मुहज़्ज़बुल्लुग़ात

مرتبہ

حضرت مہذب لکھنوی

مہذب لکھنوی وزیر اعظم جواہر لعل نہرو کو مہذب اللغات کی دو جلدیں
پیش کر رہے ہیں۔

مقدمہ

پتا پتا جس کا چشمِ شوق میں مقبول ہے
ایک ایسی شاخِ ادب کا تیسرا یہ پھول ہے

شکر اُس ذاتِ بے نیاز کا جس کا وجود سراپا امان ہے۔ جس کی مشیت کارفرما جس کا ارادہ کارساز ہے۔ جس کی رحمت بے حساب جس کی حکمت لاجواب ہے۔ جس کی محبت بندوں پر تمام جو خالقِ عالم لاکلام ہے۔ جو کمزور کو قوی اور محتاج کو غنی بناتا ہے۔ جو گردشِ ایام سے عبرت کا سبق سکھاتا ہے۔ جس نے مجھ سے قلیل الاستطاعت کو ترتیبِ فرہنگِ زبان کی توفیق مرحمت فرمائی جس نے فراہمی اسباب سے ضعیف دل کی قوت بڑھائی۔

یہ تائیدِ غیبی نہیں تو اور کیا ہے کہ ایک ایسا اہم اور دشوار کام جس کی انجام دہی کے لیے متعدد ہم خیال انسان، کثیر سرمایہ اور قلبی سکون و اطمینان درکار تھا وہ مجھ فردِ تہیدست و پریشاں خاطر کے ہاتھوں شروع ہوا اور بحمد اللہ ایک حد تک انجام پا چکا۔ چنانچہ آج میں اپنے نہالِ شفقت کا تیسرا گل یعنی "مہذب اللغات" کی تیسری جلد شائقین ادب کے تسکینِ شوق کی خاطر شائع کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہوں۔

اس سے قبل دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں اور میرا خیال تھا کہ یہ دونوں ادبی خدمتیں اہلِ ذوق کی محفل میں جذباتِ مسرت کے ساتھ عمومی مقبولیت حاصل کریں گی۔ لیکن میرا یہ خیال ایک مختصر حد تک صحیح نہ نکلا یعنی اس بات کے باوجود کہ ممتاز ترین حامیانِ زبان و خیر خواہانِ ادب نے "مہذب اللغات" کی کافی قدر دانی اور مجھ ناچیز کی کافی ہمت افزائی فرمائی۔ پھر بھی کچھ ادب نواز حضرات ایسے ظاہر ہوگئے جن کو میری کارگذاری پسند نہیں آئی اور اس بات کا ظہور مختلف موقع پر مختلف صورتوں میں ہوتا رہا۔ مختلف اعتراضات مختلف اخباروں یا رسالوں میں مختلف ناموں یا استعاروں سے رونما ہوئے جن کے بعض اجزا کو اس سے قبل صاف کیا جا چکا ہے اور باقیماندہ کی صفائی وقتاً فوقتاً بلحاظ فرصت و وقت ہوتی رہے گی۔

اس وقت "قومی آواز" کے پرچے مورخہ ۲۰ اپریل، ۲۷ اپریل، ۴ مئی، ۱۱ مئی سنہ ۱۹۶۱ء ہمارے سامنے ہیں۔ ان پرچوں میں محمد یونس صاحب خالدی کا ایک مضمون "نور اللغات سے مہذب اللغات تک" کے عنوان سے باقساط شائع ہوا ہے۔ اگر اس طویل مضمون کی ایک ایک بات کا جواب دیا جائے تو بہالے معینہ صفحات کافی نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا اس وقت ہم صرف اُسی قدر لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں جس سے ہمارے ہمدردان کار کی تسکینِ خاطر ہو جائے۔ بدخواہ و بداندیش گروہ اگر مطمئن نہ بھی ہوا تو آئندہ پھر کسی وقت اُس کو بھی تفصیل کے ساتھ مطمئن کر دیا جائے گا۔

اس مضمون کو شروع سے آخر تک پڑھنے کے بعد معترض کا سب سے بڑا اعتراض صرف یہی سمجھ میں آتا ہو کہ "مہذب اللغات" "نور اللغات" کی نقل ہے اور وہ یوں کہ بہت سے الفاظ کے معنی نیز محلِ صرف کے اشعار وہی ہیں جو "نور اللغات" میں موجود ہیں۔ چنانچہ اس بات کے ثبوت میں ہر دو لغات کی عبارتیں نقل کی گئی ہیں۔ لیکن ہم معزز نقاد کے اس اہم ترین اور بنیادی اعتراض کا جواب نہایت مختصر الفاظ میں دے کر ایک بڑی بات کو مختصر کرنا چاہتے ہیں۔

اس بات سے انکار کیا ہی نہیں جا سکتا کہ "مہذب اللغات" میں قائم شدہ لغات کی تشریح کے الفاظ نیز محلِ صرف کے اشعار وہی ہیں جو نور اللغات میں درج ہیں لیکن کیا ہمارے اس فعل سے ہماری انصاف پسندی ظاہر نہیں ہوتی کہ ہم نے جن الفاظِ تشریح اور جن اشعارِ مثال کو قابلِ پسند سمجھا اُن کو اُن کی جگہ پر رہنے دیا۔ اس کے

علاوہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ایک لغت میں کسی لفظ کے لکھے ہوئے معنی اگر دوسرے لغت میں بدل جانا ضروری ہیں تو پھر شاید کوئی نیا لغت کسی زبان میں مرتب ہی نہیں ہو سکتا کیونکہ ایک لفظ کے معنی کے لیے ایک حد اور ایک تعداد ضرور ایسی ملے گی جس کے بعد پھر کسی اضافے یا تبدیلی کی گنجائش نہیں ہوگی۔ اور جتنے لغت موجود ہیں اُن میں دیئے ہوئے الفاظ کے علاوہ نئے لغت کے لیے نئے الفاظ فراہم کرنا انسانی کوشش سے ممکن نہ ہو سکے گا۔ اگر اس جواب سے بھی تسکین نہ ہو تو مجبوراً ہم کو کہنا پڑے گا کہ معزز و مؤقر "نور اللغات" میں صفحے کے صفحے فرہنگ آصفیہ نیز دیگر لغات کی حرف بہ حرف نقل ہیں۔ لیکن ہم پھر بھی مؤلف نور اللغات کی اُن جانفشانیوں کو جو انھوں نے اپنے لغت کی تدوین و ترتیب میں کی ہیں ہیچ و بیکار قرار دینا انصاف کا خون کرنا سمجھتے ہیں۔

مضمون کی تیسری قسط میں دو اعتراض نہایت اہم اور ناقابل جواب سمجھ کر نہایت فخر کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں۔ پہلا اعتراض یہ ہے کہ لفظ "آنریبل" کے محل صرف میں ہم نے "آنریبل حافظ محمد ابراہیم" کا اس طرح ذکر کر دیا کہ وہ آج کل مرکزی حکومت میں وزیر آبپاشی ہیں۔ دوسرے یہ کہ لفظ "آنریری" کے محل صرف میں "خان بہادر نواب حامد حسین خاں کا نام بحیثیت "آنریری مجسٹریٹ" آگیا۔ ہمارے اس فعل پر ایک بچکانہ اعتراض بالفاظ دیگر یہ ہے کہ ہم نے ان ناموں کو بطور خوشامد یا بامید اعانت محل صرف میں داخل کیا ہے۔ اس طفلانہ اعتراض کا جواب ادبی اعتبار سے صرف یہی کافی ہے کہ "محل صرف" کا فقرہ یا جملہ ایک فرضی جملہ سمجھ کر پڑھنا چاہیے اور اس کو کوئی تاریخی اہمیت نہیں دینا چاہیے۔ "محل صرف" میں دیئے ہوئے کسی نام کی جگہ اگر پڑھنے والا اپنا نام لے کر پڑھے جب بھی "محل صرف" کے مقصد میں کوئی فرق واقع نہ ہوگا۔ اور اگر اس جواب سے معترض کی تسکین نہ ہو تو اُس کو جاننا چاہیے کہ ہمارا یہ فعل کسی خوشامد یا امید میں نہیں تھا بلکہ یہ لوگ ہمارے لغت کے محسن ہیں اور ان کا ذکر ہمارے جذبات تشکر و امتنان میں ایک جوش و خروش کا باعث ہوتا ہے۔ نیز اپنے محسن کا شکریہ کوئی جرم نہیں بلکہ اظہار فرض شناسی کا موجب ہے جس سے احسان فراموش اور ناشکر گذار بندوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے۔

دوسرا بزعم خود اہم اعتراض یہ ہے کہ ہم نے جن مشاہیر کے نام لغت میں درج کیے ہیں اُن کے علاوہ بھی جو لوگ اس قابل تھے وہ کیوں نظر انداز کر دیے گئے۔ اس سلسلے میں ہم اُس نکتے کی وضاحت کرنا جو معترض کی بدنفسی کا آئینہ ہے مناسب نہیں سمجھتے، بلکہ اپنے اس فعل کی حقیقی اور فطری وجہ پیش کرنا چاہتے ہیں کہ آتش، انشاء، آصف الدولہ، آغا میر، آغا حجو صاحب وغیرہ وہ لوگ ہیں جن کا تعلق سرزمین لکھنؤ سے ایسا ہے جیسا گوشت و ناخن کا۔ لہٰذا لکھنؤ کے لغت میں ان کو کم و بیش جگہ دے دی گئی۔ دیگر شخصیتیں جن کا ذکر نہ ہونے کا معترض کو گلہ ہے وہ وہ تھے جن پر صفحوں کے صفحے اور کتابوں کی کتابیں لکھی ہوئی موجود ہیں اور ہمارے اصول سے دو چار سطروں میں ان کا تذکرہ بالکل کافی نہ تھا۔ لہٰذا واقعے کی اس حقیقت کو کسی بدنفسی پر محمول کرنا کوتاہ اندیشی سے کم کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔

چوتھی قسط کی آخری سطروں میں معترض نے یہ خیال ظاہر فرمایا ہے اور اسی کو اپنے اس طویل مضمون کا بنیادی سبب قرار دیا ہے کہ اگر "مہذب اللغات" دوسرے مطبوعہ لغات (یعنی نور اللغات، جامع اللغات، فرہنگ آصفیہ وغیرہ) کے ضمیمہ کے طور پر شائع ہوتا تو زیادہ بہتر تھا بہ نسبت اس کے کہ ایک مستقل لغت کی صورت میں شائع ہو۔ اس پُرخلوص مشورے کے ہم شکر گذار ہیں اور اس کا جواب ہم ہمدردان مہذب اللغات کی رائے حاصل کرنے کے بعد انشاء اللہ آئندہ کسی معقول فرصت میں پیش کریں گے۔ گنجائش صفحات کے پیش نظر اس وقت ہم چھوٹی چھوٹی باتوں سے قطع نظر کرتے ہیں اور ایسی باتوں کا جواب کہ "نور اللغات" کی تحقیق کے خلاف ہم نے "آپا" کو بجائے ترکی کے اردو کیوں لکھ دیا۔ اور ایک جگہ "ہوش و حواس" کی کتابت میں "حواس" کا املا بائے ہوز سے (ہواس) کیونکر ہو گیا آئندہ مناسب موقع کے لیے ملتوی کرتے ہیں۔

سردست ہم اس تنقیدی مضمون کی بالکل ابتدائی سطروں میں لکھی ہوئی چند باتوں پر غور کرنا چاہتے ہیں جو باوجود کوشش کے بھی ہماری سمجھ میں نہیں آ رہی ہیں۔ اول یہ کہ معزز نقاد فن نے تحریر فرمایا ہے کہ "اردو ایک زندہ زبان ہے جس کا ادب زندہ ادب۔ جس کا رسم خط مشہور رسم خط ہو اس لیے اس کا لغت بھی اس کے شایان شان ہونا چاہیے" اس عبارت کو پڑھنے کے بعد سے آج تک اس کے مفہوم پر ہم غور کر رہے ہیں لیکن کسی طرح یہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کسی زندہ زبان کے لغت کو اس زبان کے شایان شان کیونکر بنایا جا سکتا ہو۔ بظاہر اس سے مراد کتابت و طباعت کی عمدگی نہیں بلکہ مطالب کی نفاست و بہتری ہے۔ لیکن ایک لغت میں مندرج الفاظ و محاورات کے تشریحات و معانی کو بہتر سے بہتر بنانا اور انشاپردازی میں زور قلم دکھانا ایک ناقابل عمل مشورہ معلوم ہوتا ہے۔ دنیا کے نزدیک ایک لغت مرتب کرنے میں صرف تشریحات

معانی کی صحت ہی ایک ایسی چیز ہے جو لکھنے والے اور پڑھنے والے دونوں کا مقصود اصلی ہوتی ہے۔ اس اہم مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس لغت کی ترتیب میں مجھ ناچیز نے اس بات کی انتہائی کوشش کی ہے کہ اپنی اس اہم ادبی خدمت کو دورِ حاضر کا شاہکار بنا دوں۔ چنانچہ جملہ الفاظ و محاورات و امثلہ کی تشریح صحت کے ساتھ ساتھ بالکل مناسب اور حسب ضرورت رکھی۔ اس کے ساتھ ساتھ جن لغات کے تصرفات کی مثالیں پسندیدہ صورت میں دستیاب نہیں ہوئیں اُن کے مناسب موزوں محل صرف دیے۔ ہر لفظ، ہر مثل اور ہر محاورے کے لیے موجودہ زمانے کے لحاظ سے فصیح و غیر فصیح کا درجہ قائم کیا، رائج، قلیل الاستعمال، متروک یا قریب بہ متروک کا احساس کرایا۔ دہلی کے مخصوصات کو نمایاں کر کے پیش کیا، شہر اور دیہات کی زبان کا فرق سمجھایا۔ اس کے علاوہ قول فیصل میں اعراب کے اختلافات، تلفظ کے تغیرات، غیر زبانوں کے الفاظ کے ضروری تشریحات، قابل یادداشت تلمیحات، تغیر الفاظ کے دلچسپ نکات، قدیم روایات، مشہور حکایات، تاریخی معلومات وغیرہ وغیرہ پیش کیے۔ لکھنؤ میں رائج الفاظ و تصرفات کا قابل قدر اضافہ کیا۔ اور یہ وہ خصوصیات ہیں جو اردو کے کسی ایک مطبوعہ لغت میں موجود نہیں۔ اس پر خلوص کاوش جانفشانی کے بعد اس لغت سے کسی اہل ادب کی بیزاری بے غرض مؤلف کی دل آزاری سے کم کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔

کوئی معقول اختلاف رائے کسی حق کوش انسان کی نظر میں کبھی قابل شکایت نہیں ہوتا، لیکن جب کسی اختلاف میں پُرخلوص جذبۂ اصلاح کے بجائے بدنفسی اور خودغرضی کی جھلک نظر آنے لگتی ہے تو اس کی طرف سے روگردانی ہی بہتر معلوم ہوتی ہے۔ ہمارے معزز نقاد نے اپنے مضمون کی انھیں تمہیدی سطروں میں یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ "اردو زبان کا بنیادی تقاضہ ایک ایسی (ایسے) لغت کا تھا جو بنیادی اور معیاری ہو۔" اس کے بعد انجمن ترقی اردو "کے ترتیب لغت کی تاریخ مع سوانح و حوادث دہرائی ہے اور یہ خیال ظاہر فرمایا ہے کہ "اگر اس لغت کو سلیقہ سے ترتیب دیا جاتا تو تھوڑی سی کاوش کے بعد ایک ایسا لغت تیار ہو جاتا جو زبان کی (کے) ضروریات پورا کرنے کے لیے کافی ہوتا۔" اس کے بعد بقلم خود تحریر فرمایا ہے کہ "وہ کام ابھی شرمندۂ ترتیب بھی نہ ہونے پایا تھا" کہ مہذب اللغات کا اعلان ہو گیا اور اس کے ٹائیٹل پر "زیر سرپرستی حکومت ہند" لکھا دیکھ کر آپ چونک پڑے۔ پھر آپ کو بے انتہا مسرت ہوئی کہ "مہذب صاحب کے اس انفرادی کارنامہ کو حکومت ہند نے شرف قبولیت بخشا اور سلسلۂ اشاعت کی دشواریوں کو سمپورنانند صاحب، حافظ محمد ابراہیم صاحب اور ہمایوں کبیر صاحب نے دور کر دیا۔"

تمہید مضمون کے ان چند اقتباسات کو دیکھنے کے بعد ہر صاحب فہم انسان معترض کے اندرونی جذبات کا بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے۔ لیکن کسی قریبی فرصت میں ہم خود بھی معزز نقاد سے یہ سمجھنا چاہیں گے کہ ایک "بنیادی اور معیاری لغت" کی کیا تعریف اُن کے ذہن میں ہے؟ نیز انجمن ترقی اردو کا لغت اگر "سلیقہ سے ترتیب دیا جاتا تو تیار ہونے کے بعد" زبان کی ضروریات پورا کرنے کے لیے کافی ہوتا" اس کا کیا یہ مطلب ہے کہ معزز نقاد نے مہذب اللغات کی اشاعت شروع ہونے کے بعد انجمن مذکور کو اپنا لغت شائع کرنے سے روک دیا ہے، اور کیا اس بات کا امکان بھی ان کے ذہن میں ہے کہ انجمن مذکور اپنے لغت کو سلیقے سے ترتیب نہ دے سکتی؟۔ اور کیا یہ اس لغت کے سر پر سہرا باندھا جا رہا ہے جس کا ابھی "شرمندۂ ترتیب ہونا" بھی یقینی نہیں؟۔ اور حکومت ہند کی سرپرستی سے آپ چونک کیوں پڑے؟ معزز وزرائے حکومت کا شرف قبولیت بخشنا آپ کے لیے باعث مسرت ہوا یا بے انتہا کھل گیا؟۔

بہر حال اس معاملہ فہمی کے بعد بھی میرا مسلک صلح کل ہی رہے گا، نیز ہر خلوص آمیز مشورہ قبول کرنے میں مجھ کو کوئی عذر نہ ہوگا۔ تاہم ایسے مشورے قبول کرنے سے میں بے شک معذور رہوں گا کہ اپنے محسنوں کا نام نہ لوں، چنانچہ ان آخری سطروں میں بھی میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جن کی توجہ خاص کی بدولت مہذب اللغات کی اشاعت میں تا ایندم ثبات و استقلال باقی رہا۔ اور جن کی ذات سے آئندہ ہر ہمدردی کی امید ہے۔ ان حضرات میں ملک کے ہر دلعزیز وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، معزز نائب صدر جمہوریہ ڈاکٹر ذاکر حسین بالقابہ، آنریبل حافظ محمد ابراہیم، آنریبل ہمایوں کبیر، ڈاکٹر سمپورنانند (گورنر راجستھان) اور بخشی غلام محمد بالقابہ (وزیر اعظم کشمیر) کے اسمائے گرامی خاص طور سے قابل ذکر ہیں جو مہذب اللغات کے سرپرستوں میں ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔

یکم جولائی ۱۹۶۲ء روز یکشنبہ

ناچیز مؤلف
سید محمد میرزا مہذب

مہذّب اللغات

جلد سوم

پاؤں تھمرا ہو جانا۔ پیروں کا سوجن وغیرہ سے بھاری ہو جانا۔ مجازاً زیادہ تھکن سے وزنی معلوم ہونا اور راستہ چلنے کے قابل نہ ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پاؤں ٹکانا۔ قدم ٹکانا۔ کسی جگہ ادنیٰ دخل پا جانا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھارا بھائی پڑھا لکھا تو زیادہ نہیں ہے لیکن اتنا تیز ہے کہ اوس کو کسی دفتر میں اگر پاؤں ٹکانے کا سہارا مل جائے تو ترقی کے راستے خود پیدا کر لے گا۔

پاؤں ٹکنا۔ ٹھہرنا۔ رکنا۔ ایک جگہ قیام کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے سودائی کا
دل میں ٹکے کے رہا داغ بھی تنہائی کا — امیر

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ "پاؤں نہ ٹکنا" زیادہ ہے جیسے "اُن کا تو گھر میں پاؤں ہی نہیں ٹکتا منٹ بھر کو آئے کچھ کھایا پیا پھر نکل گئے۔"

پاؤں ٹوٹنا۔ دیر تک چلتے پھرتے رہنے سے پاؤں تھک جانا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

کیا مضطرب ہے شبِ فرقت مرے عزیز
پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سارے گھر کے پاؤں — داغ

پاؤں جمانا۔ کودتے پھاندتے، دوڑتے یا کسی سے لڑنے کے وقت دونوں پیروں پر جسم کا بوجھ ڈال کے مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہونے کو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

جمائے پاؤں کو دیوار یار، اُڑ گئے ہم
اسیر ہو گئے وقتِ شلنگ۔ ناخن پر — امیر

قولِ فیصل:۔ کسی جگہ رسائی کے بعد وہیں قیام میں استحکام پیدا کر لینے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "اُنھوں نے اس غیر مستقل نوکری پر بھی اپنی کوششوں سے اس طرح پاؤں جمائے ہیں کہ انھیں اب کوئی ہٹا نہیں سکتا۔"

پاؤں جمنا۔ کسی جگہ پر کسی کے لیے استقلال پیدا ہو جانا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ سال بھر بلا تنخواہ کام کیا ہے جب اس دفتر میں اُن کے پاؤں جمے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ اس محل پر قدم جمنا زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں جوڑنا۔ دونوں پاؤں ملا کر رکھنا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ پاؤں جوڑ کے اگر تم دو گز بھی پھاند جاؤ تو میں ابھی کچھ انعام دینے کو تیار ہوں۔

پاؤں چلانا۔ کسی کام میں پیروں کو تیز حرکت دینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ گھنٹہ بھر سے مشین پر بیٹھے ہو۔ ابھی ایک قمیص بھی نہیں سِل چکی۔ ذرا تیز پاؤں چلاؤ۔

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں پاؤں کی جگہ پیر زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں چلنا۔ (مجازاً) کسی کو لاتیں مارنا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

مچل مچل کے ستاتی ہیں گالیاں شبِ وصل
کسی کے پاؤں بھی چلتے رہے زباں کی طرح — راسخ

پاؤں چلنا۔ قدم اٹھنا۔ قدم بڑھنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

چلتے نہیں ہیں ساتھ مرے ضعف کے پاؤں
ہر گام پہ دبانے پڑے راہبر کے پاؤں — داغ

پاؤں چومنا۔ کسی کے پیروں کو بوسہ دینا، مجازاً کسی کی بیحد تعظیم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو ترے کوچے سے آجاتا ہے
پاؤں ہم چوم لیا کرتے ہیں — وزیر

پاؤں چھٹانا۔ اپنا تعلق یا ذمہ داری الگ کر لینا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہو کہ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں چھڑانا بولتے ہیں لیکن لکھنؤ میں چھٹانا یا چھڑانا کچھ بھی مستعمل نہیں۔

پاؤں چھوٹنا۔ عورت کا ماہواری خون خلاف وقت اور غیر معمولی زیادتی کے ساتھ جاری ہو جانا۔ اُردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

تو تجھ کو پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعوید
تو پاؤں چھوٹتا ہو جس کا وہیں پہ تھم جائے — جان صاحب

قول فیصل:۔ "چھوٹنا" کی جگہ "چھٹنا" بھی بولتے ہیں

پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے
پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے — جان صاحب

پاؤں چھونا۔ تعظیماً یا برکت حاصل کرنے کے لیے کسی کے پیروں سے اپنے ہاتھ مس کرنا۔ اُردو محاورہ، اہل ہنود کی اصطلاح۔

ان حسینوں کی ہے عجب سرکار
پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں — امیر

قول فیصل:۔ اپنے اصلی معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کیا قیامت ہو گئی گر پاؤں میں نے چھو لیے
کیوں طبیعت ہاتھ سے لے کر اٹھا جاتی رہی — نفیس

پاؤں دابنا۔ کسی کو راحت پہونچانے یا اس کی تھکن دور کرنے کے لیے اوس کے پیروں، پنڈلیوں اور رانوں کو ایک خاص طریقے کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے دبانا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

اسد خوشی سے مرے ہاتھ پاؤں پھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پاؤں داب تو دے — غالب

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ "پاؤں دبانا" بولتے ہیں۔

پاؤں دان۔ لوہے کی بنی ہوئی وہ خاص چیز جس پر پاؤں رکھ کے کسی سواری (مثلاً یکہ، تانگہ، گاڑی وغیرہ) پر چڑھتے اترتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

پاؤں دبانا۔ کسی کو راحت پہونچانے کے لیے اوس کے پاؤں ایک خاص انداز سے دبانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

رات بھر میرا ستانا تو ذرا یاد کرو
صبح تک پاؤں دبانا تو ذرا یاد کرو — سحر

قول فیصل:۔ دوسرے سے اپنے پاؤں دبوانے کے لیے "پاؤں دبوانا" بولتے ہیں۔

دو دن سے پاؤں جو نہیں دبوائے یار نے
بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے — آتش

پاؤں درمیان ہونا۔ تعلق ہونا، ذمہ داری ہونا، کسی معاملے میں کسی کا واسطہ ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہو
پاؤں تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا — قدر

قول فیصل:۔ اپنے لفظی معنوں میں بھی بولا گیا ہے

زنجیر جنوں کڑی نہ پڑ جائے
دیوانے کا پاؤں درمیاں ہے — نسیم لکھنوی

عام بول چال میں "پاؤں درمیان میں ہونا" اور "پاؤں بیچ میں ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں دوڑنا۔ تیزی کے ساتھ راستہ چلنا، تیز قدم اٹھنا، قدم آگے بڑھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اُس طرف اُٹھتے نہیں ہاتھ جدھر رب بُگے ہے
اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں — بحر

قول فیصل:۔ "پاؤں دوڑ جانا" (یا پاؤں پھسل جانے کے معنوں میں) بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے جیسے "پاؤں رک گیا تھا لیکن راستے میں ایسی پھسلن تھی کہ ایک گلی میں بے تحاشا پاؤں آگے دوڑ گیا اور میں گر پڑا"۔

پاؤں دھو کے پینا۔ کسی کے پیر پانی سے دھو کے اس پانی کو پی لینا، مجازاً کسی سے انتہائی خلوص و محبت ظاہر کرنے یا اقرار بزرگی کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو
پیتا ہوں دھو کے خسرو شیریں سخن کے پاؤں — غالب

قول فیصل:۔ خوشامد میں زیادہ زور دینے کے محل پر "دھو دھو کے پینا" بھی بولتے ہیں

پا دے لپنے ہاتھوں ایک دن اپنا اگر مجھ کو
پیوں دھو دھو کے تیرے پاؤں اے پیر مغاں ہنس کر — بحر

پاؤنڈ۔ سونے کا ایک سکہ جو انگلستان میں رائج ہو، انگریزی، مذکر۔

پاؤنڈ۔ ایک انگریزی وزن جو تقریباً ½ چھٹانک کا ہوتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

پاؤں ڈالنا۔ قدم رکھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ایک بھیجے وہ رہ کعبہ و بتخانہ اگر
شیخ سر رکھے جہاں پاؤں برہمن ڈالے — جلال

قول فیصل:۔ اب اس صورت سے زیادہ مستعمل ہے۔

ع۔ ہم کہیں ڈالتے ہیں پاؤں کہیں پڑتا ہو دل غش

پاؤں ڈالنا۔ کسی کام میں دخیل ہونا، دوسرے کے معاملے میں خود بیچ میں پڑنا۔ اُردو محاورہ

غیر فصیح، رائج۔

کو بھی ہو جائے قدم بھر نہ ہٹے واں سے ظفر
پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اول ڈالو — ظفر

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بالعموم ان معنوں میں "ہاتھ ڈالنا" بولتے ہیں جیسے "جھگڑے بکھیڑے کے کام میں سمجھ بوجھ کے ہاتھ ڈالا کرو۔"

پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں لڑکھڑانا، قدم میں لغزش ہونا، چلنے میں پاؤں جگہ سے ہٹ پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ سرکس میں رسی پر چلنے والوں کا اگر کہیں ذرا بھی پاؤں ڈگمگا جائے ایسا گرے کہ ہڈی پسلی چور ہو جائے۔

پاؤں ڈگنا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال، رائج۔ دیکھو ڈگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے۔ (انیس)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں "ڈگمگانا" ہی زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں رپٹ جانا۔ پاؤں پھسل جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ایوانِ عدالت میں تمھارے اے شاہ
کیا ظلم کرے دخل عیاذاً باللہ
شیشے کا جو واں طاق سے رپٹے بھی پاؤں — سودا
پتھر سے نکلتی ہے صدا بسم اللہ

قول فیصل۔ اب فصحا "رپٹ جانا" کی جگہ "پھسل جانا" ہی بولتے ہیں۔

پاؤں رکاب میں رہنا۔ مجازاً کسی بات پر آمادہ رہنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہر وقت انتظارِ طلب میں ہیں مستعد
رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں — داغ

پاؤں رکھنا۔ کسی جگہ قدم رکھنا، کسی جگہ داخل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہیں پژمردہ نہ ہو جائے یہ ڈر رکھتی ہے
پاؤں سبزے پہ تکلف سے نظر رکھتی ہے — عشق

پاؤں رکھنے کی جگہ۔ قدم ٹکنے کی جگہ، قیام کرنے کا سہارا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ڈھونڈو تو بھلا نقشِ قدم و نقش کہیں ہے
دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے — دبیر

قول فیصل۔ انھیں معنوں میں "پاؤں رکھنے کا ٹھکانا" بھی بولتے ہیں۔

شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا
پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا — شاد

پاؤں رہ جانا۔ پاؤں تھک جانا، شل ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

منزلِ مقصود کتنی دور ہے
چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے — داغ

قول فیصل۔ کسی مرض سے ٹانگیں بیکار ہو جانے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "فالج سے وہ اچھے تو ہو گئے لیکن دونوں پاؤں رہ گئے ہیں۔"

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ بہت اترانا، کسی امر پر ناز کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چلنے لگے نجوں پہ، فلک پر ہے دماغ آج
سرکار کے وہ پاؤں زمیں پر نہیں رکھتے — عاشق

قول فیصل۔ محاورے کی صحیح صورت "زمین پر پاؤں نہ رکھنا" ہے۔

رکھتا نہیں زمیں پہ مارے خوشی کے پاؤں
شاید جواب خط کا مرے نامہ بر میں ہے — امیر

پاؤں زمین میں نہ لگنا۔ انتہائی تیز رفتاری کے وقت پیروں کا زمین کو اتنا جلد چھو کر اٹھ جانا کہ دیکھنے والے کو محسوس نہ ہو کہ پیر زمین میں لگے یا نہیں۔ مجازاً "برابر چلتے رہنا"۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

لگتا نہیں ہے پاؤں زمیں میں جو لے جنوں
صحرا نوردِ عشق مگر گرد باد ہے — شعور

پاؤں سرکنا۔ قدم ہٹنا، مجازاً استقلال میں فرق آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقۂ باطل کی مولا پر
و لیکن پاؤں حضرت کا نہ راہِ راست سے سرکا — امانت

پاؤں سکیڑنا۔ (سکیڑنا بیائے مجہول) پاؤں سمیٹنا (پاؤں پھیلانا کی ضد)۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

یہ تنگنائے دہر نہیں منزلِ فراغ
غافل نہ پاؤں حرص کے پھیلا سکیڑ تو — ذوق

قول فیصل۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "پاؤں سمیٹنا" بولتے ہیں۔

پاؤں سمیٹنا۔ بیٹھے ہونے کی حالت میں پھیلے ہوئے پاؤں کھینچ لینا اور لیٹے ہونے کی حالت میں گھٹنے بند کر کے پیٹ کے قریب کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلی ہے سرد ہوا آہ کی جو روتے ہیں ہم
سمیٹے برق نہ کیوں دامنِ سحاب میں پاؤں — شعور

پاؤں سو جانا۔ پیر کا سُن ہو جانا، بے حس ہو جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

اک دم جا کے جو بیٹھا پاؤں میرے سو گئے
کوچۂ محبوب ہے کیا ہی مقام آرام کا — وزیر

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں "سُن ہو جانا" ہی بولتے ہیں۔

پاؤں سوج کے پھکّا ہو جانا۔ پیروں پر اس حد کا ورم ہو جانا کہ راستہ نہ چلا جائے۔ اُردو، متروک۔

پھکّا ہوئے ہیں سوج کے راہِ وفا میں پاؤں
پیچھے لگا ہے انھیں رفتار کے لیے — آتش

پاؤں سے پاؤں باندھ کے بٹھانا۔ مجازاً

اپنے سے جدا نہ ہونے دینا، سخت نگرانی میں رکھنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پیروں چلنے والے بچے کو کوئی کہاں تک پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھائے۔ ذرا آنکھ بچی اور دروازے کے باہر نکل گیا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پاؤں سے پاؤں باندھ کے بیٹھنا" بھی مستعمل ہے۔

پاؤں سے پاؤں باندھ کے چلنا۔ مجازاً کسی کے برابر تیز رفتار سے چلنا۔ اُردو، دہلی کی زبان

ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز
پاؤں سے پاؤں باندھ کر تو چلے — داغ

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ کسی کے ہر وقت اس طرح ساتھ رہنا گویا ایک کا پاؤں دوسرے کے پاؤں سے بندھا ہوا ہے۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

غیر ہوتا نہیں جدا اُس سے
پاؤں سے پاؤں اُس نے باندھا ہے — داغ

پاؤں سے پاؤں جوڑ کے کھڑے ہونا۔ ایک پیر سے دوسرا پیر ملا کے کھڑے ہونا۔ اُردو، حضرات اہلسنت کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ حضرات اہلسنت نماز میں امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑ کے کھڑے ہوتے ہیں اور اسی محل پر یہ جملہ بولتے ہیں۔ کسی دوسرے محل پر اگر پیر سے پیر ملا کے کھڑے ہوں تو صرف "پاؤں جوڑ کے کھڑے ہونا" کہتے ہیں۔ اس محل پر "پاؤں ملا کے یا پیر ملا کے کھڑے ہونا" بھی بولتے ہیں۔

پاؤں سے چلنا۔ پیروں سے راستہ طے کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا
وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا — میر حسن

پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ تن بدن جل گیا، نہایت ہی غصہ آیا، کسی بات کے بیحد ناگوار ہونے پر اظہار غصہ کے لیے کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی جس کو سن کر میرے پاؤں سے لگی سر میں بجھی۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تلووں سے لگی دماغ میں بجھی" بولتے ہیں۔

پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں رہ جانا، پیروں میں کسی وجہ سے چلنے کی طاقت نہ رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بے پردہ مجھ کو کر نہ سکے آگے قبر تک
شل ہوں الٰہی راہ میں دُزدِ کفن کے پاؤں — امانت

پاؤں قبر میں لٹکائے ہونا۔ ایسے بوڑھے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کی عمر بظاہر قریب ختم پہونچ چکی ہو۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اسّی برس کی عمر میں نئی دلہن لانے کی فکر ہے۔ بھلا ان سے کوئی کہے کہ میاں قبر میں پاؤں لٹکائے ہو اب شادی کرکے کیا کروگے۔

پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ انتہائی محنت و مشقت کا کوئی کام کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مشقت سی مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہم نے
پسینا پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا — عرش

قول فیصل:۔ اس محل پر "سر کا پسینہ پاؤں تک یا ایڑی تک آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں کاٹھ میں دینا۔ پرانے زمانے میں سزا میں سختی کے طور پر قیدیوں کے پاؤں میں بھاری لکڑی کا ایک بڑا گول گھڑا سا ڈال دیتے تھے تاکہ وہ چل پھر نہ سکے۔ مجازاً مقید کرنا، پیروں میں بیڑی ڈال دینا۔ اُردو، متروک۔

اک شاخ پر جو بنتے ہیں بازار میں دلا
کیا پاؤں دُزدِ شمع کا دو گے کاٹھ میں — امانت

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پاؤں کاٹھ مارے جانا" بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

ہزار جرم سے بدتر ہے اک تہی دستی
جو کاٹھ مارے گئے ہیں رہ تو اب بھی پاؤں — شوق

پاؤں کا چکر۔ پاؤں کی گردش، مجازاً ہر وقت چلتے پھرتے رہنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکر
یہ چکر ہے مرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا — راسخ

پاؤں کا دھووَن۔ وہ پانی جو پاؤں دھونے میں گرے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تری خاک قدم غازہ رخ حورا کا ہوتی ہے
ترے پاؤں کے دھووَن پہ پری منھ اپنا دھوتی ہے — بحر

قول فیصل:۔ ایک عورت کی صورت شکل کے مقابلہ میں دوسری عورت کی صورت شکل کا ذکر حقارت سے کرنے کے محل پر عورتیں اس طرح بھی کہتی ہیں جیسے "زبیدہ صالحہ کے پاؤں کا دھووَن بھی نہیں ہے"

پاؤں کا کھٹکا۔ پاؤں کی آہٹ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گریزاں مجھ سے وہ وحشی نگہ یوں ہے کہ جوں ہو
رمیدہ ہو نے سن کر پائے آہو گیر کا کھٹکا — ظفر

پاؤں کا نپنا۔ پاؤں تھرتھرانا، مجازاً ہمت پست ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ثابت قدم رہا جو امانت کیا کمال
کانپنے نہ اس زمیں میں کب اہل فن کے پاؤں — امانت

پاؤں کٹ جانا۔ (۱) پاؤں قلم ہو جانا (۲) آمد و رفت بند ہو جانا، آنے کے قابل نہ رہنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- معنی نمبر (۲) میں لکھنؤ میں "پاؤں ٹوٹ جانا" بولتے ہیں جیسے "دو دن سے برابر مجھ ہی کو بلا رہے ہیں۔ کیا اُن کے پاؤں ٹوٹ گئے ہیں جو خود یہاں تک نہیں آسکتے"۔

پاؤں کھل جانا - پیروں میں چلنے کی طاقت زیادہ ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے
اور دونوں پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے — داغ

قولِ فیصل:- کسی مرض سے پیر بیکار ہو جانے کے بعد پھر چلنے کے قابل ہو جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "گٹھیا سے اُن کے دونوں پاؤں بالکل رہ گئے تھے، ایک فقیر کی دوا سے آٹھ دن میں ایسے کھل گئے کہ اب وہ دوڑ سکتے ہیں"۔

پاؤں کھنچنا - کسی باطنی کشش سے راہ چلنے میں پیر کا کسی خاص سمت کو بڑھنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پاؤں ناقے کے کھنچے جاتے ہیں آئے دشتِ نجد
تیرا احساں نہیں پرائے صاحبِ محمل نہیں — امانت

پاؤں کھینچ کر بیٹھ رہنا - آمد و رفت چھوڑ دینا، آنا جانا موقوف کر دینا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

یہ نہ ہوگا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھ رہیں
کھینچے ہم سر کو کہ بت بیٹھ رہے پاؤں — شہیدی

پاؤں کھینچ لینا - چلتے چلتے رک جانا، ٹھہر جانا۔ مجازاً کسی بات سے علیحدگی اختیار کر لینا۔ اُردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔

نہ ہوئی اُن سے رہبری میری
خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا — داغ

قولِ فیصل:- اہلِ لکھنؤ "کسی بات سے بے تعلق ہو جانے" کے معنوں میں "ہاتھ کھینچ لینا" بولتے ہیں۔

پاؤں کہیں سے کہیں پڑنا - نشے، ضعف یا گھبراہٹ کی حالت میں پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بنانِ شوق رہِ شوق میں ہے گرم روی
پڑے کہیں کہیں فرطِ اضطراب میں پاؤں — شوق

پاؤں کی آہٹ - پیروں کی چاپ، پیر زمین پر رکھنے کی خفیف سی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سحر تک ہجر کی شب کو ہزار لاکھ بار اُٹھ کر
گماں ہر مرتبہ گزرا ترے پاؤں کی آہٹ کا — رند

پاؤں کی بیڑی - روک، قید، پابندی، مجازاً بال بچے، اہل و عیال، گھر بار کی ذمہ داریاں، کوئی ایسی بات جس سے انسان کی آزادی میں فرق آتا ہو۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- شادی تو جیسے میرے پاؤں کی بیڑی ہو گئی ہے نہ کہیں آسکتا ہوں نہ جا سکتا ہوں کوئی فائدے کی صورت پیدا بھی ہوتی ہے تو میں وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتا۔

پاؤں کی جوتی - پاپوش، مجازاً نہایت حقیر، نہایت ذلیل۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:- یہ موئی کہاری پاؤں کی جوتی ہو کے کیسی بڑھ بڑھ کے باتیں کرتی ہے۔

پاؤں کی جوتی سر کو چڑھنا - کسی ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسے خاں دیکھے
پاؤں کی جوتی چڑھے سر کو یہ کیسا اخلاص — جان صاحب

پاؤں کی چھچھوندر - ماری ماری پھرنے والی عورت کو عورتیں تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) ارے پاؤں کی چھچھوندر بیقرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی - بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جس کو خدا عروج دیتا ہے اوندھی گراتا ہے۔ موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گرے گی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پاؤں کی خاک کے برابر بھی نہیں - کسی کی صورت شکل کے مقابلے میں جب کسی کی صورت بہت بری ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:- اُن کی دوسری بیوی پہلی کے پاؤں کی خاک کے برابر بھی نہیں مگر میاں انھیں پر فریفتہ ہیں۔

پاؤں کی دھمک - راہ چلنے میں زور سے قدم رکھنے کی آواز جو زمین میں خفیف سی حرکت بھی پیدا کر دے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوں گھر میں پھر رہا نہ دھمک پاؤں کی پہنچے
مدفن ہے مری جان یہیں دیوار کسی کا — تعشق

پاؤں کی زنجیر - قید، روک، کوئی سبب جو چلنے پھرنے سے مجبور کر دے۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

چلنے سے نقاہت تھی نہیں پاؤں کی زنجیر
تڑپا کیے اور اُٹھ نہ سکے عابدِ دلگیر — انیس

پاؤں کی مہندی نہ چھوٹ جانی - کسی کے کہیں نہ آنے کی شکایت میں کہتے ہیں یعنی اگر آ جاتے تو کوئی نقصان نہ ہو جاتا۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

کہیں ہو وہ اس وقت مجھ تک جو آئے
تو پاؤں کی مہندی نہ کچھ چھوٹ جائے — شوق قدوائی

قول فیصل:۔ "نہ چھوٹ جاتی" کی جگہ "نہ گھس جاتی" بھی بولا جاتا تھا جو اب متروک ہے۔

توفیق یہاں تلک جو لاتی
مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزار نسیم)

پاؤں کے نیچے آنکھیں ملنا۔ انتہائی عجز یا انتہائی خلوص ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو قلیل الاستعمال۔

تیرے سگ در سے نہ چلے تیسا اور باہ
شیروں کے تلے پاؤں کے نیچے ہرن آنکھیں — شوق

قول فیصل:۔ اب اس محل پر کسی کے تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں کے نیچے سے زمین نکل جانا۔ انتہائی بدحواسی ظاہر کرنے کیلئے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

صف اُلٹتی ہو نہ کوئی جو نجس جاتی ہے
خود زمیں پاؤں کے نیچے سے نکل جاتی ہے — تعشق

قول فیصل:۔ انتہائی حیرت و استعجاب کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "کل میں نے ایک ایسے شخص کو جوا کھیلتے دیکھا کہ میرے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی"۔

"پاؤں تلے کی ..." اور "پاؤں تلے سے زمین نکل جانا" بھی مستعمل ہے لیکن فصحائے لکھنؤ احتیاط کرتے ہیں۔

جو دل سے اپنے دم آتشیں نکل جائے
فلک کے پاؤں تلے سے زمیں نکل جائے — ذوق

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ کسی چیز کو انتہائی حقیر ظاہر کرنے کیلئے کہتے ہیں۔ اردو مقولہ، قلیل الاستعمال۔

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی
کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا — میر

پاؤں کے نیچے ملنا۔ پامال کرنا، مجازاً حقیر کرنا، ذلیل کرنا۔ اردو فصیح، رائج۔

دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا
سر پہ میرے پاؤں کا احساں ہوا — بحر

قول فیصل:۔ "پاؤں" کی جگہ "پیروں" بھی بولتے ہیں۔

پاؤں گاڑ کے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا، کسی جگہ اس طرح بیٹھ جانا گویا وہاں سے اٹھنے کا ارادہ ہی نہیں ہے۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کوچے میں ترے پاؤں کو جب گاڑ کے بیٹھا
اٹھنے کا نہیں بندۂ درگاہ معین ہوں — اسیر

پاؤں گاڑ کے کھڑے رہنا۔ استقلال و استحکام کے ساتھ کسی جگہ کھڑے رہنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

استقرار سرو قامت میں درختوں کی طرح
میں کھڑا رہتا ہوں پیروں پاؤں اپنے گاڑ کر — ناسخ

پاؤں گردش میں ہونا۔ "متواتر چلتے رہنے" کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

چرخ کا پاؤں ہے مدت سے جو تمہیں گردش میں
ہے بجا گر کیے خورشید کو چھالا اپنا — داغ

پاؤں گڑ جانا۔ کسی جگہ سے قدم نہ اٹھ سکنا، قدم جم جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سرو چمن رہا ہے دیکھ کے چشمان روئے یار
حیرت سے گڑ گئے ہیں زمیں میں ہر اک کے پاؤں — قلق

پاؤں گن گن کے رکھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا، سوچ سوچ کے قدم اٹھانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

دنیا سے راہ وحشت عدم ہے گئی قدم
گن گن کے رکھتے ہیں سنین شمار پاؤں — نسیم

پاؤں گور میں لٹکائے ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عیادت کو ہماری آشنا کیوں آ کے بیٹھے ہیں
کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں — داغ

قول فیصل:۔ مرنے پر آمادہ ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جب کوچے سے ترے آئے ہوئے بیٹھے ہیں
پاؤں ہم گور میں لٹکائے ہوئے بیٹھے ہیں — جلال

پاؤں گھس جانا۔ اتنا زیادہ چلنا کہ زمین کی رگڑ سے پیروں کے تلوے گھس جائیں۔ اردو فصیح، رائج۔

ہوں وہ عقل گھس گئے ہیں جستجو میں میرے پاؤں
چارہ گر ہیں ہے خود وہ دھندل ہو گئیں — داغ

پاؤں گھنائے ہونا۔ دونوں پیروں کے پنجوں کا غیر معمولی طور پر اندر کی طرف مڑا ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوش وقت ہو ہے داغ جنون مادر زاد
ہماری عقل کے گھنائے ہیں عذاب میرے پاؤں — شوق

پاؤں لڑکھڑانا۔ کمزوری یا نشے کی وجہ سے راستہ چلنے میں پیروں کا زمین پر ٹھیک نہ پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آتی ہے کوئے یار سے مستانہ کس قدر
کیا لڑکھڑا کے چلتے ہیں باد سحر کے پاؤں — داغ

قول فیصل:۔ استقلال میں فرق آنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے
پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے — ذوق

پاؤں لگانا۔ تیرنے میں پیروں سے پانی کاٹنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل صورت:۔ میر مچھلی کے شاگردوں میں سے میاں کھڑی کے پاؤں بہت اچھے لگاتے تھے۔

قول فیصل:۔ کسی چیز کو پیروں سے چھونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "کیسے بدتمیز ہو کتاب

میں بار بار پاؤں لگاتے ہو"۔ پیروں سے چلنے والی
چیزوں مثلاً سائیکل یا کپڑا سینے کی مشین وغیرہ کے لیے
بھی بولتے ہیں جیسے "میں تیز پاؤں لگاؤں تو سائیکل
پر دو منٹ میں ایک میل جا سکتا ہوں"۔ ان معنوں میں
"پیر لگانا" بھی بولتے ہیں۔

پاؤں لگ جانا۔ کسی چیز کے اس طرح غائب
ہو جانے پر کہ ڈھونڈھنے سے نہ مل رہی ہو کہتے ہیں۔
اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

عمل صورت:۔ میں اپنی کتاب ابھی یہیں رکھ کے گیا
تھا۔ اگر کسی نے اٹھائی نہیں تو کیا اس کے پاؤں
لگ گئے جو کہیں چلی گئی۔

قول فیصل:۔ کسی چیز کے پیر چھو جانے کے معنی میں
بھی بولتے ہیں جیسے "کتاب میں پاؤں لگ جایا کرے
تو اُسے فوراً چوم لیا کرو"۔
"خبر کے ساتھ ملا کے (خبر کے پاؤں لگنا) بولیں تو
"مشتہر ہونا" معنی ہوتے ہیں۔

رسوائیوں سے ایک جہاں ہو گیا خبر
اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے — جلیل

پاؤں لگ جانا۔ تیزی پیدا ہو جانا، حرکت
کرنے کی قوت آ جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار
ہاتھ بڑھتے ہیں گریباں کی طرف — جلیل

پاؤں لنگر میں ہونا۔ پاؤں میں بھاری بوجھ
پڑا ہونا جو چلنے پھرنے میں مانع ہو۔ اُردو، قلیل الاستعمال

صبا اگر چلو چاک گریباں کر دو آتش
لنگر میں نہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ — آتش

پاؤں لینا۔ کسی کے پیروں کو تعظیماً چومنا۔ اُردو محاورہ متروک۔

پاؤں تو لیتا جا فقیروں کے
رنگ سبز ست تھا درویش — میر

پاؤں مارنا۔ پیرنے میں پیروں سے پانی کاٹنا۔
اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل صورت:۔ ڈبکی تو وہ اچھی لگاتا ہے لیکن ملاحی
میں دیہاتیوں کی طرح پاؤں مارتا ہے۔

قول فیصل:۔ "پاؤں مارنا" صرف حقارت کے
محل پر بولتے ہیں ورنہ بالعموم "پاؤں لگانا" یا
"پیر لگانا" بولتے ہیں۔
سائیکل کے پیر چلانے کے لیے بھی بولتے ہیں، جیسے
"وہ مجھ سے بہت آگے نکل گئے تھے لیکن میری سائیکل
ایسی اچھی ہے کہ دو پاؤں مارے اور برابر ہو پہنچا"
قصداً یا بلا قصد ٹھوکر مار دینے کے معنی میں بھی بولتے
ہیں جیسے "تم باورچی خانے میں جب جاتے ہو کھانے
کے برتنوں میں پاؤں مارتے ہوئے نکل جاتے ہو،
یہ بات مجھ کو بہت بری لگتی ہے"۔

پاؤں مُرید ہو جانا۔ (مُرید بیائے معروف) مجازاً
کسی کا نہایت مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ اُردو عورتوں
کی زبان۔

عمل صورت:۔ جب سے شادی ہوئی ہے وہ بیوی کا
پاؤں مرید ہو گیا ہے۔ پرانے دوستوں تک کو چھوڑ دیا
ہے۔ رات دن گھر میں پڑا رہتا ہے۔

پاؤں مَن مَن بھر کے ہو جانا۔ انتہائی تھکن سے
ایسا معلوم ہونا گویا ایک ایک پاؤں من من بھر کا ہو گیا
ہے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پاؤں منوں کے ہو جانا"
بھی بولتے ہیں جیسے "پیدل چلنے کی عادت جو نہیں تھی
تو دو ہی کوس چلنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا تھا گویا پاؤں
منوں کے ہو گئے ہیں"۔

پاؤں میدان سے نہ ہٹنا۔ معرکے میں ثابت
قدم رہنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جرأت شمع حرارت سے بہم پہنچی ہے
سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے — آتش

پاؤں میں بلّی بندھی ہونا۔ ایسے شخص کی نسبت
کہتے ہیں جو ہر وقت چلتا پھرتا رہتا ہو۔ اُردو محاورہ،
عورتوں کی زبان۔

عمل صورت:۔ عجیب قسم کی عورت ہے، کسی جگہ دو
گھڑی پیر ٹکا کے بیٹھتی ہی نہیں۔ ابھی یہاں چلی گئی
ابھی وہاں چلی گئی جیسے پاؤں میں بلّی بندھی ہوئی ہے۔

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ مجازاً کسی ایسی مجبوری
میں پھنس جانا جس سے آزادی میں فرق آ جائے۔
اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل صورت:۔ شادی کیا ہوئی کہ پاؤں میں بیڑی پڑ گئی۔

پاؤں میں جوتی نہ سر پہ ٹوپی۔ کسی کا انتہائی
غربت و افلاس ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

عمل صورت:۔ اس غریب سے اپنا قرضہ وصول
کرنے کے لیے زیادہ سختی نہ کرو۔ آج کل اس کا یہ عالم
ہے کہ نہ پاؤں میں جوتی نہ سر پہ ٹوپی۔ رات دن شہر بھر
میں مارا مارا پھرتا ہے پھر بھی خدا جانے پیٹ بھر
روٹی ملتی ہے یا نہیں۔

پاؤں میں چکّر ہونا۔ مجازاً پاؤں میں گردش ہونا۔
اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

مانع دشت نوردی کوئی تدبیر نہیں
ایک چکّر ہے مرے پاؤں میں زنجیر نہیں — غالب

پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پیروں میں گردش ہونا،
مارے مارے پھرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ
عشق میں جن کے بگڑ جاتا ہے [illegible] — قدر

پاؤں میں گوکھرو پڑنا۔ (گوکھرو بواؤ مجہول دوم)

معروف) پیروں کی انگلیوں یا گھائیوں میں گھنے کیطرح کی چیز پیدا ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خار دیے کو جنوں نے جو نکالا ہوتا
گوکھرو پاؤں میں پڑتے جو نہ چھالا ہوتا — شاد

پاؤں میں گھن چکر ہونا۔ مارے مارے پھرنے کی عادت ہونا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

پھروں گھر میں کبھی کے دوڑی دوڑی
مرے پاؤں میں گھن چکر نہیں ہے — جانصاحب

پاؤں میں مہندی لگا چکنا۔ کسی جگہ نہ جا سکنے کے عذر میں کہتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

وعدہ جو انتظار کا حد سے گذر گیا
دل نے کہا کہ تو ہی چل اب وہ تو آ چکے
جا کر پکارا در پہ تو آواز سنتے ہی
بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

قول فیصل:- جب کوئی کسی جگہ جانے میں بہانہ کرتا ہے تو طنز سے بھی کہتے ہیں۔ "پاؤں میں مہندی لگنا" یا "لگی ہونا" بھی بولتے ہیں۔

مہندی تو سراپا نہیں پاؤں میں لگی ہے
تو بہر عیادت جو ستم اٹھ نہیں سکتا — نظیر

پاؤں نکالنا:- حد سے تجاوز کرنا، کسی کی ایسی تیزی اور چالاکی کے لیے بولتے ہیں جو دیکھنے والے کو ناگوار ہو۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اس پہ پیدا کیے یہ چاہنے والے تم نے
گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے — مومن

پاؤں نکالنا:- کسی کو گستاخ و سرکش بنا دینا۔ اردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

آنکھ سے ہو کے رواں پہنچے ہیں کیوں دامن تک
گر نکالے نہیں اس طفل نے آنسو کے پاؤں — ظفر

پاؤں نکالنا:- قابل اعتراض آزادی اختیار کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بالوں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منہ میں پان
گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے — بحر

پاؤں نکالنا:- ناچنے میں مقررہ اصول کے اندر پاؤں لگانا یعنی پیروں کو زمین پر مارنا۔ اردو محاورہ، فنی اصطلاح۔

محل صرف:- کسی نے دو چار پاؤں نکال کر پامال کیا، کسی نے گت ناچ کر بے چوری حلال کیا۔ (فسانۂ عجائب)

پاؤں نکالنا:- باہر جانا، باہر نکلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آج صبح سے دو مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ جب گھر سے پاؤں نکالا عورت سامنے آگئی۔ آخر کام ملتوی کر دیا اور گھر میں چپکا ہو کے بیٹھ رہا۔

پاؤں نکلنا:- کسی جگہ سے باہر نکلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پاؤں زنداں سے نہ نکلا ترے سودائی کا
داغ دل ہی میں رہا لالۂ صحرائی کا — آتش

پاؤں نکلنا:- مشہور ہو جانا، شہرت پانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

تجھ سے زیادہ نکلے ہیں بدنام ہو نکلے پاؤں
چھپ چھپ کے دشمنوں سے ملاقات، توبہ چھوڑ — داغ

پاؤں نہ اٹھنا:- طاقت رفتار نہ ہونا، راستہ چلنے کے لیے پاؤں کا کام نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- بل توڑ سے ایسی تکلیف ہے کہ پاؤں نہیں اٹھتا۔

قول فیصل:- ندامت کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "کل ان کے لڑکے کی شادی میں جو شریک نہیں ہو سکا تو آج ان کے یہاں جانے کو جیسے میرا پاؤں نہیں اٹھ رہا ہے لیکن "قدم نہ اٹھنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پاؤں نہ ٹھہرنا:- ایک جگہ قیام نہ کرنا، اطمینان سے نہ بیٹھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پھرتی ہے حسرت پابوس دو عالم میں تباہ
اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہرجائی کا — امیر

قول فیصل:- "پاؤں نہ جمنے" کے معنی میں بھی بولتے تھے مگر اب قلیل الاستعمال ہے۔

لشکر میں بپا ہے شور کہ یا شاہ اماں دو
اب پاؤں ٹھہرتے نہیں للّٰہ اماں دو — انیس

پاؤں نہ دھلوانا:- کنایۃً حقیر سمجھنا، حقیر سمجھ کر ادنیٰ خدمت لینا بھی گوارا نہ کرنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کیونکہ دھلوائے وہ مہوش فلک پیر کے پاؤں
جس کا کھڑا ہو پری اور ہوں تصویر کے پاؤں — شہیدی

پاؤں نہ رکھنا:- قدم نہ رکھنا، کسی جگہ کو حقیر سمجھ کے وہاں نہ جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں
جب تک ہمارے سامنے جام و سبو نہ ہو — داغ

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "قدم نہ رکھنا" بولتے ہیں۔

پاؤں ہزار ہزار من کے ہو جانا:- کسی خاص وجہ سے کہیں جانے کے لیے قدم نہ اٹھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اتنا بڑا سفر تو اس کو درپیش مگر بار علائق کی وجہ سے پہلے ہی قدم پر اس کے پاؤں ہزار ہزار من کے ہو رہے تھے۔ (توبۃ النصوح)

پائی:- ایک ہندوستانی چھوٹا سکہ، ایک آنے کا بارہواں حصہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- تین پائی کا ایک پیسہ اور بارہ پائی کا ایک آنہ ہوتا ہے۔

پائے۔ گائے، بھینس، بکری وغیرہ کے چاروں پیروں کا گھٹنے سے کھروں تک کا حصہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پائے۔ پاؤں۔ فارسی، اہلِ دہلی کا صرف۔

سر وقت ذبح اپنا اُس کے زیرِ پائے ہے
یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے — ذوقؔ

پائے بوسی۔ پیر چومنا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ع۔ کیا خبر تھی پائے بوسی بھی بڑی تقصیر ہے — دیگرؔ

قولِ فیصل۔ عام طور پر پابوسی زیادہ بولتے ہیں۔

پائے تابہ۔ پیتاوا۔ بالعموم کپڑے کی بنی ہوئی ایک چیز جو پیروں یا جرابوں کی حفاظت کے لیے پہنتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل۔ اُردو میں "پتاوا" زیادہ بولتے ہیں۔

پائے تخت۔ دار السلطنت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پائے تخت جہانِ حُسن ہے دل
ایک ہوتا تو کہتے شاہ آباد — رشکؔ

قولِ فیصل۔ بالعموم اس کا املا "پایۂ تخت" رائج ہے۔

پائے جامہ۔ کمر کے نیچے کا جسم پوشیدہ کرنے کا ایک لباس جو عورتوں اور مردوں میں الگ الگ وضع کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل۔ اس کا تلفظ عام طور پر "پیجامہ" رائج ہے۔

پائے خانہ۔ وہ محدود جگہ جہاں رفعِ حاجت کے لیے جاتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ پائخانے میں اندھیرا ہے بڑا رکھو آ چراغ — جانؔ صاحب

پائے در گل۔ پابہ گل، جس کے پیر دلدل میں پھنس گئے ہوں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

کیا چلے تیری راہ مشکل ہے
خاک کا پتلا پائے در گل ہے — جوشؔ

قولِ فیصل۔ اُردو میں "پابہ گل" زیادہ بولتے ہیں۔

پائیزہ۔ لوہے کا وہ حلقہ جو دروازے کے پٹ میں پہنا کر اس کے لیے سرے ایک بازو میں ڈال کر دو طرف موڑ دیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بیڑی کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائیزے
دروازہ صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں — ناسخؔ

پائے زیب۔ پیروں میں پہننے کا ایک زیور۔ پازیب۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

فقط موتیوں کی بڑی پائے زیب
کہ جس کے قدم سے تھی پائے زیب — مثنوی میرحسنؔ

قولِ فیصل۔ اب پازیب یا پاؤں زیب زیادہ بولتے ہیں۔

پائے کوباں۔ رقص کرتا ہوا۔ فارسی، متروک۔

دست افشاں پائے کوباں شوق میں
صومعے سے میر بھی باہر گئے — میرؔ

پائے گیر۔ قیدی۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پائے گیر اُس کے نہ ہوں کیوں دردمند
حلقہ حلقہ زلف وہ زنجیر ہے — میرؔ

پائیں۔ نیچے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس طرح نہ سطریں کبھی صفحے میں سمائیں
تیغوں کی چمک تھی کبھی بالا کبھی پائیں — انیسؔ

پائیں۔ (بیائے معروف) پائینتی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ بیٹھے ہیں منہ تکتی ہے شمعِ سرِ بالیں
پائیں محتاج ہے بالیں سے بھی اچھا — ریاضؔ

پائے نام۔ بلکہ بمجاز اً مطیع۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

شاہا ترے گھرانا ہے مشہورِ احتشام
شاہانِ سرفراز ہیں سب اُس کے پائے نام — میرؔ

پائیں باغ۔ وہ باغچہ جو مکان کے سامنے صحن میں لگایا جائے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بھر گئی ہے پائینچے میں کیا ہوا وقتِ خرام
تیرے پائیں باغ میں اے سروِ گلشن ہو گئے — میرؔ

پائینِ پا۔ لیٹے ہوئے آدمی کے پیروں کی طرف۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف۔ ڈاکٹر صاحب بڑی دیر تک مریض کے پائینِ پا کھڑے رہے لیکن اُس کو خبر نہیں ہوئی۔

پائینتی۔ (بیائے اول مجہول و نونِ غنّہ) پلنگ یا چھپر کھٹ کا وہ رُخ جدھر لیٹتے وقت پیر پھیلاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عشق آنکھوں کو ہے تلووں سے مجھے ملنے کا
پائینتی یار کی ہے میرا سرِ جانا شبِ وصل — آتشؔ

پائینچا۔ (بیائے مجہول و نونِ غنّہ) پیجامے کے ایک طرف کا حصہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے۔ اُردو، واحد، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل۔ عورتوں کے پرانی وضع کے پیجاموں میں سامنے کے رخ کا وہ بڑا حصہ جو پیٹ پر کھڑا رہتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں۔ اس کی جمع پائینچے اور پائینچوں مستعمل ہے۔

پائینچا بھاری کرنا۔ کہیں آنا جانا چھوڑ دینا، باہر نکلنا ترک کر دینا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان، متروک۔

پائینچا بھاری کیا تھا تو بھی کبھی تھی تُن کے در میں
آج تو چینڈی میں ہی راحت کا ڈولا بھر گیا — راحتؔ

پائینچے۔ عورتوں یا مردوں کے پیجامے کے وہ دونوں حصے جو دونوں ٹانگوں کو الگ الگ پوشیدہ کرتے ہیں۔ اُردو، پائینچا کی جمع، فصیح، رائج۔

پائینچے اُٹھا کے چلنا۔ بڑے گھروں بالخصوص شاہوں کے محلوں کی خاص عورتوں کے پیجاموں کے پائینچے اتنے بڑے ہوتے تھے کہ ان کو دوسری عورتیں اٹھا کے چلتی تھیں اس کے لیے بولتے تھے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غیر چلتے ہیں اٹھا کر پائینچے اُس کے اگر
بیڑیاں چلتی ہیں اپنی بھی سرِ زنداں یہ — اسیرؔ

قول فیصل:۔ بجائے گھرسنے کے پائنچوں کو اپنے ہاتھ میں اٹھا کے چلنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پائینچے تنگ ہونا۔ پائینچوں کی چوڑان کم ہونا، گھبرا جانا، پریشان ہوجانا، کشمکش میں پڑجانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

ہیں سب خلاف وضع کے شکوے ہیں
کچھ عرض کیا تو پائینچے تنگ ہوئے — تنویر

پائینچے تھامنا۔ پائینچے ہاتھ میں اٹھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نئے جنت سے بھر کے نور کا جام
گھر چلا ادا سے پائینچے تھام — تنویر

پائینچے چڑھانا۔ پائینچوں کو اوپر اٹھا لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ برسات میں راستہ چلنے میں لوگ پائینچے چڑھا لیتے ہیں کہ گندے پانی کی چھینٹیں نہ پڑیں۔

پائینچے گھرسنا۔ عورتوں کا پیجامے کے دونوں پائینچوں کو ایک اصول کے ساتھ ٹھیک کرکے ان کے اوپر کا حصہ نیفے کے اندر دبا لینا تاکہ نیچے کا حصہ زمین پر نہ لگے۔ اردو، فصیح، رائج۔

پایاب۔ اتنا کم پانی جس میں آدمی اپنے پیروں سے ادھر سے ادھر جاسکے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پھیلے اتنا صورت سیلاب ہم
رفتہ رفتہ ہوگئے پایاب ہم — صفی

پایاں۔ انتہا، حد۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

انتہا یوں ہی نہیں ہے بے طول عمر کی
جس طرح پایاں نہیں قاتل تری بیداد کا — آباد

قول فیصل:۔ نفی کے ساتھ "بے پایاں" (بے انتہا کے معنوں میں) زیادہ مستعمل ہے۔

پایانِ کار۔ انجام کار، آخر کار، بالآخر۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

پھر نہ اس کا دیکھا ہم سے کسو طرح
پایانِ کار مارے گئے اس ادا سے ہم — میر

قول فیصل:۔ نظم میں استعمال ہوتا ہے، عام بول چال میں زبانوں پر نہیں ہے۔ اس محل پر آخرکار یا انجام کار ہی بولتے ہیں۔

پائدار۔ (بروزن نامدار) مضبوط، مستحکم، دیرپا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

یاں حادثے باد کے ہر اک شجر جھڑ
کیسا ہی پائدار تھا آخر اکھڑ گیا — میر

مضبوط اور دیرپا ہونے کے معنوں میں پائداری بولتے ہیں۔

پائداری تھی ایسی خوشبو میں
نافہ تھی تھا ناف آہو میں — (گلشن عشق)

پائگاہ۔ قدر، منزلت، مرتبہ، منصب، اصل، نسب۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ حیدرآباد میں شاہی خاندان کے افراد "پائگاہ والے" کہلاتے ہیں۔

پایل ۱؎۔ عورتوں کے پاؤں کا ایک زیور، جھانجھ، خلخال، چھاگل۔ ہندی، غیر فصیح، رائج۔

پایل تری ہے پاؤں سے پائل کے زیادہ
آواز کے سننے سے گیا درد کمر صاف — رشک

پایل ۲؎۔ وہ بچہ جو پیروں کے بل پیدا ہوا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ کسی کی کمر میں چک چل جائے تو پایل کے لات مار دینے سے ٹھیک ہوجاتی ہے۔

پایل ہے دھوکا نا، ذرا اٹھ کر تو لگا جا
چلنے آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے — جان صاحب

پائندہ۔ ٹھہرنے والا، برقرار رہنے والا۔ فارسی، (پائیدن مصدر کا اسم فاعل) تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ ملک خدا پائندہ باد۔

پایہ ۱؎۔ قدر، منزلت، درجہ، رتبہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے ہم پایہ، بلند پایہ وغیرہ۔

پایہ ۲؎۔ عمارت میں اینٹ یا پتھر کا کھمبا، ستون۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چھت کمزور ہوگئی ہے فی الحال دو پائے دے کے روک دو۔

پایہ ۳؎۔ پاؤں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں بالعموم جانوروں کے لیے بولتے ہیں جیسے "چوپایہ" یعنی چار پیر رکھنے والا جانور۔

پایہ ۴؎۔ کرسی، میز، پلنگ، تخت وغیرہ کا وہ جزو جو بیٹھنے کی جگہ کو زمین سے بلند رکھتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دیوار کا تیری سایہ ہوں میں
کرسی ہے جو تو تو پایہ ہوں میں — گوہر

پایہ بلند ہونا۔ رتبہ بلند ہونا، مرتبہ زیادہ ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

طوبیٰ سے اس نشان کا سایہ بلند ہے
اس وقت عرش سے ورا پایہ بلند ہے — انیس

پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ ثابت ہونا، دعوے کی تصدیق ہوجانا، کسی بیان کا ثابت ہوجانا۔ اردو، جملہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ "پایہ

ثبوت کو نہ پہنچنا" زیادہ ہے جیسے "گواہ کے بیان سے یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ قتل عمداً واقع ہوا ہے"۔

پایہ شناس ۔ رتبہ شناس، مرتبہ پہچاننے والا۔ فارسی، قلیل الاستعمال

دل حیدر کا صدقہ کعبہ ہے قبلہ نما جس کا
مجھے محبوب کر پایہ شناسانِ محمد میں — عزیز

قول فیصل:۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں نظم میں کبھی کبھی اس کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

پایۂ عرش ہلانا ۔ نہایت بیقراری سے دعا کرنا، اضطرابِ دلی کے ساتھ فریاد کرنا۔ اُردو، محاورہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نالۂ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے
پایۂ عرش معلّا کا ہلانا نہیں خوب — مصحفی

قول فیصل:۔ مسلمانوں کے اعتقاد کے موافق مظلوم کی فریاد سے عرشِ الٰہی ہل جاتا ہے۔ "پایۂ عرش" میں "پایہ" مجازاً استعمال ہوتا ہے۔

پائے ۔ پایہ کی اُردو جمع، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چوپائے جانوروں میں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اون کے لیے ذبح کے بعد جب بولتے ہیں تو گھٹنے سے نیچے کھُر تک کا حصہ مراد لیتے ہیں جیسے "اون کی بیوی کلّے پائے بہت عمدہ پکاتی ہیں"۔ "پایوں" بھی بطور جمع اپنے محل پر مستعمل ہے جیسے "حکیم صاحب نے مریض کو قوت کے لیے بکری کے پایوں کی یخنی بتلائی ہے"۔

پائے پر کھینچنا ۔ پہنچے یا بندوق کے گھوڑے کو جہاں تک کہ حد ہے کھینچنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب
انگلی چٹخاتی کہ پائے پہ تپنچہ کھینچی — جر

پبلسٹی ۔ اشاعت۔ انگریزی، رائج۔

محلِ صرف:۔ یورپ کے ملکوں میں جتنا روپیہ کسی کاروبار میں لگایا جاتا ہے اوتنا ہی اوس کی پبلسٹی پر بھی صرف کیا جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ سرکاری محکمہ اشاعت کے افسرِ اعلیٰ کو "پبلسٹی آفسر" کہتے ہیں۔

پبلشر ۔ کسی اخبار، رسالے یا کتاب کا شائع کرنے والا، ناشر۔ انگریزی، رائج۔

پبلک ۔ عام مخلوق، کسی جگہ کے عام باشندے۔ انگریزی، مونث، رائج۔

محلِ صرف:۔ آپ کی تقریر نے پبلک میں کافی انتشار پیدا کر دیا ہے۔

پبلک سروس کمیشن ۔ حکومت کے مقرر کردہ چند آدمیوں کا بورڈ جن کے مشورے سے سرکاری ملازمتوں کے لیے امیدواروں کا انتخاب عمل میں آتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ ۔ سرکاری محکمۂ تعمیرات۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں اس کا مخفف "پی۔ ڈبلیو۔ ڈی" زیادہ مستعمل ہے جیسے "پی۔ ڈبلیو۔ ڈی میں ایک کلرک کی جگہ خالی ہوئی ہے۔ تم بھی درخواست دیدو"۔

پپرمنٹ ۔ پودینے کا ست، ٹھنڈک۔ انگریزی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں بالعموم "ٹھنڈک" کہتے ہیں۔

پپڑ ۔ دیوار وغیرہ کی وہ پختہ استرکاری جو کسی وجہ سے دیوار سے الگ ہو جائے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ قدیم شاہی عمارتوں کا اگر ایک پپڑ بھی الگ ہو جائے تو اوس کی مرمت مشکل ہو جاتی ہے۔

پپڑا جانا ۔ سوکھ جانا، خشک ہو جانا، ہونٹوں کا خشک ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہونٹ پپڑائے جو اُس کی گرمیِ صحبت کی رات
جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہو گئیں — امانت

قول فیصل:۔ گندھے ہوئے آٹے اور پیڑوں کے لیے بھی "پپڑانا" یا "پپڑا جانا" مستعمل ہے جیسے "پیڑے بنا کے تم پان کھانے گئیں اتنی دیر میں سب پیڑے پپڑا گئے"۔ اسی محل پر "پپڑیا جانا" بھی بولتے ہیں۔

پپڑی ۔ خشک پوست، اوپر کی خشک تہ، تر زمین خشک ہو کر جا بجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورہ معنی میں لکھنؤ میں نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے "کائی یا چکنی مٹی کی اُس پرت کو بھی پپڑی لکھا ہے جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہو جائے"۔ لیکن لکھنؤ میں صرف کائی کی سوکھی پپڑیوں کے لیے بولتے ہیں۔

پپڑی ۔ حلوا سوہن کی ایک قسم۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

پپڑیا کتھا ۔ ایک قسم کا کتھا جو تہ دار نکلتا اور سفید ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پپڑی بندھنا ۔ پپڑانا۔ دہلی کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پپڑانا" کہتے ہیں۔

پپڑی پڑنا ۔ پرت جمنا، ملائی پڑنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پپڑی جمانا۔ حق قائم کرنا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پپڑی جمنا۔ لازم۔ پپڑی بندھنا، تہ جمنا، پرت جمنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "کھتّا جمنے اور بالائی جمنے" کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں مذکورۂ بالا کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

زیادہ پان کھانے سے ہونٹوں پر سرخی کی تہیں جم جانے کے لیے "پان کی پپڑیاں جمنا" یا "پپڑیاں جم جانا" بولتے ہیں۔

پپڑیلا۔ (پ پ ڑ ی لا) پرت دار، چھلکے دار (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پپوٹا۔ آنکھ کے نیچے اور اوپر کی وہ موٹی کھال جو ڈھیلے کو صاف کرتی رہتی ہے اور سوتے وقت اس کا پردہ بن جاتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

برگ گل کو دیکھ کر کہتے ہیں ہم اے عندلیب
یہ پپوٹا ہے ہمارے دیدۂ خونبار کا — ناسخ

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پپوٹے اور پپوٹوں" مستعمل ہے۔

پپوٹے ابھرنا۔ پپوٹے پھول جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

سرشک گرم نے ایسا اثر اپنا دکھایا ہے
پپوٹے میری آنکھوں کے نہیں ابھرے پھپھولے ہیں — داغ

پپوٹے بھاری ہونا۔ پپوٹوں پر ورم ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

مرگ دشمن پہ روئے ہو کیا تم
ہیں پپوٹے جو آنکھ کے بھاری — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "پپوٹے سوجنا اور پپوٹے پھولنا" بولتے ہیں۔

پپولنا۔ پلپلانا۔ پوپلوں کی طرح سے منہ سے کسی چیز کو چوسنا، بڑھاپے میں مسوڑھوں سے دبا دبا کر کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

پپیا۔ گٹھلی کی قطع کا مٹی کا کھلونا جو پھونکنے سے آواز دیتا ہے۔ اردو، مذکر، متروک۔

عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں
اس کے مٹی کے پپیئے پر گماں تھا صور کا — بحر

قول فیصل:۔ اب صرف آم کی گٹھلی کے گودے کو جسے گھس کے لڑکے بجاتے ہیں "پپیا" کہتے ہیں۔

پپیا۔ بین کا چھوٹا پیا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈالڈے کی پپیا جنگلی بجتی ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پپیاں اور پپیوں" مستعمل ہے۔

پپیانا۔ پیپ پڑ جانا، زخم ہرا ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تیری تلوار بجھی تھی بس میں
سڑ گیا زخم جگر پپیا کر — داغ

پپیتا۔ (بیائے معروف) ایک مشہور پھل از قسم خربوزہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

پپیہا۔ (بیائے معروف) ایک پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پپیہے نے لیں دل میں سو چٹکیاں
کہاں بولتا ہے سکھی پی کہاں — محسن

پپیہے کی کوک۔ پپیہے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پت۔ آبرو، عزت۔ ہندی

گالی نہ دو بھولے گی تمہاری
ناحق کو ہماری پت اتاری — جان صاحب

قول فیصل:۔ ضرورتاً استعمال ہوتا ہے۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

پت۔ زرد رنگ کا کڑوا پانی جو صفرے کی زیادتی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اکثر قے کرنے میں نکلتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پتا۔ باپ، پدر۔ ہندی، مذکر۔ اہل ہنود کی زبان

پتا۔ نشان، سراغ۔ علامت۔ اردو، فصیح، رائج

اس پتے سے ڈھونڈھتا صحرا بصحرا دلدار کو
چشم میگوں، چال متوالی، سیاہ کاکل، کمر — منشو

قول فیصل:۔ "وجود" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

پتا خون جگر کا بھی نہیں ہے
کرو گے حضرت دل آج کیا نوش — شعور

اس کا املا بالعموم آخر میں "ہ" کے ساتھ "پتہ" رائج ہے۔

پتا۔ برگ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مہر بالائے فلک بے سر و پا پھرتا تھا
زرد پتا تھا کہ آندھی میں اڑا پھرتا تھا — عشق

قول فیصل:۔ گنجفے یا تاش کے ایک پتے کو "پتا" اور بہت سے پتوں کو "پتے" کہتے ہیں۔

پتا۔ کان کا ایک زیور۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا
کان کے پتے سے مسکہ بن گیا سیماب کا — بحر

پتا۔ مثلث کی قطع کا کٹا ہوا کاغذ جو کنکوے میں نیچے کی طرف ٹھڈے کے سرے پر دو طرفہ چپکایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پتا۔ کاغذ کا بنا ہوا چائے کا چھوٹا پیکٹ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیتلی میں چائے کا پورا پتا ڈال دیا پھر بھی رنگ ہلکا رہا۔

پتا :- خاص وضع سے کٹی ہوئی پتلی دفتی پر لپٹا ہوا تاگا جو سینے کے کام میں بھی آتا تھا اور چھوٹی کنکلیوں کے لیے سُتوا کر اُس کا مانجھا بھی بنایا جاتا تھا
اُردو متروک۔

پتا :- سبک، ہلکا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ہلکی پتا سی ایک تھی ناؤ
جھولا جھول جو اس پہ چڑھ جاؤ — شوق قدوائی

قول فیصل :- اس کا صَرف مختلف طریقوں سے ہے جیسے "پتا سا، ہلکا پتا، ہلکا پتا سا" وغیرہ۔

پتا :- عمارت میں گنبد کے چاروں طرف گولائی میں سانپ کے پھن سے مشابہ وضع کی ایک چیز خوبصورتی کیلئے برابر برابر بناتے ہیں اوس کو پتے (اور واحد کو پتا) کہتے ہیں۔ اُردو معماروں کی اصطلاح۔

پتا :- زہرہ :- سینے کے اندرونی اعضا کے درمیان نسیں جھلی کی ایک چھوٹی سی پوٹلی جس میں زرد رنگ کا پانی سا ہوتا ہے جو زہر ہے اور غذا کے ہضم ہونے میں مدد دیتا ہے۔ اُردو فصیح، رائج۔

چاہت کی جو تلخیاں اٹھائے
پتا پانی ہو آدمی کا — جلیل

پتا :- حوصلہ، ہمت۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ تمھارا ہی پتا تھا کہ ایسے بدمعاش کے مقابلے میں تن تنہا چلے گئے۔

پتا بتانا۔ نشان بتانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

بتلادے پتا ہم کو جگر بند نبی کا
لشکر ہے لعیں سبط رسول عربی کا — انیس

پتا بولنا۔ کسی درخت کا پتا منھ میں رکھ کر کسی جانور کی بولی بولنا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

طائر جاں کو پھنساتی ہے صفیر ہمصفیر
دام گستر دام میں لاتے ہیں پتا بول کے — شاد

پتا پانا۔ نشان معلوم ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

پاتے ہی پتا خوشی سے پھولی
شاد ایسی ہوئی کہ رنج بھولی — (گلزار نسیم)

قول فیصل :- نفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

تھک تھک کے ہر مقام پہ دو چار رہ گئے
تیرا پتا نہ پائیں تو ناچار کیا کریں — غالب

پتا پانی کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ امنگ دبا دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتا پانی ہونا :- کسی کے رعب و داب کے مقابلے میں یا کسی عظیم کام کی انجام دہی سے مرعوب ہو سکتے ہیں۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔

چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے
پتا پانی ہو آدمی کا — جلیل

پتا پانی ہونا :- ترس آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتا پوچھنا۔ نشان دریافت کرنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

رو رو کے پوچھا بچوں کی قبروں کا جب پتا
وہ شخص دونوں ہاتھوں سے سر پیٹنے لگا — انیس

پتا توڑ کے بھاگنا۔ جلدی سے بھاگنا۔ فوراً چل دینا۔ اُردو دہلی کی زبان۔

محل صرف :- آزادی کا یہ حال تھا کہ کسی بندے کی آواز کان میں پڑی اور پتا توڑ غائب ہوئی۔ (ایامی)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ پتا ہو جانا کہتے تھے مگر اب یہ بھی متروک ہے۔

خط خاتم لے کے وہ ہوائی
پتا ہوئی اور پتے پہ آئی — (گلزار نسیم)

پتا چلانا۔ سراغ لگانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف :- ڈپٹی صاحب کا پتہ چلاؤ کہ آخر اب کس مکان میں اُٹھ گئے ہیں۔

پتا چلنا۔ سراغ ملنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف :- آج ایک بہت بڑی چوری کا پتہ چلا ہے۔

پتا دینا۔ پہچان بتانا، نشان بتانا، ٹھکانا بتانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا
میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو — داغ

قول فیصل :- کسی حال کو ظاہر کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "بعض وقت انسان کا چہرہ اوس کے دلی جذبات کا پتا دیتا ہے۔"

پتا کاٹ دینا۔ کسی کے نامے کا کوئی سلسلہ منقطع کرا دینا۔ کسی کی لگی لگائی روزی کو ختم کرا دینا۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- معمولی سی نوکری پر وہ بسر کرتے تھے میں نے بڑے صاحب سے شکایت کر کے ان کا پتا کاٹ دیا۔

قول فیصل :- اس کا لازم "پتا کٹنا" اور "پتا کٹ جانا" بھی بولتے ہیں۔

تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح میں دوسرے کا پتا کاٹ لینا یعنی دوسرے کے اچھے پتے پر اوس سے بڑا پتہ لگا کے اپنا ہاتھ بنا لینا، بولتے ہیں لہٰذا ممکن ہے کہ مذکورہ محاورے کا خیال یہیں سے پیدا ہوا ہو کیونکہ دونوں میں فریق کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔

پتا کھڑکا بندہ بھڑکا۔ ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو خطرے کے معمولی آثار دیکھ کر ہوشیار ہو جائے۔ اُردو مثل غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- جب سے بزدوں میں ڈاکہ پڑا ہے میرا تو یہ حال ہے کہ پتا کھڑکا اور بندہ بھڑکا جو ہیبانے کھڑکے گیا اور میں اچھل پڑا۔

قولِ فیصل :- صاحب نور اللغات نے اس محل پر "پتا کھڑکا بندہ سرکا" اور "پتا کھڑکا بندہ سٹکا" لکھا ہے لیکن اب ان دونوں طریقوں سے لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

پتا کھڑکنا :- خشک پتے کا کسی چیز سے لگ کر آواز دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھرتی تھی اجل ساتھ جدھر جاتے تھے دونوں
پتا بھی کھڑکتا تھا تو ڈر جاتے تھے دونوں — انیس

پتا کھینچنا :- سینہ چاک کر کے پتا نکال لینا۔ مار ڈالنا، قتل کر دینا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

نام سفاک سے آفاق کا زہرہ ہے آب
خاطرِ آشفتہ جسے پایا پتا کھینچ — رشک

پتال :- زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

بڑھی جو یونہی تنگ اس حال کو پہنچیں
سر ملنے لگا چڑیاں پتال کو پہنچیں — جان صاحب

پتال جنتر :- طب یونانی کے اصول سے دواؤں کا تیل کھینچنے کے لیے ایک بڑے ظرف میں پانی بھر کے اس کو آگ پر رکھواتے ہیں اور اس کھولتے ہوئے پانی میں ایک خاص قطع کے بنے ہوئے شیشے کے ظرف میں وہ دوا جس کا تیل کھینچنا مقصود ہوتا ہے رکھ کے اس کو اس پانی میں اس طرح لٹکاتے ہیں کہ یہ شیشے کا ظرف پانی میں تمام رہے اور غرق نہ ہو۔ دوا کا تیل کھنچ کھنچ کر اس شیشے کے ظرف کی نلیوں سے ٹپکتا رہتا ہے جو کسی دوسرے ظرف میں جمع کر لیا جاتا ہے۔ اس شیشے کے ظرف کو پتال جنتر کہتے ہیں۔ اُردو، دوا سازوں کی اصطلاح۔

پتال کی خبر لانا :- مجازاً بات کی تہ کو پہنچنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پتا لگانا :- کسی کام میں جی لگانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتا لگانا :- سُراغ لگانا، کسی کھوئی چیز کو ڈھونڈھ نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کتنی تھی بری کہ اُڑ کے جاتی
گلچیں کا کہیں پتا لگاتی — (گلزار نسیم)

قولِ فیصل :- اس کا لازم "پتا لگنا" بھی مستعمل ہے۔

پتا لگنا :- شاداب پھلوں میں داغ لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- اس آم میں پتا لگا ہے یہ نہ لو دوسرا لے لو۔

پتا مارنا :- غصہ ضبط کرنا، ناگوار بات کو برداشت کر لینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج
غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھ کر — داغ

پتا ملنا :- سُراغ لگنا، کھوئی ہوئی چیز کا نشان دریافت ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گلچیں کا جواب پتا ملا ہے
یوں شاخ قلم سے گل کھلا ہے — (گلزار نسیم)

پتا مرنا :- غصے اور تیزی کا جاتا رہنا، دل کا مردہ ہو جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتانا :- لہرانا، ڈگمگانا، تھرتھرانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

رنگ لانے کی نزاکت بڑھ کر
پھول کے بار سے پتائے گا — صبا

قولِ فیصل :- کنکیا کے بے ہوا ہو جانے سے یا کنے میں ڈور اٹک جانے کی وجہ سے یک بیک نیچے کی طرف گرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پتانا :- شرمندہ ہونا۔ اُردو، متروک۔

کہہ دو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے
کہہ دوں گا پتے کی جو میں پتائے گا ناصح — امیر

پتا نہ ملنا :- نشان نہ ملنا، سُراغ نہ لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئے جاناں میں بھی اب اس کا پتا ملتا نہیں
دل مرا گھبرا کے کیا جانے کدھر جاتا رہا — آتش

پتا نہ ہلنا :- ہوا کا اس طرح رکا ہونا کہ درخت کا پتا بھی حرکت نہ کر رہا ہو۔ حبس ہونا، امس ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گلشن میں مزہ بادہ کشی کا نہیں ملتا
ہے ایسی ہوا بند کہ پتا نہیں ہلتا — داغ

پتا نہ ہونا :- خبر نہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- جب سے وہ باہر گئے ہیں کچھ پتا نہیں کہ کہاں ہیں اور کیسے ہیں۔

پتاوَر :- ایک مشہور لمبی اور سخت قسم کی گھاس پھونس جس سے چھپر وغیرہ بناتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پتاوَر کی چری آنکھیں :- عورتیں اُن آنکھوں کی نسبت کہتی ہیں جو چوڑان میں کم ہوں اور اچھی طرح کھلتی نہ ہوں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پتائی :- مکان میں چونا پھروانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- پورے مکان کی استرکاری ہو گئی ہے صرف پتائی باقی ہے۔

قولِ فیصل :- چونا پھروانے کی اجرت کو بھی "پتائی" کہتے ہیں جیسے "اس گھر کی پتائی بہت دینا پڑی"۔

پت جھڑ :- درختوں سے پتے گرنے کا زمانہ، خزاں کا موسم۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اب مزنت باغباں عبث ہے
بہت جھڑ کے دن آگئے خزاں ہے — بحر

قول فیصل:- اسی کو "بت جھاڑ" بھی کہتے ہیں۔

پتر۔ سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کے موٹے ورق جو کرسی وغیرہ کی چیزوں پر حسب ضرورت جڑے جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ چاندنی چاندی کا پترہ ہو پینے کا ورق (لطافت)۔

پترا۔ جنتری، تقویم، علم نجوم کی کتاب۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- پنڈت جی ذرا دیکھو تو کہ اس سال ہمارے کاروبار کے بارے میں تمہارا پترا کیا کہتا ہے۔

قول فیصل:- اردو میں جنم کے ساتھ ملا کر (جنم پترا) زیادہ بولتے ہیں۔

پترول۔ ایک معمولی عہدے کا نام۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- انگریزی لفظ "پیٹرول" سے اردو میں پترول ہو گیا۔

چنگی کے محکمے میں جو شخص گشت کر کے چھوٹی چوکیوں کا معائنہ کرتا رہتا تھا اوس کو کہتے تھے۔ اب اس جگہ انگریزی کا لفظ "انسپکٹر" رائج ہو گیا ہے۔ نہر کے محکمے میں جو شخص دورہ کر کے نہر کے پانی کی دیکھ بھال کرتا ہے اسے اب بھی کہتے ہیں۔

پتریا۔ رنڈی، کسبی، فاحشہ عورت۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف:- وہ اچھے گھر کی لڑکی ہے۔ کوئی رنڈی پتریا نہیں جو میاں کی گالیاں بھی سنے اور مار بھی کھائے۔

پترے کھولنا۔ بھید ظاہر کرنا، قلعی کھولنا، عیب کھولنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتل۔ پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں اہل ہنود کھانا رکھ کر کھاتے ہیں۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:- کھانے سمیت پتل کو بھی پتل کہتے ہیں جیسے "بابو جی نے تو برادری کے ساتھ بیٹھ کے کھانا کھایا لیکن اون کا چپراسی اپنا پتل لے کے گھر چلا گیا۔" لکھنؤ میں اس کا تلفظ "پتّر" بھی کرتے ہیں اور دہلی میں "پاتر" زبانوں پر ہے۔

پتلا۔ رقیق، گندھی ہوئی یا گھلی ہوئی وہ چیز جس میں پانی زیادہ مل گیا ہو۔ اُردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- تانیث کے لیے "پتلی" بولتے ہیں۔ جیسے پتلی دال پتلی کھیر وغیرہ۔

پتلا۔ کاغذ، مٹی، دھات یا کسی دوسری چیز سے تیار کیا ہوا انسانی مجسمہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کبھی منہ نہ پھیریں گے تیغ جفا سے
وفا کے ہے تیغے میں پتلا ہمارا — بحر

قول فیصل:- آٹے اور چنے کے تباکو کا پتلا بھی (صدقے میں رکھنے کے لیے) بنایا جاتا ہے۔

ٹھوکر اوس کے پائے نیچا میں کی لگائی اگر
صدقے کا پتلا بناتے گوندھ کر اکسیر ہم — بحر

"قبضۂ شمشیر میں جائے گرفت" کے لیے بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

پتلا حال ہونا۔ بیماری، فاقہ یا کسی دوسری مصیبت سے غیر معمولی ضعف و نقاہت ہونا۔ جو آدمی پہلے کی بہ نسبت بہت دبلا ہو جائے اوس کے لیے مزاحاً یا طنزاً کہتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

فربہ اندام جو کہ تھا بقال
مارے کھانسی کے اب ہے پتلا حال — جرأت

قول فیصل:- آدمی جب پریشان کن غربت و افلاس میں گھرا ہوتا ہے تو اوس کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "خاتمۂ زمینداری کے بعد سے زمینداروں کا حال پتلا ہو گیا ہے۔"

پتلا گاڑنا۔ کسی کو اپنے قابو میں لانے کے لیے یا خود اوس تک پہونچنے کے لیے ماش کے آٹے یا تباکو کا پتلا بنا کر اس کی دیوار کے نیچے کسی عمل کے ساتھ دفن کر دیتے ہیں۔ ایک قسم کا ٹونکا۔ اُردو، عاملوں کی اصطلاح۔

گھر میں اوس بت کے رسائی تو ہوئی پر نہ ہوئی
سحر نے پتلے بھی گاڑے پس دیوار بہت — بحر

پتلانا۔ پیتل کا کساو آ جانا، پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز میں پیتل کا مزہ آ جانا، پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتلون۔ (بواو معروف) ٹانگوں میں پہننے کا انگریزی لباس۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ پتلون میں پیر تن گئے دو سانپ پیچیلے (اکبر)

قول فیصل:- انگریزی لفظ "پینٹلون" سے اُردو میں پتلون ہو گیا۔

پتلی۔ کسی دھات کی بنی ہوئی مورت، عورت کا حسین مجسمہ۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- مجازاً حسین عورت کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پتلی۔ آنکھ کے ڈھیلے کا سیاہ حصہ۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

پتلی کی طرح نظر سے مستور ہے تو
آنکھیں جسے ڈھونڈتی ہیں وہ نور ہے تو — انیس

قول فیصل:- اس کی جمع "پتلیاں" اور "پتلیوں"۔

مستعمل ہے۔

پُتلی (س) گھوڑے کے حلقۂ سُم کا اندرونی حصّہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دوڑے بڑھے آپ تو پتلی بھی تر نہ ہو
آنکھوں میں یوں پھرے کہ مژہ کو خبر نہ ہو — انیس

پُتلی (س) ایک چھوٹی سی گڑیا جو بازیگر تماشا دکھاتے وقت تار کی مدد سے کام میں لاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رشتہ ہائے رگِ جاں سے ہے مری رفتار
کیا تماشا ہے کہ پتلی ہے رواں تاروں پر — شاد

پُتلیاں اُلٹ جانا۔ مرنے کے وقت یا سخت بیہوشی کی حالت میں یا کسی مرض یعنی دورے وغیرہ کے اثر سے آنکھوں کے ڈھیلوں کا اوپر کی طرف چڑھ جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جلوہ نقاب اُلٹ کے جو تم نے دکھا دیا
غش آ گئے اُلٹ گئیں دو چار پتلیاں — جلال

پُتلیاں بدل جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کے معمولی انداز میں فرق آ جانا۔ رخ پھیر لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پتلیاں بھی بدل گئیں دمِ نزع
وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا — امیر

قول فیصل:- اس میں محاورہ صرف "بدل جانا" ہے جو "آدمی یا بات میں تغیر واقع ہو جانے کے لیے بولتے ہیں۔ پتلیوں کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں۔

پُتلیاں پتھرا جانا۔ پتلیوں کا بےحس و حرکت ہو جانا۔ پتلیوں سے نور جاتا رہنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

استعداد آنکھیں مری محوِ تماشا ہو گئیں
پتلیاں پتھرا کے آخر سنگِ موسیٰ ہو گئیں — آتش

پُتلیاں پھر جانا۔ پتلیوں کا حلقۂ چشم میں اوپر کی طرف چڑھ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اب تو خدا کے واسطے منھ پھیر کر نہ بیٹھ
آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں لے یار پتلیاں — جلال

قول فیصل:- "پتلی پھرنا" بھی بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

پھر کے پتلی نے دمِ نزع کہا قاتل سے
مرتے مرتے ترے ہاتھوں پہ میں قربان ہوں — امیر

پُتلیاں جھاڑنا۔ گھوڑے کا اپنے سُموں کو جھٹکنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تاب رہی تو دھمک پشتِ سمک تک پہونچی
پتلیاں جھاڑیں تو خاک اُڑ کے فلک تک پہونچی — عروج (دولھا صاحب)

پُتلی آواز۔ مہین آواز، باریک آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کس کی یاد میں نیند اُڑ گئی ہے تڑپ سے چلا
نکالی تو نے کیوں آواز اے مرغِ سحر پتلی — رشک

پُتلی پھیرنا۔ نگاہ پھیرنا، کسی ارادے کے ماتحت نظر گھمانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مُڑ گیا
اُترا براق بن کے پری بن کے اُڑ گیا — انیس

پُتلی دال کا کھانے والا۔ تحقیر کے محل پر کسی دبلے پتلے کمزور آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- خیر النسا بیچاری پتلی دال کے کھانے والے شیخ۔ (بنات النعش)

پُتلی کا تارا۔ مجازاً عزیز ترین، محبوب ترین۔ دہلی کی زبان۔

مثنوی۔ وہ گھر اس کا سارا ہوا
کنویں کی وہ پتلی کا تارا ہوا — میر حسن

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "آنکھوں کا تارا" بولتے ہیں۔

پُتلی گھر۔ وہ کارخانہ جس میں بڑی قسم کی مشینوں سے کام ہوتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- بالعموم سوت کے کارخانے کو کہتے تھے لیکن اب اُس کو "کاٹن مل" کہنے لگے ہیں۔ عورتیں پہلے بھی زیادہ بولتی تھیں اور اب بھی پرانی عورتیں ہی بول دیتی ہیں۔

پُتلیوں کا تماشا۔ پتلیوں کا ناچ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آنکھیں عاشق کو نہ تو نے گلِ رعنا دکھلا
پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا — آتش

قول فیصل:- اسی کو پتلیوں کا ناچ بھی کہتے ہیں

خانہائے چشم میں بھی پتلیوں کا ناچ ہو
ہے جو منظورِ نظر اُن کو تماشا رقص کا — ذوق

انھیں معنوں میں "پتلیوں کا سانگ" بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

اہلِ دنیا کو جو دیکھا غور سے
یہ تماشا پتلیوں کا سانگ ہے — داغ

پُتلیوں میں گھر کرنا۔ بہت عزیز ہونا، پیارا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہلِ دید کی
مردم شناس ناوکِ مژگانِ یار ہے — راسخ

قول فیصل:- اس جگہ "آنکھوں میں گھر کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پتنگ (ہ) کنکوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مستوں کی طرح جھوم رہا ہے تو اے پتنگ
کیا شیشۂ شراب کا مانجھا ہے ڈور پر — رند

قول فیصل:- اس کا صرف "اڑنا، اُڑانا، بڑھنا"

بڑھانا اور لڑنا، لڑانا کے ساتھ زیادہ ہے
لکھنؤ میں مذکر، مونث دونوں طرح بولتے ہیں
اہل لکھنؤ پتنگ کے مقابلہ میں کنکوّا اور کنکیا
زیادہ بولتے ہیں۔

پتنگ :۔ پروانہ۔ اُردو، متروک۔

مجلس میں رات ایک ترے پرتوے بغیر
کیا شمع کیا پتنگ ہر اک بے حضور تھا — میر

قول فیصل:۔ اب پتنگ کی جگہ "پتنگا" بولتے ہیں

پتنگ :۔ وہ لکڑی جس سے سُرخ رنگ
نکالا جاتا تھا۔ اُردو، متروک۔

ع کپڑے رنگے ہوئے ہیں گلوں کے پتنگ سے (جگر)

پتنگا :۔ چنگاری، شرر، آگ کی چھوٹی چنگاری
جو ہوا میں اُڑتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پتنگا :۔ پروانہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بجلی جو شمع تو دم بھر نہ اسکو تاب آئی
پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا — داغ

پتنگ بازی۔ کنکوا اُڑانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پتنگ بڑھانا۔ پتنگ کو ہوا میں بلند کرنا
اُردو، فصیح، رائج۔

اس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا
جس دن قریب شام اُڑایا پتنگ سرخ — آتش

پتنگ چھڑی۔ لگائی بجھائی کرنے والی عورت
لڑائی جھگڑا کرنے والی عورت، دہلی کی زبان
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "لُتری"
بولتے ہیں۔

پتنگ ڈھا دینا۔ بڑھے ہوئے کنکوے
کو پیٹے کے بکل عمداً گرا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پتنگ ڈھ جانا"
بھی مستعمل ہے جو بڑھے ہوئے کنکوے کے کسی وجہ
سے گر جانے کے لیے بولتے ہیں۔

پتنگ ملانا۔ بندھے ہوئے کنکوے کو لڑانے کے ارادے
سے موڑ کے حرکت میں رکھنا، اُردو، پتنگ بازوں کی اصطلاح

پتنگے لگانا :۔ ابھارنا، جوش دلانا۔ اُردو
محاورہ، دہلی کی زبان۔

آتش شوق کیا بجھے ناصح
تو پتنگے لگائے جاتا ہے — داغ

پتنگے لگانا :۔ آگ لگانا، جلانا۔ اُردو محاورہ
دہلی کی زبان۔

سو زدروں سے اپنے شرر بنتے ہیں اشک
کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم — داغ

پتنگے لگنا۔ بہت ناگوار ہونا، غصہ سے تن
بدن میں آگ لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "آگ لگنا" بولتے ہیں۔

پتوّا۔ پتا۔ اُردو، متروک۔

ہر بات پہ بلتا ہی رہے صبح سے تا شام
پیپل کے پتوّے کی طرح منہ میں زباں ہو — سودا

پتواز۔ پالو پرند کا اڈا، فارسی، مونث قلیل الاستعمال

کھولے تھا میں اس کو جب پتواز سے
ہاتھ پر آتے تھے وہ اس ناز سے — سودا

قول فیصل:۔ اسی کو اُردو میں پتواس کہتے ہیں۔

پتواس۔ پرند جانوروں کے بیٹھنے کا اڈا
اُردو، فصیح، رائج۔

مہد آسائش عالم ہے ترا عہد نکو
فرطائر کو خط کا بکشاں ہو پتواس — نکہت

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں خاصکر اُڑنے والے
کبوتروں کی ڈھابلی کے اندر ایک خاص
قسم کے بنے ہوئے اڈے کو کہتے ہیں جو ادن کے
بیٹھنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔

پتوں والی۔ کنایۃً سوتی، موتی سامان جو شادی
میں داخل ہو جو مردے کا کھانا ہے۔ اس وجہ سے
عورتیں منحوس سمجھ کے صبح کے وقت اس کا نام
نہیں لیتیں پتوں والی کہتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتھر :۔ سنگ، حجر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حضرت کے سوا اب کوئی سر پر نہیں بھائی
انسان ہوں کلیجہ مرا پتھر نہیں بھائی — انیس

پتھر :۔ اولا، تگرا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کہیں پتھر گرے ہیں جو سردی
پھر سے پلٹ آئی ہے۔

قول فیصل:۔ اآتش نے "پتھر پڑنا" نظم کیا ہے
ع۔ چمک جاتی ہو جب بجلی تو پتھر خوب پڑتے ہیں (آتش)
لیکن اب ان معنوں میں لکھنؤ میں "پتھر گرنا" ہی
بولتے ہیں۔

پتھر :۔ جواہرات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہیرا اور یاقوت بہت قیمتی پتھر
سمجھے جاتے ہیں۔

پتھر :۔ مجازاً سنگدل، بیرحم۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہم پتھر کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائینگے
بر بڑے پتھر ہیں یہ مشکل سے کھینچے جائینگے — ذوق

پتھر :۔ بے حس۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل کو پتھر بنا دیا ہم نے
اس کو پارا پلا دیا ہم نے — داغ

پتھر :۔ بہت سخت چیز کی نسبت مجازاً کہتے ہیں
اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چقندر کی گٹھی بہ دو دن سے نرم
کرنے کی دوائیں باندھی جا رہی ہیں لیکن کوئی

فائدہ نہیں۔ اوسی طرح پتھر ہو رہی ہے۔

پتھر: کسی کے کام یا کسی کی بات کو حقارت سے ذکر کرنے کے محل پر کہتے تھے۔ اُردو، صرفاً متروک۔

وہ بے نشاں ہوں کہ ہے گورکن کو پتھر دخل
جو نام کھود کے مرا گورکن تو نام کرے — رشک

پتھر: کنواری بیٹی۔ مؤنث۔ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی کے موقع پر بڑا صرف ہوجاتا ہے اس وجہ سے کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پتھر اُدھیڑنا۔ پتھر اُکھاڑنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

سینۂ صد چاک نظر آیا ترے زاہد کا
اسکی تربت کے بجز میں جا کے اُدھیڑے پتھر — انشا

پتھراؤ: کسی پر ڈھیلوں پتھروں کی بارش کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پتھراؤ سے بچے ہے کوئی ہم سے یہ گلی
کب عاشقوں کے منع کی تدبیر سنگ ہے — سودا

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ (پتھراؤ کرنا) زیادہ ہے۔

جان کر مجھ کو بتوں کا مجنوں
خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا — شعور

پتھر پر لگانا۔ چھری چاقو وغیرہ کو پتھر پر گھس کے تیز کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سخت جانوں پہ تری جب سے چھری تیز ہوئی
یوں ہی کارد کسی پتھر پہ لگائی ہوگی — شاد

پتھر پڑنا۔ آفت آنا، مصیبت پڑنا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

موم آہن کرتی تھی یاد دل پگھل سکتا نہیں
آ گیا پتھر پڑے تیرے اثر پر ان دنوں — آتش

پتھر پڑیں: ایک فقرہ جو عورتیں بددعا کے محل پر بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دی جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر
پتھر پڑیں لے بت تری اس سنگدلی پر — شاد

پتھر پسیجنا۔ بے رحم کو رحم آجانے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یوں تو پتھر بھی کچھ پسیجتا ہے
چاہیئے ہے دل بشر میں درد — قدر

پتھر پگھلتے نہیں دیکھے۔ سنگدل کو رحم آتے نہیں دیکھا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگین دل
آج تک ہم نے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر — نکہت

پتھر پھوڑیاں۔ مونگ اُرش کے آٹے سے نقل کے برابر بنا لیتے ہیں اور خشک کر لیتے ہیں۔ اور شوربا کرکے کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان کو بڑیاں کہتے ہیں۔

پتھر تلے کا ہاتھ۔ وہ ہاتھ جو پتھر کے نیچے دبا ہوا ہو، مجازاً مجبوری اور بے بسی کا عالم ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال

دل ملا دوں سنگدل کے ساتھ ہے
کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے — جرأت

قول فیصل:۔ اسی محل پر پتھر کے تلے ہاتھ دبنا بھی بولتے ہیں

پتھر چٹا۔ ایک قسم کی جنگلی گھاس۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو پتھر چٹا بھی کہتے ہیں۔

پتھر چٹانا۔ دھار دار اوزار کو پتھر پر رگڑ کر تیز کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مثل۔ زباں کی تیغ کو خوب اپنے پتھر چٹایا ہے (آتش)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پتھر چاٹنا" بھی [illegible]

استعمال ہوا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

جائے خوں ہر زخم سے فوارہ چھوٹا تو رگ کا
سمجھ قاتل نے کیا جاتا ہے پتھر چور کا — فلق

پتھر چلنا۔ پتھروں کی بوچھار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیجیے سب کی قیامت یہ کرتے ہیں پہاڑ
کوئے جاناں میں یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے — ناسخ

پتھر ڈھونا۔ مجازاً سخت محنت کرنا، سخت مشقت کا کام کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا
سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے — مصحفی

پتھر کا بن جانا۔ مجسم پتھر ہو جانا، بے حس و حرکت ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سنگ غم سے نہ ہو سکا سرتاب
کوہکن بن گیا تھا پتھر کا — رشک

پتھر کا جگر۔ انتہائی صبر و ضبط کرنے والے آدمی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو تولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا — آتش

پتھر کا جگر پانی ہونا۔ سنگدل کو ترس آجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پسیجا اک نہ تیرا دل ہی لے شیریں کبھی پر
جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا — شیدی

پتھر کا جواب پتھر ہے۔ سخت بات کا جواب اگر سخت ہو تو قابل الزام نہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

یاسمن: میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے
یہ مثل سچ ہو گئی پتھر ہے پتھر کا جواب — راسخ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "اینٹ کا جواب پتھر سے دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

پتھر کا دل۔ سنگدل، بیرحم۔ اُردو، صرف،

فصیح، رائج۔

کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سنا جاتا ہے
کون ایسا ہے کہ جو جس سے بیان دہلی — رشک

پتھر کا کلیجا ہونا۔ سنگدل اور بے رحم آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

اُمید دلبری اُس سنگدل سے سخت بیجا ہو
مگر ان چاہنے والوں کا پتھر کا کلیجا ہو — ناجی

پتھر کو پانی کر دینا۔ سنگدل کو نرم دل بنا دینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سُنکے میرے حال کو اوس بت کے آنسو گر پڑے
درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کر دیا — عاشق

پتھر کو موم بنانا۔ سخت دل کے آدمی کو نرم دل بنا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلا دیں، پتھر کو موم بنا دیں۔ (ترجمۃ النصیح)

قول فیصل۔ بنانا کی جگہ "کرنا" بھی بولتے ہیں۔

یار کے دل میں ہماری آہ نے تاثیر کی
موم پتھر کو کیا پانی کیا فولاد کو — صبا

پتھر کھانا۔ (پتھر مارنا کا لازم) کسی کے پتھر مارنے سے کسی کے چوٹ لگنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نہیں کس کو سحر و شام خیالِ صنم
سر سودا زدہ کھاتا نہیں پتھر کس دن — رشک

پتھر کھینچ مارنا۔ کسی کو اذیت پہونچانے کے لیے دور سے اوس پر پتھر پھینکنا۔ مجازاً سخت لہجہ یا سخت انداز سے گفتگو کرنا۔ کوئی ایسی اہم یا نازک بات جس کیلیے پہلے سننے والے کا مزاج ہموار کرنے کی ضرورت ہو اوس کو یکبارگی کہہ دینا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

نہ کر ناصحا ایسی دیوانی باتیں
یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو — داغ

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ڈھیلا کھینچ مارنا" بولتے ہیں۔

پتھر کے تلے دامن دبنا۔ کسی کے انتہائی مجبور اور بے بس ہونے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

قسمت سے مفر ہے اب نہ دامن
پتھر کے تلے دبا ہے دامن — (گلزار نسیم)

قول فیصل۔ اسی محل پر "پتھر کے تلے ہاتھ دبنا" بھی بولتے ہیں۔

دستبردار ہوں کیونکر بت سنگین دل سے
دب گیا ہاتھ مرا اب تو تلے پتھر کے — جرأت

پتھر کی چھاتی۔ بڑا حوصلہ، بڑا دل۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ع۔ مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ غم جھیلا (عام فقرہ)

پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے۔ خدا ہر ذی روح کو رزق پہونچاتا ہے۔ اُردو مقولہ، فصیح، رائج۔

کیوں سختی ایام سے ڈرتے ہو سحر
پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے — سحر

پتھر کی لکیر۔ مجازاً دیرپا، بڑی پائدار، نہ مٹنے والی چیز۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

پتھر کی سی لکیر ہے عشق بتاں نصیر
جب دل میں پڑ گئی تو مٹائی نہ جائیگی — نصیر

قول فیصل۔ انہیں معنوں میں "پتھر کی لکھو" بھی بولا گیا ہے۔ جو غیر فصیح ہے۔

کیا مقلد کاتب تقدیر کا ہے وہ صنم
لکھا پتھر کی ہوئی تحریر پشت آئینہ — شعور

پتھر لڑھکانا۔ پتھر کو بلندی سے نیچے ڈھلکانا، کنایۃً کسی کو بھدے اور بھونڈے الفاظ میں برا بھلا کہنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

دشنام سخت دیتے رہے بام سے مجھے
لڑھکاتے پتھر آپ نے گویا بہا تھے — داغ

پتھر لڑھکانا۔ (ب) ایک ٹوٹکا جو مُردے شوؤں میں رائج تھا۔ اُردو، مُردے شوؤں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ مشہور ہے کہ مردہ شو منگل اتوار مُردے کے خالی صندوق کے اندر ایک پتھر ڈال کر ادھر سے ادھر لڑھکاتے تھے جس سے اون کے اعتقاد کے مطابق اون کے کاروبار میں فائدہ ہوتا تھا۔ اب یہ عمل متروک ہے۔

پتھر مارنا۔ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "ڈھیلے مارنا" بولتے ہیں۔

پتھر مارنا۔ سخت لہجے میں کسی کی بات کا جواب دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

مرے بت بولتے ہیں جب کسی سے
اٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں — بحر

قول فیصل۔ ان معنوں میں "ڈھیلا مارنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پتھر میں جونک نہیں لگتی۔ سنگدل کسی پر رحم نہیں کرتا۔ اُردو مثل، فصیح، رائج۔

جونک سے پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے
ان بتوں کے دل میں کاہیکو اثر ہونے لگا — بحر

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے "میں" کی جگہ "پر" (پتھر پر جونک نہیں لگتی) لکھا ہے لیکن اس طرح لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ اہل دہلی "میں" کی جگہ "کو" (پتھر کو جونک نہیں لگتی) بولتے ہیں۔

اوس سنگدل کو میری زباں کیا اثر کرے
پتھر کو جونک لگتے کسی نے سُنی نہیں — داغ

"ایک کنجوس آدمی کسی کے کہنے سننے سے کچھ نہیں دیتا" کے محل پر زیادہ بولتے ہیں۔

پتھر نچوڑنا۔ سنگدل کو رحم دلانا۔ اُردو

دہلی کی زبان۔

رقت آئی نہ میرے حال پہ تجھ کو سچ ہے
ہو جو پتھر کوئی کیا اس کو بھگوئے پتھر — انشا

پتھر ہو جانا۔ بت بن جانا، خاموش ہو جانا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

بات کو میری نہیں دیتا جواب
وہ بت کافر تو پتھر ہو گیا — داغ

پتھری۔ ۱۔ سلی جس پر دھار تیز کرتے ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اسے سلی ہی کہتے ہیں۔
پتھری ۲۔ مرغ کا سنگدانہ۔ اردو، فصیح، رائج۔
پتھری ۳۔ سنگ چقماق جس سے آگ نکالتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
پتھرے۔ پتھر کے ٹکڑے۔ اردو، متروک۔

اس شور سے ہوا ہے سودا اترا دوانہ
وہ کون نرخ جن کے پتھرے گھر گھر پتھری لگائی — سودا

پتھری پڑ جانا۔ مثانے یا گردے میں ایک قسم کا پتھر سا پیدا ہو جانا، ایک مشہور مرض۔ اردو، فصیح، رائج۔

پتھریلی زمین۔ (پتھریلی بیائے معروف) وہ زمین جس کی مٹی میں کنکر زیادہ ملے ہوئے ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

پتھیاں۔ بعض بڑی اردویوں میں چھوٹی چھوٹی اردویاں بھی لگی ہوتی ہیں انکو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں بازار سے بڑی اردویاں چھانٹ کے لاتا ہوں، پتھیاں نہیں لیتا۔
قول فیصل:۔ اس کا واحد "پتھیا" جمع کے مقابلے میں قلیل الاستعمال ہے۔

پتی۔ پتا کی تصغیر و تانیث۔ اردو، فصیح، رائج۔

رنگین بیاں ہوئی ہے بلبل یہ وصف گل میں
پتی گلاب کی اب منقار ہو گئی ہے — امیر

پتّی۔ ۲۔ (پ کے زبر کے ساتھ) چپٹا لوہے کا ٹکڑا جو لمبان میں زیادہ اور چوڑان میں کم ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میز کا پایہ ہلنے لگا ہے اس میں بڑھئی سے ایک پتی لگوا لو۔
قول فیصل:۔ اس کا صرف "جڑنا اور جڑوانا" کے ساتھ بھی ہے۔

پتّی۔ ۳۔ کوئی چیز جو چند آدمیوں کی شرکت میں خریدی گئی ہو اس کے ہر حصے کو کہتے ہیں، حصہ۔ اردو، جوہریوں، صرافوں اور دلالوں کی اصطلاح۔

پتی۔ (پ کے زیر کے ساتھ) ایک بیماری کا نام جو خون کے ہیجان سے پیدا ہوتی ہے اس میں جسم پر سرخ سرخ چتے پڑ جاتے ہیں جنمیں کھجلی بہت ہوتی ہے۔ لیکن تدبیر کرنے سے جلد ہی زائل بھی ہو جاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف محض "اچھل آنا" کے ساتھ "پتی اچھل آنا" ہے۔ شعور نے پتی نکلنا بھی کہا ہے جو متروک ہے۔

گوری رنگت پہ قیامت ہے نکلنی پتی
رشک یاقوت نکل آیا ڈوڈرا کیا کیا — شعور

پتے۔ کانوں کا ایک زیور۔ اردو، فصیح، رائج۔

اڑا دے سایہ رخت گل کے پتے
قبل ہوں حوروں کے کانوں کے پتے — منیر

قول فیصل:۔ اس کا واحد "پتا" کم مستعمل ہے۔

پتیانا۔ رغبت سے ملنا، میل کھانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اب ہر کسی منافق سے پتیاتے نہیں ہم
چاہت سے تری کھو لدیے کان ہمارے — معروف

قول فیصل:۔ "کسی کے ہاتھ لگنا اور کسی کے قبضہ میں آنا" کے معنوں میں بھی بولتے تھے۔

چھوٹ کر تجھ سے نہ پتیا دست لیکن پھر ذرا
مرغ وہ پھنستا نہیں جو توڑ بھاگے دام کو — سودا

ایک مشہور مثل "اندھا جب پتیائے جب دو آنکھیں پائے" میں "یقین کرنے" کے معنی میں بولا گیا ہے۔

لیکن اب "کسی سے کچھ مالی فائدہ ہونے یا کوئی غرض پوری ہونے" کے معنی میں عوام زیادہ بولتے ہیں جیسے "ایک مرتبہ وہ تم سے دھوکا کھا چکے ہیں اب تم لاکھ خوشامد کرو لیکن وہ پتیانے والے نہیں"۔

پتے بالیاں۔ کانوں میں پہننے کی ایک خاص قسم کی بالیاں۔ اردو، فصیح، رائج۔

پتیر۔ (بیائے معروف) درختوں کی قطار۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ کلام میں زور پیدا کرنے کے لیے "پتیر کی پتیر" بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "باغ کے ایک پہلو میں سرو کے درختوں کی پتیر کی پتیر چلی گئی ہے"۔

پتے کی۔ جب کوئی شخص کسی کی کوئی چوری کی بات (جو اس شخص کے خیال میں کسی کو معلوم نہیں) بیان کرتا ہے تو اس بات کو طنزاً "پتے کی بات" سے تعبیر کرتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

تھے ہم بغل عدو سے اس وقت یہ نہ سوجھی
کن کر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو — داغ

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کہنا" کے ساتھ

"پٹے کی کہنا" زیادہ ہے۔

کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں
کہوں پٹے کی اگر تجھ سے پناہ ملے — داغ

پَتِیل۔ (بیائے معروف) پتلا کپڑا، جھنا کپڑا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پَتِیلا۔ (بیائے معروف) کھانا پکانے کا ایک مشہور ظرف۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پَتِیلی۔ پتیلے کی تانیث و تصغیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پِتّے مارِی۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں کسی کام کی انجام دہی میں دل پر سختی برداشت کرنا پڑے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پِتّے مارِی کا کام۔ ایسا کام جس کے انجام دینے کے لیے کافی ضبط و تحمل اور دل پر جبر کرنا پڑے نیز اسکی انجام دہی کے دوران میں کامل توجہ کی ضرورت ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خاص کر سینا پرونا بڑی پتے ماری کا کام ہے (بنات النعش)

پَٹ۔ دروازے کا ایک پٹ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کھولنا، بند کرنا، بھیڑنا یا بھیڑا ہونا" کے ساتھ ہے۔

نیم آہ کے جھونکے سے کھول دوں دم میں
بھڑا ہوا ترے دروازے کا اگر پٹ ہو — اسیر

پٹ ۲۔ ایک خاص طرح کی آواز کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پلنگ کے پاس پکی زمین پر کوئی چیز ایسی پٹ سے گری کہ سوتے سے میری آنکھ کھل گئی۔

پٹ ۳۔ (چت کی ضد) اوندھا، اوندھا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لکھنؤ میں بالانت اور کلو بھشتی ایسے کشتی لڑنے والے تھے کہ جس داؤں پر کوئی ان کو پھینکے یہ اکھاڑے میں پٹ ہی گرتے تھے۔

قول فیصل:۔ آدمی کے علاوہ کسی چیز کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "اب اس نقشے کو پٹ کردو کہ دوسرے رخ سے بھی سوکھ جائے"۔

پُٹ۔ کسی چیز کی بہت قلیل مقدار ظاہر کرنے کیلیے بولتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

اتنی پٹ ایمان کی رکھتا نہیں ہیں بدقماش
جتنا کھلے کپڑے میں رہتا ہے دھبا نیلا — رشک

قول فیصل:۔ اب خوشبو یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے "کشمیری چائے میں ذرا سی گلابی رنگ کی پٹ دیدو تو بہت خوش رنگ ہوجاتی ہے"۔

پَٹّا۔ چمڑے کا حلقہ یا تسمہ جو پالو جانوروں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قیمتی ہو حسن قمری کا ترا اے سرو چمن
طوق کے بدلے اوسے پٹا طلائی چاہیے — داغ

قول فیصل:۔ بالعموم کتے کے لیے (کتے کا پٹا) زیادہ بولتے ہیں۔

پَٹّا ۲۔ ایک قسم کا اقرار نامہ جو کاشتکار زمیندار کے حق میں لکھتا ہے۔ اُردو، زمینداروں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا املا بالعموم بائے ہوز کے ساتھ (پٹہ) رائج ہے۔

پَٹّا۔ سپہگری کے ایک فن کا نام جس میں پھری گدکے سے مشق کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ذرا تیغ قاتل کے آگے تو آئے
پٹا دور ہی سے ہلاتی ہو بجلی — صبا

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کھیلنا" کے ساتھ بھی ہے۔

نظر بازیوں میں پٹا اوس نے کھیلا
وہ دنبالۂ چشم تھا یا پٹا تھا

پٹا اُتارْنا۔ چپراس چھین لینا، سپاہی یا چپراسی کو برخاست کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَٹا پَٹ ۱۔ کسی کو برابر مارنے پیٹنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں بڑی دیر سے دیکھ رہا ہوں کہ تو چھوٹی بہن کو پٹاپٹ مارے جا رہا ہے۔

پَٹا پَٹ ۲۔ کسی چیز کے مسلسل گرنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایسی بارش میں کہاں جاؤگے بیٹھے بھی رہو
ایک طوفاں ہے گرتے ہیں پٹاپٹ اولے — داغ

پٹاپٹ بولنا۔ دوسرے کی بات کرنے میں بار بار بے محل بولے جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمھاری لڑکی میں یہ بڑا عیب ہے کہ بڑوں کی بات میں پٹاپٹ بولے جاتی ہے۔

پٹا پٹی کا پَرْدَہْ۔ کپڑے کا وہ پردہ جس میں مختلف رنگ کی پٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پٹا پٹی کی گوٹ۔ (پرانی وضع کے) زنانے پائجاموں کی گوٹ جس میں مختلف رنگ کی پٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پٹا پڑنا۔ کسی چیز کی کثرت ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل بازار میں آم پٹا پڑا ہو مگر سستا نہیں ہوتا۔

پٹا تڑا کے بھاگنا۔ کسی سے جان چھڑا کے بھاگنا، جب کوئی کسی کی باتوں یا کسی کام میں

اچھلتے ہوئے ہو اور وہ گھبرا کے بھاگ جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پٹاخا تڑوانا" بھی بولتے ہیں جیسے "باتیں کرتے کرتے جان ادن کو بیوی کی یاد آئی اور وہ پٹاخا تڑوانے لگتے ہیں"۔

پٹاخا:۔ ایک قسم کی آواز دینے والی آتشبازی اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

غنچے چٹک کے ہیں پٹاخوں ہی طرح سے
شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی (داغ)

قول فیصل:۔ اہل دہلی اسی کو "پٹاکا" بھی کہتے ہیں لیکن لکھنؤ میں بالعموم "پٹاقا" زبانوں پر ہے بعض لوگ "پٹاخا" بھی بولتے ہیں۔

پٹاخا:۔ تیز، طرار اور چلتی ہوئی عورت کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی کی بات بھی ہو مگر تم پٹاخا سی بول دیتی ہو۔

پٹارا۔ گول اور اونچی دیواروں کا ڈھکنے دار ٹوکرا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پُر تکلف ہو جو صندوق لحد کیا حاصل
حق میں مسک کے پیچے کا پٹارا ہوگا (شعور)

پٹاری۔ (پٹارا کی تصغیر و تانیث) چھوٹی گول بانس کی کھپچیوں کی بنی ہوئی ڈھکنے دار ٹوکری۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ٹین وغیرہ کی چھوٹی ڈھکنے دار صندوقچی کو بھی کہتے ہیں جیسے "تم اپنا پاندان لیجاؤ میں اپنا کتہ ڈلی پٹاری میں رکھ لوں گی۔"

پٹاری میں بند کر کے رکھنا۔ کسی خوش گفتار یا غیر معمولی عقل رکھنے والے آدمی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ جب بولتا ہے ایسی عقلمندی کی بات بولتا ہے کہ دل پھڑک جاتا ہے۔ پُرانا زمانہ ہوتا تو پٹاری میں بند کرکے رکھنے والا آدمی تھا۔

قول فیصل:۔ "رکھنے والا" کی جگہ "رکھنے کے قابل" بھی بولتے ہیں۔

پٹاس۔ ایک قسم کا کھار جس میں میسل ملاکے پٹاقا بناتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پٹا لکھ دینا۔ کسی سے کوئی عہد کرکے مجبوراً یا کسی اقرار کے ماتحت کسی کو کوئی تحریر لکھ دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ میں جبتک چاہوں گا نوکری کرونگا اور جب چاہونگا چھوڑ دوں گا۔ میرے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہو سکتی۔ میں نے کوئی پٹا نہیں لکھ دیا ہے۔

قول فیصل:۔ کسی سے "پٹا لکھوالینا" بھی کسی کو اپنا مطیع و پابند بنالینے کے معنی میں بولتے ہیں۔

پٹانا۔ کسی کو اپنا ہمخیال بنالینا کسی کو اپنی مرضی کے موافق کام پر راضی کرلینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تمھارے کہے سے وہ ووٹ دینے پر راضی نہیں ہوتے ہیں ابھی جاکے ان کو پٹائے لیتا ہوں۔

قول فیصل:۔ "پٹانا پٹونا" بھی عوام بولتے ہیں (جس میں "پٹونا" تابع مہمل ہے) جیسے "میں کسی طرح پٹا پٹو کے ان کو یہاں تک لے آؤنگا اس کے بعد تم خود بات چیت کرلینا۔"

پٹانا۔ کسی مجبور کو ایسا صدمہ پہنچا دینا کہ وہ شدت غم سے اپنا سر پیٹ لے۔ اُردو، متروک۔

بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل
ستانے، رُلانے، پٹانے سے حاصل (رشک)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پٹوانا" بولتے ہیں اور مجازاً "رُلوانے" کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

پٹاؤ (بواو مجہول) لکڑی کا وہ چوڑا تختہ جو دروازہ کے چوکھٹ بازوؤں کے چوکھٹے پر رکھا جاتا ہے جس میں دونوں پہلوؤں میں چھید ہوتے ہیں اور ان چھیدوں میں دونوں پٹوں کی چولیں پھنسی رہتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انگریزی وضع کی عمارتوں میں دروازے پر فریم لگتا ہے۔ پٹاؤ نہیں دیا جاتا۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا" اور "رکھنا" کے ساتھ ہے۔ قبضہ دار دروازوں پر جو پٹاؤ رکھا جاتا ہے اس میں دروازے کی چولوں کے لیے چھید نہیں بنائے جاتے۔

پٹ پٹ: کسی چیز کے متواتر گرنے کی آواز۔ اُردو، متروک۔

جھک میں نے بلائیں لیں چٹ چٹ
اشک ان کے بھی گرے پٹ پٹ (مبارک شوق)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اب "ٹپ ٹپ" بولتے ہیں۔

پٹ پٹ:۔ متواتر کسی کو مارنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں بڑی دیر سے دیکھ رہا ہوں کہ تم لڑکی کے سر پر پٹ پٹ مارے جارہی ہو۔

پٹپٹانا۔ کھانے کی کسی دوا کو آگ پر رکھ کے ہلکا سا بھون لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا سی افیون چمچہ میں لے کے آگ پر پٹپٹا کے کھاؤ۔

قول فیصل:۔ زبان اور منھ میں آبلے پڑ جانے کے

وقت بھی کہتے ہیں جیسے "کابلی میں تم نے اتنی مرچیں ڈالدیں کہ منہ پٹپٹا گیا یا زبان پٹپٹا گئی"۔ بار بار پلکیں جھپکانے کو "آنکھیں پٹپٹانا" کہتے ہیں۔

پٹ پٹ بولنا۔ کسی بات میں برابر دخل دیے جانا۔ دوسرے کی بات میں برابر بولے جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پٹ پڑنا۔ پہلو کے بل گرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا بھلا
تلوار پٹ پڑی سرِ عاشق کے ہاتھ سو — داغ

پٹ جانا۔ مار کھا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم بہت بدتمیزی کرتے ہو کسی دن میرے ہاتھ سے پٹ جاؤگے۔

قولِ فیصل:۔ عوام گوٹوں کے کھیل میں بازی ہار جانے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "آج نہ معلوم کس کا منہ دیکھ کے کھیلنے بیٹھے تھے کہ دو بازیاں چوسر کی کھیلے وہ بھی پٹیں اور چار چھیسی کی کھیلے وہ بھی پٹ گئیں۔ کھیل میں گوٹوں کیلئے بھی بولتے ہیں جیسے "بیٹھے ہی میری چار گوٹیں پٹ گئی تھیں لیکن میں نے فوراً ہی برابر کرلیں۔

پٹخنا۔ پٹکنا، گرادینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم تو بچے کو گود سے اس طرح پٹخ دیتے ہو کہ وہ رونے لگتا ہے۔

پٹخنا۔ ورم گھٹنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ جراح کی دوا سے اب سوجن پٹخ رہی ہے اور امید ہے کہ تین چار دن میں ورم بالکل اتر جائے۔

پٹخنا (پٹ خنا) دوسرے کے گرادینے یا بیقراری و بیتابی کی حالت میں خود زمین پر گر پڑنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "پٹخنے" اور "پٹخنوں" مستعمل ہے۔

پٹخنا دینا۔ کسی کو زمین پر پٹک دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم بہت اکڑتے ہو کسی دن ایسا پٹخنا دونگا کہ سارا مزاج درست ہوجائیگا۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "پٹخنا کھانا" بھی مستعمل ہے جیسے "کل کبڈی میں میں نے ایسا پٹخنا کھایا کہ ابتک کمر میں درد ہو رہا ہے۔"

پٹخنی۔ "پٹخنا" کی تانیث۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع پٹخنیاں اور پٹخنیوں مستعمل ہے

پٹخنیاں دینا۔ کسی کو غصہ میں بار بار اٹھا کے پٹکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ناظر نے وہ پٹخنیاں دیں اور ایسا ایسا گرایا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ (مصنفات)

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "پٹخنیاں کھانا" بھی مستعمل ہے جو انتہائی رنج و غم کی حالت میں اپنے کو بار بار زمین پر گرادینے کے لیے بولتے ہیں۔

پٹڑا۔ لکڑی کا تختہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ مختلف کاموں کے لیے مختلف وضع کے لکڑی کے تختے بنائے جاتے ہیں جن کو ان کاموں سے تعلق رکھنے والے مثلاً کسان سرلون کو اور دھوبی پاٹے کو "پٹڑا" کہتے ہیں۔ عورتیں جس لکڑی کے پٹڑے پر بیٹھ کر نہاتی یا روٹی پکاتی ہیں اوس کو بھی "پٹڑا" کہتے ہیں لکڑی کا گول ترشا ہوا ٹکڑا جس پر رکھ کر پوریاں وغیرہ بیلن سے بیلتے ہیں اوس کو بھی پٹڑا کہتے ہیں۔ بیلن پٹڑا اگر پتھر کا ہو تو بھی بیلن پٹڑا ہی کہلاتا ہے۔

پٹڑا کردینا۔ تباہ و برباد کردینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

آنکے جہاں سب وہ ساماں لے گئے
میرے سارے گھر کو پٹڑا کردیا — داغ

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "پٹڑا ہوجانا" بھی مستعمل ہے۔

پٹر پٹر باتیں کرنا۔ بچوں کا صاف صاف باتیں کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اون کا بچہ ہے تو ابھی دو ڈھائی سال کا مگر ماشاء اللہ ایسی پٹر پٹر باتیں کرتا ہے کہ دل خوش ہوجاتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ بچوں کے علاوہ کسی بیمار یا کمزور آدمی کے لیے بھی جو امید کے خلاف طراری کے ساتھ باتیں کرے بولتے ہیں جیسے "بیماری میں بھی وہ دن بھر پٹر پٹر باتیں کیا کرتے ہیں۔"

پٹر پٹر بولنا۔ دوسرے کی بات میں بار بار بے محل بولے جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسرے کی بات میں پٹر پٹر بولے جاتے ہیں۔

پٹرول (پٹ رول) زمین سے نکلنے والا ایک قسم کا تیل جو مشینوں کو رفتار میں لانے کے کام میں آتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "پٹرُول" بواو مجہول (پٹ رُول) ہے جو انگریزی داں حضرات کی زبانوں پر ہے۔

پٹری۔ روش، چمن کے اندر ادھر ادھر پھرنے کا راستہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اونھوں نے اپنے باغ میں ہر پٹری کے کنارے ایک سرے سے دوسرے سرے

تک تھا ٹھروں پر انگور کی بیلیں پھیلا رکھی ہیں

پٹری :- سڑک کے پہلوؤں کا وہ حصہ جو آدمیوں کے راستہ چلنے کے لیے مخصوص ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بچے کوٹھے کے بیچ سڑک پر نہ چلو۔ میرے پیچھے پٹری پٹری چلے آؤ۔

قول فیصل :- اسی کو انگریزی میں "فٹ پاتھ" کہتے ہیں۔

پٹری :- کپڑے پر اُس کے رنگ و وضع سے مختلف رنگ و وضع کی چوڑی لکیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پٹری دار کپڑا سینے میں درزی کو ہر ہر جوڑ پر پٹری ملانے میں بڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔

پٹری :- چاندی تانبے یا کسی پتھر کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

گھوری وہ نہیں کھاتے ہیں مستی دل کے ہونٹوں پر
نگینہ یاقوت کا نیلم کی پٹری پر جماتے ہیں — انجم

قول فیصل :- اب لکھنؤ میں اس کو "تختی" ہی کہتے ہیں۔

پٹری :- چوڑی کی طرح لیکن زیادہ چوڑا خاص وضع کا بنا ہوا سونے یا چاندی کا زیور جو عورتیں کلائی میں پہنتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ان کے ہاتھوں میں چوڑیوں کے آگے ایک ایک سونے کی پٹری بہت بھلی لگتی تھی۔

قول فیصل :- اس کی جمع - پٹریاں اور پٹریوں مستعمل ہے۔

پٹری :- بارہ انچ کی لمبی لکڑی جس پر انچوں کے نشان بنے ہوتے ہیں اور جو بالعموم کاغذ پر لکیریں کھینچنے اور فاصلہ ناپنے کے کام میں آتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- لکڑی کے علاوہ لوہے کی بھی ہوتی ہے لیکن اس کو بالعموم "لوہے کی پٹری" کہتے ہیں۔

پٹری :- گھوڑے کی سواری میں گھٹنوں اور رانوں سے گھوڑے کو دبائے رہنے کا خاص انداز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پٹری جمنا :- گھوڑے کی پیٹھ پر جم کے بیٹھنے کیلیے سوار کے گھٹنوں اور رانوں سے گھوڑے کے پہلوؤں کا مضبوطی کے ساتھ دبا رہنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پاس ادب شاہ کے صف بڑھ کے تھم گئی
پٹری ہر اک سوار کی گھوڑے پہ جم گئی — انیس

قول فیصل :- اس کا متعدی "پٹری جمانا" بھی مستعمل ہے۔

پٹڑے کا پٹڑا :- عورتیں مرتے تازے بچے کی نسبت کہتی ہیں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف :- "آزادی" پیدا ہوئی تو اتنا سنتے
پٹڑے کا پٹڑا۔ (ایامی)

پٹس :- ماتم، کہرام۔ بہت سے آدمیوں کا مل کے بیقراری سے رونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

میرے رونے سے ماتم دل میں
سخت پٹس پڑی ہے محفل میں — داغ

قول فیصل :- اس کا صرف "پڑنا"، "مچنا"، "ڈالنا" اور "ڈلوانا" کے ساتھ ہے۔

پٹسن :- ایک پودا جس سے سن نکالتے ہیں۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- اس کو دیہات کے لوگ "سنی" کہتے ہیں۔

پٹ سے :- بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنے کے محل پر بعض مخصوص افعال کے ساتھ بولتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- پرائے بچے کو تم پٹ سے مار بیٹھتی ہو یہ بہت برا کرتے ہو۔

پٹ سے بول اٹھنا :- کسی بات کے سلسلے میں بیساختہ کچھ کہہ دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ذرا جو شیخ سے میں بال میں بال ملا بیٹھا
تو پٹ سے بول اٹھا دے مجھے خدا تنگی — قرار

پٹکا :- ایک خاص وضع کی بنی ہوئی وہ چوڑی پٹی جس سے سپاہی اور سوار کمر کستے ہیں، کمر بند۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع - پٹکے پہ ہاتھ مار کے پٹکا زمین پر (انیس)

پٹکا :- مٹی کی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پٹکا :- خاص وضع کا بنا ہوا وہ کپڑا جو علم میں پھریرے کے اوپر باندھتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لو یہ نشانِ شہ دلدل سوار لو
پٹکا علم سے کھول لو پنجہ اتار لو — انیس

پٹکا باندھنا :- (کنایۃً) کسی امر کا تہیہ کرنا، کسی امر پر مستعد ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس جگہ "کمر باندھنا" بولتے ہیں۔

پٹکا پکڑنا :- دامن پکڑنا، دامنگیر ہونا، روکنا، کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پٹکنا ۔ کسی چیز کو زور سے دے مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اُٹھا کر وہ دے اور اُس کو پٹکا
جہاں راہِ محبت میں گرا دل — اکبر

قولِ فیصل:۔ عوام اس کا تلفظ "پٹخنا" کرتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

پٹکی :۔ وہ دہی یا آٹا جو شوربا گاڑھا کرنے کیلئے اکثر سالن یا ساگ میں ڈال دیتے ہیں (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پٹکی پڑنا ۔ آفت آنا، مصیبت آنا۔ اُردو، متروک۔

الٰہی پڑ گئی پٹکی یہ کیا تاثیرِ اُلفت پر
دکھی یہ جذبۂ دل کو جو اُسکو کھینچ لاتا تھا — جرأت

پٹکی پڑے ۔ ایک فقرہ جو بددعا کے محل پر عورتیں بولتی تھیں۔ اُردو، متروک۔

زور سے لے لی ران میں چٹکی
پڑے اس اختلاط پہ پٹکی — (بہارِ عشق)

پٹکی ڈالنا ۔ اندھا کر دینا، آنکھیں بند کر دینا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

پٹم ہوجانا ۔ بالکل اندھا ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اسکا صرف آنکھوں والے سے بعید رکھا ہے۔

پٹنا :۔ قرض ادا ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے (داغ)

پٹنا :۔ قیمت طے ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پہلے ایک سودا پٹ جائے پھر دوسرے کی بات کرو۔

پٹنا :۔ زمین کے گڑھے کا مٹی یا کوڑے سے بھر کے برابر ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سچ بھی ہے کیا ہم سے عزیز اپنی گلی کی
خاک اتنی تو ڈالو کہ گڑھا قبر کا پٹ جائے — جلال

پِٹنا ۔ مار کھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آخر کو ٹھیک ہو گئے مجھ سے وہ بھڑ کے آج
اتنا پٹے رقیب کہ بھُرکس نکل گیا — داغ

پَٹ نہ پڑنا ۔ بے اثر ثابت نہ ہونا۔ غلط نہ ہونا۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ مُلّاجی نے آج تک جو حکم لگایا یا جو تعویذ کسی کو دیا کبھی پٹ نہیں پڑا۔

پٹو ۔ (بواو معروف) کمبل۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ
گھو گھری پٹو کچھ بھی ہے ہمراہ — سودا

پٹوا ۔ گجرے اور زیورات وغیرہ میں ڈوریاں ڈالنے والا۔ زیورات گوندھنے کا پیشہ کرنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پٹواری ۔ اپنے محکمہ کا وہ سب سے چھوٹا سرکاری ملازم جو دیہات کی زمینوں کے کاغذات یعنی پیمائش اور مالک کا نام وغیرہ رکھتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پِٹوانا ۔ کسی کو کسی سے مار کھلوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پٹوائے گا یہ میرذکی کا پلا دہے (مشہور)

پٹوانا :۔ عاجز کرنا، پریشان کرنا، چِڑوانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ دینا ہو تو پہلے ہی دے دیا کرو۔ بچے کو گھنٹہ بھر پٹوا کے پیسہ دینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے۔

پٹوانا ۔ رُلوانا، کسی غم میں بیقرار کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی
مگر ایک عالم کو پٹوا گئی — اکبر

پٹوں میں چھپنا ۔ کسی کے سہارے پر ہونا۔ کسی کی سرپرستی میں ہونا۔ مجازاً کسی سے بہت قریبی تعلقات پیدا کر لینا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

آپکے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہ ہو
کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے — تجبر

پٹوں میں گھسنا ۔ مجازاً کسی کے رنگ ڈھنگ میں سرایت کرنا۔ ہمراز بننا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

منہ چڑھے کیوں کر نہ جوں آئینہ بیگانہ رقیب
اُن کے پٹوں میں گھسا ہے صورتِ شانہ رقیب — نصیر

پٹّھ ۔ جوان مرغی جس نے انڈا نہ دیا ہو نیز وہ جوان بکری جس نے بچہ نہ دیا ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اسکی جمع "پٹھیں" اور "پٹھوں" مستعمل ہے۔

پٹھ ۔ بھینس، بکری وغیرہ کی ریڑھ کی ہڈی اور اس کے پہلوؤں کا حصّہ۔ اُردو، مؤنث، قصابوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ عام طور سے "پُٹ" زبانوں پر ہے۔

پٹھا ۔ چوپائے جانور کی دُم کے دونوں پہلوؤں کے حصّوں میں کا ایک حصّہ۔ جسے کولا یا پُٹھ کہہ سکتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ نیل گائے پٹھے پر گولی کھا کے بھی کوسوں بھاگتی ہوئی چلی جاتی ہے۔

قولِ فیصل:۔ آدمی کے شانے کی پشت کے حصے کو بھی کہتے ہیں جیسے "دن بھر دونوں ہاتھوں سے ایسی محنت کی کہ دونوں پٹھے پھوڑے کی طرح دُکھنے لگے" بھینس کی کچی ہوئی کھال کے پچھلے حصہ کو بھی کہتے ہیں جو جوتوں کے تلوں میں استعمال ہوتا ہے۔

پُٹھّا : جسم کے اندر ایک خاص قسم کے گوشت کی مضبوط ڈھیلی سی ہوتی ہے جو جسم کے جوڑوں کے کھلنے بند ہونے میں کام کرتی ہے۔ اس کو کہتے ہیں۔ اردو فصیح، رائج۔

بہر زینت دامن شمشیر میں اور جنگجو
میری گردن کا تجھے پٹھا لگانا چاہیے — تسلیم

پَٹّھا : نوعمر، نوخیز، نوجوان۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دیو غم سے لڑا ہے دل کشتی
یہ بھی پٹھا بلا کا نکلا ہے — داغ

پَٹّھا : پہلوانی میں کسی کا ہونہار شاگرد۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف : سنا ہے کہ فلاں پہلوان رستم زماں کا پہلوان کا عزیز بھی تھا اور ابھرتا ہوا پٹھا بھی جس کے مرنے سے گاما پر بہت اثر ہوا تھا۔

پٹھا : بچپنے اور جوانی کے درمیان عمر کا کبوتر۔ اردو فصیح، رائج۔

محل صرف : مینا زاغ کے دو پٹھے آج آندھی میں تباہ ہو گئے جن کا مجھے بڑا دکھ ہے۔

قول فیصل : اہل دہلی نے دوسرے پرند جانوروں کے لیے بھی بولا ہے۔

بلبل کے تو ہوش اڑتے ہیں یاں رد بروئے
کیا بولے کا طوطی سخن خوار کا پٹھا — نصیر

لیکن لکھنؤ میں کبوتر اور مرغ کے علاوہ دوسرے پرند جانوروں کے لیے (سوائے الو کے پٹھے کے) نہیں بولتے۔

پٹھا : کھانے کے تمباکو کا خشک پتا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل : اہل دہلی نے دوسرے پودوں کے خشک پتوں کے لیے بھی بولا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

برق آہ جگر ہے مری وہ کوڑ گک نادان
پھونکے گی نہ خرمن میں یہ اک جوار کا پٹھا — نصیر

پَٹّھا : عورتوں کے دوپٹے کے کناروں پر ٹانکنے کا ایک مصالحہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف : پچکا، گوٹا، پٹھا، کناری وغیرہ عورتوں کے کپڑوں میں ٹانکنے کے مصالحے ہیں۔

پَٹّھا : وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں، موٹا کاغذ، موٹا ورق۔ اردو، دہلی کی زبان۔

وہ نازک جسم ہوں گا کے ٹکڑے انکے ہاتھوں نے
نہیں ہیں یہ جو لکھا ہم نے خط کاغذ کے پٹھے پر — داغ

پَٹّھا : (چوپایوں میں) گھوڑے کا جوان بچہ، کالے سانپ کا جوان بچہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل : لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَٹّھا : (۱) تلوار کا پھل (۲) وہ چوڑی چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل : لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پٹّھا : کیلے کا پتا جس کو منہ میں رکھ کر بجز بہار جانوروں کی بولی بولتے ہیں۔ اردو، متروک۔

بلبلو، جو کہ نکھانا اپنے ہم آواز کا
منہ میں پٹھا رکھ کے ہیں صیاد اکثر بولتے — سحر

قول فیصل : صاحب نور اللغات نے گھاس کا پتا اور پیاز کا چھلکا جو منہ میں رکھ کر جانوروں کی بولی بولنے کے لیے کام میں لاتے ہیں۔ ان معنوں میں بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں اوس پتے کو جو بولیاں بولنے کے کام میں لایا جاتا ہے "پپی" کہتے ہیں۔

پَٹّھا : مردوں کے سر کے بڑے بڑے بال جو بالعموم گدی تک ہوتے ہیں۔ اردو، دہلی کی زبان۔

پَٹّھا : جوڑ، پیوند۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف : تمہاری کنکیا کا ڈھڈھا نکل گیا ہو ایک پٹھا لگا لو۔

قول فیصل : بالعموم کاغذ کے جوڑ کے لیے ہی بولتے ہیں۔

زردوزوں کی اصطلاح میں کپڑے پر کلابتون کے بنے ہوئے پھول بوٹے کو کارچوب کے نیچے ایک لکڑی کا ٹکڑا رکھ کر اوپر سے لکڑی کی ایک ہتھوڑی سے برابر کرنے کو "پٹھا کرنا" کہتے ہیں۔

پَٹھان : مسلمانوں کی ایک ذات کا نام۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل : افغانستان کے رہنے والے (افغان) کو بھی پٹھان کہتے ہیں۔

پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت : تلون مزاجی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ نازک مزاج کی دوستی کا اعتبار نہیں کبھی مہربان ہوتا ہے کبھی دشمن۔ (فقرہ) خانم صاحب! تمہارے میاں کا مزاج خفقانی ہے ذرا ان سے ڈرتی رہنا۔ پٹھان کا پوت گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت۔ اردو مثل (نور اللغات)

قول فیصل : لکھنؤ میں بالعموم پہلا "گھڑی" حذف کر کے "گھڑی میں اولیا گھڑی میں بھوت" زیادہ بولتے ہیں۔

پٹھانی : پٹھان کی بیوی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پٹھو بلا : (۱) پرکے جسم میں پہننے کے لباس کا وہ حصہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف : کپڑے میں سے تم کو پہلے کرتے کا ساجنا اور پٹھو بلا پھاڑنا چاہیے تھا لیکن تم نے پہلے آستینیں نکال لیں اب ممکن ہے

لمبان کم ہو جائے۔
قولِ فیصل:۔ چونکہ اب گھروں میں ملانی کا رواج کم ہو گیا ہے اسلئے لفظ بھی اب قلیل الاستعمال ہے۔
پچھو (بواو معروف) ہر وقت کسی کے ساتھ رہنے والا کسی کے پیچھے پیچھے پھرنے والا۔ مجازاً خوشامدی۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ جیسے اون کو روپیہ ملا ہے دو چار پچھو ہر وقت اون کے ساتھ لگے رہتے ہیں۔
پچھونر۔ چوزہ مرغ۔ بکری کا بچھا۔ نوجوان بکری جس نے بچہ نہ دیا ہو گائے بھینس کا بچہ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
پچھے:۔ پچھا کی جمع۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔
پچھے:۔ آپس میں لڑکے اپنے برابر کے دوسرے لڑکوں کو مزاحاً اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔
محلِ صرف:۔ واہ پچھے! آج تو میچ میں تم امید سے زیادہ اچھا کھیلے۔
پچھے:۔ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے تھے۔ اُردو۔ متروک۔

انگیا کی آستینوں سے اپنڈی کی پناہ
باڑھیں سرو ہیوں کی ہیں پچھے چڑھے نہیں — بحر

پچھیا۔ جوان بکری جو گابھن ہونے کے سن کو پہونچ گئی ہو۔ اُردو۔ مونث فصیح، رائج۔
پچھیا:۔ نوخیز، نوعمر لڑکی۔ اُردو۔ مونث عوام کی زبان۔

گھر گھر دلی میں برباد جو رکھوں پچھیا
جان صاحب مجھے ایسی نہیں دو کا اصیل — جان صاحب

پچھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو جسم پر ہاتھ رکھ دینے سے بھڑک جاتا ہو۔ مجازاً اوس آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو کسی سے میل نہ کھاتا ہو اور اکھڑ رہتا ہو۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ یہ معصوم پچھے پر ہاتھ تو دھرنے ہی نہیں دیتا۔ (مصنفات)
پٹی:۔ کسی موضع کا ایک جزو، کسی گاؤں کا ایک ٹکڑا یا حصہ۔ اُردو۔ مونث۔ زمینداروں کی اصطلاح۔
محلِ صرف:۔ تمھارے گاؤں میں یا اوس کے قریب اگر کوئی پٹی بکتی ہو تو بتانا ہم خریدنا چاہتے ہیں۔
پٹی:۔ کپڑے کی دھجی جو چوڑی کم ہو لیکن لمبی ضرورت کے موافق ہو۔ اُردو۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

رہ جاں اُس پری کا جو اپنچھیں لاس میں حرف
اُس پر بھی خون بند نہ فصاد سے ہوا — انجرت

قولِ فیصل:۔ کاغذ کے پتلے اور لمبے ٹکڑے کو بھی کہتے ہیں۔ اس کی جمع "پٹیوں اور پٹیاں" مستعمل ہو۔
پٹی:۔ ایک قسم کی معمولی سنھائی جو شکر کا قوام سخت کرکے بنائی جاتی ہے اس سخت قوام کو پھیلا کر کے بڑے بڑے ٹکڑوں میں پھیلا کے اوس پر سفید تل جما دیتے ہیں۔ اس کو پٹی کہتے ہیں۔ بالعموم برسات کی فصل میں بنتی ہے اور بھوٹے کے ساتھ زیادہ کھائی جاتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ اس کا صرف ہر حال میں بصورت واحد ہی ہے۔ شکر کے علاوہ گڑ کی بھی بنتی ہے۔
پٹی:۔ پلنگ کے دونوں پہلوؤں کی لمبی لکڑیوں میں کی ایک لکڑی۔ اُردو۔ مونث، فصیح۔ رائج۔

اژدہا جتنیں سمجھے کو
پٹیاں دونوں چارپائی کی — رشک

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "پٹیاں" اور "پٹیوں" مستعمل ہے۔
پٹی:۔ تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی شکل ماتھے پر جماتے ہیں۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "پٹیاں" بولتے ہیں۔
پٹے:۔ مردوں کے سر کے بال جن کی لمبان ٹھوڑی تک ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوسف جمال مردکے پٹوں کا ہے خیال۔ جب
ہر شب جو دیکھتی ہوں پریشان خواب ہے — جان صاحب

قولِ فیصل:۔ یہ لفظ ہر حال میں بصورت جمع ہی مستعمل ہے۔ اس کا واحد "پٹا" مستعمل نہیں۔
اگر کسی کے سر پر چھوٹے بال ہوں اور وہ ان کو بڑھا کر پٹوں کی حد میں لا رہا ہو تو اسے "پٹے بڑھانا" کہتے ہیں۔
اپنے بالوں کی یہی وضع اختیار کر لینے کو "پٹے رکھنا یا پٹے رکھ لینا" اور حجام سے پٹے درست کرانے کو "پٹے کتروانا" کہتے ہیں۔ انھیں معنوں میں پٹے بنانا بھی بولتے تھے۔

جس نے یہ اوس بت کا ذکر بنائے پٹے
ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اوس نائی کا — صنعت

لیکن یہ صرف لکھنؤ میں رائج نہیں۔
پٹے چھوڑنا بھی (پٹے بڑھانے کے معنوں میں) بولتے تھے لیکن اب متروک ہے۔

پٹے دیا دیکھے یہاں بھی چھوٹنے لگا
اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی — سحر

یورپ کے ملکوں کی عام عورتیں اور ہندوستان میں

خاص کر عیسائی عورتیں بالعموم گردن تک کے
بال رکھتی ہیں ان کو بھی پٹے کٹے کہتے ہیں - دہلی میں
اس کو "پٹھا" کہتے ہیں -
پٹیاں - ایک خاص انداز سے بنائے ہوئے
عورتوں کے سر کے بال جن میں ماتھے پر نیز سر کے
دونوں پہلوؤں میں برابر برابر خوشنما محرابیں بنا کر
گوند سے چپکا لیتی ہیں - اُردو فصیح، رائج -

اے جان جانتی ہیں محل خانے والیاں
پٹیاں کہے گا جلنے بھلا کیا گنوار زلف — جان صاحب

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں اس کا صرف "بنانا" کے
ساتھ (پٹیاں بنانا) زیادہ ہے - "جمنا یا جمانا"
کے ساتھ اب قلیل الاستعمال ہے -
صاحبِ نور اللغات نے "پٹیاں بنانے" کے محل
پر "پٹی بنانا" لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں -
زیادہ دیر تک کی بنی ہوئی پٹیوں کا گوند چھٹ جانے
کے بعد یا اُن کی محرابیں بگڑ جانے کے بعد اُن کو
"بگڑی ہوئی پٹیاں" کہتے ہیں -

رات کے جاگنے سے صبح نڈھال
پٹیاں بگڑی ہوئی پریشاں بال — جاہ

ٹ کی تشدید کے ساتھ (پٹّیاں) بھی انھیں
معنوں میں بولا گیا ہے جو اب متروک ہے -

پٹّیاں جمتی ہیں مسّی کی دھڑی جمتی ہے
آج سامان کدھر کا ہے کہاں جائے گا — (نور اللغات)

پٹے باز - (بہ تشدیدِ تائے ہندی) اُس شخص
کو جس کے سر پر پٹے ہوں مزاحاً کہتے ہیں - اُردو،
غیر فصیح، رائج -
پٹے باز - وہ آدمی جو سپہ گری میں پٹے کے فن
میں مشّاق ہو - اُردو فصیح، رائج -
قولِ فیصل :- مشق کی صورت سے دو آدمیوں
کے پٹا لڑنے کو پٹے بازی کہتے ہیں -
پٹی پڑھانا - کسی کو کسی کے خلاف بھڑکانا، ابھارنا
بہکانا، کوئی غلط بات کسی کے ذہن نشین کر دینا
کسی کو کسی کے دھوکا دینے کی ترکیب سمجھا دینا
اُردو غیر فصیح، رائج -

وہ اور مجھ کو خط میں لکھے شکوۂ رقیب
پٹی پڑھائی ہے یہ کسی ہوشیار نے — داغ

قولِ فیصل :- اس کا لازم (پٹی پڑھنا) بھی
بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے -

گویا عبث ہیں ان کے لب شکریں پہ تل
شیریں بیانیوں کی جو پٹی پڑھی نہیں — تنویر

پٹیت :- ایک قسم کا کبوتر جو کہ رنگ سرخ
زرد، کالا یا نیلا ہو اور اس کا سینہ سفید ہو - اُردو،
کبوتر بازوں کی اصطلاح -
قولِ فیصل :- قریب قریب سُرمئی رنگ کا کبوتر
جس کو اصطلاح میں "خواستی پٹیت" کہتے تھے
خاص طور سے مشہور تھا لیکن اب کمیاب ہے -
پٹیت :- حریف، مدِ مقابل - اُردو غیر فصیح، رائج -
پٹی تلے کا - بھائی، کم رتبہ، حقیر، ذلیل، بے وقعت -
اُردو، عورتوں کی زبان -
محلِ صرف :- وہ تو میری حقیقت ہی نہیں سمجھتا
جیسے میں اس کی پٹی تلے کی ہوں -
قولِ فیصل :- یہ زیادہ تر مرد کے لیے "پٹی تلے کا
پیدا" اور عورت کے لیے "پٹی تلے کی پیدا" بولتے
ہیں - "پٹی کے تلے کا پیدا" یا "پٹی کے تلے کی پیدا" بھی
مستعمل ہے -
پٹی تلے کا :- نہایت مقرب، سب سے
زیادہ پیارا - (نور اللغات)
قولِ فیصل :- ان معنوں میں لکھنؤ میں نہیں بولتے
پٹیتی - دشمنی، عداوت، مقابلہ، لاگ ڈانٹ
اُردو، غیر فصیح، رائج -

خوب رضواں سے پٹیتی ہو بس مرگ عدو
ہر دن ترے کوچے کی جو سرحد سے ملجائے — جگر

پٹی چڑھانا - مرد کے عضو مخصوص کی کمزوری
کے علاج کی غرض سے اس پر چند مخصوص دواؤں
کا لیپ لگا کر پٹی باندھ دیتے ہیں جس سے چھالا
پڑ جاتا ہے اور رگوں کا خراب پانی نکل جاتا ہے
اس عمل کو "پٹی چڑھانا" کہتے ہیں - اُردو،
اطبا کی اصطلاح -
پٹی چڑھنا - کسی زخمی یا ناقص عضو پر
دوا لگا کے پٹی باندھنا - اُردو، دہلی کی زبان -

زخمِ دل پر میرے پٹی زہر کی اے چارہ گر
چڑھ چکی ہے بارہا اور بارہا اُتر چکی — ظفر

پٹی دار :- گاؤں میں زمین کے ایک ٹکڑے
کا مالک، زمینداری کا حصہ دار - اُردو،
زمینداروں کی اصطلاح -
پٹی دار :- کنکوا جس میں دوسرے رنگ
کی آڑی پٹی پڑی ہو - اُردو، کنکوے بازوں
کی اصطلاح -
پٹی دینا :- دم دینا، بہکانا، دھوکا دینا -
(نور اللغات)
قولِ فیصل :- لکھنؤ کے عوام اس محل پر "گھتا
دینا" بولتے ہیں -
پٹی دینا :- گھوڑے کو لمبی دوڑ دوڑانا -
اُردو، قلیل الاستعمال -

نور افشاں اس قدر گرد سواری ہو گئی
تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کناری ہو گئی — منیر

پٹیشن - (پٹی شن) قانون کے ماتحت شکایت

درخواست۔ انگریزی، مؤنث۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل:۔ عدالت میں اس قسم کی درخواست دینے کو "پٹیشن داخل کرنا" کہتے ہیں۔

پنی کم تاؤ بھر کا۔ کاغذ کے پورے تاؤ میں سے ایک مخصوص ناپ کی پنی الگ کرکے جو کنکوا بنایا جاتا ہے اوس کو کہتے ہیں۔ اُردو، صَرف کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اسی کو "پنی کم کا" بھی کہتے ہیں۔

پٹیل (بیائے مجہول) ایک عہدے کا نام۔ مرہٹی، رائج۔

قول فیصل:۔ شیواجی نے دیہات کے انتظام کے لیے جو افران مقرر کیے تھے ان کو پٹیل کہتے تھے۔ اب شہر کے محکمے میں ایک ادنیٰ عہدے کا نام ہے۔

پٹیلا مزی کشتی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گذار اہوا یوں ہی ایک آدھ کوس
پٹیلے پہ ہنگامہ آرا تھی اوس — تحیر

پٹیل ڈالنا۔ (پٹیل بروزن کفیل) کسی چیز کو کم قیمت پر فروخت کر ڈالنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حاجی نے نخاس کو قصد ختم کیا کہ گھوڑی کو اونے پونے پٹیل ڈالیں (حاجی بغلول)

پٹیلنا (بیائے معروف) حاصل کرنا، کمانا، زبردستی لینا، زیر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں

پٹینن (بیائے معروف)، انگریزی کھانوں میں کا ایک کھانا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انڈے کی سفیدی اور شکر کو ایک برتن میں رکھ کر چمچا لگانے سے بہت دیر تک پھینٹتے ہیں۔ جب یہ دونوں چیزیں اچھی طرح گھپ جاتی ہیں اور اون میں سے جھین اُٹھنے لگتا ہے تو اوس میں شکر اور مخصوص انگریزی خوشبو ملا کر آگ پر چڑھا دیتے ہیں جو پکنے کے بعد لذیذ حلوے کی شکل میں تیار ہو جاتا ہے۔ یہ انگریزی لفظ "پڈنگ" سے اُردو میں "پٹینن" ہو گیا ہے۔

پُجاری نی۔ عبادت گذار۔ ہندی، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اُردو میں کوئی خاص لفظ رائج نہیں۔ عام بول چال میں مستعمل ہے۔ فصحا، نظماً استعمال نہیں کرتے۔

پجاوا۔ پزاوہ، اینٹوں کا بھٹا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پجو ڑا۔ نہایت حقیر، نہایت ذلیل، کمینوں کی سی حرکتیں کرنے والا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

چشم بد دور میاں خوب نکالے ہو ڈھنگ
جا کے پجوڑوں میں تم بھی لگے پینے بنگ — سودا

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "پجوڑی" بولتے ہیں۔

پچ۔ طرفداری، پاس، سخن پروری۔ اُردو،

بات کی پچ ہے فقط دل سے محبت کیسے
تم کو سودا ہے یہاں جوشش وحشت کیسے — تحیر

قول فیصل:۔ اس کا تصرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ ہے۔

پچ آپڑنا۔ کھانا ہونا، خیال ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پچ آپڑی ہے وعدہ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہو — غالب

پُچارا پھیرنا۔ کسی چیز پر رنگ کا ہلکا ہاتھ پھیرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کمرے کا رنگ ابھی زیادہ خراب نہیں ہوا ہے ہلکا سا پچارا پھیر دو ٹھیک ہو جائیگا

پُچارا پھیرنا۔ اپنا کام نکالنے کے لیے کسی کی جھوٹی تعریف یا خوشامد کرنا، باتیں بنا کے کسی کو اپنا ہمخیال بنا لینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے ایسا پچارا پھیرا کہ سب پرانی عداوتیں اون کے دل سے نکل گئیں اور وہ ہر طرح میری ہمدردی پر راضی ہو گئے۔

پچارا دینا۔ کسی چیز پر رنگ پھیرنے میں دھبا آ جانے پر یا دو ایک جگہ چھوٹ جانے پر ہلکا ہاتھ پھیر دینے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے ہلکا سا پچارا دیدو رنگ برابر آ جائے گا۔

پچارے دینا۔ دھوکا دے کے کام نکالنے کی غرض سے کسی کی جھوٹی تعریف یا خوشامد کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اونھوں نے اکو پچارے دیے لیکن میں اون کے فریب میں نہیں آیا۔

قول فیصل:۔ کسی کے فریب میں آنے "کے معنی میں" "پچاروں میں آنا" بھی کہی کے ساتھ بولتے ہیں۔

پچاس۔ سو کا آدھا (۵۰)، گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دو لاکھ بھنوں کے چلے تیر جو بہم
پچاس ہوئے الکرم بس پچاس آپ کے ہم — انیس

پچاسا۔ پچاس پان، یا (ن) کی ڈھولی کا چوتھائی حصہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل پان بہت مہنگا ہے جو پچاسا چار پیسے کا بکتا تھا وہ چار آنے کا ہو گیا ہو

قول فیصل:۔ پچاس روپیوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "مانا کہ پچاس روپیہ کی یہ زمین اس زمانے میں سستی ہے لیکن خریدنے کے لیے پچاسا کہاں سے آئے؟"

پچاسوں۔ (بواو مجہول) تعداد کی کثرت ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زمانے میں بیکاری اس قدر پھیلی ہوئی ہے کہ اچھے سے اچھے شہر میں بھی پچاسوں آدمی بیکار پھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

پچاسی۔ اسی اور پانچ (۸۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچانا۔ ہضم کرنا۔ مجازاً دولت کو ہضم کرنا۔ اُردو، متروک۔

گل کو نہ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا
سونے کا ایک کھا کے نوالہ ابھر گیا — بحر

قول فیصل:۔ دوسرے کا مال دبا بیٹھنے کے معنوں میں "پچا بیٹھنا" بھی بولا گیا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ بھی مستعمل نہیں۔

تم پچا بیٹھے ہو جو پایا مال
دل کی نالش کریں گے حاکم سے — داغ

جلال لکھنوی نے اس کا حاصل مصدر "پچاؤ" بھی (کھانا ہضم ہونے کے معنوں میں) لکھا ہے لیکن یہ اب متروک ہے۔

پچانوے۔ (بہ پچان نوے) نوے اور پانچ (۹۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کی پچانوے برس کی عمر ہے اور ابھی سب دانت منہ میں اسی طرح موجود ہیں۔

قول فیصل:۔ عوام اسی کو "پچان بے" کہتے ہیں۔ جو غیر فصیح ہے۔

پچ پچ۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "پچ پچ" بولتے ہیں۔

پچ پچ۔ پان کی پیک یا لعاب دہن بار بار تھوکنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچ پچ۔ پیار کرنے کی آواز، جانور کو بلانے یا چمکارنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچپچا۔ (بہ پچ پچا) پکے ہوئے چاول یا پلاؤ وغیرہ جس کا پانی اچھی طرح خشک نہ ہوا ہو۔

دیکھو رند و شیخ صاحب کے نہیں ہیں تھوڑی دانت
پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لیے — داغ

قول فیصل:۔ مونث کے لیے "پچپچی" بولتے ہیں جیسے "تم نے پانی زیادہ ڈال دیا کھچڑی پچپچی ہو گئی"۔

"رطوبت میں آلودہ" ہونے کے معنی بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

سرد آہوں سے میری اے ساقی
پچپچے شیشۂ شراب ہوئے — شعور

پچپچانا۔ (بہ پچ پچانا) زخم کا ہرا ہو جانا، کھرنڈ بندھے ہوئے زخم کا پسیجا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو دن دوا نہ لگانے سے زخم پھر پچپچا گیا۔

پچپن۔ پچاس اور پانچ (۵۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے پچپن سال کی عمر میں پنشن ہو جاتی تھی، چند سال سے اٹھاون برس میں ہونے لگی تھی اب سنا ہے کہ پھر کچھ سال گھٹا دیے جائیں گے۔

پچپن سالے میں آ جانا۔ پچپن سال کی عمر پوری ہو جانے پر سرکاری ملازمت سے پنشن پا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابھی وہ پچپن سالے میں آنے والے ہیں اس لیے ابھی سے ایک سال کی توسیع کی کوشش کر رہے ہیں۔

پچ پچ پھلا رانی۔ وہ عورت جو انتہائی نزاکت دکھائے، کام کاج میں پہلو تہی کرنے والی عورت۔ اُردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ان کی دوسری بیوی تو گھر کے کام میں بھی ہاتھ نہیں بٹاتیں، پچ پچ پھلا رانی بنی بیٹھی رہتی ہیں۔

پچڑ۔ لکڑی کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو دوسری لکڑی کے شگاف میں اس کو کھلا رکھنے کے لیے لگا دیا جاتا ہے۔ اُردو، مونث، بڑھیوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اہل دہلی "پچڑ اڑانا" بولتے ہیں لیکن لکھنؤ میں "پچڑ لگانا"، "پچڑ دینا"، یا "پچڑ ٹھونکنا" مستعمل ہے۔ "پچڑ لگی ہونا" کی جگہ "پچڑ چڑھی ہونا" بھی بولتے تھے

ناوک یار مرے زخم سے نکلے کیونکر
نگہ یار کی پچڑ جو چڑھی رہتی ہے — سخن

لیکن یہ صرف اب متروک ہے

پچڑ پچڑ تھوکنا۔ (تھوکنا بضم تا و واو معروف) بار بار تھوکنے کی عادت جس میں "پچ" سے آواز نکلے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے احباب میں ایک صاحب کی عادت ہے کہ جہاں بیٹھتے ہیں پچڑ پچڑ تھوکے جاتے ہیں

پچڑ پڑنا۔ کنایہ ہے آفت ناگہانی کے آنے سے (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پچڑ ٹھونکنا۔ (ٹھونکنا بواو مجہول) دشمن کو اس طرح مجبور کر دینا کہ اس کے لیے کوئی راستہ گلوخلاصی کا باقی نہ رہے، کسی کو کوئی زبردست نقصان یا اذیت پہنچانے کی تدبیر میں کامیاب ہو جانا۔ اُردو، بازاری زبان

محل صرف:۔ ان دونوں نے تو بڑی شکایت کی بھی تھی لیکن میں نے بھی ان کے ایسی پچڑ ٹھونکی ہے

کہ ان کی نوکری ہی جاتی رہے تو تعجب نہیں۔

پچر لگانا۔ دو آدمیوں کی نزاعی گفتگو میں تیسرے شخص کا ان میں سے ایک کی طرفداری میں بار بار بول جانا، بات میں بکھیڑے لگانا۔ اُردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔

گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں
آپ نے پچر لگائی بھی تو آخر کیا ہوا — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی کے کام یا کسی کی بات میں رخنہ اندازی کرنے کے معنوں میں بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے جیسے "تم پچر نہ لگاتے تو بڑے بابو میری ایک ہفتہ کی چھٹی منظور کر لیتے۔"

پچر مارنا۔ پچر لگانا، کسی کے کام میں رخنہ اندازی کرنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اگر اس وقت تم پچر نہ مار دیتے تو وہ مجھکو ایک مہینے کی پیشگی تنخواہ دینے کو تیار تھے۔

پچرنگا۔ (بنون غنہ) پانچ رنگ کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم کو اپنے ملک کا ترنگا جھنڈا دوسرے ملک کے پچرنگے جھنڈے سے زیادہ اچھا معلوم ہوتا ہے۔

پچکارا مارنا۔ پان کی بہت سی پیک منہ میں جمع کر کے تھوکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کون صاحب تھے جنہوں نے پکے فرش پر پچکارا مار دیا۔

پچکارنا۔ بدمزاجی کرنے کے وقت گھوڑے کو دور سے پیار کے انداز سے چمکارنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

پچکارنے سے گر یہ ٹھہرتا تو خوب تھا
ممکن نہیں کہ توسن عمر رواں تھمے — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "چمکارنا" بولتے ہیں۔

پچکاری۔ دور سے پیار کرنے کی آواز، چمکاری۔ اُردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

مچلنا طفل دل کا ہے اک آفت
بہت دی ہم نے پچکاری نہ بہلا — نور اللغات

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "چمکاری" بولتے ہیں۔

پچکاری۔ پیتل یا ٹین کی بنی ہوئی نلکی کی شکل کی ایک مشہور چیز جس میں رنگ بھر کے ہندو ہولی میں اور بعض مسلمان نوروز میں کھیلتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رو دئے گر رنگ اگر حوض میں ہو عکس فگن
طور فوارے میں ہو رنگ کی پچکاری کا — ناسخ

قول فیصل:۔ شیشے کی چھوٹی پچکاریاں عمل جراحی میں زخم وغیرہ دھلانے کے کام میں بھی آتی ہیں۔ پچکاری میں رنگ یا دوا بھرنے کو "پچکاری بھرنا" کہتے ہیں۔

پچکاری چلنا۔ مجازاً کسی رقیق شے بالخصوص خون کی دھار نکلنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اس تیغ ٹولی ہو
لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہو — امیر

پچکاری دینا۔ پیشاب بند ہونے کے مرض میں مرد کے عضو مخصوص میں پچکاری کے ذریعہ دوا پہنچانا۔ اُردو، اطبا کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم (پچکاری لینا) بھی مستعمل ہے جیسے ڈاکٹر نے ایک ہفتہ تک ایک دن بیچ پچکاری لینے کو بتائی ہے۔ "مرد کے علاوہ عورت کے لیے بھی لازم اور متعدی دونوں صورتوں میں بولا جاتا ہے۔

پچکاری مارنا۔ کسی پر پچکاری سے رنگ ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے ایسی پچکاری ماری کہ سر سے پیر تک ان کو رنگ میں نہلا دیا۔

پچکانا۔ دھات کے برتن میں گڑھا ڈال دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹھٹھیرے نے لوٹے کو ٹھیک کرنے کے بجائے اور پچکا دیا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پچک جانا" بھی مستعمل ہے۔

پچ کرنا۔ طرفداری کرنا، حمایت کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جو لوگ اپنے بچوں کی پچ کرتے ہیں وہ خود ان کی تباہی کا باعث ہوتے ہیں۔

قول فیصل:۔ انہیں معنوں میں "پچ لینا" بھی لی کے ساتھ بولتے ہیں۔

پچکلیان۔ سفید رنگ کے علاوہ کسی رنگ کا گھوڑا جس کے چاروں پیروں کے گٹے سفید ہوں اور ماتھے پر سفید بالوں کی لکیر پڑی ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچکنا۔ ابھری ہوئی چیز کا اندر کو دھنسنا، پھولی ہوئی چیز کا دب جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تو پچکتا ہے کیوں جو کوئی کہے
سیب پستاں ترے پچکنے لگے — داغ

قول فیصل:۔ کسی سے دبنے اور دھونس کھانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے جیسے "یوں ہی جگہ پر تم جو چاہے کہو لیکن ان سے تم پچکتے ضرور ہو۔"

پچ گنا۔ پانچ حصے زیادہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اون کے یہاں کا مزعفر تمھارے زردے سے پچ گنا میٹھا تھا۔

قول فیصل :۔ مؤنث کے لیے "پچ گئی" بولتے ہیں۔

پَچَلڑ ۔ بازاریوں کے محاورے میں سرچنگ (ڈھول، دھپ، تھپڑ) کو کہتے ہیں۔ سوبازاری زبان۔ اُردو۔

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَچلَڑا ۔ گلے کا ایک زیور جس میں موتی کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پچ مرنا ۔ کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ کمال محبت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنج منزلہ ۔ پانچ منزل کا مکان۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پنج میل ۔ اُ۔ میں ملی ہوئی پانچ قسم کی چیزیں۔ مجازاً مختلف قسم کی چیزیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ مٹھائی کے ساتھ (پنج میل مٹھائی) اور دال کے ساتھ "پنج میل دال" زیادہ بولتے ہیں۔

پَچنا ۔ ہضم ہونا، تحلیل ہونا، گلنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ "پیٹ میں بات نکنے" کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔ نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔

راز میرا عدو سے کہتے ہو
بات پچتی نہیں ذرا تم سے — داغ

پَچنا ۔ کمال کوشش کرنا، تکلیف اٹھانا، محنت کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قسمت میں وصل یار نہ ہو دے تو کیا حصول
مانند کوہکن کوئی گر سالہا پچے — معروف

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "ہار ماننا، تھکنا، سہارا ہونا، مال واپس

دہونا کسی کی چیز اپنے پاس رہنا" بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَچکنا ۔ دب جانا، بیشتر پچک جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) انگلی شہتیر کے نیچے پچک گئی۔ ہندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "پچکی ہو جانا" بولتے ہیں۔

پچوترا ۔ فیصدی پانچ زائد جو تجارت میں لیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پچوٹی ۔ چوپائے جانور کی آنتوں کے مجموعے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اوجھڑی کے ساتھ ملا کے "اوجھڑی پچوٹی" زیادہ بولتے ہیں۔

پچھاڑ ۔ زمین پر پیٹھ کے بل گر جانا (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں۔

پچھاڑنا ۔ پشت کے بل گرانا، کشتی میں حریف کو چت کرنا، مجازاً کسی کو مغلوب کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑ دیو کو اُس نے
اُسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلواں ہوگا — آتش

پچھاڑی ۔ وہ رسی جو گھوڑے کے پچھلے پیروں میں باندھتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچھاڑی ۔ پیچھے، عقب میں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صرف ایک مثل "رئیس کی اگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی سے ہمیشہ ہوشیار رہنا چاہیے" کے علاوہ ان معنوں میں اور کہیں مستعمل نہیں۔

پچھاڑی مارنا ۔ چوپایوں کی پچھلی ٹانگوں کو رسی سے باندھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس جگہ "پچھاڑی باندھنا" بولتے ہیں۔

دہلی میں "فوج کے پچھلے حصہ پر دھاوا بولنے" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں لکھنؤ میں مستعمل نہیں نیز گھوڑے کے "پچھلی ٹانگوں سے مارنے" کو بھی کہتے ہیں۔ لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں "دولتی مارنا، دولتی اُچھالنا اور دولتی جھاڑنا" بولتے ہیں۔

پچھاڑیں کھانا ۔ شدت غم سے زمین پر گر کے بیقراری سے تڑپنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سنتے ہی حال سے داستان الم
لگی کھانے پچھاڑیں وہ پُر غم — سفیر

قول فیصل :۔ ضد کرنے کی حالت میں بچوں کے روتے روتے زمین پر لوٹنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ "پچھاڑ کھانا" بھی بولا گیا ہے جو اب غیر فصیح ہے۔

پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ پھر اچھل کے کبھی
بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں — بحر

پَچھاں ۔ پچھم، مغرب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

یارب ہمارے کعبۂ دل کو بچائیو
بجلی پچھاں کی سمت چمکتی ہے کان کی — منیر

پَچھاوا ۔ جسم کا پشت کا حصہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ اس عورت کا پچھاوا تو بالکل مردوں کا سا ہے۔

قول فیصل :۔ لباس کے پشت کے حصے کے لیے بھی عورتیں بولتی ہیں۔ اس کی جمع "پچھاوے اور پچھاووں" مستعمل ہے۔

ع۔ کیا اس انگیا کے پچھاووں کو بُرا کترا ہے (رنگین)

پچھٹا۔ جوان رعنا، کشیدہ قامت، لمبا چوڑا جوان، بھرپور جوان۔ اُردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ ایسا پچھٹا جوان اور ہیضہ میں گھنٹہ بھر میں چٹ پٹ ہوگیا۔

قول فیصل:۔ اچھے ہاتھ پیروں کی بھرپور جوان عورت کے لیے "پچھتی" بولتے ہیں۔

یہ لفظ اصل میں "پنج ہتھا" اور عورت کے لیے "پنج ہتھی" تھا یعنی پانچ ہاتھ کا قد رکھنے والا یا رکھنے والی یعنی اچھے قد و قامت کا جوان یا اچھے ہاتھ پیروں کی جوانی میں بھری عورت۔

پچھتانا۔ پشیمان ہونا، نادم ہونا، اپنی نادانی پر افسوس کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> ہم حشر سے پھر کو جو محبوب میں آئے
> جو رہ گئے جنت میں وہ پچھتائے کیا کیا — جلال

پچھتاوا۔ ندامت، پشیمانی، افسوس۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> یہ جانا تھا کہ اٹھے تو کیوں جلنے دیا انکو
> یہی لے داغؔ پچھتاوا مجھے رہتا ہو روکر — داغ

قول فیصل:۔ "پچھتاوا ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

پچھتر۔ (پ مجہول ت، ر، اسّر اور پانچ (۷۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچھڑ جانا۔ (پ کے زبر کے ساتھ) کشتی میں چت ہو جانا، مقابلے میں ہار جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> اے جو حسن کا بل ہے تو اسکو عشق کا ڈر
> تمھاری زلف سے کیا دل مرا بچھڑ جاتا — کیف

پچھڑ جانا (پ کے زیر کے ساتھ) پیچھے رہ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرا ایک ساتھی پچھڑ گیا تھا اوس کے انتظار میں مجھے دیر ہوگئی۔

قول فیصل:۔ بچوں کے سبق میں اپنے ساتھیوں سے پیچھے رہ جانے کے لیے زیادہ بولتے ہیں

پچھلا۔ پیچھے کا، آخر کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> پچھلے شموں پہ رکھے ہے سر دوسری بہن
> بڑے شکار بند کہے ہیوہ حسن — انیس

پچھلا۔ گذشتہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس سال تو پچھلے سال سے بھی زیادہ گرانی ہے

قول فیصل:۔ یہ صرف گذرے ہوئے زمانے کے لیے مخصوص ہے جیسے پچھلے برس، پچھلے دنوں وغیرہ۔

پچھلا۔ رات کا آخری حصہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> پچھلے سے بے پکار صبوحی کی لے سحر
> دن اتنا چڑھ گیا در میخانہ بند ہے — سحر

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اس لفظ کا عرف رمضان مبارک کے اوس حصے کے لیے زیادہ ہے جس میں مسلمان سحری کھانے کو اٹھتے ہیں۔ عوام رمضان مبارک میں "سحری" کھانے کے لیے بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے جیسے "آج اتنی دیر کو آنکھ کھلی کہ میں پچھلا نہیں کھا سکا"

پچھلا پہر۔ رات کے چار پہر میں سے آخری پہر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

> وصل کی شب ہے کرو تم کچھ
> ہوگیا تکرار میں پچھلا پہر — داغ

قول فیصل:۔ "پچھلے پہر" زیادہ بولتے ہیں جیسے "گرمیوں میں پیدل چلنے والے مسافر رات کے پچھلے پہر ہی سے چل کھڑے ہوتے ہیں"۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں "پچھلا پہر" بولتے ہیں

> انتظار ہی نے تری خوب دکھایا لہرا
> صبح سے شام ہوئی شام سے پچھلا پہرا — مشہور

پچھل پائی۔ بھتنی، چڑیل۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> بُرا ہوا اتباع نفس و حبِ زال دنیا کا
> کہو آگے تو غول راہ پیچھے ہے پچھل پائی — طباطبائی

قول فیصل:۔ مشہور ہو کہ چڑیل کے پیر اولٹے یعنی ایڑیاں سامنے کی طرف اور پنجے پیچھے کی طرف ہوتے ہیں اس لیے اوس کو پچھل پائی کہنے لگے۔

پچھ لگو۔ (لگو بواو معروف) طفیلی، مقلد، ساتھ ساتھ پھرنے والا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں صرف "کسی کے پیچھے پیچھے پھرنے والے" کے معنوں میں مستعمل ہے۔

پچھلے پاؤں پلٹنا۔ اُلٹے پیروں پھر جانا، کہیں جاکے فوراً پلٹ آنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ آج میں اون سے عید ملنے کی غرض سے گیا تھا لیکن اون کی نشست کے کمرے سے بعض میرے مخالف لوگوں کی آواز آرہی تھی اس لیے میں وہیں سے پچھلے پاؤں پلٹ آیا۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "پچھلے پیروں" اور "اُلٹے پیروں" بھی بولتے ہیں لیکن اب "پچھلے" کی جگہ "اُلٹے" اور "پاؤں" کی جگہ "پیروں" زیادہ بولتے ہیں اس کا صرف اُس محل پر ہے جب کہیں پہونچکر کوئی شخص واپس ہونے میں اتنی تاخیر بھی نہ کرے کہ اپنا رخ پھیر سکے بلکہ اُلٹے پاؤں رکھتا ہوا واپس ہو۔ اس مبالغے سے مطلب واپسی میں انتہائی تعجیل ہے۔

کسی خوف کے مقام سے اُلٹے پیروں پیچھے ہٹنے

کے لیے "پچھلے پاؤں ہٹنا" بھی بولتے ہیں۔

منزلِ عشق میں وہ سختی ہے
خضر بھی پچھلے پاؤں ہٹتے ہیں — داغ

انتہائی خاموشی کے ساتھ کہیں سے فوراً ہٹ جانے کے لیے "پچھلے پاؤں کھسکنا" بھی اپنے محل پر بولتے ہیں۔

اُٹھے ہیں کسکی زیارت کو آج پیرِ قدم
کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے — ہجر

پچھلے پاؤں کی جگہ "پچھلے قدموں" بھی بولتے ہیں

ہو کے رخصت شہِ دیں سے وہ حق آگاہ چلا
پچھلے قدموں ادب آموز وفا راہ چلا — تعشق

پچھلی ٹکیا۔ روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی کی ایک چھوٹی سی ٹکیا جو عورتیں عام طور سے آخر میں پکا لیتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جو شخص پچھلی ٹکیا کھالے اس کی عقل پیچھے رہ جاتی ہے یعنی وہ کم عقل ہو جاتا ہے۔ اسی خیال کے ماتحت یہ مثل عورتوں میں رائج ہے کہ "پچھلی ٹکیا پچھلی عقل"۔

پچھلی رات۔ رات کا وہ آخری حصہ جو صبح سے قریب تر ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دی موذن نے شبِ وصل اذاں پچھلی رات
ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا — داغ

پچھلے سال۔ گذشتہ سال۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچھلے ہی سال گئے نذر ترے دامن و جیب
رہ گیا اب ہو کیوں مجھ سے جنوں دست و گریباں تنہا — ظفر

پچھم۔ مغرب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ سورج ہمیشہ پورب سے نکلتا ہے اور پچھم میں غروب ہوتا ہے۔

پچھنا۔ وہ باریک نوکدار اوزار جس سے جسم کے کسی حصے کو گود کر خراب خون نکال دیتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف جمع کے ساتھ زیادہ ہے عام طور پر بغیر ہائے مخلوط (پچنا اور پچنے) تلفظ کرتے ہیں۔ "لگانا اور لگوانا" کے ساتھ (پچھنے لگانا، پچھنے لگوانا) زیادہ بولتے ہیں۔

صاحبِ نور اللغات نے "طعنے دینے" کے معنی بھی لکھے ہیں جو اب نہیں بولتے۔

پچھوا۔ پچھم سے چلنے والی ہوا۔ اُردو، مؤنث، عوام اور دیہاتیوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ دیہاتی پچھوائی بھی بولتے ہیں لیکن فصحائے لکھنؤ صرف "پچھیاؤ" بولتے ہیں۔

پچھوا۔ (بکسر ہائے فارسی) انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے۔ اُردو، متروک۔

قولِ فیصل:۔ اہلِ دہلی پ کے فتح کے ساتھ (پچھوا) بولتے ہیں۔

پچھواڑا۔ مکان کی پشت سے ملا ہوا حصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مکان منحوس بے ڈھنگا ہو دشمن کا تم لینا
نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہو — داغ

پچھوانا۔ کسی کی معرفت کوئی بات دریافت کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مر گئے یا ابھی زندہ ہیں تمہارے بیمار
یہ تو پچھوا لو کہ کیا گذری ہے ناشادوں پر — شرف

پچھوت۔ اخیر کی پیداوار۔ وہ چیز جو فصل کے اخیر میں بوئی جائے یا پیدا ہو۔ پشت۔ پیچھے والی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پچھوت کو۔ بعد کو۔ اُردو، دیہاتیوں کی زبان

محلِ صرف:۔ اپنا روپیہ ہمارے سامنے گن لو پچھوت کو کم بڑھ نہ کرنا۔

پچھوڑ (بواو مجہول) وہ کوڑا کرکٹ جو غلہ صاف کرنے میں نکلتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ صرف ایک مثل "بھیک میں پچھوڑ" میں بولا جاتا ہے بالعموم مستعمل نہیں۔

پچھوڑنا۔ (بواو مجہول) غلے کو سوپ میں پھٹک کر صاف کرنا۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

پچھیاؤ۔ پچھم سے چلنے والی ہوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آج صبح سے ایسا پچھیاؤ چل رہا ہے کہ گھڑے کا پانی برف ہو رہا ہے

پچھیلا۔ (بیائے مجہول) عورتوں کا ایک قسم کا جڑاؤ دار کڑا جس میں چھوٹے چھوٹے ریزے بھرے ہوتے ہیں جو حرکت کرنے میں آواز دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پچکی۔ ہم آواز، سُر سے ملا ہوا، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ ۔ ۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

پچکی۔ جوڑ، پیوند۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پچیت۔ عمدہ کشتی لڑنے والا، کشتی کے داؤں پیچ جاننے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کیسا ہی پچیت کیوں نہ ہو مگر موت کے سامنے کچھ نہیں چلتی۔

قولِ فیصل:۔ پیچ کا اسم فاعل ہے۔ پیچ کو داؤں کے معنی میں مستعمل ہے۔

پچیسی۔ داؤں پیچ کا فن، مجازاً کسی کی دھاندلی، ناجائز ترکیبیں جو اپنا کام نکلنے کے لیے کی جائیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وکیل صاحب سے زیادہ اُن کے محرر صاحب کی پچیسی سے بچنا پڑتا ہے۔ ذرا سا چوکے اور مار کھائی۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف حقارت و نفرت کے محل پر ہی ہے۔

کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق ہونے کے معنوں میں پہلوانوں کی اصطلاح ہے۔

پچیسیا۔ (پچے تیا) داؤں گیرا، کشتی لڑنے میں داؤں پر داؤں کرنے والا۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

پچیسیا:۔ (پ چے ت یا) مجازاً وہ شخص جو مختلف ترکیبوں سے اپنا کام نکالنے میں مشاق ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ ایسا پچیسیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر سے اپنی درخواست پر سفارش لکھوالی۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف نفرت و حقارت کے محل ہی پر ہے۔

پچیس۔ بیس اور پانچ (۲۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پچیسواں پچیس کے عدد سے منسوب۔ اُردو، صفت تعدادی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ۱۵ جنوری سے میرے لڑکے کو پچیسواں سال لگا ہے۔

پچیسی (پچی سی) ایک مشہور کھیل جو چوسر کی بساط پر سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نہ وہ پڑھتا ہے نہ لکھتا ہے دن بھر پچیسی کھیلا کرتا ہے۔

پچی کاری۔ عمارت کی دیواروں یا چھتوں میں اُن کے اصلی رنگ کے علاوہ دوسرے رنگ کے پتھروں، شیشوں یا جواہرات سے بنے ہوئے نقش و نگار جو اصل سطح میں جگہ بنا کر نصب کیے گئے ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہے یشب کی زمین چھتیں سیم و زر کی ہیں
کڑیوں میں پچی کاریاں لعل و گہر کی ہیں — اشرف

قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

پچی کر دینا۔ (پچ چی کر دینا) کسی ہلکی چیز کو دوسری وزنی چیز سے اس طرح دبا دینا کہ اس کی وضع قطع بگڑ جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے اندھیرے میں میرا پیر پچی کر دیا ذرا دیکھ کے زمین پر پاؤں رکھا کرو۔

قول فیصل:۔ "بنات النعش" میں اس طرح صرف ہوا ہے "برتن کو لبالب پانی سے بھر کر اور اچھی طرح پچی کر کے ڈاٹ لگا دو" لیکن اس طرح لکھنؤ میں نہیں بولتے۔ اس کا لازم "پچی ہو جانا" بھی مستعمل ہے۔

پچی ہو جانا۔ دو اور کئی چیزوں کا اس طرح ایک دوسرے سے وصل ہو جانا کہ علیحدہ کرنے میں دشواری ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہو گئے۔ (محصنات)

پچ۔ بعض شہروں مثلاً کراچی وغیرہ میں طریقہ ہے کہ گدھے کی گاڑی میں جُتے ہوئے گدھے کے پہلو میں جُوئے کے باہر ایک اور گدھا باندھتے ہیں جو ساتھ ساتھ دوڑتا ہے۔ اس طرح اس گدھے کو دوڑنے کی تعلیم دی جاتی ہے اس ساتھ ساتھ دوڑنے والے گدھے کو پچ کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ بمطابق فارسی (پخ) بھی کیا جاتا ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پچخانا باتیں کرتے چلے جانا، بکواس کرنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پخ پخی چھوٹنا۔ زرد لگنا، جھک لگنا، بے تکی بک بک لگنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

محل صرف:۔ بھر گیا تھا شرر صاحب کو اچھی طرح سے پخ پخی چھوٹی، آنکھیں بند کر کے اور کچھ سوچے آپ نے گلزار نسیم پر چالیس پچاس اعتراض جڑ ہی تو دیے۔ (اودھ پنچ)

پخ پھیلانا۔ فساد پھیلانا، بکواس کرنا، جھگڑا کھڑا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُخت ۔ کھانا جو بالعموم مہمانوں کے لیے زیادہ مقدار میں تیار کیا جائے۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کے یہاں شادی ہے کم سے کم پانچ من کی پخت ہو گی۔

پخترياں۔ مفت کی پکی پکائی روٹیاں۔ وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورت اپنے بچوں کے لیے امیروں کے گھر سے چرا لے جاتی ہے۔ تحقیر سے "پچاتیاں" روٹیاں اس جگہ "ماما پخترياں" ہی بول چال میں ہے۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "ماما پختیاں" بھی کہا تو بولتے ہیں۔

پختگی۔ استحکام، مضبوطی۔ فارسی، فصیح، مؤنث۔

محل صرف۔ لڑکی کی شادی کرنے پر رضامند تو ہو گئے ہو مگر آئندہ کی کچھ پختگی بھی کر لی ہے۔

قول فیصل:۔ بے عیب کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جیسے "اون کے کلام میں پختگی بہت ہے"

پُخت و پَز ۔ ٹھیک ٹھاک۔ درستی، پختگی۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نامہ بر اون سے پخت و پز بھی کی
یا گئے پر ہی اعتبار کیا ۔۔۔ داغ

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "پکانے ریندھنے" کے معنی میں بولتے ہیں جیسے "جب سے ایک زمین کے باورچی خانے کی داروغائی مل گئی ہے وہ گھر میں بھی ہر وقت پخت و پز ہی کی باتیں کیا کرتے ہیں"

پُختہ ۱ ۔ پکا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ پختہ پختہ سیب تو چھانٹ کے الگ رکھ لیے ہیں۔ کچے کچے مجھکو دے رہے ہو۔ میں نہیں لونگا۔

قول فیصل :۔ عام بول چال میں اس محل پر پکا یا پکے زیادہ بولتے ہیں۔

پُختہ ۲ ۔ مضبوط، مستحکم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سامان امن و عیش ہم تھے جنہیں مدام
پختہ محل حفاظت باراں کے اہتمام ۔۔۔ تعشق

پُختہ ۳ ۔ اٹل، نہ بدلنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج میرا پختہ ارادہ دہلی جانے کا تھا لیکن بارش کی وجہ سے پھر ملتوی کرنا پڑا۔

پُختہ ۴ ۔ پائدار، وہ رنگ جو نہ کبھی اُڑے نہ ہلکا ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع ۔ کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامہ میں (دبیر)

پُختہ ۵ ۔ پورا، مقررہ وزن سے نہ کم نہ زیادہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ پختہ من بھر کا وزن پیٹھ پر لاد کر جو دو کوس چلنا پڑا تو ہڈی ہڈی دُکھنے لگی۔

قول فیصل :۔ ان معنوں میں "پکا" زیادہ بولتے ہیں جیسے "تم کو کم تُل رہا ہے تو ابھی تول لو۔ پکا ایک من ہے"۔

پُختہ بات ۔ سمجھی بوجھی بات، بالکل ٹھیک بات، وہ بات جس میں تغیر و تبدل کی گنجائش نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج میں تم سے یہ بہت پختہ بات کہہ رہا ہوں کہ اس ملک میں عنقریب کوئی بڑا سیاسی تغیر ہونے والا ہے۔

پُختہ بیگھہ ۔ وہ قطعہ آراضی جو پیمائش میں پورے بیس بسوے ہو۔ اُردو، زمینداروں کی اصطلاح

محل صرف :۔ سرکار سے مجھ کو پختہ چار بیگھے آراضی معافی میں ملی ہے۔

پُختہ خبر ۔ وہ خبر جو بالکل صحیح ہو۔ فارسی، عربی الفاظ، اُردو ترکیب، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف :۔ اس وقت آئندہ الکشن کی ایسی پختہ خبر سُن کے آیا ہوں کہ تم سنو گے تو خوش ہو جاؤ گے۔

پُختہ خیال ۔ وہ شخص جو اپنے خیال میں پختہ ہو۔ یعنی اپنے خیال سے نہ ہٹے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ وہ ایک پختہ خیال انسان ہیں اپنے لیے یا دوسرے کے لیے جو کچھ سوچ لیتے ہیں اوس سے پھر نہیں ہٹتے۔

قول فیصل :۔ "خیال پختہ ہونے" کے معنی میں "پختہ خیالی" بولتے ہیں۔

پُختہ رائے ۔ مستقل اور مضبوط رائے رکھنے والا، وہ شخص جس کی رائے میں غلطی کا امکان نہ ہو۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ مشہور ہے کہ راجہ جی موجودہ سیاستدانوں میں نہایت پختہ رائے انسان ہیں

پُختہ کار ۔ تجربہ کار انسان، وہ شخص جس نے دنیا کے نشیب و فراز بہت کافی دیکھے ہوں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ سفر میں کسی پختہ کار انسان کا ساتھ ہونا بہت مفید ہوتا ہے۔

پُختہ کاری ۔ پختہ کار ہونا، مشاق ہونا، تجربہ کار ہونا، جہاندیدہ ہونا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اکیلا پا کے نہیں چھوڑنے کا میں تم کو
خیال خام ہے یہ میری پختہ کاری سے ۔۔۔ آتش

پُختہ کرنا ۱ ۔ دو فریقوں کا کسی معاملہ کے ابتدائی جھگڑوں کو اس طرح طے کر لینا کہ اوس معاملہ کے انجام پانے میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہے، کسی کام کا ٹھیک ٹھاک کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ شادی کا معاملہ ہے غیر آدمی سے کام نہیں چلے گا کسی گھر کے آدمی کو بھیجو کہ وہ جا کے بات پختہ کر آئے۔

پُختہ کرنا ۲ ۔ کسی علم یا فن میں کسی کو کامل بنانا، کسی کی خامیاں دور کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اون کے اُستاد نے اونکو شاعری میں ایسا پختہ کر دیا ہے کہ پرانے اور مشاق لوگ بھی اون کے کلام میں عیب نہیں نکال سکتے۔

پُختہ مزاج ۔ مستقل مزاج۔ فارسی، قلیل الاستعمال

بات اُن کی ہے جو ہیں پختہ مزاج
لطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا ۔۔۔ داغ

پختہ مغز۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ آپ کے فیضانِ صحبت سے ہم بھی پختہ مغز ہو گئے ہیں ایسے کچے نہیں رہے کہ ہم پر کسی کا داؤں پیچ چلے (فسانۂ آزاد)

پختہ مغزی۔ پختہ مغز ہونا، تجربہ کار ہونا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نصیحت کرنے سے تو دا کر تو سمجھا نہ اے ناصح
کہاں اپنی پختہ مغزی میں خیالِ خام کرتا ہوں — سودا

پختہ وعدہ۔ پکا وعدہ۔ اُردو۔ ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پخ لگانا۔ خواہ مخواہ کسی کام میں خلل ڈالنا، کسی کام میں بیجا شرط لگانا، قید لگانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کہتے ہو آئیں گے وعدے کے ساتھ
یہ بُری تم نے پخ لگائی ہے — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پخ لگانا" بھی بولتے ہیں

پخنا۔ کمینہ، جھگڑالو، بیہودہ، یاوہ گو۔ صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں صرف اس کی تانیث (پخنی) حقیر و کم وقعت کے معنوں میں مستعمل ہے

پخ نکالنا۔ نقص نکالنا، نُقص نکالنا، اعتراض کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خالی نہیں ہے پخ سے کوئی بات
ہر بات میں پخ نکالتے ہو — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پخ نکالنا" بھی بولتے ہیں

پخنی۔ ذلیل، حقیر، کم وقعت عورت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: وہ کیا پخنی ہے بھلا اس کی بھی یہ مجال ہے کہ کوئی میرے منہ لگے۔

پِدّا:۔ ایک چھوٹا پرند۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہزار طرح کا پدّا مرے تئیں ہے سُخن
ہر ایک شاخ پہ بلبل کا گو لگا کہنے — سودا

قول فیصل:۔ مجازاً پستہ قد آدمی کو بھی مذاق سے پدّا کہتے ہیں۔

پدّا:۔ تراز کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو غلیل کی تانت کے درمیان میں لگا کر سی لیتے ہیں جس میں رکھ کر غلہ پھینکتے ہیں۔ اُردو، غلیل استعمال کرنے والوں کی اصطلاح۔

پدّا مارنا۔ دوڑاتے دوڑاتے کسی کو تھکا دینا، مجازاً بار بار جھوٹے وعدے کر کے کسی کو دوڑانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انھوں نے اس غریب کو چھ مہینے تک دوڑاتے دوڑاتے پدا مارا اور اس کا کام نہ کرنا تھا نہ کیا۔

قول فیصل:۔ مختلف کھیلوں میں بالخصوص کرکٹ (گیند تھاپی) کے کھیل میں جب اچھا کھیلنے والا دیر تک آؤٹ نہیں ہوتا اور دوسری ٹیم کے کھیلنے والے گیند اوٹھاتے اوٹھاتے تھک جاتے ہیں اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے "آج تو کلکتے کے ایک کھلاڑی نے بمبئی کی ٹیم کو پدا مارا۔"

زیادہ زور دینے کے محل پر "پدا پدا مارنا" بھی بولتے ہیں جیسے "آج گلی ڈنڈے میں میں نے اس کو پدا پدا مارا" اسی محل پر "پدانا" بھی بولتے ہیں جیسے "اتنی دیر تک وہ مجھ کو پدا چکے ہیں۔ میں اون کو پدا دوں گا" اس کا لازم "پدنا" بھی مستعمل ہے۔

پِدَر۔ اپ کے زیر کے ساتھ، باپ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

طاعت میں خدا کی نہیں صرف تن پدر کا
ذی حق ہیں ہمیں اسکے کہ وارث ہیں پدر کا — انیس

قول فیصل:۔ یائے نسبتی لگا کر "پدری" بھی بولتے ہیں جیسے ترکۂ پدری، ورثۂ پدری، حقوقِ پدری وغیرہ۔

پدرم سلطان بود۔ میرا باپ بادشاہ تھا۔ جب کوئی غریب آدمی اپنے آبا و اجداد کی ثروت و امارت پر فخر کرے تو کہتے ہیں۔ فارسی جملہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ کے باپ دادا کچھ بھی ہوں لیکن اس زمانے میں "پدرم سلطان بود" سے کام نہیں چلتا۔ اب تو آپ یہ بتائیے کہ آپ خود کیا ہیں اور کس قابل ہیں۔

پدڑی۔ ایک چھوٹی چڑیا، پھدکی۔ اُردو، متروک۔

صید اگر چاہیں کریں پدڑی کے تئیں
پنجوں میں اتنی بھی گیرائی نہیں — سودا

پدم:۔ کنول کا پھول۔ ہندی۔

قول فیصل:۔ اُردو میں قلیل الاستعمال ہے

پدم:۔ وہ داغ یا سرخ رنگ کا ایک خاص طرح کا نشان جو جسم کے کسی حصے پر پایا جاتا ہے اور بھاگوان سمجھا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پدم:۔ اُردو، گنتی کا ایک عدد جو دس نیل کے برابر ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس لفظ کو دھبے یا داغ کے معنوں میں بھی لکھا ہے جو ہاتھی کی کھال یا گھوڑے کے پیروں پر ہو لیکن اس معنی میں

اب قلیل الاستعمال ہے۔

پَدَم چیتھڑی۔ (چیتھڑی بہ دو یائے معروف) وہ بدکار و فاحشہ عورت جو انقلاب زمانہ سے چیتھڑے لگانے کی نوبت کو پہونچ گئی ہو۔ اُردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل۔ نفرت و حقارت کے محل پر کہتے ہیں۔

پَدْمِنی۔ حسین عورتوں کی ایک خاص قسم جو بہترین و اعلیٰ ترین مانی گئی ہے۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل:۔ ہندوستان کے بہت قدیم زمانے والوں نے عورت کے حُسن کی چار قسمیں کی تھیں اور ہر ایک کے الگ الگ نام رکھے تھے۔

سب سے بہتر حسن رکھنے والی عورت کو پدمنی کہتے تھے۔ دوسرے درجہ کا حسن رکھنے والی کو چترنی تیسرے درجہ والی کو سنکھنی اور چوتھے درجہ والی کو ہستنی یا ڈنکنی کہتے تھے ان لوگوں نے اول درجے کے حسن کا جو معیار قائم کیا تھا اس طرح کی عورت (یعنی پدمنی) دنیا میں بہت کم پیدا ہوتی ہے۔ انھیں لوگوں کے خیال کے مطابق پدمنی عورت زیادہ تر چماروں کے گھر میں پیدا ہوتی ہے چنانچہ اسی خیال کے ماتحت جان صاحب نے کہا ہے ؎

خدا نے پدمنی کو قوم میں نکی کیا پیدا۔ جب
بنا ہر ایک رتبہ پھر کیوں سمجھے چمار اپنا — جان صاحب

موجودہ زمانے میں حسن کی ان قسموں میں امتیاز کرنے والے بہت کم رہ گئے ہیں اس لیے اس کے نام کا استعمال بھی بہت کم ہے۔

پَدھارنا۔ بیٹھنا، فروکش ہونا۔ ہندی، رائج۔

جوڑ کر ہاتھ جب چوری کی
تب شریمان جی پدھارے ہیں — رنگین لکھنوی

پَدُّو۔ (بواو معروف) زیادہ پادنے والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پَدَوڑا۔ وہ شخص جو زیادہ پادتا ہو۔ اُردو، غیر فصیح رائج۔

محل صرف:۔ وہ تو ایسا پدوڑا ہو گیا ہے کہ سڑک پر پادتا ہوا چلتا ہے۔

قول فیصل:۔ مجازاً بزدل اور ڈرپوک کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "جا پدوڑے دیکھ لی تیری بہادری ایک بچے کے ڈرانے سے ڈر گیا" اس کا مؤنث "پدوڑی" بھی مستعمل ہے۔

پَدْنا ۱۔ پدانا کا لازم۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پَدْنا ۲۔ زیادہ پادنے والا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا مؤنث "پدنی" بھی مستعمل ہے۔

پَدّے کی ضامنی۔ اس محل پر کہتے ہیں جب کسی بات کی ذمہ داری کوئی ایسا شخص لے رہا ہو جو خود کوئی وقعت نہ رکھتا ہو۔ اُردو، صرف قلیل الاستعمال۔

پُڈنگ۔ انگریزی کھانوں میں ایک میٹھی غذا جو پھینٹے ہوئے انڈے، دودھ اور شکر سے تیار کی جاتی ہے۔ انگریزی قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ ہے۔ اور اس انگریزی تلفظ کے ساتھ انگریزی داں طبقے میں رائج ہے۔ اُردو داں عوام و خواص اس کا تلفظ "پُڈین" (بیائے معروف) کرتے ہیں۔

پَر ۱۔ پرند جانوروں کے بازوؤں میں قدرت کا وہ عطیہ جس سے وہ پرواز کرتے ہیں۔ پنکھ۔ فارسی، مذکر، فصیح رائج۔

ڈھونڈھتے ہیں ہاتھ اُن کے بہر تحسین ع
حضرت جبریل کے پر آشیانے کے لیے — مومن

قول فیصل:۔ چونکہ اردو میں اس کے لیے کوئی دوسری لفظ موجود نہیں اس لیے یہ اُردو بھی ہے واحد و جمع دونوں طرح مستعمل ہے۔ فاعلی یا مفعولی حالت میں اس کی جمع "پروں" بولی جاتی ہے۔

پَر ۲۔ مگر، لیکن۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مرتے ہیں آرزو میں مرنے کی
موت آتی ہے پر نہیں آتی — غالب

پَر ۳۔ اوپر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زمانہ ٹھوکریں کھلا کے اوج دیتا ہے
اُڑی ہے گرد قدم سے تو آئی ہے سر پر — عارف لکھنوی

پَر ۴۔ پاس، قریب، نزدیک۔ اُردو، فصیح رائج۔

لاش پر بھی آئے منھ ڈھانپے ہوئے
بدگمانی آپ کی جاتی نہیں — تعشق

پَر ۵۔ بابت، بارے میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں تو ان کی بات پر غور ہی نہیں کرتا۔

پَر ۶۔ باوجود، باوصف۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ اتنے فضل و کمال پر بھی نہایت منکسر مزاج ہیں۔

پَر ۷۔ طرف، جانب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل سے یہ کہہ کے صفوں پر شہ ابرار چلے
حشر تک پھر نہ چلے آج وہ تلوار چلے — تعشق

پَر ۸۔ کسی بات کا خاص تعلق کسی کی ذات سے ہونے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ آئندہ الکشن کا انحصار انھیں کی ذات پر ہے۔

پَر ۹۔ بعض اسما و ضمائر کے ساتھ علامت مفعول

کی طرح مستعمل ہے۔

محل صرف:۔ مریض کی حالت بہت نازک ہے اب خدا ہی اس پر اپنا رحم کرے۔

پر ۱۳ ہرگز کے معنی میں، نفی میں زور پیدا کرنے کے محل پر۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا — ذوق

قول فیصل:۔ ضرور اور حتماً کے معنوں میں اثبات میں زور پیدا کرنے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

ساتھ تیرے ہم بھی جوں سایہ مقرر جائینگے
آگے جائیں پیچھے جائیں جائینگے پر جائینگے — ذوق

پر ۱۴ دوہرا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مسجد ہمارے پردادا کی بنوائی ہوئی ہے

پر ۱۵ دوسرا، غیر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پردیس میں آدمی کو بڑی دقتیں پیش آتی ہیں۔

پر ۱۶ ربط کلام کے لیے زائد۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ناز کرنا تو قیامت تھا کہ بولی آہ میں
آسمان پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو ہے — داغ

پر ۱۷ اجرت یا نرخ معین کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زید کارخانے میں تین روپیہ روز پر ملازم ہو گیا۔

پر ۱۸ اندر، میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ دونا اس وقت گھڑی پر ملتے ہیں۔

پر ۱۹ کثرت ظاہر کرنے کے لیے دو مکرر لفظوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ وار پر وار لگا، آنکھیں ڈر کس کا ہے (جلیل)

پر ۲۰ نتیجے میں، انجام میں، سلسلے میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھی کل سے تلاش ان کی مرے قتل پر اے داغ
نکلے وہ غرض دار بنے غیر کے گھر آج — داغ

پر ۲۱ تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شوق ہے تو منزل مقصود پر
دو قدم پہنچیں سست کھیلا لاکھ کیا — داغ

پر ۲۲ پہلو میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اکائی پر ایک صفر بڑھا دینے سے دہائی بن جاتی ہے۔

پُر ۱ چرسے کا بڑا ڈول جس سے پانی کھینچ کر کھیت کو سینچتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جس پُر کو دو بیل گھسیٹتے تھے شیدی غلام علی نے اُسے اکیلے کھینچ لیا تھا۔

پُر ۲ دخانی کی ضد، بھرا ہوا، لبالب، لبریز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پُر ۳ ریاح کی بھی اور چھوٹی آواز کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کونسی بدتمیزی ہے، ادھر بیٹھے پُر سے کر دیا۔ ادھر بیٹھے پُر سے کر دیا۔

پُر ۴ مالدار، صاحب حیثیت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم ان کو غریب سمجھتے ہو لیکن فی الحقیقت وہ بہت پُر ہیں۔

پُرّا ۱ (بہ تشدید دوم) قینچی کا ایک پھل۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

آج مرغان قفس کے کیا کمس ترسے گا پر
کتر با اعتراض کا صیاد پر احسان ہے؟ — ظفر

پُرّا ۲ قطار، سلسلہ، گروہ، غول۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تیار تھا ایک بڑا فوج لعین کا
جولاں ہوا مرکب بھی ہر اک لشکر کیں کا — تسنیم

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پُرّے" اور "پُرّوں" مستعمل ہے۔

پُرّا اُکھڑنا صف لشکر کا پراگندہ ہونا، فوج کا درہم برہم ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

دل دشمنوں کے خنجر ابرو سے کٹ گئے
اُلٹی جو آستیں تو پرے سب اُلٹ گئے — انیس

پُرّا باندھنا فوج میں صف باندھنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

یہ کہہ کے ڈٹ گئے وہ چھلے سرو روشناں
جو آئی پرا باندھے ہوئے فوج بیجہاں — انیس

پَراپت ملنا فائدہ ہونا، نفع ہونا۔ اُردو، متروک۔

مخیر یہاں ہے ہزار اسدوں میں ایک
پراپت ملے گی وہاں ہو جو نیک — (قرانی السعدین)

قول فیصل:۔ ہندی لفظ "پراپت" ہے جس کے معنی نفع، فائدہ، قسمت، نصیب وغیرہ کے ہیں۔ اردو میں "پ" کو متحرک کرکے استعمال ہوا لیکن اب متروک ہے۔

پُراتم پُرانا، کہنہ، سن رسیدہ، اگلے زمانے کا۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ وہ بیچارے تو عمر پراتم پرانی لکیر کے فقیر، طبیعت کے شوخ (آب حیات)

پَراٹھا میدے یا آٹے کی ایک خاص قسم کی روٹی جس میں پرتیں ہوتی ہیں اور جس میں آٹا گوندھتے میں بھی گھی ڈالا جاتا ہے اور پکنے کے بعد اوپر سے بھی لگایا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ میدے کے پراٹھے غیر توں کے بھی پکائے جاتے ہیں اور گھی صرف اوپر ہی سے

لگایا جاتا ہے۔ (مکا مترادف) پکنا پکانا، لگنا لگانا کیساتھ ہو

پَرا اٹھا ہو جانا: کسی چیز کا دوسری وزنی چیز سے دب کر یا کچل کر بالکل چپٹا ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک آدمی پکی دیوار کے نیچے ایسا کچلا کہ بالکل پرا اٹھا ہو گیا۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "پرا اٹھا کر دینا" بھی بولتے ہیں۔

پَرا جمانا: صف باندھنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ع۔ یکسو پرا جمائے رفیقان گلعذار (انیس)

پَرارتھنا: عرض، التجا، التماس، گذارش، دعا۔ ہندی، رائج۔

گھر قفلے سنگھاتے بقدر کے کبھی گلاب
ایشور سے تھی پرارتھنا ہو دیا شتاب (قران السعدین)

پُر ارمان: ارمان بھرا۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج

دربار کی یادوں سے بدن سب کیا پارا
نوشاہ زمانے سے پُر ارمان سدھارا (انیس)

پَرافشاں: پر جھاڑتا ہوا۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یا رب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا (غالب)

پراگندگی: منتشر ہونا، پریشان ہونا۔ فارسی مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

تھا دور وصال ترے بھی میں کل جمع میں
پانچوں حواس کی تو پراگندگی ہوئی (میر)

پراگندہ: منتشر، پریشان۔ فارسی فصیح، رائج

محل صرف:۔ اس وقت تم نے تو ایسی خبر سنائی کہ میرے تو حواس پراگندہ ہو گئے۔

پراگندہ دل: وہ شخص جس کا کسی خاص فکر سے دل پریشان ہو، وہ جس کے دل کو یکسوئی حاصل نہ ہو فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آجکل وہ ایسے پراگندہ دل رہتے ہیں کہ کسی سے بات ہی نہیں کرتے۔

پَراگندہ روزی پَراگندہ دِل: بےروزگار آدمی کا دل کسی بات میں نہیں لگتا۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پَراگندہ مزاج: وہ شخص جس کی باتوں سے اس کے دل و دماغ کی پریشانی ظاہر ہوتی ہو، پریشان خاطر۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ ایک سے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج (سودا)

پَرامیسری نوٹ: (انگریزی میم و یائے مجہول) انگریزی حکومت کی رائج کی ہوئی ایک خاص قسم کے قرضے کی تحریر جس کے مالک کو ہمیشہ معقررہ سود ملتے رہنے کا وعدہ ہے۔ اُردو، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "پرامسری" سے اردو میں تلفظ بدل کے رائج ہو گیا۔

پُران: ہندوؤں کی مذہبی کتابیں، جو تعداد میں اٹھارہ ہیں۔ یہ کتابیں پرانے ہندوؤں کے اعتقاد کے مطابق مرتب کی گئی ہیں۔ سناتن دھرم والے ان کو آسمانی کتاب مانتے ہیں۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پَرّاں: اُڑنے والا۔ فارسی صفت قلیل الاستعمال۔

کیا شب غم میں فقط تراں ہوئے بے ہوش و حواس
خواب بھی آنکھوں نے مثل چشم اختر اُڑ گیا (جگر)

پُرانا: کہنہ، بہت دنوں کا استعمال کیا ہوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب نیا جوتا موجود ہے تو پرانا پہن کے شادی میں نہ جاؤ۔

پُرانا: بوسیدہ، کمزور۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ مکان تو اتنا پرانا ہے کہ اب بجائے مرمت کرانے کے اس کو کھود کے بنوانا چاہیے۔

پُرانا: پچھلا، قدیم۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے محلے کے پرانے رہنے والے تو سب مرکھپ گئے، اب نئے نئے لوگ آ کے بسے ہیں۔

پُرانا: سن رسیدہ، مجازاً تجربہ کار، ہوشیار۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر
لاشراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لیے (داغ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر جیسے "پرانا آدمی، پرانا بڈھا، پرانے لوگ" وغیرہ بولتے ہیں۔

پُرانا پڑ جانا: بہت دنوں کا ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُرانا پن: پرانا ہونا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کپڑے کا پرانا پن دھونے دھلانے سے چھپ نہیں سکتا۔

قول فیصل:۔ مجازاً تجربہ کار ہونے کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے "یہ وکیل صاحب کے پرانے پن کی بات تھی کہ بیس گواہوں میں صرف دو ہی پیش کیے اور پھر بھی مقدمہ جیت لیا۔"

پُرانا ٹھیکرا اور قلعی کی بھڑک: اس بوڑھی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم نہیں بولتے۔

پُرانا دکھڑا: پرانا شکوہ، بھولے ہوئے واقعات جن کا دہرانا سننے والے کے لیے پسندیدہ نہ ہو۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ یہ تمہاری پرانی عادت ہے کہ ادھر

تم سے بات کی اور تم پرانا دُھرانے کے بیٹھ گئیں۔

پُرانا دُھرانا۔ (دھرانا تابع مہمل) بہت پرانا کافی استعمال کیا ہوا، خراب، بیکار۔ اُردو صرف عورتوں کی زبان۔

پرانا دھرانا ہمارا رخت ہستی
چلے گا جناب خضر یہ کہاں تک ~ داغ

پُرانا گھاگ۔ بوڑھا، سیانا، تجربہ کار، گرگِ باراں دیدہ۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

۱۰ شیخ پیر ہے پرانا گھاگ
اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے ~ داغ

پُرانی۔ (نئی کی ضد) کہنہ۔ اُردو، پُرانا کا مونث، فصیح، رائج۔

اک فرد پرانی نہیں دفتر میں ہمارے
بھرتی ہے نئی فوج کی لشکر میں ہمارے ~ انیس

پُرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے۔ بڑوں کو دیکھا ہے تجربہ کار ہے، زمانے کے گرم و سرد سے خوب واقف ہے۔ کار آزمودہ ہو (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پُرانے چاول۔ مجازاً تجربہ کار، جہاندیدہ آدمی کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُن کی نہ کہو۔ وہ پُرانے چاول ہیں ایک شعر بھی پڑھ دیتے ہیں تو مشاعرہ لوٹ لیتے ہیں۔

پرانے چاول کھل کے پکتے ہیں۔ مجازاً بڈھے لوگ جو تجربہ کار ہوں کچھ نہ کچھ کر ہی دکھاتے ہیں۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مسٹر کلب عباس نے اسٹیج پر ہونچ کے صرف پانچ منٹ میں مجمع پر قابو حاصل کر لیا اور مخالفت میں تقریر کرنے والوں کا اثر بالکل محو کر دیا۔ یہ پرانے ہونے کی بات تھی۔ سچ ہے پرانے چاول کھل کے پکتے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ قلق نے اس مثل میں تصرف کر کے "پرانے چاولوں میں مزہ ہونا" کہا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

زنِ دنیا نہ کیوں لذت دے لے شاد
پرانے چاولوں ہی میں مزہ ہے ~ شاد

پُرانی کھوپڑی۔ بوڑھا آدمی، اگلے وقتوں کا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُرانی لکیر کا فقیر۔ پرانے رسم و رواج کا پابند، پُرانے خیال کا، پُرانی وضع کا پابند۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ بیچارے بڈھے پُرانی پُرانی لکیر کے فقیر، طبیعت کے شوخ۔ (آبِ حیات)

پُرانے لوگ۔ بڈھے، بزرگ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اب نئی روشنی ہے دنیا میں
ہائے کیا ہو گئے پُرانے لوگ ~ داغ

پُرانے مُردے اُکھیڑنا۔ بھولی بسری باتیں درمیان میں لانا۔ مدتوں کی شکایتیں زبان پر لانا۔ اس قسم کی پچھلی باتوں کا ذکر نکالنا جس سے خواہ مخواہ کا جھگڑا پیدا ہونے کا اندیشہ ہو۔ اُردو محاورہ، دہلی کا صرف۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "گڑے مُردے" یا "گڑے ہوئے مُردے اُکھیڑنا" بولتے ہیں۔

پُراہی۔ بیل، برت، چمڑے کا بڑا ڈول نیز وہ کنواں جس سے کھینچکر کھیتوں میں پانی دیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اندھیرے منہ گھر سے نکلا ہوا کسان جب دوپہر کو پُراہی پر سے گھر آتا ہے تو اس کو کھانا پینا نصیب ہوتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ پُراہی کا سب سامان جب کنوئیں پر ہو تو کنوئیں کی جگت نیز اس جگہ کو جس پر بیل برابر آتے جاتے ہیں پُراہی کہتے ہیں جیسے "اُس وقت کسان اور اس کے دونوں لڑکے پُراہی پر ملیں گے"۔ پُراہی سے پانی کھینچے جانے کو "پُراہی چلنا" کہتے ہیں۔

پَراچی۔ پُرانے کپڑوں کے ٹکڑے یا رچے خرید کے اُن سے دوسری چیزیں بنا کے بیچنے والا۔ اُردو، متروک۔

کردن معاش کا حضرت کی تجھ سے کیا میں بیاں
کہ تورشت خانہ ہوا اُن کا پراچی کی دُکان ~ سودا

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے نفیس معنوں میں پراچی لکھا ہے۔

پرائز۔ انعام۔ انگریزی، مذکر، انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ یہ دونوں کتابیں مجھ کو اپنے درجے میں فرسٹ پاس ہونے پر پرائز میں ملی ہیں۔

پرائمری۔ ابتدائی۔ اُردو، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُن کا ایک ہی لڑکا ہے جو محلے کے پرائمری اسکول میں پڑھتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ انگریزی لفظ ہے اور انگریزی میں اس کا تلفظ بفتح میم "پرائمِری" ہے سکون میم کے ساتھ تلفظ بدل جانے سے اُردو ہو گیا۔

پرائم منسٹر۔ وزیر اعظم، پردھان منتری۔ انگریزی، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے ملک کے پرائم منسٹر پنڈت جواہر لال نہرو کو جو ہر دلعزیزی اپنے ملک کے عام باشندوں میں حاصل ہے اس کی مثال دوسرے ملکوں میں مشکل سے ملے گی۔

پرائی۔ (پرایا کا مونث) دوسرے کی، غیر کی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پَرائے:۔ دوسرے کے، غیر کے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پرائے گھر میں بغیر پکارے ہرگز نہ جانا چاہیے۔

پَرائے:۔ (پرایا کی جمع) غیر، بیگانے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھ سے تو اُس کو رہنا پرایا کبھی نہیں
اس پر خدا میں اپنے پرائے تو کیا بھلا — رشک

قولِ فیصل:۔ بالعموم "اپنے" کے ساتھ ملا کر "اپنے پرائے" ہی بولتے ہیں۔

پَرائی آگ میں پڑنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی
ہمراہ کوہِ طور کے موسیٰ نہ جل گئے — داغ

پَرائی آگ میں کود پڑنا:۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دیوانے کود پڑتے ہیں پرائی آگ میں
تو جو اٹھی شمع سے پروانہ جل کر رہ گیا — جلیل

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر "پرائی آگ میں کود پڑنا یا پھاند پڑنا" بھی بولتے ہیں۔
"پرائی آگ میں گرنا" بھی بولتے ہیں جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں
ورنہ کون اپنے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں — وحشت

پَرائی آنکھیں اپنے کام نہیں آتیں۔ انسان دوسرے کی آنکھوں سے اپنی آنکھوں کی طرح دیکھنے کا کام نہیں لے سکتا۔ مجازاً دوسرے کی چیز اپنے کام نہیں آتی۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

چشم پوشی اُس نے کی یاں ہو گیا عالم تباہ
راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں — منقور

قولِ فیصل:۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہو کہ دوسرے کے ہاتھ پیر، دوسرے کی دولت یا دوسرے کی اولاد پر اپنا ویسا زور اور اختیار نہیں ہوتا جیسا کہ اپنی ذاتی چیز پر ہوتا ہے۔

پَرائی بات۔ غیر شخص کی بات، دوسرے شخص کا معاملہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پرائی بات میں دخل دینا بدتمیزی کی بات ہے۔

پَرائے بِرتے پَر:۔ دوسرے کے بھروسے پر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ ہو گئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں
غرور کرتے ہیں دشمن پرائے برتے پر — داغ

پَرائے بَردے آزاد کرنا۔ پرائے مال پر فیاضی کرنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ آپ نے اپنی کتاب دی ہوتی۔ میری کتاب اپنے دوست کو پڑھنے کے لیے کیوں دے دی؟ آپ یوں ہی پرائے بردے آزاد کیا کرتے ہیں، یہ خیال نہ کیا کہ میرے پڑھنے کا حرج ہوگا۔

پَرائے بَس میں ہونا۔ دوسرے کے اختیار میں ہونا، دوسرے کے ہاتھوں مجبور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رُکے جو کام تو بیداد دوست نہیں ہے
پرائے بس میں ہیں جو کچھ اپنا بس نہیں چلتا — داغ

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پرائے بس میں پڑنا" بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

دل نے ہم کو پھنسا دیا آخر
پڑ گئے ہیں پرائے بس میں ہم — داغ

پَرائے بَنَد تَن تلے بیٹھی ہوں۔ کوئی عورت جب کسی دوسرے کے گھر کی چھت کے نیچے بیٹھی ہو اور کسی بات میں اپنی سچائی ثابت کرنا مقصود ہو تو کہتی ہے جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر میں جھوٹ کہہ رہی ہوں تو یہ چھت مجھ پر پھٹ پڑے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پَرائی پُوتی پَر شکرا پالنا۔ دوسرے کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

پَرائی بہو بیٹی کو تاکنا۔ کسی غیر عورت کو بُری نظر سے دیکھنا، کسی کی ماں بہو بیٹی کو بُری نیت سے دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پرائی بہو بیٹی تاکنا شریفوں کا کام نہیں ہے۔

پَرائی بھجوری چکنے ہاتھ۔ اپنے ہاتھوں میں بھری ہوئی چکنائی دوسرے کی بھجوری سے صاف کرنا۔ جب کوئی شخص دوسرے کے روپیہ سے اپنے مشکل کام انجام دیتا ہو اور اکڑتا ہو تو دیکھنے والے طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو مثل، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مجھے سب معلوم ہے کہ تمھاری شادی میں اتنا روپیہ کس نے لگایا اور کیوں لگایا، میرے سامنے بڑھ بڑھ کر باتیں نہ کرو میں سب جانتا ہوں۔ پرائی بھجوری چکنے ہاتھ۔

پَرائے خاصے پَر شکرا پالنا۔ دوسرے کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تم اگر گواہی نہ دو گے تو میں دوسرا انتظام بھی کر سکتا ہوں، میں ہر کام اپنے برتے پر کرتا ہوں، پرائے خاصے پر شکرا نہیں پالتا۔

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے "پرائے پرتے پہ" اور "پرائے ہاتھ پر شکرا پالنا" لکھا ہے۔ لیکن لکھنؤ میں اس طرح مستعمل نہیں۔

پرائے سر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا، دوسرے کے لیے اپنے کو زحمت میں ڈالنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیوں زلفیں چھوڑیں شری شمس ہیں۔
ہم کیوں لیں یہ پرائے سر کی — شوق قدوائی

قول فیصل: "پرائے سر کی بلا اپنے سر لینا" اور "پرائی بلا اپنے سر لینا" زیادہ بولتے ہیں۔ "لینا" کی جگہ "لگانا" یا "لگا لینا" بھی بولتے ہیں۔

پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹانا۔ دوسرے کی بیجا خوشی کے لیے خود بیجا نقصان اٹھا لینا۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: پرائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی، کس خدا نے بتائی ہے۔ (اودھ پنچ)

پرائے گھر جانا۔ لڑکی کا شادی ہو کے شوہر کے گھر جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: صالحہ تو بڑے کے پاس قدم ہی نہیں رکھتی، غریب کی لڑکی ہے۔ آخر پرائے گھر جائے گی تو کیونکر بسر کرے گی۔

قول فیصل: انھیں معنوں میں "پرائے گھر کی ہو جانا" بھی بولتے ہیں جیسے "جب لڑکی پرائے گھر کی ہو جاتی ہے تو اوس پر ماں باپ کا کچھ زور نہیں رہتا۔"

پرائے گھر کا کوڑا ہے۔ (کوڑا بواو معروف) بیٹی کے حق میں بولتی ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بیاہ کے چلی جائیگی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرائے مال پر دیدے لال (دیدے بکسر اول و یائے معروف) دوسرے کی چیز پر غرور۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرائے مال پر یا حسین۔ غیر کے مال کو بے تکلف اپنے صرف میں لے آنا اور دوسرے کے مال پر فیاضی دکھانا۔ اُردو، ظرافت، قلیل الاستعمال۔

محل صرف: میری جیب سے پیسے نکال کے تم نے فقیر کو دے دیے۔ ورنہ مجھے تو اپنے پاس سے دیے ہوتے، یہ کیا کہ پرائے مال پر یا حسین۔

پرائے واسطے۔ غیر کے لیے، دوسرے کی خاطر سے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

چھری نکالی ہے مجھ پر عدو کی خاطر سے
پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں — ذوق

پرائیوٹ۔ نجی، ذاتی۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف: کسی کا پرائیوٹ خط بغیر اوس کی اجازت کے پڑھ لینا بدترین اخلاقی جرم ہے۔

قول فیصل: پوشیدہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے مجھے اون سے کچھ پرائیوٹ باتیں کرنا ہیں، تم تھوڑی دیر کے لیے دوسرے کمرے میں چلے جاؤ۔

پرائے ہاتھوں پر حکم جاری کرنا۔ دوسروں کی معرفت کوئی حکم بھیجنا۔ اُردو، متروک۔

یہاں حضرت نے اوروں کو دیا حکم
پرائے ہاتھوں پر جاری کیا حکم — نسیم

پرایا۔ دوسرے کا، غیر کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سات آٹھ برس کا تو سن اور وہیں پر پایا
جائیں نہ کہیں گی کسی دشمن نے چرایا — انیس

پرایا گھر تھوک کا ڈر، اپنا گھر ہگ بھر۔ اپنی ذاتی چیز کو انسان جس طرح چاہے استعمال کرے کوئی روک ٹوک کرنے والا نہیں ہوتا لیکن دوسرے کی چیز کو چھونے میں بھی احتیاط کرنی پڑتی ہے۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

سچ ہے مجھ سے یہ پرایا ملک
تھوک کا ڈر ہے اپنا گھر ہگ بھر — بحر

پر آب۔ پانی سے بھرا ہوا، بالعموم آنکھوں میں آنسو بھرے ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

برہم ہوئے یہ سن کے امام فلک جناب
تھرایا جسم غیظ سے آنکھیں ہوئیں پر آب — انیس

قول فیصل: "چشم" کے ساتھ "چشم پر آب" بھی بولتے ہیں۔

منھ دھونے جو آنکھ ملتی آئی
پر آب وہ چشم حوض پائی — گلزار نسیم

پر آبلہ۔ چھالوں سے بھرا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

گنج گوہر بھی جو اب ہاتھ آئے تو کیا [illegible]
لے جنوں میرا دل پر آبلہ جاتا رہا — شوق

پر آشوب۔ پر فتنہ، فتنہ خیز، فساد سے بھرا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کس وقت پر آشوب میں قسمت مجھے لائی
یارب کہیں مر جائے یہ اختر کی جدائی — انیس

پربال۔ ایک قسم کے سخت بال ہیں جو پپوٹوں میں اندر کے رخ پیدا ہو جاتے ہیں اور آنکھیں کھولنے بند کرنے میں ڈھیلوں پر اس طرح رگڑتے ہیں کہ آدمی کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پربت۔ پہاڑ۔ ہندی، مذکر۔

گر کوہ غم ایسا گراں ہم سے اٹھے کیوں دوستاں
سوکھے سو ہم [illegible] اٹھنے لگے ہم پربت اٹھو — میر

پر بچھانا۔ کسی پرندے کا اپنے

پروں کو زمین پر اس غرض سے پھیلا کے بیٹھ جانا کہ کوئی اُن پر قیام کرکے آرام لے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روح الامیں نے اپنے بچھائے زمیں پہ پر
تھاما ملک نے ہاتھ شہ نامدار کا — مونس

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پر بچھنا" بھی مستعمل ہے۔

پر جس پہ فرشتوں کے بچھیں فرش یہی ہے
جس خاک پہ ہو نورِ خدا عرش یہی ہے — انیس

پَر بَستہ۔ پر بندھا ہوا۔ مجازاً مجبور۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گر ذبح اس کو خواہ رہا کر کہ مرغِ دل
پر بستہ تیرے تارِ نگہ سے شکار ہے — سودا

پَر بَند۔ وہ جس کے پر بندھے ہوں، جو اڑنے سے مجبور ہو۔ مجازاً مقید۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بجز نہ کی کسی نے شنی زاری و فریاد
کب کھولتے ہیں طائرِ پربند کو صیاد — انیس

پَر بِین۔ (بیائے معروف) اپنے فن میں کامل سنگت استاد، ڈھاڑیوں کی اصطلاح۔

کلاونت کوئی جو پربین سے تھے
وہ کندھوں پہ رکھے ہوئے بین تھے — سحر

پر پرزوں سے درست ہونا۔ ساز و سامان سے لیس ہونا، اسباب ضروری موجود ہونا۔ اس محاورے میں پرزہ بمعنی رونگٹے کے ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "کیل کانٹے سے درست ہونا" بولتے ہیں۔

پر پرزے جھاڑ کے نکلنا۔ پہلے کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت ہو جانا، زیادہ دلکش و دلفریب ہو جانا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ چونکہ پرند جھاڑ جھاڑ کے پر گرا کے جب نئے پر نکلتے ہیں تو خوبصورت معلوم ہوتے ہیں، اس خیال کے ماتحت کسی ایسے مرد یا عورت کے لیے بھی بولتے ہیں جس میں جوانی آنے پر یا کسی اور تغیر سے دلکش خوبصورتی پیدا ہو گئی ہو جیسے "شادی کے بعد تو امن کی لڑکی ایسے پر پرزے جھاڑ کے نکلی ہے کہ پہچانی نہیں جاتی۔"

پر پرزے جھڑنا۔ ضعیف ہونا، کمزور ہونا، سکت نہ رہنا، قوت زائل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پر پرزے نکالنا۔ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جس کی طبیعت میں شرارت آمیز چالاکی پیدا ہو جائے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رنڈی طبیعت دار ہے، آپ دیکھیے گا شہر کی ہوا کھا کے کیسے پر پرزے دو دن میں نکالتی ہے۔ (طرحدار لونڈی)

پُرپیچ۔ (پیچ بکسر اول و یائے مجہول) خم در خم، گھماؤ پھراؤ والا، پیچدار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زلفِ پر پیچ میں دل ایسا گرفتار ہوا، مجھ سا دشوار ہوا
بیٹھے بٹھلائے نیا عشق کا آزار ہوا، مفت بیمار ہوا — عالم

پَرَت۔ تہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر خالص دودھ کو جوش کیا جائے تو اس پر بالائی کی بہت موٹی پرت جم جاتی ہے۔

قول فیصل:۔ پراٹھے کی تہوں کے لیے "پرتوں" کا استعمال مخصوص ہے۔ ہندی لفظ ہے اور ہندی میں اس کا صحیح تلفظ بسکون را (پَرت) ہے جو بعض اساتذہ نے استعمال کیا ہے لیکن اب بفتح را (پَرَت) ہی زبانوں پر ہے اور یہی فصیح ہے۔ سودا نے مذکر نظم کیا ہے لیکن اب بالعموم مؤنث ہی مستعمل ہے۔

ہر پرت پرت کرہ کا یوں اٹھ کے جوں
کھل جاوے باد تند سے شیرازہ کتاب — سودا

پَرتا۔ اوسط۔ تجارت میں کسی مال کی قیمت خرید پر نفع کا اوسط۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنے داموں میں ہم یہ چیز نہیں بیچ سکتے۔ ہمارا بالکل پرتا نہیں بیٹھتا۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بیٹھنا"، بٹھانا، لگنا، لگانا، کھانا اور آنا کے ساتھ ہے۔ عام طور سے "پڑتا" زبانوں پر ہے۔

پُرتاب۔ روشن، چمکدار۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دن کو رات آمنے کیا ہے گیسوئے پرتاب نے
رات کو دن کر دیا ہے روئے عالمتاب نے — ناسخ

پَرتال۔ جانچ، آزمائش۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔ "جانچ" کے ساتھ ملا کر (جانچ پرتال) زیادہ بولتے ہیں۔

پرتال پڑنا۔ برابر جوتے پڑنا، یکساں پٹنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرتالنا۔ جانچنا، پیمائش کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَرَت دار۔ وہ چیز جس میں تہ پرت ہو یا کئی تہیں ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ریاست محمود آباد کا باورچی ایک خاص قسم کے پرت دار پراٹھے پکاتا ہے جس میں متعدد پرتیں ہوتی ہیں اور ہر پرت میں بالائی، کھویا اور میوہ وغیرہ بچھا ہوتا ہے، وہاں اس پراٹھے کو نان نعمت کہتے ہیں۔

پُر تکلف۔ تکلف سے بھرا ہوا۔ فارسی ترکیب۔

تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ کسی چیز کی صفت میں برتتے ہیں تو خوش وضع خوش قطع دیدہ زیب وغیرہ کے معنی لیتے ہیں۔ کسی کام کے لیے کہتے ہیں تو سلیقہ مندی کی سلیقہ شعاری مراد ہوتی ہے اور اگر آدمی کا وصف قرار دیتے ہیں تو اس آدمی کے محل شناس بااصول بُردبار اور نفاست پسند ہونے کی طرف اشارہ ہوتا ہے جیسے "انھوں نے اپنے لڑکے کی شادی میں بہت پرتکلف مہمان جمع کیے تھے ویسے ہی پرتکلف کھانے بھی کھلائے اور ویسی ہی پرتکلف بارگاہ بھی سجی تھی"۔

پرتگال یورپ کے ایک ملک کا نام۔ فارسی، مذکر۔

قولِ فیصل:۔ یہاں کے باشندہ کو "پرتگالی" کہتے ہیں۔ اس ملک کی تیار کردہ شراب کو "شرابِ پرتگالی" کہتے ہیں جو بہت عمدہ مشہور ہے۔

پرتل سوار کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

لاتھا یا مجھے گھر بار چھڑا لشکر میں
پال سے چور تھا اپنے بغیر از پرتل — سودا

پرتلا چمڑے کا وہ چوڑا تسمہ جو کندھے سے کمر تک لٹکا ہوتا ہے اور جس میں تلوار لٹکاتے ہیں۔ ایضاً فصیح، رائج۔

ایک کیونکر ہوں محمود و شہِ کمر
پٹکے میں ہے اور ڈاب میں فرق — رشک

قولِ فیصل:۔ چمڑے کا وہ چوڑا تسمہ جو کمر میں باندھا جاتا ہے پیٹی یا ڈاب کہلاتا ہے۔ موجودہ دور میں پرتلا اور ڈاب ایک ہی ہیں چمڑے ہوتے ہیں جس میں بائیں طرف تلوار لٹکانے کا حلقہ بنا ہوتا ہے اور داہنی طرف بندوق یا پستول لٹکا سکتے ہیں۔

پرتل کا ٹٹو لدو ٹٹو۔ مزدور آدمی (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرتو عکس:۔ روشنی، شعاع، جھلک، چھوٹ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جب تک یہ چمک مہر کے پرتو سے نہ جائے
اقلیمِ سخن میری قلمرو سے نہ جائے — انیس

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف پڑنا کے ساتھ بھی پرتو پڑا ہے کس دُردندان کی آب کا
آب گہر سے بھر گیا ساغر حباب کا — وزیر

پرتوا چمک، جلوہ، چھوٹ۔ اردو، متروک۔

مجلس میں اتنا ایک ترے پرتوے بغیر
کیا شمع کیا پتنگ ہر اک بے حضور تھا — میر

قولِ فیصل:۔ اساتذۂ قدیم نے الف کے بجائے ہائے ہوز سے (پرتوہ) کہا ہے اور ترکیب کے ساتھ نظم کیا ہے۔

گر ہونہ اُن کے پرتوۂ سخط کے تلے
ہو پہنچے نہ خضر زندگی جاودان تک — سودا

لیکن چونکہ یہ لفظ اردو ہے اس بنا پر اساتذۂ متاخرین نے ترکیب سے استعمال نہیں کیا ہے۔

پرتو افگن شعاع ڈالنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ پرتو فگن بھی بولتے ہیں۔

رنگت غبار جو پرتو فگن دامن ہے
جانِ شانگ گل پرشکن دامن ہے — شعور

پرتو ٹنا برہنا۔ پراگندہ ہونا۔ اردو، قریب بہ متروک۔

شاخِ گل پر سے کیا تھا بلبل کو اسیر
ہاتھ پر صیاد نے بٹھلایا پر توڑ کر — آتش

پر تولنا کسی پرند کا اُڑنے سے پہلے بازوؤں کو حرکت دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

عنقائے نظم تیغ کا در کھول کے نکلا
شہبازِ اجل صید کو پر تول کے نکلا — انیس

پرتھوی:۔ زمین، دنیا، مجازاً اہلِ دنیا۔ ہندی، مؤنث۔

قولِ فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں نامول کے جز کی صورت سے مستعمل ہے جیسے پرتھوی راج وغیرہ۔ اس کا تلفظ "پرتھی" بھی کیا جاتا ہے۔

پرتی غیر مزروعہ زمین وہ زمین جس پر کاشت نہ کی جا رہی ہو۔ ہندی، کاشتکاروں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ اس کا تلفظ "پرتی" بھی کیا جاتا ہے۔

پر ٹوٹنا ۔ (ٹوٹنا بواو معروف) قوت کم ہونا، زور گھٹنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ مذکورہ معنوں میں اب مستعمل نہیں۔ صرف اپنے اصلی معنوں میں یعنی کسی پرند کے پر شکستہ ہو جانے کے لیے برتتے ہیں۔

پرج ایک راگنی کا نام۔ ہندی، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ ڈھال کے اُس حصے کو جس سے اُس کی گرفت کرتے ہیں نیز گدکے کے اُس حصے کو جو ہاتھ کی گرفت میں رہتا ہے "پرج" کہتے ہیں لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

پرجا ادنیٰ درجے کا پیشہ کرنے والے جس گھر سے تعلق رکھتے ہیں اُس گھر کے پرجا کہلاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ ادنیٰ پیشہ کرنے والے شودر جیسے مثلاً دھوبی حجام وغیرہ بالعموم پرجا کہلاتے ہیں اسی بنا پر ایک

سیاسی جماعت "پرجا سوشلسٹ پارٹی" کے نام سے قائم ہے جو اسی قسم کے لوگوں کی جماعت ہے۔

پُر جگر۔ ہمت والا، بہادر، قوی دل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پَر جلنا۔ کنایہ بے نارسائی سے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جلیں کیونکر نہ پر نکیر و منکر کے نعت میں اُس کی
پر جبریل پرواز ہے جس کی شمع مرقد کا — جلال

پَر جمنا۔ طائروں کے نئے پر نکلنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

جمنے نہ پائے پر جو نکل کر قفس سے
صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھ کر — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پر نکلنا" ہی بولتے ہیں۔

پَر جوڑنا۔ پرند جانوروں کا بلند فضا میں پرواز کرتے کرتے ایک دم سے زمین پر اُترنے کے لیے اپنے دونوں پروں کو بند کر لینا۔ اُردو، عرف، فصیح، رائج۔

اُڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر
باغ پر گرتے ہیں پر جوڑ کر — مسند

پَر جھاڑنا۔ پرند کا اُڑنے کے لیے آمادہ ہونا، اُڑنے کے قبل پر جھٹکانا۔ اُردو، متروک۔

دل تو تڑپے ذوقِ دل شغلِ دام بہت
پر تو جھاڑے کبھی بلبل قفس دام بہت — قدر

پَر جھاڑنا۔ پرند جانور کا اُڑنے پر گرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سفید رنگ کا کبوتر جب پر جھاڑ کے نئے پر نکالتا ہے تو بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

پَر جھڑنا۔ پرند جانوروں کے پرانے پروں کا اپنے وقت پر گرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہر سال پرند جانوروں کے پرانے پر جھڑ جاتے ہیں اور ان کی جگہ نئے پر نکل آتے ہیں۔

پِرَچ۔ چھوٹی طشتری۔ انگریزی، مونث۔

قول فیصل:۔ ابھی اس حد پر قلیل الاستعمال ہے کہ داخلِ زبان نہیں۔

پَرَپت ہلکا اور پتلا نگینہ۔ اُردو، جوہریوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ ٹوٹے اور دلدار نگینے کو "گتا" کہتے ہیں۔

پَرَج۔ ایک راگنی کا نام جو چار بجے رات کو گائی جاتی ہے۔ اُردو، اہل موسیقی کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسکو ہندی میں "پرج" کہتے ہیں۔

پَرچانا۔ بہلانا، راضی کرنا، باتوں میں بہلا کے فریب دینا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نہ بھیجا تم نے لکھ کر ایک پرچہ
ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا — ظفر

پَرخچے اُڑ جانا۔ پرزے پرزے ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

یہی فریاد و شیون ہو تو اک دن آپ سن لیں گے
کہ پرخچے اُڑ گئے چرخِ کہن کے میرے نالوں سے — جلیل

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پرخچے اُڑ جانا" بولتے ہیں۔

پُرچاک۔ حمایت، طرفداری۔ اُردو، مونث، عورتوں کی زبان۔

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں
دعی پرچاک اس کی پڑ گیا ہے وہ بہت — میر

پُرچک۔ ایما، اشارہ۔ اُردو، مونث، دہلی کی زبان۔

نگہ بھی پرچک ہو اگر آپ کی جانب سے تو پھر
ابھی خم ٹھونک کے یہاں دیو سے اڑ سکتے ہیں — انشا

پُرچک دینا۔ اُبھارنا، بھڑکانا، اشتعال دینا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بیزار بھی
اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی — داغ

پُرچک لینا۔ طرفداری کرنا۔ اُردو، عرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ بچوں کی پرچک لینے سے بچے خراب ہو جاتے ہیں۔

پَرچم۔ پھریرا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں پرچم نشان پر — انیس

قول فیصل:۔ جھنڈے اور نشان کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے جو اُردو ہے۔

ع۔ سب کے نشان نیچے ہوئے اونچا ہوا پرچم...

پَرچنا۔ مانوس ہونا، مائل ہونا، راضی ہونا، بہلنا۔ اُردو، دہلی کی زبان

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے
پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے — مصحفی

پَرچول۔ کسی بات کی عادت، کسی کام کی دھن۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ اُن دنوں اُس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی (توبۃ النصوح)

پَرچون۔ (بواو معروف) آٹے دال کی قسم کا متفرق سودا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رنڈیوں کی یہ اُچاپت میں اُدھر جانے لگا
دکھی عیاشی نے پرچون کی دکان خشت — جان صاحب

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔ دوکان کے ساتھ (پرچون کی دوکان) ہی بولتے ہیں۔

پَرچونی۔ آٹا دال وغیرہ بیچنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پَرچونیا۔ پرچون بیچنے والا، بنیا، چھوٹا کم

حیثیت بنیا جو متفرق سامان فروخت کرتا ہے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پرچہ:۔ لکھا ہوا یا سادہ کاغذ کا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنا سودا ذکر کو زبانی یاد نہیں رہیگا ایک پرچے پر لکھ کے دیدو۔

قول فیصل:۔ فارسی میں پارچہ کا مخفف ہے اور ان سب معنوں میں مستعمل ہے جن میں کہ پارچہ (یعنی پارہ، ریزہ، ٹکڑا وغیرہ) لیکن اُردو میں صرف کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے کے لیے ہی بولتے ہیں۔

پرچہ:۔ اخبار، رسالہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آجکل کے ادبی پرچوں میں تمھیں کونسا پرچہ زیادہ پسند ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پرچے اور پرچوں" مستعمل ہے۔

پرچہ:۔ شاہی زمانے میں جو خبریں بادشاہ کے گوش گذار ہونے کے قابل ہوتی تھیں وہ مخبروں کی زبانی معلوم کر کے ایک پرچے پر لکھ کے بادشاہ کے حضور میں پیش کی جاتی تھیں۔ اس تحریر کو پرچہ کہتے تھے۔ اُردو، مذکر، متروک۔

وہ شب کے حال کا لکھتا تھا پرچہ روز و شب
کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا — آتش

پرچہ:۔ کاغذ کا وہ ورق جس پر طالبعلموں کے لیے سوالات لکھ کر امتحان میں دیے جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابکی ہائی اسکول کے امتحان میں سب پرچے سہل آئے لیکن سنا ہے کہ نمبر سختی سے دیے جائیں گے۔

پرچھا:۔ لکڑی کی بنی ہوئی ایک خاص وضع کی چرخی جس پر جولاہے سوت پیٹتے ہیں۔ ہندی، مذکر، جولاہوں کی اصطلاح۔

پرچھا:۔ دیگ، بڑا دیگچہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرچھا کرنا:۔ فیصلہ کرنا، جھگڑا چکانا۔ اُردو، متروک۔

جس کے بولا یار میں ملنے خوشی کے مر گیا
قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا — آتش

پرچھا کرنا:۔ بھیڑ چھانٹنا، میدان صاف کر دینا۔ اُردو، متروک۔

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا
آتے ہی کچھ اس نے پرچھا کر دیا — مصحفی

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پرچھا ہونا" بھی (بھیڑ کم ہونے کے معنوں میں) مستعمل تھا لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

جب سے یہ ہے محرر دفتر
تب سے ہنگامہ ہی۔ با اکثر
ہوئے پرچھا جو دے کسو کو زر
ویسے ہی پڑھا نہیں ہے بچر
ہے اسکو ہو ایک جنگ و جدل — میر

پرچۂ الماس:۔ ہیرے کا ٹکڑا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

نیزے جو سوار دل کے چھپے اس سے چمکے
وہ تیغے بھی پرچۂ الماس سے چمکے — انیس

پرچھانواں (نون غنہ کے ساتھ) عکس، پرچھائیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگوں کا
رہا جو سرو پرچھانواں ہے تیرے قد موزوں کا — آتش

قول فیصل:۔ "پرچھائیں" کی جگہ دہلی میں "پرچھانویں" بھی بولتے ہیں۔

اس کا سایہ ہو بلا کرتی ہے یہ سودائی
آپ بھی بچتے رہیں زلف کے پرچھانویں سے — داغ

پرچھانواں پڑنا:۔ سایہ پڑنا۔ مجازاً ایک کی خصلتوں کا دوسرے کی خصلتوں سے مشابہ ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

پرچھانواں اس کا عاشق و معشوق پر پڑے
برسوں رہا معاملہ روح و تن درست — آتش

پرچھائیں:۔ سایہ، پرتو، عکس۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

جب مری راہ سے گذرتے ہیں
اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں — داغ

پرچھائیں پڑنا:۔ عکس پڑنا، سایہ پڑنا۔ اُردو، متروک۔

کہاں بجلی میں یہ بیتابیاں تھیں
دل مضطر کی پرچھائیں پڑی ہے — ریاض

قول فیصل:۔ اس محل پر عورتیں "پرچھانواں پڑنا" ہی بولتی ہیں۔

پرچھائیں ڈالنا:۔ سایہ ڈالنا، اپنا ایسا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرچھائیں سے بھاگنا:۔ کسی سے انتہائی بیزار ہونے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں گھر جا کے مگر
کہو جڑے نیا اگر دل ملنے میرا بد نصیب — جان صاحب

پرچھائیں نہ پانا:۔ نشان نہ پانا، بہت دور ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے
میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے — شوق

پرچھتی - سینٹھے اور پتاور کی بنی ہوئی وہ چھتی جس کو کچے مکان کی دیوار پر پانی کی حفاظت کے لیے ڈالتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- پُرانے زمانے میں "پرچھتی" (بروزن سربدی) بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

اس بادشاہِ حُسن کی منزل میں جا ہے
بالِ ہُما کی پرچھتی دیوار کے لیے — آتش

پرچہ کرنا - امتحان میں تحریری سوالات کا تحریری جواب دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہمارے درجے میں ایک لڑکا اتنا تیز ہے کہ تین گھنٹے کا پرچہ دو گھنٹہ میں کرلیتا ہے اور ہمیشہ اول نمبر پاس ہوتا ہے۔

پرچہ گذرنا - حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی تحریری خبر پہنچنا۔ مجازاً مخبری ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خزاں غافل نہیں ہوئے جوانانِ چمن تم سے
نہیں اُڑتے ہیں پتے یہ اُسے پرچے گذرتے ہیں — امیر

قول فیصل :- اس کا متعدی "پرچہ گذرانا" بھی مستعمل ہے۔

پرچہ لگانا - کسی پوشیدہ خبر کی تحریری اطلاع دینا۔ مجازاً خفیہ طور پر کسی سے کسی کی شکایت کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

شاہ آپ کی طرف ہے وزیر آپ کی طرف
پرچہ تمھارے ظلم کا کیونکر لگایئے — امیر

قول فیصل :- اس کا لازم "پرچہ لگنا" بھی بولا جاتا تھا جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

آتے ہیں تجر صدر کچہری سے دل ملول
پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا — بحر

پرچہ نویس - خبریں تحریر کرنے والا اپنے افسر یا حاکم کو مطلوبہ حالات کی تحریری اطلاع دینے والا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیا مجھے دے گا تو اے حاکمِ ملعون و خسیس
کچھ تردد نہیں کہدے کہ لکھیں پرچہ نویس — انیس

پرچھی - وہ تھیلا یا تھیلی جس میں ضروری سامانِ سفر رکھ کے گھوڑے کی پیٹھ پر لٹکا لیتے ہیں۔ خُرجی۔ ہندی۔

قول فیصل :- اس حد پر قلیل الاستعمال ہے کہ زبان میں داخل نہیں۔

پُرچین - (چین بکسر اول و یائے معروف) شکن دار، شکنیں پڑا ہوا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

شکن سے یوں گئی ملنے کی تزئین
کھلی پُڑیا کا کاغذ جیسے پُرچین — تنیر

قول فیصل :- اس محل پر "پُرشکن" زیادہ بولتے ہیں۔

پرخاش - کینہ، غبار، عداوت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

استادوں سے ہو مجھے پرخاش کا خیال
یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے — غالب

پرخچے اُڑا دینا - کسی چیز کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- آج کل اُس کا ہاتھ ایسا تیار ہے کہ لٹو کے ایک ہاتھ میں گُڈّے کے پرخچے اُڑا دیتا ہو۔

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "پرخچے کر دینا" اور "پرخچے پرخچے کر دینا" بھی بولتے ہیں پرخچے کر ڈالنا اور پرخچے پرخچے کر ڈالنا بھی مستعمل ہے۔

پرخچے اُڑ جانا - ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- معاذ اللہ کچھ ٹھکانا ہے اور کچھ ہی نہیں چلتے چلتے پاؤں کے پرخچے اُڑ گئے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- زیادہ زور دینے کے محل پر "پرخچے پرخچے اُڑ جانا" بھی بولتے ہیں۔ "پرخچے ہو جانا" اور "پرخچے پرخچے ہو جانا" بھی بولتے ہیں۔

پُرخطر - خطرناک، اندیشہ ناک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بستی بھی ہے کوئی کہ یہاں ایک نہر ہے
اس دشت پُرخطر میں اُترنا تو قہر ہے — انیس

پُرخور - عام خوراک سے زیادہ کھانے والا۔ خوش خوراک۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ایک پُرخور آشنا ہے پیٹ پر
سینہ سوراخ جس سے ہے کفگیر — میر

پرداخت - پرورش، نگہداشت، خبرگیری، دیکھ بھال۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پہلے پرداخت تھی مری منظور
اب تو پرخاش ان کو رہتی ہے — داغ

پردادا - جدِ اعلیٰ، دادا کا باپ، باپ کا دادا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم تو مذاق میں دادا پردادا تک پہونچ جاتے ہو ایسا مذاق بعض اوقات ملال کا باعث ہو جاتا ہے۔

پردادی - دادا کی ماں، پردادا کی بیوی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پردار - پر رکھنے والا، اُڑنے والا، پرندہ، طائر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع - عجب سمند پر پایہ ہو گیا پردار۔ (قدر)

پَرداز :- باریک کام جو تصویروں اور نقشوں کے گرد خوبصورتی کے لیے بنایا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں ہوں نہ سیاہ
پرداز ہیں سوادِ زلفِ یار کے ۔ اثر

قولِ فیصل :- دہلی میں مؤنث مستعمل ہے۔

خطا سے روئے یار پہ پرداز کی
دستِ قدرت میں بھی کیا پرکار تھی ۔ داغ

پَرداز :- طور، طریقہ، انداز، ڈھنگ۔ فارسی، متروک۔

مرحسن کی تصویریں کھینچیں کلکِ قضا نے
چہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا ۔ مصحفی

پَرداز :- تمہید، شروع، اٹھان (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پَرداز اُڑانا :- طرز سیکھنا۔ اُردو، متروک۔

سیکھے نالہ جانگداز سے طرزِ نالہ
رنگِ رخ سے مرے پرداز اُڑائے بلبل ۔ قلق

پَرَدَزْد :- دردِ چور۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پُر دَغَل :- دغاباز، مکار، فریبی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مکار و اہلِ نار و دغاباز و پُر دغل
شکلیں مہیب پیٹ سے قد ابر دل پہ بل ۔ انیس

پَردہ :- وہ کپڑا جو نظر کی آڑ کے لیے لٹکاتے ہیں۔ حجاب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کیا حال بارگاہِ شہِ کربلا ہوا
پردہ پڑا ہے خیمے کے در پر جلا ہوا ۔ تعشق

قولِ فیصل :- اس کا صرف "بندھنا" "باندھنا" "الٹنا" "ڈالنا" "گرانا" "چھوڑنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

پَردہ :- گھونگھٹ، نقاب۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پَردہ :- انگرکھے کا وہ کٹا ہوا حصہ جو سینے پر رہتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پَردہ :- اُس باجے کا سوراخ جو ہوا کے زور سے آواز دیتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا
شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا ۔ آتش

پَردہ :- راز، بھید۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جی میں آتا ہے کہ اب صاف بیاں کر دیتا
کیجیے فاش اس بتِ غارتگرِ دیں کا پردہ ۔ جرأت

پَردہ :- تاروں والے بعض باجوں میں پیتل کے پتلے ٹکڑے لگے ہوتے ہیں جن پر انگلی سے تار کو دباتے ہیں جس سے ہر سُر الگ قائم ہو جاتا ہے۔ اس پیتل کے ٹکڑے کو پردہ کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ان بجانیوں کی کوئی حد نہیں رہی
پردے پہ ہاتھ رکھتے نہیں وہ ستار کے ۔ داغ

پَردہ :- آنکھ کے ڈھیلے کی پتلی جھلی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خسخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر ۔ انیس

قولِ فیصل :- کان کے اندر کی جھلی کو بھی "پردہ" کہتے ہیں۔

خدا نہ لائے کسی کو مجھ سے محزوں کا
یہ رنگ ہے پھٹ جائے گا پردہ گوشِ گردوں کا ۔ ...

پَردہ :- بادام کے اوپر کا سخت چھلکا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور
دل مشبک ہو گیا تیرِ نگاہِ یار سے ۔ شعور

پَردہ :- سینما ہال کے اندر وہ دیوار جس پر تصویروں کا عکس دکھایا جاتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پَردہ اُٹھا دینا :- اُس کپڑے کو جو آڑ کے لیے ڈالا گیا ہو جدا کر کے ہٹا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہتی تھی کہ جو تنگ کوئی پایا کرے بلا دو
اماں مرادم گھٹتا ہے پردے کو اٹھا دو ۔ انیس

پَردہ اُٹھا دینا :- پردہ دار عورت کا بے پردہ ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

چلمن کے بدلے جو کو زمیں پر گرا دیا
اس شوخ بے حجاب نے پردہ اٹھا دیا ۔ مومن

پَردہ اُٹھا دینا :- راز ظاہر کر دینا، بھید کھول دینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پوشیدہ رازِ عشق چلا جاتا تھا سو آج
بے طاقتی نے آج وہ پردہ اٹھا دیا ۔ میر

قولِ فیصل :- اس کا لازم "پردہ اٹھنا" بھی مستعمل ہے۔

حیا کو چھیڑتی ہیں شوخیاں چلتی ہے عصمت
کہ اب اٹھتا ہے اب اٹھتا ہو پردہ پارسائی کا ۔ امیر

پَردہ اُلٹ دینا :- پردے کو نیچے سے اٹھا کر بلندی پر اس طرح لٹکا دینا کہ پھر نیچے نہ گرے اور نظر کی آڑ نہ رہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اس کا لازم "پردہ الٹ جانا" بھی مستعمل ہے۔

پَردھان مَنتری :- وزیرِ اعظم۔ ہندی، رائج۔

پَردہ پُکارنا :- جب کوئی نامحرم مرد کسی ایسی بلندی پر چڑھتا ہے جہاں سے پردہ دار عورتوں کا سامنا ہوتا ہو تو بلند آواز سے عام اطلاع کے لیے کہتا ہے کہ "پردہ کرنے والے پردے میں ہو جائیں" اسکو پردہ پکارنا کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سپاہے کنہ دکہ پردہ پکار کے آئے
ہمارے گھر کی بہو بیٹیاں کنواری ہیں ۔ ...

قولِ فیصل :- موجودہ زمانے میں بالعموم جب مزدور کسی ضرورت سے کسی مکان کے کوٹھے پر چڑھتے

ہیں تو پردہ پکارتے ہیں۔ اور یہ الفاظ کہتے ہیں
"پردہ سے کے لوگوں پردہ کر لو کوٹھے پر مزدور (مزدور)
چڑھتے ہیں"

پردہ پوش۔ دوسرے کے عیب کو پوشیدہ رکھنے
والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محلِ عبرت:۔ سب سے بڑا پردہ پوش خدا ہے۔

پردہ پوشی۔ کسی کا عیب چھپانا۔ فارسی،
مؤنث، فصیح، رائج۔

یارب آبادر ہے خاک بیاباں نوردی کی
پردہ پوشی ہوئی جس سے ترے عریانوں کی — جلیل

پردہ پوشیدہ ہو جانا۔ عیب چھپنا، مرجانے
سے عزت رہ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پردۂ تصویر۔ تصویر کا پردہ، مجازاً آئینۂ تصویر
فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خامشی پردۂ تصویر میں یہ کہتی ہے
نغمے بیتاب ہیں سینے سے نکلنے کیلئے — مشتاق

پردہ چاک ہونا۔ مجازاً راز ظاہر ہو جانا
اردو، فصیح، رائج۔

ہاتھ ہر وقت گریباں میں پڑا رہتا ہے
ولولے دستِ جنوں چاک ہوا سا پردہ — قدر

پردۂ چشم۔ آنکھ کے اندر کی پتلی جھلی۔ فارسی
فصیح، رائج۔

تھا در پہ باب گلشن فردوس کا یقیں
پردے تھے رشکِ پردۂ چشمانِ حور عیں — انیس

پردہ چھوڑنا۔ پردہ ڈالنا، پردہ لٹکانا۔
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

خواب میں بھی تو کسی طرح نہ چھوڑا پردہ
جب مرے سامنے وہ آئے تو پردہ چھوڑا — داغ

پردہ چھیڑنا۔ باجے کے پردے سے آواز نکالنا۔
اردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

ع۔ گناہ سے قلقل نے چھیڑ دے طنبورے کے پردے (قدر)

قول فیصل:۔ پردے والے باجوں ہی کیلئے بولنا چاہیئے

پردہ حائل ہونا۔ حجاب درمیان میں ہونا۔
اردو، فصیح، رائج۔

نقاب بھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو کیا اٹھے
بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے — سودا

پردہ دار۔ دربان۔ فارسی، متروک۔

چلا ہے شوق مجھے لے کے آج اس کی طرف
بڑا مزہ ہو اگر در پہ پردہ دار نہ ہو — مصحفی

پردہ دار۔ چھپانے والا، پردہ رکھنے والا۔
فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ بے پردہ ہیں وہ جن کا خدا پردہ دار ہے (عشق)

پردہ دار۔ پردہ نشین عورت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہماری آنکھیں ہوئیں گریۂ فراق سے کور
حیا و شرم مبارک ہو پردہ داروں کو — شور

پردہ داری۔ پردے میں رہنا۔ بے پردگی
کی ضد۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

زینب کی پردہ داری کی ہر دم خبر رہے
شفقت کی اس بھتیجے پہ ہر دم نظر رہے — انیس

پردہ داری۔ رازداری، عیب پوشی۔
فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

بولی وہ پکار کر کہ اری
محرم کا ہے کام پردہ داری — (گلزار نسیم)

پردہ در۔ عیب ظاہر کرنے والا، راز کھولنے
والا۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

پردہ در حیا تھا شوق کچھ نہ ہمیں حجاب تھا
آنکھ کھلی تو یہ کھلا ہم وہ نہ تھے شباب تھا — آرزو

پردہ دری۔ عیب ظاہر کرنا۔ فارسی ترکیب
فصیح، رائج۔

رازِ دل فاش کیا ہے نے مرا سے ساقی
پھر نہ دیکھا میں بجز پردہ دری شیشے کا — سودا

پردۂ دنیا۔ دنیا کا حجاب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

نہ رہا پردۂ دنیا میں کوئی پردہ گوش
اب جلائے گا تو شمع تہِ تقریر کسے — رشک

پردہ ڈالنا۔ چھپانا، پوشیدہ کرنا۔ اردو،
فصیح، رائج۔

رہیں اس ابر تیرہ کی نئی نہیں یہ پرانی ہیں
مہر پہ ڈالی رات کا پردہ ماہ کو روشن بننے دو — آرزو

پردہ ڈھانکنا۔ کسی کا عیب چھپانا، اخفائے
راز کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تیری رسوائی کے خون شہدا در پے ہیں
دامن یار خدا ڈھانک لے پردہ میرا — رشک

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پردہ ڈھک جانا"
بھی مستعمل ہے۔

مرنے والوں کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے
ہیجان ہو کے پڑے لاش پہ دامن ان کا — داغ

پردہ رکھنا۔ آبرو رکھنا، عیب چھپانا
اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اپنے عریانوں کا پردہ رکھیگا وہ عیب پوش
روز محشر ہونگی چشم مرد ماں بالائے سر — آتش

قول فیصل:۔ نفی کے ساتھ "پردہ نہ رکھنا"
عیب نہ چھپانے اور راز کو پوشیدہ نہ رکھنے کے
معنوں میں بولتے ہیں۔

ہمارے عشق کا پردہ نہ رکھا
قبا کے چاک سے دل پھٹ گیا ہو — امانت

اس کا لازم "پردہ نہ رہنا" پوشیدہ نہ رہنے کے

معنوں میں) بولتے ہیں۔

بنی سنورے فرمانے لگے سید مظلوم
پردۂ رباب کیا تھیں خود ہو گیا معلوم (یقین)

پردہ رہ جانا ۔ عیب ڈھک جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نام عالم میں رہے بات خدایا رہ جائے
پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردہ رہ جائے (برق)

پردۂ غیب ۔ غیب کا پردہ، عالم باطن۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

دل میں کہتا تھا اپنے وہ شیدا
پردۂ غیب سے ہو گیا پیدا

پردۂ غیبت میں ہونا ۔ نگاہ خلق سے پوشیدہ ہونا۔ اُردو فقرہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ شیعہ حضرات یہ امام زمانہ کے لیے بولتے ہیں جیسے "امام عصر زندہ ہیں اور پردہ غیبت میں ہیں، آپ کے علامات ظہور بکثرت کتابوں میں موجود ہیں۔"

پردہ فاش کرنا ۔ راز ظاہر کرنا، بھید کھول دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بزم جاناں ہی میں اشکوں کو ٹپک پڑنا تھا
فاش کرنا تھا ہمیں آنکھ کو پردا میرا (جلال)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پردہ فاش ہونا" بھی مستعمل ہے۔

پردہ کرانا ۔ پردہ دار عورتوں کے پردے کے پیش نظر مردوں کو عورتوں کے سامنے سے یا عورتوں کو مردوں کے سامنے سے ہٹانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ماما جی نے دسبانوں کو ہٹایا، پردہ کرایا، عاشق النساء بیگم اتریں۔ (فسانۂ آزاد)

پردہ کرنا ۔ کسی عورت کا غیر مرد سے چھپنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سر محفل مجھی سے تجھ کو ظالم پردہ کرنا تھا
پھر اس پر یہ قیامت غیر کے دامن سے منہ ڈھانکا (داغ)

پردہ کھلنا ۔ راز ظاہر ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مجھے بھی گر کسی نے محکمے میں حشر کے پوچھا
تو سن لینا کہ پردہ کھل گیا قاتل کے دامن کا (آتش)

پردہ کھولنا ۔ راز ظاہر کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

کھولا یہ پردہ آئینہ نے جہان پر
اک عرش ہے زمین پہ اک آسمان پر (دبیر)

پردۂ گوش ۔ کان کا پردہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پردہ لگانا ۔ پردہ ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو رات پردے لگانے ہیں تم کو دو نظر
تو کھینچے مری آنکھیں نقاب میں داخل (امیر)

پردہ لگنا ۔ (مخزن) پردہ نشین ہو جانا، پردے میں بیٹھنا، صاحب عصمت بننا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پردہ نشیں ۔ گھر کے اندر بیٹھنے والی عورت، پردہ کرنے والی عورت۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

کسی گمان یقین کی حد میں وہ شوخ پردہ نشین نہیں ہے
جہاں کچھ اس کی جگہ، جہاں کچھ اور میں نہیں ہے (اکبر)

پردہ ہو جانا ۔ پردہ دار عورتوں کا آگے سے ہٹ جانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پردہ ہو گیا ہو تو مردوں کو گھر میں لے جاؤ۔

پردہ ہونا ۔ عورت کا کسی کے سامنے نہ ہونا، چھپنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کے گھر کا عجب دستور ہے کہ عزیزوں سے تو پردہ ہوتا ہے اور غیروں کے بے دھڑک سب سامنے ہوتے ہیں۔

پردہ ہونا ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جہاں پردہ دار عورتیں موجود ہوں اور غیر مرد کو وہاں جانے سے روکا جائے۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مردوں کو اسی طرف روک دو، ادھر پردہ ہے۔

قول فیصل:۔ ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جہاں عورتیں پردے میں ہوں اور مرد اس جگہ جا سکتے ہوں جیسے "ابھی پردہ ہے، مزدور سے جو کچھ سامان گھر میں رکھوانا ہو رکھوا دو۔"

پردے ۔ پردہ کی جمع۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پردے بٹھانا ۔ پردہ دار گھروں میں جب (لڑکی) سن تمیز کو پہنچنے کے قریب ہوتی ہے تو اس کو بے پردہ گھر سے باہر نکلنے کو روک دیا جاتا ہے، اسے پردے بٹھانا کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع۔ جو حسن ہو بازاری مت اس کو بٹھا پردے (سودا)

پردے پردے میں ۔ پوشیدہ پوشیدہ، چھپے چھپے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کچھ حیا آنکھوں میں ہے اس کی تو کچھ پیار بھی ہے
پردے پردے میں مرا طالب دیدار بھی ہو (مصحفی)

پردے چھٹنا ۔ پردے پڑنا، حجاب حائل ہونا۔ اُردو مصدر، قلیل الاستعمال۔

ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے
یہ جھوٹ ہے کہ وہ منہ پر نقاب رکھتا تھا (رشک)

پردیس ۔ (بیائے مجہول) غیر ملک، بیگانہ شہر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یاد آتا ہو پردیس میں گھر اور وہ زمانہ
احباب وطن کا وہ ملاقات کو آنا — تعشق

پَرْدیسی۔ مسافر۔ وہ شخص جو وطن سے دور ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع صرف "ون" بڑھاکر (پردیسیوں) بولتے ہیں۔

ناموس بادشاہ دو عالم پناہ ہیں
پردیسیوں کے جسم پہ کپڑے سیاہ ہیں — تعشق

پَرْدے کی بات۔ راز کی بات، پوشیدہ بات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شرماؤ گے وہ سن کے جو گذری ہے رات کو
کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو — داغ

پَرْدے کی بُو بُو۔ (بہ بو مجہول و واو معروف) کسی عورت کے ایسا پردہ کرنے پر جو دائرہ حجاب کی حد سے بڑھا ہوا ہو طنزیہ یا مزاحاً کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

پَرْدے کی دیوار۔ وہ دیوار جو کسی جگہ کی آڑ کرنے کے لیے اُٹھائی جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اٹھتی ہے دریا پہ اب پردے کی دیوار
کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل — محو

پَرْدے کے لوگو پردہ کرلو کوٹھے پر مزدور (مزدور) چڑھتے ہیں۔ جب مزدور کسی مکان کی چھت پر چڑھتا ہے تو پہلے تین مرتبہ بلند آواز سے یہ فقرہ پکار دیتا ہے "کہ پردہ دار عورتیں پردے میں ہٹ جائیں"۔ اُردو، ضرب المثل، رائج۔

قول فیصل:۔ جب مزدور کے علاوہ کوئی شخص کسی ضرورت سے ایسے کوٹھے پر چڑھتا ہے جہاں سے دوسرے مکانوں کا سامنا ہوتا ہو تو مزدور کی جگہ "کوٹھے پر آدمی چڑھتے ہیں" کہتا ہے۔ انشاؔ نے "پردے کے لوگو پردے ہو" کہا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

عرش بریں پہ رہنے والو حوروں سے کہہ دو پردہ کرو
بام فلک پر چڑھتا ہے انشاؔ پردے کے لوگو پردے ہو — انشا

پَرْدے میں۔ پوشیدہ طور سے۔ دھوکے سے، بہانے سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب
زہر کے گھونٹ نگلتے ہیں نگل جاؤں گا — داغ

پَرْدے میں بٹھانا۔ پردے میں رکھنا، چھپانا، غیر مردوں کے سامنے ہونے سے روکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دخت رز شوخ تھی مستوں ہی کی صحبت میں رہی
چار دن پردے میں ساقی سے بٹھایا گیا — امیر

پَرْدے میں رہنا۔ پوشیدہ رہنا، راز میں رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کی شراب نوشی برسوں پردے میں رہی آخر ایک دن راز کھل ہی گیا۔

پَرْدے میں سُوراخ کرنا۔ ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا، در پردہ فعل بد کرنا، پردے میں بیٹھ کر تاک جھانک کرنا۔ اُردو، محاورہ، دہلی کی عورتوں کی زبان (نور اللغات)

پَرْدے میں گِرْدہ لگانا۔ پردے میں سوراخ کرنا (فقرہ) بی ہمسائی پردے میں گردہ لگاتی ہیں۔ اُردو، محاورہ، دہلی کی زبان (نور اللغات)

پَرْدے والیاں۔ پردے میں رہنے والی عورتیں، پردہ کرنے والی عورتیں۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

رخصت حرم سے عورتیں آگے ہوتی ہیں
کوٹھوں پہ پردے والیاں وحشت زدہ ہوتی ہیں — انیس

پُرْزَر۔ وہ لباس یا کپڑا جس پر بھاری زردوزی کام بنا ہو۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

ہو نہ گردوں حرتبت بیل گئی
گرچہ پُرزر آسمانی جھول ہو — شوق

پُرْزَہ۔ کاغذ کا چھوٹا سا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

گلی کوچوں میں تم نے اشتہار عشق پھیلائے
کہ اڑ اڑ کے مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہیں — نسیم

قول فیصل:۔ کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے کے لیے کم بولتے ہیں۔

کہاں سامان تھا وحشت میں کہ نامہ یار کو لکھتا
دیا قاصد کو پرزہ پھاڑ کر میں نے گریباں کا — امیر

کسی مشین یا کل کا جز۔ ترکیبی کے ایک جزو کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "گھڑی ہی ایک ایسی مشین ہے جس میں کوئی پرزہ فاضل نہیں ہوتا"۔

کاغذ کے چھوٹے ٹکڑے پر لکھے ہوئے خط کے لیے بھی بولتے ہیں۔

اس طفل کو ہم بھی کوئی لکھ بھیجتے پرزہ
ہوتا جو گذر اوس کے دبستاں میں صبا کا — مصحفی

پُرْزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ مجازاً کسی کو خوب زد و کوب کرنا۔ اُردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ حمیدہ جس کو کہتی ہو کہ پاؤں تو تلوار مار کر پرزے اُڑا دوں آج دن بھر اس کو تمہارے واسطے روتے گزرا ہے۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پرزے اُڑنا" کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

پہلے ہی پرزے اڑا ہوتے نہ پایا سینہ چاک
یار ثابت وقت بد میں اک گریباں رہ گیا — آتش

پُرزے پُرزے کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا،

پارہ پارہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیے خط کیوں نہیں پُرزے پُرزے اُسنے قاصد کے
کوئی پوچھے خطا سے نامہ بر کیا تھی ہوا کیا — ظفر

قولِ فیصل:۔ انہیں معنوں میں پُرزے پُرزے کرڈالنا بھی بولتے ہیں۔ کاغذ کے لیے زیادہ اور کپڑے کیلئے کم کے ساتھ مستعمل ہے۔ دوسری چیزوں کے لیے اب زبانوں پر نہیں ہے۔

پُرزے پُرزے ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہاں پُرزے پُرزے ہوا خط آخر
یہاں چاک سینہ اجگر ہو گیا — میر

پُرزے کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نامہ رسا نہیں غیر نے خط بھیجا ہے
پڑھ کر پُرزے کرو نسخۂ لعنت سمجھو — داغ

پُرزے ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دامن اُس یوسف کا آیا پُرزے ہو کر ہاتھ میں
رہ گئی سونے کی چڑیا رہ گئے پر ہاتھ میں — مصحفی

پَرس۔ تھیلی، روپیہ پیسہ رکھنے کا بٹوہ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس قدر قلیل الاستعمال ہے کہ اُردو میں داخل نہیں۔

پُرسا دینا۔ کسی شخص کے مرجانے پر اُس کی عزیزی رشتہ دار عورت کے پاس جا کر دوسری عورت یا عورتوں کا تسلی دینا۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

اس غم کا مرہم مجھے بتلا نہیں دیتے
ہے ہے مجھے فرزند کا پُرسا نہیں دیتے — انیس

قولِ فیصل:۔ مردوں کے لیے بھی بولا گیا ہے جو خلافِ محاورہ ہے۔

ادا مرحوم کا اس بیکسی میں
دیا پُرسا کراماً کاتبیں نے — داغ

دستور ہے کہ مرنے والے کے گھر کی خاص عورت پُرسے کے لیے آنے والی عورت یا عورتوں کے ساتھ مل کر روتی ہے اس رسم کو "پُرسا لینا" کہتے ہیں۔

پَرسال۔ پارسال، گذشتہ سال۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ابھی پرسال تک تو وہ ایک معمولی سی دوکان لگے ہوئے تھے۔ ایک ہی سال میں خدا نے اُن کو اتنا دیا کہ ایک بڑے کارخانے کے مالک ہو گئے ہیں۔

پُرساں۔ پوچھنے والا، خبر لینے والا، قدر کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

پُرساں کوئی کب جوہرِ ذاتی کا ہے
ہر گل کو گلہ کم التفاتی کا ہے — انیس

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "حال" کے ساتھ "پُرسانِ حال" خصوصیت سے زبانوں پر ہے۔

کیا ہیں ہم تو نکیرین بھی نہ پوچھیں گے
غریب کا کوئی پرسانِ حال کیا ہو گا — جلال

پُرسانِ احوال بھی بولتے ہیں۔

تھے اس گھر کے جہاں تک پیر و اطفال
ہوئے اس سے وہ سب پرسانِ احوال — سودا

پَرستار۔ پرستش کرنے والا، پوجنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

معشوق کو بھی جب سے رنا کہتے ہیں صنم
بت پوجنے سے بت کے پرستار رہ گئے — سودا

قولِ فیصل۔ مجازاً عاشق، فدائی، جاں نثار وغیرہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ فارسی میں کنیز کے معنی بھی ہیں۔

ع۔ پرستار ہوں اکبر نوجواں کی (عشق)

پَرستاں۔ پریوں کے رہنے کی جگہ، پریوں کا اکھاڑا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چار آئینوں میں عکس نمایاں نئے نئے
ہمیاں نئی نئی ہیں پرستاں نئے نئے — نفیس

قولِ فیصل:۔ مجازاً حسینوں کے جھرمٹ کو بھی کہتے ہیں۔

ع۔ مکتب وہ اس کے حق میں پرستان ہو گیا (نظیر اکبرآبادی)

اُردو میں "ر" کے زیر کے ساتھ (پرِستان) رائج ہے۔

پرِستان کی پری۔ مجازاً انتہائی حسین عورت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ رگ رگ میں شوخی بھری ہے عورت کیا ہے پرستان کی پری ہے۔ (فسانۂ آزاد)

پَرستش۔ پوجا، عبادت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کہاں کفر ہو لے یہ تیغ ایسا کچھ کہ اس بت نے
پرستش سے مری پیدا کیا جلوہ خدائی کا — سودا

پُرسش۔ پوچھنا، دریافت کرنا، مجازاً بازپرس، مواخذہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ پرسش نہ ہو کہیں نہ حساب ان کے لیے ہو (انیس)

پُرسشِ اعمال۔ انسان نے جو کچھ دنیا میں کیا ہو مرنے کے بعد اس کا محاسبہ۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ قبر کا ڈر پرسشِ اعمال کا وسواس
اس ملک سے دنیا میں پھر آنیکی نہیں آس — انیس

پَرسُوت۔ (بواو معروف) عورتوں کی ایک بیماری یا پانی آنا۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں "پانی آنا" زیادہ کہتے ہیں۔

پُرسوز۔ جلتا ہوا، مجازاً درد میں بھرا ہوا، اثر میں ڈوبا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پَرسُوں۔ (بواو مجہول و نون غنہ) موجودہ دن سے دو دن پہلے یا دو دن بعد کا دن۔ گذشتہ کل کے پہلے یا آیندہ کل کے بعد کا دن۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پرسوں سے اس غریب کو بخار چڑھا

ہوا ہے اور ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ پرسوں سے پہلا نہیں اترے گا۔

پرسوں کا ہوتا کل اور کل کا ہوتا آج ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت عجلت ظاہر کرنا منظور ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب صرف "کل کا ہوتا آج" بولتے ہیں۔

پُرسہ ۔ حال پوچھنا، بیمار کی عیادت کرنا۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں۔

پرشاد تبرک، بھینٹ، چڑھاوا۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کرے گا نیک بد اگر سیری تیگ
برہمن لائے گا پرشاد ادبار — **سحر**

پرشکستہ وہ پرند جس کے پر ٹوٹے ہوئے ہوں۔ فارسی، صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آزاد پرشکستہ کو صدمہ ہے قید سے
یارب اسیر اپنا قفس سے رہا نہ ہو — **تیر**

پُرشکم ۔ تکمیر، جس کا پیٹ بھرا ہو۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوتے گا حشر تک مرے دل سے اٹھ کے
ایسا کیا ہے پُرشکم اب بہار کو — **شرف**

پُرشکوہ ۔ شان و شوکت والا، صاحب جاہ و جلال، صاحب بزرگی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر بکسر شین (پُرشِکوہ) ہے۔

پرشہر غیر شہر، پردیس۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پرشہر میں اگر کوئی اپنا جاننے والا نہ ہو تو مختلف قسم کی دشواریاں پیش آجاتی ہیں۔

پُرضیا ۔ نورانی، روشن، منور۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پُرغم ۔ غم سے بھرا ہوا، غمگین، رنجیدہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

غش ہو گئی سکینہ کہ یہ حال زینب پُرغم
خیمے میں ابھی رات سے برپا ہوا ماتم — **انیس**

پُرفضا ۔ پرکیف، پربہار۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نواب نامدار باوقار کے شفیق باخلوص نے ان کے قیام کے لیے ایک پرفضا و دلکشا مقام پر اپنی ایک فرح بخش کوٹھی سجادی۔ (دبیر کلام)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "ف" کو زیر دے کر "پرفِضا" زیادہ بولتے ہیں۔

پُرفن ۔ چالاک، ہوشیار، فطرتی۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پرقینچ کرنا پرند جانور کے پر قینچی سے کاٹ ڈالنا۔ اردو مصدر، عوام کی زبان۔

کیا بند پر قینچ کرکے قفس میں
کوئی تجھ سا صیاد جابر نہ ہوگا — **عالم**

قول فیصل:۔ آدمی کے بال کاٹنے کے لیے بھی مزاحاً بولتے ہیں جیسے "حضرت واسطے خدا کے قصہ کھلوائیے، جیسا کے بال پرقینچ کروائیے ورنہ آپ بہت جلد پاگل ہو جائیں گے"۔ (فسانۂ آزاد)

پرکاٹنا پرند جانور کے پر قینچی سے کاٹ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پُرکار ۔ عیار، دانا، عیار۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

سادہ پُرکار ہیں خوباں غالب
ہم سے پیمان وفا باندھتے ہیں — **غالب**

قول فیصل:۔ اردو میں مخصوص طور کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "یہ الماری بہت پُرکار بنی ہوئی ہے"۔ کسی کپڑے پر زردوزی کا، مدائی وغیرہ کا کام بنے ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے تمہارے چادرے میں حاشیہ بھی پُرکار ہے اور متن بھی۔

پَرکار ۔ ایک مشہور اوزار جس سے گول دائرہ کھینچتے ہیں۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

میری گردش کو دیکھ کر پرکار
چال ہی اپنی بھول جاتی ہے — **جوہر**

پر کا کبوتر اُڑانا ۔ پہلے کسی جانور کا پر پا جاتے تھے وہ ہوا میں اچھالتے تھے اور اس کے اس طرح اڑنے کو کبوتر سے تعبیر کرتے تھے۔ اردو، متروک۔

مرغ دل تب سے آپ کا ہے صید
جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا — **ناسخ**

پرکالہ ٹکڑا، حصہ۔ فارسی، مذکر۔

جائیگا ہدیہ رقیبوں کے لیے جانِ من طرف
میرے قاتل نے کیے ہیں چار پرکالے مرے — (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکر "آتش کا پرکالہ" یا "آفت کا پرکالہ" وغیرہ بولتے ہیں۔

پرکالۂ آتش آگ کا ٹکڑا، انگارہ۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ مجازاً شوخ و طرار معشوق کے لیے بولتے ہیں جیسے "یہ سن کر وہ پرکالۂ آتش کھل کھلا کر ہنس پڑی"۔ (فسانۂ آزاد)

پرکانا ۔ شوق دلانا، کسی کو کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل کرنا۔ اردو، متروک۔

کبھی مرغ سے گھونگھٹ نہ سرکانے دی گی
ہیں تیری نظر کو نہ پرکانے دی گی — **شوق قدوائی**

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پرکھانا" بولتے ہیں۔

پرکالہ۔ سوکھی گھاس کی پتی، مجازاً کم مقدار یا حقیقت۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تیرے تیغِ نگاہ کو پرکالہ
پر بیچ کر جو بیٹھے نہ ہو مغرور (سودا)

پرکترنا۔ مجازاً کسی کو شکست دینا، نیچا دکھانا۔ اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

کھولے پہ زلفیں جھوٹے کے اڑیچے ایسے حسین ہیں
پریوں کے پرکترتے ہیں جو روشنانِ سبز رنگ (صبا)

قولِ فیصل۔ پروں کو قینچی سے کاٹنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

خط کبوتر کس طرح لے جائے بامِ یار پر
پرکترنے کو لگی ہیں قینچیاں دیوار پر (شفیق)

اس کا لازم بھی بولا گیا ہے لیکن اب قلیل الاستعمال ہے۔

گرفتاروں نے تیرے لطفِ اسیری کا اٹھایا ہے
جلی منقار قینچی کی طرح تو پر کترتے ہیں (آتش)

پرکٹ۔ بال و پر کٹا ہوا پرند۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مذکر کے لیے "پرکٹا" اور مونث کے لیے "پرکٹی" ہی بولتے ہیں۔

پرکٹنا۔ عاجز ہونا، مجبور ہونا، ہمت ٹوٹ جانا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال

اُس ترک کی پلکوں سے محفوظ خدا رکھے
پر کٹتے ہیں تیروں کے پیکاں کے کٹے ہیں (بحر)

پرکٹی اڑانا۔ بے معنی گفتگو کرنا، بے اصل گفتگو کرنا، جھک بکنا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ترنگ میں بطِ مے کی جو مست آتے ہیں
ہوائے بادہ میں کیا پرکٹی اڑاتے ہیں (شاد)

پر کو کنواں کھودنا۔ دوسرے کے لیے برائی چاہنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ جو پر کو کنواں کھودتا ہے وہ آپ ہی گرتا ہے۔

پرکھ۔ تمیز، پہچان، کھوٹے کھرے کی شناخت۔ اردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

لگایا نقدِ دل کو تم نے بٹا
پرکھ دیکھو کھری کھوٹی رقم کی (داغ)

پرکھا۔ گھر کا بڑا بوڑھا، بزرگ۔ ہندی۔

قولِ فیصل:۔ اردو میں جمع کے ساتھ "پرکھے" اور "پرکھوں" بولتے ہیں۔

پرکھانا۔ (مرکب ہے "پر اور کھانا" سے) داغ کھانا۔ اردو، متروک۔

سخن گرم وہ حسن جاں میں ہمارے لے شاد
آتش رنگ سے بیسے ہیں جو پر کھاتے ہیں (شاد)

پرکھانا:۔ نقدی سنبھلوانا، سونپنا، سپرد کرنا، روپیہ دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرکھانا:۔ پرکھوانا، کھوٹے کھرے کی جانچ کروانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

چہرہ شاہی اشرفی ہے سکۂ داغِ فراق
دے نہیں مجھ کو جو اے دل تو نہ پرکھانا کبھی (شعور)

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "پرکھوانا" فصیح ہے۔ "پرکھنا" کے ساتھ بطور تابع مہمل کے (پرکھنا پرکھانا) بولتے ہیں جیسے "وہ بہت ایماندار آدمی ہیں کسی کو کھوٹا سکہ کبھی نہیں دیں گے۔ تم یہ روپے بے فکری کے رکھ لو۔ پرکھنا پرکھانا بالکل فضول ہے"۔

پرکھانا:۔ کسی بات کا چسکا ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے تو ان کے نوکر کو پیسے دے دے کر ایسا پر کھایا ہے کہ وہ اپنی نوکری پر سے بھاگ بھاگ کر تمہارا کام کرنے چلا آتا ہے۔

پرکھلنا۔ بندھے ہوئے پروں کی بندش کھلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نقارے سے ہزار [illegible] پر کھلے
یارب نہ یہ خبر مرے صیاد پر کھلے (رند)

پرکھنا۔ کھوٹے کھرے کو جانچنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ بامحاورہ کھوٹے کھرے سکے کو جانچنے کے لیے بولتے ہیں۔ جواہرات اور سونے چاندی کے لیے بھی مستعمل ہے۔ مجازاً نیک و بد آدمی میں امتیاز کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

گوہر کو جوہری اور صراف زر کو پرکھے
ایسا کوئی نہ دیکھا جو بشر کو پرکھے (سودا)

پرکھنا:۔ ہمت بڑھ جانا، اس شخص کے لیے بولتے ہیں جس کو کسی خلافِ اصول و اخلاق کام کرنے کا بار بار موقع ملتا رہے جس سے اس کی ہمت اور بڑھ جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

درویش کی تواضع اہلِ دول کریں کیا
پرکھے ہیں بے زروں کے جی کو ستاتے (شاد)

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر "بہت پرکھے ہیں" اور "بہت پرکھ گئے ہیں" بھی بولتے ہیں۔ مخاطب کے لیے "پرکھ گئے ہو" اور "بہت پرکھ گئے ہو" بولتے ہیں۔

پرکھولنا۔ پرند جانور کے بندھے ہوئے پروں کی بندش کھولنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

امید و بیم میں رکھا ہے صیاد ستمگر نے
ادھر کھولے پر پرواز جبل کے اُدھر باندھے (جلال)

پرکھی۔ ایک خاص قسم کا پلیا ذرا سا جس میں نالی سی بنی ہوتی ہے۔ اس آٹے کو اجناس وغیرہ کے بوروں میں گھسیڑ دیتے ہیں اور کھینچتے ہیں تو اس نالی میں بوری

کی جنس آجاتی ہے جو گاہک کو نمونہ دکھائی جاتی ہے۔ اُردو۔ مؤنث۔ بقالوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ بوری میں پرکھی ڈال کر جنس نکالنے کو "پرکھی لگانا" کہتے ہیں جیسے "اس بوری میں بہت بڑھیا چاول ہے۔ مجھے یقین نہ ہو تو پرکھی لگا کے دیکھ لو"۔

پرکھیا۔ پرکھنے والا۔ صراف۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ ونا پنا اِل کھوٹا کھرا پرکھیا کر کیا دو کھو "ہندی کی یہ ایک مثل اُردو میں رائج ہے جس میں "پرکھیا" بولا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ لفظ بولنے میں نہیں ہے۔

پرکھی لگانا۔ چھپ کے کسی کی بات سننا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرکے سال۔ پار سال۔ گذشتہ سال۔ اُردو۔ متروک۔

رواں ہے قافلہ عمر وائے ہزار افسوس
وہ اب کے سال نہیں ہیں جو یار تھے پرکے — شاد

قول فیصل:۔ اس محل پر عوام "پرکی سال" بولتے ہیں۔

پرکینہ۔ کینے سے بھرا ہوا۔ دشمنی سے بھرا ہوا۔ فارسی۔ ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ بطور صفت بولا جاتا ہے جیسے "دل پرکینہ" یعنی "پرکینہ" وغیرہ۔

پرگت ملنا۔ دو دلوں میں اتفاق و اتحاد ہونا۔ دو طبیعتوں میں موافقت ہونا۔ اُردو۔ مصدر۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صوف:۔ یوں تو محلے بھر میں اُس سے سبھی سے ملاقات ہے لیکن پڑوس کے ایک کرایہ دار سے ایسی پرگت مل گئی ہے کہ ہر وقت کا اُٹھنا بیٹھنا انھیں کے ساتھ ہو۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ "پرگت نہ ملنا" زیادہ ہے۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں ایک کبوتر کے دوسرے کبوتروں سے میل نہ کھانے کو کہتے ہیں۔

پرگرانا۔ ہر سال پرند جانوروں کے پرانے پر ایک ایک کر کے خود سے گر جاتے ہیں اسے اوس جانور کا پر گرانا کہتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ سیمرغ نے گرا دیے پر کانپ کانپ کے — انیس

پرگرد۔ گرد و غبار میں آیا ہوا۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اِک اِک جری دفتر کو زمیں میں تھا فرد
تابندہ تھے خورشید کی صورت رخ پرگرد — انیس

پرگنہ۔ تحصیل کا ایک حصہ جس میں چند موضع شامل ہوتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نخچے گئے ہیں شام کے حاکم کے جابجا
ہر پرگنے سے طالب لشکر جفا — انیس

قول فیصل:۔ ایک ضلع میں کئی تحصیلیں اور ایک تحصیل میں کئی پرگنے ہوتے ہیں۔ اس کی جمع "پرگنہ جات" رائج ہے۔

پرگہنہ۔ وہ پردیس جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو۔ پردیس۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پرگو۔ بہت کہنے والا۔ زیادہ کہنے والا۔ بلند مضامین کے شعر کہنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ بکثرت شعر کہنے نیز بلند مضامین نظم کرنے کے لیے "پرگوئی" بولتے ہیں جیسے "میر اور سودا اپنے زمانے ہی کے پرگو شاعر نہیں تھے بلکہ آج بھی اُن کی پرگوئی کا سکہ ملک شاعری میں بیٹھا ہوا ہے"۔

پرگیری۔ تیر کے آخری حصے میں پرند جانور کے کچھ پر لگائے جاتے ہیں تاکہ ہوا کے درمیان سرانے نہ پائے اور سیدھا نشانے پر لگے۔ اس پر لگانے کے مقام کو پرگیری کہتے ہیں۔ فارسی۔ مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

کیونکر نہ کے چلے مرے تیر زباں تلک
پرگیری میں لگا ہے جس کے پر عقاب — سودا

پرلا۔ فاصلے کی حد۔ فاصلے کا دوسرا سرا۔ طولانی فاصلہ۔ انتہا۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پلّہ" بولتے ہیں۔

پر لگا کے اُڑ جانا۔ کسی چیز کا آنا فانا غائب ہو جانا۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

برلائے قوت دل جس کو سمجھتے ہم بے یار
تیر پر لگا کے مزہ اس شمر سے اُڑ جاتا — شرف

قول فیصل:۔ جلد سے جلد کہیں پہنچ جانے کی آرزو ہونے پر بھی کہتے ہیں جیسے "پردیس میں جب کسی کو گھر یاد آتا ہے تو جی چاہتا ہے کہ پر لگا کے اُڑ جائے"۔

کسی جگہ سے انتہائی دل برداشتہ ہونے پر وہاں سے فوراً کہیں ہٹ جانے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "شروع شروع تو دیہات کی زندگی سے میں ایسا پریشان ہوا کہ دل چاہتا تھا کہ ابھی پر لگا کے یہاں سے اُڑ جاؤں لیکن رفتہ رفتہ اسی زندگی کی عادت ہو گئی"۔

پر لگا دینا۔ پرواز کے قابل بنا دینا۔ بمعنی تیزی و چالاکی پیدا کر دینا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

پر لگا دے گا جنوں فصل بہار آنے تو دو
دیکھنا اُڑتا ہمارے دامن کا ہر تار — عروج

پر لگ جانا۔ تیز رفتاری سے کنایہ ہے۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

زیارت ہو گی اُس رشک پری کی
خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے — صفا

پر لگ جانا۔ بمعنی اُڑ جانا "غائب ہو جانا"۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

نقشِ ہستی کو لکیریں ہیں جن کا رنگ اُڑا ہوا
دیکھتے ہی دیکھتے پر لگ گئے تصویر کے — آرزو

پَر لگ جانا:- کسی بات یا خبر کا بہت جلد مشہور ہو جانا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:- منہ سے بات نکلی اور جیسے اس کے پر لگ جاتے ہیں۔

پَرلے سرے کا:- حد درجے کا۔ انتہا درجے کا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:- آزاد آپ جانیے جہانیاں جہاں گشت پرلے سرے کے تجربہ کار آدمی بیگم کے دل کی بات چٹکیوں میں تاڑ لی لیکن دم بخود۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:- اسی محل پر "پرلے درجے کا" بھی بولتے ہیں لیکن یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔ اب "پلے سرے کا" اور "پلے درجے کا" زیادہ بولتے ہیں۔

پَرلینا:- پر کترنا۔ اُردو۔ محاورہ۔ متروک۔

کب یہ صیاد اسیروں کی خبر لیتا ہے
اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے — جرأت

پَرماتما:- وہ ذاتِ واحد جو سب سے برتر، بالاتر اور بزرگ تر ہو۔ سنسکرت۔ اہلِ ہنود کی زبان۔

پَر مارنا:- پرندہ جانور کا اپنے پروں سے کسی چیز پر ضرب لگانا۔ پھڑپھڑانا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا
اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے — جرأت

پُرمشن:- شال دوشالے یا اوڑھنی اوڑھنے پہننے کے کپڑے کی نسبت کہتے ہیں جو پر حاشیے کے ساتھ ساتھ اس کے درمیانی حصے میں بھی کام بنا ہوا ہو۔ اُردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پَرمِٹ:- اجازت نامہ۔ انگریزی۔ رائج۔

پَرمَٹا:- ایک خاص قسم کا موٹا کپڑا جو تقطیع تنگ کا ہوتا ہے اور چھتریوں پر چڑھانے کے کام میں بھی آتا ہے۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

پُر مغز:- ایسی تقریر یا تحریر جس میں گہرے مطالب پوشیدہ ہوں۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:- پُرمغز تقریریں انھیں لوگوں کی ہوتی ہیں جو علم بھی رکھتے ہوں اور ذہین بھی ہوں۔

پَرمُکھ:- سامنے، روبرو، آگے، پہلا، ابتدا، شروع، آغاز، خاص، اعلیٰ، پیشوا۔ ہندی۔ مذکر۔ رائج۔

قولِ فیصل:- اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولا جانے لگا ہے جیسے "راج پرمکھ" وغیرہ۔

سودا نے عزت سے خطاب کرنے کے معنی میں "پرمکھا" استعمال کیا ہے۔ جو اب مستعمل نہیں۔

ہنس کے لگا پوچھنے کہ جی یہ جانو
پرمکھا ہم سے کہو لے چلے اس کو کدھر — سودا

پَرمَل:- ایک قسم کا خوشبودار چاول۔ ہندی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

پَرمَل:- بڑی جوار کو پانی میں بھگو کے نم رکھتے ہیں اور اس کے اوپر کا چھلکا اتار ڈالتے ہیں پھر اس کو سکھا کے بھاڑ میں بھونتے ہیں۔ اس طرح اس کی کھیلیں بن جاتی ہیں ان کھیلوں کو پرمل کہتے ہیں جو اہلِ ہنود زیادہ کھاتے ہیں۔ ہندی۔ مذکر۔ رائج۔

قولِ فیصل:- بعض لوگ باجرے وغیرہ کے بھی بناتے ہیں۔ واحد و جمع دونوں صورتوں سے مستعمل ہے مگر بمعنی جمع زیادہ مستعمل ہے جیسے "میں نے پرمل کبھی نہیں کھائے اور نہ آئندہ کھانے کا ارادہ ہے۔"

پُرملال:- رنج و ملال سے بھرا ہوا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل:- دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر بطور صفت بولا جاتا ہے جیسے "حالِ پُرملال" و "دلِ پُرملال" وغیرہ۔

پَرملو:- ایک قسم کا ناچ۔ اُردو۔ ناچنے والوں کی اصطلاح۔

کبھی پرملو میں دکھاتی ادا
کبھی توڑ کر موڑنا بجلی ہوا — میر حسن

پَرمیشور (بیائے مجہول و واؤ غیر ملفوظ)، مالکوں کا مالک، خدا۔ ہندی۔ اہلِ ہنود کی زبان۔

قولِ فیصل:- ہندی میں اس کا صحیح تلفظ "پرمیشْوَر" ہے۔

پَرَن:- طبلے میں مقررہ ٹھیکوں کے علاوہ کچھ اور بول بھی بنائے گئے ہیں جو خوبصورتی اور سامعہ نوازی کی غرض سے جگہ جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ انھیں میں پرن بھی ہے جو بالعموم ٹھیکے کے خاص بول شروع ہونے سے پہلے لگایا جاتا ہے اس کے مقررہ بول صرف ایک مرتبہ بجائے جاتے ہیں جو گانے کے سم پر ختم ہوتے ہیں اور یہیں سے ٹھیکا شروع کر دیا جاتا ہے جو برابر بجتا رہتا ہے۔ اُردو۔ اہلِ موسیقی کی اصطلاح۔

ع۔ کوئی دائرے میں بجا کر پرن (میر حسن)

پَرنالا:- وہ موری جس سے چھت کا پانی بہہ کے نیچے گرتا ہے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قولِ فیصل:- اس کی جمع پرنالے اور پرنالوں مستعمل ہے۔ اس کا املا عام طور سے ہائے ہوز کے ساتھ (پرنالہ) رائج ہے۔ اس کا صرف "بہنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ایک پرنالے جب لگے بہنے
تب تو جھنجلا کے یوں لگے کہنے — سودا

"پرنالا گرنا" بھی بولتے ہیں جیسے "ان کے مکان
کے سب پرنالے ہماری ہی چھت پر گرتے ہیں"۔
پانی کے علاوہ کسی دوسری رقیق شے کے کثرت سے
بہنے کو بھی "پرنالے" سے تعبیر کرتے ہیں۔

مہر شفق ہیں یا لبِ مبارک جناب کے
پرنالے خون کے ہیں کہ حلقے رکاب کے — تعشق

پَرنالی۔ فربہ گھوڑے کے پٹھوں پر تیاری کی
وجہ سے ایک لمبی نالی سی بن جاتی ہے اس کو
کہتے تھے۔ اردو، قریب بہ متروک۔

پَرنالے بہا دینا۔ اس کثرت سے رونا
کہ آنسو پرنالے سے بہنے لگیں۔ مجازاً بہت
زیادہ رونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بے یار بام پر جو وحشت سے چڑھ گیا میں
پرنالے روتے روتے میں نے بہا دیے ہیں — آتش

پَرنالے بہا دینا۔ کسی چیز کی کثرت کرنا۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پَرنالے چلنا۔ کسی رقیق شے کا بکثرت بہنا۔
اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ گرمیوں میں دس منٹ ورزش کرو
تو پسینے کے پرنالے چلنے لگتے ہیں۔

پَرنام۔ تعظیمی سلام، ڈنڈوت، سجدہ۔ ہندی۔
قول فیصل:۔ اہل ہنود میں رائج ہے۔ ہندی
میں اس کا صحیح تلفظ بفتح را (پَرنام) ہے
لیکن عام بول چال میں بسکون را (پرنام)
زبانوں پر ہے۔

پَرنانا۔ نانا یا نانی کا باپ۔ اردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ نانا کی ماں نیز نانی کی ماں کو
"پرنانی" کہتے ہیں۔

پرنٹر۔ چھاپنے والا۔ انگریزی، مذکر، رائج۔
محل صرف:۔ اخبار میں کوئی خلاف قانون خبر
شائع ہو جانے کے ذمہ دار ایڈیٹر کے علاوہ پرنٹر
اور پبلشر بھی ہوتے ہیں۔
قول فیصل:۔ اخباروں اور رسالوں کے سلسلے
میں اس لفظ کا استعمال بکثرت ہے۔ اس کے
علاوہ اردو میں بہت کم زبانوں پر ہے۔

پَرِند۔ اڑنے والا جانور، پردار جانور۔ اردو،
مذکر، فصیح، رائج۔

لیتے تھے شرم سے وہ لے کے جو دوپٹے کی کمند
یہ چھلاوہ تھا کہ آندھی یہ فرس تھا کہ پرند — انیس

پَرِندہ۔ اڑنے والا طائر۔ فارسی، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ اردو میں اس کی جمع "پرندے"
اور "پرندوں" مستعمل ہے۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا۔ اس جگہ کے لیے
بولتے ہیں جہاں کسی کا گذر ممکن نہ ہو۔ اردو جملہ،
فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ صحیح لفظ پرندہ (بکسر رائے مہملہ)
ہے۔ لیکن اس جملے میں بفتح را (پَرندہ) بولتے ہیں
اہل دہلی "پرندہ پر نہ مارے" بولتے ہیں۔

وہ ہے خلوت سرائے ناز ایسی کیا خبر تجھ کو
پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہنچے — داغ

پِرنس۔ شہزادہ، انگریزی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پرنس سلیمان قدر بہادر کو پرنس کا
خطاب گورنمنٹ کی طرف سے ملا تھا۔

پرنس آف برار۔ انگریزوں کے عہد
میں حکومت وقت اور اعلیٰحضرت نظام کے
درمیان ایک معاہدے کے ماتحت حیدرآباد
دکن کے ولیعہد کے لیے "پرنس آف برار" کا لقب
منظور کر لیا گیا تھا جو کچھ عرصے تک باقی رہا
اور قانوناً رائج رہا لیکن ریاست کے باقی نہ
رہنے کے بعد اب یہ بھی باقی نہیں۔ انگریزی، متروک۔

پرنس آف ویلز۔ ویلز کا شہزادہ،
انگلستان کے ولیعہد کا لقب۔ انگریزی، رائج۔

پرنسپل۔ کسی بڑے تعلیمی ادارے کا افسر اعلیٰ۔
انگریزی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پروفیسر اکبر علی صاحب ایم۔ اے
ایل۔ ٹی آجکل شیعہ کالج کے پرنسپل ہیں۔
قول فیصل:۔ بعض لوگ اس کا تلفظ بسکون یا
بضم بائے فارسی دوم (پرُنسپل) کرتے ہیں جو
صحیح نہیں۔ انگریزی میں "پرنسپل" کے معنی
"اصول" کے ہیں۔

پَر نکالنا۔ پرند جانور کا بڑے ہونے پر گرا کے نئے
پر نکالنا۔ طنزاً فرط شوق میں اپنی حد سے
بڑھ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھر بہار آئی ہے پھر دل کو ہوا شوقِ چمن
پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر — قدر

پُرنم۔ آنسوؤں سے تر، اشک آلود۔ فارسی،
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
ع۔ جس چشم کو دیکھا سو وہ پُرنم نظر آئی (انیس)

پَر نُچے جانا۔ پر اکھڑ جانا۔ اردو،
فصیح، رائج۔

نکلی شریک قسمت بربادی نشیمن
جس جا پڑے تھے تنکے نُچ گئے وہیں پر — امجد

قول فیصل:۔ پرندوں کے ساتھ نُچنے کا صرف
اکھڑنے کے مقابلے میں ہمدردی اور بے رحمی ظاہر
کرتا ہے۔

پُرنور۔ (بواو معروف) نور سے بھرا ہوا، روشن،

منور - فارسی ترکیب - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

ع - بُو اس گُل تازہ کی جو مُنہ نے جو پائی
بننے لگے سُرخی رخ پُرنور پہ آئی — انیس

پرنہ مارنا - گذر نہ ہونا، رسائی نہ ہونا - اُردو دہلی کی زبان -

ع - یہ وہ وادی ہے کہ عنقا نہ جہاں پر مارے

پرنہ ملنا - مشابہت نہ ہونا - اُردو دہلی کی زبان -

زاہد نے اُڑائے توصفات ملکوتی
حضرت کا فرشتوں سے بھی پر نہیں ملتا — داغ

پرنیاں - دیبا، ایک قسم کا پھولدار کپڑا جو نہایت نرم و نفیس ہوتا ہے - فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال -

ع - دیکھو سے پرنیاں آنے کو ہے (اسمٰعیل)

پروا - فکر، توجہ، خواہش، غرض، التفات، احتیاج - فارسی، مونث، فصیح، رائج -

دیا وہ نام کہ پروا نہیں اسیری کی
کہاں کہاں تری رحمت نے دستگیری کی — عشق

قول فیصل:- بیم و خوف کے معنوں میں بھی مستعمل ہے

پروا نہیں ہمیں جو زمانہ خلاف ہو
رستہ وہی چلیں گے جو سیدھا ہو صاف ہو — مشہور

آخر میں ہائے ہوز کے اضافہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں لیکن یہ صرف اُردو ہے اور قلیل الاستعمال ہو۔

اوس چشم کا غمزہ جو کرے قتل دو عالم
گردن کو نگہ کے نہیں پرواہ کسو کی — سودا

پُروا - پورب کی ہوا - وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کی سمت چلے - ہندی، مونث، دیہاتیوں کی زبان -

قول فیصل - فصحا "پروائی" بولتے ہیں -

پروار - خاندان، کنبہ، خویش و اقارب، متعلقین، نوکر چاکر - ہندی، مذکر، رائج -

قول فیصل:- ہندی میں اس کا صحیح تلفظ بکسر رائے مہملہ (پَرِوار) ہے لیکن زبانوں پر سکون را ہے - ہندو، فقیروں اور سادھو پیشہ کرنے والوں کی زبان ہے -

پرواز - اُڑنا، اُڑان - فارسی، مونث، فصیح، رائج -

قول فیصل - اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ (پرواز کرنا) زیادہ ہے -

طائر روح نے پرواز کی طوبیٰ کی طرف
پُتلیاں رہ گئیں پھر کر شہ والا کی طرف — انیس

پرواز دینا - مجازاً طول دینا - اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال -

وصال جلوہ تماشا ہے پر دماغ کہاں
کہ دیجے آئینۂ انتظار کو پرواز — غالب

پروان - بادبان کا مستول - ہندی، مذکر، کشتیبانوں کی اصطلاح -

پروانجات - پروانہ بمعنی فرمان کی جمع - فارسی، قلیل الاستعمال -

پروان چڑھنا - کُل جوانی کو پہنچنا، شادی بیاہ ہونا - اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان -

نکلا ماں باپ کا نہ کچھ ارمان
ہائے بیٹا نہ تم چڑھے پروان — شوق

قول فیصل:- اس کا متعدی "پروان چڑھانا" بھی بولتے ہیں -

صدقے تری خالق کے یہ دن مجھ کو دکھایا
بے آس تھی جس سے اوسے پروان چڑھایا — جان صاحب

پروانگی - اجازت، حکم، فرمان - فارسی، قدیم اہل دفتر کی اصطلاح -

تا صبح فرد فرد میں بیگانگی ہوئی
برخاست کی چراغوں کو پروانگی ہوئی — انیس

پروانہ ۱ - اوس چھوٹے چوپائے جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چیختا ہوا چلتا ہے - تاکہ دوسرے جانور شیر کی موجودگی سے خبردار ہو کے چھپ جائیں - یہ شیر کا پس خوردہ کھاتا ہے فارسی۔

قول فیصل - اُردو میں مستعمل نہیں - صوبۂ بہار میں اس کو پھیکنیا ہی کہتے ہیں

پروانہ ۲ - وہ تحریر یا فرمان جو مسافر کو اس غرض سے دیا جاتا ہے کہ راہ میں اُس سے کوئی مزاحمت نہ کرے - فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال -

قول فیصل:- ان معنوں میں پروانۂ راہداری زیادہ مستعمل ہے -

پروانہ ۳ - فرمان، حکمنامہ، فرمان شاہی - فارسی، قلیل الاستعمال -

پروانہ لکھا کر گئے عامل کئے جس وقت
کہتا ہے وہ پیسہ ابھی مجھ پاس کہاں ہے — سودا

پروانہ ۴ - وہ چھوٹا پردار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہو پتنگا - فارسی، فصیح، رائج -

پروانہ جانباز سوئے شمع رواں ہے
بلبل کو خیال گل تر میں خفقاں ہے — تعشق

پروانہ ۵ - مجازاً عاشق، فریفتہ، گرویدہ کو کہتے ہیں اُردو فصیح، رائج -

دلسوز بیکسی سا نہیں کوئی بعد مرگ
پروانہ ہو گئی مری شمع مزار کا — امیر

پروانۂ راہداری - حکومت کی طرف سے دیا ہوا وہ اجازت نامہ جو مسافر کو اس غرض سے دیا جاتا تھا کہ حکومت کے افسران راستہ میں کسی شک کی بنا پر اوس سے کوئی مزاحمت نہ کریں - نیز اپنے ملک کے باہر اور کسی نیک چلن مسافر سمجھا جائے - فارسی، فصیح، رائج -

قول فیصل :- اب ان معنوں میں "پرمٹ" اور "پاسپورٹ" اپنے اپنے محل پر رائج ہو گیا ہے۔

پُرْوائی - بادِ مشرق، پورب کی سمت سے چلنے والی ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹھنڈی آہیں بھی گئیں گیسوؤں والوں کے ساتھ
نہ وہ پُروائی کے جھونکے نہ وہ برسات کی رات (تیر)

پُرْوائے - لکڑی کے وہ ٹکڑے یا ہوتے ٹکڑے جو پلنگ کے پایوں کے نیچے اون کو زمین سے بلند رکھنے کے لیے رکھے جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا واحد "پروایا" بہت کم مستعمل ہے۔

پَر و بال - پرند جانوروں کے پر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

باوجودیکہ پر و بال نہ تھے آدم کے
وہاں پہنچا اور جا کے فرشتے کا بھی مقدور نہ تھا

پَر و بال نکالنا - کسی کام کی ہمت کرنا، کاربرآری کے لیے کوشش شروع کرنا۔ اُردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

مطلوب کا تنگ ہو گئے سب حال
چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَرْوتا (بواو مجہول) بیٹے کا پوتا، پوتے کا بیٹا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- پوتے کی لڑکی کو پروتی کہتے ہیں۔

پَرْوَر - پرورش کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- تنہا مستعمل نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں، جیسے "بندہ پرور، ذرہ پرور" وغیرہ۔

پَرْوَرْدِگار - پالنے والا، خدا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

عروج لے جب پروردگار دے مجھ کو
خزاں میں رنگ برنگ بہار دے مجھ کو (عشق)

پَرْوَرْدہ - پالا ہوا، پرورش کیا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

صاحب شاخ و برگ و بار ہے آم
نازپروردۂ بہار ہے آم (غالب)

پَرْوَرْدَہ :- شکر کا وہ شیرہ جو مربہ بنانے میں بار بار بدلا جاتا ہے۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

پَرْوَرْدَہ :- جب کوئی شخص کسی غیر کی اولاد کو لے کر پال لے تو وہ اس شخص کا پروردہ کہلاتا ہے، لے پالک۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- ہر شخص جانتا ہے کہ وہ ان کی حقیقی اولاد نہیں ہیں، ان کے پروردہ ہیں۔

پَرْوَرْدَۂ نمک - دیرینہ نمک خوار، کسی کے نمک سے پرورش پایا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع - جس کا پروردۂ نمک ہے غرور (سودا)

قول فیصل :- اسی محل پر "نمک پروردہ" بھی بولتے ہیں۔

پَرْوَرِش :- پلنا، بڑھنا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کیا ربط خرمی سے کہ مانند طفل اشک
پالی ہے پرورش مرے دل نے الم کے ساتھ (سودا)

پَرْوَرِش :- مجازاً مہربانی، عنایت۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

کیا پرورش تھی بندے پہ اس حکم کے نثار
اپنا گناہگار رہا دم میں رستگار (انیس)

پَرْوَرِش دینا - پرورش کرنا، پالنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

غم آغوش بلا میں پرورش دیتا ہے عاشق کو
چراغ روشن اپنا قلزم صرصر کا مرجاں ہے (غالب)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "پرورش کرنا" ہی بولتے ہیں۔

پُرُوسن کے منہ پر بہے گا تو اپنی بھی انگلی چپکے گی - غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا سا ہمیں بھی فائدہ ہوگا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اب لکھنؤ کی عورتوں میں یہ مثل بالعموم رائج نہیں۔ صاحب نور اللغات نے "پرُوس، پرُوسی اور پرُوسن" کو (رائے مہملہ کے ساتھ) لکھنؤ کی زبان لکھا ہے لیکن ایسا نہیں ہے، یہ تلفظ چھوٹے بچوں اور دیہاتیوں کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں ہمیشہ سے (رائے ہندی کے ساتھ) "پڑوس، پڑوسی اور پڑوسن" زبانوں پر ہے۔

پْرُوسِسْشَن - (بواو مجہول) جلوس، انگریزی، مذکر۔ انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- یونیورسٹی کے لڑکوں نے اپنے مطالبات منظور کرانے کے سلسلے میں ایک بہت بڑا پروسسشن نکالا تھا لیکن سڑک پر پہنچتے ہی اسے پولیس نے منتشر کر دیا۔

قول فیصل :- ابھی تک صرف انگریزی تعلیم یافتہ طبقے یا انگریزی زبان بولنے والوں میں مستعمل ہے اور اس حد پر قلیل الاستعمال ہے کہ اردو میں داخل نہیں۔

پْرُوف (بواو معروف) جب کوئی کتاب یا کاغذ پریس میں چھاپا جاتا ہے تو پہلے ایک کاغذ نمونۃً چھاپ کر اس کے چھپوانے والے کو دکھایا جاتا ہے تاکہ اگر کوئی عیب رہ گیا ہو تو وہ بتا دے اور اس کو درست کر دیا جائے، اس نمونۃً چھپے ہوئے کاغذ کو "پروف" کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- یہ لفظ فی الحقیقت انگریزی ہے۔

لیکن چونکہ اس محل پر اُردو میں کوئی دوسرا لفظ کم و بیش بھی مستعمل نہیں لہٰذا اس کو اردو زبان میں داخل سمجھنا چاہیے۔

پُرُوفیسر (پُرو بواو مجہول۔ فِسَر) کسی بڑے تعلیمی یا صنعتی ادارے کا اُستاد، ماسٹر۔ انگریزی مذکر، رائج۔

قولِ فیصل:۔ "پروفیسر" کے مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اُردو میں کوئی لفظ سوا "ماسٹر" کے (جو خود انگریزی ہے) موجود نہیں ہے۔

پُرُوگرام (بواو مجہول) مختلف کاموں کا سلسلہ ترتیب نیز ان کا وقت معین کر دینے کو کہتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل:۔ ایک پروگرام ذہن میں بھی ترتیب دیا جاتا ہے جیسے "مؤلف مہذب اللغات" یعنی مہذب اپنے پروگرام کے مطابق ۲۰ اپریل کو دہلی پہنچے وہاں سب سے پہلے مرکزی حکومت کے وزیر آنریبل حافظ محمد ابراہیم سے شرفِ ملاقات حاصل کیا اور پانچ دن تک اپنے لغت کے بعد دوسرے قدردانوں سے ملتے رہے۔ ۲۰ اپریل کو آنریبل پرائم منسٹر نے شرفِ حضوری بخشا اور مہذب اللغات کی دونوں جلدیں نہایت عزت افزائی اور قدردانی کے ساتھ قبول فرمائیں۔ اس کے بعد اپنے مجوزہ پروگرام کے مطابق سکریٹریٹ کے بعض دفاتر میں کچھ ضروری کام انجام دیے اور ۲۸ اپریل کو لکھنؤ واپس آئے۔
اور اس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی پروگرام کہتے ہیں جس پر کاموں کی تفصیل کے ساتھ اور ان کا مقررہ وقت بھی لکھ دیا گیا ہو جیسے "تمھاری جیب میں پروگرام رکھا ہے ذرا اس میں دیکھو تو کس کے اجلاس میں پہلی تقریر کس کی ہے۔"

پُرُوَل۔ ایک مشہور ترکاری۔ اُردو فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "پرولوں" مستعمل ہے۔ بلاتغیر لفظی (پرول) بھی جمع کے معنوں میں بولتے ہیں جیسے "حکیم صاحب نے مریض کو پرول بتائے ہیں"۔ صوبۂ بہار میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

پُرُونا (بواو مجہول) سوئی میں تاگا ڈالنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محاورہ:۔ یہ پرانی کھلائی پلائی کی بات ہے کہ وہ سو برس کے سن میں سوئی پرو لیتے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ ایک دھاگے میں موتی کے دانے یا تسبیح کے دانے پہنانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ مجازاً تیر میں ایک قسم کی بہت سی چیزیں چھید کے چھنسی ہو جانے کو بھی "پرونے" سے تعبیر کیا گیا ہے جو محض ایک تصرف شاعرانہ ہے اس لیے کہ جس چیز میں سوراخ موجود نہ ہو اس کے لیے "پرونا" مستعمل نہیں۔

خنجروں نے یہ لختِ جگر اس میں پرو دے
جو تیر ہے سفاک کا پھولوں کی چھڑی ہے (انیس)

پُرُونوٹ:۔ (بپرو بواو مجہول) وہ قانونی تحریر جو قرض لینے والا اس شخص کے حق میں لکھتا ہے جس سے قرض لیتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس تحریر میں شرح سود ظاہر کر دینا ضروری ہے۔ اس کی کوئی مدت نہیں ہوتی بلکہ عند الطلب ادا کر دینے کا تحریری وعدہ ہوتا ہے یعنی قرض خواہ جس وقت چاہے طلب کر سکتا ہے۔ اسی بنا پر اس کو "عند الطلب رقعہ" بھی کہتے ہیں لیکن چونکہ یہ نام خاص تعلیم یافتہ طبقے تک محدود ہے اور "پرونوٹ" کو عمومیت حاصل ہو چکی ہے اس لیے اب اسے اردو میں جذب کیا جا سکتا ہے۔

پَرْوِیْن:۔ (بیائے معروف) آسمان کے چھ چھوٹے ستاروں کا نام جو قریب قریب ہیں اور جھمکے کی شکل میں نظر آتے ہیں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے
اے فلک دیکھ کے پروین اُسے شرماتا ہے (نسیم دہلوی)

قولِ فیصل:۔ اسی کو فارسی میں پرن نیز پرند، اُردو میں جھمکا اور عربی میں ثریا کہتے ہیں۔

پَرَہ۔ دامن، کنارہ، طرف، پہلو، برگ، گرہ، قفل کی جھوڑ، ناک کا نتھنا، چکی کا پاٹ، کنویں کی گراری۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔ تعلیم یافتہ حضرات نتھنوں کے درمیان کی ہڈی کے لیے کبھی کبھی "پرہ بینی" بول دیتے ہیں۔

پُرہَول۔ خوفناک، بھیانک۔ فارسی فصیح، رائج۔

غربت میں نئی راہ ہے لوگ نہیں گھر
وہ خانۂ پُرہول، یہ آرام کا خوگر (انیس)

پَرہیز (بیائے مجہول) دوری، علیحدگی، اجتناب، احتیاط۔ فارسی فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہو
ع۔ مسیحا ہیں مگر بیمار سے پرہیز کرتے ہیں (آتش)
بیمار کے مضر غذاؤں اور نقصان دہ باتوں سے بچنے کے لیے خاص طور سے مستعمل ہے۔
ع۔ شرم کیا ہے آنکھ کی پرہیز ہے بیمار کا (جلیل)
پرہیز باقی نہ رہنے کے لیے "پرہیز ٹوٹنا" بولتے ہیں۔

پَرہیزگار۔ صالح، متقی، گناہ سے بچنے والا، پارسا۔ فارسی فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ احتیاط کے ساتھ زندگی بسر کرنے اور گناہ سے بچنے کو "پرہیزگاری" کہتے ہیں۔

توڑ دے توبہ کہ ہے بادہ خواری کا زور
موسمِ گل کو کہاں پرہیزگاری سے ہے دوست (آتش)

پَرہیزی کھانا ۔ وہ غذا جو کسی مریض کے لیے اوس کے مرض کو موافق رکھتے ہوئے تجویز کی جاتی ہے اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ بد مزہ کھانے کو بھی طنز سے کہتے ہیں۔

پَرَّی ۔ ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ اس کی جمع "پرّیاں اور پرّیوں" مستعمل ہے۔

پَرے ۔ اُس پار، اُس طرف۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ہے پرے سرحدِ ادراک سے اپنا مسجود
قبلے کو اہلِ نظر قبلہ نما کہتے ہیں — غالب

قول فیصل ۔ الگ، دور، "علیحدہ" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

اور سب تم سے دور بیٹھے ہیں
ایک ہم ہیں کہ پرے بیٹھے ہیں — مصحفی

پَرِی ۔ قوم جن کی عورت، ایک خیالی حسین ترین زنانی مخلوق جس کے پر بھی فرض کیے گئے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

شوخیاں ہر ناخنِ پا میں ہیں چشمِ حور سی
تیرے تلووں میں صفائی ہے پری کے گال کی — ناسخ

قول فیصل ۔ اس کی جمع پریاں اور پریوں مستعمل ہے۔

پری مجازاً حسین خوبصورت چیز، اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال ہے

شانہ کیوں نہ بلائیں تری مشاطہ کے ساتھ
زلف سے مانگ پری مانگ سے بہتر گیسو — جلال

پری ۔ مجازاً معشوق۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تیز سے سرخ ایک دم میں ہو گیا رنگ حنا
اس قدر رکھتا ہے ناسخ وہ پری تحریر یا — ناسخ

پَرِیاں ۔ پری کی جمع۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پَرِیاں ۔ کبوتر کے بازو میں جو پر ہوتے ہیں اُن میں سے اندر کے رخ کے دس پروں کو پریاں کہتے ہیں۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

پَرِی اَندام ۔ نازک اندام، پری کا سا حسین و نازک جسم رکھنے والا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

تجھ سے خلوت میں نظربازی کیا کرتا ہے روز
اے پری اندام ہے میری نظر میں آئینہ — ناسخ

پَرِیاں سر سے اُتروانا ۔ عمل کے زور سے کسی کے سر پر آئی ہوئی پری یا پریوں کو ہٹا دینا۔ اُردو، عرف، متروک۔

پریاں مجھ میں نے سر سے اُتروائیں بارہا
اُترا نہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح — جر

پَرِی بَند ۔ عورتوں کا ایک زیور جو کلائی میں پہنتی ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پَرِی بَند ۔ کشتی کا ایک داؤں۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

پَرِی پَیکَر ۔ پری کا سا حسین جسم رکھنے والا، مجازاً خوبصورت انسان۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اوٹھا
ہر قدم پر جائے گرد اک فتنۂ محشر اوٹھا — ناسخ

پَرِیت ۔ (یائے مجہول) بھوت آسیب۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ بھوت کے ساتھ ملاکر (بھوت پریت) زیادہ بولتے ہیں اس کی جمع پریتوں مستعمل ہے جیسے "شاہ جی کانپ اُٹھے کہ پریتوں کا لشکر کا لشکر آن کھڑا ہوا"۔ (فسانۂ آزاد)۔

پَرِیڈ ۔ فوجی قواعد۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج

قول ۔ انگریزی لفظ "پریڈ" کا بگڑا ہوا ہے۔ دہلی میں مذکر بولتے ہیں۔

پَرِی جَمال ۔ پری کا سا حسن رکھنے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پَرِی جھَپک ۔ عورتوں کے پیروں میں پہننے کا ایک زیور جو چھوٹی پٹری کی وضع کا ہوتا ہے

پَرِی چِہرَہ ۔ (پری چہرہ) پری کا سا چہرہ رکھنے والا، مجازاً خوبصورت، حسین۔ فارسی ترکیب فصیح، رائج۔

اوس پری چہرے نے دیکھا ہے مگر منہ اپنا
آج آتا ہے نظر مجھ کو پری آئینہ — ناسخ

پَرِی چَھم ۔ پیروں میں پہننے کا ایک زیور۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع ۔ پری وہ جوڑیاں پیاری پری چھم (نظیر)

قول فیصل ۔ حسین و طرحدار عورت کو بھی پیار سے کہتے ہیں۔

پَرِی خانہ ۔ پریوں کے رہنے یا جمع ہونے کی جگہ، مجازاً وہ جگہ جہاں حسینوں کا مجمع رہتا ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ ہائے اس وقت پری خانے میں سہیلیوں کے ساتھ اٹکھیلیاں کر رہی ہوگی (فسانۂ آزاد)

پَرِی خواں ۔ وہ شخص جو جن پری وغیرہ اُتارتا ہے، عامل۔ فارسی، عاملوں کی اصطلاح

پری خواں کو لا کوئی افسوں پڑھائے
کسے کوئی جا کے تعویذ لائے — میر

پَرِی رُخ ۔ پری کی سی حسین صورت رکھنے والا، حسین، خوبرو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ فارسی قاعدے سے اس کی جمع "پری رخاں" اور اُردو قاعدے سے "پری رخوں" مستعمل ہے جیسے "کبھی پری رخوں کا جمال دیکھ کر مفتون ہو گئے کبھی لیلیٰ وش پر نظر پڑی اور مجنوں ہو گئے"۔ (فسانۂ آزاد)

پری رُخسار۔ پری کے سے حسین رخسار رکھنے والا، مجازاً حسین، خوبصورت۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اوس پری رخسار پہ پھبتی کبھی ہے مُو کی
پیچ تو یہ ہے سر بھی ہے کیا ہی مجھ کو دور کی — سودا

پری رُو۔ (بیائے معروف و واو معروف) خوبصورت، حسین، مجازاً معشوق۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حنائی ہاتھ دریا میں جو دھوئے اس پری رو نے
نظر آئی مجھے کل آتش بے دود پانی میں — ناسخ

پری زاد۔ (پری بیائے معروف) زادہ، پری، پریوں کی اولاد۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ایسی جا پر کہ انسان کہیں چلتے ہیں
واں مری جان پریزادوں کے پر جلتے ہیں — امانت

قول فیصل:۔ مجازاً معشوق کے معنی میں بھی بولتے ہیں

گریوں ہی آنکھ ڈوبیں گے پریزاد لے تم
دوستی پر یہ علم چاؤ ذوق ہر جائے گا — ناسخ

شرف نے "گفتگو" کے ساتھ بطور صفت استعمال کیا ہے ؎

کیونکر نہ غش کروں ترے حسن کلام پر
لہجہ ہے دلفریب، پریزاد گفتگو — شرف

لیکن لکھنؤ میں کسی بیجان کو اشارۃً پریزاد کہتے ہیں، کسی بیجان خوبصورت چیز کی صفت قرار دیتے ہیں۔

پریس (پرِس) چھاپے خانہ۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف:۔ لکھنؤ پریس ہندوستان کے بڑے پریسوں میں ہے۔

قول فیصل:۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "پریس" اور اردو میں "پریس" ہے۔ اردو قاعدے سے اس کی جمع پریسوں مستعمل ہے۔

پریسیڈنٹ (پرِ سی ڈِنٹ) صدر۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ سنا ہے کہ امریکہ میں پریسیڈنٹ کا الکشن ہونے والا ہے۔

پریشاں۔ منتشر، حیران، غیر مطمئن، فکرمند۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دم مذبوح پہ تعجیل نکلتا نہیں کیا
حال بسمل سے زیادہ ہے پریشاں قاتل — واثق لکھنوی

قول فیصل:۔ پراگندہ و منتشر کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

دل تو ہے سینے میں پر جمعیت خاطر کہاں
اس کا شیرازہ تو زلفوں سے پریشاں ہو گیا — ناسخ

پریشاں حال۔ غربت اور افلاس میں گھرا ہوا، مفلس، مصیبت زدہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ مصلحتاً اپنے کو پریشان حال بنائے رہتے ہیں ورنہ فی الحقیقت وہ محتاج نہیں ہیں۔

قول فیصل:۔ افلاس و تنگدستی کے لیے "پریشان حالی" بولتے ہیں جیسے "کسی شریف کی پریشان حالی دیکھ کر دل پس جاتا ہے"۔

پریشاں خاطر۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کے دل کو سکون و اطمینان حاصل نہ ہو، فکرمند، غیر مطمئن، متردد۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

میر پریشاں خاطر آکر رات رہا بتخانے میں
راہ رہی کعبے کی ادھر یہ سودائی کدھر گیا — میر

پریشاں خاطری۔ پریشان خاطر ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پریشاں دل۔ پریشان خاطر، وہ شخص جس کے دل کو سکون و اطمینان نصیب نہ ہو۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

پریشان کرنا، ستانا، عاجز کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جگر و دل کو وہ لے جائیں تو قصہ جائے
اب یہ دو فیل مجھے کرتے ہیں پریشان بہت — جلال

پریشاں نظری۔ بہکی بہکی نظروں سے دیکھنا، ایک طرف نظر جما کے نہ دیکھنا، گھبراہٹ کے ساتھ ادھر ادھر دیکھنا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

کون وہ دن تھے کہ جب تب مرے نظارے کو
ترے آئینے میں پریشاں نظری کا تھا جوا — عروج

پریشانی۔ تفکر، انتشار، دلجمعی کی ضد۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہول اس چھیڑ میں ہو گا کہ ہوئی یا بخش
زلف الجھے مرے دل کی پریشانی سے — ثاقب

قول فیصل:۔ زحمت برداشت کرنے کے لیے "پریشانی اٹھانا" بولتے ہیں جیسے "راستہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے تمہارے گھر تک پہنچنے میں مجھکو بہت پریشانی اٹھانا پڑی"۔

پریشانیٔ خاطر۔ خاطر جمع نہ ہونا، دل کو اطمینان حاصل نہ ہونا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آج ہم اپنی پریشانیٔ خاطر ان سے
کہنے جاتے تو ہیں پر دیکھیے کیا کہتے ہیں — غالب

پری شیشے میں اُتارنا۔ کسی عمل کے زور سے پری کو شیشے میں بند کر لینا۔ مجازاً کسی حسین کو اپنے بس میں کر لینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کسی دن انکو افسون تصور کھینچ لائے گا
اتارے گا پری اک روز یہ شیشہ مرے دل کا — وزیر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پری شیشے میں اترنا" ہے۔

بھی مستعمل ہے۔

آشنا مفت نہیں دل سے خیال رخ یار
اُتری ہے لاکھ فسوں سے یہ پری شیشے میں — سودا

پری طلعت ۔ پری کا سا حسین، ایسا حسین جس پر پری کا دھوکا ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اُلایا وہ پری طلعت سلیماں جو شب دریا
بجھائے شعلہ ہو گا نمک داؤد پانی میں — ناسخ

پری کا ٹکڑا ۔ حسین، خوبصورت۔ اُردو، متروک۔

ابر باراں کا مزہ ہم سے بھلا پوچھے ہے
ہاتھ میں جام بغل میں وہ پری کا ٹکڑا — بحر

پری کا سایہ پڑنا ۔ پری کا اثر ہونا، مجازاً ہوش و حواس بجا نہ ہونا، مجنون ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پڑتا ہے کس پری کا سایہ اس پر
ہمارا دل تو دیوانہ نہیں تھا — داغ

پریکٹس ۔ مشق، مہارت۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

محل صرف: ایک ہی نشست میں ان کو اتنی پریکٹس ہو گئی ہے کہ ایک منٹ میں سو لفظیں ٹائپ کر لیتے ہیں۔

قول فیصل: ڈاکٹروں اور وکیلوں کے پیشے کے لیے خاص طور سے بولا جاتا ہے جیسے "ڈاکٹر بہادر کی چالیس برس کی پریکٹس ہے اور تجربہ کا یہ عالم ہے کہ مریض کی نبض پر ہاتھ رکھا اور اس کا کل حال خود بتانا شروع کر دیا۔"

پرکھا ۔ (بیائے مجہول) آزمائش، تجربہ۔ ہندی، مذکر، متروک۔

ست ورکو بہت کیا پرکھا ہم نے
دیکھا تو عجب یہاں کا دیکھا ہم نے — درد

قول فیصل: شکوہ و گلہ کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

ذلیل و خوار ہیں ہم آگے خوباں کے ہمیشہ سے
پرکھا کچھ نہیں ہے ہم کو ان کی جھڑکی گالی کا — میر

پریل ۔ ایسے مرغ کو کہتے ہیں جو پروں کی زیادتی سے دیکھنے میں بھاری معلوم ہوتا ہو لیکن درحقیقت ہڈی کا ہلکا ہو۔ اُردو، مرغ بازوں کی اصطلاح۔

پریل ۔ تاشوں کے ایک کھیل فلاش میں ایک آدمی کے ہاتھ میں ایک ہی قسم کے تین پتے آجاتے ہیں تو ان پتوں کو پریل کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف: تمھارے ہاتھ میں تریوں کی پریل تھی پھر تم نے پتے کیوں پھینک دیئے۔

پریم ۔ (بیائے مجہول) محبت، عشق۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: ان دونوں بہن بھائیوں میں آپس میں بڑا پریم ہے۔

پریوا ۔ (بیائے مجہول) ہندی مہینے کی پہلی تاریخ۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

پریوش ۔ (پری وش) پری کے مثل، پری کے مانند، حسین، خوبصورت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زیبا تھا دم جنگ پریوش اُسے کہنا
معشوق بنی سرخ لباس اُس نے جو پہنا — انیس

پریوں دار ۔ ایک قسم کا کنکوا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

پریوں کا اکھاڑا ۔ پریوں کی محفل، مجازاً حسینوں کی محفل۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوں تخت حسینان معانی اُتر آئے
ہر چشم کو پریوں کا اکھاڑا نظر آئے — انیس

پریوں کا تخت ۔ وہ خیالی تخت جس پر جھمگڑ پریاں پرواز کرتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چمن بے ابر بے، ساقی لگا دے کشتی مے
اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اُترا — قلق

قول فیصل: اس کا صرف "اُترنا" اور "اُتارنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ اُتارنا کے ساتھ بھی نظم ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

شاعری سے فائدہ پڑھیے کوئی ایسا عمل
جس سے گھر میں تخت پریوں کا اُتارا کیجیے — ناسخ

پریوی کونسل ۔ (پری وی کاؤنسل) انگلستان کی عدالت عالیہ، انگلستان کی سب سے بڑی وہ قانونی جماعت جو فرمانروائے انگلستان کے امور میں مشورہ دیتی ہے۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل: برطانوی حکومت کے زمانے میں ہندوستان کے مقدموں کی آخری اپیل پریوی کونسل ہی سے فیصل ہوتی تھی لیکن آزادی ہندوستان کے بعد سے یہ رابطہ ختم ہو گیا ہے۔

پڑا ۔ کسی فعل کے بیساختہ واقع ہو جانے کے محل پر اس فعل کے ساتھ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سچ ہے جگر ہو خون تو کیا دل کو کل پڑے
مالک تھے صبر کے اگر آنسو نکل پڑے — عرش

قول فیصل: کوئی کام مجبوری کرنے کے محل پر بھی اس کام کے ساتھ اضافہ کر کے بولتے ہیں۔

کچھ اس ادا سے آپ نے پوچھا مرا مزاج
کہنا پڑا کہ شکر ہے پروردگار کا — شہید

کسی بات کی کثرت یا کسی کام کا تسلسل یا کسی امر کی طرف سے کیفیت بے توجہی ظاہر کرنے کے محل پر بھی فعل کے ساتھ اضافہ کر کے بولتے ہیں جیسے "دو دن سے پانی پڑا برس رہا ہے اور تم نے ٹونٹی کی مرمت نہیں

گردانی۔"
لیے لیتے" کوئی کام انجام دینے کے لیے بھی بولتے ہیں
جیسے "زیادہ بڑھاپے میں انسان گیلا پڑا باتیں کیا کرتا ہے"
حقارت سے کسی کی بات کا ذکر کرنے کے محل پر عورتیں
بولتی ہیں جیسے "اون کے بدنام کرنے سے میں بدنام
نہیں ہو جاؤنگی اون کے ایسے بہت پڑے بکا کرتے ہیں۔"

پڑا پانا۔ راستے میں کسی کی گری ہوئی چیز پا جانا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

کہتے ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا
دل کہاں کہ گم کیجے ہم نے مدعا پایا — غالب

قول فیصل:۔ مجازاً کوئی چیز مفت و بے محنت ہاتھ لگنے
پر بھی بولتے ہیں۔ خوشی کے لیے پڑی پانا بولتے ہیں۔

عزت افزائی دعجز سے ہاتھ آئی امیر
خوش ہوں میں سمجھے یہ بڑی چیز پڑی پائی — امیر

انھیں معنوں میں "پڑا ملنا" اور "پڑی ملنا" بھی
بولتے ہیں۔

پڑاپٹر۔ ایک قسم کی آواز۔ خاص کر جوتوں اور
تھپڑوں سے کسی کو مارنے کی آواز۔ اُردو، صرف،
فصیح، رائج۔

گت ہی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک
کوئے جاناں سے پڑاپٹر کی صدا آتی ہے — داغ

پڑا پھرنا۔ بے تکلفی کے ساتھ گھومنا پھرنا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

اشک کے دامن مژگاں سے گر کر گرتے تھے
سامنے حضرت شبیر پڑے پھرتے تھے — عشق

پڑا رہنا۔ جان بوجھ کر یا کسی مجبوری کی وجہ سے
کاہلوں کی طرح پڑے رہنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج

بند۔ ہے کوئی کب تک شکستہ پا کی طرح
خدا نے کیوں نہ بنایا مجھے ہوا کی طرح — رشک

پڑاق۔ کسی کے سر یا رخسار پر ہاتھ سے مارنے کی
آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زاہد کے سر پہ ایک جمائی پڑاق سے
پھر مل رہا ہوں ہاتھ کہ اچھی نہیں پڑی — مخمور

پڑاقا۔ ایک قسم کی آتشبازی جس میں آگ لگانے
سے آواز پیدا ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ چھوڑا پڑاقا میں نے ترا دل دہل گیا۔ (جان صاحب)

قول فیصل:۔ اسی کو بچے اور عوام "پڑاخا" بھی
بولتے ہیں

پڑاقا۔ بندوق اور تپنچے کی ٹوپی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ٹوپی دار بندوق پرانے زمانے میں
استعمال ہوتی تھی اب اس کا رواج بہت کم ہو گیا ہے۔

پڑاقا۔ بندوق کا گھوڑا۔ اُردو، شکاریوں اور
لشکریوں کی اصطلاح۔

نوچ ہوا کے ہاتھ میں کرچیں اپنی ہوئی
غنچوں کی دھجیاں لیں پڑاقے چڑھے ہوئے — سحر

پڑاق سے بول اٹھنا۔ دوسرے کی بات
میں بے سمجھے بوجھے بول اٹھنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ تمھاری ماما ایسی بدتمیز ہے کہ ہر ایک کی
بات میں پڑاق سے بول اٹھتی ہے۔

پڑاقے کی گوٹ۔ عورتوں کے پرانی وضع کے پاجاموں
میں مختلف رنگوں کے ٹکڑے جوڑ کر گوٹ بناتے ہیں اسکو
کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پڑا ہونا۔ گرا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غ۔ تھے جہاں گل نظر آتے ہیں وہاں خار پڑے (آتش)

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "پڑی ہونا" بولتے ہیں۔

پڑا ہونا۔ کسی کی بیکسی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے
ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مہینہ بھر سے وہ اسپتال میں پڑا ہوا ہو
اور مرض کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔

پڑا ہونا۔ باقی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شام ہو رہی ہے اور ابھی بہت کام پڑا
ہے۔ ذرا جلدی ہاتھ چلاؤ۔

پڑا ہونا۔ کسی حقیر چیز کے لیے بولتے ہیں۔
اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دروازے کے سامنے دو دن سے
کوڑا پڑا ہوا ہے آج اس کو اٹھوا دو۔

پڑا ہونا۔ کوئی چیز بے ترتیبی سے بے جگہ رکھی ہونے
کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ حال بارگاہ شہ کربلا ہوا
پردہ پڑا ہے خیمے کے در پر جلا ہوا — تعشق

پڑاؤ۔ (بفتح اول ودوم و واو مجہول) کسی سفر
کے راستے میں لشکر یا قافلے کا عارضی قیام۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "پڑنا" اور "ڈالنا" کے
ساتھ زیادہ ہے مجازاً بہت سے آدمیوں کے کسی کے
گھر پر اوس کی خوشی کے خلاف جمع ہو جانے کے لیے
بھی بولتے ہیں۔

مجھ کو وحشی سمجھ کے یاروں نے
میرے گھر پر پڑاؤ ڈال دیا — داغ

پڑاؤ مارنا۔ چھاپا مارنا۔ کسی لشکر پر فتح حاصل
کرنے کے لیے یا قافلے کو لوٹنے کے لیے اوس پر دن کو
یا رات کو اچانک حملہ کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پڑپڑانا۔ زبان میں مرچیں لگنا۔ زبان پر کسی
چیز کی تیزی محسوس کرنا۔ جیسے "پڑپڑانا"۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "چٹ پٹانا" بولتے ہیں۔

پڑتا۔ حصہ رسدی۔ شرح لگان مالگزاری کی
شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے۔ ہندی، زمینداری

کی اصطلاح۔

پڑتا: کسی تجارت کے مال میں قیمت خرید پہ نفع کا اوسط۔ پڑتا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اتنے میں ہمارا پڑتا نہیں کھاتا۔ اگر آپ ایک روپیہ اور بڑھا دیں تو سودا ہو سکتا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بیٹھنا، بٹھانا، لگنا، لگانا، آنا اور کھانا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

پڑ جانا:۱ پیدا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیری میں جالی پڑ جائے تو ٹرپنے کے دم کی نہیں رہتی۔

پڑ جانا:۲ بیمار ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہارا لڑکا دن بھر دھوپ میں کھیلتا ہے اور تم منع نہیں کرتے۔ ابھی پڑ جائے گا تو پھر ڈاکٹر حکیم کرتے پھرو گے۔

پڑ جانا:۳ ہوا کا گر جانا، ہوا کا کم ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑ جانا:۴ نکل آنا، اُبھر آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیا عجب پیکر عشاق ہے خاک چمن پہ
کیا عجب دانے جو پڑ جائیں نکل آئیں پھل — قدر

پڑ جانا:۵ بیا ختگی کے ساتھ ضرب لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گہ پڑ گئی سینے پہ جگر پہ کبھی آئی
گہ پہلو پہ کبھی کمر پہ کبھی آئی — انیس

پڑ رہنا: لیٹ رہنا، سو رہنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دھجدھج سے عنبر ہوں باغباں گلشن میں بیٹھنے
کہیں پہ پڑ رہوں گا سایۂ برگ شجر ہو کر — ثاقب لکھنوی

پڑ مرنا: مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا۔ اس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑنا: مصیبت آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

میرے احوال پہ نہ ہنس اتنا
یوں بھی اے مہربان پڑتی ہے — دتو

پڑنا:۲ لگنا، کھچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ڈیوڑھی پہ بہن روتی تھی وال روتے تھے شبیر
باراں کی طرح تیر ستم پڑتے تھے تن پر — انیس

پڑنا:۳ ٹھہرنا، قیام کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہم میں ہوش نہیں صبر نہیں تاب نہیں
اٹھ بھی اے دردِ دل اب کیوں ہو پڑا رہتا ہیں — امیر

پڑنا:۴ پیش آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا رحم ہے اس عقدہ کشائی کے میں قرباں
مشکل جو پڑی دم میں اسے کر دیا آساں — انیس

پڑنا:۵ مشغول ہونا، مصروف ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پڑے کتاب کے قصوں میں کیا کرو دل صاف
جو دل ہو صاف پڑھا رہ رختۃ الصفا مجھ — ذوق

پڑنا:۶ واقع ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غل ہو کبھی یوں فوج کو لڑتے نہیں دیکھا
مقتل میں رن ایسا کبھی پڑتے نہیں دیکھا — انیس

پڑنا:۷ شامل ہونا، شریک ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم مست نے بھی پیتے ہیں تو کانپتے ہوئے
توبہ پڑی ہوئی ہے ہمارے گناہ میں — امیر

پڑنا:۸ طبیعت کے مناسب ہونا، مفید ہونا (فقرہ)۔ یہ دوا نہیں پڑتی (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑنا:۹ جفتی کھانا، چوپایوں کے لیے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑنا:۱۰ حصے میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو روپے کے قلمی آم سب بچوں میں تقسیم کیے چار چار آم ہر ایک کے حصے میں پڑے۔

پڑنا:۱۱ جب کوئی شخص اپنے عادات و خصائل میں کسی سے مشابہ ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

کیوں شورش فساد کریں کوہ و دشت میں
فرہاد و قیس پر ترے عاشق پڑے نہیں — رشک

پڑنا:۱۲ کسی چیز کے وزن، قیمت کا تعین کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چار روپے کا دس سیر گیہوں خریدا تو کتنے سیر پڑا؟

پڑنا:۱۳ دخل انداز ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھو تم اس معاملے میں نہ پڑو ورنہ زک اٹھاؤ گے۔

پڑنا:۱۴ دھن ہونا، فکر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہدے کوئی جلد آؤ بہن در پہ کھڑی ہے
گھر ڈوب رہا ہے تمہیں پانی کی پڑی ہے — تعشق

پڑنا:۱۵ کھانے پر بیتابی سے گرنا۔ اُردو، متروک۔

یہ معنی سن کے مثل تیر شہاب
دوڑا مطبخ کی سمت ہو بیتاب
جا کے مطبخ پہ یہ پڑا اس طرح
میں بیاں اس کا اب کروں کس طرح — سودا

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "گرنا" بولتے ہیں۔

پڑنا:۱۶ پہننا، ڈالا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پھولے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے (آتش)

پڑنا:۱۷ بعض افعال کے ساتھ مل کر بیاختگی و بے اختیاری کے معنی دیتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم تو ذرا سی بات پر الجھ پڑتے ہو۔

پڑنا :- مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اُن پر تو ایسی پڑی ہے کہ خدا دشمن پر نہ ڈالے۔

پڑنا :- غیر مستقل آمدنی کے اوسط کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- قلعے کی تنخواہیں تو بہت تھوڑی تھیں مگر اوپر سے انعام اکرام ملا کر بہت کچھ پڑتا (یعنی اوسط)

پڑنا :- جھینپنا، دبا بیٹھنا۔ اردو، متروک۔

ع۔ غزال چشم تاں پڑ رہے ہیں مجھ پہ پلنگ ہو کر (راسخ)

پڑوا :- بھینس کا نر بچہ۔ اردو، مذکر، دیہاتیوں کی زبان۔

قول فیصل :- وہ بچے کو "پڑیا" کہتے ہیں [illegible] اہل شہر بھی بولتے ہیں۔

پڑوس :- (بواو مجہول) دیوار بیچ۔ گھر سے ملا ہوا گھر۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کہتے تھے نہ جانے کا شوق کتنا سنبل میں
گھر آگ لگا دی کیا آپ کے پڑوس — سحر

پڑوسن :- (بواو مجہول) پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

شام آ کے گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی
اور پڑوسن چھپی کھیلیں بیٹھے بے کار بھلی — نظیر

قول فیصل :- اس کی جمع "پڑوسنیں" اور "پڑوسنوں" مستعمل ہے۔

پڑوسی :- (بواو مجہول) پڑوس میں رہنے والا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :- واحد جمع دونوں صورتوں میں مستعمل ہو، اپنے محل پر اس کی جمع "پڑوسیوں" بولی جاتی ہے۔

نے رات چین مجھ کو آہ و فغاں سے اپنی
نے دن پڑوسیوں کی راحت ملاحظوں سے — سودا

پڑھا جن :- نہایت ہوشیار و چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو، قریب بہ متروک۔

مدعی پر نہ چلے گا کبھی نخرہ میرا
وہ پڑھا جن ہوں نہ آئے گا کبھی قابو میں — داغ

قول فیصل :- مجازاً [illegible] کے لیے بھی بولتے تھے۔

حضور آتے تو پھر نامے کیوں لکھے جاتے
ہمارے سر سے پڑھا جن ابھی اتر جاتا — نیر

پڑھا گُنا :- عالم باعمل، پڑھا لکھا۔ مونث کے لیے "پڑھی گُنی"۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑھا لکھا :- تعلیم یافتہ، وہ شخص جو لکھنا پڑھنا جانتا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

خط میں کچھ لکھ دے تو اس کا کیا علاج
نامہ بر کوئی پڑھا لکھا نہ ہو — داغ

پڑھانا :- علم سکھانا، تعلیم دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- خود پڑھنے سے دوسرے کو پڑھانا زیادہ مشکل ہے۔

پڑھانا :- کسی کے خلاف ایسی باتیں کسی کے ذہن نشین کرا دینا جس سے وہ اس کی طرف سے برگشتہ ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا پڑھایا اسے کچھ غیروں نے
خط ہمارا نہ پڑھا کیا باعث — وزیر

قول فیصل :- ان معنوں میں "پڑھا دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ
میری طرف سے اس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے — سرور

پڑھانا :- صلاحیت رکھنے والے پرند جانور کو انسان کی بولی سکھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا — ذوق

پڑھانا :- کوئی بات کسی کے ذہن نشین کرانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پڑھائے ہوئے گواہ اکثر بیان دیتے وقت بہک جاتے ہیں۔

قول فیصل :- کسی ضرورت کے پیش نظر کوئی غلط بات کسی کو یاد کرانے کے لیے ہی بولتے ہیں۔

پڑھائی :- وہ خرچ جو کسی کی تعلیم پر ہو۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- اسکول کی پڑھائی میں [illegible] روپیہ صرف ہوتا ہے۔

قول فیصل :- تعلیم کے خرچ میں اسکول کی فیس نیز کتابوں وغیرہ کے اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ طریقۂ تعلیم کے معنی میں بھی مستعمل ہے جیسے لکھنؤ کے ہائر سکنڈری اسکولوں میں حسین آباد اسکول کی پڑھائی سب سے اچھی ہے۔

پڑھ پتھر ہوا :- نہ کچھ پڑھا نہ کچھ لکھا جاہل رہا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑھ پڑھ کے پھونکنا :- دفع مرض یا دفع بلا کے لیے کوئی دعا یا اسم پڑھ کے کسی پر دم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

مرے حال زبوں پر ہائے کس کس کو رحم آیا
اجل نے بھی تو کچھ پڑھ پڑھ کے پھونکا جان — داغ

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "پڑھ کے پھونکنا" اور "پڑھ کے دم کرنا" بھی بولتے ہیں۔

پڑھ پڑھ کے کسی کو کچھ کھلانا :- کوئی اسم یا دعا کسی چیز پر دم کر کے کسی خاص مقصد

کے پیشِ نظر کسی کو کھلا دینا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیوں نہ کر نہ باغیوں سے لگاوٹ کرے وہ گل
پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں پان دیا — امانت

قولِ فیصل:- پڑھ کی تکرار کے بغیر بھی بولتے ہیں۔

پَڑھن۔ ایک قسم کی مچھلی جس میں چھلکا نہیں ہوتا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پڑھنا۔ علم حاصل کرنا، تعلیم پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- ابھی تو وہ پڑھ رہے ہیں، ابھی شادی نہیں کریں گے۔

قولِ فیصل:- بجائے خود کتاب کا مطالعہ کرنے یا کسی سے کسی علم کا سبق لینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "بجلی کی روشنی میں دیر تک نہ پڑھا کرو"۔

پڑھنا۔ کسی لفظ، جملے یا عبارت کو کتاب میں دیکھ کر یا بر بنائے یادداشت زبان پر جاری کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پڑھا جو نزع میں قرآن رہی نہ جسم میں روح
زبان بند ہوئی سُن کے گفتگو تیری — نقش

پڑھنا۔ بعض پالو پرندجانوروں کا سکھائی ہوئی بولیاں بولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- بوڑھے طوطے نہیں پڑھتے۔

قولِ فیصل:- بعض پرندجانوروں کے اپنی اصلی بولی بولنے کے لیے بھی مستعمل ہے لیکن صرف ان ہی جانوروں کے لیے برتتے ہیں جنکی بولی کو لوگوں نے اپنے اپنے خیال کے مطابق کسی لفظ یا جملے سے مطابق کر لیا ہے۔

صبح کو طائران خوش الحان
پڑھتے ہیں کل من علیہا فان — (زہرِ عشق)

پڑھنا۔ برسرِ منبر فضائل و مصائبِ رسول و آلِ رسول بیان کرنا، ذاکری کرنا، مجلس پڑھنا۔ اُردو، شیعوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:- میر انیس کی مرثیہ خوانی مشرق سے طلوع ہونے لگی تھی۔ جب کوئی آ کر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے تو انھیں خوش نہ آتا تھا۔ (آبِ حیات)

پَڑَھنت۔ وہ الفاظ جو سحر میں پڑھے جاتے ہیں جادو، منتر۔ ہندی، رائج۔

سحر صولت کے سامنے تیرے
سامری بھول جائے اپنی پڑھنت — سودا

پڑھنے بٹھانا۔ بچے کی تعلیم شروع کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- اس کا لازم "پڑھنے بیٹھنا" بھی مستعمل ہے۔

جب ہوا سال پانچواں آغاز
بیٹھی پڑھنے کردہ سراپا ناز — عالم

پڑھوانا۔ کسی سے جبر یا خواہش کر کے کوئی خاص چیز اس کی زبان پر جاری کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سحر کو نزع میں پڑھوا دیا رکا کلمہ
دمِ اخیر ہوا وقت امتحاں پہونچا — سحر

پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو۔ طوطے کے پڑھنے کی تلمیح ہے۔ ہوڑ سست ملازم سے کہتے ہیں کہ مستعدی سے کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑھے جن کو شیشے میں اُتارنا۔ کسی انتہائی ہوشیار، چالاک آدمی کو اپنے بس میں کر لینا۔ اُردو، محاورہ، قریب بہ متروک۔

کیا واعظ کو محو دخترِ رز لا کے افسوں سے
پڑھے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اُتار ا ہے — وزیر

پڑھی چھری۔ وہ چھری جس پر سحر پڑھا گیا ہو۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

عیاں ہے جنبشِ ابرو سے ذبح کی نیت
پڑھی چھری سے کسے دیکھیے حلال کریں — منیر

پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی۔ اچھوں کے اچھے اور مکاروں کے مکار ہوتے ہیں، صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ بُرے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہو جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑھیں فارسی بیچیں تیل۔ جب کسی صاحبِ علم کی قسمت بگڑ جائے اور وہ کسی ادنیٰ پیشے کو اپنا ذریعۂ معاش بنانے پر مجبور ہو جائے تو حیرت سے کہتے ہیں۔ اُردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- بعض لوگ آخر میں ایک فقرہ اور اضافہ کر کے "پڑھیں فارسی بیچیں تیل دیکھو قدرت کے کھیل" بولتے ہیں۔

پڑھی نہ قضا کی۔ نماز قضا ہونا یعنی نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے اس کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اس نے وقت پر ادا نہیں کی لیکن جس نے کبھی نماز پڑھی نہیں وہ نماز کیا قضا کرے گا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں "نہ پڑھی نہ قضا کی" بولتے ہیں۔

پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل۔ کسی ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو پڑھا لکھا نہ ہو اور اپنے اطوار و انداز سے اظہارِ قابلیت کرے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

پڑھے نہیں۔ کسی کام کی انجام دہی سے جبکہ نیازی کے ساتھ آزادانہ انکار کرنا ہو تو یہ الفاظ کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چپ رہیے یہ کھانا دب ہم پڑھے نہیں
پیچھے کو کیا ہٹیں قدم آگے پڑھے نہیں — شعور

پڑی - پڑا کی تانیث۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نے حشر نمائندہ رفتار ٹھہر جا
اُس زلف کے صدقے جو ترے پاؤں پڑی ہے — ثاقب

پُڑیا - (بضم بائے فارسی) چھوٹے کاغذ میں بندھی ہوئی کوئی چیز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- یہ پُڑیا تم نے ڈھیلی باندھی ہے اسے کھول کے پھر سے باندھ دو۔

قول فیصل:- اس کا صرف بنانا اور باندھنا کے ساتھ زیادہ ہے۔ اس کی جمع پُڑیاں اور پُڑیوں مستعمل ہے۔

پَڑیا - (بفتح بائے فارسی) بھینس کا مادہ بچہ۔ اُردو، دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف:- ہماری بھینس میں ایک خاص صفت یہ ہے کہ ہر سال پڑیا ہی دیتی ہے۔

پُڑیاں اُڑاتا - کوئی مُراد پوری ہونے پر عورتیں سیندور سادہ ابیر کی پُڑیاں شام کے وقت ہوا میں اُڑاتی ہیں اسکو کہتے ہیں۔ اُردو، عرف، اہل تشیع حضرات کی رسم۔

شرطی اُڑائیں پُڑیاں اور وہ دل کھڑا میں دو نا
گر آپ کی مجھ سے ملجائے وہ پیر میری باجی — رنگین

پڑے پڑے - لیٹے لیٹے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- مہینوں سے بیمار ہیں پڑے پڑے پیٹھ میں زخم پڑ گئے ہیں۔

پڑے پڑے - بیکاری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کہیں نوکری چاکری کی کوشش کرو آخر پڑے پڑے کیونکر کام چلے گا۔

پڑے پڑے - بے توجہی سے کوئی چیز کہیں زیادہ دنوں تک رکھی رہے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- انگنائی سے چارپائی اٹھا لو ورنہ دھوپ میں پڑے پڑے پٹیاں چٹک جائیں گی۔

پڑے جھول رہے ہیں - جب کوئی بات درمیانی حالت میں پڑی ہو اور یہ ایک طرف نہ ہوتی ہو تو عاجز ہو کر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں
گہوارہ جنباں ہیں ادھر کے نہ اُدھر کے — شاد

پڑے رہنا - لیٹے رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کروں کو کھول کھول کے ظالم پڑے رہے
سجادہ بستروں کو سنبھالے کھڑے رہے — نشتر

پڑیل - وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے جو چلنے پھرنے سے عاجز ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پڑی ہونا - غرض ہونا، ضروری ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- تم کو کیا پڑی تھی کہ پرائی بات میں بول اُٹھے۔

قول فیصل:- ان معنوں میں اعتراض کے طور پر بولتے ہیں۔

پڑی ہونا - فکر ہونا، سوچ ہونا، کسی قدر دامنگیر خیال میں ہمہ تن غرق ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

دروازے پہ تیار سواری تو کھڑی ہے
پر اب تو مجھے جان کی [illegible] پڑی ہے — انیس

پڑی ہونا - باقی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جب کہے شب وصل چلو سو رہیں اے جاں
جھنجھلا کے وہ کہتے ہیں ابھی رات پڑی ہے — امیر

پڑی ہونا - واقع ہونا، برپا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اس وقت ہے محل میں قیامت پڑی ہوئی
شہزادیاں بلاتی ہیں تجھ کو کھڑی ہوئی — تعشق

پڑے ہونا - موجود ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر توبہ کیجیے
اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے — قدر

قول فیصل:- کسی ایسے آدمی یا کسی ایسی چیز کی نسبت بولتے ہیں جو بڑا ہی قابل قدر ہو لیکن لوگ اس سے باخبر نہ ہوں۔

پڑی ہوئی آواز - گرفتہ آواز، وہ آواز جو گلے کی خرابی کی وجہ سے زور سے نہ نکل سکے۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- پوری رات جاگنے سے اگر اُس کی آواز پڑی ہوئی نہ ہوتی تو وہ اس وقت خوب ہی گاتا۔

پژاوہ - پجاوا، اینٹوں کا بھٹہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

پژاوؤں پہ ہے عالم بیتوں
یہ سُرخی ہے زہاد کی جو ہے خوں — جوہر

قول فیصل:- اُردو میں پجاوا یا بھٹہ زبانوں پر ہے۔

پژیرا (بیائے معروف) قبول، منظور۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے یہ تقصیر محبت کا جواب
ہو پزیرا عذر گر معقول ہو — شعور

قول فیصل:- اس کا املا بالعموم "ذ" سے (پذیرا) رائج ہے

پژیرائی - قبول کرنا، منظور کرنا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پژمردگی - افسردگی، کمھلاہٹ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ان کے چہرے کی پژمردگی بتا رہی ہے کہ آج کل وہ کسی سخت پریشانی میں مبتلا ہیں۔

پژمردہ - مرجھایا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پژمردہ کر دیا جنھیں غیرت کے جوش نے
انکو اُٹھا کے پھینک دیا گلفروش نے — قلق

قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ زیادہ ہے۔

دکھلائے طور باد بھرے سموم کے
پژمردہ ہو کے رہ گئے اپنے نجوم کے — انیس

آدمی کے لیے بولتے ہیں تو رنجیدہ و افسردہ کے معنی لیتے ہیں جیسے "آپ اس قدر پژمردہ کیوں رہتے ہیں ذرا گھوم پھر کے دل بہلایا کیجیے۔"

پژمُردہ خاطِر۔ افسردہ دل، وہ شخص جس کا دل رنجیدہ ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ "پژمردہ خاطر اور افسردہ دل" ہونے کے لیے "پژمردہ خاطری" بولتے ہیں۔

پژمُردہ دل۔ افسردہ دل، افسردہ خاطر، وہ شخص جس کا دل کسی وجہ سے رنجیدہ و ملول ہو۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ رنجیدہ دل ہونے کے لیے "پژمردہ دلی" بولتے ہیں۔

پَس۔ بعد۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پس مرگ میرے مزار پہ جو دیا کسو نے جلا دیا
اُسے آہ دامن باد نے سرِ شام ہی سے بجھا دیا — ظفر

پَس۔ پیچھے، عقب میں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہر طرح مسافر کے لیے رنج و تعب ہے
رہ جائے پس قافلہ تھک کر تو غضب ہے — انیس

پَس۔ آخرکار۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عمل صرف:۔ وہ بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کرتے تھے پس مجھ سے بھی ضبط نہ ہو سکا۔ میں بھی دو چار باتیں کہہ ہی دیا۔

پَس۔ لیکن، بہر کیف، بہر حال۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اب مستعمل نہیں۔

پَس۔ اس لیے، اس وجہ سے، لہٰذا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

عمل صرف:۔ سب لوگ وہاں چلنے پر راضی ہیں پس آپ بھی چلے چلیں تو چنداں مضائقہ نہیں۔

پَس۔ پیپ، مواد۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

عمل صرف:۔ غدود میں پس پڑ گیا ہے۔ اب آپریشن کرا لو۔

قول فیصل:۔ انگریزی داں حضرات ہی مذکر بولتے ہیں اور اگرچہ بکثرت استعمال کرتے ہیں لیکن ابھی اردو زبان میں داخل نہیں۔

پِسا جانا۔ رنج میں گھلا جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بچی مندی کی ہر اک دب کے یہ کرتی ہے خطاب
میں پسی جاتی ہوں یہ جان پہ کیا ہے عذاب — رشید

پِسا جانا۔ کسی کے عشق سے دل ہی دل میں بے قرار رہنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

سرمگیں آنکھوں پہ جن کی میں پسا جاتا ہوں
لے شرف ان کی نگاہوں میں سماؤں کیونکر — شرف

پَسا دَست۔ اُدھار، قرض۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

جنس دل ایسی مہنگی نہیں نقد بوسہ پر
کیوں عہد پیچ بہر پسا دست توڑیے — رشک

قول فیصل:۔ ضرورت شعری کی بنا پر استعمال ہوا ہے ورنہ بالعموم اردو تقریر یا تحریر میں مستعمل نہیں۔

پَسارنا۔ پھیلانا، کھولنا۔ اُردو، دیہاتیوں کی زبان۔

ع۔ گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (آتش)

پَسانا۔ کسی چیز کو زیادہ پانی میں اُبال کر اُس پانی کو گرا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ پلاؤ پکانے میں چاول پہلے گرم پانی میں ڈالا جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ بالعموم چاول ہی کے لیے "پسانا" بولتے ہیں۔

پَس اَنداز۔ اندوختہ، جمع کیا ہوا مال، وہ رقم یا چیز جو صرف کے بعد بچ رہے اور آئندہ کے خیال سے محفوظ کر لی جائے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نہ ہوتا میں حسرت میں محتاج گریہ
جو کچھ آنسوؤں کو پس انداز کرتا — میر

پَساو۔ (براؤ بھول) اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پِسائی۔ اناج وغیرہ پیسنے کی اُجرت۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ پن چکی پر گیہوں کی آٹھ آنے من پسائی جاتی ہے۔

قول فیصل:۔ فصحا بالعموم پسوائی بولتے ہیں۔

پَسپا کرنا۔ پیچھے ہٹانا، شکست دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ اہل ستم قابل تسخیر ہیں سارے
کر دیتے ہیں پسپا انھیں تلواروں کے مارے — انیس

پَسپا ہونا۔ شکست کھانا، مقابلے میں پیچھے ہٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جس وقت یہ سنے سخن زیاد کے کلام
پسپا ہوئی سمجھ کے غنیمت سپاہ شام — انیس

پَسپائی۔ پسپا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ فوج کی پسپائی کا سبب اچھے افسران کی کمی تھی۔

پَس پَردہ۔ پردے کے پیچھے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اوس دم تھی یہ آواز پس پردہ قدرت
اے قدسیو دیکھو مرے بندے کی عبادت — انیس

پس پُشت۔ پشت پر، پیٹھ کے پیچھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تیغیں کہیں ہنگام زد و کشت نہاں تھیں
ڈھالیں بھی سواروں کے پس پشت نہاں تھیں — انیس

پس پُشت ڈال دینا۔ کسی بات کی طرف سے بے پروا ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مذہب تو ہم کو دنیا میں عمدہ طور پر زندگی بسر کرنے کا راستہ دکھاتا ہے اور اسی کو ہم نے پس پشت ڈال دیا ہے۔ (الحقوق والفرائض)

پست۔ (بلند کی ضد) نشیب، نیچا، مقابلۃً چھوٹا، حقیر۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

بالا کو پست، پست کو بالا نہ جانیو
کوا نہیں ہما، منھ کا نوالا نہ جانیو — انیس

پست اقوام۔ وہ قومیں جو ذلیل پیشے کرتی ہیں۔ اُردو ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ موجودہ دور حکومت میں پست اقوام کو بہت زیادہ رعایتیں دی گئی ہیں۔

پستان۔ چھاتی، عورتوں کے سینے کا ابھرا ہوا حصہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ پستان یار آج ہیں کتنے ابھار پر (قلق)

پستان میں ہڈی۔ امید موہوم اور ناممکن بات کی نسبت بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پست خانہ۔ ڈاکخانہ۔ فارسی جدید، اہل ایران کی زبان۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "پوسٹ آفس" کا ترجمہ ہے "پست" "پوسٹ" کا مفرس ہے

پست خیال۔ چھوٹے خیال کا، وہ شخص جس کے خیالات ادنیٰ درجے کے ہوں، وہ شخص جو بلا دلیل دوسرے کی نسبت برے خیالات قائم کر لیتا ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارا چھوٹا بھائی تم کو بھائی ہو کے سے محبت کرتا ہے اور تم سمجھتے ہو کہ اوس کے دل میں کوئی غرض پوشیدہ ہے۔ عیب ہے دیکھو تم بہت پست خیال انسان ہو۔

پست طبقہ۔ ادنیٰ طبقہ، انسانوں کا وہ طبقہ جو ادنیٰ پیشہ کرتا ہے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جو لوگ پست طبقے کے لوگوں میں زیادہ اُٹھتے بیٹھتے ہیں اون میں خود بھی رکیک حرکتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

پست فطرت۔ پست طبقے سے تعلق رکھنے والا۔ فارسی ترکیب۔ قریب بہ متروک۔

کیا پست فطرتوں کو بخشی ہے سربلندی
دنیا کے شعبدے تمہیں تعلیم ہو سے نشنی — سودا

پست قامت۔ چھوٹے قد کا آدمی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پست قسمت۔ بدنصیب۔ اُردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

امیر اتنا جو ہوں میں پست قسمت جو ہوا کی
بلندی بخت کے حصے کی بھی اشعار میں آئی — امیر

پُستک۔ کتاب، پوتھی۔ سنسکرت، مؤنث۔

پست کر دینا۔ نیچا دکھانا، نظروں میں حقیر کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پست کرتے سرو کو لے طفل بڑھ کر قد ترا
طول دے جوش جوانی جامہ کوتاہ کو — آتش

قول فیصل:۔ تھکا دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "اتنی دور پیدل دوڑا کے آج تم نے مجھ کو پست کر دیا"۔ اس کا لازم "پست ہو جانا" بھی مستعمل ہے اور ان معنوں میں "پست" کا صرف اُردو ہے۔

پست و بلند دہر۔ زمانے کا نشیب و فراز، دنیا کے انقلابات۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خبر پست و بلند دہر کی جو خاک کو خشیں
پھنسا دامن جو ہم نے ہاتھ دوڑایا گریباں کو — شوق

پستول۔ ایک چھوٹا آتشیں حربہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لٹکے گیسوؤں کو ہاتھ جان ہی دیتے
بھرے رہتے ترے پستول ورنہ چل جاتے — جلال

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "پسٹل" سے اُردو میں پستول ہو گیا۔

پستہ۔ ایک مشہور خشک میوہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بہر خط نے یہ بڑھایا ہے لب جاناں کا رنگ
پیش ازیں عناب جو تھا ان دنوں وہ پستہ ہے — سودا

پستہ۔ ایک قسم کا چھوٹا کتا ہے جسے اکثر انگریزنیں گود میں لے کر چلتی ہیں۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ عام طور پر اس کو "جیبی کتا" کہتے ہیں۔

پستہ قد۔ چھوٹے قد کا آدمی، کوتاہ قد، قلیل القامت۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پست ہمت۔ کم ہمت، کم حوصلہ۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابھی چھ مہینے امتحان کے باقی ہیں اور کہتے ہو کہ اتنے کم وقت میں میں تیار نہیں ہو سکتا بڑے پست ہمت ہو۔

قول فیصل:۔ "کم ہمتی" کے معنوں میں "پست ہمتی" مستعمل ہے۔

پِستئی۔ پستے کے رنگ کا، سبز۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہوا ان دونوں کی یہ مرطوب ہے
کرن مہر کی پستئی دو ب ہے — سحر

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایک خاص قسم کے عمدہ پانوں کے لیے (پستئی پان) زیادہ بولتے ہیں۔

پَستی۔ (بلندی کی ضد) نشیب، ڈھال زمین کا مقابلۃً نیچا حصّہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سوئے پستی گیا بہتے ہوئے پانی کی طرح
واں سے پلٹا تو زلیخا کی جوانی کی طرح — مؤلف

قول فیصل:۔ ذلت و خواری کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

اوج دیندار کو، بیدیں کو سدا پستی ہے
اصل جس تیغ کی اچھی ہے وہی کستی ہے — انیس

پس جانا۔ کچل جانا، پامال ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہیں ان میں سات آٹھ تو لڑکے کمی صغیر
پس جائیں گے وہ ٹاپوں سے ہنگام دار و گیر — انیس

پس جانا۔ کسی پر فریفتہ ہو جانا، عاشق ہو جانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

پس گیا چشم سیہ پر سرمہ
پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی — اثیر

پس خوردہ۔ کھانے کے بعد جو کچھ بچ رہے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

ع۔ کر رہا ہے کھاتی ہے پس خوردہ شیران شکار کی (اثیر)

پِسَر۔ لڑکا، بیٹا، ابن، ولد۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چلائے لعیں خوف سے ہاتھ آنکھوں پہ دھر کے
رونا طرم آتی ہیں بچانے کو پسر کے — انیس

پسر خواندہ۔ متبنّٰی، گود لیا ہوا لڑکا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اردو میں ان معنوں میں "لے پالک" زیادہ بولتے ہیں۔

پسر زادہ۔ پوتا، لڑکے کا لڑکا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اردو میں عام طور پر "پوتا" ہی کہتے ہیں۔

پسر صُلبی۔ سگا بیٹا، اپنے نطفے کا لڑکا۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پَسَرنا۔ پھیلنا، دراز ہونا، پاؤں پھیلا کے لیٹ جانا۔ اردو (پسارنا کا فعل لازم) دیہاتیوں کی زبان۔

جوانان جہاں تنتے تھے جوڑے شاد پیری میں
ہمارے داؤں پر یہ ضعف کہتا ہے پسرتے ہیں — شاد

پسر نوح با بداں بنشست۔ خاندان نبوتش گم شد
نوح کا بیٹا بروں کی صحبت میں بیٹھا تو خاندان نبوت سے خارج ہو گیا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقہ گلستاں کا یہ شعر ایسے محل پر استعمال کرتا ہے جب یہ کہنا ہو کہ بری صحبت کا اثر اچھے ماحول کے تربیت یافتہ انسان پر بھی پڑ جاتا ہے یہانتک کہ اگر نبی زادہ ہو تو وہ بھی اپنے کو نہیں بچا سکتا۔

پسر ہٹّا۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دوکانیں بکثرت ہوں۔ اردو، متروک۔

پسر کی لینا۔ بیجا دلیلیں پیش کر کے کسی اقرار سے پھر جانا، ناقابل قبول عذر بیان کر کے کسی بات سے انکار کرنا۔ اردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ آج آپ نے گھومنے چلنے کا پکا وعدہ کیا تھا لیکن جب میں تیار ہو کے گھر سے آ گیا تو آپ پسر کی لے رہے ہیں

پس غیبت۔ غیبت میں، عدم موجودگی میں، پیٹھ پیچھے۔ اردو مصرف، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کسی کی پس غیبت اس کی برائی نہیں کرنی چاہیئے۔

قول فیصل:۔ چونکہ ترکیب صحیح نہیں ہے لہٰذا اس کو اردو مصرف ہی سمجھنا چاہیئے۔

پس فردا۔ کل کے بعد۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

خط شوق انکو تو پہنچا میری دیکھی نہیں
نامہ بر کہتا ہے آئے گا پس فردا جواب — شرف

پس فردا۔ آئندہ پرسوں۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں مستعمل نہیں۔

پس کے سُرمہ ہو جانا۔ کسی چیز کا اس طرح کچل جانا کہ مثل سرمے کے باریک ہو جائے، کچل کے یا دب کے پچکی ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کتنے جواں سُموں کے تلے آکے مر گئے
پس پس کے سرمہ ہو گئے ٹکرا کے مر گئے — انیس

پَسلی۔ ان ٹیڑھی نوکدار ہڈیوں کی ایک ہڈی جو گلے سے کر تک کے ڈھانچے کو مکمل کرتی ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

نمودار اس طرح ہر استخواں ہے
گویا ہر پسلی اوس کی نردباں ہے — سودا

قول فیصل:۔ اس کی جمع پسلیاں اور پسلیوں مستعمل ہے۔

پسلیاں نکل آنا۔ بہت دبلا ہو جانے سے پسلیوں کی ہڈیوں کا ظاہر ہونے لگنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چار دن کے بخار میں تمہاری تو پسلیاں نکل آئیں۔

پسلی پھڑک اُٹھنا۔ دل کو کسی بات کی خود بخود خبر ہوجانے سے کنایہ ہے۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا
پسلی پھڑک اُٹھی تھی مگر پاسباں کی — داغ

پسلی چلنا۔ بچوں کا ایک مرض جس میں دو پسلیوں کے درمیان کا گوشت تیزی کے ساتھ پھڑکتا رہتا ہے۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس مرض کو بعض لوگ "پسلی کا مرض" یا "پسلی کا روگ" یا "پسلی کا آزار" بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض ٹھنڈک کے اثر سے ہوجاتا ہے اور نمونیا کی ابتدا ہے۔

پس ماندگان۔ (پس ماندگاں) وہ لوگ جو کسی چیز سے چھوٹ کر پیچھے رہ گئے ہوں۔ فارسی۔ "پسماندہ" کی جمع۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ بالعموم کسی مرنے والے کے وارثوں کیلئے بولتے ہیں۔

دیکھئے پسماندگاں پر کیا بنے
ہم تو اپنی سی بہت کچھ کر چلے — داغ

پس ماندہ۔ پیچھے چھوٹا ہوا آدمی، بچی ہوئی چیز۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پس مُردن۔ مرنے کے بعد۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پس مُردن بنائے جائیں گے ساغر مری گِل کے
لبِ جاں بخش کے بوسے ملیں گے خاک میں ملکے — مضطر

پسِ مرگ۔ بعد مرگ، بعد مردن، مرنے کے بعد۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پس مرگ میرے مزار پر جو دیا کسو نے جلا دیا
اُسے آہ دامنِ باد نے سرِ شام ہی سے بجھا دیا — ظفر

پس منظر۔ وہ فرضی منظر جو اس پردے پر بنا ہوتا ہے جو تصویر کھینچتے وقت پشت پر لٹکا دیتے ہیں۔ وہ فرضی منظر جو قلمی تصویر میں پشت پر خوشنمائی کے لئے بنا دیتے ہیں۔ فارسی ترکیب۔ اردو میں رائج۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ کسی بات کے واقع ہونے یا اس کو ظہور میں لانے کے ظاہری حالات و اسباب میں جو اندرونی راز پوشیدہ ہو اس کے لئے بالعموم بولتے ہیں جیسے "ان پنج سالہ اسکیموں کے پس منظر پر اگر آپ غور کریں تو اس نتیجہ تک پہونچنے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی کہ ہمارا ملک ایک نہ ایک دن یورپ کے ترقی یافتہ ملکوں کی فہرست میں آجائے گا لیکن ہم کہاں ہوں گے یہ خدا ہی کو معلوم ہے"

پِسنا۔ کسی وزن سے دبا جانا، کسی وزنی چیز کی دھمک سے کچلا جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

آخر اس ضعف نے یہ شکل بنائی میری
نبض چلتی ہے تو پستی ہے کلائی میری — بحر

پِسنا۔ مجازاً مصیبت میں پڑنا، تباہی میں پڑنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اُس سخت دل کے ہاتھوں
پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں — درد

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "پس جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

پِسنا۔ مجازاً شرمندہ ہونا، جھینپنا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

ملتا ہے ترے ہاتھوں سے وہ کفِ افسوس
پستی ہے تری چال سے [illegible] گردن — رشک

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پسا جانا" بھی بولتے ہیں۔

پسند۔ مرغوب، مقبول۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

ع۔ پسند اپنی اپنی نظر اپنی اپنی (مشہور)

پسند آنا۔ دل کو مرغوب ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ہوئے سیرِ گل آئینۂ بے مہریٔ قاتل
کہ انداز بخوں غلطیدنِ بسمل پسند آیا — غالب

پسند کرنا، چُننا۔ منتخب کرنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

فرمایا آج چھٹ گئے ایذا سے اور کی
یاں اب کے جو پسند جگہ خیمہ گاہ کی — انیس

پسند ہونا۔ طبیعت کو مرغوب ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کو آم بہت پسند ہے لیکن اُن کے بھائی کو خربوزہ زیادہ بھاتا ہے۔

پسندے۔ گوشت کے موٹے ٹکڑے جن میں سے خاص طریقے سے تراشے ہوئے پتلے اور بڑے ٹکڑے جن کو موگری سے کوٹ کر پکاتے ہیں۔ "پسندا" کی جمع۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج شام کو کبابیے کی دوکان پر اسی کے پسندے کباب ہوں گے (حاجی بغلول)

قول فیصل:۔ یہ کچے بھی پسندے کہلاتے ہیں اور پکنے کے بعد بھی۔ قصائی کے بنانے کو "پسندے بنانا" اور کھانے کے لیے پکانے کو "پسندے پکانا" کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے "پسندے کباب" اور "پسندوں کے کباب" بھی لکھا ہے جیسے "ایک دن پسندوں کے کباب پک رہے تھے" (مراۃ العروس)۔ لیکن لکھنؤ میں اب بالعموم "پسندے" ہی کہتے ہیں۔ بعض لوگ اسی کو "پارسندے" بھی کہتے ہیں جو غیر فصیح قلیل الاستعمال ہے۔

پسندیدہ۔ پسند کیا ہوا، پسند کے قابل، مقبول، مرغوب۔ فارسی۔ اسم مفعول۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ حاجی صاحب قبلہ یوں تو سر تا پا اوصاف حمیدہ و اخلاق پسندیدہ رکھتے ہیں لیکن اکثر مہمان نوازی میں کمی کر جاتے ہیں۔

پسنگا۔ (بروزن غنہ) پاسنگ، وہ چھوٹا سا ٹکڑا جو ترازو کی ڈنڈی کے سرے پر پلڑوں کا وزن برابر کرنے کے لیے باندھ دیتے ہیں۔ اُردو

فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- ہر مرتبہ تم کو دھڑا کر کے چیز تولنا پڑتی ہے اگر ترازو میں پسنگا باندھ لو تو یہ جھگڑا نہ کرنا پڑے۔

قولِ فیصل:- "ترازو کے پلّوں کا وزن برابر نہ ہونے" کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "بعض سودے والوں کی ترازو میں پسنگا ہوتا ہے اور وہ بے ایمانی سے کم تولتے ہیں اور گاہک کچھ نہیں کر سکتا۔"

پسنہاری:- وہ عورت جو اجرت پر آٹا پیس کر اپنی معاش حاصل کرتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بوتش یہ سچ ہے پسنہاری ماں بھی
بہتر نہیں ہے ہو جو تو اشرف ہزار باپ — جان صاحب

پسو:- (بواوِ معروف) کھٹمل کی طرح کا ایک چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر سیلن یا اندھیری جگہوں میں پیدا ہوتا ہے اور آدمیوں کو سوتے میں کھٹمل کی طرح کاٹتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پسو جب کاٹے تب وہ مارے ہاتھ
سر دھن کر پیٹے ساری رات — سودا

پسوانا:- کسی چیز کو دو وزنی پتھروں کے درمیان رگڑوا کر باریک کروانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- آج کل کسی پن چکی پر بھی آٹا پسوا لو تو من میں پانچ سیر ضرور تول میں غائب کر دیتے ہیں۔

قولِ فیصل:- "مجازاً" مصیبت میں پھنسانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

اس سے شوخی جو ان کو پسند آتی ہے
آپ بھی پس کے ہزاروں کو پسواتی ہے — شرف

پسوائی:- بالعموم اناج کے پیسنے یا پسوانے کی اُجرت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- آجکل پن چکی پر آٹھ آنے من گیہوں کی پسوائی جاتی ہے۔

پس و پیش:- (پیش بیائے مجہول) تردد، فکر، اندیشہ، پشش و پیچ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سودے میں ترے دھیان نہیں سود و زیاں کا
مطلق جو پس و پیش ہو ارزاں و گراں کا — آتش

قولِ فیصل:- اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ (پس و پیش کرنا) زیادہ ہے جیسے "روپیہ صرف کرنے کا موقع ہی آ جائے تو پھر میں بالکل پس و پیش نہیں کرتا۔" انھیں معنوں میں الفاظ کو مقدم مؤخر کر کے (پیش و پس) بھی برتتے ہیں۔

پس و پیش:- آگے پیچھے، قبل و بعد۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

کہہ بیچ قاصد کہ نہ تھے ہوش ٹھکانے
کچھ خط میں اگر حرف ہوں تحریر پس و پیش

پسوج:- (بواوِ معروف) وہ موٹی سلائی جو کپڑے کا دباؤ رکھنے کے لیے کی جاتی ہے جس کے بعد مشین یا ہاتھ سے مہین بخیہ لگائی جاتی ہے۔ اُردو (پسوجنا کا حاصلِ مصدر) درزیوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:- تمھاری پسوج کے ٹانکے تو ٹخنے معلوم ہو رہے ہیں۔ اتنے بڑے ٹانکے نہ لیا کرو۔

پسوجنا:- (بواوِ معروف) بڑے بڑے ٹانکوں سے کپڑے کو کچا کرنا۔ اُردو، درزیوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:- درزی کا کام سیکھنے والے کو پہلے پسوجنا سکھایا جاتا ہے اس کے بعد تُرپائی بتائی جاتی ہے۔

پسیجنا:- (بیائے معروف) شیشے یا دھات کے بیرونی ظرف میں جب کوئی زیادہ ٹھنڈی چیز (مثلاً برف وغیرہ) رکھ دی جاتی ہے تو اس ظرف کے اوپر پسینے کے قطرے سے جم جاتے ہیں، اس کو اس ظرف کا پسیجنا کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- بعض لوگوں کے ہاتھوں یا پیروں سے خلافِ معمول پسینہ چھوٹتا رہتا ہے اس کو ہاتھوں یا پیروں کا پسیجنا کہتے ہیں جیسے "گرمیوں میں میرے پاؤں اس قدر پسیجتے ہیں کہ جرابیں بھیگ جاتی ہیں۔"

پسیجنا:- (بیائے معروف) ترس کھا کے کسی کا کام نکال دینا، کسی کی التجا پر رحم کھانا، بے مہری کے بعد کسی پر مہربان ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- ایک ادنیٰ ملازمت کے لیے پورے دو مہینے دوڑانے کے بعد وہ اب ذرا پسیجے ہیں۔

قولِ فیصل:- ان معنوں میں اس کا صرف نفی کے ساتھ زیادہ ہے۔

دل جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر
پتھر پڑیں اے بت تری اس سنگدلی پر — شاد

پیس:- (بیائے معروف و نون غنہ) پچھلا، فارسی

قولِ فیصل:- اُردو میں تنہا مستعمل نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "بازپیں" وغیرہ۔

پسینہ:- (بیائے معروف) وہ ابخرے یا رطوبات جو مسامات کے ذریعے پانی کے قطروں کی صورت میں جسم سے خارج ہوتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قطرے جو پسینے کے ٹپک پڑتے تھے ہر بار
ثابت یہی ہوتا تھا کہ ہیں اختر سیّار — نفیس

قولِ فیصل:- چونکہ یہ لفظ اُردو ہے لہٰذا اس کا املا الف کے ساتھ (پسینا) ہونا چاہیے تھا لیکن ہمیشہ سے تحریر میں (پسینہ) ہی رائج ہے۔

پسینہ آنا:- پسینہ نکلنا، جسم کا عرق آلود ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرمی بھی راحت سے گزر جائیگی بابا
آئے گا پسینہ تپ اُتر جائے گی بابا — انیس

پسینہ آنا - مجازاً انتہائی نفرت، محبت، غصہ یا ندامت کے جذبات کو ضبط کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا
آگیا مجھکو پسینہ جو ہوا بھی آئی — اسیر

پسینہ بہنا - زیادہ مقدار میں پسینہ نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- اس وقت اس گرمی میں کہاں سے آرہے ہو کہ پورے جسم سے پسینہ بہہ رہا ہے۔

پسینہ پونچھنا - (پونچھنا بواو مجہول و بنون اوّل غنہ) جسم یا چہرے کا پسینہ کسی کپڑے سے خشک کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہ ہم سمجھے نہ آپ آئے کہیں سے
پسینہ پونچھیے اپنی جبیں سے — انور دہلوی

پسینہ ٹپکنا - اتنا زیادہ پسینہ نکلنا کہ اس کے قطرے ٹپکنے لگیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- اس وقت تو ایسی سخت گرمی ہے کہ ٹھوڑی سے پسینہ ٹپک رہا ہے۔

پسینہ جھاڑنا - پسینے کو انگلی سے پونچھ کے جھٹک دینا۔ اُردو، متروک۔

پسینہ اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے انگلی کو
یہ سبب قدرت نے توڑا ہے سلکِ گوہروں کو — ناسخ

پسینہ چھوٹنا - (چھوٹنا بواو معروف) پسینہ نکلنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عرقِ شرم میں ہم ڈوب گئے روزِ جزا
ہر بُنِ مُو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا — داغ

پسینہ نکلنا - جسم سے پسینہ خارج ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- اس وقت تو ایسی گرمی ہے کہ سر سے پاؤں تک پسینہ نکل رہا ہے۔

پسینہ مرا ہونا - پسینہ خشک ہونا۔ اُردو محاورہ، دہلی کے پہلوانوں کی زبان۔

پسینے پر پسینے آنا - متواتر پسینہ نکلنا، کثرت سے پسینہ نکلنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بہت شرمندہ ہوں تھوڑی سی پی کر
پسینے پر پسینے آرہے ہیں — جلال

قولِ فیصل :- "پسینوں پر پسینے آنا" بھی بولتے ہیں۔

تپِ غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم
اور آتے تھے پسینوں پر پسینے — ذوق

پسینے پر لہو گرانا - انتہائی ہمدردی کے ساتھ کسی کے وقت پر کام آنا، وقت پڑنے پر دوسرے کے لیے اپنی جان تک عزیز نہ کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بہایا خوں عرق ریزی پر اُس کی
پسینے پر لہو ہم نے گرایا — شاد

قولِ فیصل :- اس کا لازم "پسینے پر لہو گرنا" بھی بولتے ہیں لیکن قلیل الاستعمال ہے

تیروں سے نہ تلواروں سے منہ پھرتا تھا انکا
حضرت کے پسینے پہ لہو گرتا تھا ان کا — انیس

پسینے پسینے کر ڈالنا - کسی کو ایسا تھکا دینا کہ پسینے میں نہا جائے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سب مجھے بے نشہ پینے کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا — شوق

پسینے پسینے ہو جانا - کُل جسم پسینے سے تر ہو جانا، کثرتِ شرم و غیرت کے محل پر پسینے میں ڈوب جانے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یہ حالت ہوئی داغ کا نام سن کر
پسینے پسینے وہ نازک بدن ہے — داغ

پسینے سے تر ہو جانا - کثرت سے پسینہ آنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تر باغ میں ہوگا جو پسینے سے وہ گلرو
سونگھیں گے عروسانِ چمن عطر وطن کے — منیر

قولِ فیصل :- "پسینے میں تر ہونا" بھی بولتے ہیں۔

ع - تر تھا بدن پسینے میں اور ہاتھ پاؤں سرد (انیس)

پسینے کا پتلا بن جانا - ڈنڈ پیلنے میں پورے جسم سے پسینہ نکل کر زمین پر گرتا ہے اور آدمی کے قد کے برابر زمین کو تر کر دیتا ہے۔ اسی کو یہ کہتے ہیں۔ اُردو، صرف ورزش کرنے والوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف :- گرمیوں میں تھوڑی سی ورزش بھی کرو تو پسینے کا پتلا بن جاتا ہے۔

پسینے کی بوندیں - پسینے کے قطرے۔ اُردو۔

ع - ترے پسینے کی بوندیں ہوئیں خلاقِ رنگ (ناسخ)

پسینے کے ڈوب - (ڈوب بواو مجہول) شدت سے پسینہ آنے کی جگہ بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل :- "ڈوب" کی جگہ "ڈوب پر ڈوب" بھی بولتے ہیں۔

بندگئے لالے پھر تو جینے کے
ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے — شوق

پسینے کے تریڑے چلنا - اتنی کثرت سے پسینہ نکلنا کہ جسم پر بہنے لگے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- تڑکے کی دھوپ تو نہیں گو گھمس بڑی کی ہے، ہوا چلتی ہے تو اچھی ورنہ پسینے کے تریڑے اور ہوا کے جھونکے باری باری کے چلتے ہیں۔ [illegible]

پسینے میں تر ہو جانا - پسینے سے بھیگ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- گرمی کا یہ عالم ہے کہ ذرا دیر کپڑے پہنے رہو تو پسینے میں تر ہو جاتے ہیں۔

قول فیصل:۔ کلام میں زور دینے کے محل پر "تر" کی جگہ "تربتر" بھی بولتے ہیں جیسے "دھوپ میں اتنی دور پیدل چلنا پڑا کہ میں تو پسینے میں تربتر ہو گیا"۔

پسینے میں ڈوب جانا:۔ پسینے میں تر ہو جانا، پسینے میں نہا جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ڈوبے ہوئے پسینے میں ہیں غازیوں کے جسم
سونا لگے ہیں رنگ جوانانِ نیک بخت — انیس

قول فیصل:۔ غیرت و شرم کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

پسینے میں کیوں ڈوبی تیغِ یار
کیا اُس نے عریاں تو شرم آ گئی — امیر

پسینے میں لت پت ہونا:۔ پسینے میں ڈوبنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نیساں گہر افشانی سرکار جو دیکھے
لت پت ہو پسینے میں ندامت کے ابر — تسلیم

پسینے میں نہانا:۔ پسینے میں تر ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پابستہ دشمن سے بہت گرم تم آئے
یارا دکی گرمی سے پسینے میں نہائے — داغ

پُشْت:۔ پیٹھ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چہرے چھپائے پشت سے ڈھالوں کو کھول کے
پیچھے ہٹے ترے سے تیغوں کو تول کے — انیس

پُشْت:۔ پیچھے، عقب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سفر کو روانہ ہو کر راستہ چلنا چاہیے لیکن پشت کی طرف سے بھی غافل نہ رہنا چاہیے۔

پُشْت:۔ سلسلۂ نسب، پیڑھی۔ اُردو تصرف، فصیح، رائج۔

عمر گزری ہے اسی دشت کی سیاحی میں
پانچویں پشت ہے شبیر کی مداحی میں — انیس

قول فیصل:۔ اُردو قاعدے سے اس کی جمع پشتیں اور پشتوں بولتے ہیں۔

ع۔ سات پشتیں ہوئیں اس باغ کی گلچینی میں

پُشْتارَہ:۔ بڑا بوجھ، گٹھر، کسی ایک چیز یا بہت سی چیزوں کا ایک بڑا ڈھیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بیٹھ پیچھے میرے ہرگز نہ کہ اے زاہد یہ لا
پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پشتارہ ہوا — ناسخ

قول فیصل:۔ ایک جگہ پر کسی چیز کا بڑا ڈھیر لگا دینے کے معنوں میں "پشتارہ لگا دینا" اور کسی چیز کا گٹھر باندھنے یا لادنے کے معنوں میں "پشتارہ باندھنا" بولتے ہیں۔

ع۔ کہا تک خط کا پشتارہ کمر پر نامہ بر باندھے (قلق)

پُشْت بہ دیوار:۔ حیران، ششدر۔ فارسی محاورہ، قلیل الاستعمال۔

آئینہ اُس کے عارضِ تاباں کے سامنے
گھر سے نکل کے پشت بہ دیوار ہو گیا — بحر

قول فیصل:۔ مذکورہ بالا شعر میں "پشت بہ دیوار" کا استعمال بصورت محاورہ بھی ہے اور اپنے لغوی معنوں میں بھی۔

پُشْتِ پا:۔ پیر کی پشت۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کوئی تو لگائے خدا کی طرف
نگاہیں جھکی پشتِ پا کی طرف — نظیر اکبرآبادی

پُشْتِ پا مارنا:۔ مجازاً ٹھکرا دینا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

پشت پا مارے ہے بسکہ دنیا پر
زخم پڑ پڑ گیا مرے پا پر — میر

پُشْت پہ ہونا:۔ کسی کا محافظ ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع۔ بے دعائے غریب پشت پہ مانند سپر (قدر)

قول فیصل:۔ "مدد اور کمک" پر ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "چین دنیا کے بڑے ترقی یافتہ ملکوں میں نہ بھی سہی لیکن ایک بہت بڑی قوت اس کی پشت پر ایسی ہے جس کے بھروسے پر وہ بڑے بڑے ملکوں سے الجھتا رہتا ہے"۔

پُشْت پَناہ:۔ حامی، مددگار، معاون۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کرتا ہی دشمنی میں کیا عیب پشت پناہ
کی سر سعید میداں ہے جس کا تو ہے غلام — سودا

پُشْت تَکْیَہ:۔ وہ تکیہ جس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

مؤید تیری شرع پاک ہے تو خود مؤید ہے
کہوں میں فضلِ حق کو پشت تکیہ تیری مسند کا — قلق

پُشْت خار:۔ دھاتی یا لکڑی کی ایک لمبی لکڑی کے سرے پر ہاتھی دانت، لوہے یا چاندی کا ایک خاص وضع کا بنا ہوا پنجہ جس سے پیٹھ کھجانے کا کام لیتے ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

اسد ہم وہ جنوں جولاں گدائے بے سر و پا ہیں
کہ ہے سر پنجۂ مژگانِ آہو پشت خار اپنا — غالب

پُشْت خمیدہ ہونا:۔ بڑھاپے سے کمر کا جھک جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پیری ہے جو یہ پشت خمیدہ تو بجا ہو (انیس)

پُشْت دَر پُشْت:۔ نسلی سلسلہ، اولاد در اولاد۔ فارسی ترکیب، اُردو تصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض امراض ایسے ہیں کہ پشت در پشت اون کا اثر باقی رہتا ہے۔

پُشْتِ دَسْت:۔ ہاتھ کا وہ حصہ جو ہتھیلی کے برعکس ہوتا ہے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کل کل کے پشتِ دست سے آنکھیں کو نہ لال
کھاؤں گا ابھی مجھے جو گیسوؤں کے بال (انیس)

پشتِ دست کاٹنا۔ غصے یا صدمے کی زیادتی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جھلا جو تم ہوا تو کاٹو نہ پشتِ دست
غصہ بہت نہ چاہیے منت کی کے جو پر (شوق)

پشت دکھانا۔ پیٹھ دکھانا، مقابلے سے بھاگ جانا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ بالعموم پیٹھ دکھانا بولتے ہیں۔

پشتِ زین پر ہونا۔ (زین بکسرِ اوّل و یائے معروف) کنایہ ہے گھوڑے کی پشت پر (سوار) ہونے سے۔ اُردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

روتے ہوئے فرس پہ چڑھے بادشاہ دیں
تھے پشتِ زین پہ شاہ کہ خاتم پہ تھا نگیں (انیس)

پشتک۔ گھوڑے کا اپنے پچھلے حصۂ جسم کو شرارت سے اس طرح اُچھالنا کہ سوار گر پڑے۔ دولتی۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "مارنا" کے ساتھ (پشتک مارنا) زیادہ ہے۔

توسنِ عمرِ رواں کا کوئی پیچھا نہ کرے
پھر سنبھلنے کا نہیں اس نے جو ماری پشتک (داغ)

انھیں معنوں میں "پشتک پھینکنا" بھی بولا گیا ہے جو لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں ہے۔

چابک سوار عرصۂ رنج و بلا ہوں میں
توسن پشتکیں اجل بیل و ضنا پھینک (شوق)

پشتِ لب۔ ہونٹ کے اوپر کا حصہ جو منھ بند ہونے پر بھی دکھائی دیتا ہے۔ فارسی۔ متروک۔

گو خط اُس کے پشتِ لب کا زہر ہو
بوسہ گنجِ دہن تریاق ہے (میر)

پشتو۔ افغانستان کے باشندوں کی زبان۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

پشتہ۔ وہ دیوار جو دریا کے کنارے پانی کو بہی حد سے بڑھنے سے روکنے کے لیے بناتے ہیں۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

پُشتہ۔ وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا وہ ڈھال ڈھیر جو کسی بڑی دیوار کو مستحکم کرنے کے لیے اس کی جڑ سے لاکر قائم کرتے ہیں۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقہ "پشتہ بندی" بھی بولتا ہے لیکن عام طور پر اردو میں اس کا صرف باندھنا کے ساتھ (پشتہ باندھنا) زیادہ ہے۔

دیکھ کر کشتوں کے انبار لبِ بام بھی تو
سب کہیں قہقہہ دیوار کا پشتہ باندھا (میر)

پُشتہ۔ مٹی، راکھ یا بالو وغیرہ کا بڑا ڈھیر۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

انھیں باتوں سے دل کشتہ ہوا ہے
کہ جل کر راکھ کا پُشتہ ہوا ہے (العذیل)

پُشتہ۔ کتاب کی پشت کا وہ چمڑا یا کپڑا جس میں جلد کی دونوں دفتیاں جوڑی جاتی ہیں۔ اُردو۔ صرف جلد سازوں کی اصطلاح۔

پُشتہا پُشت سے۔ باپ دادا سے، کئی پشتوں سے، کئی پیڑھیوں سے، اگلے بزرگوں کے وقت سے۔ اُردو۔ صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ پشتہا پشت سے اس در کے زمیں گیر ہیں ہم (قدر)

پُشتی۔ حمایت۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

پُشتیبان۔ (یائے معروف) معاون، مددگار۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں بالعموم اس خاص لکڑی کے لیے بولتے ہیں جو دروازے کے پٹوں کے پیچھے یا تخت وغیرہ کے پایوں کے نیچے مضبوطی کے لیے لگاتے ہیں۔

پُشتی پر ہونا۔ کسی کی مدد پر ہونا، کسی کی کمک پر ہونا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

روند ڈالوں گا فلک کو سپر شہ کیا ہے
اب تو پشتی پہ میں، یا علیؑ مجھ کو دیکھا ہے (رشید)

پُشتی لینا۔ طرفداری کرنا، حمایت کرنا، منھ چڑھانا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

وہ بے جرم وہ بے اثر ہیں سر پر بیٹھا
آپ پشتی غیر کی لیتے ہیں کیا انصاف ہے (داغ)

پُشتین سے۔ پشتوں سے، باپ دادا کے وقت سے۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

اس مرتبے کے چار لقب ذکر جو پہنچے ہے
پُشتین سے جو ہوتے ہیں شایان وزارت (سودا)

قولِ فیصل:۔ پشت کی یہ جمع اردو داں حضرات کی بنائی ہوئی ہے عورتیں اس جمع کی جمع بنا کر "پُشتینوں" بھی بولتی ہیں۔

پُشتینی۔ (پشتین سے نسبتی) وہ بات جو باپ دادا سے ہوتی آئی ہو، قدیمی، خاندانی۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

مجھے وحشت ہے کیا، میں جان لوں ناصح کو فرزانہ
وہ پشتینی ہو سودائی وہ موروثی ہے دیوانہ (داغ)

پشکل۔ اونٹ، بکری، چوہے وغیرہ کی مینگنی۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

جیسا جو کوئی دکھائے اثر کے ہے
کلا تیر کو دیکھی نہ سمجھے (سودا)

قولِ فیصل:۔ سودا نے بفتح کاف (پشکَل)

جن جن کے قافیوں کے ساتھ نظم کیا ہے لیکن صحیح بکسرِ کاف ہے۔

پَشم۔ اُون۔ فارسی۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں صرف اون بالوں کے لیے بولتے ہیں جو جنجاب کے مقام پر بعد بلوغ نکل آتے ہیں۔ اس کی جمع پشموں اور پشمیں مستعمل ہے۔ عوام بفتح شین (پَشَم) بولتے ہیں۔

پشم اُکھاڑنا۔ جھانٹ نوچ لینا، کسی کی دشمنی کو حقیر سمجھنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

کیا پشم اُکھاڑے گا بھلا دیکھیں تو یہ شیخ
رِندوں کو ڈراتا ہے جو ریش اپنی پکڑ کر — سودا

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "کو تو اُن کے منھ پر ابھی پچاس گالیاں دے دوں وہ میرا پشم بھی نہیں اُکھاڑ سکتے"۔ جمع کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے "اگر میں تمھارے خلاف گو ابھی دے دوں تو کیا تم میری پشمیں اُکھاڑ لوگے"۔ "پشم یا پشمیں نوچ لینا" بھی بولتے ہیں "پشم یا پشمیں گندی کرنا" بھی اسی محل پر بولتے تھے۔

پُش مارنا۔ کندھے سے کسی کو دھکا دینا۔ اُردو، صرف گیند کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ بعض لڑکے ایسی صفائی سے پُش مارتے ہیں کہ دوسرا لڑکا گر پڑتا ہے اور کچھ نہیں آتا کہ کیونکر گرا۔

قولِ فیصل:۔ "پُش" انگریزی لفظ ہے۔ بالعموم فٹ بال کے کھیل میں "پُش مارنا" استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کسی کے ساتھ بول دیتے ہیں۔

پشم برابر نہ جاننا۔ کسی چیز کو انتہائی حقیر سمجھنا۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

شال شاہی سے زیادہ مجھے کملی ہے عزیز
جانتا پشم برابر بھی ہوں میں پشمینے کو — شاد

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں نفی کے ساتھ "پشم برابر نہ جاننا" اور "پشم برابر نہ سمجھنا" بھی بولتے ہیں۔

پشم پر مارنا۔ مجازاً بہت حقیر سمجھنا، کچھ پروا نہ کرنا، خاطر میں نہ لانا۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

پشم پر ہم نے سب کو مارا انوٹ
سرنوشت اپنی ہے ہمارا نوٹ — جان صاحب

پشم پیڑ بھی نہ کر سکنا۔ کسی کو ادنیٰ سے ادنیٰ نقصان بھی نہ پہنچا سکنا۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

پشم جاننا۔ بے حقیقت جاننا، بے وقعت جاننا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بوریا پوش گرسنہ درویش
پشم جانے ہے یہ قبائے شال — میر

پشم کندہ نہ کر سکنا۔ کسی کو ادنیٰ سے ادنیٰ نقصان بھی نہ پہنچا سکنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی جائداد کے بیچنے کا مجھے ہر وقت اختیار ہے، میں چاہوں تو ابھی بیچ ڈالوں وہ میری پشم بھی کندہ نہیں کر سکتے۔

قولِ فیصل:۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ہے۔ انتہائی غصے سے مغلوب ہو کر بول دیتے ہیں۔ اس کا لازم "پشم کندہ نہ ہو سکنا" بھی زبان پر آتا ہے۔

پشمی۔ بے حقیقت، بے وقعت، ادنیٰ، حقیر۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ میں اس پشمی رقم کے لیے بار بار اُن کے پاس نہیں جاؤں گا۔

پشمنت۔ پشم کے برابر، پشم، پشمی۔ اُردو، متروک۔

وہ بھی روباہ جس کو ہو خارشت
سمجھے ہے شیر کو ہے کیا پشمنت — سودا

پشم نہ اُکھڑنا۔ کسی کام میں باوجود انتہائی کوشش کے ادنیٰ کامیابی بھی نہ ہونا۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ تم سمجھتے ہو کہ اتنے بڑے مقدمہ میں وہ پیروی کر لیں گے لیکن میں یہ سمجھتا ہوں کہ اُن سے پشم بھی نہیں اُکھڑے گی۔

پشم نہ سمجھنا۔ نہایت حقیر سمجھنا، بے وقعت سمجھنا، حقیر سے حقیر چیز کے برابر بھی نہ سمجھنا۔ اُردو محاورہ، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ وہ اپنے منھ سے بانکے، بہادر جو چاہے بنیں۔ میں تو اُن کو پشم بھی نہیں سمجھتا ہوں۔

پشمینہ۔ (بیائے معروف) ایک قیمتی قسم کا اونی کپڑا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پشواز۔ عورتوں کے پہننے کا ایک قدیم لباس جو گلے سے گھٹنوں کے نیچے تک جسم کو چھپاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

پشواز کنارِ جوش اتاری
شب کی پوشاک پہنی ساری — (گلزار نسیم)

قولِ فیصل:۔ فارسی لفظ "پیشواز" سے اُردو میں "پشواز" ہو گیا۔ تھیٹر میں کام کرنے والوں کے مخصوص لباس کے لیے تحقیراً بولتے ہیں۔ اب بالعموم طوائفوں کے مخصوص لباس کے لیے مستعمل ہے۔

پُشتہ۔ نہ بجز۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جاری اسی دربار سے ہے اُن کا دستور
پشتے کو ستائے یہ کسی کا نہیں مقدور — انیس

پُشتہ۔ تلوار کے پھل سے قریب قبضہ میں دو گھنڈیاں ہوتی ہیں، ہر ایک کو پشتہ کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بالا ایسی کہ رخ پھر گیا دریائی ہوا کا
پشتہ وہ کہ پی جائے لہو اہلِ جفا کا — انیس

پشیمان (پَ۔ شے۔ماں) نادم، شرمندہ، پچھتانیوالا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وہ آئے ہیں پشیماں لاش پر اب
تجھے اے زندگی لاؤں کہاں سے — مومن

قول فیصل :- اس کا صرف "ہونا اور کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا — غالب

پشیمانی - (بفتح اول و کسر شین و یائے مجہول) پچھتاوا، شرمندگی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خدا کے واسطے باز آ تو اب ستانے سے خوباں کے
نہیں ہے اس سے ہرگز فائدہ غیر از پشیمانی — سودا

قول فیصل :- اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ (پشیمانی ہونا) زیادہ ہے۔

حشر میں شرمندہ بیداد سے کرنا نہ تھا
داد خواہی پر نہیں کر اک پشیمانی ہوئی — جلال

پشیمانی کھینچنا - شرمندہ ہونا، پشیمان ہونا۔ اُردو، متروک۔

ہر رنگ کہ ہے خاموش حرف ناسزا سُن کر
کرتا ہو اگر صدائے غیب سے کھینچے پشیمانی — سودا

پکّا :- (کچے کی ضد) پختہ، مضبوط، قابل استعمال۔ اُردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا صرف مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف معنوں میں ہے۔ پکّے مکان کہیں تو اینٹوں کا بنا ہوا مکان مراد لیتے ہیں۔ پکّا گھڑا کہیں تو مضبوط گھڑا مراد ہوتا ہے، اور پکا پھل کہیں تو کھانے کے قابل پھل مراد ہوتا ہے پختہ وعدے کے لیے "پکا وعدہ" اور پختہ ارادے کے لیے "پکا ارادہ" بولتے ہیں۔

پکّا :- ہر صورت سے مکمل، وہ شخص جو کسی کام میں اپنا ماہر و مشاق ہو کہ اوس میں کوئی خامی نہ نکل سکے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- گواہی کے معاملے میں وہ بہت پکے ہیں۔

قول فیصل :- اس کا صرف بُرے صفات کے ساتھ بھی ہے جیسے پکا چور، پکا بدمعاش، پکا نمک حرام وغیرہ۔ بعض اوقات محبت کے انداز میں کسی کے فطرتی اور چالاک ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بات مطلب کی کیا اُڑاتے ہو
تم تو بھولے نہیں ہو پکے ہو — داغ

پکّا :- ٹھیک، درست، صحیح۔ اُردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مہاجنوں کے منیم بھی ایسا پکا حساب رکھتے ہیں کہ لاکھوں کے لین دین میں ایک پیسے کا کبھی فرق نہیں نکلتا۔

پکّا :- کڑھائی میں تلی ہوئی چیزیں اور مٹھائیاں جو اہل ہنود کی دعوتوں میں اون کے مقررہ اصول کے موافق رکھی جاتی ہیں۔ اُردو، مذکر، اہل ہنود کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل :- اہل ہنود میں برادری کو جو کھانا دیا جاتا ہے اوس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ کچا اور پکا۔ پکے میں پکوان اور مٹھائیاں شامل ہیں اور کچے میں روٹی، چاول وغیرہ۔ اسی محل پر "پکّی" بھی بولتے ہیں۔

پکّا :- خالص، بے میل۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ان معنوں میں اس کا صرف سونے کے ساتھ (پکا سونا) مخصوص ہے۔

پکّا :- پورا، مکمل۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ہم کو شک ضرور تھا لیکن تولا تو پکا دس سیر نکلا۔

قول فیصل :- مؤنث کے لیے "پکی" بولتے ہیں جیسے "یہ شکر کی بوری میں نے خود تولی ہے۔ پکی دو من ہے۔"

پکا پان - سن رسیدہ آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دختر رز سے نبھے گی کس طرح
یہ جواں ہے شیخ پکا پان ہے — داغ

پکا پکایا ملنا - بے محنت و مشقت معاش حاصل ہونا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

کبھی معتکف شیخ صاحب نہ ہوں
جو اُن کو نہ پکا پکایا ملے — داغ

قول فیصل :- لکھنؤ میں ان معنوں میں "پکی پکائی" بولتے ہیں۔

پکا پھوڑا (پھوڑا بواو مجہول) وہ پھوڑا جو نشتر دینے کے قابل ہو گیا ہو، وہ پھوڑا جو اتنا تیار ہو کہ ہر وقت اوس کے پھوٹ جانے کا امکان ہو یا ذرا سا چھو دینے سے بہنے لگے۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

چھیڑ دو نشتر مژگاں سے اسے
کھولتا دل کا ہے پکا پھوڑا — داغ

پکا پیٹا - چالاک، مکار۔ اُردو، متروک۔

قول فیصل :- مؤنث کے لیے "پکی پیٹی" بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

پکا جن - نہایت ہوشیار و تجربہ کار جن۔ مجازاً نہایت ہوشیار، چالاک آدمی جس پر قابو پانا اتنا ہی دشوار ہو جتنا کہ ایک جن پر۔ اُردو، صرف قلیل الاستعمال۔

پھنسا ہو مولوی کیا پڑھ کے جادو ناش، رائج
بری خاتم نے پکے جن کو شیشے میں اُتارا ہو — جانشین

پکا چٹھا - سالانہ حساب کا وہ صحیح و مکمل کاغذ جس میں کسی تغیر و تبدل یا ترمیم کی گنجائش نہ باقی ہو۔ اُردو، متروک۔

پکا دودھ - بالائی اُترا دودھ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ جوش کے بولے دو دعوے کیلئے بھی بولتے ہیں۔

پکا دوست ۔ ہر مشکل میں دوست کا ساتھ دینے والا وفادار دوست ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ میرا تو بس ایک ہی ایسا پکا دوست ہو جس سے میں اپنے دل کی ہر بات بتا دیتا ہوں۔

قول فیصل :۔ ایسے دشمن کو جس سے کبھی بھلائی کی امید نہ ہو " پکا دشمن " کہتے ہیں۔

پکار ۱ :۔ آواز ۔ اُردو، مؤنث، فصیح ، رائج۔

ہم بھی سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار
بے پکارے ہوئے بہتر نہیں آنا دل کا — قدر

پکار ۲ :۔ فریاد ، دہائی ۔ اُردو، مؤنث ، دہلی کی زبان

نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ بجلی آہ میں
آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنکو تھی — داغ

پکار ۳ :۔ شور، غوغا ۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کبک و طاؤس کا وہ شور، میاں کیسا
قمری ، فاختہ ، طوطی و بلبل کی پکار — مصحفی

پکار ۴ :۔ کسی مقدمے میں حاکم کے سامنے حاضر ہونے کے لیے عدالت کے چپراسی کا بلند آواز سے فریقین یا گواہوں کو مطلع کرنا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ پکار کے وقت آپ کہاں غائب ہو گئے تھے صاحب نے عدم پیروی میں مقدمہ خارج کر دیا۔

قول فیصل :۔ اس کا تصرف " ہونا " اور " کرانا " کے ساتھ زیادہ ہے جیسے " دو مرتبہ آپکی پکار ہوئی یا دو مرتبہ عدالت نے پکار کرائی لیکن آپ حاضر نہیں ہوئے آخر مقدمہ خارج ہو گیا "۔

پکار اُٹھنا :۔ بہت سے آدمیوں کا یک وقت کسی بات کی موافقت یا مخالفت میں بلند آواز سے کچھ کہنا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ آخر سب مجمع پکار اُٹھا کہ ہم کو ان کی صدارت منظور نہیں ہے۔

پکار اُٹھنا :۔ بیقراری کے عالم میں بلند آواز سے کسی کا نام لے کر اس کو اپنی طرف مخاطب کرنا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

ع ۔ اپنے آقا کو میں گھبرا کے پکار اُٹھتا ہوں (مؤلف)

پکار آنا ۔ کسی کی سکونت یا قیام کی جگہ پر جا کے اوسکو آواز دینا اور اوس کے نہ ملنے پر واپس آنا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

ہمارے بعد ہے حال مصفیروں کا
اس آشیاں میں صدا دی اُدھر پکار آئے — مصحفی

پکار پڑی ہونا :۔ شہرت ہونا ، دھوم ہونا ۔ اُردو محاورہ ، فصیح ، رائج۔

زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی
دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اس کا نام نہیں — امیر

پکار پڑی ہونا :۔ شور مچا ہونا ۔ اُردو محاورہ ، فصیح ، رائج۔

پے گلگشت ہے کون آنے والا
پکار اس کی عنادل میں پڑی ہے — جلال

پکار پڑی ہونا :۔ تلاش ہونا ، جستجو ہونا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ تم دفتر چھوڑ کے کہاں غائب ہو جاتے ہو ، گھنٹہ بھر سے تمھاری پکار پڑی ہوئی ہے بڑے بابو کو تم سے بہت ضروری کام ہے۔

پکار دینا :۔ بتا دینا ، آگاہ کر دینا ، بلند آواز سے اطلاع دے دینا ۔ اُردو محاورہ ، قلیل الاستعمال۔

پیچھے سے کیجے شیوۂ مردانگی کوئی
جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے — ذوق

پکار دینا :۔ کسی کی پوشیدہ بات کی اطلاع بلند آواز سے دوسرے کو پہنچا دینا ، کسی کی نہ کہنے والی بات چیخ کے کہہ دینا ۔ اُردو محاورہ ، قلیل الاستعمال۔

اُس سے تنہائی میں تو پوچھتا ہوں
ڈر ہے چھا گل کہیں پکار نہ دے — امیر

پکار کرنا ۔ غل کرنا ، ہنگامہ مچانا ۔ اُردو محاورہ متروک ۔

کیا جنوں پھر بہار آئی ہے
واں وحشی پکار کرتا ہے — عالم

پکار کے کہنا ۔ علانیہ کہنا ، بلند آواز سے کہنا ۔ اُردو محاورہ ، فصیح ، رائج۔

شرماؤ گے وہ سُن کے جو گذری ہے رات کو
کہہ دوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو — داغ

پکارنا ۱ :۔ بلند آواز سے کچھ کہنا ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نالے دلیں درد میں حاصل بیاں سے کیا
واں تو پکارتا ہے کہوں میں زباں سے کیا — جلال

قول فیصل :۔ نظم میں زیادہ مستعمل ہے عام بول چال اس طرح نہیں بولتے۔

پکارنا ۲ :۔ کسی کو قریب بلانے کے لیے آواز دینا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

صاف کروٹ لینے کی آواز آئی کان میں
سو گئے دل جب یہ سمجھے کے ہم تم کو پکارے رات کو — رشید

پکارنا ۳ :۔ بولنا ، کلام کرنا ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جو تیرا نیاں میں پوری کسانیاں ہیں
خالق پکارتا ہے خلقت کے پیرہن میں — قدر

پکارنا ۴ :۔ گھر میں داخل ہونے سے قبل گھر والوں کو بلند آواز سے مطلع کرنا یا داخل ہونے کی اجازت چاہنا ۔ اُردو، فصیح ، رائج۔

محل صرف :۔ اپنے گھر میں بھی پکار کے جایا کرو ، ممکن ہے کسی وقت کوئی چھپنے والا بیٹھا ہو۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف اُنہی کے ساتھ بھی پکارا ہے

بھی ہے۔

ع۔ بے پکائے ہوئے بہتر نہیں آنا دل کا (جلال)

پکا رنگ ۔ وہ رنگ جو دیرپا ہو، ایسا رنگ جو دھونے سے اڑے نہ چھڑانے سے چھوٹے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حسن کا مرے خون گرم کی مثل
پکے رنگوں میں ہے یہی رنگ　(منیر)

قول فیصل:۔ آدمی کے نکھرے سانولے رنگ کیلئے بھی بولتے ہیں جیسے "وہ دلھن کا ناک نقشہ تو برا نہیں لیکن رنگ پکا ہے۔"

پکار ہونا ۔ اعلان ہونا، شور ہونا، ہنگامہ ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

صفت کشتی کس پہ ہے یہ لے سب نا ہنجار
قتل سادات کی لشکر میں یہ کیسی ہے پکار　(انیس)

قول فیصل:۔ کسی مقدمے میں عدالت کے سامنے حاضری کے لیے پکارے جانے کو بھی کہتے ہیں۔

پکارے کہنا ۔ با اعلان کہنا، بیخوفی کے ساتھ بلند آواز سے کچھ کہنا۔ اُردو، متروک۔

کہسار پہ ہر سنگ یہ کہتا تھا پکارے
اے درد مقر ہوں ترے نالوں کے اثر کا　(درد)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پکار کے کہنا" بولتے ہیں۔

پکا کاغذ ۔ اسٹامپ کا کاغذ جو عدالتی کاروائیوں میں کام آتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کی شادی کا اقرار نامہ پکے کاغذ پر لکھا گیا ہے۔

پکا کرنا ۔ مضبوط کرنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

تیرے بسمل کے تڑپنے میں ہے لطف
دل کو پکا کر کے قاتل دیکھنا　(داغ)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اس کا صرف "دل" کے ساتھ مخصوص ہے۔

پکا کرنا ۔ سبق کو اچھی طرح یاد کر لینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے کل کا سبق پکا کر لو پھر آگے پڑھنا۔

پکا کرنا ۔ چالاک بنانا، ہوشیار بنانا، کوئی کام اس طرح سکھانا کہ اس میں خامی نہ رہے، کسی بات کا نشیب و فراز اس طرح ذہن نشین کر دینا کہ پھر دھوکا کھانے کا امکان نہ رہے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع۔ پکا کیا ہے اس کو کسی پختہ کار نے (آتش)

قول فیصل:۔ کسی کام میں خود پختگی و مہارت حاصل کر لینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "امتحان کیلئے اس نے حساب تو پکا کر لیا ہے، صرف انگریزی باقی ہے۔"

پکا کنواں ۔ وہ کنواں جو سطح آب سے اوپر جگت تک اینٹوں سے تعمیر کیا گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پکا گانا ۔ وہ گانا جس میں فن موسیقی کا کمال دکھایا جائے، وہ گانا جس کے الفاظ اور بول کوئی لطف نہ پیدا کریں بلکہ گلے سے مشکل مقامات ادا کرنے کا کمال گانے والے کے پیش نظر ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پکا گانا صرف انھیں لوگوں کو پسند آتا ہے جو خود فنی معلومات رکھتے ہوں۔

پکا مکان ۔ اینٹ یا پتھر سے بنا ہوا مکان۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پکانا ۔ بطور غذا استعمال ہونے والی کسی چیز کو موافق معمول آگ پر چڑھا کے کھانے کے قابل بنانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ روٹی کے علاوہ آج تھوڑے سے چاول بھی پکا لو۔

پکانا ۔ دھوپ کی حدت کا درخت کے پھلوں کو کھانے کے قابل کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ آفتاب آخر پکا دیتا ہے ہر سیب خام کو (عاشق)

پکانا ریندھنا ۔ (ریندھنا یائے معروف) کھانا پکانے کا کام۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعضوں کو کام کرنا عیب ہے، بعضوں کو دوسرے کا پکایا ریندھا کھانا عار ہے (بنات النعش)

قول فیصل:۔ "ریندھنا" ہندی میں "ابالنے" کے معنی میں ہے۔

پکاؤ ۔ (پکا و مجہول، بروزن بناؤ) پکا ہوا ہونا۔ اُردو (پکنا کا حاصل مصدر) دہلی کی زبان۔

سینے کے زخم خام میں کیا کھائیں خون دل
اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطف طعام کیا　(داغ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "اچھا پکاؤ نہ ہو" کی جگہ "اچھا پکا ہوا نہ ہو" بولتے ہیں۔

پکپن ۔ دانائی، عقلمندی، پختہ کاری۔ اُردو، متروک۔

تم نے دیکھا ہوگا بچپن میر کا
مجھکو تو آیا نظر وہ خام بھی　(میر)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پکاپن" بولتے ہیں۔

پک پنا ۔ دانائی، ہوشیاری، پختہ کاری۔ اُردو، متروک۔

بچپنے سے اس نے سیکھا پک پنا
بھولا بھولا ہو کے گھرتا ہو گیا　(رشک)

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پکاپنا" بولتے ہیں۔

پکر دانا ۔ دور کے آدمی کو قریب بلانے کے لیے کسی شخص سے آواز دلوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جانے والا ابھی اچھی طرح پیدل ہوا تھا کسی سے پکروا لو زیادہ دور نہیں گیا ہوگا۔

پکریا: برگد سے ملتا جلتا ایک مشہور درخت جس کے پھل کھائے نہیں جاتے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: کسی نے کہہ دیا کہ ایک ولی پکریا کے نیچے بیٹھے یادِ خدا کیا کرتے ہیں۔ چہرے سے نور برستا ہے کسی سے کچھ لیتے ہیں نہ دیتے ہیں (فسانۂ آزاد)

پکڑ: بات کی گرفت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: سوچ سمجھ کے ایسی بات کہا کرو جس کی کوئی پکڑ نہ ہو سکے۔

قول فیصل: ان معنوں میں فصحا "گرفت" ہی بولتے ہیں۔

پکڑ: گرفت، کسی اوزار یا آلۂ کار کی گرفت کا انداز۔ اُردو (پکڑنا کا حاصل مصدر)، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: جب تک قلم کی پکڑ صحیح نہ ہوگی اچھے حروف نہیں بنیں گے۔

قول فیصل: ان معنوں میں فصحا "گرفت" ہی بولتے ہیں۔

پکڑ: کشتی میں مقابلہ۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح

چل اکھاڑے میں ہم تو ڈنڈ پیلیں
اک پکڑ تیرے ساتھ ہم کھیلیں — سوداؔ

قول فیصل: اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ (پکڑ ہونا) اور "کرنا" کے ساتھ (پکڑ کرنا) اور "دکھانا" کے ساتھ (پکڑ دکھانا) رائج ہے جیسے "آؤ اس وقت ایک پکڑ ہو جائے" "یا گرمیوں میں ایک پکڑ کی اور پسینہ بہنے لگا" "یا ہمارے پہلوان نے ایک پکڑ دکھاؤ تو دس روپیہ کا گھی کھلائیں"

"پکڑ کھیلنا" اب متروک ہے۔

پکڑ: ہم گرفتاری۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

گرفتار محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے
پکڑ ہے آج آزادوں کی یارب دیکھیے کیا ہو — داغؔ

پکڑا جانا: گرفتار کیا جانا، مجرم قرار دیا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا — غالبؔ

پکڑا جانا: کسی کو کوئی چوری کا کام کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: "رمضان مبارک میں وہ ہمیشہ روزہ دار کی صورت بنائے پھرتے تھے آج ایک ہوٹل میں چائے پیتے ہوئے پکڑے گئے۔"

قول فیصل: عورت کے لیے (پکڑی جانا) بولتے ہیں تو بالعموم حرام کاری مراد ہوتی ہے اور کسی کے ساتھ کا اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ جیسے "وہ اس موئے کے ساتھ بیس مرتبہ پکڑی جا چکی ہے اس کی کوئی نئی بات نہیں ہے"

پکڑ دھکڑ: گرفتاریوں کا سلسلہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: فساد تو ختم ہو گیا لیکن پکڑ دھکڑ ابھی جاری ہے۔

پکڑ بلانا: کسی کے ذریعے ایک زبردستی بلا لینا۔ گرفتار کرا کے بلا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: اس نے عدالت میں حاضر ہونے سے انکار کیا تو حاکم نے پولیس کے ذریعے اسے پکڑ بلایا۔

پکڑ جانا: مجرم کا پولیس کے قبضے میں آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: دو قیدی جو جیل سے بھاگ گئے تھے سنا ہے کہ ان میں سے ایک آج پکڑ گیا۔

قول فیصل: کسی کو جب کوئی چوری کا کام کرتے ہوئے دیکھ لیا جائے اوس کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پکڑ دھکڑ: جبریہ گرفتاری۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

وہ جانتے ہیں نظر باز راہ گیروں کو
پکڑ دھکڑ ہے وہاں آج کل غریبوں کی — داغؔ

پکڑ رکھنا: روک رکھنا، حراست میں رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایمان ایسے ہیں
فرشتوں کو پکڑ رکھیں ترے دربان ایسے ہیں — داغؔ

پکڑ لانا: گرفتار کر لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: ملزم نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ بالکل بے خطا ہے اور پولیس زبردستی اوس کو پکڑ لائی ہے۔

قول فیصل: مجازاً کسی کو اوس کی مرضی کے خلاف کہیں لے جانے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "مجھ کو سنیما سے کوئی دلچسپی نہیں ہے تم بیکار مجھ کو پکڑ لائے۔"

پکڑ لانا: کشتی لڑنے میں ایک پہلوان کا داؤں کر کے دوسرے پہلوان کی پشت پر آ جانا۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

محل صرف: بڑی کشتیوں میں اسی بات پر داؤں پڑنے لگتے ہیں کہ پہلے کون پکڑ لائے گا۔

پکڑ لنڈ گردھاری، لٹیا رہی تمھاری: ایک فقرہ جو اوس شخص سے جس سے کوئی ہمدردی نہ ہو ایسے محل پر کہتے ہیں جب وہ کسی سخت خرابی میں پڑ گیا ہو۔ اُردو، بازاری زبان۔

پکڑ لینا: روک لینا، ٹھہرا لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: میں گھر سے وہاں ٹھیک وقت پر ہی پہنچ جاتا لیکن راستے میں ایک دوست نے مجھ کو پکڑ لیا اون سے باتوں میں دیر لگ گئی۔

پکڑ لینا: راستے میں آگے نکل جانے والے آدمی کے برابر ہو پہنچ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: وہ مجھ سے بہت پہلے چلے تھے لیکن میں نے اون کو راستے ہی میں پکڑ لیا اور ہم دونوں آدمی

وہاں سے ساتھ ساتھ گھر تک آئے۔

پکڑ مل جانا۔ کسی بات کا ثبوت مل جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: پہلے تو وہ انکار کرتے رہے لیکن جب ان کے منھ سے خود ایک بات ایسی نکل گئی کہ سننے والے کو ایک پکڑ مل گئی تو وہ خاموش ہو گئے اور پھر کوئی بحث نہیں کی۔

پکڑنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کی گرفت میں لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: ذرا تم سائیکل پکڑ لو تو میں سامنے دوکان سے سگرٹ لے لوں۔

پکڑنا۔ گرفتار کرنا، قابو میں لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: کل پولیس نے ایک چور کو پکڑا ہے جس کی کمر میں سات پستول لگے تھے۔

پکڑنا۔ سہارا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ظالم نے سرہانے سے لیا ہاتھ میں خنجر
پکڑے ہوئے دیوار گیا حجرے کے اندر — انیس

پکڑوا دینا۔ گرفتار کرا دینا، پولیس کے حوالے کرا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لے گیا دل چرا کے دزدِ نگہ
کوئی اس چور کو پکڑوا دے — داغ

قول فیصل: اسی محل پر عوام "پکڑا دینا" بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

پکّا۔ پیروں سے روندی ہوئی گیلی مٹی جو کچی دیوار اُٹھانے کے لیے بنائی جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، مزدوروں کی اصطلاح۔

محل صرف: آج دن بھر مزدوروں سے پکّا بنوا لو کل سے دیوار پر ردا رکھوانا شروع کر دینا۔

پکنا۔ ترسے کا گرمی کی زیادتی سے یا بند جگہ میں رکھے رہنے سے جھریاں پڑ کے نرم و بدمزہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: "پکس جانا" بھی بولتے ہیں جیسے "چھابے کے بجائے جیٹھ کے بکس میں فالسوں کا پارسل کر دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ سب فالسے پکس گئے اور دام گھٹ گئے۔"

پکنا۔ غذا کے طور پر استعمال ہونے والی چیزوں کا پانی اور آگ کی مدد سے کھانے کے قابل ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: شب قدر میں ہمارے محلے کی کئی مسجدوں میں نمازیوں کے لیے پلاؤ پکتا ہے اور سحری کے وقت کھلایا جاتا ہے۔

قول فیصل: کچے پھلوں کے کھانے کے قابل حالت میں ہو جانے کیلئے بھی بولتے ہیں جیسے "ایک پکا امرود ہمیں بھی توڑ دو"۔

بعض دوسری چیزوں کی مختلف حالتوں کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "چونے کی بڑیوں میں ٹھنڈا پانی ڈال دو تو اس طرح پکنے لگتی ہیں جیسے چولھے پر دال سالن" یا "اچھا سرک کر زمین پر گر جائے تو زمین پکنے لگتی ہے"۔

پکنا۔ مٹی کے برتنوں کا آنویں میں چڑھ کر پختہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا فعل متعدی "پکانا" بھی مستعمل ہے جیسے "کچے برتنوں کو کمہار آنویں میں پکاتے ہیں"۔

پکنا۔ پھوڑے پھنسی وغیرہ میں مواد پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: پھوڑا پک جائے تو اس میں نشتر لے لینا ہی مناسب ہوتا ہے۔

قول فیصل: اس کا متعدی بھی مستعمل ہے جیسے "اس پھوڑے پر تم السی باندھو تو وہی پکا بھی دیگی اور وہی پھوڑ بھی دے گی"۔

پکوان۔ گھی یا تیل میں تلی ہوئی غذائیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہمراہ اس کے باغ میں کیا کیا مزے رہے
پکوان ہو گا آج شراب و کباب بھی — داغ

پکوانا۔ دوسرے کے ہاتھ سے پکانے کا کام انجام دلوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آج کنٹرول سے آٹا نہیں ملا ہے تو چاول ہی پکوا لو۔

پکوائی۔ کھانا پکانے کی اُجرت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف: آج کل فی سیر روٹی کی پکوائی دو آنے سیر جاتی ہے۔

پکوڑی۔ بیسن کی تلی ہوئی پھلکی جو پتلی میٹھی دہی میں بھگو کر کھائی جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کی جمع (پکوڑیاں اور پکوڑیوں) زیادہ مستعمل ہے۔ ہندو چاٹ والے بیسن کے علاوہ "مونگ کی دال" کی بھی بناتے ہیں۔ بڑی پکوڑیوں کو "پکوڑے" کہتے ہیں۔

دھڑی میں منھ کو میٹھا تجھکو ہمارے کرنا
دو تیل کے پکوڑے آگے ہمارے دھرنا — سودا

پکھا۔ "پاکھا" کا بگڑا ہوا۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔

پکھال۔ ایک قسم کی بڑی مشک۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خلق کا تشنگی سے ہے یہ حال
عقل کو مشک دو جہاں کو پکھال — سودا

قول فیصل: اس کی جمع پکھالوں اور پکھالیں مستعمل ہے۔

شربے جو ہیں سیراب انہیں اور خوشبو دعا لو
جو تشنگیں پکھالیں ہیں وہ سب پانی سے بھر لو انیس

پکھال پیٹا۔ (پیٹا بکسر یائے فارسی و یائے مجہول) بڑے پیٹ والا۔ بہت کھانے والا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "پیٹو" (بکسر اول و یائے مجہول و واو معروف) بولتے ہیں۔

پکھاوج۔ ایک قسم کی ڈھولک جس کا بیچ کا حصہ دور میں زیادہ اور دونوں منہ سے ہوئے بمقابلہ بہت چھوٹی گولائی کے ہوتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

نہ ترے گھر میں کبھو ناچ میں ہوتے دیکھا
نہ ترے در پہ سنی آگے پکھاوج کی گمک سودا

قول فیصل:۔ پکھاوج بجانے والے کو پکھاوجی اور پکھاوجیا کہتے ہیں۔

پکھراج۔ زبرجد۔ ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جس کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پکھراج۔ ایک چھوٹا پرند جو خوش آواز ہوتا ہے اور سکھانے سے مختلف بولیاں بولتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پکھروٹا۔ چاندی سونے کے ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ وہ گلوری جس پر سونے چاندی کے ورق لگائے جائیں۔ ہندی، مذکر، عورتوں کی زبان (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پکھوا۔ پہلو۔ گود۔ شانہ۔ (فقرہ) ابھی بیٹھے بیٹھے ہلکان ہوگئی تھی ادھر ہلاتی اور ادھر ٹھنڈی ہوا۔ ادھر سے ترا ماں کا پکھوا کھلا رہ گئی۔ ہندی، مذکر، عورتوں کی زبان۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پکھوائیاں۔ چھپر کے اسٹیج پر دونوں پہلوؤں میں دروں کی حد قائم کرنے کے لیے کپڑا منڈھے ہوئے لکڑی کے اوٹ کھڑے کردیے جاتے ہیں انہیں کو پکھوائیاں کہتے ہیں۔ اُردو، تھیٹر والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا واحد "پکھوائی" بھی مستعمل ہے۔

قول فیصل: چھپر کے دونوں پہلوؤں میں وہ خالی جگہ جو چھپر اور دیواروں کے درمیان کھلی رہ جاتی ہے جو مثلث کی شکل کی تیلیاں لگادی جاتی ہیں ان کو بھی پکھوائیاں کہتے ہیں۔

پکھوڑے۔ (پکھوڑا کی جمع) آدمی کی پیٹھ کی وہ دو چوڑی ہڈیاں جو کندھوں کے نیچے اور پسلیوں کے اوپر ہوتی ہیں اور جو ان میں شانوں سے ریڑھ کی ہڈی تک کا حصہ ڈھانکے ہوتی ہیں۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہاتھوں سے زیادہ محنت کا کام کیا جائے تو دونوں پکھوڑے دُکھنے لگتے ہیں۔

پکھیرو۔ (بروزن کیر) پرندہ، طائر۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ان روزوں میں ہے نہفت قفس میں پکھیرو
جن روزوں پکھیرو بھی نہیں چھوڑتے ہیں گھر انیس

قول فیصل:۔ واحد اور جمع دونوں طرح مستعمل ہے۔ اپنے محل پر "پکھیروؤں" بھی بولتے ہیں۔

پکی۔ پختہ۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

نہر پر چل رہی ہے پن چکی
دھن کی پوری ہے کام کی پکی اسمٰعیل میرٹھی

قول فیصل:۔ ان سب معنوں میں جن میں مذکر کے لیے "پکا" بولتے ہیں، مونث کے لیے "پکی" مستعمل ہے۔

پکی بات۔ ایسی بات جس میں شک یا اعتراض کی گنجائش نہ ہو۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پکی باتوں میں خامی کا اثر ہے بال بال
آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا بحر

پکے بال۔ سفید بال۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بال پکے ہوئے زباں کچی
جورو شیطاں کی غزل کی پکی عالم

پکی پیری ٹلے کے بیٹھنے والے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بے محنت و مشقت اپنا پیٹ پالنے کا عادی ہوگیا ہو۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بعض وقت غصے کی حالت میں "بیٹھنے والے کی جگہ" "سڑنے والے" بھی بول دیتی ہیں۔

پکی پکائی ملنا۔ بے محنت و مشقت روٹی مل جانا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کا ہمارا کیا مقابلہ۔ ان کے باپ جب تک زندہ ہیں ان کو پکی پکائی ملتی رہے گی اور ہم کو مزدوری کرکے پیٹ پالنا پڑتا ہے۔

پکی پکائی ہانڈی۔ بنا بنایا کام۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سینیر وکیل نے بڑی محنت سے لکھ کر بحث تیار کی تھی لیکن اتفاق سے پیشی کے دن بیمار پڑ گئے۔ جونیر کو پکی پکائی ہانڈی مل گئی اور وہی لکھی ہوئی بحث عدالت میں داخل کردی۔

پکی پوڑھی کرلینا۔ کسی معاملے کی مضبوطی کرلینا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لڑکی والوں سے تم اپنی جگہ پکی پوڑھی کرلو لڑکے والوں کو میں راضی کرلوں۔ اگر دونوں آدھی بات مان جائیں تو اسی مہینے میں شادی انجام پا جائے۔

پکی تول۔ اسی تولے کے سیر سے وزن کیا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت دیہات میں پکی تول سے

ایک روپیہ کا ڈھائی سیر گیہوں مل رہا ہے۔

پکّی سلائی - کپڑے کو کچا کرنے کے بعد جو باقاعدہ مضبوط سلائی کی جاتی ہے اوس کو کہتے ہیں۔ اردو، درزیوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ اب کپڑے کو ہاتھ سے کچا کرنے کے بعد پکّی سلائی مشین سے کی جاتی ہے۔

پکّی عمر - جوانی کا زمانہ، طفلی کے بعد کا وہ زمانہ جب عقل پختہ ہوجاتی ہے یا پختہ ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ اس خاندان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکّی عمر ہیں اور بیاہے جاچکے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

پکّی کرلینا - کسی بات کو پختہ کرلینا، کسی بات کا ایسا پختہ اقرار کرالینا کہ بعد میں انکار کی گنجائش نہ رہے۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

کبھی کبھی نکل آتی ہے جس دل بھی خراب
بُری نہ نکلے یہ پکّی ضرور کرلینا — داغ

قول فیصل:۔ کسی بات کے مکمل طریقہ سے طے ہوجانے کے لیے "پکّی ہوجانا" بولتے ہیں جیسے "پہلے جہاں اون کی شادی کی بات چیت تھی وہ تو ختم ہوگئی لیکن ایک دوسری جگہ پکّی ہوگئی ہے اور اسی مہینے میں اقرار نامہ رجسٹری ہوجائے گا۔"

پکّی گوٹ (گوٹ دار چول) جو سر بلند جیسی کی وہ گوٹ جو اپنے گھر سے چل کے سب گھروں میں ہوتی ہوئی بغیر پٹے اپنے گھر میں واپس آجائے۔ اردو، چوسر بازوں کی اصطلاح۔

پکّیک - قدم - ہندی، مذکر، متروک۔

کبھو کباب ستاتے جاتے جو تو گنگ آئے نکالی
سمجھ جو کہ تاب تجھ کو کا سر نگیب بیر جگ پا ہو — سودا

قول فیصل:۔ اب اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر بولا جاتا ہے جیسے "پگڈنڈی" وغیرہ۔

پگاہ - سحر، صبح - فارسی، مونث، متروک۔

نہیں ہم اب تیرے پر اتنا جو ذکر حق سے تو منہ چھپائے
پگاہ نعرہ زنی کیا کر ابھی تو نام خدا جوان ہے — میر

قول فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر بولا جاتا ہے جیسے شام و پگاہ وغیرہ۔

پگڈنڈی - کھیت یا میدان میں آدمیوں کے چلنے سے راستے کی جو لکیر سی بن جاتی ہے اوس کو کہتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

کوچہ زمیں کچھ ہموار نہ تھی
کہیں راہ میں پگڈنڈی پیدا نہ تھی — میر

پگّڑ - بہت بڑی پگڑی کو مزاحاً کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ پگڑ باندھنے والے کو مزاحاً "پگڑ باز" کہتے ہیں۔

پگڑی (۱) دستار، عمامہ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

دیتا ہے دم خم سے کوئی شے کو نسبت
گنبد سے کبھی پگڑی کو تشبیہ کناں ہے — سودا

پگڑی (۲) نذرانہ۔ اردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پندرہ روپیہ مہینے کی دوکان کے لیے دو ہزار روپیہ پگڑی کے دینا پڑے۔

پگڑی اُتارلینا - کسی کو لوٹ لینا، ٹھگ لینا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

عجیب طرح کے سنجی دیکھے اہل ماتم کے
نگوڑے سوم کی پگڑی اتار لیتے ہیں — جان صاحب

قول فیصل:۔ کسی کی آبروریزی کرنے کے معنوں میں بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

پگڑی اُتر جانا - بے عزت ہوجانا، ذلیل ہوجانا۔ اردو، متروک۔

زاہد کی قدر خاک پر رندوں کے سامنے
آئے فرشتے خاں بھی تو پگڑی اتر گئی — امیر

پگڑی اٹکنا - بات پڑ جانا، بات اٹک جانا، مقابلہ ہوجانا۔ اردو، متروک۔

کہاں اب یہ چھوٹتی ہے سرزمین سے بیاباں کی
کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہے تیرے خانہ ویراں کی — شوق قدوائی

پگڑی اُچھلنا - ذلت ہونا۔ اردو، متروک۔

شیخی و مشیخت نہیں میخانے میں چلتی
یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں کی — آتش

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "پگڑی اُچھالنا" (نفرت آمیز جذبات کے ساتھ کسی کو ذلیل کرنے کے معنوں میں) کسی کے ساتھ بولتے ہیں۔

پگڑی اُلجھنا - مقابلہ پڑ جانا، بات اڑ جانا۔ اردو محاورہ، متروک۔

وہ سر سجدہ پیش خدائے حضور بت
زاہد سے پگڑی اُلجھی ہوئی برہمن کی ہے — بحر

پگڑی باندھنا - پگڑی کو معینہ اصول سے سر پر پہننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بیاباں کو مری وحشت سے حاصل ہے سرافرازی
سر ہر خار پر باندھی ہے پگڑی تار داماں سے — داغ

پگڑی باندھنا (۲) کسی منصب پر فائز کرنا، کسی منصب کا اہل قرار دینا۔ اردو، صرف مخصوص گروہوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ بعض مخصوص فن ایسے ہیں جن میں ایک بڑا استاد ہوتا ہے اور اس کا ایک نائب بھی ہوتا ہے جس کو خلیفہ کہتے ہیں جلد سازی

میں جو ممتاز ترین ہوتا ہے اس کو خلیفہ بنایا جاتا ہے اور اس رسم کے ادا کرنے میں دیگر خصوصیات کے ساتھ اس شخص کے سر پر پگڑی بھی باندھی جاتی ہے لہٰذا اس کمل تقریب ہی کیلئے "پگڑی باندھنا" بولنے لگے۔ یہ رسم پہلوانوں میں اکھاڑے کا خلیفہ بناتے وقت اور برادری والے گروہوں میں چودھری بنانے کے لیے اور اہل سنت حضرات میں فضیلت علم کی سند دیتے وقت ادا کی جاتی ہے۔ اس کا لازم "پگڑی بندھنا" مستعمل ہے۔

پگڑی بدلنا - بھائی چارہ کرنا، اخوت قائم کرنا، بھائی بنانا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے کی
شیخ نے بدلی ہے پگڑی کسی مستانے سے — داغ

قول فیصل:۔ کسی غیر آدمی سے بھائی کا رشتہ قائم کرنے کے لیے رسم ہے کہ آپس میں ٹوپیاں بدل لیتے ہیں اور ایک ہی برتن میں دودھ چاول ساتھ ساتھ کھاتے ہیں چنانچہ اب اس محل پر ٹوپی بدلنا زیادہ بولتے ہیں

پگڑی پھیر کر رکھنا - آڑی ترچھی پگڑی سر پر رکھنا، غرور یا بانکپن کے انداز سے پگڑی سر پر رکھنا۔ اردو صرف، متروک۔

دھومیوں نے فخر سے رکھی ہے پگڑی پھیر کر
سر چڑھایا ہے تری اتری ہوئی پوشاک نے — رشک

پگڑی رکھو گھی چکھو - ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہے ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پگڑی کا چور باندھا جاوے اور لکڑی کا چور مارا جاوے ناانصافی کے فیصلے پر کہتے تھے جب بڑی خطا کی معمولی سزا اور چھوٹی خطا کی سخت سزا کسی کو دی جائے۔ اردو مثل، متروک۔

باندھا جاوے تھا چور پگڑی کا
مارا جاوے تھا چور لکڑی کا — سودا

پگڑی والا - طبیب، حکیم، بید۔ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس سمجھتی ہیں اس وجہ سے ایسے اوقات میں پگڑی والا یا پھیرے والا کہتی ہیں۔ اہل دہلی کا صرف۔ (نور اللغات)

پگلا - سڑی، سودائی، خبطی، پاگل۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دے میرے ناصح کو اس نے خطاب
وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہے — داغ

قول فیصل:۔ بالعموم کسی سے کم عقلی کا فعل سرزد ہو جانے پر عفو آمیز انداز میں یا خلوص آمیز حقارت کے ساتھ کہتے ہیں۔

پگلانا - جگالی کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھینس کے آگے بین بجائے اور بھینس کھڑی پگلائے۔

پگھا - وہ رسی جو بیل کے پچھلے پاؤں میں پچھاڑی کی صورت سے ڈالی جاتی ہے۔ ہندی، دیہاتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں سوائے ایک مثل (آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا) کے اور کہیں مستعمل نہیں۔

پگھلانا - کسی چیز کو گرم کرکے نرم یا رقیق کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھی کو آگ پر رکھ کے پگھلاؤ تو آسانی سے چھن جائے گا۔

قول فیصل:۔ دہلی میں بغیر ہائے مخلوط (پگلانا) بولتے ہیں۔

پگھلنا - کسی چیز کا گرمی کے اثر سے گھل جانا یا نرم ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کچھ شہیدان وفا کے خون کی ملتی ہے بو
گل شدہ پگھلی ہوئی اس شمع محفل [illegible] — فانی

قول فیصل:۔ دہلی میں بغیر ہائے مخلوط (پگلنا) بولتے ہیں۔

شاخ میں گل کی نزاکت یہ ہم پہنچی ہے
شمع ساں گرمی نظارہ سے جاتی ہے پگل — سودا

کسی پر فریفتہ ہو جانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "وہ بھی عجیب انسان ہیں۔ کوئی اچھی صورت دیکھی اور پگھل گئے"۔ ان معنوں میں بھی دہلی میں پگلنا بولتے ہیں۔

بھلا ہم کب پگلتے ہیں کسی کے روئے روشن پر
ترے آگے پری کو موم کی مریم سمجھتے ہیں — شرف

پگیا - چھوٹی پگڑی۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پگیاں" اور "پگیوں" مستعمل ہے جیسے "بانکی ٹوپیاں جمائے، بسنتی پگیاں باندھے، زعفرانی لباس پھڑکائے رنگیلے جوان بیٹھے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)۔

پل - اینٹ، پتھر، لوہے یا لکڑی کا وہ راستہ جو کسی نشیبی زمین یا گہرے پانی پر سے گذرنے کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا
پل بنا، چاہ بنا، مسجد و تالاب بنا — ذوق

پل - دم، لحظہ، ساعت، ایک منٹ کا ساٹھواں حصہ، سکنڈ۔ اردو، فصیح، رائج۔

جس طرف دیدۂ جوہر سے نظر کرتی ہے
پل نہ گذرے کہ صفیں زیر و زبر کرتی ہے — انیس

پلّا ۔ ڈوپٹے یا کسی دوسری اوڑھنے والی چیز کے سرے کی چوڑان۔ آنچل۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف: تم کس طرح ڈوپٹہ اوڑھتی ہو کہ ایک پلّا ہمیشہ زمین پر لٹکتا رہتا ہے۔

پلّا ۔ سی ہوئی دوپلی ٹوپی کا نصف حصہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: سیے جانے سے قبل جو کپڑا مناسب ناپ سے ایک دوپلی ٹوپی کے لیے علٰحدہ کر لیا جاتا ہے اس کو بھی پلّا کہتے ہیں۔ اس کا اطلاق بالعموم پلے ہونے کے ساتھ (پلّے) رائج ہے۔

پلّا ۔ تیر۔ اردو، فصیح، رائج۔

حلقِ اصغر پاندوئے تشنہ قلب زہرا چھد گیا
ران کہاں جنت کہاں اختر رہے پلّا تیر کا — انیس

پلّا ۔ دامن۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ظالموں کو بھی ہوا ماتم ترے نخچیر کا
روتی ہے منھ پر کماں رکھ کے پلّا تیر کا — امیر

پلّا ۔ فاصلہ، دوری۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: یہاں سے تمھارے مکان تک بہت پلّا ہے میں پیدل نہیں آسکتا۔

پلّا ۔ دروازے کا ایک پٹ۔ اردو، دیہاتیوں اور بڑھئیوں کی زبان۔

محلِ صرف: رنگساز نے دن بھر میں دروازے کا صرف ایک پلّا رنگا ہے۔

پلّا ۔ کتّے کا چھوٹا بچہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

رہتا ہے سخت شیفتہ کتّوں کے بال کا
پلّا ہے کتے تو کسی کتّے والے کا — نظیر

قول فیصل: حقارت سے آدمی کے بچّے کو بھی کہہ دیتے ہیں جو غیر فصیح ہے جیسے "اس عورت کو دیکھو چھ بچے جن چکی ہے اور ابھی تک جوان بنی ہوئی ہے۔"

پلّا آنا ۔ گھسا پڑنا، قریب قریب گھستے چلے آنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

گو سنتے گالیاں بھی کھاتا ہے
پلّا آتا ہے چپٹا جاتا ہے — شوق

قول فیصل: جب کوئی کسی کی مرضی کے خلاف یا کسی نقصان دہ ارادہ سے کسی کے قریب گھستا ہے تو کہتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے میں حریف پر جھپٹنے کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔ اس محل پر پلّا پڑنا زیادہ مستعمل ہے۔

پلّا بھاری ہونا ۔ ترازو کے ایک پلڑے کی جنس کا دوسرے پلڑے کے مقابلے میں بھاری ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محبت غیر کی میری کبھی تم تول کر دیکھو
کہ میزانِ خرد میں آج پلّا کس کا بھاری ہے — داغ

پلّا بھاری ہونا ۔ کسی کے مقابلے میں زیادہ عزت دار ہونا، باوقعت ہونا، صاحب مرتبت ہونا۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پستی مرے اس نور سے ہے نورِ تجلی
بھاری ہے ترازوئے فلک سے مرا پلّا — انیس

پلّا بھاری ہونا ۔ جب کوئی بڑا آدمی کسی کی حمایت پر ہو یا بکثرت آدمی کسی کے طرفدار اور مددگار ہوں تو اس شخص کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: زمینداری کے جھگڑوں میں پہلے ان کو بہت نقصانات برداشت کرنا پڑے لیکن جب سے ان کا ایک دوست مجسٹریٹ ہو کر آگیا ہے گاؤں بھر میں ان کا پلّا سب سے بھاری ہو گیا ہے۔

پلّا پاک ہو جانا ۔ فیصلہ ہو جانا، معاملہ طے ہو جانا، قرض ادا ہو جانا۔ اردو، محاورہ، دہلی کی زبان۔ (نوراللغات)۔

پلّا پُسا ۔ پرورش پایا ہوا، محنت سے پالا ہوا لڑکا۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف: چونکہ ان کے کوئی اولاد نہیں ہے اس وجہ سے انھوں نے پڑوسن سے ان کا لڑکا بیٹا بنانے کے لیے مانگا تھا لیکن پڑوسن نے انکار کر دیا بھلا وہ اپنا پلا پُسا لڑکا ہمیشہ کے لیے کسی کو کیسے دیدیتیں۔

قول فیصل: لڑکی کے لیے "پلی پُسی" بولتے ہیں۔

پلّا پکڑ لینا ۔ کسی کے سہارے پر ہو جانا، کسی کی ذات سے اپنے کو وابستہ کر دینا۔ اردو، محاورہ، دہلی کی [illegible] کی زبان۔

پلّا پھرانا ۔ عورتیں بالعموم آنچل سے منھ ڈھک کر روتی ہیں، ان کو تسکین میسر کرتے وقت ان کے منھ پر سے آنچل ہٹا دیا کرتے ہیں، اس کو پلّا پھرانا کہتے تھے۔ اردو، محاورہ، متروک۔

اکبر کو جب یہ ضد نہیں تو پلّا پھرا ہو
نئے سے ہاتھ باندھیو قسمیں دلاؤ — وزیر

پلاسٹر ۔ استرکاری۔ اردو، مذکر، رائج۔

قول فیصل: یہ لفظ دراصل انگریزی ہے انگریزی میں اس کا تلفظ بسکون بائے فارسی (انگریزی تلفظ سے) کیا جاتا ہے۔ اردو میں پ کو زیر دے کر بولتے ہیں۔ عمارت کے کام سے تعلق رکھنے والے لوگ بکثرت بولتے ہیں۔ اس کا صرف "ہونا" "کرنا" اور "کروانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ پلاسٹر اکھڑنا اور پلاسٹر گرنا بھی بولتے ہیں۔

پلاسٹر چڑھانا ۔ ڈاکٹری اصول علاج میں ٹوٹی ہوئی ہڈی پر ایک خاص طرح کا مرتا خول چڑھا دیتے ہیں جو ایک معینہ مدت کے بعد کاٹ کر علیحدہ کیا جاتا ہے اسکو پلاسٹر چڑھانا کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا لازم "پلا سر چڑھنا" بھی مستعمل ہے۔

پلا گرنا۔ دور تک جانا، دور تک پہونچنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

یہ کمان لب سے جاتا ہے طرفِ افلاک کے
نالۂ عاشق کرے کیونکر نہ پلا تیر کا — لطافت

پلا منہ پر لینا۔ آنچل سے منہ ڈھانک کے رونا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

ع۔ نہ مجھ سے وہیں پیٹ کے منہ پر لیا پلا (دبیر)

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "پلا منہ پر رکھ کے رونا" بھی بولتے ہیں۔

صنم مٹی میں مل جائیں گے گر آنکھ سے ہونگے
خلاف رو کے گی رکھ رکھ کے پلا منہ پہ شیدا کا — محسن

پلانا۔ کوئی رقیق شے کسی کو پینے کے لیے دینا، اس کے لیے فراہم کرنا یا اپنے ہاتھ سے اس کے حلق میں ڈالنا۔ اُردو (پینا کا متعدی) فصیح، رائج۔

پلا ساقیا مجھ کو اک جام مل
جوانی پہ آیا ہے ایام گل — میر حسن

قول فیصل :- خصوصیات فن شاعری کے ماتحت صرف "پلانا" کہہ کر "شراب پلانا" مراد لیتے ہیں۔

پلائی مجھے ذکر واعظ نے ایسی
کہ میں بزم سے "نشے" میں چور نکلا — داغ

پلانا۔ کسی دھات کو گلا کے دوسری سخت چیز کے جوف میں ڈال دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- پرانے زمانے میں قلعے کی دیواروں میں سیسہ پلایا جاتا تھا۔

پلاؤ۔ گھی گوشت اور مصالحے میں پکے ہوئے چاول۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پلاؤ کھائینگے احباب فاتحہ ہوگا (اکبر الٰہ آبادی)

قول فیصل :- یہ لفظ دراصل فارسی ہے اور فارسی میں اس کا تلفظ بفتح بائے فارسی (پَلاؤ) ہے۔

پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں عیش و راحت کا سامان گم ہو جانے پر بھی جس قدر ہو وہ بہت ہو۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :- صاحبان ریاست کی ریاستیں ضبط ہونے کے بعد بھی ان کی پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی ہے۔

پُل باندھنا۔ پُل بنانا، پل تعمیر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پُل بندھ جانا۔ مجازاً کسی چیز کا بڑا ڈھیر لگ جانا، ایک چیز کا دوسری چیز پر اس طرح چھا جانا کہ وہ بالکل ڈھک جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل و جان و جگر پہ جلے تا گُل
غم و درد و الم کا بندھ گیا پُل — جرأت

پُل بندھنا۔ پُل تیار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مواج ہو آپ چشمۂ گل
پیپوں کا شراب کے بندھے پُل — شمس

قول فیصل :- بعض پُل اس صنعت سے بنائے جاتے ہیں کہ ضرورت کے وقت ان کا کوئی حصہ کھول دیا جاتا ہے اور پھر بند کر دیا جاتا ہے۔ اس بند ہونے کی حالت کو بھی بندھا ہوا ہونا کہتے ہیں۔

موج ہوا بنی ہوئی شیشے سے تو بڑھی
تھا پُل بندھا ہوا سو کھلا آ کے بڑھی — قلق

پَل بھر میں۔ لمحہ بھر میں، منٹ بھر میں، فوراً۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ جھڑ گئی پل بھر میں شیخی ابروئے یار کی (معروف)

پِل پڑنا۔ نقصان پہونچانے کے ارادے سے جھپٹنا، حملہ کر دینا، کسی سے لڑنے کے لیے یا سزا دینے کے لیے اُس کے قریب گھس جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

اُن کو جب میں نے ہلال ابرو کہا
کھینچ کے تلوار مجھ پر پل پڑے — داغ

پلپلا۔ وہ چیز جو دیکھنے میں سخت اور چھونے میں بہت زیادہ نرم ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- چار دن کے بخار میں ہاتھ پیروں کا سارا گوشت پلپلا ہو گیا۔

قول فیصل :- بالعموم گوشت اور پھلوں کے لیے بولتے ہیں۔ اسکی جمع پلپلے مستعمل ہے۔

پلپلانا۔ پھل کو دبا کے نرم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آم تخمی پسند ہے ہم کو
اس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں — داغ

پلپلانا۔ کسی چیز کو منہ میں رکھ کر تالو اور زبان کی مدد سے یا ہونٹوں سے دبا کے کھانے کے لیے نرم کرنا، منہ میں گھلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پلپلی۔ وہ چیز جو دیکھنے میں سخت اور چھونے میں نرم و گداز ہو۔ اُردو، پلپلا کی تانیث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ارے ان سرائے والوں نے تو ہماری کھوپڑی پلپلی کر دی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- بصورت جمع بھی بلا تغیر مستعمل ہے۔

پُل تختہ۔ لکڑی کا وہ تختہ جس کو نشیبی زمین یا پانی پر رکھ کر عارضی پُل بنا لیتے ہیں۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

چولیں نہیں ڈھیلی ہوئی ہیں خیبریوں کی
دروازہ جو پل تختہ بنا شہ وہ علی ہے — رشک

پلتھی۔ آدمی کا اس طرح گھٹنے بند کر کے بیٹھنا کہ دونوں گھٹنے پہلوؤں میں ہوں اور داہنا پیر

داہنی طرف ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف بالعموم "پلٹھی مار کے بیٹھنا" ہے جیسے "ایک مست ہاتھی پر ایک ہنت جی سو اگیرے کپڑے پہنے بھبوت ملے پلٹھی مارے بڑے ٹھسّے سے بیٹھے ہیں"۔ (فسانۂ آزاد)۔

پلٹ:۔ پلٹنا کا امر اور حاصل مصدر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ حاصل مصدر کے معنوں میں بالعموم "اُلٹ" کے ساتھ ملا کر (اُلٹ پلٹ) بولتے ہیں۔

پلٹا دینا:۔ واپس کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض لوگوں کی شکایت کرنے کے لیے وہ ڈپٹی کمشنر سے ملنے جارہے تھے لیکن لوگوں نے سمجھا بجھا کر اونھیں راستے ہی سے پلٹا دیا۔

پلٹا دینا:۔ کسی چیز کو ایک رخ سے دوسرے رخ کی طرف پلٹ دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (پلٹے دینا) زیادہ بولتے ہیں۔

وہ ناتواں ہوں میں کہ نہ جنبش کروں کبھی
پلٹے اگر نہ مجھ کو دل بیقرار دے — ذوق

پلٹا کھانا:۔ بدل جانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انسان کی طبیعت بھی کیا جلد پلٹا کھاتی ہے اور کچھ سے کچھ ہو جاتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ "پلٹے کھانا" بھی بولتے ہیں۔

دشمن دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے — ظفر

پلٹا کھانا:۔ کسی چیز کا پلٹ جانا، ایک رخ سے دوسرا رخ بدلنا، چکر کھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (پلٹے کھانا) زیادہ بولتے ہیں۔

زمانہ کھائے پلٹے آسماں بدلے زمیں بدلے
بنانا دوست کیا آساں ہے اس دشمن جاں کو — جلال

پلٹا کھانا:۔ بیمار کا اچھے ہوتے ہوتے پھر مرض میں مبتلا ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈاکٹر کی دوا سے بہت جلد فائدہ ہوگیا تھا لیکن بد پرہیزی کر لینے سے مریض پھر پلٹا کھا گیا۔

پلٹا لینا:۔ پلٹا کھانا، ایک رخ سے دوسرا رخ بدلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لذت سیر دگر چشم تماشے دے گی
ایکبار اور کبھی دنیا کبھی پلٹا لے گی — داغ

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (پلٹے لینا) بھی بولتے ہیں۔

پلٹا لینا:۔ پھیر لینا، واپس کر لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری شکایت بیجا ہے مہینہ بھر کے بعد کوئی خریدی ہوئی چیز دوکاندار کیونکر پلٹ لیتا۔

پلٹنا:۔ کوئی چیز پھیر دینا، واپس کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خریدی ہوئی کوئی چیز اگر ناپسند ہو تو فوراً پلٹوا لیا کرو۔ دو ایک دن کے بعد واپس کرنے میں دوکاندار پس و پیش کرتا ہے۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "پھیرنا یا واپس کرنا" فصیح ہے۔

"فروخت کی ہوئی چیز واپس کر لینے" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "بعض دوکاندار اپنے بڑے گاہکوں سے چار دن کے بعد بھی اگر کوئی چیز ناپسند ہو تو پلٹا لیتے ہیں لیکن یہ بھی غیر فصیح ہے۔

پلٹتیوں کو:۔ واپسی میں، کہیں سے پلٹتے وقت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جاتیوں کو تو بہت آرام سے چلے گئے لیکن پلٹتیوں کو بار بار موٹر خراب ہو جانے سے بڑی زحمت اُٹھانا پڑی۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "لوٹتیوں کو" بھی بولتے ہیں۔

پلٹ پڑنا:۔ ایک شخص پر غصہ کرتے کرتے دوسرے پر برس پڑنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

مجھ کو سُنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو
پہلو جو گفتگو میں زباں اور کی طرف — شاد

قول فیصل:۔ کسی ایک شخص سے طعن و تشنیع کی باتیں کرتے کرتے یا کوئی سخت مذاق کرتے کرتے دوسرے کی طرف اسی لب و لہجہ سے گفتگو کرنے لگنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

پلٹ پڑنا:۔ کہیں جاتے جاتے راستے سے واپس ہو جانا یا دوسرا راستہ اختیار کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ امین آباد جاتے جاتے خدا جانے راستے میں کیا سوجھا کہ چار باغ کی طرف پلٹ پڑے۔

پلٹ جانا:۔ برگشتہ ہو جانا، پھر جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باپ کا انتقال ہو جانے سے غریب کی قسمت ہی پلٹ گئی۔

قول فیصل:۔ بُرے حال سے اچھے حال کی طرف پلٹنے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "شادی ہوتے ہی گویا اوس کی قسمت پلٹ گئی۔ دیکھتے ہی دیکھتے خدا نے ہر طرح کا آرام و اطمینان دے دیا۔"

پلٹ جانا:۔ راستے سے پھر جانا، واپس ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرے کہنے سے تھوڑی دور تک تو ساتھ چلے گئے پھر کچھ سوچ کے گھر پلٹ گئے۔

پلٹ جانا: انکار کر جانا، مکر جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- اون کی یہ بہت بُری عادت ہے کہ بات کہکے پلٹ جاتے ہیں۔

پلٹ چلنا: بدلنے لگنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ہو گئیں کیا کیا ہری جیسے کہ رُت پلٹ چلی
کون یہ مسکرا دیا ہنسنے لگی کلی کلی — آرزو

پلٹس: پکی ہوئی السی جس کو پھوڑے پر پکانے کے لیے یا پھوڑنے کے لیے باندھتے ہیں۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:- السی کے ساتھ دوسرے اجزا مثلاً نمک، پیاز وغیرہ شامل کر کے بھی پلٹس بناتے ہیں اس کا صرف بالعموم "باندھنا" کے ساتھ (پلٹس باندھنا) ہے۔ چونکہ اس مفہوم کو ادا کرنے کیلئے کوئی لفظ اُردو میں موجود نہیں ہے اس لئے اسکو اُردو بھی سمجھا جاتا ہے۔

پلٹ کے نہ دیکھنا: بے توجہی کرنا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔

محل صرف:- جو چیز جہاں ڈال دیتے ہیں پھر اسکو پلٹ کے نہیں دیکھتے۔

پلٹن: فوج۔ اُردو فصیح، رائج۔

جو پلٹن کو آتا ہے کچھ دلولہ
چٹے ہے کوئی توپ ہے زلزلہ — میر

قول فیصل:- "پلٹن کے جنگ کے لیے تیار رہنے" کے معنی میں "پلٹن لیس ہونا" بھی بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

دل پہ دھاوا کرے گی یہ بیشک
لیس پلٹن ہے تیری مژگاں کی — داغ

پلٹنا: کسی چیز کا رخ بدلنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- اپنے بوٹ کو ذرا پلٹ کے دیکھو تو کیا پر کتنی کیچڑ بھری ہوئی ہے۔

قول فیصل:- انھیں معنوں میں "پلٹ دینا" بھی بولتے ہیں۔ کسی بات یا تحریر کو بدل دینے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پلٹنا: واپس ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- رات کو تمھارے گھر سے پلٹتے وقت مجھکو راستے میں کچھ خوف سا معلوم ہو رہا تھا۔

پِل جانا: دب جانا، کچل جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نہ رہی اب شرر عشق میں وہ کیفیت
بے مزہ ہوتا ہے وہ بوسہ جو پل جاتا ہے — داغ

پل جانا: کسی محنت و مشقت کے کام میں گھس پڑنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

دیکھا نہیں پہاڑ گراں سنگ یاس کا
زور دروں چڑھا تھا عشق میں فرہاد پل گیا — میر

پلیچ پڑنا: لپٹ پڑنا، مجازاً اُلجھ پڑنا۔ اُردو متروک۔

محل صرف:- نواب صاحب محل میں داخل ہوئے تو بیگم صاحبہ نے خوب ہی آڑے ہاتھوں لیا اور بھگو بھگو کر لگائیں (زبانی واخلی) ادھر اونھوں نے دہلیز میں قدم رکھا اور وہ پلیچ پڑیں حتیٰ کہ باہر تک آواز آئی۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل:- پلیچ رہنا (لپٹ جلنے کے معنوں میں) بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

جوں بیل عشق پیچ کی پلٹے ہے خاک پر
اس طرح زلف یار کے قدسے پلیچ رہی — سودا

پلّا: سفید و سیاہ رنگ کا کبوتر۔ اُردو کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:- یہ رنگ کبوتر کے پسندیدہ رنگوں میں نہیں ہے نہ اس رنگ کو کبوتر کے خاص رنگوں میں شمار کیا جاتا ہے اس بنا پر اس رنگ کا کبوتر کم قیمت اور حقیر سمجھا جاتا ہے۔

پلڑا: ترازو کا پلا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- حُسن آرا نے مٹھائی دیدی اور سپہر آرا نے اپنے ہاتھ سے تولی ایک طرف دیوان حافظ دوسرے پلڑے میں چنگیں۔ تول کر سب کو تقسیم کی (فسانہ آزاد)

پُل صراط: اسلامی تعلیم میں اوس پل کو کہتے ہیں جو قدرت خدا سے جہنم پر قائم ہے اور قیامت کے دن ہر شخص کو اوس پر سے گذرنا ہوگا۔

قلق دعا ہے یہ اللہ سے قدم نہ ڈگیں
پُل صراط پہ محشر میں جبکہ راہ چلے — قلق

پلک: مژہ، مژگاں، وہ لمبا نوکدار بال جو آنکھ کے پپوٹے میں نکلا ہوتا ہے۔ اُردو مونث فصیح رائج۔

قول فیصل:- اس کی جمع پلکیں اور پلکوں مستعمل ہے۔

پلک اُٹھنا: نظر اوپر ہونا۔ اُردو دہلی کی زبان۔

شرم سے گو اب کسی حالت پلک اٹھتی نہیں
چٹکیاں لیں گی کلیجے میں اسی نرخ سے آپ — داغ

پلک نہ جھپکانا: کسی کی انتہائی تعظیم کے محل پر بولتے تھے۔ اُردو محاورہ، متروک۔

آئے جو صحرا میں یہ رشک ملک
راہ میں سبزے نے بچھا دی پلک — قدر

پلک پڑنا: ذرا ذرا سی بات پر رو دینے والا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:- عورت کے لیے "پلک پٹی" بولتی ہیں۔

پلک جھپکانا: آنکھ بند کرنا، مجازاً ذرا دیر سونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- برات کے مہمانوں کی خاطر داری میں ایسا لگے رہے کہ رات بھر پلک جھپکانے کی فرصت نہیں ملی۔

پلک جھپکتے۔ فوراً۔ آنِ واحد میں، جلد سے جلد۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

(ع) پلک جھپکتے ہی جو تھے فلک پہ جا پہونچا (مؤلف)

پلک جھپکتے میں۔ ادنیٰ وقفے میں، کم سے کم وقفے میں۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

اُس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ
لے گیا دل پلک جھپکتے میں — داغ

پلک جھپکنا۔ ذرا دیر کے لیے نیند آ جانا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

چین جب دل کو نہیں آتا تو کیا آتی ہے نیند
کب پلک جھپکی ہمارے دیدۂ بیدار کی — داغ

پلک دریا۔ مجازاً بہت بڑا سخی، بہت بڑا فیاض، خدا تعالیٰ کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو صرف۔ قلیل الاستعمال۔

پلک سے پلک نہ لگنا۔ ذرا دیر کے لیے بھی آنکھیں بند نہ ہونا، مجازاً لمحہ بھر بھی نہ سو سکنا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

لگتی نہیں پلک سے پلک انتظار میں
آنکھیں اگر یہی ہیں تو بس نیند سو چکا — میر

پلک لگنا۔ ذرا دیر کو سو جانا، جھپکی لے لینا۔ اُردو محاورہ۔ متروک۔

پوچھا میں کون ہے، بولی کہ میں وہ ہوں غافل
نہ لگے شوق میں جس کے کبھو شانے کی پلک — سودا

پلک مارتے۔ آناً فاناً، فوراً۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

پلک مارتے میں۔ ادنیٰ وقفے میں، ذرا دیر میں۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

ایک پلک مارتے میں کیا ہوا
عالمِ بالا تہ و بالا ہوا — قدر

پلک مٹکا۔ وہ جو ذرا سی بات میں رو دے۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ عورت کے لیے "پلک مٹکی" بولتی ہیں۔

پلک نواز۔ پلک جھپکتے میں کسی ادنیٰ کو اعلیٰ بنا دینے والا۔ خدائے بزرگ و برتر کی ایک صفت۔ اُردو صرف۔ فصیح، رائج۔

جھپکی نہ آنکھ بھی کہ یہ سامان کر دیا
رستہ پلک نواز نے آسان کر دیا — عشق

پلک نہ پسیجنا۔ ایک آنسو بھی نہ نکلنا، آنکھوں میں آنسو کی تری بھی نہ آنا۔ مجازاً کسی پر رحم نہ آنا۔ اُردو محاورہ۔ دہلی کی زبان۔

تو بہ تم گریہ اس سے لے درد آہ مت کر
کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے — انشا

پلک نہ جھپکنا۔ آنکھ نہ لگنا، ذرا بھی نیند نہ آنا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا
کسی کے وعدے پہ حالت تھی یہ ہماری رات — جرأت

قول فیصل:۔ خوف سے جھپک جانے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

وار تلوار کے چہرے پہ پڑے شل پر
نہ پلک جھپکی نہ تیوڑھا ہوا ابرو اپنا — [illegible]

پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ پلکوں سے جھاڑو دے کر زمین صاف کرنا۔ کنایۃً انتہائی خلوص کے ساتھ کسی کا اعزاز و اکرام یا اطاعت کرنا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

انجشوں نے چتون اُن کی تاڑی
پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی — گلزار نسیم

پلکوں سے نمک اُٹھانا۔ اپنے ہاتھ سے زمین پر گرے ہوئے نمک کو پلکوں سے پکڑ کے اُٹھانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ
پلکوں سے اُٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے لگاؤ — ذوق

قول فیصل:۔ ہندوستان کی عورتوں کا اعتقاد ہے کہ اگر نمک زمین پر گر جائے تو اس کو حقیر سمجھ کر چھوڑ نہ دینا چاہیے بلکہ عزت سے چوم کر اٹھا لینا چاہیے۔ اگر اس کو حقیر سمجھ کر نہ اُٹھایا تو قیامت کے دن وہی نمک بجائے ہاتھوں کے پلکوں سے اٹھانا پڑے گا۔

پل کے پل میں۔ لمحہ بھر میں، آناً فاناً، فوراً۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ ایک طرح کی سواری کے پیچھے دیدو۔ میں ابھی پل کے پل میں تمہارا کام انجام دے کے واپس آتا ہوں۔

پلکیں پٹ پٹانا۔ پلکوں کو جلد جلد مارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر "آنکھیں پٹپٹانا" بولتے ہیں۔

پلکیں ٹانکنا۔ لڑائی کے مرغ شکاری یا دوسرے شکاری پرند جنہیں شوقین لوگ پلتے ہیں، اُن کی آنکھیں اپنے اصول کے موافق عارضی مدت کے لیے سوئی سے سی دینا۔ اُردو صرف۔ مرغ بازوں وغیرہ کی اصطلاح۔

پلکیں چڑھنا۔ بے انتہا رنج یا غصے کے ضبط کرنے پر جب آنسو نہیں نکلتے اس وقت کہتے ہیں۔

کیا ہو رونا جو موقوف چڑھ گئیں پلکیں
برستا مینھ نہیں کیونکر نہ ہوں یہ دھان جلے — [illegible]

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پلکیں کترنا۔ بعض عورتیں اپنے بچوں کو نظر بد سے بچانے کے لیے ان کی پلکوں کی نوکیں کاٹ دیتی ہیں، اُسکے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نظر کے خوف سے کترتی لگی ہیں اُن کی داں پلکیں
مری رگ رگ سے عریاں ٹوٹتے ہوئے نشتر نکلتے ہیں — رشید

پلکیں مارنا۔ آنکھیں جھپکانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

بچ گیا دل رہ گیا سفاک پلکیں مار کر
ترکِ چشمِ یار گویا ہاتھ مل کر رہ گیا — قدر

قولِ فیصل:۔ تعجب، حیرت یا ذہنی انتشار ظاہر کرنے کے محل پر بولتے تھے۔

پل مارتے۔ دم بھر میں، فوراً۔ اُردو، متروک۔

جی سے جاتا بن گیا اُس بن بھی پل مارتے
کام تو مشکل نظر آتا تھا پر آساں ہوا — میر

پلنا۔ تیل نکالے جانے کے لیے کسی جنس کا کولھو میں پسنا۔ اُردو، پیلنا کا لازم، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمہارا کولھو اتنا چھوٹا ہے کہ اس میں دن بھر میں دس سیر تیل پلنا بھی مشکل ہے۔

پلنا۔ لڑنے پر آمادہ ہونا، کسی کو مارنے کے ارادے سے اوس پر جھپٹنا یا قریب قریب پہونچ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پڑا خرطوم میں اُس وقت زنجیر
پلا ہے فوج پر اک ہاتھی بے پیر — سودا

پلنا۔ پرورش پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تو جس کے دم سے پلا ہے وہ گھر اک دم میں لٹے گا
بچپن کا ہمارا ترا اب ساتھ چھٹے گا — انیس

پلندا۔ گٹھر، بنڈل۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اتنا بڑا پلندا ڈاک سے نہیں جا سکے گا۔

پلنگ۔ مشہور درندے کا نام، چیتا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لڑنے کو ترائی میں پلنگ آتا ہے رد کو
دریائے شجاعت کا نہنگ آتا ہے رد کو — انیس

پلنگ۔ چارپائی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

صرفہ نہ کر زواڑ کا غارت نہ کر جہیز
پانی بھی دے پلنگ نہ بیٹی کو بان کا — جان صاحب

پلنگ پوش۔ وہ کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پلنگ توڑ۔ ایک خاص درخت کی لکڑی جو مسک کے لیے بطور دوا استعمال کی جاتی ہے۔ اُردو، رائج۔

پلنگڑی۔ چھوٹا پلنگ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اب وہ بت قوس ابرو عنبریں مو پلنگڑی سے بصد ناز اٹھی اور پائنچہ میں انگلا اٹکا کر چہل قدمی کرنے لگی (فسانۂ آزاد)

پلنگ کو لات مار کے کھڑا ہو جانا۔ بچہ جن کر صحیح و سالم فارغ ہو جانا، بیماری سے شفا پانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پلنگ کے بان توڑنا۔ جان بوجھ کر اپنے کو بیکاری میں ڈالے رہنا، کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جب سے ڈگری چھوٹی ہے ان کو کوئی کام نہیں، بس دن بھر پلنگ کے بان توڑا کرتے ہیں۔

پلّو۔ (بواو معروف) آنچل، دامن۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پلوانا۔ کسی سے کسی کی پرورش کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ انھوں نے چار برس دوسرے کو دے کر اپنا لڑکا پلوایا اس کے بعد واپس لے لیا۔

پلوانا۔ کسی کے ذریعے سے کسی کو شراب پلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہیں تو حضرتِ زاہد کی ضد نے پلوائی
یہاں ارادۂ شرب مدام کس کا تھا — داغ

قولِ فیصل:۔ بالعموم شراب ہی کے لیے بولتے ہیں۔

پلوٹھا۔ کسی عورت کے بطن سے پہلا بچہ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اسی کو اہلِ دہلی باضافۂ نون غنہ "پلونٹھا" بھی کہتے ہیں۔

پلوٹھی کا۔ عورت کا پہلا بچہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ پلوٹھی کے لڑکے کے بعد سے ابھی تک اُن کے یہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

قولِ فیصل:۔ لڑکی کے لیے "پلوٹھی کی" بولتے ہیں۔ اسی محل پر بعض عورتیں "پل پلوٹھی کا" اور "پل پلوٹھی کی" بھی بولتی ہیں۔

پلول۔ وہ خاص لفظ جو بالعموم فوج میں خفیہ طور پر ہر شخص کو بتا دی جاتی ہے تاکہ پہرے کا سپاہی کسی دشمن یا جاسوس کو شناخت کرے۔ جب کوئی شخص بالخصوص رات کے وقت چھاونی کے حدود میں داخل ہونا چاہتا ہو تو پہرے کا سپاہی اوس سے پلول پوچھتا ہے۔ اگر وہ اپنا ہی آدمی ہوتا ہے تو صحیح لفظ بتا دیتا ہے اور اگر دشمن کا جاسوس ہوتا ہے تو صحیح جواب نہیں دے سکتا جس پر شناخت کر لیا جاتا ہے۔ اُردو، فوج والوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ انگریزی لفظ پیرول (بواو مجہول) ہے اُردو میں پلول ہو گیا۔

پلول۔ میل جول، اتفاق (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پلول ملانا۔ سازش کرنا، ساتھ کا ٹھ کرنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

پلول ملنا۔ میل کھا جانا، ساز باز ہو جانا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

وہ کیوں ان کو روکے وہ کیوں ان کو ٹوکے
رقیبوں سے درباں کی چل رہی ہے — داغ

پلوٹنا - (بواو مجہول) کنگھولنا - اُردو، متروک۔

پایا نہ دل بہایا ہوا سیل اشک کا
بس بحر قطرہ سے سمندر پلوٹ چکا — میر

پلہ - ترازو کا پلڑا - فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اسکی جمع پلے اور پلوں مستعمل ہے۔

تولیں نظروں میں وہ آنکھیں ترے دیکھا کچھ فرق
پلے رکھتی ہے برابر یہ ترازو دونوں — رشک

پلہ - درجہ، مرتبہ، پایہ - فارسی، فصیح، رائج۔

پلہ بھاری ہونا:- جب کوئی بڑا آدمی کسی کی حمایت پر ہو یا بکثرت آدمی کسی کے طرفدار اور مددگار ہوں تو اس شخص کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- زمینداری کے جھگڑوں میں پہلے اون کو بہت نقصانات برداشت کرنا پڑے لیکن جب سے اون کا ایک دوست مجسٹریٹ ہو کر آگیا ہے تب سے اون کا پلہ بھاری ہوگیا ہے۔

پلہ بھاری ہونا:- صاحب عزت ہونا، صاحب مرتبہ ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

(ع) کم قدر کا پلہ کبھی بھاری نہیں ہوتا (انیس)

پلہ بھاری ہونا:- تول میں وزنی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ناتواں میری طرح سے ہو جو عشقِ حسن سے
کوہ سے بھاری ترازو میں ہو پلہ کاہ کا — آتش

پلی - خاص وضع کا وہ چھوٹا ظرف جس سے کپی سے گھی یا تیل نکالتے ہیں - اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- راستے میں کانا ملا اور بھولے نے نفس بھیرو کی تیلی کی شکل دیکھی اور دو پلی خون خشک ہوگیا۔ (فسانۂ آزاد)

پلے - پلا اور پلہ کی اُردو جمع، فصیح، رائج۔

پلیا - چھوٹا پل - اُردو، فصیح، رائج۔

پلے باندھنا:- سر ڈالنا، ذمے ڈالنا۔ دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

پلے بندھنا:- کسی کے سر پڑنا، گلے پڑنا، پیچھے پڑنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

ابتدا یہ مجھ میں دامن ان سے چھوٹے کا مرا
خار صحرائے جنوں پلے بندھے پیچھے پڑے — داغ

قول فیصل:- اہل دہلی " منسوب ہونے اور بیاہ جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

پلے پار ہونا - ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

ضبط گر دل سے نہ ہو دم بھر ابھی تیر آہ
توڑ کر یا تو ترے گردوں کے پلے پار ہو — شاد

پلے پر آنا - زد پر آنا - اُردو محاورہ، متروک۔

پلے پہ تیر ناز کے آتا نہیں کوئی
سہما ہوا فلک بھی تمہارے ستم سے ہے — جلیل

پلے پر رہنا - طرفدار رہنا۔ اُردو محاورہ، متروک

آرزو ہے کہ سبک ہوں نہ گنہگاروں سے
میرے پلے پہ الٰہی تری میزان رہے — شاد

پلے پر ہونا - فاصلے پر ہونا - اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- ان کا مکان یہاں سے اتنے پلے پر ہے کہ میں پیدل نہیں جاسکتا۔

پلے پر ہونا - پشت پناہ ہونا، کمک پر ہونا۔ اُردو، متروک۔

محشر کا ہمیں کیا غم، عصیاں کٹ سکتے ہیں
پلے پہ وہ بت ہوگا میزان کٹ سکتے ہیں — صبا

پلے پڑنا (الف) ہاتھ لگنا، حصے میں آنا، وصول ہونا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل صرف:- تنخواہ میں کچھ ایسی کاٹ چھانٹ لگائی کہ کچھ والے کو چار بمشکل پڑے (بنات النعش)

پلے پڑنا (ب) قابو میں آنا، قبضے میں آنا، پالے پڑنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پارسا کے جو پڑ گئی پلے
دختر رز کے خوب بھاگ کھلے — داغ

پلے پڑنا (ج) سمجھ میں آنا - اُردو محاورہ، عوام کی زبان، قریب بہ متروک۔

محل صرف:- ان کی باتیں ہمارے پلے نہیں پڑتیں۔

پلی پلی جوڑنا - تیل یا گھی کی ایک ایک پلی بچا کے جمع کرنا، بھاڑ تھوڑا تھوڑا کرکے مال اکٹھا کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پلیت - (بیائے معروف) میلا کچیلا، گندا، ناپاک۔ فارسی، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- تم کیسے پلیت بنے رہتے ہو کبھی اپنے ہاتھ ہی سے کپڑے دھو لیا کرو۔

پلیتہ - (بفتح اول و کسر ثانی و یائے معروف) نقش یا الفاظ سحر لکھا ہوا کاغذ جس کو بتی کی شکل میں لپیٹ کر دفع سحر یا بھوت پریت اتارنے کے واسطے جلاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

نقش دشمنوں کا بجھتا ہے پلیتہ شاید
نہیں چھوتا مرے خط کا وہ پریرو کاغذ — رشک

قول فیصل:- عام طور پر "فلیتا" ہی بولتے ہیں جو اُردو ہے۔ روئی یا کپڑے کی بتی جو چراغ کی بتی کے لیے بھی بولتے ہیں۔ بندوقوں کی بتی کے لیے بھی بولتے ہیں۔ توپ وغیرہ کی بتی کے لیے بھی مستعمل ہے اوس بارود بھی ہوئی بتی کو بھی کہتے ہیں جس میں آگ لگا کر آتش اسلحہ یا آتشبازی چھڑاتے ہیں۔

پلیتھن ۔ (بفتح اول وکسر دوم ویائے مجہول) گندھے ہوئے آٹے کو خاص خاص ضرورتوں کے لیے بار بار پانی میں ڈال کر نکالتے ہیں جس سے اُس کا نشاستہ نکل جاتا ہے اور پھوک رہ جاتا ہے۔ اس پھوک کو پلیتھن کہتے ہیں۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل:۔ ہندی میں آٹے کی خشکی کو بھی کہتے ہیں جو پیڑوں میں لگا کر روٹی پکاتے ہیں۔ اُردو میں کسی معنی میں بھی تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ترکیب دے کر محاورے کی صورت میں بولتے ہیں۔

پلیتھن پکانا ۔ کچھ مرنا، بگڑنا، نکالنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

نکل حسرت کے گھر لگاؤں گا
اور پلیتھن ترا پکاؤں گا ۔۔۔ سودا

پلیتھن نکال دینا ۔ کسی کو مارتے مارتے بیحال کر دینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پلیتھن نکل جانا ۔ انتہائی کمزور ہو جانا، خستہ حال ہو جانا، بگڑنا، نکل جانا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پورا مہ صیام کریں گے نہ شیخ جی
حضرت کا چار دن میں پلیتھن نکل گیا ۔۔۔ داغ

قول فیصل:۔ کوئی بڑا نقصان پہونچ جانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ جیسے "وہ مقدمہ تو جیت گئے لیکن اتنا روپیہ خرچ ہو گیا کہ اُن کا پلیتھن نکل گیا"۔

پلیٹ ۔ (بفتح اول ودوم ویائے مجہول) بڑی رکابی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دال سالن پیالی میں اور پلاؤ پلیٹ میں نکال کر کھایا جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پلیٹیں اور پلیٹوں مستعمل ہے۔ یہ لفظ دراصل انگریزی ہے۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "پلیٹ" (بکسر اول ودوم ویائے مجہول) ہے۔

پلیٹ فارم ۔ اسٹیشن پر وہ جگہ جہاں ریل ٹھہرتی ہے اور مسافر اترتے چڑھتے ہیں۔ بڑے جلسوں میں عارضی بنائی ہوئی وہ بلند جگہ جس پر کھڑے ہو کر مقرر تقریر کرتا ہے۔ اُردو، رائج۔

محل صرف:۔ جب تک پلیٹ فارم پر گاڑی رُک نہ جائے مسافر کو چڑھنا اترنا نہیں چاہیے۔ مقرر کے پلیٹ فارم پر آتے ہی پبلک نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ انگریزی ہے۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "پلیٹ فارم" ہے۔ اُردو میں اصلی تلفظ کے ساتھ بھی بولتے ہیں اور مختلف طرح سے تلفظ بدل کر بھی۔

پلّے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا ۔ الگ ہو جانا، پیچھا چھڑا کر بے تعلق ہو جانا، سب بانٹ دینا، سب کچھ صرف کر ڈالنا۔ دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "دامن جھاڑ کے کھڑا ہو جانا" بولتے ہیں۔

پلید ۔ (بیائے معروف) گندا، ناپاک، نجس۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل:۔ گندگی اور ناپاکی کے معنوں میں "پلیدی" بولتے تھے۔ جو اب بہت قلیل الاستعمال ہے۔

اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی
کتّے کے کاٹنے کی سی اُسے لہر ہی رہی ۔۔۔ میر

پلّے دار ۔ وہ مزدور جو غلّہ بھری ہوئی بوری بالعموم پیٹھ پر لاد کر لے جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پلّے دار آواز ۔ دور تک جانے والی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پنچے چپکے جب گئے نالے خدا نے سن لیے
مدتے بڑھ کر مری آواز پلّے دار ہے ۔۔۔ تسلیم

پلیڈر ۔ (بکسر اول ودوم ویائے معروف) وکیل۔ انگریزی، مذکر، متروک۔

محل صرف:۔ اب کی پیشی پر گورنمنٹ پلیڈر بحث کرے گا اُس کے بعد مقدمہ بند ہو جائے گا۔

قول فیصل:۔ وکیلوں کے مختلف درجے تھے جن میں ایک درجہ پلیڈر کا تھا لیکن اب یہ درجہ باقی نہیں ہے۔

پلّے سرے کا ۔ انتہا درجے کا۔ اُردو محاورہ، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حاجی صاحب پلّے سرے کے معاملہ فہم تھے (حاجی بغلول)

قول فیصل:۔ عوام بالعموم بُرے محل پر بولتے ہیں جیسے "پلّے سرے کا جھوٹا" "پلّے سرے کا بدمعاش" وغیرہ۔ مؤنث کے لیے "پلّے سرے کی" بولتے ہیں۔

پلّے سے بندھنا ۔ منسوب ہونا، بیاہا جانا۔ عورتوں کی زبان۔ متروک۔

ایسا کھٹو پلّے سے میرے بندھا ہوا
اُٹھانا پڑا ہے جھگڑا اگلے روٹی دال کا ۔۔۔ جانِ صاحب

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "پلّے سے باندھنا" بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

پلّے کیچڑ میں پھنس رہے ہیں ۔ بکھیڑوں میں گرفتار ہے۔ دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پلینگ ۔ (بکسر اول ودوم ویائے مجہول) دیائے طاعون۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پلیو ۔ (بروزن خدیو) ہماری کا شوربہ گاڑھا کرنے کے لیے مختلف لوگ مختلف چیزیں استعمال کرتے ہیں۔ عام طور سے بیسن اور میدہ ملا کر ڈالتے ہیں۔ اسی کو پلیو کہتے ہیں۔ اُردو، باورچیوں کی اصطلاح۔

پلّے ہونا۔ نصیب ہونا، میسّر ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بڑے بڑے کاموں کا وہ ارادہ کیا کرتے ہیں لیکن ان کے پلّے دھیلا کہاں ہے جو کوئی کام کریں گے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف بالعموم نفی کے ساتھ ہے۔

پمپ۔ پانی کا نل، سائیکل یا موٹر وغیرہ میں ہوا بھرنے کی پچکاری۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پمفلٹ۔ کوئی اعلان یا اشتہار جو مختصر کتابی شکل میں شائع کیا جائے۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صحیح تلفظ "م" کے قبل "ے" کے اضافہ کے ساتھ (پیمفلٹ) ہے۔

پَن۔ گیہوں کی بہترین قسم۔ ہندی، مذکر۔

پَن۔ بعض اسموں یا صفتوں کے آخر میں اضافہ کرکے اسمِ کیفیت بناتے ہیں جیسے بچپن، لڑکپن، ستر کا پن، شہدپن وغیرہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پن" کی جگہ "پنا" بھی بولتے ہیں جیسے بچپنا، "شہدپنا" وغیرہ۔

پِن۔ (مرد پن) جن، چھوٹی نوکدار کیل جس کی ایک طرف گھنڈی بنی ہوتی ہے اور بالعموم کاغذ نتھی کرنے کے کام میں آتی ہے۔ آلپین۔ انگریزی، مؤنث، انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پنوں اور پنیں بولتے ہیں جیسے میں نے تم سے ایک پن لینے کو کہا تھا تم نے اتنی پنیں کیوں اٹھالیں؟

پنّا۔ ایک جواہر کا نام جو سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھاری پنّے کی انگوٹھی مجھے بہت پسند ہے۔

پنّا:۔ کاپی یا کتاب کا ورق۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے جتنی دیر میں ایک پنّا لکھا میں نے چار پنّے لکھ ڈالے۔

پنّا:۔ پاپوش کا وہ حصّہ جو پیر کے پنجے کو اوپر سے چھپاتا ہے۔ اُردو، مذکر، جوتا بنانے والوں کی اصطلاح۔

(ع) تیری ہر جوتی کا پنّا آج ہیرا ہوگیا (حقیر)

پَنا:۔ املی کی چٹنی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ املی کو پانی میں بھگو کے ہلکا سا حل کرلیتے ہیں اور اس میں نمک مرچ پودینہ اور شکر یا گڑ ملا کر چٹنی بنالیتے ہیں۔ اسی کو پنا کہتے ہیں۔

پَنا۔ کپڑے کا عرض۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب صرف کامدانی یا زردوزی بنانے والے ساری کے عرض کے لئے بولتے ہیں۔

پَنالا۔ پرنالہ، چھت کا پانی باہر نکلنے کا راستہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی اصل "پرنالا" ہے جو فصیح ہے عوام "پن نالا" کہتے ہیں۔

پناہ۔ بچاؤ، حفاظت، آڑ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لینا، دینا، ملنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

گر عازمِ سفر ہے تو لے مجھ سے زادِ راہ
بھاگا ہے گر کمیں سے تو ہاں آ کے لے پناہ (انیس)

غل تھا کہ پناہ اب ہمیں یا شاہِ زمن دو
پھیلائے تھے دامن کو بھرے کرّ ماں دو (انیس)

ہے ہے حسین کو نہ ملے گی کہیں پناہ
ڈوبے گا بحرِ خوں میں دو عالم کا بادشاہ (انیس)

پناہ بخدا۔ خدا کی پناہ، خدا اپنی حفاظت میں رکھے۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ کل تو ایسی بارش ہوئی کہ پناہ بخدا۔

پناہ گزیں۔ پناہ لینے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پناہ گزینوں مستعمل ہے جیسے "لوگوں کا خیال ہے کہ پناہ گزینوں کے آجانے سے شہر میں مکانوں کی قلت ہوگئی ہے۔"

پناہ مانگنا۔ حذر مانگنا، کسی انتہائی خوف کی یا تکلیف دہ بات سے تحفظ چاہنے کی دعا کے طور پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مفلسی وہ چیز ہے کہ ہر شخص اس سے پناہ مانگتا ہے۔

پناہ نہیں۔ حد نہیں، انتہا نہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دونوں بھائی اچھے ذکیوں میں ہیں لیکن چھوٹے بھائی کی قابلیت کی پناہ نہیں ہے۔

پنبہ۔ روئی، کپاس۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خروش و جوش مرغانِ چمن کا
ہوا ہے پنبہ کیا تیرے دہن کا (سودا)

قول فیصل:۔ اہل دہلی مؤنث بولتے ہیں ریاض الاطفال میں بفتح اول لکھا ہے۔ اُردو میں بھی (پَنبہ) زبانوں پر ہے۔ مشہور قاعدے کی رو سے ن کو میم سے بدل کر (پمبہ) تلفظ کرتے ہیں۔ بہار عجم میں بضم اول لکھا ہے۔

پن بھتا۔ پتلے پکے ہوئے چاول، بالعموم پرہیز میں کھانے کے لئے جو پکتے ہیں پانی زیادہ پڑجانے کی وجہ سے بدمزہ ہوگیا ہو بولتے ہیں یعنی رقیق غذا، اگر شکر کم ڈالی جائے تو اس کے لئے بھی بولتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پتلی کھیر میں اگر شکر بھی کم ڈالی جائے تو پن بھتا ہوکے رہ جاتی ہے۔

پن بھرا۔ پانی بھرنے والا مزدور۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پَنبَہ دَانَہ ۔ روئی کا بنولا۔ فارسی۔
قولِ فیصل:۔ حضرتِ اطبا نسخوں میں تحریر کرتے ہیں۔
پَنبَہ دُوز ۔ پرانے کپڑے سینے والا۔ فارسی ترکیب۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ اُردو میں رائج نہیں۔
پَنبَہ دَہَن ۔ وہ آدمی یا ظرف جس کے منھ میں روئی ٹھونس دی گئی ہو۔ مجازاً بات نہ کرنے والا' خاموش رہنے والا۔ فارسی ترکیب' فصیح' رائج۔

پیام کیونکر مرا ہو پہنچے دختِ رز کو
کہ شیشہ پنبہ دہن اور بے زباں ساغر — سوداؔ

قولِ فیصل:۔ "پنبہ دہاں" بھی بولتے ہیں۔

شیشہ کنار جیسے پنبہ دہان و رعنا
مینائے مے چمن میں اک سروِ بے پیادہ — میرؔ

خموشی و سکوت کے معنی میں "پنبہ دہانی" بولتے ہیں۔

نہیں آتا ہے میخانے میں لے مینائے صاقی
بجا ہے شورِ قلقل اب یہ کیا پنبہ دہانی ہو — وزیرؔ

پَنبَہ مِینَا ۔ روئی جو ڈاٹ کی صورت سے شراب کی صراحی میں لگاتے ہیں۔ فارسی' مذکر' قلیل الاستعمال۔
پَنبَئی ۔ (یم بئی) روئی دار' روئی بھرا ہوا کپڑا۔ فارسی' قلیل الاستعمال۔
محلِ صرف:۔ جاڑے میں بعض دیہات کے گھروں میں پنبئی پردے ڈالے جاتے ہیں۔
پَنپنَا ۔ شاخیں نکلنا' سرسبز ہونا' تر و تازہ ہونا۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ اس جگہ "پھنگنا" بولتے ہیں۔
پَنپنَا ۔ گری ہوئی حالت سے سنبھلنا' بیماری سے سنبھلنا' جسمانی کمزوری دفع ہونا۔ اُردو' فصیح' رائج۔

کوئی بھی شخص اس کا مارا ہوا نہ پنپا
دل مت کہیں لگانا الفت بُری بلا ہو — دردؔ

قولِ فیصل:۔ مالی حالت بگڑ جانے کے بعد پھر سے سنبھلنے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "ان کا بھی شہر کے بڑے تاجروں میں شمار تھا لیکن جب سے گودام میں آگ لگ گئی آج تک نہیں پنپے۔"
پَنتھ ۔ راستہ۔ ہندی' مذکر۔
قولِ فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ ایک مشہور ہندی مثل "ایک پنتھ دو کاج" میں زبانوں پر ہے۔
پَنتھ ۔ پہاڑی برہمنوں کی ایک قسم۔ ہندی' رائج۔
قولِ فیصل:۔ ناموں کے ساتھ مستعمل ہے جیسے پنڈت گوبند بلبھ پنتھ وغیرہ۔
پَنج ۔ چار اور ایک کا مجموعہ' پانچ' گنتی کا عدد' فارسی' تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
پَنجَاب ۔ ہندوستان کے شمال میں ایک صوبہ جو تقسیمِ ہند کے بعد سے دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ مشرقی حصہ ہندوستان میں ہے اور مغربی حصہ پاکستان میں۔ اُردو' فصیح' رائج۔
پَنجَابی ۔ پنجاب کا رہنے والا۔ اُردو' فصیح' رائج۔
محلِ صرف:۔ یہ ہوٹل ایک پنجابی کا ہے۔
قولِ فیصل:۔ بصورتِ جمع بھی مستعمل ہے جیسے "اس ہوٹل میں پنجابی زیادہ ٹکتے ہیں"۔ فاعلی و مفعولی حالت میں اس کی جمع "پنجابیوں" بولی جاتی ہے جیسے "پنجابیوں نے ایک بینک کھولا ہے جس میں صرف پنجابیوں ہی کو روپیہ قرض دیا جاتا ہے"۔ "پنجاب کی رہنے والی عورت کے لیے "پنجابن" بولتے ہیں۔
پَنج اَرکَان ۔ وہ پانچ چیزیں جن پر ایک مسلمان کا ایمان اور عمل واجب ہے یعنی کلمۂ طیبہ' نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ۔ فارسی' حضرات اہلِ سنت کی اصطلاح۔

داخل اُس کا عشق ہے ایمان میں
بڑھ گیا اک رکن پنج ارکان میں — راسخؔ

پَنجَاہ ۔ پچاس' ۵۰' گنتی کا عدد۔ فارسی' تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
قولِ فیصل:۔ اُردو میں اس کا تلفظ "ب" کے زیر کے ساتھ (پنجاہ) زیادہ رائج ہے۔
پَنجتَن ۔ پیغمبرِ خدا محمد مصطفیٰؐ' حضرت علیؑ' فاطمہ زہراؑ' حضرت امام حسنؑ' حضرت امام حسینؑ۔ فارسی ترکیب' شیعوں کی اصطلاح۔
قولِ فیصل:۔ انھیں کو پنجتن پاک بھی کہتے ہیں۔

بس آج سے بے وارث و والی ہے مدینہ
اب پنجتن پاک سے خالی ہے مدینہ — انیسؔ

پَنجتَنی ۔ پنجتن پاک کا ماننے والا۔ فارسی' شیعوں کی اصطلاح۔

سب خورد و کلاں عاشقِ شاہِ مدنی ہیں
پانچ انگلیوں کی طرح یہ سب پنجتنی ہیں — انیسؔ

پَنجرُوزَہ ۔ (پنج روزہ) ایک دن پیدائش کا ایک دن موت کا ہفتہ میں بقیہ پانچ روز دنیا میں رہنے کے لیے' چند روزہ' ناپائیدار۔ (نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے۔
پِنجرَہ ۔ (پنج رہ) پالو پرندوں کو رکھنے کا گھر جو لوہے یا بانس کی تیلیوں کا بناتے ہیں' قفس۔ فارسی' فصیح' رائج۔

ہما یہ کہہ کے شاہنشاہ اسوار
ہوا سونے کا پنجرہ جلد تیار — (الف لیلیٰ)

قولِ فیصل:۔ بعض چوپائے جانوروں کے لیے بھی بالخصوص شیر کے لیے (شیر کا پنجرہ) بولا جاتا ہے۔ فارسی میں اس کا تلفظ بفتح بائے فارسی و سکونِ نون و فتحِ جیم (پَنجَرہ) مستعمل ہے لیکن یہ لفظ اُردو کی عام بول چال میں رائج نہیں۔

نظم میں استعمال ہوا ہے۔ لیکن بہت قلیل الاستعمال ہے۔

جوشِ جنوں بیٹھے ہے دلہائے چاک میں
شیروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں — منیر

اُس کی تصغیر و تانیث کے محل پر "پنجڑی" مستعمل ہو۔

پنجڑی۔ چوسر کے کھیل میں جب دو پلنے دو دو پنجوں والے اور ایک پانسا ایک تنگی والا آئے تو اس کو "پنجڑی پڑنا" کہتے ہیں۔ اور پچیسی کے کھیل میں جب پانچ کوڑیاں چت آئیں تو وہ بھی پنجڑی کہلاتی ہے۔ اُردو، چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

پنجسورہ۔ (بواو معروف) قرآن مجید کے پانچ سوروں کا مجموعہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ پنجسورہ تم نے کہاں سے لیا ہے بہت عمدہ چھپا ہوا ہے۔

قولِ فیصل:۔ "پنجسورہ" بالعموم حسب ذیل پانچ سورتوں کے مجموعے کو کہتے ہیں۔
(۱) سورۂ یٰسین (۲) سورۂ رحمٰن (۳) سورۂ واقعہ (۴) سورۂ فتح (۵) سورۂ مزمل
جیم کا تلفظ سخت ہونے کی وجہ سے بغیر جیم "پنسورہ" بھی زبانوں پر ہے جو نظم بھی ہوا ہے۔

تربت پہ چار یار کی قرآن کی قسم
پڑھتا ہر اک فرشتہ ہے پنسورہ عرش کا — ظفر

لیکن اس تلفظ کو تحریر میں لانا یا نظم کرنا صحیح نہیں۔

پنجشاخہ۔ اوسط درجے کے لمبے بانس پر لگا ہوا لوہے کا پنجہ جس میں فلیتے رکھ کر مشعل کی طرح روشن کرتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دستِ رنگیں یاد آیا گر شبِ تاریک میں
پنجشاخہ سامنے آنکھوں کے روشن ہو گیا — ناسخ

قولِ فیصل:۔ جیم کا تلفظ سخت ہونے کی وجہ سے بغیر جیم (پنشاخہ) بھی بولتے ہیں جو اگرچہ ردّ ہے۔

جلوے اپنے دکھا رہے تھے جدا
بستی گُتی گلاس پنشاخہ — (مثنوی عالم)

پنجشنبہ۔ مشتری کا دن، جمعرات، برہسپت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہر پنجشنبہ کو سرکاری حکم کی بنا پر بازار بند رہتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "پنجشنبے" اور "پنجشنبوں" مستعمل ہے۔

پنج عیب۔ پانچ عیب یعنی چوری، جھوٹ، زنا، قمار بازی، شراب خواری۔ مجازاً عیبوں کا مجموعہ۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اُس گھوڑے کے معنی بھی لکھے ہیں جس میں ذیل کے پانچوں عیب موجود ہوں "منہ زوری یعنی کٹکھنا پن، شبکوری، کھنڈ لنگی، حشری، کمر کی جس کی کم سواری اور جست میں نہ جھکے" لیکن ان معنوں میں یہ لفظ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

پنج عیب شرعی۔ وہ شخص جس میں پانچ عیب جو شریعتِ اسلام کے لحاظ سے بد ترین سمجھے جاتے ہیں پائے جائیں۔ مجازاً ایسے شخص کے لئے بولتے ہیں جس میں دنیا کی برائیاں ہوں۔ اُردو، عموماً عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ایسے بدبخت بدوضع کے پالے پڑے تو جی جلیا نہ جلے، چودہ چانٹے باز وہ شرابی وہ جواری وہ بگڑے باندہ پنج عیب شرعی خاصہ چھٹا ہوا آدمی۔ (فسانۂ آزاد)

پنجگانہ۔ پانچوں وقت کی نماز۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ادا دل سے کرتے ہیں فرضِ خدا
کہ ہوتی نہیں پنجگانہ قضا — سحر

قولِ فیصل:۔ بالعموم "نمازِ پنجگانہ" کہتے ہیں۔

پنج گنج۔ مجازاً حواسِ خمسہ، پانچوں نمازیں (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنج گنج۔ خسرو پرویز کے خزانے کا نام۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

گبران جہاں کا آبرو ریز
برہم زنِ پنج گنج پرویز — محسن

قولِ فیصل:۔ عربی علمِ صرف کی ایک درسی کتاب کا نام بھی ہے۔

پنجم۔ پانچواں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شہنشاہ جارج پنجم ملکہ وکٹوریہ کے پوتے اور ایڈورڈ ہفتم کے بیٹے تھے۔

قولِ فیصل:۔ شیعوں میں دستور ہے کہ مرنے والے کے سوم کی فاتحہ خوانی کے لئے جب مقررہ دنوں میں سے کوئی دن تیسرے دن نہیں پڑتا ہے تو یہ تقریب پانچویں دن ادا کی جاتی ہے اور اسکو بجائے تیجے یا سوم کے پنجم کہتے ہیں۔

پنجم شبیہ نماز کا سے دو رکعون کریں
منظور تعزیت نہ ہو گر پانچ روز کی — ظفر

پرانے زمانے میں سوداگروں کی آمدنی کے اس پانچویں (۱/۵) حصے کو بھی پنجم کہتے تھے جو انھیں بصورت محصول حکومت کو ادا کرنا پڑتا تھا لیکن یہ صرف اب متروک ہے۔

خواص مردم اقلیم پنجم بھی اُڑا ڈالے
یہ پنجم لی اُدھوں نے دست اقلیم پنجم ہو — رشک

پچنا۔ جھلنا، رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنج نوبت۔ پانچ وقت کی نوبت جو بادشاہوں کے در دولت پر بجائی جاتی تھی ۲۔ پانچوں باجے جو شادی کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ دف، ڈھول، تاسہ، نفیری، دمامہ۔ کنایۃً پانچوں وقت کی نماز کو بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

پنجوقتہ۔ پانچ وقت، پانچ مقررہ اوقات میں۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ملاجی مسجد میں پنجوقتہ اذان بھی دیتے ہیں اور مسجد کی صفائی وغیرہ کے ذمہ دار بھی ہیں لیکن ان کو اجرت بہت کم ملتی ہے۔

پنجوقتی۔ پنجگانہ نماز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

پنجوں پر چلنا۔ ایڑی کو اونچا کرکے پاؤں کی انگلیوں کے بل چلنا۔ مجازاً غرور کرنا، اترا کر چلنا، زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر پنجوں کے بل چلنا بولتے ہیں۔

پنجوں کے بل چلنا۔ تکبر کی چال چلنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بانکپن میں پانچ سے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں تکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں ناسخ

پنجہ:۔ آدمی کے پیر کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں بھی شامل ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج خلاف عادت ننگے پیر فٹ بال کھیل لیا تو پنجے میں چوٹ آگئی۔

قول فیصل:۔ اسکی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔

پنجہ:۔ آدمی کا ہاتھ انگلیوں سے گٹے تک۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ایسے پنجے ہیں سنا کسی میں بشر کی انگلیاں
پنجۂ خورشید کے پنجے، قمر کی انگلیاں ذوق

قول فیصل:۔ اسکی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔

پنجہ:۔ تاش کا وہ پتا جس پر مقررہ چار رنگوں میں سے کسی رنگ کے پانچ نشان بنے ہوں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تاشوں میں چوّے سے پنجہ اور پنجے سے چھکا بڑا ہوتا ہو لیکن یکہ سب سے بڑا مانا گیا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔

پنجہ:۔ تقریباً ہاتھ بھر کا لوہے کا وہ لمبا ٹکڑا جس کا ایک سرا چوڑا اور خمیدہ ہوتا ہے اور جس کو بہشتی جھاڑو کی مدد سے کوڑا کمانے یا کوڑا اٹھانے کے کام میں لاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت تو تم بالکل مہتر معلوم ہوتے ہو بس جھاڑو پنجے کی کسر ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔

پنجہ:۔ جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارا جوتا بنانا تو پنجہ ذرا چوڑا رکھنا۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔

پنجہ:۔ مٹھی۔ اُردو، مذکر، فقیروں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ ایک پیسہ، پنجہ بھر آٹے کا سوال ہے۔

پنجہ:۔ پشت خار، آدمی کے پنجے کی وضع کا پیتل یا کسی دوسری دھات کا بنا ہوا پنجہ جس میں ایک پتلی لمبی ڈنڈی لگا کر پیٹھ کھجانے کے کام میں لاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پنجہ:۔ چاندی، سونے یا تانبے وغیرہ کا بنا ہوا وہ نشان جو آدمی کے پنجے کی وضع کا بنا ہوا ہوتا ہے اور اس کو علم کی طرح کربلا کا نشان فرض سمجھ کر تعزیہ خانوں میں نصب کرتے ہیں یا تعزیے کے جلوس کے ہمراہ لے کر چلتے ہیں۔ فارسی، مسلمانوں کی اصطلاح۔

پنجے کی تاب چرخ چہارم ضیا گئی
بوسے علیؑ علم کے پھریرے سے آگئی انیس

پنجہ:۔ ایک مشہور فن جس میں دوسرے کی انگلیوں میں انگلیاں ڈال کے زور آزمائی کرتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل ان کا پنجہ بہت تیار ہے۔

پنجہ:۔ قبضہ، قابو، اختیار، گرفت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جاتی تھی پنجے میں ضیا عرش تک کی
خورشید کو پنجے میں لیے تھی چمک اس کی انیس

پنجہ:۔ ذبح کیے ہوئے چوپائے جانور کے سینے اور پشت کے درمیان کا گوشت۔ اُردو، قصائیوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ سیر بھر پنجہ کا گوشت اور آدھ سیر قیمہ ہمارے لیے بھی لیتے آنا۔

پنجہ:۔ ناخن رکھنے والے چوپائے جانوروں کے پاؤں کا وہ حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پالتو بلی کی بھی اگر دم پکڑو تو وہ فوراً پنجہ مار دیتی ہے۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پنجے اور پنجوں مستعمل ہے۔ پرند جانوروں کے پاؤں یعنی پیر کی انگلیوں کے مجموعے کو بھی کہتے ہیں۔

پنجہ:۔ کنایۃً پانچ روپے۔ اُردو، صرف،

مذکر، عوام کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ دس روپے میں کام نہیں چلے گا کم سے کم ایک پنجہ اور نکالو۔

پنجہ اُتر جانا۔ اُنگلیوں میں انگلیاں ڈال کے زور کرنے میں کسی ایک کا پنجہ مُڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم تو بہت استاد بنتے تھے اور ایک بچے سے پنجہ اُتر گیا۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی پنجہ اُتار دینا بھی مستعمل ہے جیسے آج اُنھوں نے ایک مشہور پنجہ لڑانے والے کا پنجہ اُتار دیا۔

پنجہ پھیرنا۔ پنجہ اُتار دینا، پنجہ موڑ دینا، پنجہ اینٹھ دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

جگر خوں ہاں کھا کے کر چکے لعلِ بدخشاں کا
تو مہندی جو پھیرا چاہتے ہو پنجۂ مرجاں کا (آتش)

قول فیصل:۔ اس کا لازم پنجہ پھر جانا بھی مستعمل ہے

پکڑوں جو کلائی تو ضیغم کرے فریاد
پھر جاتا ہے پنجے سے مرے پنجۂ فولاد (انیس)

پنجۂ خورشید۔ عبارت ہے سورج کی کرنوں سے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گئی نہ تیرگیٔ شام ہجر تا دمِ صبح
دعا کو پنجۂ خورشید تک بلند ہوا (وزیر)

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پنجۂ آفتاب" بھی کمی کے ساتھ بولتے ہیں۔

پنجہزاری۔ (پنج ہزاری) شاہانِ مغل کے زمانے کا ایک اعلیٰ منصب جس میں عہدہ دار کو پانچ ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ دی جاتی تھی فارسی، متروک۔

پنجہ زن۔ پنجہ لڑانے والا، فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہیں جو مصرع ترے مخمس کے
پنجہ زن جیبِ ناکس و کس کے (سودا)

پنجۂ شانہ۔ کنگھی کے دانے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے خدا کب ناخن
جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

پنجۂ فولاد۔ خاص طریقے کا بنا ہوا لوہے کا سانچہ جس میں انگلیاں ڈال کے پنجہ لڑانے والے مشق کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

ع۔ پھر جاتا ہے پنجے سے مرے پنجۂ فولاد (انیس)

پنجہ کرنا۔ کسی کے پنجے میں پنجہ ڈال کے زور آزمائی کرنا، پنجہ لڑانا۔ اُردو صرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھتے ہیں زور اپنے ہاتھ کا وہ آج کل
خونِ عاشق مل کے پنجہ کرتے ہیں قصاب سے (آتش)

پنجہ کش۔ ف۔ پنجہ لڑانے والا۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اتنا بتا دیجیے کہ وہاں بوا زعفران کی سی ڈنڈ پیل پنجہ کش دیونیاں تو نظر نہ آئیں گی۔ (فسانۂ آزاد)

پنجہ کش۔ س۔ وہ لوہے کا پنجہ جس میں انگلیاں ڈال کر پنجہ لڑانے کی مشق کرتے ہیں۔ فارسی ترکیب قریب بہ متروک۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے لکھا کہ معنی (۱) ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے (۲) پنجے سے شکار کرنے والا جانور بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

پنجہ لڑانا۔ دوسرے کی انگلیوں میں انگلیاں ڈال کر زور کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھیں دنیا کا اب اور کوئی کام نہیں رہا ہے۔ بس ہر وقت پنجہ لڑایا کرتے ہو۔

پنجہ لے جانا۔ غالب آجانا، حریف مقابل کا پنجہ موڑ دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پنجہ مارنا۔ درندہ جانور بالخصوص شکاری پرند کا غصے میں آکر اپنے پنجے کے ناخنوں سے کسی پر حملہ کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

اس کے شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب
پھڑ پھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں (داغ)

پنجۂ مرجاں۔ شاخِ مرجاں، ایک قسم کی دریائی گھاس جس کی ٹہنیاں انسان کے مہندی لگے ہاتھوں سے مشابہ ہوتی ہیں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اونچے ہوئے حباب کہ دیکھیں امام کو
دریا سے نکلا پنجۂ مرجاں سلام کو (انیس)

پنجۂ مریم۔ ایک قسم کی گھاس جو انسان کے پنجۂ دست سے مشابہ ہوتی ہے۔ فارسی ترکیب تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس زلف فتنہ زا کے لیے اے مسیح دم
کچھ دست شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں (ذوق)

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ حضرت عیسیٰ کی ولادت کے وقت جناب مریم نے اضطراب کے عالم میں قریب کی گھاس پر ہاتھ مارا تھا وہ گھاس پنجے کی شکل میں ہوگئی اور آج اس کی طرف یہ شرف منسوب کیا جاتا ہے کہ حاملہ کے پاس ایک ظرف میں پانی بھر کے اگر اس (پنجۂ مریم) کو اس میں ڈال دیں تو جو جو اس پنجے کی انگلیاں کھلتی جائیں گی وضع حمل قریب ہوتا جائے گا۔

اور جس وقت اُنگلیاں مکمل طریقے سے کھل جائینگی تو وہ شخص حس ہوجائے گا۔

پنجہ مروڑنا۔ پنجہ اینٹھنا۔ اُردو صرف، فصیح رائج۔

اللہ رے زورِ نازکِ نازک سی اُنگلیاں
دل مجھ سے چھین لے گئیں پنجہ مروڑ کے — آرزو

پنجۂ مژہ۔ مژگاں، پلکیں۔ فارسی ترکیب تعلیمیافتہ طبقے کی زبان۔

پایانِ دل بہایا ہوا سیلِ اشک کا
تب پنجۂ مژہ سے سمندر پلو چکا — میر

پنجہ موڑنا۔ پنجہ اُتارنا۔ اُردو صرف فصیح لکھنؤ۔

محلِ حصوف:- لاکھ زور لگاؤ مگر اُن کا پنجہ موڑنا مشکل ہے۔

پنجے ٹکنا۔ معمولی صورت میں کہیں قیام کا سہارا ہوجانے سے کنایہ ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ حصوف:- مجھ کو ابتدا میں معمولی نوکری کر لینے میں بھی عذر نہیں ہے کیونکہ پنجے ٹک جانے کے بعد ترقی کی صورتیں خود بخود نکل آتی ہیں۔

قولِ فیصل:- اس کا مترادف "پنجے ٹکانا" بھی متعلق ہے۔

پنجے جمانا۔ کسی جگہ پر مستقل قیام کی صورت نکال لینا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ حصوف:- اگرچہ ان کی نوکری بظاہر غیر مستقل ہے لیکن انھوں نے ایسے پنجے جما لیے ہیں کہ اب ان کو ہٹایا جانا مشکل ہے۔

قولِ فیصل:- اس کا لازم "پنجے جمنا" بھی متعلق ہے۔

پنجے جھاڑ کر چمٹنا۔ بُری طرح کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

جنوں جنوں سے میرے ہاتھ تو پھرے پھاڑ کر چمٹا
بچ گیا اس کے ہاتھوں سے پنجے جھاڑ کر چمٹا — ظفر

پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا۔ کسی کی آزار رسانی میں بہ تن مشغول ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

لے گیا صحرا کی جانب وہاں اسے شوقِ شکار
شیرِ غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کے — ناسخ

قولِ فیصل:- بُری نیت کے ساتھ کسی کام یا کسی آدمی کی تاک میں رہنے کے لیے بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "باجی اللہ خیر کرے یہ تو مُوا پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑا ہے جب دیکھو مجھے پر کھڑا ہے" (فسانۂ آزاد)

پنجے جھاڑ کے پیچھے پڑنا۔ بُری طرح کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

کہاں ہے مغز میں طاقت نہ چھیڑ و شیخ جی تم
عبث تم جھاڑ کے پنجے مجھے لے مر یاں جیسے — (انشا)

پنجیرا۔ (نون غنہ سے) وہ شخص جو برتن جھوڑنے کا کام کرتا ہے۔ قلعی گر۔ ہندی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنجیری۔ ث۔ نیرے گھی میں بھون کر آٹے میں شکر اور خشک میوہ ملا کر حلیے کی سی ایک مقوی غذا بناتے ہیں جو شادی میں برات کی صبح کو دولھا دولھن کو کھلائی جاتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع بھیجی پنجیری جلد بنوا کر (جان صاحب)

قولِ فیصل:- نویں مہینے جب عورت اُگو دیکھی جاتی ہے تو اس موقع پر بھی میکے سے پنجیری بھیجی جاتی ہے۔

پنجیری۔ ث۔ (پن جی ری) ایک مرض جو کبوتر کے حلق میں ہوجاتا ہے یعنی حلق میں ایک گوشت سا پیدا ہوجاتا ہے جس کو اگر آپریشن کے ذریعہ نکالا نہ جائے تو باعثِ موت ہوجاتا ہے۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

پنجے سے چھوٹنا۔ رہائی پانا۔ آزادی حاصل ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گر قفس میں پھنس گئی بلبل تو اس کا غم نہیں
ہو یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے — ناسخ

پنجے گاڑنا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا، قابض ہوجانا۔ جم کر بیٹھ جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

پنجے میں آجانا۔ قبضہ میں آجانا، کسی کے بس میں ہوجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آگیا موت کے پنجے میں نہ کچھ دیر لگی
فرق پر گرز لگا دوش پہ شمشیر لگی — انیس

پنجے میں پھنسنا۔ بے بسی کے ساتھ دوسرے کے قابو میں ہوجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ حصوف:- موذی کے پنجے میں پھنس کر چھٹکارا معلوم (فسانۂ آزاد)

پنجے میں لانا۔ بس میں لانا، قابو میں لانا، جال میں پھنسانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:- صاحبِ نور اللغات نے انھیں معنوں میں "پنجے میں لینا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

پنجے میں ہونا۔ ہاتھ کی گرفت میں ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

لے فاؤ کشن وبیکس نیت پہ پھرے سید
پنجے میں ہے قاتل کے ترا سر ہے سید — انیس

قولِ فیصل:- کسی کے بس میں ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں اور یہ صرف زیادہ ہے۔

تڑپا تی ہو بھائی کو بن بلوے میں آکے
دیکھو گی کسے ہم تو ہیں پنجے میں قضا کے — انیس

پنچ۔ ابا لمذ، (نون) پانچ سال کی عمر کا گھوڑا یا گھوڑی۔ اُردو، گھوڑے پالنے والوں کی اصطلاح۔

محلِ حصوف:- دو سو روپیہ آپ نے زیادہ دیے منو

بجوڑی عمدہ ہے۔ اور گھوڑیاں جاندار اور ابھی پنچ ہیں۔
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ پانچ سال کی عمر تک کے لیے "دو نے پنچ" اور پانچ سال سے زیادہ عمر ہو جانے پر "سالے پنچ" کہتے ہیں۔

پنچ:۔ (بالظہار نون) وہ شخص جس کے حوالے کسی قضیہ کا فیصلہ کیا جائے۔ ثالث، حکم۔ ہندی، مذکر۔

محل صرف:۔ آپس کی نزاع کو طے کرنے کے لیے اگر سب لوگوں نے ان کو پنچ بنا دیا ہے تو مجھے بھی کوئی عذر نہیں ہے۔

قول فیصل:۔ برادری رکھنے والی ذاتوں کے چودھری یا سرپنچ کو بھی کبھی کبھی "پنچ" کہتے ہیں۔

پنچ:۔ (بالظہار نون) کسی برادری کے لوگ جب ایک جگہ کسی قضیے کے فیصلے کے لیے (پنچایت کی صورت میں) جمع ہوتے ہیں تو پنچ کہلاتے ہیں۔ ہندی، مذکر۔

قول فیصل:۔ بصورت جمع پنچ مستعمل ہے نیز اس کی جمع "پنچوں" بھی بولی جاتی ہے جیسے "جب پنچوں نے طے کر دیا تو مجھے بھی منظور ہے۔"

پنچ:۔ مجازاً عام لوگ، عوام الناس۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ پنچ کہیں بلی تو بلی سہی۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "مشیر، مصلاح کار" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچا:۔ (بالظہار نون) لوہے کا ایک آلہ جس میں پانچ شاخیں ہوتی ہیں اور بانس کے سرے پر لگا کر کسان اس سے غلہ وغیرہ سمیٹتے ہیں۔ ہندی، مذکر، کسانوں کی اصطلاح۔

پنچایت:۔ (بالظہار نون) کسی قضیے کا فیصلہ کرنے کے لیے برادری والوں کا اجتماع۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہیں عناصر اربع کی خوب پنچایت
ہمیشہ یہ جان کے جھگڑے میں ڈال رکھتے ہیں — شعور

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پنچایتوں" اور "پنچایتیں" مستعمل ہیں۔

پنچایت:۔ گاؤں کے رہنے والوں کی سہولت کے پیش نظر ان کے آپس کے جھگڑے طے کرنے کے لیے حکومت نے ہر گاؤں میں ایک پنچایت مقرر کر دی ہے جس میں ایک صدر ہوتا ہے جس کو "سرپنچ" کہتے ہیں۔ اس پنچایت میں دعویٰ کرنے کے لیے بھی مقررہ قیمت کا کاغذ (کورٹ فیس کی صورت میں) لگانا پڑتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

پنچایت:۔ پنچایتی فیصلہ، پنچایتی تجویز۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچایت بدنا:۔ کسی جھگڑے کا فیصلہ پنچایت پر رکھنا۔ اردو، متروک۔

بدلتے گئی ہیں کس لیے پنچایت کہہ دے
مالک ہے اب وکیل مرے انفصال کا — جلال

پنچایت جوڑنا:۔ لوگوں کو مشورے کے لیے اکٹھا کرنا، پنچایت کرنا، شورہ لینا، بھیڑ لگانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچایت کرنا:۔ کسی جھگڑے کو طے کرنے کے لیے برادری والوں کا آمادہ ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دھوبیوں نے مارے ڈر کے ایک دوسرے کی طرف دیکھا کہ آؤ پنچایت کر کے اس کو نکالیں یا نہ نکالیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ فیصلہ کرنے کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

وہ اک مقدمے میں بنے گا نہ کوئی پنچ
پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی مجال ہے — داغ

پنچایت نامہ:۔ دو فریقوں کے درمیان وہ راضی نامہ جو پنچایت کے فیصلے کی رو سے عمل میں آیا ہو۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ برادری کا پنچایت نامہ عدالت میں بھی مستند مانا جاتا ہے۔

پنچایتی:۔ پنچایت یا پنچوں سے منسوب۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ پنچایتی فیصلے ٹھیک بھی ہوتے ہیں اور غلط بھی۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "شاملات کا، ساجھے کا جیسے پنچایتی مکان" اور "ظرف، ایہام" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

پنچایتی سالا:۔ ہر شخص کا سالا، ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچ پولیا:۔ (پچپیا، دہانہ، بڑا اور کشادہ)
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچ درہ:۔ (بنون غنہ) برابر برابر بنے ہوئے پانچ در جو شاہی زمانے میں بہت راستوں پر شاہی شان و شوکت کے پیش نظر بنائے جاتے تھے اور سواریاں انھیں میں سے ہو کر گزرتے تھے۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پنچ فیصلہ:۔ پنچایتی فیصلہ، وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچ کہیں بلی تو بلی سہی:۔ بہت سے آدمی مل کر اگر کسی غلط بات کی تائید کریں تو دوسرے کو بھی مجبوراً ماننا پڑتی ہے۔ سائرہ، روش، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس مثل کی وجہ میں یہ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک بنیا اپنی دکان بند کر کے

حفاظت کی غرض سے باہر سو رہا تھا۔ کوئی چور دوکان میں گھس گیا۔ بنیے کی آنکھ کھل گئی اور اس نے باہر سے دوکان کی کنجی لگائی۔ چور دھوکا دینے کے لیے بلی کی بولی بولنے لگا۔ اس پر بنیے نے کہا کہ ابھی تو تم بند ہی رہو صبح کو تمھیں کھول کر پنچوں کے سامنے پیش کروں گا اگر انھوں نے بلی کہہ دیا تو بلی ہی سہی۔

پَن چکّی۔ اناج وغیرہ پیسنے کی بڑی چکی جو قدیم زمانے میں ہوا یا پانی کے زور سے چلتی تھی اس کے بعد تیل سے اور موجودہ زمانے میں تیل یا بجلی کی قوت سے چلتی ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہماری چشم گریاں سے مقابل
جو پن چکی ہوئی پانی بھرا کی — شاد

پنچگوشیہ۔ (بنون غنہ)۔ ایک خاص وضع کی گنبد نما ٹوپی جس میں پانچ گوشے ہوتے تھے۔ اردو عرف، متروک۔

قول فیصل:۔ یہ ٹوپی بالعموم تنزیب کی ہوتی تھی جس پر چکن یا کٹاؤ کا کام بنا ہوتا تھا اور اودھ کے شاہی زمانے میں بالعموم شرفا اور بالخصوص اطبا اور مرثیہ خوان پہنتے تھے۔ شاہی کے بعد بھی برسوں اس کا رواج رہا۔ اب تقریباً تیس برس سے مفقود یا قریب بہ مفقود ہے۔

پنچم۔ موسیقی کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام۔ ہندی اہل موسیقی کی اصطلاح۔

پنچ مل خدا، خدا مل پنچ۔ چار کی صلاح سے کام کرنا گویا خدا کی صلاح سے کام کرنا ہے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچ مل کیجیے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج۔ مشورے کے بعد کام کرنے میں ندامت نہیں ہوتی۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچمی۔ چاند کی پانچویں تاریخ۔ ہندی۔ اہل ہنود کی زبان۔

پنچ نامہ۔ کسی غیر معمولی طریقے سے کسی کی موت واقع ہو جانے پر جب پولیس کسی دوسرے شخص کو مجرم یا شریک جرم نہیں سمجھتی تو صورت حال کے چند گواہوں کے دستخطوں سے ایک تحریر مکمل کر کے واقعے کو ختم کر دیتی ہے اور آگے نہیں بڑھاتی۔ اس تحریر یا مکمل رپورٹ کو پنچ نامہ کہتے ہیں۔ اردو عرف۔ محکمہ پولیس کی اصطلاح۔

پنچورا۔ ایک ظرف ہوتا ہے لڑکوں کے کھیل کا کہ پائین میں اس کے سوراخ ہوتے ہیں پس سر کو اس ظرف کے جب بند کر لیتے ہیں تو سوراخہائے پائین میں سے پانی ٹپکنے لگتا ہے۔

ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں کہیں
شکل پنچورے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ — جرات

(سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچوں کا پیالہ۔ چلم، حقہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچوں کا پیالہ پینا۔ برادری میں شامل ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر نالہ نہیں ہٹے گا۔ ضدی کی نسبت بولتے ہیں اس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچھا۔ زخم کا پانی۔ رطوبت جو منھ سے نکلتی ہے۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنچھالا۔ (بضم اول) وہ شخص جو ہر وقت کسی کے ساتھ ساتھ لگا رہے۔ ہندی، متروک۔

جس کو جانے ہے کچھ شگون والا
اُس کے پیچھے ہے آپ پنچھالا — سودا

قول فیصل:۔ اب اس محل پر عورتیں "پچھلا" بولتی ہیں۔

پن چھنّی۔ وہ پتلی پکی ہوئی چیز جس میں پانی کھپ نہ سکا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم کھیر کے لیے بولتے ہیں جیسے "پن چھنی کھیر کے مجھ سے دو چمچے بھی نہیں کھائے جاتے"

پنچھی۔ پرندہ، طائر، اڑنے والا جانور۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

کیسے ہی رام ہوں کسی کے ساتھ
پنچھی بجر کے ہوتے نہ آویں ہاتھ — سودا

پند۔ نصیحت، نیک صلاح۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عشق بتاں میں سنتے ہیں ہم کس کی اے جلال
واعظ کی اس میں وعظ کہ ناصح کی پند ہو — جلال

قول فیصل:۔ نصیحت کرنے کے معنوں میں "پند دینا" بولتے تھے مگر اب متروک ہے۔

قطب شہ نہ دے مجھ دوانے کوں پند
دوانے کوں کچھ پند دیا جائے نا — قطب شاہ

پندار۔ غرور، نخوت، خیال، گمان۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سرکشی کرتا ہے کیا کیا اپنی ہستی پر حباب
دیکھنا اک دم میں یہ پندار کیا تھا کیا ہوا — ظفر

پندرہ۔ دس اور پانچ کا مجموعہ (ش)، گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آجکل معمولی جوتے کے دام بھی پندرہ روپیہ سے کم نہیں ہوتے

پندرھواں۔ پندرہ کے عدد سے منسوب۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کے لڑکے کو ابھی پندرھواں سال شروع ہوا ہے لیکن سنا ہے کہ بی اے تک پہنچ گیا ہے۔

قول فیصل:۔ مؤنث کے لئے "پندرھویں" (یائے معروف) بولتے ہیں جیسے "اس کتاب کی پندرھویں کہانی بہت دلچسپ ہے"۔

پندرھویں (بیائے مجہول) سلسلۂ اعداد پندرہ عددوں میں آخری عدد کو مخصوص کرنے کیلئے بولتے ہیں۔

محل صرف:۔ آج پندرھویں دن ان کا بخار اترا ہے ابھی پرہیز کی بہت سخت ضرورت ہے۔

پندرھویں پنسویں۔ (دونوں بیائے مجہول) کبھی کبھی، گاہے گاہے۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پندرھویں پنسویں اُن سے کہیں ملاقات ہو جاتی ہے۔

پنڈ۔ آٹے یا چاول کا گولا جو اہل ہنود مُردوں کے نام پر دریا میں چھوڑتے ہیں یا گائے کو کھلاتے ہیں۔

ہندی، اہل ہنود کی اصطلاح۔

پنڈ کے بھنڈا، تھوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

پنڈ۔ بدن، جسم۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان ہے دوسرے الفاظ کے ساتھ ہو کر "پنڈ چھوٹنا"، "پنڈ چھڑانا"، "پنڈ چھڑنا" وغیرہ بولتی ہیں۔

پنڈا۔ جسم، بدن۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ترے پنڈے کو میں مل مل کے دھوؤں
تری کلفت کو سرتا پائے کھوؤں — سودا

قول فیصل:۔ تباکو والے کی دوکان پر بیچنے کے تباکو کا جو چھوٹا ڈھیر بنا کر رکھا جاتا ہے اوس کو بھی پنڈا کہتے ہیں۔ اسکی جمع پنڈے اور پنڈوں مستعمل ہے۔

پنڈا۔ مندر کا پجاری، ہندوؤں کے مذہبی رسوم ادا کرانے والا۔ برہمنوں کی ایک قوم کا نام۔ ہندی۔ اہل ہنود کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پنڈے" اور "پنڈوں" مستعمل ہے۔

بھجن گاتے ہوئے پنڈے کسی جا
کہیں جگ ہے کہیں ہے ہوم پوجا — میر

انھیں کو "پانڈے یا پانڑے" بھی کہتے ہیں۔

پنڈا اچھوتا ہونا۔ اوس عورت کے لیے بولتے ہیں جس کے جسم میں مرد کا ہاتھ نہ لگا ہو یعنی باکرہ ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

تنگ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اسکی
کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھو تو اس کو — امیر

پنڈا پھیکا ہونا۔ خفیف حرارت ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے
دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے — شوق

پنڈا جلنا۔ بخار کی وجہ سے جسم کا گرم ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت تمھارا پنڈا جل رہا ہے کہیں بخار تو نہیں ہے۔

پنڈا دھونا۔ معمولی طریقے سے نہانا۔ اس طرح نہانا کہ سر کو صابن بیسن وغیرہ سے نہ دھوئے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جب سے اکبر پنڈے کہیے یاد کفن
غسل میت کا تصور کرکے پنڈا دھوتے — شاد

پنڈاری۔ ایک گروہ کا نام ہے جس کا کام لوٹ مار کرنا اور ڈاکے ڈالنا تھا۔ یہ لوگ راجپوتانہ اور وسط ہند کے علاقوں میں ڈاکے ڈالتے تھے اور مالدار لوگوں سے روپیہ وصول کرنے کے لیے اُن پر طرح طرح کی سختیاں اور ظلم کرتے تھے ان کے چار سردار یعنی امیر خان، کریم خان، واصل محمد اور چیتو تھے اور ان میں ہر ایک کے ساتھ ہزاروں سپاہی تھے۔ یہ لوگ ضرورت کے وقت مرہٹہ فوج میں بھی شریک ہو جاتے تھے۔ لارڈ ہیسٹنگز نے انکو شکست دی اور ان کے سرداروں کے ساتھ ایسا سلوک کیا کہ وہ اپنے پرانے طریق زندگی سے باز آ گئے۔ ۱۸۱۸ء کے آخر تک یہ لوگ بالکل منتشر ہو گئے۔

پنڈال۔ قناتوں وغیرہ سے محدود کی ہوئی جگہ جس پر شامیانہ تانا گیا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وقتی صحبتوں اور جلسوں کے لیے عارضی پنڈال بنایا جاتا ہے۔

پنڈالو۔ ایک قسم کا کچالو۔ ایک قسم کا زمین قند ہے (دکن) رتالو، گھوئیاں۔ اردو، (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پن ڈبی۔ ایک چھوٹا پرندہ جو تالابوں، جھیلوں وغیرہ کے کنارے اُڑتا رہتا ہے اور جب کوئی چھوٹی مچھلی سطح آب پر دکھائی دیتی ہے تو وہ غوطہ لگا کر اوس کو چونچ میں پکڑ لاتا ہے اور باہر لا کر کھا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اب آبدوز کشتی کو بھی کہتے ہیں کیونکہ وہ پانی کے اندر ہی اندر چلتی ہو۔ عوام اس کا تلفظ "پَن ڈُبّی" بھی کرتے ہیں۔

پنڈ پڑنا۔ کسی بات کی انجام دہی کے لیے کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بعض فقیر تو ایسا پنڈ پڑ جاتے ہیں کہ بغیر کچھ لیے جان ہی نہیں چھوڑتے۔

پنڈ پکڑنا۔ کسی کی مرضی کے خلاف اس سے وابستہ رہنا۔ اُردو محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اس رنڈی نے تو نواب صاحب کا ایسا پنڈ پکڑا ہے کہ زندگی میں چھٹکارا ہوتے معلوم نہیں ہوتا۔

پنڈت۔ برہمن۔ ہندی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ چونکہ پرانے زمانے میں تحصیل علم کا کام صرف برہمنوں ہی سے متعلق تھا اس لیے نجوم وغیرہ کے جاننے والے بھی یہی لوگ ہوتے تھے چنانچہ نجومی رمال وغیرہ کو پنڈت کہا جاتا تھا جو اب بھی مستعمل ہے۔

اُس کی چاہت میں پری خانم سدا پچھتاتی تھی
لاکھ پنڈت سے وہ پوچھے یا کسی رمال سے — جان صاحب

پنڈ چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا۔ جان چھڑانا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بعض آدمی کسی بات کو کہہ کر ایسا پیچھے پڑتے ہیں کہ اُن سے پنڈ چھڑانا مشکل ہو جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پنڈ چھوٹنا" نیز نفی کے ساتھ "پنڈ نہ چھوڑنا" بھی مستعمل ہے جیسے "بیماری ابھی پنڈ نہیں چھوڑتی کہ دنیا کا کوئی کام کر سکوں"۔

پنڈ چھوٹنا۔ پیچھا چھوٹنا۔ چھٹکارا ملنا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

سنتے ہی سوز کی خبر مرگ خوش ہوا
کہنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا — سوزؔ

پنڈلی۔ گھٹنے اور ٹخنے کا درمیانی حصہ۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

پنڈلی نازک ہے شاخِ سنبل کی
پشتِ پا پنکھڑی سی ہے گُل کی — میرؔ

پنڈول:۔ (بکسر اوّل و نون غنہ و واو مجہول) ایک خاص قسم کی سفید مٹی جو دیواروں پر بجائے سفیدی کے پھیرتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

کیوں منگائی ہے یہ پنڈول تمہیں
لیپنا پوتنا بھی آتا ہے — داغؔ

قول فیصل:۔ اس پر پانی چھڑک کے سونگھنے کی صورت سے سونگھتے بھی ہیں۔

کوئی کہنے لگا گلاب منگاؤ
کوئی کہتا ذرا پنڈول سنگھاؤ (طلسم الفت)

پنس۔ نفس، پالکی۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ممکن نہیں ایسی ہو کوئی تنگ پنس
اعضا ہیں شکنجے میں تو محبوس نفس — ناسخؔ

قول فیصل:۔ اسی کو پینس (پی نس) بھی کہتے ہیں۔

پینس میں گذرتے ہیں جو کوچے سے ہمارے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے — غالبؔ

اب فصحا بالعموم "پنس" اور عوام (پی نس) بولتے ہیں

پنساری۔ ہندوستانی۔ مفرد دوائیں بیچنے والا جو مصالحہ کی چیزیں (ہلدی مرچ وغیرہ) بھی رکھتا ہے۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ ہندو دوا فروش کو پنساری اور مسلمان کو عطار کہتے ہیں۔

پنسال:۔ ۱۔ پانی کی گہرائی اور اتار چڑھاؤ معلوم کرنے کا آلہ جو نہروں وغیرہ میں ڈال دیتے ہیں ۲۔ زمین کو مسطح کرنے کا آلہ ۳۔ پانی پلانے کی جگہ، پیاؤ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

پنسال:۔ دیوار کی گھڑی (کلاک) کے لنگر کا توازن۔ اُردو۔ گھڑی سازوں کی اصطلاح

محلِ صرف:۔ گھڑی کی پنسال ٹھیک نہ ہو تو بار بار بند ہو جاتی ہے۔

پنسل:۔ ایک خاص قسم کا قلم جس سے لکھنے کیلیے روشنائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ ہے۔ انگریزی میں اس کا تلفظ بکسر سین ہے۔ اُردو میں "س" کے زبر کے ساتھ مستعمل ہے۔

پنسوئی (باعلان نون و واو معروف)۔ ایک قسم کی چھوٹی ناؤ۔ اُردو۔ ملاحوں کی اصطلاح۔

اگر یا یہی رونا تو رہ جائیں گی آنکھیں
ڈبوئے گی مری پنسوئیوں کو جوشِ فراق — بحرؔ

پنسیرا۔ (یائے مجہول)۔ وہ پتیلا جس میں پانچ سیر چاول پک سکتے ہوں۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

پنسیری:۔ (پن سے ری) پانچ سیر کے وزن کا باٹ۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو "پسیری" بھی کہتے ہیں۔

پنشن۔ وہ وظیفہ جو ملازمت کی مقررہ مدت ختم ہو جانے کے بعد یا کسی خاص خدمت کے صلے میں بطور حق خدمت مقرر کر دیا جاتا ہے۔ انگریزی۔ مؤنث۔ رائج۔

فلک دیتا ہے ہم کو درہم داغ
یہ پنشن ہو گئی ہے عمر بھر کی — داغؔ

قول فیصل:۔ بکثرت استعمال نیز اس وجہ سے کہ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اردو میں کوئی لفظ رائج نہیں ہے اس کو اردو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

پن کُٹی۔ کسی دھات (بالعموم پیتل) کا بنا ہوا لمبے دستے کی وضع کا ظرف (مع ڈھکنی کے) جس میں وہ بوڑھے جن کے دانت نہ ہوں پان کوٹ کر کھاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چبائیں پان
پن کُٹی اون کے واسطے لوہے کی چاہیئے — داغ

پنکھ۔ (بنون غنہ) پرند جانور کا بازو۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

برگِ گل جس طرح جھڑ کر باد سے
پنکھ پر جن کے آوے جاوے — سودا

پنکھا۔ (بنون غنہ) بادکش۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرمی سے گور میں جو ہوئے ہم عرق عرق
پنکھا نسیم خلد کا جھونکا ہلا گیا — امیر

پنکھا جھلنا۔ پنکھے کو اس طرح حرکت دینا کہ اپنے یا دوسرے کے ہوا لگے۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

یہ کسی گرمیوں سے پھُنک رہی ہے شمعِ محفل میں
کہ پروانہ پروں سے شب کو پنکھا روز جھلتا ہو — امیر

پنکھا کرنا۔ پنکھا جھلنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔ پھولوں کو جھڑک کر جو آئے پیچھے پنکھا (مصحفی)

پنکھا کھولنا۔ رُکے ہوئے بجلی کے پنکھے کو گھما کر حرکت میں لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پنکھا کھول دو ابھی پسینہ سوکھ جائے گا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پنکھا کھلنا یا کھلا ہونا" بھی مستعمل ہے۔ اسی محل پر "پنکھا چلانا یا چلا دینا" بھی بولتے ہیں۔

پنکھا کھینچنا۔ چھت میں لٹکے ہوئے پنکھے کی ڈوری مسلسل کھینچے جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گذاری ہم نے
چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا — سحر

پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا۔ اُردو، متروک۔

تپ سے تپا پسینے میں پنکھا کوئی ہلاؤ
سنولا گئے ہو دھوپ میں واری ہوئی بوا — انیس

پنکھا ہونا۔ پنکھا جھلا جانا۔ اُردو، متروک۔

پہنچی کو جب غش آئے تڑپے عدو عدل میں
پنکھے دو طرف ہونے لگیں گوشِ فیل سے — شوق

پنکھا ہونکنا۔ زور زور پنکھا جھلنا۔ اُردو، متروک۔

پنکھے ہاتھوں میں اور ہونکیں ہیں
رات دن کوٹھے سے دھونکیں ہیں — سودا

پنکھ پسارنا۔ بازو پھیلانا۔ اُڑنے کا ارادہ کرنا۔ کنایۃً لالچ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنکھڑی۔ (بنون غنہ) پھول کی پتی، برگِ گل۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

نازکی اس کے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے — میر

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پنکھڑیاں" اور "پنکھڑیوں" مستعمل ہے۔

توڑ اے باغباں پنکھڑیاں بہار میں
کوئی تو ہو فدائے گل ایک نہیں ہزار میں — ثاقب

پنکھی۔ پتنگے کی ایک قسم، چھوٹا پنکھا، ایک قسم کی چڑیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنکھیا۔ ہاتھ کے جھلنے کا چھوٹا پنکھا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بزم افروز تلوے ملنے لگی
پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی — عالم

قول فیصل:۔ ایک پتنگے کو بھی کہتے تھے جو شمع یا چراغ کی روشنی پر گرتا ہے لیکن ان معنوں میں اب متروک ہے۔

پنکی۔ (باعلان نون)۔ (پینک سے بنایا ہوا) نشے کی حالت جو افیون کھانے سے ہوتی ہے "پینک میں جانا"۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پینک" ہی بولتے ہیں۔

پنگا۔ (بکسر اول و نون غنہ) وہ شخص جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں اور چلنے سے عاجز ہو۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "پنگی" بولتے ہیں۔

پنگورا۔ ایک قسم کا جھولا جس میں بچوں کو لٹا کر جھلاتے ہیں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

پنگھٹ۔ (باعلان نون) دریا کا وہ گھاٹ جہاں لوگ پانی بھرتے ہیں۔ ہندی، رائج۔

کھنچی نہ جب مری مانی سے چشمِ تر کی شبیہ
قلم کیا وہیں نقشہ پر آب پنگھٹ کا — شاد

پُنّنا۔ غصے میں یا کسی سے لڑائی کے وقت اس کے خاندانی عیوب بیان کرنا، کسی کے باپ دادا کا نام لے کر گالیاں دینا، بُرا بھلا کہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اس کے منہ نہ لگو وہ بہت بدتمیز ہے ذرا سی بات میں باپ دادا تک کو پُن کے رکھ دیتی ہے۔

پنواڑا۔ (نون غنہ) طولانی قصہ، لمبی چوڑی بات جو سننے والے کو گوارا نہ ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو لفظوں میں بتادو کہ اس وقت کس کام سے آئے ہو یہ پنواڑا سننے کا میرے پاس وقت نہیں۔

پنواڑی۔ (باعلان نون) وہ جگہ جہاں پانوں کی بیلیں بوئی جاتی ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ہندی میں تنبولی کو بھی کہتے ہیں۔

پنوانا۔ (باعلان نون) باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ ہزار مرتبہ منع کر دیا کہ تم اوس بیہودہ کے منھ نہ لگا کرو مگر تمہیں اپنے باپ دادا کو پُنوانا کچھ اچھا ہی لگتا ہے۔

پَنہارِی ۔ کنوئیں یا گھاٹ سے پانی بھرنے والی عورت۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

رکھیں تجھے سر پہ پنگھٹ کے گرد کے دیتا
کہ لب جہاں کے تجھے پنہاریوں نے آب حیات — سودا

پِنہاں ۔ پوشیدہ، چھپا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا
راز مکتوب بہ بے ربطیٔ عنواں سمجھا — غالب

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ "پنہاں کرنا" اور "پنہاں ہونا" زیادہ ہے۔

جس نے انھیں پنہاں کیا گھر اُس کا لُٹے گا
مرجائیگا پر قید سے جیتا نہ چھُٹے گا — انیس

آنکھیں وہ غزالان حرم جن پہ ہوں قرباں
نظروں سے ہوئیں "رُخ شبیر" پہ پنہاں — انیس

پَنہانا ۔ تھنوں کو دودھ دوہنے کے واسطے پانی سے دھونا۔ ہندی، گھوسیوں کی اصطلاح۔

پِنھانا ۔ (پہننا کا متعدی) زیور، پوشاک وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آئی زخموں کی جو قاتل نے پنہائی بدھی
آج مقتل میں شہید آئے ہیں دولھا بن کر — داغ

قول فیصل :۔ اب اس جگہ "پہنانا" زیادہ بولتے ہیں۔ بعض چیزیں ایسی بھی پنہائی جاتی ہیں جو باعث زینت نہیں ہوتیں ان کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے ہتھکڑیاں پنھانا، بیڑیاں پنھانا وغیرہ۔

پَنچھتر بگڑنا ۔ حواس باختہ ہونا، حواس منتشر ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اب سونے دو بھئی اس کمبخت منڈل نے کر کی کچھ دولتی ہے بک بک بک بک لگائی ہے۔

یہ سنو وہ سنو یہاں مارے گرمی کے پنچھتر بگڑے ہوئے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اس کا متعدی "پنچھتر بگاڑ دینا" بھی مستعمل ہے۔ "پنچھتر ڈھیلے ہوجانا اور پنچھتر ڈھیلے کر دینا" بھی "پنچھتر بگڑ جانا اور پنچھتر بگاڑ دینا" کے معنوں میں بولتے ہیں۔

پَنہیا سانپ ۔ پانی میں رہنے والا سانپ، دریائی سانپ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ ہزار گر زلف پیچاں کو جو بکھرانے لگے
حسن کے دریا میں پنہیا سانپ لہرانے لگے — شاد

قول فیصل :۔ عام طور سے زبانوں پر "پنیر سانپ" ہے۔

پَنّی ۔ رانگے کا پتلا ورق۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ سگرٹ کی پنی جمع کر کے ہمیں دیدیا کرو۔

پَنیا سوت ۔ (سوت بواو مجہول) وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکل کر باقی رہے۔ (سرمایۂ زبان اردو)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اب مستعمل نہیں۔

پَنیر ۔ (بفتح اول و کسر ثانی و یائے معروف) کھانے کی ایک نمکین چیز جس کو خاص ترکیب سے دہی کا پانی نکال کر بناتے ہیں، نچوڑا ہوا دہی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا چھپاتے ہیں تو نے قرص پنیر
سچ ہی کہہ ورنہ ہوں گا میں دلگیر — سودا

پنیر جمانا ۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

پنیر جمانا ۔ ٹپا لگانا، کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں۔ ان معنوں میں "پنیر جمانا" بھی بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کو لکھنؤ کی زبان سے مخصوص کیا ہے لیکن لکھنؤ میں بالکل مستعمل نہیں ہے۔

پنیر چٹانا ۔ لالچ دینا، خوشامد کرنا، رشوت دینا، کچھ دے کر یار بنانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

پنیر کے ساتھ خشکہ کھاؤ ۔ اپنی راہ لو، اپنا کام کرو، خوش رہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنیر مایہ ۔ جما ہوا دودھ جو حیوانوں کے بچوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اکثر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلا کر خوب دوڑاتے پھر فوراً ذبح کر کے اس دودھ کو پیٹ سے نکال لیتے ہیں یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

پنیری جمانا ۔ پھولوں کے چھوٹے پودوں کا ذخیرہ لگانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

کہیں آبپاشی کریں گود کر
پنیری جمائیں کہیں کھود کر — میر حسن

پَو ۔ سپیدۂ سحر، تڑکا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں۔ "پھٹنا اور پھوٹنا" کے ساتھ ملا کر "پو پھٹنا اور پو پھوٹنا" بولتے ہیں۔

رو رہی کٹتی ہے مری رات جہاں کٹتی ہے
کہیں وہ یہ نہ کہیں جانے دو پو پھٹتی ہے — داغ

جاچکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود
چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہوگیا — شاد

پَو ۔ چوسر کے پانسے کا وہ رخ جس پر ایک نشان بنا ہوتا ہے۔ اُردو، چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

یہاں رنگ بدرنگ سب رہ گیا
وہاں اون کی بازی میں پو رہ گئی — داغ

قول فیصل:- پانسے میں پو آئے تو چال چلنے میں ایک گھر چلتے ہیں۔

پُو:- سپیل۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

تشنہ کام وادی الفت نہ کیوں سیراب ہو
پو رکھی قاتل نے ہے آبِ دم شمشیر سے — نگہت

قول فیصل:- اس کا صرف "رکھنا اور لگانا" کے ساتھ (پو رکھنا۔ پو لگانا) ہے۔

پُوا:- چار چھٹانک کا باٹ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- پوا کھو گیا ہو تو ادھ سیرے تول کے آدھا آدھا کر لو۔

پوّا:- شراب کی اوس چھوٹی بوتل کے لیے بولتے ہیں جس میں پوری بوتل کے چوتھائی وزن بھر شراب ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- سفر میں بھی برانڈی کا کم سے کم ایک پوا ہمیشہ اون کے ساتھ رہتا ہے۔

پُوا:- سانپ کا بچہ، ایک قسم کی گھاس۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوائی:- پاٹ، قدم، جوتے کے جوڑے کی ایک فرد، ایک پاؤں کی سلیپر (۲) گھوڑا باندھنے کی زنجیر، بیڑی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوبارہ:- چوسر کا پانسہ پھینکنے میں جب دو پانسے چھ چھ کے گریں اور ایک پانسہ ایک نشان کا آئے تو اس مجموعے کو پوبارہ کہتے ہیں۔ اُردو، چوسر بازوں کی اصطلاح۔

پوبارہ ہے تو الف آنکھا وزارت کو
پہلے ہی پانسہ پھینک دیا تین کانے کا — مشہور

پوبارہ ہونا:- اوس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ہر پہلو سے فائدہ ہی فائدہ نظر آرہا ہو۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:- سالار سمجھ کر دل میں ٹھان لی کہ آج شکوہ اونھیں کے ہاں چلنا چاہیئے، کثیر رقم ہے گی، پوبارہ ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

پوبارے ہونا:- کسی کو کہیں سے کثیر نفع ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

عشق کی بازی میں دل ہارا تمام
اب تو پوبارے تمہارے ہو گئے — داغ

پُوپ:- (بواو مجہول) عیسائیوں میں رومن کیتھلک فرقے کا سب سے بڑا پادری جو روم میں رہتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل:- زبانوں پر "پوپ" ہی زیادہ ہے لیکن اردو تحریر میں اس کے لیے "پاپائے اعظم" زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

پُوپلا:- (بواو مجہول) وہ شخص جس کے سب دانت گر گئے ہوں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پوپلے ہو گئے جناب شیخ
دختر رز پہ دانت ہے اب تک — داغ

قول فیصل:- منھ کے ساتھ بطور صفت اضافہ کرکے (پوپلا منھ) بھی بولتے ہیں جیسے "ہم کمسن کوئی چودہ پندرہ برس کی عمر وہ دقیانوس کے ہمعصر، ہمیں اونکی صورت سے نفرت تھی، پوپلا منھ، دانت چوہے کی نذر کر چکے تھے، مگر بہتر جگہ سے خم۔" (فسانۂ آزاد)

پُوپلی:- (بواو مجہول) پوپلا کی تانیث۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پُوت:- (بواو مجہول) سفید یا رنگین شیشے کے بنے ہوئے چھوٹے گول دانے جن میں سوراخ بھی ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کو پُوتھ بھی کہتے ہیں، عورتیں اس کو بعض زیوروں میں ڈال کے پہنتی ہیں نیز بعض آرائش کی چیزیں بنانے میں استعمال کرتی ہیں۔

پُوت:- (بواو مجہول) لگان، وہ محصول جو کاشتکار زمیندار کو ادا کرتا ہے۔ اُردو، کاشتکاروں کی اصطلاح۔

قول فیصل:- اس کا املا اور تلفظ پوتھ بھی ہے۔ صاحب نور اللغات نے پوت کے معنی "پوتا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوت:- (بواو معروف) بیٹا، فرزند، ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

باپ کو اوس نے بنا رکھا ہے اوت
ہیں کہاں ایسے سعادتمند پوت — میر

پوتا:- (بواو مجہول) بیٹے کا بیٹا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ان بازوؤں میں زور ہے خالق کی بنی کا
تو ازرقِ شامی ہے میں پوتا ہوں علی کا — انیس

قول فیصل:- اس کی جمع پوتے اور پوتوں مستعمل ہے۔

پوتا:- (بواو مجہول) پچارا، وہ کپڑا جس کو سفیدی یا پنڈول میں لت کرکے صفائی کے لیے کسی چیز پر پھیرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے اس کے معنی سفیدی بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

پوتا پھیرنا:- پوتنا، سفید مٹی سے رنگنا، پچارا پھیرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- دیہات کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوت بہو:- (پوت بواو مجہول، بہو بواو معروف) پوتے کی بیوی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پُوت پورا کرنا۔ کمی پوری کرنا، کسی نہ کسی طرح کام انجام دینا۔ اُردو، دہلی کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پوت پورا ہونا" بھی دہلی میں مستعمل ہے کنایۃً قرض ادا ہونے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "بارے نواب کی سرکار میں ابن الوقت کی معرفت گروداروں کا لین دین تھا۔ انھوں نے پوتا مال روپیہ حوالے کیا۔ یوں جنرل سپلائر کا پوت پورا ہوا۔" (ابن الوقت)۔

پُوتڑا۔ (بواو مجہول) وہ کپڑا جو بچوں کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے یا چوتڑوں پر باندھا جاتا ہے تاکہ اگر ان کا پیخانہ نکل جائے تو اسی میں رہے اور دوسری چیز کو خراب نہ کرے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسکی جمع "پوتڑے اور پوتڑوں" مستعمل ہے۔ بچے کا پیخانہ یا پیشاب جن پوتڑوں میں نکل گیا ہو ان کو دھویا جائے تو اسے "پوتڑے دھونا" کہتے ہیں۔

بہت پوتڑے دھلوائے جنکی ساس نے باجی جب
وہ کیا جانے نئی دو روز کی بیاہی دلہن دھونا — انشا

بچے کی کمر میں ایک ڈوری باندھ دیتے ہیں اور ایک کپڑا اس کی ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر اس کا ایک سرا آگے اور دوسرا سرا پیچھے اس ڈوری میں اٹکا دیتے ہیں اس کو "پوتڑا باندھنا" کہتے ہیں۔ اور بچے کے لیٹنے کی حالت میں جو کپڑا اس کے نیچے بچھا دیتے ہیں تاکہ اس کے پیخانے پیشاب سے بچھونا خراب نہ ہو اس کو پوتڑا بچھانا کہتے ہیں۔ اور گو یا موت نکل جانے کے بعد دوسرا پوتڑا باندھنے یا بچھانے کو پوتڑا بدلنا کہتے ہیں۔

پُوتڑوں کا دلدر۔ سدا کا کنگال، بڑا مفلس، ہمیشہ کا غریب۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوتڑوں کے امیر۔ پیدائشی امیر، خاندانی امیر۔ اُردو، صفت، دہلی کی زبان۔

نہ ملا غدر میں کفن ان کو
تھے جو دلّی میں پوتڑوں کے امیر — داغ

پُوتڑوں کے رئیس۔ پیدائشی رئیس، خاندانی رئیس۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بازار کی نکلنے بیٹھنے والیاں کیا جانیں کہ امیروں کی صحبت میں کیا ہوتا ہے۔ اور نواب صاحب تو پوتڑوں کے رئیس ہیں (امیر کہسار)

پُوت فقیری کا چال چلے احدیوں کی۔ اوس غریب کی نسبت کہتے ہیں جو امیرانہ وضع رکھے (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوت کا چھلا نہیں ہے۔ عورتیں اوس موقع پر بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ زیور کی قسم سے کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "ایک تار کا چھلا تک نہیں ہے" بولتی ہیں۔

پُوت کے پاؤں پالنے میں نظر آتے ہیں۔ بڑے ہونے کے بعد کسی بچے کے انداز و اطوار کیا ہونگے اس کا اندازہ اس زمانے ہی میں بچے کو دیکھ کر لگ جاتا ہے جبکہ وہ گہوارے میں پڑا ہوتا ہے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

پُوتنا۔ (بواو مجہول) کوچی سے کسی عمارت میں چونا یا رنگ وغیرہ پھیرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک کوچی سے چونا پوت دو اور دوسری کوچی چھت میں تار کول پوتنے کے لیے رہنے دو۔

پُوتنا۔ کوچی، لتّا جس سے سفیدی پھیرتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوتنا پھیرنا۔ مٹی یا مٹی سے بھرا ہوا لتا دیوار پر ملنا، سفیدی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوتھا۔ (بواو مجہول)۔ بڑے حجم کی قلمی کتاب جس کے لانبے ورق علحدہ علحدہ لکھ کر بیچ میں سی دیئے گئے ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ہندی میں بڑی اور ضخیم کتاب کیلئے بولتے ہیں لیکن اردو میں مستعمل نہیں۔

پُوتھی مؤ (بواو مجہول) چھوٹی کتاب، علم نجوم کی وہ کتاب جس میں ستاروں وغیرہ کا حساب لکھا ہوتا ہے۔ ہندی، مؤنث، رائج۔

برہمن آکے گر دیکھے ترے روئے منقط کو
تو پوتھی بھول کر اوس کو کلام اللہ یاد آئے — سودا

قول فیصل:۔ کثرت استعمال سے اردو سمجھا جا سکتا ہے۔ اس کی جمع پوتھیاں اور پوتھیوں مستعمل ہے۔

لیے بیٹھے رہیں ہم سب پرانی پوتھیاں اپنی
رٹیں دن رات طوطے کی طرح سے داستاں اپنی

صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "علم موسیقی کی کتاب" بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُوتھی مؤ (بواو مجہول) لسن کا جوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "لہسن کا جوا" ہی کہتے ہیں۔

پوتھیا۔ تمباکو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوتھی بچارنا۔ کسی کی آئندہ زندگی کے حالات پوتھی میں دیکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

دیکھیں تو خط عارض ان پر میں بچوں کے
کھل جائیگی حقیقت پوتھی بچارنے پر — شاد

قول فیصل:- انھیں معنوں میں "پوتھی دیکھنا" اور اس کا متعدی "پوتھی دکھوانا" بھی بولتے ہیں۔

مقدر میں نہیں کیا وصل جب پوچھا تو کہتے ہیں
بلا دو تم کسی پنڈت کو یہ دکھوا دو پوتھی میں — داغ

پوٹ مذ (بواو مجہول) گٹھری۔ اُردو فصیح رائج۔

تم نہ آتے تو شب کو چادر میں
پوٹ گرد ملال کی ہوتی — صبا

قول فیصل:- رشک نے اسکی جمع "پوٹیں" بھی استعمال کی ہے جو اب متروک ہے۔

ع - پوٹیں درکار ہیں ہنگام سفر کاغذ کی — رشک

پہلے مؤنث مستعمل تھا لیکن اب مذکر بولتے ہیں اور مذکر ہی کو ترجیح ہے جیسے "میلے کپڑوں کا پوٹ باندھ کے کوٹھری میں کیوں ڈال دیا ہے اِسے دھوبی کے یہاں بھجوا دو۔"

پوٹ مذ کثرت، افراط۔ (امیر اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوٹ مذ کتاب کے ورقوں کی وہ جگہ جو سلائی یا جزو بندی کی غرض سے سادی چھوڑی جاتی ہے اُردو، دفتریوں کی اصطلاح۔

پوٹا مذ (بواو مجہول) پرند جانور کے پیٹ کا اندرونی حصہ، معدہ۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- بٹیر کے پوٹے میں ابھی دانہ موجود ہے۔

قول فیصل:- پیٹ میں دانہ نہ ہونے کے لیے "پوٹا خالی ہونا" اور پیٹ میں دانہ موجود ہونے کے لیے "پوٹا بھرا ہونا" بولتے ہیں۔ زیادہ پیٹ بھرا ہو تو "پوٹا تنا ہونا" کہتے ہیں۔ پرند جانور کے علاوہ چھوٹے بچے کے پیٹ کو بھی پیار سے "پوٹا" کہہ دیتے ہیں جیسے اگر کوئی بچہ اتنا پیٹ بھر کے کھانا کھائے ہوئے ہو کہ پیٹ تن گیا ہو تو کہتے ہیں کہ "اس وقت تو خوب پوٹا تنا ہوا ہے"۔

پرند جانور کے پیٹ یعنی سینے کے ظاہری رُخ کو بھی کہتے ہیں جیسے "سیاہ کبوتر کے پوٹے کے اگر پر نوچ ڈالو تو اون کی جگہ سفید پر نکلتے ہیں۔"

پوٹا مذ پرندوں کا بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوٹا پھٹ جانا۔ بٹیر یا مرغ کی لڑائی میں ایک کے پنجے سے دوسرے کا پوٹا شگافتہ ہو جانا۔ اُردو فصیح رائج۔

قول فیصل:- اس کا متعدی "پوٹا پھاڑ دینا" بھی بولتے ہیں جیسے میرے بٹیر نے دو ہی لاتوں میں اون کے بٹیر کا پوٹا پھاڑ دیا اونھوں نے اوسی وقت بازی دے کے بٹیر اوٹھا لیا۔

پوٹ کا پوٹ۔ کسی چیز کے بڑے انبار یا بڑے گٹھر کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- یہ پوٹ کا پوٹ لاد کے بھلا مجھ سے راستہ کیونکر چلا جائے گا۔

پوٹ کی چادر۔ وہ چادر جس میں کفن پہنانے کے بعد میت لپیٹ دی جاتی ہے۔ اُردو، مُردہ شوؤں کی اصطلاح۔

آبرو تھوڑی سی ہر بعد فنا بھی میری
لے حباب اب جو پوٹ کی چادر ہوتا — تسلیم

قول فیصل:- اسی کو صرف "پوٹ" بھی کہتے ہیں۔

کیا کیا عذاب قبر میں ہوتے ہیں دیکھیے
تھوڑی مرے گناہوں کی مردے کی پوٹ ہے — بحر

پوٹلا۔ بڑا بنڈل، بڑا گٹھر۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- سڑک پر اتنا بڑا پوٹلا ہاتھ میں لٹکا کے میں نہیں لے جاؤں گا۔

پوٹلی۔ چھوٹی گٹھری۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:- واہ کیا نزاکت ہے ذرا سی پوٹلی وہاں سے یہاں تک لائے اور سانس پھول گئی۔

قول فیصل:- چھوٹے کپڑے میں تاگے سے بندھی ہوئی دوا کو بھی کہتے ہیں جو خشک بھی پھیری جاتی ہو اور دواؤں کے یا سادے گرم پانی میں تر کر کے بھی آنکھوں وغیرہ کو سینکنے کے کام میں آتی ہے عورتوں میں سرمے یا کاجل کی پوٹلی زیادہ مستعمل ہے۔

پوٹلی چاہیے کاجل کی ترے مردم چشم
ہم کو آنکھوں سے جو منظور نظر تیری بات — رشک

انھیں معنوں میں "پوٹلیا" بحذف واو (پٹلیا) بھی بولتے ہیں۔

پوٹلی کا۔ ایک مہمل فقرہ جو گالی کے محل پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف:- وہ پوٹلی کا بھلا میرا کیا بگاڑ سکتا ہے۔

پوٹے ٹیک دینا۔ کسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے امکان سے زیادہ کوشش کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- چونکہ اس مقدمے سے اون کو اپنی شہرت کا کافی یقین ہے اس لیے وکیل صاحب نے بھی اس کی پیروی میں پوٹے ٹیک دیئے ہیں۔

پوجا۔ (بواو معروف) پرستش، ہندوؤں کا طریقہ عبادت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع - پوجا میں تھا رام کا بھگتی پرستش تھی کہیں — دل تھم جو بطالی

قول فیصل:- لکھنؤ میں پہلے مذکر بھی بولتے تھے اور مؤنث بھی۔

ہمیں ہے دھیان اوس زلف سیہ کا
یہاں کالی کی پوجا ہو رہی ہے — منیر

لیکن اب مذکر ہی کو ترجیح ہے۔ دہلی میں مؤنث ہی

بولتے ہیں۔

کی یہ پوجا اوس صنم کو دیکھ کر
پوج آئے دل پرستش گاہ میں — داغ

پُوجا پاٹ۔ عبادت، پرستش۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پنڈت جی سے بہت سویرے ملاقات نہیں ہو سکتی نو بجے تک پوجا پاٹ کر کے گھر سے باہر نکلتے ہیں۔

پُوجنا۔ (بواو معروف) کسی مجبوری میں جنس کے کسی کو کچھ دینا، مجبوراً نقصان برداشت کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

چاہ کر اوس بت بے مہر کو دل تو پوجا
تو ہو بگڑیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے — انگین

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پوج بیٹھنا" بھی بولتے ہیں۔

اپنا مذہب پوج بیٹھے اوس صنم کو دیکھ کے
دل ہوا صدقے مجھے اندر دین و ایمان ہو — بحر

پُوجنا[2]۔ (بواو معروف) پرستش کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پارسی قوم آگ کو پوجتی ہے۔

پُوچ۔ (بواو معروف) ہیچ، بجز، حقیر، مہمل، فارسی، قلیل الاستعمال۔

پُوچ بافی۔ فضول گفتگو کے لئے بولتے تھے، فارسی، متروک۔

نہ ہوں میں بعد محو پوچ بافی
کروں احسن سخن سے موشگافی — ۱۲۳

پُوچ گو۔ (پوچ بواو معروف، گو بواو مجہول) مہمل گفتگو کرنے والا، خلاف تہذیب باتیں کرنے والا، وہ شخص جس کی باتوں کو نا قابل اعتبار سمجھا جائے اور حقارت سے سنا جائے۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

حرمت ہی نہ کی کہنے سے واعظ کے بے نور
کیا اعتبار رکھتی ہے اس پوچ گو کی بات — میر

قول فیصل:۔ حقیر و مہمل گفتگو کے لئے "پوچ گوئی" بولتے ہیں لیکن یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

کچھ سوجھتا نہیں ہے مستی میں میر جی کو
کرتے ہیں پوچ گوئی پی کر شراب کیا کیا — میر

پُوچھ (بواو معروف) پرستش، تلاش، خواہش، حرمت، توقیر، آؤ بھگت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں۔

پُوچھا پاچھی (پوچھا بواو معروف) کسی بات کی تفتیش، تحقیقات، زبانی استفسار۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ کل کے بلوے کے سلسلے میں پولیس نے کچھ لوگوں کو بلایا ہے اس وقت اونھیں سے کچھ پوچھا پاچھی ہو رہی ہے۔

قول فیصل:۔ جو بات پوچھی جا رہی ہو اوس سے اپنی بے تعلقی، بے توجہی یا نفرت ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔

پُوچھ پاچھ (پوچھ بواو معروف) پوچھ گچھ، تفتیش، دریافت، تحقیق، استفسار۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ معمولی پوچھ پاچھ سے چوری کا پتہ چلنا مشکل ہے۔ مشتبہ آدمیوں پر جب تک سختی نہ کی جائیگی ہرگز پتہ نہ چلے گا۔

قول فیصل:۔ "پوچھ" (پوچھنا کا) حاصل مصدر ہے اور "پاچھ" تابع مہمل۔

پُوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہے
محنت اور جستجو سے کامیابی ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ڈھونڈھے سے خدا بھی مل جاتا ہے" بولتے ہیں۔

پُوچھتے رہنا۔ خبر لیتے رہنا، حال معلوم کرتے رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم جاؤ تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے ہو تو کیا گناہ ہو — داغ

پُوچھ دینا۔ کسی کی معرفت کسی کی خیریت دریافت کرانے کے لئے یا دعا سلام کہلوانے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم بڑے اپنے چھوٹوں کے لئے (خواہ وہ رشتے میں چھوٹے ہوں یا سن میں یا مرتبے میں) اوس وقت جبکہ سلام دعا وغیرہ کے الفاظ استعمال کرنا مقصود نہیں ہوتے تو کہتے ہیں جیسے "اسوقت تم اون سے ملنے جا رہے ہو تو اون کو ہمارا بھی سلام کہہ دینا نیز بچوں کو دعا۔ اور وہ جو اون کا ایک خاص اردلی ہے اوس کو ہماری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا"۔

پُوچھ گچھ ذ معمولی خاطر تواضع، دریافت حال، اُردو، دہلی کی زبان۔

نہ پوچھ گچھ تھی کسی کی وہاں نہ آؤ بھگت
تمھاری بزم میں کل انتظام کس کا تھا — داغ

پُوچھ گچھ ذ استفسار حال، تحقیق واقعہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہمارا آپ کا جھگڑا چکے گا حشر میں کیا
کہ پوچھ گچھ تو بہت اتصال کچھ بھی نہیں — جلال

پُوچھنا[1] (بواو معروف) دریافت کرنا، معلوم کرنا، واقفیت حاصل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پوچھا جو میں نے آپ کا کیوں رنگ زرد ہے
رو کر کہا کہ آج کلیجے میں درد ہے — انیس

پُوچھنا[2] (بواو معروف) اجازت حاصل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- کسی کی چیز لیا کرو تو پہلے اُس سے پوچھ لیا کرو۔

پوچھنا :- (بواو معروف) قدردانی کرنا، خواہشمند ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دل سی شے کے اب تو ٹکلے ہیں
پوچھے گا کوئی کہیں نہ کہیں — امیر

قول فیصل:- اس کا صرف نفی کے مفہوم کے ساتھ زیادہ رواج ہے جیسے "اس سن میں اب تم کو کون پوچھے گا"۔

پوچھنا :- (بواو معروف) سوال کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پوچھیں گے نکیرین تو کہہ دوں گا انیس
قنبر کا جو تولا ہے غلام اُس کا ہوں — انیس

پوچھنا :- (بواو معروف) دعوت دینا، بلانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:- سالوں نے اپنی شادی میں ہم کو کب پوچھا تھا جو آج ہمارے نہ بلانے پر شکایت کریں گے۔

پوچھنا پاچھنا :- ("پاچھنا" تابع مہمل) بے وجہی کے ساتھ کسی سے کچھ دریافت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کچھ وہم اُسے اس ہنسی پہ گیا
پوچھا پاچھا سُنا سنایا — شوق قدوائی

پوچھنا کیا ہے :- کسی ایسی ظاہر و واضح بات کے لیے بولتے ہیں جس کے متعلق کچھ تحقیق کرنا مہمل سمجھا جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خدا کی شانِ کریمی کا پوچھنا کیا ہے
غضب تو یہ ہے گنہگار ہم تمہارے ہیں — جلیل

پوچھنا پچھنا :- کسی خاص بات کا ذکر نکالنا، حال دریافت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- دو چار دن تو کسی نے اُن سے کچھ پوچھا پچھا نہیں۔ (بنات النعش)۔

پوچھنے والا :- خواہاں، طلبگار۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آج کیا کل بھی نہیں ہو پوچھنے والا کوئی
میرا مشتاق نہ فردوس نہ خواہاں دوزخ — جگر

قول فیصل:- پرسانِ حال کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

بیٹے بھی نہیں گود کا پالا بھی نہیں ہے
ان کا تو کوئی پوچھنے والا بھی نہیں ہے — انیس

پوچھو دن کی بتائے رات کی :- سوال دیگر جواب دیگر، پوچھو کچھ بتائے کچھ، سوال کچھ جواب کچھ۔ اُردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات
پوچھیے دن کی تو بتائیں رات — عالم

پوچھو زمین کی کہے آسمان کی :- جب کوئی جواب مطابق سوال کے نہ ہو بلکہ اُس سے بالکل مناسبت نہ رکھتا ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

اور شاید طلب ہو یاد دش اور لامکان کی
پوچھو زمین کی تو کہوں آسمان کی — شاد

پود :- چھوٹا درخت، وہ درخت جو ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لے جایا جا سکے۔ اُردو، مذکر، کسانوں اور باغبانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:- اُردو میں ان معنوں میں بالعموم "پودا" ہی بولتے ہیں۔

پود :- نسل، آل اولاد۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

باغِ عالم کی وہ بہار گئی
اب نئی پود ہے زمانے کی — داغ

پودا :- چھوٹا درخت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ثمر کیا لائے گا جلنے پہ بڑھ کر
اُگا ہے دل میں پودا آرزو کا — داغ

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے اس کو باضافہ ہائے مخلوط (پودھا) بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ املا رائج نہیں۔

پودا :- باہم بنے ریشم کا پھندنا جو چڑیاں پالنے والے گندم وغیرہ کی پیچی میں خوشنمائی کی غرض سے باندھتے ہیں۔ اُردو، چڑیاں پالنے والوں کی اصطلاح

پودا :- گھوڑے کی لگام کا وہ حصہ جو سوار کی گرفت میں رہتا ہے۔ اُردو، گھوڑے سواروں کی اصطلاح۔

تھاما جو شہ نے باگ کا پودا بکر و فر
گویا نہال ہو گیا شیدہ تر ناموَر — نفیس

پودا :- وہ چھوٹا تاگا جو کامدانی کا کام کرنے والے اپنی سوئی میں ایک مرتبہ ڈال لیتے ہیں اور اُس سے کامدانی کے تار کا سرا اٹکا کے کام لیتے ہیں جب تک یہ تاگا ٹوٹتا نہیں دوسرا ڈالنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اُردو، کامدانی والوں کی اصطلاح۔

پودا اُٹھانا :- پودا لگنا، درخت ہونا۔ اُردو، متعلقہ، فصیح، رائج۔

پود جمانا :- بنیاد قائم کرنا، غلبہ برتری کی تدبیر کرنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پوددار :- فوطہ دار کا بگڑا ہوا (فوطہ عربی میں تحصیل محصول) محصول لینے والا، عہدہ دار، خزانچی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پودنا :- (بواو مجہول) ایک چھوٹا پرند، پُھدکی کا نر۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ع - پودنا پُھدکے تو قیامت ہے - (جیر)

پودنا :- بونا، نہایت پستہ قد آدمی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پُودنا:- دیکھو "پودا" کم ہمت۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح راںج۔

محلِ صرف:- کیسے پودنے ہو کہ چھپکلی سے ڈرتے ہو۔

پُودنی (بواوِ مجہول) ایک چھوٹی چڑیا، پھدکی۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:- ڈرپوک عورت کے لیے زیادہ بولتے ہیں لیکن غیر فصیح ہے۔

پُودنی کی ضامنی:- کوئی کم اوقات و نااہل انسان جب کسی بڑی بات کی ذمہ داری لے رہا ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ایک دھکے میں کہاں وہ کا منی
پودنی کی سی ہے اوس کی ضامنی — جگر

پُودینہ:- (بواوِ مجہول و یائے معروف) ایک قسم کی تیز خوشبودار پتی جو مختلف طریقوں سے بطور غذا و دوا استعمال ہوتی ہے۔ فارسی، فصیح، راںج۔

قولِ فیصل:- عربی میں اس کو نعناع کہتے ہیں اسی وجہ سے عرقِ پودینہ کو "عرق نعناع" کہتے ہیں۔ پیپرمنٹ کے لیے ست پودینہ مستعمل ہے۔

پُوڈر:- ایک پسی ہوئی دوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، راںج۔

محلِ صرف:- ڈاکٹر صاحب نے گرمی دانوں پر چھڑکنے کے لیے ایک پوڈر دیا ہے۔

قولِ فیصل:- انگریزی لفظ ہے۔ انگریزی میں اس کا تلفظ "پاؤڈر" ہے۔ تلفظ بگڑ کے پوڈر ہو گیا جس کو اُردو سمجھنا چاہیے۔

پُوڈر:- خوشبودار دواؤں کا نہایت باریک پسا ہوا مرکب جس کو انسانِ آرائشِ حسن کی غرض سے چہرے پر ملتے ہیں۔ غازہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، راںج۔

کرتی شبنم کا چھڑک بالوں پہ اپنے پوڈر
کرسیِ ناز پہ جلوے کی دکھائے گا پھبن — آتش

قولِ فیصل:- انگریزی لفظ "پاؤڈر" سے اُردو میں "پوڈر" ہو گیا۔

پُورَہ (بواوِ مجہول) انگلی کی تین گرہوں میں سے ایک گرہ، انگلی کا جوڑ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، راںج۔

قولِ فیصل:- اس کی جمع پوریں اور پوروں مستعمل ہے جیسے "بعض آدمیوں کی کسی انگلی میں تین پوروں کے بجائے چار پوریں ہوتی ہیں"۔

پُورَہ (بواوِ مجہول) گنے یا بانس وغیرہ کی دو گرہوں کے درمیان کا فاصلہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، راںج۔

محلِ صرف:- پورب کے بعض اضلاع میں تقریباً ایک گز یا اس سے بھی زیادہ لمبی پور کا بانس پیدا ہوتا ہے۔

پُورَہ (بواوِ معروف) بیٹا۔ فارسی، مذکر، متروک۔

سو تنیت کا ذرا مجھ سے حال
کہہ دیا ہوا پور یوسف جمال — اختر (شاہِ اودھ)

پُورَہ (بواوِ معروف) گاؤں، قصبہ، شہر۔ ہندی، مذکر۔

قولِ فیصل:- اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ مقامات کے ناموں کا جزو قرار دے کر بولتے ہیں جیسے سیتاپور، مظفرپور وغیرہ۔

پُورَہ (بواوِ معروف) چنے یا ماش کی دال جس کو کچوری میں ڈالتے ہیں (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں اس کو پیٹھی (بکسرِ اول و یائے معروف) کہتے ہیں۔

پُورا (بواوِ معروف) کامل، مکمل، جس میں کوئی نقص نہ ہو۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ختم ہے شوخیِ الفاظ و تلاشِ مضموں
بے قوروں داغ سخنور ہو سخن پر پورا — داغ

پُورا (بواوِ معروف) ٹھیک ٹھاک، کم و کاست۔ اُردو، مذکر، فصیح، راںج۔

کچھ تو دم بھر کبھی فرصت نہ ملی نالوں سے
ورنہ گھڑیال ٹھہرتا ہے گھڑی بھر پورا — داغ

پُورا (بواوِ معروف) اچھی طرح سے مکمل طور پر۔ اُردو، مذکر، فصیح، راںج۔

اوس کی رفتار نے کی اور قیامت برپا
اور اٹھنے پایا بھی نہ تھا فتنۂ محشر پورا — داغ

پُورا (بواوِ معروف) کل، سب۔ اُردو، مذکر، فصیح، راںج۔

محلِ صرف:- میں نے کہا تھا کہ آدھا گلاس تم پینا اور آدھا اپنے چھوٹے بھائی کو دے دینا لیکن تم پورا گلاس پی گئے۔

پُورا (بواوِ معروف) (پورتا) بھرپور سا۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض — مومن

پُورا اُترنا:- کامیاب ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، راںج۔

محلِ صرف:- محبت کے امتحان میں پورا اُترنا ہر کسی کا کام نہیں۔

پُورا اُترنا:- وزن میں ٹھیک ہونا۔ اُردو، فصیح، راںج۔

محلِ صرف:- مجھ کو شک تھا کہ دکاندار نے سودا کم دیا ہے لیکن تولا گیا تو پورا اُترا۔

قولِ فیصل:- اسی محل پر "پورا نکلنا" اور مؤنث کے لیے "پوری اُترنا" یا "پوری نکلنا" بولتے ہیں۔

پُورا اُترنا:- حسبِ منشا ہونا، مرضی کے مطابق

ہونا: کسی کام کا حسبِ خواہ انجام پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- نفی کے محل پر "پورا نہ اُترنا" بولتے ہیں۔ مونث کے لیے "پوری اترنا یا پوری نہ اُترنا" مستعمل ہے۔

شبیہ مدِ نظر ہے کسی کی کوئی پوری نہیں اترتی
شاہد نے صانعِ ازل نے ہزاروں نقشے بنا بنا کر — امیر

پورا بھرنا: کسی ظرف کو بالب بھر دینا، لبریز کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اپنے حصے کی بچا لیتے ہیں پینے والے
بھر ا ساقیِ کم ظرف نے ساغر پورا — داغ

پورا پڑنا: کافی ہونا، ضرورت کے موافق ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بارے اپنے ہجومِ حسرت سے
پڑ گیا کائنات کا پورا — داغ

قولِ فیصل:- نفی کے ساتھ "پورا نہ پڑنا" بھی بولتے ہیں۔

کافی وہاں نہ ہے کو محصول نہ بھگائیں کا
حاصل ہند سے پورا نہ پڑے اس میں تنک — سودا

پورا پورا: ٹھیک ٹھیک، سراپا، بالکل۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پورا پورا شبیہ یوسف ہیں
رنگ ہے تیری نوجوانی کا — امیر

پورا پورا بھر دینا: بے کم و کاست معاوضہ دینا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پورا اُوا اُتنا: ادا کرنا، انجام کو پہنچانا، نباہنا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پورا ڈالنا: کسی کے خرچ کی کمی کو پورا کرنا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:- سوائے خدا کے کون کسی کا پورا ڈال سکتا ہے۔

پورا وار لگانا: بھرپور وار لگانا، پوری قوت سے وار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی اے قاتل
تری تلوار پر بیرا دہانِ زخم خنداں ہو — ناسخ

قولِ فیصل:- "لگانا" کی جگہ "کرنا" (پورا وار کرنا) بھی بولتے ہیں۔

پورا ہاتھ مارنا: بھرپور قوت سے ضرب لگانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

رہوار پر سنبھل کے دوبارہ دلیر نے
پورا جھکا کے ہاتھ جو مارا دلیر نے — تعشق

قولِ فیصل:- اس کا لازم "پورا ہاتھ پڑنا" بھی مستعمل ہے۔

پورا ہونا: امید برآنا، ارمان نکلنا۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:- صرف "پورا ہونا" کہہ کر "ارمان نکلنا" کے معنی نہیں لیتے۔ انجام کو پہنچنا کے معنوں میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "ارمان پورا ہونا" "شوق پورا ہونا" وغیرہ۔ مونث کے لیے "پوری ہونا" بولتے ہیں جیسے "آرزو پوری ہونا" وغیرہ۔ نفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

محبوبِ حق کے سامنے آئے وہ دم بہ شاد
بولے کہ پوری ہونے نہ دو یں گے یہ مراد — انیس

پورا ہونا: کامیاب ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

میں امتحان میں پورا ہوا تو پھر کہیے
ذرا سمجھ کے تقاضا ہو امتحاں کے لیے — امیر

قولِ فیصل:- ان معنوں میں "پورا اترنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پورا ہونا: کسی نقصان کی تلافی کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کھل گیا جس رات سارا عنبریں گیسو ترا
تاجہانِ مشک کا نقصان پورا ہو گیا — رشک

پورا ہونا: ختم ہونا، تمام ہونا، اتمام کو پہنچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع - ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا (داغ)

قولِ فیصل:- اس کا متعدی "پورا کرنا" بھی مستعمل ہے۔ تانیث کے محل پر "پوری کرنا" بولتے ہیں۔

بولے یہ تیغ روک کے شبیر خوش خصال
پوری کرے مراد تری رب ذوالجلال — تعشق

پورا ہونا: تول یا ناپ میں ٹھیک ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- یہ نوکر بڑا ایماندار ہے۔ اس کے ہاتھ کا لایا ہوا سودا ہمیشہ پورا ہوتا ہے، کبھی کم نہیں ہوتا۔

پورب - (بواوِ معروف)، وہ سمت جدھر سے سورج نکلتا ہے، مشرق۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایسٹ پورب ہے اس کو مشرق جان
ویسٹ پچھم ہے اس کو مغرب مان — مشہور

پوربی - (بواوِ معروف) پورب سے منسوب۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "پوربی بانس" "پوربی زبان" وغیرہ۔

پوربی - (بواوِ معروف) ایک راگنی کا نام۔ ہندی موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

پوربی زردا - ایک قسم کا لمبے پتے کا تمباکو جس کو اکثر عورتیں کھاتی ہیں۔ (نوراللغات)

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پورپور - (ہر دو بواوِ مجہول) انگلی کی ہر ہر پور۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع - سہرے وہ جیتے پڑے پور پور (میر حسن)

پور پور پر داؤں کرنا۔ کشتی کے فن میں جسم کے ہر ہر حصے پر داؤں کرنے میں مشاق ہونے کو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض پہلوان گھر میں پور پور پر داؤں کرتے ہیں لیکن دنگل میں ان سے ایک داؤں بھی نہیں ہوتا۔

قول فیصل:۔ دہلی میں "داؤں" کو بغیر نون (داؤ) بولتے ہیں۔

دیکھ کر دست بوس ہی میں سُبھاؤ
کر گئے مرزا پور پور پہ داؤ
سودا

پورنا۔ (۱) بُننا جیسے جالا پورنا (۲) روٹی میں چنے یا ماش کی دال ڈالنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

پورن پوری۔ ایک قسم کی سموسہ نما قیمہ بھری روٹی جو اہل حیدرآباد دکن کی مخصوص غذا ہے۔ اُردو، دکن کی زبان۔

پورن ماشی۔ (بواؤ معروف) ہندی تاریخوں کے حساب سے مہینے کی پندرھویں تاریخ۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

پورَوا۔ دیہات کی چھوٹی بستی۔ ہندی، دیہات کی زبان۔

محل صرف:۔ ہمارے گاؤں سے دو کوس پر ایک پوروا ہے وہاں برات جائے گی۔

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ "پُرْوا" رائج ہے۔

پورَہ۔ آبادی کا چھوٹا حصہ۔ اُردو، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ بالعموم بحذف واو (پُرہ) زبانوں پر ہے۔ شہر میں بعض محلوں کے نام کا جزو قرار دے کر استعمال کرتے ہیں۔ جیسے نَوپورہ، مغلپورہ وغیرہ۔ بعض قصبوں کے نام کا جزو بھی ہوتا ہو جیسے شیخپورہ، جوگی پورہ وغیرہ۔

پوری۔ (بواؤ مجہول) گنّے کی چھوٹی پور۔ اُردو، متروک۔

مسی آلودہ لب چوسے جو اُس کے بل بے شیرینی
مزہ آیا مرے منہ میں سیہ پونڈے کی پوری کا
قلق

پوری۔ چھوٹی بستی۔ اُردو، رائج۔

قول فیصل:۔ مقامات کے ناموں کا جزو قرار دے کر بولتے ہیں جیسے "مین پوری، فتحپوری" وغیرہ۔

قول فیصل:۔ تلفظ میں بالعموم واو حذف کر کے (پُری) بولتے ہیں۔

پُوری۔ (بواؤ معروف)۔ آٹے، کدے یا میدے کی چھوٹی گول روٹی جو روغن میں تلی جاتی ہے، ایک مشہور غذا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پوریاں اور پوریوں مستعمل ہے۔ پیڑے کو پٹڑے پر رکھ کے بیلن کی مدد سے بڑھانے اور پوری کی شکل میں لانے کو "پوری یا پوریاں بیلنا" اور ان کچی پوریوں کو روغن میں ڈال کے پکانے کو "پوریاں تلنا" کہتے ہیں۔

پوری۔ (بواؤ معروف۔ پورا کی تانیث) تمام و کمال، مکمل، شروع سے آخر تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے پوری کتاب پڑھ لو پھر کوئی رائے قائم کرنا۔

پوری بات۔ پورا فقرہ، پورا جملہ، ایک مکمل خیال جو زبان سے ادا کیا جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہوں کیا، پہلے ہی آنکھیں نکالیں آپ نے مجھ پر
ابھی کمبخت پوری بات بھی منہ سے نہیں نکلی
داغ

پوری پڑنا۔ خرچ کے لیے آمدنی کا کافی ہونا۔ مجازاً کسی چیز کا حسب ضرورت کفایت کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف نفی کے ساتھ زیادہ ہے۔

ہوا جنت میں بھی نعمت کا خواہاں
کہیں پوری نہیں پڑتی شکم کی
داغ

پورے دن۔ عورت کے حمل کا آخری زمانہ، نواں مہینہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

نور دیدی جان پورے وہ دن اب کہاں رہے
بچہ تو جنتے جنتے تمھیں سال ہو گیا
جان صاحب

پورے دنوں کا پیٹ۔ نو مہینے کا حمل۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ پورے دنوں کے پیٹ میں عورت کو محنت کا کام کرنا تو درکنار زیادہ چلنا پھرنا بھی نہیں چاہیے۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پورے دنوں سے ہونا" بھی بولتے ہیں جیسے "ان کی بہو پورے دنوں سے ہیں اس لیے تمھارے لڑکے کی شادی میں شریک نہیں ہو سکیں گی"۔

پوڑھا۔ (بواؤ مجہول) مضبوط، مستحکم۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف:۔ یہ صندوق پرانا ہو گیا ہے لیکن اب بھی بہت پوڑھا ہے۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "پوڑھی" بولتے ہیں جیسے "ایسی پوڑھی بنی ہوئی چارپائی تم کو کسی دوسری دوکان پر نہیں ملے گی"۔

پوڑھا۔ (بواؤ مجہول) پیسے والا، وہ شخص جس کی مالی حالت اندرونی طور پر بہت اچھی ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم ان کی ظاہری حیثیت پر نہ جاؤ۔ اندرونی طور پر وہ بہت پوڑھے ہیں۔

قول فیصل:۔ عورت کے لیے "پوڑھی" بولتے ہیں۔

پوڑی۔ گھوڑے کے ساز میں دمچی کا ایک حصہ۔

فارسی۔ قریب بہ متروک۔

پوسالا۔ پانی کی بیل۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف :۔ لوگ تو اس بھادوں کی جلتی تپتی دھوپ میں پوسالے بٹھاتے ہیں کیوڑا پڑا ہوا آبِ سرد پلاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

پُوس (بواو معروف) ہندی مہینوں میں اگہن اور ماگھ کے درمیانی مہینے کا نام۔ ہندی، فصیح، رائج۔

پُوسْت ۱۔ (بواو مجہول) جسم کی کھال، "جلد"۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کس ترک کی کلاہ کو زینت ہوئی پسند
کھینچا گیا ہے پوست ہزاروں سمور کا — آتش

قول فیصل :۔ گوشت کے ساتھ ملا کر (گوشت پوست) زیادہ بولتے ہیں جیسے "ان کے باپ دادا بھی اس خاندان کے نمک خوار تھے اور ان کا تو گوشت پوست سب اسی گھرانے کا ہے"۔

پُوسْت ۲۔ پھل یا ترکاری کا چھلکا۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ بعض پھل (مثلاً بادام) ایسے ہوتے ہیں جن کے اوپر ایک موٹا سخت چھلکا ہوتا ہے اور اندر گری پر بھی ایک ہلکا باریک چھلکا ہوتا ہے۔ اندر کے چھلکے کو صرف پوست کہہ کر مطلب ادا کر دیتے ہیں اور باہر کے سخت چھلکے کو "پوست بیرون" کہتے ہیں جیسے "پوست بیرون بادام شیریں" وغیرہ۔ جس پھل سے افیون نکلتی ہے اوس کو بھی کہتے تھے لیکن اب اوسکو پوستہ ہی کہتے ہیں۔

پُوسْت و اُسْتخوان باقی رہ جانا۔ ہڈی چمڑا رہ جانا، کنایہ ہے بہت دُبلے ہونے سے۔ اُردو محاورہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ نفی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

مر تو پی چکا اے عشق اب تو ہاتھ اٹھا مجھ سے
نہیں بجز اُستخوان و پوست باقی جسم لاغر میں — زکی

پُوسْت کَنْدَہ۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ مجازاً بالکل صاف بات، وہ بات جو بلا رعایت کہی جائے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لے قاصد کہہ کے مجمل احوال منیر
خارش کا حال پوست کندہ کہنا — منیر

پوست کھینچنا۔ کھال کھینچنا۔ اُردو، متروک۔

ہنس کو موتی چُگاتا ہے سدا ایسے تیر
پوست کھنچے ہے ہما کا دیکے مشتِ استخوان — سودا

پُوسْتَہ۔ (بواو مجہول) ایک مشہور پھل جس میں سے افیون نکلتی ہے اور جس کے بیج کو خشخاش کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پُوسْتی ۱۔ (بواو مجہول) افیونی۔ اُردو، متروک۔

کوئی پوستی پوست پینے لگا
بڑھا فتنۂ مرمر کے جینے لگا — اختر (شاہ اودھ)

پُوسْتی ۲۔ کاغذ کی ایک چھوٹی پتلی جس کے پیندے میں مٹی بھر کے ایسا بھاری کر دیتے ہیں کہ جب بچے اوس سے کھیلتے ہیں اور اوس کو اُلٹنا چاہتے ہیں تو اوس کا سر خود سے اونچا ہو جاتا ہے۔

قول فیصل :۔ چونکہ اس قسم کے کھلونے اب کم بنتے ہیں لہٰذا لفظ کا استعمال بھی کم ہے۔

پُوسْتِین (بواو مجہول و یائے معروف) خاص خاص جانوروں میں سے کسی کی کھال کا بنا ہوا کوٹ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ مخصوص جانوروں کی پکی ہوئی کھال جو اوڑھنے یا بچھانے کے کام میں لائی جاتی ہے اوس کے لیے بھی (اردو میں) استعمال کرتے ہیں جیسے "جنگل میں ایک ہرنت جی شیر کی پوستین اوڑھے دوڑتے نظر آئے"۔ آدمی کے جسم کی کھال کے لیے بھی بولا گیا ہے لیکن ان معنوں میں اب پوست ہی بولتے ہیں۔ پہلے "پوستین" کو مذکر نظم کرتے تھے۔

عشق زلفِ عنبریں پر کھال کھنچوائیں گے وہ
ایک دن ہو دار اپنا پوستیں ہو جائے گا — ناسخ

پُوسْتین کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ اُردو، متروک۔

پوستیں کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں
لے خدا پردہ دری سے مجھے عار دکھا — رشک

قول فیصل :۔ فارسی میں "پوستین" عیب جوئی کے معنوں میں مستعمل ہے لیکن ان معنوں میں اُردو میں پہلے قلیل الاستعمال تھا اور اب بالکل متروک ہے۔

پوسٹ آفس۔ ڈاک خانہ، ڈاک گھر۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل :۔ انگریزی داں حضرات زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ اور بڑے ڈاک خانے کو جس کی ماتحتی میں متعدد چھوٹے ڈاکخانے ہوتے ہیں "جنرل پوسٹ آفس" کہتے ہیں۔

پوسٹ مارٹم۔ ڈاکٹری اصول کے ماتحت مُردے کے جسم کی چیر پھاڑ کر کے جس بات کی تحقیق منظور ہو اوس کی اطلاع حاصل کرنا۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محلِ صرف :۔ کسی حادثے سے موت واقع ہو جانے پر قانون وقت کے ماتحت لاش کا پوسٹ مارٹم ضرور کیا جاتا ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

پوسٹ ماسٹر۔ بڑے ڈاکخانے یا جنرل پوسٹ آفس کا ذمہ دار افسر۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل :۔ عام طور پر چھوٹے ڈاکخانے کے ذمہ دار کو بھی کہتے ہیں جس کے لیے انگریزی میں صحیح الفاظ "سب پوسٹ ماسٹر یا سب اسسٹنٹ پوسٹماسٹر" وغیرہ ہیں۔

پوسٹ ماسٹر جنرل۔ صوبے بھر کے پوسٹماسٹروں کا افسرِ اعلیٰ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل :۔ اس کا مخفف "پی۔ ایم۔ جی" زیادہ مستعمل ہے۔ اس کے دفتر کو "پی۔ ایم۔ جی آفس" کہتے ہیں۔

پوسٹ مَین۔ (با اعلانِ نون) ڈاک بانٹنے والا، ڈاکیہ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل :۔ انگریزی داں نیز ڈاک کے محکمے سے تعلق رکھنے والے حضرات زیادہ بولتے ہیں۔ عام طور پر ڈاکیہ زیادہ مستعمل ہے۔ بعض لوگ چٹھی رساں بھی کہتے ہیں۔

پوسیری۔ (بیائے اول مجہول) کسی جنس میں فی سیر پاؤ بھر گھی ڈالنے کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ڈھائی من پلاؤ میں اگر پوسیری گھی دیا جائے تو کل کتنا صرف ہوگا۔

پوشاک۔ (بواو مجہول)۔ لباس، جسم میں پہننے کے کپڑے۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اور ڈال دی پیراہنِ پُرنور پہ کچھ خاک
میت ہوئے شبیر کفن بن گئی پوشاک — انیس

قولِ فیصل :۔ کپڑے جسم سے اُتارنے کے لیے "پوشاک اُتارنا" اور کپڑے زیبِ جسم کرنے کے لیے "پوشاک پہننا" بولتے ہیں۔

ع۔ پوشاک پہننے کو اٹھے سیدِ ابرار (انیس)

جسم کے کپڑے اُتار کے دوسرے کپڑے زیبِ جسم کرنے کے لیے "پوشاک بدلنا" بولتے ہیں۔

ع۔ پوشاک نہ بدلوں گی نہ سر دھوؤں گی بیلا (انیس)

پوشِش۔ (بواو مجہول) وہ کپڑا جو کسی چیز کو گرد وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے یا بہ نظرِ احترام اس پر ڈالا جائے، غلاف۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ خانۂ کعبہ سے مس ہو جانے کے باعث اس کی پوشش بھی متبرک سمجھی جاتی ہے۔

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں صرف اُس کپڑے کے لیے بولتے ہیں جو کسی بے جان چیز پر ڈالا جائے لیکن دہلی میں آدمی کی پوشاک کے لیے بھی بولتے ہیں اور اس معنوں میں بھی فارسی ہے۔

ہم وہ بے برگ و نوا ہیں وقتِ مستی ساقیا
پوشش اپنی برگہائے تاک سے پیدا ہوئی — ظفر

پوشِیدگی۔ (بواو مجہول و یائے معروف) چھپانا، اخفا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف :۔ ہم کوئی بات پوشیدگی سے کرنا نہیں چاہتے۔

پوشیدہ۔ (بواو مجہول و یائے معروف) مخفی، پنہاں، چھپا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ اُن کا کوئی راز مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

پوشیدہ۔ چڑیاں پکڑنے کا جال جو زمین میں پوشیدہ کر دیا جاتا ہے۔ اردو، صرف چڑیماروں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل :۔ عام طور سے کوے پکڑنے کیلئے پوشیدہ لگایا جاتا ہے۔ اور اگرچہ یہ لفظ چڑیماروں کے بولنے کا تھا لیکن کسی بھی طرح اُن تک پہنچ گیا اور مستعمل ہے۔

پوتڑما۔ گھوڑے کی ایک خاص چال ہے جس میں پیر اُٹھتا تو زور سے ہے لیکن قریب ہی قریب پڑتا ہے۔ اردو، شہسواروں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل :۔ مزاحاً آدمی کی اس چال کے لیے بھی بولتے ہیں جس میں پیر تو جھٹکے سے پڑتا ہو لیکن ہر قدم میں فاصلہ بہت کم طے ہوتا ہو جیسے "جب مصلحت الدولہ بہادر حیثیت ہوئے تو میاں ندرت بھی جوتے جھاڑتے چنگیں کی طرف بڑھے اور افیم کی پینک میں خوب چہک کر مٹھائی چکھی اور پھلواب کے گھر چلے تو پوتڑمے" (فسانۂ آزاد)

پوکر۔ تاشوں میں جوئے کا ایک کھیل۔ اردو، مذکر، رائج۔

پوکھر۔ (بواو مجہول) تالاب، ساگر۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

پوکھرا۔ (بواو مجہول) پٹے بازی کے فن میں ایک ضرب کا نام جو دشمن کی کمر پر اپنی طرف لگاتے ہیں۔ اردو، پٹے بازوں کی اصطلاح۔

پول۔ (بواو مجہول) کسی سخت چیز کے اندر کا خلا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پول۔ (بواو مجہول) کھمبا۔ انگریزی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف :۔ ہم اگر اپنے مکان میں بجلی لگوائیں تو سڑک کے پول سے یہاں تک تار لانا پڑے گا اور اس میں صرف بہت ہو جائے گا۔

قولِ فیصل :۔ بالخصوص بجلی کے کھمبے کے لیے زیادہ مستعمل ہے لیکن ابھی اس حد پر زبان زد نہیں ہے کہ اردو میں داخل سمجھا جا سکے۔

پول۔ (بواو معروف) پیسہ، روپیہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پولا۔ (بواو مجہول) اندر سے خالی، وہ ظاہری سخت چیز جو اندر سے خالی ہو۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ ہاتھ کی لاٹھی بنانے کے لیے پولا

باتس استعمال نہیں کیا جاتا۔

پُولا (بواو معروف) پتاور، یا پھوس کا بندھا ہوا گٹھا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اتنے بڑے چھپر میں تو سو روپیہ کا خالی پولا پتاور لگے گا۔

قولِ فیصل:۔ دیہات کے لوگ چھوٹے پولے کو "پولی" کہتے ہیں۔

پُولک ۔ (بواو مجہول) تیر کا چھوٹا پھل۔ ہندی، مذکر، تیر اندازوں کی اصطلاح۔

چاہیے پردہ توڑ کے جوں نیشکر اس کے جگر کو
پانوں جھلانے لگے سوتے میں لے کر پولک — سودا

پولکا ۔ عورتوں کے اوپر کے جسم پر پہننے کا ایک لباس جو شلوکے سے ملتا جلتا ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پول کھل جانا ۔ (پول بواو مجہول) حقیقت ظاہر ہو جانا، راز کھل جانا۔ اُردو محاورہ۔ عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ بہت دولتمند سمجھے جاتے تھے لیکن لڑکے کی شادی میں ان کا سارا پول کھل گیا۔

قولِ فیصل:۔ اس کا متعدی "پول کھول دینا" بھی مستعمل ہے۔

پولو ۔ (ہر دو بواو مجہول) ایک مشہور کھیل جس میں گھوڑے پر سوار ہو کر خاص وضع کی بید کی لکڑیوں سے گیند کھیلتے ہیں۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

قولِ فیصل:۔ چونکہ اُردو میں اس کے لیے کوئی لفظ موجود نہیں ہے اس لیے اس کو اُردو بھی کہا جا سکتا ہے۔

پولی ۔ (بواو مجہول) پولا کی تانیث۔ وہ چیز جو اوپر سے سخت اور اندر سے نرم یا خالی ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اپنے کوچے میں رکھو سنبھل کے قدم
میرے اشکوں سے ہے زمین پولی — داغ

پُولی ۔ سوت کی پچھی۔ اُردو، جلی سازوں کی اصطلاح۔

پولے تلے گذران ۔ چھت کا مکان میسر ہونے پر چھپر میں بسر کرنا، مجازاً افلاس و تنگدستی کی حالت میں بسر کرنا۔ اُردو، مثل، دہلی کی زبان۔

ہوا رشِ درازِ شیخ سے معلوم یہ ہم کو
کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گذران کرتے ہیں — ہدایت

پولیٹکل ۔ (پو لِ ٹکل) سیاست ملکی سے متعلق، سیاسی۔ انگریزی، انگریزی داں طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اُنھوں نے جب سے پولیٹکل مضامین لکھنا چھوڑ دیے اُن کی پولیٹکل الفت ہی ختم ہو گئی ہے۔

پولیٹکل ایجنٹ ۔ ایک قسم کا سفیر جو دوسرے ملک میں اپنے ملک کے مقیم باشندوں کے حقوق کی حفاظت کی غرض سے مقرر کیا جاتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

محلِ صرف:۔ سر رضا علی افریقہ میں ہندوستان کے پولیٹکل ایجنٹ بھی رہے تھے۔

پُولیس ۔ (بروزن مُشیر) ایک مشہور محکمے کے افراد جو شہر میں امن قائم رکھنے اور مجرم کو عدالت کے سامنے حاضر کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا تلفظ "پُلس" بھی کیا جاتا ہے۔

ہوا بازار میں اک شور اور غل
پولس کے لوگ پہنچے بے تامّل — (الفیصل)

لفظ "پولیس" کہہ کر محکمے کے چند افراد مراد لیتے ہیں جیسے "پولیس نے موقع پر پہنچ کر فساد کو دبا دیا"۔ نیز پولیس کے محکمے کے لیے بولتے ہیں جیسے "اُن کے سب عزیز پولیس میں ملازم ہیں" لیکن دہلی میں محکمے کی بجائے فرد یا متعدد افراد کو "پولیس" کہتے ہیں لیکن مذکر بولتے ہیں جیسے "موقع واردات پر معائنہ کرنے کو پولیس آیا"

(طرحدار لونڈی)۔

پولیس کے کانسٹبل کو کسی کے ساتھ "پولیس مین" کہتے ہیں۔

پولیس اسٹیشن ۔ تھانہ جس کا ذمہ دار افسر تھانیدار کہلاتا ہے۔ انگریزی، انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پولیس ایکشن ۔ وہ انتظامی کارروائی جو فوجی اصول پر پولیس کے ذریعے عمل میں لائی جائے۔ انگریزی، رائج۔

پُوں (بواو معروف و نون غنہ) ایک قسم کی باریک دار بالعموم باریک صدا کے گوز کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ گوز میں پوں کی آواز نکلنے کو "پوں سے کر دینا" بھی بولتے ہیں جیسے "اُن میں یہ بہت بُری عادت ہے کہ ادھر بیٹھے پوں سے کر دیا ادھر بیٹھے پوں سے کر دیا"۔

پَون ۔ تین چوتھائی، کسی چیز کے چار برابر حصوں میں سے تین حصے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے محلے کا دودھ والا ایسا بے ایمان ہے کہ پاؤ بھر دودھ میں پون پاؤ پانی ملا دیتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ عددوں میں جب ایک کے علاوہ کسی دوسرے عدد کے ساتھ استعمال کرتے ہیں تو "پون" کی جگہ "پونے" بولتے ہیں جیسے "پونے بارہ بجے" "پونے پانچ سیر" "پونے دو گز" وغیرہ۔

پَون ۔ (بروزن عَون) جادو، جادو کی موٹھ۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

تنگ جیتا باغ سے نکلا میں یوں ان کی طرح
پون تھی یا دخترِ رز مجھ کو بھینٹا ہو گیا — جعفر

قولِ فیصل:۔ جادو کی موٹھ مارنے کے لیے "پون لانا"

بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

اڑا میں پون جادو گر بلا سے ہم نہیں ڈرتے
ہوا پیدا دم ہوا ہوتا ہے اس چشم پر افسوں سے — ذوق

پَوَن ۔ (بروزن چمن) ہوا۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

لے بوئے گل سمجھ کے ہیکو پون کے بیچ
زخمی پڑے ہیں مرغ ہزاروں چمن کے بیچ — میر

قول فیصل :۔ بہنا کے ساتھ (پون بہنا) بھی بولتے تھے۔

ہو چلا دیتے ہیں یہ اوس گلگوں کی دم داری کی طرف
جوں پون بہنے سے اس کے آتا ہو سرو بوستاں — سودا

پونا ۔ ٹوٹا ٹوٹا چاول۔ اردو، مذکر، غلہ فروشوں کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ پلاؤ کے لئے اچھا چاول لانا چاہیے تھا تم پونا اٹھا لائے، خیر اس کو کھیر میں ڈال دیا جائے گا۔ پلاؤ کے لئے دوسرا آ جائے گا۔

قول فیصل :۔ ٹوٹی ہوئی ایسی لکھوری اینٹ کے لئے بھی بولتے ہیں جو آدھی سے بڑی ہو جیسے "ہم نے ایک جگہ دو، دو پنے ہزار میں لکھوری اینٹ لی ہے اور یہ شرط کر لی ہے کہ ادھا پونا ایک نہیں لیں گے سب سلوتر لیں گے۔"

نگینے میں ادھا ہوتا ہے پونا نہیں ہوتا۔

پونا ۔ بالعموم لوہے کی ایک خاص کفگیر جس میں متعدد باریک سوراخ ہوتے ہیں اور جس سے مٹھائی بیچنے والے ان کی قسم کی چیزیں کڑھائی میں سے نکالتے ہیں۔ اردو، حلوائیوں کی اصطلاح۔

پوں پوں چھٹنا ۔ بند الفاظ میں ایک گالی جو طنزاً یا مزاحاً استعمال کرتے ہیں۔ اردو، مصدر، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :۔ تجھ سے تو وہ بیٹا، وہ ہوش نہیں نکلا کہ ہیں لیکن میرے بڑے بھائی سے اون کی پوں پوں چھٹتی ہو۔

قول فیصل :۔ وہ لوگ جو صاف صاف گالی بکنے میں تامل کرتے ہیں کبھی کبھی ان الفاظ میں اپنا مطلب ادا کر دیتے ہیں۔ "پوں پوں" سے مراد پخانے کا مقام لیا جاتا ہے اسی محل پر صرف "پوں چھٹنا" بھی بولتے ہیں۔

پُونجی ۔ (بواو معروف و نون غنہ) ذاتی سرمایہ۔ اردو، عوام کی زبان۔

دے چکا مال تو سب دل ہی رہا ہے باقی
مہرباں اس کے علاوہ مری پونجی کیا ہے — داغ

پونچھا کا پونچھا ۔ (بواو معروف) کنگھی سے جب بہت سے بال اکھڑتے ہیں تو کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پونچھ ۔ (بواو معروف و نون غنہ) دُم۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

پونچھن ۔ (بواو مجہول و نون اول غنہ) وہ کپڑا جس سے کثافت یا نجاست پونچھی گئی ہو۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

ہم اسی سے پونچھتے ہیں دُردِ مے
صاف ہے اب تو پونچھن ہو گئی — داغ

قول فیصل :۔ مجازاً ہر میلے اور کثیف کپڑے کو حقارت سے کہہ دیتے ہیں لیکن چونکہ بالعموم اوس کپڑے کے لئے بولا جاتا ہے جس سے بعد جماع مقام مخصوص پونچھا گیا ہو اس لئے فصحا دیگر معنوں میں بھی اس لفظ کو زبان پر نہیں لاتے۔ حقارت ہی کے محل پر کسی کثیف کپڑے کے لئے نیز کسی ظرف وغیرہ سے پونچھی ہوئی چیز کے لئے "پونچھن یا پنچھن" بولتے ہیں اور یہ صرف بھی غیر فصیح ہے۔

پونچھنا ۔ (بواو مجہول) کسی چیز کی آلودگی کو پاک کرنا، کسی بھری ہوئی یا لتھڑی ہوئی چیز کو ہاتھ یا کپڑے یا کسی دوسری چیز سے صاف کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھا تو دو تھے راکب و مرکب پڑے ہوئے
تلوار کو یہ پونچھ رہے تھے کھڑے ہوئے — نفیس

پونڈ ۔ (باعلان نون) مشہور انگریزی وزن جو تقریباً ساڑھے سات چھٹانک کے برابر ہوتا ہے۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا املا اور تلفظ "پاؤنڈ" ہے لیکن عام طور پر بغیر الف (پونڈ) لکھتے ہیں مگر تلفظ میں "پاؤنڈ" ہی کہتے ہیں۔ اب اردو میں اس حد پر کثیر الاستعمال ہے کہ اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔ انگلستان کا ایک سکہ بھی ہے۔

پونڈا ۔ (بفتح اول و نون غنہ) بالعموم موٹے گنے کو کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دس پانچ اونڈے پڑے ہوئے منہ سے دھوئیں کے بقے اڑا رہے ہیں۔ کوئی بمبئی کا پونڈا لئے ہوئے چانڈو بازانہ ادا سے چھیل رہا ہے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اس کی جمع پونڈے اور پونڈوں مستعمل ہے۔

پونی سلائی ۔ وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

پونکا (بضم اول و نون غنہ) سیب کا کیڑا۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

پونگ مارنا ۔ پانی کے پتلے دست کی دھار خارج ہونے کے لئے بولتے ہیں مجازاً

کسی خوف سے بے انتہا متاثر ہونے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑے بڑے بدمعاش پولیس کے سامنے پونک مارتے ہیں۔

قول فیصل :- اسی محل پر "پونک دینا" بھی بولتے ہیں اور یہ بھی غیر فصیح ہے۔

پونکنا ۔ (بواو مجہول و نون اول غنہ) چوپائے جانور کا پتلی لید کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہاری گھوڑی کل سے پونک رہی ہے۔ سلوتری سے پوچھ کے اسے کوئی دوا دیدو۔

قول فیصل :- ہمت ہار دینے اور جی چھوڑ دینے کے معنوں میں عوام (حقارت کے محل پر) آدمی کے لئے بھی بول دیتے ہیں جیسے "وہ پیدل چلنے کے بہت کچے ہیں، کوس بھر بھی چلنا پڑ جائے تو پونکنے لگتے ہیں۔"

بعض لوگ بحذف نون اول (پوکنا) بھی بولتے ہیں۔

پونگ ۔ (بضم اول و نون غنہ) - پنڈلی کی ہڈی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف - پونگ میں ذرا سی چوٹ بھی لگ جائے تو روح کھنچ جاتی ہے۔

قول فیصل :- آدمی اور چوپائے جانور دونوں کے لئے بولتے ہیں۔ اسی کو پونگی اور پونگ کی ہڈی بھی کہتے ہیں۔

پونگا :- (بواو مجہول و نون غنہ) - موٹا بانس جو اندر سے خالی ہو۔ بانس کا ٹونٹا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- زیادہ تر مدینے کے محل پر پونگے کا "پونگا" بولتے ہیں جیسے ہاتھ میں رکھنے کے لئے کوئی پتلی چھڑی سی خریدی ہوتی پر پونگے کا پونگا بڑا معلوم ہوتا ہو" لاٹھی کے ساتھ بصورت تابع مہمل یا بصورت مزدوج بھی بولتے ہیں جیسے "ہمارے محلے میں آئے دن لاٹھی پونگا ہوتا رہتا ہے۔ اس وجہ سے میں اب دوسرے محلے میں رہنے کے لئے مکان لینا چاہتا ہوں۔"

پونگا :- احمق، بیوقوف۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ کبھی کبھی مزاح یا مذاق کے محل پر "بھونگا" کہتے ہیں جیسے "آج کل اتنے تیز جاڑے میں پہاڑوں کی سیر کا ارادہ کر رہے ہو۔ تم آدمی ہو یا بھونگا"۔

پونگا :- جلیبی کی شاخ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

پونگی ۔ سپیروں کا ایک قسم کا باجا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔ صرف پنڈلی کی ہڈی یعنی پونگ کو "پونگی" بھی کہتے ہیں۔

پونگی پھل ۔ چھالیا، سپاری (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پون لونڈیا ۔ ایسے شخص کو عوام مزاحاً کہتے ہیں جس کا قد چھوٹا اور بے زیب ہو۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف :- اُس کے اپنے قد و قامت کو دیکھتے ہوئے تو وہ بالکل پون لونڈیا معلوم ہوتا ہے۔

پونی ۔ (بواو مجہول) اُس خاص وضع کی لکڑی کو کہتے ہیں جس پر چرخہ کاتنے میں تاگا لپیٹتے جاتے ہیں۔ اُردو، چرخہ کاتنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :- چرخہ کاتنے والوں کے علاوہ بالعموم مستعمل نہیں۔ بعض قلیل الاستعمال مثلوں میں رائج ہے جیسے "یوسف کی خریداری میں بڑھیا پونی لے کر دوڑی" وغیرہ۔

پونے ۔ تین چوتھائی، کسی چیز کا ¾ ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- عدد واحد کے ساتھ پون اور اعداد جمع کے ساتھ پونے بولتے ہیں جیسے "پون گز اور پونے دو گز" وغیرہ۔ علم حساب کی اصطلاح میں "تین چوتھائی" کے پہاڑے کو بھی کہتے ہیں جیسے "پونے ۱½ - ۳ پونے ۲¼ - ۴ پونے ۳" وغیرہ۔

پونیا ۔ ایک قسم کی ململ جس کا تھان بیشتر پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اب بالعموم مستعمل نہیں۔

پونے آٹھ ۔ ایک فقرہ جو عوام مذاق میں کسی کو کہتے ہیں اور اس سے ایک مخنث فطرت مرد مراد لیتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- دیکھوں تیری آنکھ، بے پونے آٹھ۔

پوئی ۔ (بضم اول و واو مجہول) گھوڑے کی ایک چال جس میں چاروں پیر الگ الگ نہیں اٹھتے بلکہ اگلے دونوں پیر ایک ساتھ اور پچھلے دونوں ایک ساتھ اٹھتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پوئی تھی قیامت کی طرارہ تھا ستم کا
پھر آگیا اس صف کو یہ اُترا تو وہ چمکا — انیس

قول فیصل :- ہلکی اور آہستہ پوئی چال کو بھی پوئی کہتے ہیں۔

ع میٹھی پوئی چل، بہ بہ توسن خوش گام رہنے (دبیر)

پوئی کے معنوں میں پوئیا اور پوئیوں بھی بولتے تھے۔

توسن عمر ہے رواں سرپٹ
یہ فرس پوئیا نہیں جاتا — داغ

نامہ بر تو سوار جاتا ہے
اُس طرف تیز پوئیوں جانا — داغ

پویہ ۔ گھوڑے کی ایک چال کا نام۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

پہ ۔ پر کا مخفف ۔ اُوپر ۔ اُردو ، فصیح رائج ۔

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے — ثاقب

قول فیصل :۔ عوام اور دیہاتی اسے بکسرِ اوّل بھی بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے ۔

پھاپھا کٹنی ۔ چالاک کٹنی ، مکار عورت ۔ اُردو ، عورتوں کی زبان ۔

پھاپھا کٹنی ہے زالِ دنیا یہ
نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں — نکہت

پھاٹک ۔ بڑا دروازہ ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

اس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری
کر دیا بند مجھی پر پھاٹک اس نے — داغ

قول فیصل :۔ عوام ایسے شخص کو بھی کہتے ہیں جو اپنے فن میں یکتا ہو جیسے "تم فن موسیقی میں احمد خلیفہ کو کیا سمجھتے ہو؟ وہ اس وقت ہمارے شہر کے موسیقی دانوں کے پھاٹک ہیں ۔"

پھاٹک بند ہونا ۔ صد ، دروازہ بند ہونا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

نہ ہو گا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا ۔
کسی حاکم کا دروازہ ہے یا ٹھہ فروشاں کا — راسخ

پھاٹک دار ۔ دربان ، ڈیوڑھی بان ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

پھاٹنا ۔ پھٹنا ، چاک ہونا ۔ اُردو ، متروک

سو جیب ہم نے کیے پر نہ تھمی سوزش اشک
آسماں پھاٹے تو جوڑ اس کو کدھر سے پیوند — سودا

پہاڑ ۔ جبل ، کوہ ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج

جو کوہکن کہیں ملتا تو پوچھتا اوس سے
پہاڑ کاٹیے کیونکر شبِ جدائی کا — تسلیم

پہاڑ ۔ مجازاً نہایت وزنی شے ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج

محل صرف :۔ دیکھنے میں تو ذرا سا صندوق ہے مگر اٹھاؤ تو پہاڑ ہے ۔

پہاڑا ۔ کسی ایک عدد کو دوسرے سلسلہ وار عددوں سے زبانی ضرب دینا ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ ماسٹر صاحب نے لڑکوں کو بیس تک کے پہاڑے یاد کرا دیے ہیں ۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "پڑھنا" یا "یاد کرنا" کے ساتھ ہے ۔ اکثر بالعموم "پہاڑہ" رائج ہے ۔

پہاڑ اٹھانا ۔ مجازاً ، ایسا سخت کام انجام دینے کی ہمت کرنا جو اپنی طاقت سے باہر ہو ۔ اُردو ، قلیل الاستعمال

بشر سے حمدِ الٰہی امیرؔ کیا ممکن
پہاڑ اٹھانے کہاں حوصلہ ہے رائی کا — امیر

پہاڑ ٹالنا ۔ کنایۃً مصیبت دور کرنا ۔ اُردو ، محاورہ ، قلیل الاستعمال ۔

کس میں دم تھا نکالتا کون
پانی کا پہاڑ ٹالتا کون — شوق قدوائی

پہاڑ ٹلنا ۔ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ اُردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے
اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے — جگر

قول فیصل :۔ مجازاً مصیبت دور ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "خدا کا شکر کرو کہ اس مقدمے سے بری ہو گئے گویا ایک پہاڑ سر سے ٹل گیا ۔"

پہاڑ ٹوٹنا ۔ (ٹوٹنا بواو معروف) مجازاً سخت ترین آفت یا مصیبت میں مبتلا ہو جانا ۔ اُردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

جس پر پہاڑ ٹوٹے وہ فریاد کیا کرے
امید وار رکھتے دل ناتواں سے کیا — جلال

قول فیصل :۔ انھیں معنوں میں "پہاڑ ٹوٹ پڑنا" بھی بولتے ہیں

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر
آیا مگر نہ حرفِ شکایت زبان پر — داغ

انھیں معنوں میں "پہاڑ پھٹ پڑنا" بھی بولتے ہیں ۔

پہاڑ ڈھانا ۔ بہت ظلم کرنا ۔ اُردو ، محاورہ ، قلیل الاستعمال ۔

ظلم کے وہ پہاڑ ڈھاتا ہے کہ ستم گر بنانے
شکوہ زبان پہ نہ لائے تجھ وہ بردبار ہو — بہار

پہاڑ سا دن ۔ بہت بڑا دن ، ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو ۔ اُردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

فرہاد نہ پوچھ سختیِ ہجر
دن آج پہاڑ سا کٹا ہے — محسن

پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ اپنے سے بہت زیادہ قوت دار یا ذی اقتدار شخص کے مقابلے پر آ جانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج

محل صرف :۔ تمھاری عقل کہاں ہے ، ان کا شہر کے حکام میں بہت اثر ہے ، تم جو پہاڑ سے ٹکر لو گے تو کیا نتیجہ ہو گا ۔

پہاڑ سی رات ۔ وہ رات جو مصیبت کی وجہ سے کاٹے نہ کٹے ۔ اُردو ، صرف ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف :۔ تم جو چلے جاؤ گے تو یہ پہاڑ سی رات مجھ سے اکیلے کیونکر کٹے گی ۔

پہاڑ کاٹنا ۔ مجازاً مشکل ترین کوئی کام انجام دینا ۔ اُردو ، محاورہ ، فصیح ، رائج ۔

میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں
پر کیونکہ غیر سے بت کافر کو توڑ دوں — ذوق

پہاڑ کا دامن ۔ پہاڑ کے قریب کی زمین دامنِ کوہ ۔ اُردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :۔ پہاڑ کے دامن میں اکثر بڑی بڑی آبادیاں ہوتی ہیں ۔

محل صرف:۔ اکیلے جنگل میں جا رہے ہو اگر کسی شیر بھیڑیے نے پھاڑ کھایا تو کیا ہوگا۔

پھاڑ کھانا۔ جھلا کے کسی کی بات کا جواب دینا، بدمزاجی سے چیخ کے بولنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آخر تمھارا یہ کیا طریقہ ہے ادھر کسی نے بات کی اور تم نے پھاڑ کھایا۔

پھاڑ کھانا۔ زخمی کرنا، کاٹنا، بھنبھوڑ ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ ہوئی بعد فنا بھی مجھے آفت سے نجات
پھاڑ کھانے کو سگ کوچۂ قاتل دوڑا — آتش

قول فیصل:۔ پھاڑ کھانے والا درندہ، جھلّا، بدمزاج، خونخوار اور جلّاد کے معنوں میں صاحب نور اللغات نے "پھاڑ کھاؤ" لکھا ہے۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ کنایۃً سخت محنت کرنا، جفاکشی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں پہاڑی کے پتھر ڈھونا مستعمل ہے۔

پہاڑ کی چوٹی۔ پہاڑ کی انتہائی بلندی، سرکوہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پسر نوح پہاڑ کی چوٹی پر بھی عذاب خدا سے محفوظ نہ رہ سکا۔

پہاڑ کی ڈونگ۔ سلسلۂ کوہ، پہاڑوں کی لمبی قطار۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہاڑ کی گھاٹی۔ دو پہاڑوں کے درمیان کا راستہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

پہاڑ کے نیچے دب جانا۔ مجبور ہو جانا، بے بس ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ چھاڑ کے
ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے — منیر

پہاڑ گرنا۔ مصیبت عظمیٰ نازل ہونا۔ اردو (محاورہ)، فصیح، رائج۔

ع۔ سر پر گرے پہاڑ تو فریاد کیا کرے (مشہور)

پہاڑ گزرنا۔ سخت ناگوار گزرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہاڑن۔ پہاڑ کی رہنے والی عورت۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کس کام کا ایسا غصہ کہ ذرا سی بات پر نیا کرتا پھاڑ ڈالا۔

پھاڑنا۔ (کپڑے کے لیے) بیونتنا، چاک کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بیونتنا کے معنی میں نہیں بولتے۔

پھاڑنا۔ پتیوں کے عرق یا دودھ وغیرہ کو آگ پر رکھ کے ایک خاص عنوان سے پانی الگ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر دونے کے عرق کو آگ پر رکھ کے پھاڑ کے دوا میں ملا لینا اور ایک پڑیا پھانک کے دوا پی لینا۔

پھاڑنا۔ کاٹنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ پان میں چونا زیادہ لگا کے آج پھر تم نے منھ پھاڑ دیا۔

قول فیصل:۔ عورتیں کمی کے ساتھ "منھ پھاڑ دیا" بولتی ہیں اور مرد اس محل پر منھ کاٹ دیا بولتے ہیں اور بصورت لازم منھ کٹنا ہی بولتے ہیں جیسے چونا زیادہ ہونے سے میرا منھ کٹ گیا۔

پھاڑوا۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام، آتی پاتی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہاڑوا۔ پہاڑی، پہاڑیا، جیسے پہاڑوا اترتا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "پہاڑی" ہی بولتے ہیں۔

پہاڑ والی۔ کنایۃً، چیچک۔ ۲ دیبی۔ کالکا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھاڑوا۔ لوہے کا آلہ جس سے مزدور مٹی کھودتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سر پہ سب چھتریاں لگائے ہوئے
پھاڑوے ہاتھ میں اٹھائے ہوئے — جاہ

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر "پھروا" ہے۔

پہاڑ ہونا۔ کٹھن ہونا، سخت گذرنا، جان کا عذاب ہونا، بار ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نظارہ غنیمت رخ پر نور کا جانا
موسیٰ کو پہاڑ آج ہوا طور کا جانا — منیر

پہاڑی۔ (پہاڑ کی تصغیر) چھوٹا پہاڑ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوہ طور ایک چھوٹی پہاڑی کا نام ہے جسکو جناب موسیٰ کی ذات سے شہرت حاصل ہوگئی۔

پہاڑی۔ پہاڑ سے منسوب۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہاڑی مینا آدمی کی بولی بہت جلد سیکھ لیتی ہے۔

پہاڑی۔ پہاڑ کے رہنے والوں کی زبان۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پہاڑی۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پہرہ دینے کے لئے ایک پہاڑی کو نوکر رکھ لو۔
پہاڑے کھانا۔ کاٹے کھانا، بات بات میں کسی پر غصہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بڑھ کے لیتا ہوں تو کہتا ہے وہ رشکِ یوسف
گرگ کی طرح سے پہاڑے مجھے کھاتے ہیں عبث — آتش

پہاڑی کے پتھر ڈھونا۔ ناقابلِ برداشت محنت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ نئی نوکری تو ذرا سا کھانا پکا کے اس طرح لیٹ رہتی ہے جیسے کسی پہاڑی کے پتھر ڈھوئے ہیں۔
قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اسی محل پر "پہاڑ کے پتھر ڈھونا" لکھا ہے، جو لکھنؤ میں اب نہیں بولتے۔
پہاڑی پیناٹیلو (ٹیلو۔ یائے معروف و واو مجہول) بچوں کا ایک کھیل جس کا طریقہ یہ ہے آدھے لڑکے ایک جگہ چھپ جاتے ہیں اور آدھے لڑکے دوسری جگہ۔ دونوں طرف کے لڑکے پوشیدہ طور پر کسی دیوار وغیرہ پر چھوٹی چھوٹی لکیریں بناتے ہیں اس کے بعد دونوں طرف کے لڑکے بلند آواز سے "پہاڑی پیناٹیلو" کہتے ہیں اس کے بعد اِدھر کے لڑکے اُدھر کی اور اُدھر کے لڑکے اِدھر کی لکیروں کو کاٹتے ہیں جو سب لکیریں کاٹ دیتے ہیں وہ کھیل میں جیت جاتے ہیں اور اس کھیل کا نام "لکھی پہاڑی پیناٹیلو" ہے۔ اردو، رائج۔
پھاگ۔ ہولی۔ ہندی، اہلِ ہنود کی زبان۔

اشکِ خونیں رنگ، نالہ راگ ہے
واہ کیا خوش رنگ اپنی پھاگ ہے — ناسخ

پھاگ۔ ہولی، مجاز، عیش و نشاط۔ ہندی، متروک۔

بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا
بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا — (گلزار نسیم)

پھاگ کھیلنا۔ ہولی کھیلنا، مجاز، مزے اڑانا۔ ہندی، اہلِ ہنود کی اصطلاح۔

ہنود کہتے ہیں جمنا سہاگ دکھلا کر
کہ خوب کھیلے مہاراج پھاگ پالے پر — انشا

پھاگن۔ فصلی مہینا۔ ہندی، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پھاگن کے مہینے سے گرمی کا موسم شروع ہو جاتا ہے
پھال۔ وہ نوک جو تیر کے پیکان میں ہوتی ہے۔ ہندی، متروک۔

کبھی برچھی کی انی تھی تو کبھی تیر کی پھال
کبھی تلوار، کبھی خنجرِ بُرّاں، کبھی ڈھال — انیس

پھال۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے لیے ہل میں لگایا جاتا ہے۔ ہندی، اہلِ زراعت کی زبان۔
قول فیصل:۔ اسی کو پھالی بھی کہتے ہیں۔
پھال۔ چھالیا کا بڑا ٹکڑا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
پھانا۔ وہ لکڑی جس کو آرا چلانے والے شگاف میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ لکڑی جلد چر جائے (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پچّی" کہتے ہیں۔
پھاند۔ ہاتھی پکڑنے کا پھندا۔ ہندی، فیلبانوں کی اصطلاح۔

رحمت خدا کی جوش پہ ہے سب بے نصیب
پیلِ سحاب کے لیے ہر موج پھاند ہے — منیر

قول فیصل:۔ دوسرے جانور بھی جس پھندے سے پکڑے جاتے ہیں اُسے بھی کسی کے ساتھ پھاند کہتے ہیں۔

ابرو کے پاس گیسو، گیسو قریب ابرو
ابرو ہے شاخِ آہو، وہ پھاند ہے ہرن کا — عاشق

پھاند۔ انگلی کی چوڑائی جو عورتیں صرف چوڑی کی ناپ کے لیے بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ میرے ہاتھ میں تین پھاند کی چوڑی بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔
پھاند پڑنا۔ بلندی سے پستی کی طرف بے تحاشا کود پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دخترِ رز پھاند پڑی طاق سے میخواروں پر
ٹکڑے بوتل کے لگے ہی رہے دیواروں پر — شاد

پھاند پڑنا۔ دوسرے کی بات میں بے محل دخل دینا، غیر متعلق معاملے میں پڑنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ تم ہر کسی کے لڑائی جھگڑے میں پھاند پڑتے ہو اسی سے نقصان اُٹھاتے ہو۔
پھاند جانا۔ بلندی سے نیچے کود جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ چور دو منزل پر سے بے دھڑک پھاند گیا۔
قول فیصل:۔ کسی بلند یا چوڑی چیز پر سے جست کر کے اُدھر سے اُدھر نکل جانا۔ جیسے وہ چار گز چوڑا نالا یا قدِ آدم دیوار پرانے زمانے کے چور پھاند جاتے تھے
پھاند لگانا۔ پھاند مارنا، پھندے سے پکڑنا، جال بچھانا، پھندا لگانا، دھوکا دینا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
پھاندی۔ گنوں کا بوجھ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ذرا سی زمین کو بازار تک بھیج کر پونڈے کی پھاندی اور کوئی ساٹھ ستر کما سے تو نازک نازک سے سنگوا دیجیے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اس کی جمع "پھانسیاں" مستعمل ہو۔

کسی جا پہ چھالے کہیں پھالیاں
کسی جا پہ پھندا کہیں پھانسیاں (فسانۂ آزاد)

پھانس:۔ (نون غنہ کے ساتھ) مجازاً باطنی ایذا، روحانی تکلیف۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پھانس ہوتی ہے دلِ عاشق کی کیا کمبخت پھانس
رہ گئی تو جان لی نکلی تو رسوائی ہوئی (جلال)

قول فیصل:۔ اصلی معنوں میں "لکڑی وغیرہ کے ریشہ کو "پھانس" کہتے ہیں۔ کبھی جما ہوا گھی ناخن میں گھس جاتا ہے تو اسے گھی کی پھانس کہتے ہیں۔

پھانس چبھنا:۔ لکڑی یا بانس کے سخت ریشے کا جسم میں در آنا، پھانس لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پلنگ بنتے میں ایسی پھانس چبھی ہے کہ کسی طرح نہیں نکلتی۔

پھانس چبھنا:۔ اندرونی کسی بات سے دل میں مستقل خلش رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محبت دیکھیو جو درد عاشق کرو روز افزوں
جگر میں پھانس چبھتی ہے تو بڑھ کر تیر ہوتی ہو (جلال)

پھانس رکھنا:۔ اپنے اثر اور قبضے میں رکھنا، اپنا فریفتہ کر لینا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

اچھے اچھوں کو پھانس رکھا ہے
زلفِ دنیا جوان ہے گویا (جلیل)

پھانس کا بانس بنانا:۔ معمولی بات کو بہت زیادہ بڑھا چڑھا کے بیان کرنا۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وکیلوں کے متعلق مشہور ہے کہ پھانس کا بانس بنا دیتے ہیں۔

پھانس کھٹکنا:۔ پھانس لگنے سے جو درد رہ کے ایک تکلیف محسوس ہوتی ہے اسے کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

پوچھی تھی چھیڑ کر جو آپ کہنے نہ دی وہ بات بھی
تم نے کھٹکتی پھانس کو چھوڑ دیا ابھار کے (آرزو)

پھانس گڑنا:۔ پھانس چبھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کہیں جاتا ہے دل سے عشقِ مژگاں
نکلتی ہی نہیں یہ پھانس گڑ کر (امیر)

پھانس لانا:۔ مکر و دغا سے کسی کو لے آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

رستے سے یہ دیو پھانس لایا
اب تک تو خدا نے ہے بچایا (گلزار نسیم)

پھانس لگنا:۔ پھانس چبھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پاؤں میں مالی کے جب کانٹا چبھا
لگ گئی پھانس اس کے دل میں دیکھ کر (قدر)

پھانس لینا:۔ اپنے بس میں کر لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہزاروں روپیہ کا آدمی ہے اگر کہیں تم نے اسے پھانس لیا تو پانچوں انگلیاں گھی میں ہیں۔

پھانسنا:۔ جال وغیرہ کے ذریعہ سے شکاری کا جانوروں کو زندہ پکڑ لینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوّے کا جال میں پھانسنا بہت مشکل کام ہے۔

پھانسنا:۔ فریفتہ کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اک نہ اک آپ پھانس لینگے ضرور
کل سے گیسو بہت سنورتے ہیں (قلق)

پھانسنا:۔ قبضہ میں لانا، تعلق پیدا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل ملایا کہیں کہیں توڑا
ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا (شوق)

پھانسنا:۔ ڈول کنوئیں میں ڈالنا، ڈوبے یا کسی چیز کو رسی کے حلقہ سے باندھنا۔ یا لٹکانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھانسنا:۔ بے خطا کسی کو ملزم قرار دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کونسی انسانیت تھی کہ تم نے اپنے ساتھ اس بیگناہ کو بھی پھانسا۔

پھانس نکلنا:۔ تکلیف جاتی رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بے طرح کھبی جی میں لے داغ پلک اس کی
یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہو (داغ)

پھانسی:۔ سزائے موت کا ایک قدیم طریقہ جس میں گلے میں پھندا ڈال کر کس دیتے تھے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کام تم نے پھانسی کے قابل کیا تھا اگر ذرا بھی پھوٹ جاتی تو بچ ہی نہیں سکتے تھے۔

پھانسی بنانا:۔ پھانسی کا پھندا تیار کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

وہ بال گوندھ کے پھانسی عبث بناتے ہیں
پھنسے جہاں میں یونہی جان ناتواں کیلئے (امیر)

پھانسی پڑنا:۔ پھانسی لگنا، گلے میں پھانسی کا پھندا لگنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

گردن دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی
پھنسا جان دی بچارے نے اسی رسی میں (داغ)

پھانسی چڑھانا:۔ پھانسی دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پھانسی پر چڑھانا" زیادہ بولتے ہیں۔

پھانسی دینا:۔ مجرم کے گلے میں پھندا ڈال کر اس طرح لٹکانا کہ اس کا دم نکل جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھانسی دینے میں اجتنا کرنہ کرتا ہی کی — آتش
حوصلہ ہم نے تری زلفِ رسا کا دیکھا

پھانسی لگانا۔ پھانسی دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

باہر ہوا اُس گلی سے جو دیں دھروں قدم — قلق
زنجیر کو پچھے کاٹے تو پھانسی لگائے کون

پھانسی ملنا۔ پھانسی ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کافروں کو زلف کے زنار سے پھانسی ملی — آتش
مومنیں کا مصحفِ روئے ترے قل ہو گیا

پھانک۔ کاٹ کے کھانے والے پھلوں (مثلاً تربوز خربوزے وغیرہ) میں سے ہلالی شکل کا تراشا ہوا چھوٹا ٹکڑا، قاش۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کل ہمارے دوست نے خربوزے کی پھانک چکھائی تھی ایسا میٹھا خربوزہ تو آجتک ہم نے نہیں کھایا تھا۔

قولِ فیصل:۔ نارنگی، سنگترہ وغیرہ کے جو جو قدرتاً علیٰحدہ علیٰحدہ ہوتے ہیں اُسے بھی پھانک کہتے ہیں۔

پھانکنا۔ خشک اور بھربھری شے کو ہتھیلی پر رکھ کر یکبارگی منھ میں ڈال لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ دل مجروح ہے شمشیرِ ابروئے ملیحاں کا — شاد
کہ جس کے ہر دہانِ زخم نے سیروں نمک پھانکا

پھانکنا:۔ کسی کتاب کو جلدی سے پڑھ کے ختم کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ لڑکا ایسا ذہین ہے کہ کتاب پڑھتا نہیں ہے پھانکتا ہے یعنی گلزارِ دبستاں پندرہ دن میں ختم کر دی اور سب یاد ہے۔

پھاوڑا۔ مٹی کھودنے کا لوہے کا ایک آلہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایسا مزدور لانا جس کے پاس پھاوڑا بھی ہو۔

قولِ فیصل:۔ بالعموم اہلِ لکھنؤ "پھَرُوا" بولتے ہیں جو پھاوڑا کا مخفف ہے۔

پھاوڑا لگانا۔ مکان کو پھاوڑوں سے مسمار کر دینا، ڈھانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم لکھنؤ میں پھَرُوا لگانا بولتے ہیں۔

پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بدصورت دانت، باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں پھَرُوا سے دانت مستعمل ہو

پھاوڑی۔ چھوٹا پھاوڑا، وہ لکڑی جس پر ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھاوڑی۔ لید اُٹھانے کی لکڑی جس میں تختہ لگا ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، سائیسوں کی اصطلاح۔

پھاوڑے کے نام گل صفا نہیں جانتا

(گل صفا۔ مٹی صاف کرنے والا) الف کے نام بے نہیں جانتا۔ کودن ہے، جاہل ہے۔ نوٹ۔ ایک شخص دھوکے میں ایک چالاک جاہل فقیر کا چیلا ہو گیا بارہ برس تک شاہ صاحب نے کوئی تعلیم نہیں دی ایک روز چیلے نے پھاوڑے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا شاہ صاحب اس کا کیا نام ہے انھوں نے جواب میں کہا پھاوڑے کے نام" الخ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں یہ مثل کوئی نہیں بولتا۔

پھاہا۔ وہ گول چھوٹا یا بڑا کپڑے کا ٹکڑا جس پر مرہم لگا کے زخم یا دانے پر لگاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

یاں اُترتا ہے داغ سے پھاہا — تعشق
تھرتھری جسم آفتاب میں ہے

قولِ فیصل:۔ اسی کو عوام پھایا برتتے ہیں جو غلط ہے۔

پھاہا اُترنا۔ زخم سے پھاہا چھوٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خورشیدِ قیامت یہی مشہور ہوا ہے — وزیر
اُترا ہوا زخمِ دلِ بیتاب کا پھاہا

پھاہا بدلنا۔ زخم سے ایک پھاہا چھڑا کے دوسرا پھاہا لگانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

چنگیاں جلتی ہیں سوزِ عشق کی تاثیر سے — جدید
چارہ گر پھاہا برتے ہیں تو آتشگیر سے

پھاہا چڑھانا۔ پھاہا لگانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

زہر کے پھاہے چڑھاؤ کہ لگاؤ ٹانکے — منیر
ہونگے منھ اور ہی زخموں کے اُترنے والے

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر پھاہا لگانا زیادہ بولتے ہیں۔

پھاہا چھٹنا۔ زخم سے پھاہا اکھڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھُٹ جاتا ہے زخمِ دلِ بیتاب کا پھاہا — وزیر
رکھتا ہے اثر بات کو سرخاب کا پھاہا

پھاہا رکھنا۔ گول کپڑے پر مرہم لگا کے زخم پر چپکانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چکر میں ہے زخمِ دلِ بیتاب کا پھاہا — وزیر
کیا رکھ دیا جراح نے گرداب کا پھاہا

پھاہا لگانا۔ مرہم لگے ہوئے گول کپڑے کو زخم پر چپکانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ابتک وہ چارہ سازیِ چشمِ کرم ہے یاد — آرزو
پھاہا وہاں لگائی تھی پر کا جہاں نہ تھا

پھبتی۔ تشبیہ کے پردے میں کسی شخص کے متعلق ایسی بات کہنا جو ظرافت کے ساتھ اور اس پر صادق آتی ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کشتہ ہیں آرزو میں تو مدفن ہے دل مرا — سخن
پھبتی ہے داغِ دل پہ چراغِ مزار کی

پھبتی اُڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو اس پر بالکل صادق ہو۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ پھبتی اُڑانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھبتیاں کہنا۔ کسی کو ایسی تشبیہیں دینا جو اُس پر پھبتی ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کماں سے دی کبھی تشبیہ بھنے تیغ سے گاہے
کہیں ہیں پھبتیاں اس ابروئے خمدار پر کیا کیا — آتش

پھبتی سوجھنا۔ ظرافت لیے ہوئے کوئی تشبیہ کسی کے متعلق ذہن میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صاف تنویر و صفات یہی پھبتی سوجھی
چشم عالم میں وہ آئینہ زانو دونوں — رشک

پھبتی کہنا۔ کسی ایسی چیز سے تشبیہ دینا کہ سننے والے ہنس دیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھبتی شعرا کہتے ہیں اُس گوشہ نشین پہ
مضمون غم و درد کا ہے بیت حزن میں — رشک

پھبتی ہونا۔ بیساختہ پن لیے ہوئے ظرافت سے کسی کو کوئی تشبیہ دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گھر کی چھت پھر میں جو آئینہ ہے لے گل تر
پھبتی اُس پر یہ ہوئی ہے کہ ہے دریا اُلٹا — رشک

پھبدنا۔ پھبکنا کثرت سے پاس پاس پھنسیوں کا نکل آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھبن۔ زیبائش، خوشنمائی۔ ہندی، مونث، غیر فصیح، رائج۔

کلی مسکرائے کہ کوئل بسورے
برا کچھ نہیں اپنی اپنی پھبن ہے — آرزو

پھبنا۔ زیب دینا، موزوں ہونا، مناسب ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اس رتبے کے چار قبا لگوں ہی پھبے سے ہے
پشمینہ سے جو ہوتے ہیں خانانِ وزارت — سودا

پھپٹ (کھپٹ کے وزن پر) ضد، اکڑ، فتنہ و فساد، شور و غل۔ اُردو، مونث، متروک۔

دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو
دل کے الجھنے سے ہو یہ عاشقوں کی پھپٹ — میر

قول فیصل:۔ "کرنا" کے ساتھ ملا کر (پھپٹ کرنا) بھی بولتے تھے۔

اکبات کا بھی لوگوں میں پھپٹ اے کرنا
ہم ہیں گے بہت میر کے بستار سے واقف — میر

لیکن اب لکھنؤ میں عورتیں پائے ملفوظی کے ساتھ (پھپیٹ) بروزن رحمت بولتی ہیں اور "مچانا" کے ساتھ ملا کر (پھپیٹ مچانا) زیادہ بولتی ہیں جیسے "آج پہلے دن لڑکی کو زبردستی اسکول بھیجا گیا لیکن اوس نے اسکول میں پہونچتے ہی ایسی پھپیٹ مچائی کہ اوستانی جی نے خادمہ کے ساتھ اوس کو گھر پہونچوا دیا"۔

پھپک۔ نشو و نما۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے
بہار دیتی ہے کیسی پھپک نہالوں کی — تسلیم

پھپکار۔ سانپ کی طرح پھنکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو اسٹیم کے انجن سے نکلتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں صرف سانپ کے لیے پھنکار (بنون غنہ) بولتے ہیں۔

پھپکنا۔ درخت کا تیزی سے بڑھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ اُس بدن کا پھپکنا جو پودا نہ تو ہو (انیس)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "پھپکنا" لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ جسم کے بڑھنے کے محل پر بھی پھپکنا بولتے ہیں جیسے تمہارا لڑکا کتنا دبلا پتلا تھا کشمیر کی آب و ہوا سے کس قدر جلدی پھپک گیا۔

پھپھس (پھتا) بلغمی قسم کا موٹا آدمی جس میں قوت نہ ہو۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ دیکھنے میں موٹا تازہ آدمی ہے مگر بالکل پھپھس ہے ذرا سا ڈھکیل دو تو گر پڑے

پھپھسے مولی، شلغم وغیرہ جو اپنی موٹائی کے ساتھ اندر سے خالی ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھاتیاں اُس کی سخت پتھر ہیں
ان میں پھپھس نہیں ہے کوئی عیب — داغ

پھپھولا۔ (بواو مجہول) آبلہ، چھالا۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کھود مرے سینے پہ کوئی دست حنائی
مرہم سے تو اس دل کا پھپھولا نہیں جاتا — داغ

قول فیصل:۔ اس کی جمع پھپھولے اور پھپھولوں مستعمل ہے۔ اب اس محل پر چھالا یا آبلہ زیادہ بولتے ہیں۔

پھپھولا اُبھرنا۔ چھالے یا آبلے کا جسم پر ظاہر ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ پھر یہ اُبھرے گا پھپھولا جو ابھی بیٹھ گیا۔ (شاد)

قول فیصل:۔ پہلی مرتبہ ظاہر ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں اور بیٹھ جانے کے بعد دوبارہ ظاہر ہونے کے لیے بھی۔

پھپھولا بیٹھ جانا۔ آبلے کا خود سے پچک جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پھوٹ بہتا جو یہ لے شاد تو بہتر ہوتا
پھر یہ ابھرے گا پھپھولا جو ابھی بیٹھ گیا — شاد

پھپھولا پڑنا۔ آبلہ پڑنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کونسی کیفیت اس سوزِ محبت میں نہیں
ہاتھوں میں پڑ کر پھپھولا جامِ جم ہو جائے گا — جلالؔ

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "چھالا" زیادہ مستعمل ہے۔

پھپھولا ٹوٹنا۔ آبلہ پھوٹنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پھپھولا دل کا ٹوٹا چشمِ تر ہے
الٰہی خیر ہو ٹپکنے کا ڈر ہے — شادؔ

قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں چھالا بولتے ہیں۔

پھپھولا پھوٹنا۔ چھالا ٹوٹ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

آتا ہو رشک لالے دلِ پُر آبلہ مجھے
کیا جلد پھوٹتا ہے پھپھولا حباب کا — ناسخؔ

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر آبلہ بولتے ہیں۔

پھپھولوں سے پھل جانا۔ بہت زیادہ چھالے پڑ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

رہیں گر تپِ غم سے یوں گرمیاں
کلیجہ پھپھولوں سے پھل جائے گا — راسخؔ

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر آبلوں سے پھل جانا بولتے ہیں۔

پھپھولے پھوٹنا۔ چھالے ٹوٹنا، آبلوں سے پانی نکل جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بہ بہرِ یار کا نہ گلہ ہم سے ہو سکا
پھوٹے نہ تھے جو دل میں پھپھولے پڑے ہوئے — آتشؔ

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر چھالے پھوٹنا مستعمل ہے۔

پھپھولے پھوڑنا۔ ایسی باتیں کرنا یا ایسے افعال و حرکات عمل میں لانا جن سے دل میں چھپی ہوئی عداوت ظاہر ہوتی ہو، دشمنی نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میخانے جا کے سارے جامِ شراب توڑے
زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے — خان آرزوؔ

قولِ فیصل:۔ "پھپھولوں کو پھوڑنا" بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

چرخ مہلت گلا سوزِ جدائی کی تو دے
پھوڑ لیں دل کے پھپھولوں کو ذرا یار دنیں — جلالؔ

عورتیں "جلے پھپھولے پھوڑنا" زیادہ بولتی ہیں۔

پھپھوندی۔ (بواو معروف و نون غنہ) کائی کی طرح کی ایک شے جو سیلن پہونچنے سے کسی چیز پر ظاہر ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحرؔ
سر کر پھپھوندی لگ گئی آنکھوں کی پیل سے — بحرؔ

قولِ فیصل:۔ دانت نہ مانجھنے سے جو زردی سی دانتوں پر جم جاتی ہے اسے بھی پھپھوندی کہتے ہیں صاحب نور اللغات نے پھپھوندی کے معنوں میں پھپھونی اور پھپھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھُٹ۔ نادر، عجیب، الگ، جدا، طاق۔ ہندی۔ (ہندی اردو لغت)

قولِ فیصل:۔ اُردو میں تنہا، اکیلا، طاق (جفت کی ضد) کے معنوں بولتے ہیں جیسے "یہ گھوڑا جب گاڑی میں پھُٹ جوتا جاتا ہے تو اچھا نہیں چلتا لیکن جب جوڑی میں جوتا جاتا ہے تو خوب چلتا ہے۔" ان معنوں میں بعض لوگ "فُٹ" بولتے ہیں اور اسی کو فصیح سمجھتے ہیں۔ مزاحاً ایسے آدمی کے لئے بھی بولتے ہیں جو بغیر بیوی کے زندگی بسر کر رہا ہو جیسے "شادی کے سال ہی بھر بعد بیوی کا انتقال ہو گیا اور بیچارہ پھر پھُٹ ہو گیا۔"

پھٹ پھٹ۔ ایک قسم کی ہلکی اور بھدی آواز جو ایک چیز پر دوسری چیز متواتر مارنے سے پیدا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ "پھٹ پھٹ کرنا" اور "پھٹ پھٹ ہونا" زیادہ ہے۔

پھٹّا:۔ بانس کی چوڑی کھپچی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کل اُدھوں نے اپنے نوکر کو بانس کا پھٹّا لے کے جو پیٹنا شروع کیا تو کھال اُدھیڑ دی۔

پھٹّا:۔ جیل میں تیسرے درجہ کے قیدیوں کے لیٹنے کی چٹائی۔ اُردو، مذکر۔ جیل کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ مسہری پر سونے والے کو جب جیل میں اوڑھنے کو کمبل اور بچھانے کو پھٹّا ملتا ہے تو خدا یاد آجاتا ہے۔

پھٹا پُرانا۔ کٹا، زدہ لباس۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

سراپا ہے خلعت زرِ سے فلک جو دے ہم کو
گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پُرانے کا — شادؔ

پھٹّا پڑنا۔ درد کی تکلیف سے سر کا انتہائی متاثر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تین دن سے سر میں ایسا درد ہو رہا ہے کہ پھٹا پڑتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر پھٹا جانا بھی بولتے ہیں جیسے حکیم صاحب کوئی دوا دیجئے درد کے مارے سر پھٹا جاتا ہے۔

پھٹّا پھٹ۔ پرند جانوروں کے غصہ میں پر مارنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایسے ہیں مرے نالۂ دافتاں کے کبوتر
پر مارتے ہیں چرخ کے سینہ پہ پھٹا پھٹ — ثاقبؔ

پھٹّا پھٹّا پیچانہ۔ بچوں کا وہ پیچانہ جو ہیضہ کا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تین دن سے لڑکے کو پھٹا پھٹا پیچانہ آرہا ہے اور تم کسی حکیم کو نہیں دکھلاتے۔

پھٹا دَہَن۔ اُس شخص کے مُنھ کو کہتے ہیں جو اپنی حد سے بڑھ کے باتیں کرے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

زہے وہ معنی قرآں کے جو تو واعظ
پھٹے دہن کے تئیں اپنے کر رفو واعظ — سودا

پھٹ پڑنا۔ بھرپور جوانی، انتہائے شباب ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دل کا دینا مجھے کیا آپ ہی منظور ہوا
پھٹ پڑی اس پہ جوانی تو میں مجبور ہوا — شوق قدوائی

پھٹ پڑنا۔ کسی شے کا کثرت سے ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

ع۔ کیا پھٹ پڑے ہے حسنِ خداداد باغ میں (ستم)

پھٹ پڑنا۔ کسی چیز کا بازار میں کثرت سے آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کل آڑھی آ جانے سے آج منڈی میں آم پھٹ پڑا ہے۔

پھٹ پڑنا۔ شق ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

یہ نہی جو سینے پہ ہو گی اُبھار کی صورت
یہ سیب پھٹ نہ پڑیں گے انار کی صورت — سحر

پھٹ پڑنا۔ کسی بھاری وزن کی وجہ سے ٹوٹ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وائے قسمت پھٹ پڑی ڈالی وہ خاد
جس پہ لٹکایا گیا اپنا قفس — شاد

قولِ فیصل:۔ بالعموم ہوڈلا پھٹ پڑنا مستعمل ہے۔

پھٹ پھٹانا۔ کتّے، بکری وغیرہ کا اپنے کانوں کو زور سے ہلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یا تو میرا پلنگ وہاں سے ہٹا دو یا بکری کو کہیں اور باندھو، رات بھر کان پھٹ پھٹایا کرتی ہے۔

قولِ فیصل:۔ کسی چیز کے دستیاب ہونے کے لیے پریشان ہونا، مضطرب ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے نہ جانے اس کی مرغی کس نے پکڑ لی ہے وہ صبح سے پھٹ پھٹاتی پھر رہی ہے اور کہیں پتہ نہیں چلتا۔

"پرند کا اپنے پروں کو خوش ہو کے اپنے جسم پر پیاپے مارنا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے "مرغ اذان دینے سے پہلے اکثر و بیشتر اپنے پروں کو پھٹ پھٹاتا ہے"۔

پھٹ پھٹ کے پانی برسنا۔ ٹوٹ ٹوٹ کے پانی برسنا۔ زیادتی کے ساتھ بارش ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ خلافِ امید آج ایسا پھٹ پھٹ کے پانی برسا کہ میں وقت پر دفتر نہ پہنچ سکا۔

پھٹ جانا۔ زخم کا منھ کھل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بہتر ہے کہ اتروں نہیں تیر اے گردوں گا
پھٹ جائیں گے سب زخم جو غش کھا کے گروں گا — انیس

پھٹ جانا۔ شگافتہ ہو جانا، شق ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرنے لگے زمیں پہ جگر غم سے پھٹ گیا
پھیلا کے ہاتھ بھائی سے بھائی لپٹ گیا — انیس

قولِ فیصل:۔ عوام ڈر جانے اور خوفزدہ ہو جانے کے محل پر بھی بولتے ہیں اور کنایۃً بھاگ جانے کا مفہوم مراد لیتے ہیں جیسے پیٹھ پیچھے بہت برا بھلا کہہ رہے تھے اب وہ سامنے آ گئے تو پھٹ گئی اب کچھ نہیں بولتے۔

پھٹ سے۔ اُسی وقت، فوراً۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ سپہر آرا:۔ شاید کچھ ناراض ہوں۔
حسن آرا:۔ واہ ناراض ہیں تو پھٹ سے منھ ہی پر کہہ دیتیں اور انگلیوں پر نچاتیں۔ (فسانۂ آزاد)

پھٹکار۔ لعنت، اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ پھٹکار۔ اُن کی باتوں پر جب بولیں گی تو ایسی ہی بات بولیں گی جس سے دوسرے کے تن بدن میں آگ لگ جائے۔

پھٹکار برسنا۔ چہرے سے رونق جاتی رہنا، بے رونقی پیدا ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ہر وقت جھوٹ بولنے سے تمہارے منھ پر پھٹکار برسنے لگی ہے۔

قولِ فیصل:۔ داغ نے محفل کے لیے بھی کہا ہے جو لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔

ہوئے بزم میں جب سے اغیار داخل
برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری — داغ

پھٹکار۔ (بفتح اول) تنبیہ، سرزنش۔ اُردو، مؤنث۔ غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہر وقت کی ڈانٹ پھٹکار سے لڑکا بے غیرت ہو جاتا ہے۔

پھٹکار پڑنا۔ بری طرح ڈانٹا جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بیٹا بہت اکڑتے تھے کہ ہمارے والد ہمیں کبھی نہیں ڈانٹتے، کل تم جب دو بجے رات کو گھر آئے ہو تو میں جاگ رہا تھا تم پر ایسی پھٹکار پڑی کہ تمہارا ہی دل جانتا ہوگا۔

پھٹکار دینا۔ بہت اچھی طرح ڈانٹ ڈپٹ دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو
کان کھانے کے لیے آیا تھا — داغ

پھٹکار زدہ۔ (بکسر اول) لعنت کا مارا۔ اُردو،

عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہزار دفعہ منع کر دیا کہ تو وہاں نہ جایا کر مگر تو ایسی پھنکار زدہ ہے کہ وہیں جاتی ہے۔

پھنکار لینا۔ (بفتح اول) بیچ لینا۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ ایک روپیہ کا لوٹا خریدا اور اسی وقت دو روپیہ کا پھنکار لیا۔

پھنکارنا۔ چابک مارنا۔ اردو، متروک۔

گر حکم ہو تو سائیں گھلنے کا دم لگا کر
پھنکار دوں اور بھی میں بہرے کو ایک کوڑا — انشاء

پھنکری۔ (بکسر اول پچہارم) ایک دوا کا نام جو مختلف امراض میں کام آتی ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پھنکری پانی میں جوش کر کے کلی کرنے سے دانت کا درد جاتا رہتا ہے۔

پھنکل۔ (تھوک کی ضد) منفردہ، تھوڑا سا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تھوک کے دام نہیں پوچھ رہے ہیں ہمیں پھنکل کے دام بتاؤ۔

قول فیصل:۔ ہندی میں اس کا تلفظ ر کے ساتھ پھنکر ہے۔

پھنکنا۔ غلیل کی تانت کے درمیانی حصہ میں موٹا لگا ہوا کپڑا جس میں غلہ رکھ کے مارتے ہیں۔ اردو، دہلی کی زبان۔

اے طائران باغ مبارک ہو زندگی
صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہے پھنکنا — داغ

پھٹکنا۔ اناج وغیرہ کو سوپ میں رکھ کے خاص طریقے سے حرکت دینا تاکہ کوڑا الگ ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم جب تک گیہوں پھٹک دو میں پانی بھرے دیتا ہوں۔

پھٹکنا۔ جھاڑنا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

حضرت شیخ اپنی ریش دراز
چھاج کی طرح سے پھٹکتے ہیں — داغ

پھٹکنا۔ پہنچ جانا۔ اردو، متروک۔

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہو
کبھی ادھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہو — بحر

قول فیصل:۔ اب اس کا صرف نفی کیساتھ ہے۔

دروازے پر پھٹکنے نہ دینا رقیب کو
اس باب خاص میں نہ کچھ ارشاد کیجئے — بحر

پھٹکی۔ وہ گٹھلی جو کسی خشک چیز کے پانی میں گھولنے سے پڑ جاتی ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا استعمال جمع کے ساتھ زیادہ ہے جیسے اصغری نے دہی چکھا تو کھٹا چرچرا کئی دن کا باسی نیلا نیلا پانی الگ اور دہی کی پھٹکیاں الگ (مراۃ العروس)

پھٹکی۔ جما ہوا خون جو قلیل مقدار میں پیشاب یا کھنکار کے ساتھ خارج ہو۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پیشاب میں خون کی پھٹکی ہے پرہیز کرو ورنہ پیچش ہو جائے گی۔

قول فیصل:۔ ایسے گڑ کو بھی کہتے ہیں جو بہت قلیل مقدار میں ہو جیسے تم نے سب طرف کا گڑ دھو دیا چوکی پر ایک پھٹکی پڑی ہے وہ نہیں دیکھی۔

پھٹکی۔ (بفتح اول) جھانکڑ یا بانس کا بنا ہوا ٹوکری نما ڈھکنے کے ایک قسم کا پنجرا جس میں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کے بند کرتے ہیں۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

اڑا لیجائے گا شوق چمن پھٹکی کی پھٹکی کو
عبث صیاد پھٹکی میں مرے پر بند کرتے ہیں — ناسخ

پھٹکی۔ وہ کھٹکا جو میوہ دار درختوں کی حفاظت کے لیے باندھ دیتے ہیں اس کی آواز سے چڑیاں اڑ جاتی ہیں اور پھلوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے کھٹکا بولتے ہیں۔

پھٹکے بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ پمپ کے ذریعہ سے چاہو تو پھٹکے بھر میں سارے مکان کو ہوا سے خالی کر دو۔ (بنات النعش)

پھٹ کے چلنا۔ الگ ہٹ کے چلنا، علیحدہ ہو کے چلنا، الگ راستہ اختیار کرنا، نفرت اور بیزاری ظاہر کرنا۔ اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ہم وہ وحشی ہیں جب نکلتے ہیں
چاک دامن بھی پھٹ کے چلتے ہیں — شاد

پھٹکے رہنا۔ دور دور رہنا، الگ رہنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کسی نے معرکہ عشق میں نہ ساتھ دیا
ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا — صبا

قول فیصل:۔ اب پھٹکا پھٹکا رہنا اور پھٹکے پھٹکے رہنا زیادہ مستعمل ہے۔

پھٹنا۔ چاک ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لاشے کے پاس مادر قاسم کا تھا یہ حال
رخ زرد اور پھٹا تھا گریباں کھلے تھے بال — انیس

پھٹنا۔ شگاف پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی عمارت کی ڈانٹ پھٹ جائے تو اس کی مرمت نہیں ہو سکتی۔

پھٹنا۔ شق ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سڑک پر ڈھیلے بازی کر رہے ہو اگر کسی کا سر پھٹ گیا تو کیا ہوگا۔

پھٹنا۔ ہر جزو کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گگروندے کے عرق کو آگ پر رکھ کر گرما کے پھٹ جائے گا۔

پھٹی پھٹی باتیں۔ وہ باتیں جن سے ملال و بیزاری ظاہر ہو۔ اُردو، متروک۔

ذرا دریدہ دہن کی پھٹی پھٹی باتیں
ہمیں تماشِ سخن میں رفو نہیں آتا　　شوق

پھٹے پھٹے دیدے۔ ایسی بڑی بڑی آنکھیں جو دیکھنے والوں کو بری معلوم ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہاں یہ آنکھ کہاں وہ پھٹے پھٹے دیدے
ہرن چکارہ ہے گیا، تیرہ جا تو رسیلے　　سحر

پھٹے حال۔ مفلس، غریب، محتاج۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھ پھٹے حال کی کیا ہوگی رفو کی تدبیر
چاکِ تقدیر کی ہرگز نہ سلائی ہوگی　　شاد

پھٹے حالوں۔ غربت کے عالم میں، بوسیدہ لباس میں۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک ہے اپنا لباس
لعل گدڑی کا مثالِ گل پھٹے حالوں میں ہیں　　شاد

پھٹے سے منہ۔ حقارت کا کلمہ، لعنت خدا کی، تف ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ڈولی منگوا دو مجھے ہو جاؤں میکے کو سوار
پھٹے سے منہ مجھ سے کی یہ جی کی تکرار آج　　جان صاحب

قول فیصل:۔ پھٹے منہ بھی کہتے ہیں۔

کیا کہوں اور جیبا تجھ کو
پھٹے منہ لعنت خدا تجھ کو　　(بہارِ عشق)

پھٹے منہ سے بھی عورتیں کہتی ہیں جیسے "چھوٹی آپا نے مجھے چھیڑا ابھی کہ اترنے کے ساتھ تیر کی طرح گئی تو تھیں اے پھٹے منہ سے اس سے بات بھی نہ کی۔" (بنات النعش)

پھٹیل۔ اکیلے تنہا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہوئے لڑکے تو بیٹھانے میں داخل
میاں ٹلا رہے پھٹیل تنہا　　داغ

پھٹے میں پاؤں دفتر میں ناؤں۔ دخل در معقولات کرنے والے اور شیخی خورے کی نسبت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھٹے میں پاؤں دینا۔ کسی کے معاملے میں دخیل ہونا، کسی کے بیچ میں دخل دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پھٹے میں پاؤں کیوں دیتے ہیں ناصح
نہیں ہم چاک سیتے آستیں کے　　شاد

قول فیصل:۔ اسی محل پر پھٹے میں پاؤں ڈالنا بھی بولتے ہیں جیسے "بندہ کسی کے پھٹے میں پاؤں نہیں ڈالتا، چودھری چکاری کا حال تھانیدار دن سے پوچھئے۔" (فسانۂ آزاد)

پھٹی ہوئی آواز۔ بھاری اور بھیانک آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گانے والے کی اگر پھٹی ہوئی آواز ہے تو محفل میں رنگ نہیں کر سکتا۔

پھچاپھچ۔ پانی پر ہاتھ یا پیر مارنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُدھر سے نہ جاؤ وہاں سڑک پر پانی بھرا ہے لڑکے پھچاپھچ کر رہے ہیں تمہارے کپڑے خراب ہو جائیں گے۔

پہچان۔ علامت، نشانی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

شبِ تارِ جدائی کے سوا نکلے نہیں
یہی پہچان تھی ہے مرے طالع کے اختر کی　　محسن

پہچان۔ تمیز، شناخت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اتنی پہچان دی خدا نے جنھیں
ہیں ہدایت سے دینِ خالق میں　　(قران السعدین)

پہچاننا۔ بخوبی واقف ہونا، جاننا، باخبر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہلِ شر
جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہو کدھر　　انیس

پھچکر۔ کف، جھین۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لڑکوں کے بھڑ کاٹنے سے اونٹ کا مقابلہ تو کر لیا مگر پھچکر آگئے۔

پھچو۔ لڑکی کے پیشاب کے مقام کو پھچو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث۔

پھد پھدا جانا۔ کسی حصۂ جسم میں بکثرت دانے نکل آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیا معلوم کیا بات ہے لڑکی کا پورا سر پھد پھدا گیا ہے۔

پھد پھدانا۔ درخت میں کثرت سے شاخیں نکل آنا، بدن میں کثرت سے رونگٹے یا بال نکل آنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ استرے کا پھرنا تھا کہ پھد پھدا کر ایک کی جگہ دس رونگٹے اور رونگٹوں کی جگہ کالے کرخت بال نکل پڑے۔ (محصنات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر کھچیا کے نکل آنا بولتے ہیں۔

پھدک۔ ہلکا جوش۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف آجانا کے ساتھ ہے۔

جیسے دال دھو کے چولھے پر چڑھاؤ جب پھدک آجائے تو نیچے رکھ کے آگے تو ا چڑھا دینا۔

پھُدکنا :۔ اچھلنا، اچھل اچھل کے چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کسی درخت پر جب بہت سی چڑیاں بیٹھتی ہیں تو کبھی پھدک کے اِدھر جاتی ہیں کبھی پھدک کے اُدھر جاتی ہیں۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف مخصوص چھوٹی چڑیوں کے ساتھ ہے۔

پھُدکنا :۔ بچے اور پست قد آدمی کے لیے بھی مجازاً کہتے ہیں۔ اور کبھی کبھی بجش کے لیے بھی "ننھی سی بچی سارے صحن میں پھدکتی پھرتی ہے"

(نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھُدکی :۔ ایک چھوٹی چڑیا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مشہور ہے کہ پھدکی اپنے جھونجھ میں رہ کر چت لیٹ کے ٹانگیں اُٹھا کے اس لیے سوتی ہے کہ اگر آسمان گرے تو اُس کے پیروں پر رُک جائے اور پھٹنے سے خود محفوظ رہے۔

پھُدکی مارنا :۔ جست بھرنا، چھلانگ مارنا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)۔

پھُدّا :۔ جوا جسکی ایڑی بیٹھ گئی ہو۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)۔

پھُدّا :۔ وہ شخص جس کے پنجے گھوڑے ہوئے ہوں اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھُدّا :۔ طاقچہ یا گڑھا جو پاؤں رکھنے کے واسطے دیوار یا کنویں میں بنا دیتے ہیں تاکہ اُترنے چڑھنے میں آسانی ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھُر :۔ چھوٹی چڑیوں کے اُڑنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پلنگ پر چڑیا بیٹھی تھی میں چپکے چپکے قریب گیا کہ پکڑلوں ہاتھ بڑھانا ہی چاہتا تھا کہ پھر سے اُڑ گئی۔

پھر :۔ بات میں زور دینے کے لیے بصورت زائد بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بڑے دعوے سے تم ادھیں لینے جارہے ہو اگر دکھوں نے آپکے انکار کردیا تو اسکے بعد پھر کیا ہوگا۔

پھر :۔ اس کے بعد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ واقعہ بیان کرتے کرتے تم رُک گئے میں نے کہا بھی کہ پھر یعنی اس کے بعد کیا ہوا لیکن تم سو گئے۔

پھر :۔ مکرر، دوبارہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا پھر کسی نے زہر دغا سے پلا دیا
کس نے مرے کلیجے پہ خنجر پھرا دیا
انیس

پھر :۔ مزید۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرے مجھ سے ہر چند وہ بھولی باتیں
مگر پھر کہوں گا کہ قاتل یہی ہے
داغ

پھر :۔ تاہم، جب بھی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لاکھ تم ہو نسبت قریب تر دل سے
پھر بہت دور ہم ہیں منزل سو
جلال

پھر :۔ اور، مزید برآں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وعدہ نہ وفا کرنا پھر اس پہ یہ تاکید ہیں
تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے
داغ

پھر :۔ کسی صورت سے کسی طرح۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ ایک یک کی سو سو سنا گئے مجھ کو
کھلی زبان جو اُن کی تو پھر نہ بند ہوئی
عروج نادری

پھر :۔ اس عالم میں، اُس وقت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر رہے ہوں مری نظروں میں وہ جب
پھر کرونی دیکھے پریشانی مری
جلال

پھر :۔ اب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زاہد دریائے مے سے پھر کنارا کس لیے
شک نجاست کا اگر آب رواں رکھتا نہیں
صبا

پھر :۔ لیکن۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مے و اعظا حرام ہے پھر کیا کرے کوئی
کیونکر تلافی غم دنیا کرے کوئی
انجم

پہر :۔ دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کے تین گھنٹے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

طول حیات خضر سے وہ چند ہو گیا
ہر اک پہر ہماری شب انتظار کا
رضا

قول فیصل :۔ فارسی میں پہر بروزن زہر ہے

بھوک کی جھانج گر رہے یک پہر
آوے پھر منڈیوں کے سر پہ قہر
سودا

لیکن لکھنؤ میں شعرا نے پہر بروزن سحر ہی کہا ہے اور یہی فصیح ہے۔

پھرا :۔ وہ لانبا تختہ جو شہتیر کے چیرنے سے نکلتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھرا :۔ ایک قسم کا لنگوٹ جس میں چار کونے ہوتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھرا دینا :۔ چلا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا پھر کسی نے زہر دغا سے پلا دیا
کس نے مرے کلیجے پہ خنجر پھرا دیا
انیس

پھرانا :۔ جست کرنا، پھاند جانا، کود جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

شبدیز کر رہا تو میں دلاور نے جو دبایا
پھرا گیا بر چھوں ہی وہ گھوڑا دو لگایا
انیس

قول فیصل:۔ اب عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

پھرّانا:۲ جھنڈے کا پھرپھرانا، لہرانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھرّانا:۳ پروں کو پھٹ پھٹانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ پانی میں دختوں سے جانور اترتے ہیں نہلتے جاتے ہیں آپس میں لڑتے جاتے ہیں پروں کو پھرّاتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں (ذ بحیات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر پرندوں کیلیے "پر پھٹ پھٹانا" چھوٹی چڑیوں کیلیے "پر پھڑپھڑانا" بولتے ہیں۔

پھرانا:۔ کسی کو اپنے ساتھ لے کے پھرنا، گھمانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ اپنی بیوی کو سڑکوں پر پھراتے ہیں تو تمہارا کیا نقصان ہے۔

پھر آنا:۔ واپس آنا، پلٹ آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر آتا ہے وہ گھر میں سفر میں جو ہو بیمار
تکلیف تمھیں دوں یہ مناسب نہیں زنہار　　انیس

قول فیصل:۔ دوسری بار "آنا" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے کل ہی تم سے کہا تھا کہ یہاں اب نہ آنا مگر تم ایسے بے غیرت ہو کہ پھر چلے آئے۔

پھر بجنا:۔ رمضان کی ڈیوڑھیوں پر سحر گذرنے کے بعد لکھنؤ میں بجتا تھا اسکو کہتے تھے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آئی پھر بجنے کی آواز نہ کمساں
اُٹھے نماز کے لیے بیمار و ناتواں　　قلق

پھر بھی:۔ اس پر بھی، جب بھی، اس کے باوجود، لیکن۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ حکیم صاحب نے بدپرہیزی کو منع کیا ہے پھر بھی تم نہیں مانتے۔

قول فیصل:۔ دوبارہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے خیر اس وقت تو تمھیں جلدی ہے جا رہے ہو پھر بھی کبھی آؤ گے۔

پھر پڑنا:۔ غصے میں کسی پر برس پڑنا۔ اُردو، عورت، متروک۔

لطف خرام و الفت مہ آئے آ گئی
کر کے نہیں تو پھر پڑے پڑتے جھکو پڑے　　رشک

پھرپھر:۔ چڑیوں کے اُڑنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر پھر کے دیکھنا:۔ مڑ مڑ کے دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سب ہیں کہ مجھے یہ شب مہ میں اک یار نہیں
آج پھر پھر کے نہیں دیکھتے جانے والے　　سحر

پھرت:۔ گھوڑے کی گردش، گھوڑے کا پھرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا
نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اسکی　　داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں، تیزی اور پھرتی کے معنوں میں "چلت پھرت" بولتے ہیں۔

پھرت:۲ ایسے گانے والے کے گلے کے پیچ ہوتے ہیں جو نہایت تیزی کے ساتھ تان پلٹے لینے پر قادر ہو۔ اُردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ اس کے گلے میں قدرتی پھرت ایسی ہے کہ دوسروں کو برسوں محنت کرنے سے نصیب نہیں ہوتی۔

پھرتا:۔ وہ رقم جو کھیپئے بُرا کام کرا کے بدفعلی کرانے والے کو دیتے ہیں۔ اُردو، مذکر، بازاری زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف دینا کے ساتھ "پھرتا دینا" ہے۔

پھرتی:۔ جلدی، تیزی، چستی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ایک دم میں جواب لے آیا
نامہ بر میں غضب کی پھرتی ہے　　داغ

قول فیصل:۔ اسکی جمع "پھرتیاں" کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کہاں وہ لڑکی زربفت کی کرتیاں
وہ اُن کے دبے پاؤں کی پھرتیاں　　میر حسن

پھرتی سے:۔ تیزی سے، جلدی سے، فوراً۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دو آنے کا سالن ذرا پھرتی سے لے آؤ۔

پھرتیلا:۔ (پھرتی لا) چست، چالاک، تیزی سے کام کرنے والا، تیز۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سمند بادپا بھی زیر راں ہے
سوار اس پہ وہ پھرتیلا جواں ہے　　داغ

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "پھرتیلی" بولتے ہیں۔

پھرتیلا پن:۔ چستی، چالاکی، تیزی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مالش سے جسم میں پھرتیلا پن آتا ہے۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "پھرتیلاپا" بھی رائج ہے۔

پھر جانا:۔ دشمن ہو جانا، مخالف ہو جانا، برگشتہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کھینچے گا سر افراز تو قدموں پہ گریں گے
پھر جائے زمانہ وہ نہ حضرت کے پھریں گے　　انیس

پھر جانا:۲ پلٹ جانا، واپس ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سنی آرڈر کا یہی وقت ہے ٹھہر جاؤ ورنہ ڈاکیہ آکے پھر جائے گا۔

پہر رات باقی ہونا۔ صبح ہونے میں تین گھنٹے اور رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

باقی تھی پہر رات کہ پھر ہوش اسے آیا
ابلیس نے سوتے ہوئے فتنے کو جگایا — انیس

پہر رات جانا۔ ایک پہر رات گذرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وعدہ شام میں فرق آیا خدا خیر کرے
دل دھڑکتا ہے چلی تو پہر رات گئی — شوق

قول فیصل:۔ "پہر رات گذرنا" بھی انہیں معنوں میں مستعمل ہے

رونے سے اسی حال میں گذری جو پہر رات
سجادۂ طاعت سے اُٹھے قبلۂ حاجات — انیس

اور پہر رات گذرنا کا متعدی "پہر رات گزارنا" بھی مستعمل ہے۔

جنت میں پہر رات عبادت میں گذاری
یاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر لشکر ناری — انیس

پھرسا۔ کدال، کلھاڑی۔ ہندی، مذکر۔

پھر سے۔ جلد، فوراً، دفعتاً۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تال کو جب بم کیا شہ نے
طائر روح اُڑ گیا پھر سے — نکہت

پھر سے۔ نئے سرے سے۔ از سر نو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نسخۂ مے بھی کم از نسخۂ اکسیر نہیں
ہر مرید پیر مغاں پھر سے جواں ہوتا ہو — سحر

پھر سے اُڑ جانا۔ مجازی جلدی سے چلے جانا، یکایک غائب ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بیٹھے تھے ہم کے بزم میں اس حور وش کی ہم
دیکھا جو مجھ کو دیکھتے ہی پھر سے اُڑ گئے — داغ

پہر گننا۔ پہر گذرنا، بسر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایک ایک گھڑی روز قیامت سے بڑی ہے
کس طرح کٹیں چار پہر ہجر کی شب کے — امیر

پھرکی ڈنڈ۔ (پھرکی، بروزن مرکی) وہ ڈنڈ جو جسمانی ریاضت کے سبب پھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

پھرکی ڈنڈ پہ ہیچ نورتن اے غیرت ماہ
چاہیے سبعۂ سیارہ ہوں ہر بازو پر — رشک

پھرکی۱۔ چھوٹا سا گھومنے والا لٹو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو کھنگی بھی کہتے ہیں۔

پھرکی۲۔ گول لکڑی جسے تارکش استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، تارکشوں کی اصطلاح۔

پھرکی۳۔ گول لکڑی چھوٹے پہیے کی شکل کی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب تاگا ختم ہو جائے تو خالی پھرکی ہمیں دیدینا۔

پھرکی۴۔ گیندے کے پھول کی ایک قسم۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پھرکی۵۔ دستی کی جو نگلی پر چڑھا ہوا تاگا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک آنہ والی پھرکی لے آؤ تو تمہارے کپڑے سی دوں۔

پھرکی پھرنا۔ پھرکی کی طرح سے گھومنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ دم رقص گردشیں اس کی
ایک پھرکی نظر میں پھرتی ہے — داغ

پھر کے نہ دیکھنا۱۔ مڑ کے نہ دیکھنا، انتہائی تنفر و بے پروائی کی جگہ کہتے ہیں۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

جاتے ہیں کوئے یار سے ہم اپنے جی کے تنگ
کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ اک بار دیکھئے — آتش

پھر کے نہ دیکھنا۲۔ پھر نہ آنا، واپس نہ آنا۔ اُردو، صرف، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ میاں جب دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی صورت نہ دیکھی۔ (مراۃ العروس)

پھرنا۔ پہننا۔ اُردو، متروک۔

پھکا گاڑھے کا کب تک باندھوں
ستی شلوار تا کجا پہروں — سودا

پھرنا۱۔ بدلنا، پلٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھرتے ہی ہوا کا رخ پھرا ہوں
ساقی ساقی پکارتا ہوں — عاشق

پھرنا۲۔ رجوع ہونا، مائل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تری جانب ہی پھر جاتی خدائی
مگر کافر تجھے اتنا نہ پایا — داغ

پھرنا۳۔ رفع حاجت کرنا، پیخانہ پھرنا، ہگنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

شدت تھی اسقدر نہ گئے ہم پولس تلک
وہ آگے پھر گئے مرے بیت الحزن کے پاس — ظریف

پھرنا۴۔ جب کوئی چیز خرید کے واپس کر دی جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بت پرستی سے طبیعت مری زنہار پھری
سبحہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری — صبا

پھرنا۵۔ ادھر ادھر ٹہلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آرام تھا اک دم نہ رہِ تلو شکن کو
پھرتے تھے لگائے ہوئے چھاتی سے حسن کو — انیس

قولِ فیصل:۔ کسی کے چاروں طرف گھومنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ پھرتے تھے پیرے گرد علیؑ کو نہ تھا قرار (انیس)

پھرنا:۔ جا کے واپس آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روٹھ کر اُٹھ کے چلے تھے اتنائے
بارے پھر ہو گئے مہربان پھرے — اتنا

پھرنا:۔ چھا جانا، طاری ہونا۔ اُردو، متروک۔

شوقِ دیدار نے اوس گل کے کیا زرد آخر
مردنی منھ پہ ترے نرگسِ بیمار پھری — صبا

پھرنا:۔ مخالف ہونا، انحراف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بنایا جادہ وہ پھر کو خاکساری نے
پھرا جو مجھ سے زمانے میں وہ خراب ہوا — آتش

پھرنا:۔ مارا مارا پھرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

داغ کا ذکر سن کے وہ بولے
ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں — داغ

پھرنا:۔ چل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قاتل نے وقتِ ذبح لیا جب خدا کا نام
خنجر ہمارے حلق پہ آسان پھر گیا — داغ

پھروا دینا۔ واپس کرا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمہارے میاں بگڑ کے آئے پھروا دو۔

پہر تک۔ کئی پہر تک، بڑی دیر تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بات کہنے کی ہو تو کہتے ہیں
ورنہ پہروں خموش رہتے ہیں — آرزو لکھنوی

پہرہ۔ (اُردو ن پہرہ) محافظت، پاسبانی، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پہرہ وہ پہاڑوں پہ درندوں کی صدا کا
وہ رات اندھیری وہ سفر کرب و بلا کا — ذاکر لکھنوی

پہرہ اُٹھنا۔ پاسبانوں اور چوکیداروں کا ہٹ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دم نے پائی خوشی عمر بھر مرے دل میں
یہاں سے داغوں کا پہرہ نہ جانِ جاں اُٹھا — شرف

پہرہ بٹھانا۔ پاسبانوں اور چوکیداروں کا کسی جگہ حفاظت کے لیے بٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی دیکھے کیونکر انھیں آنکھ بھر کر
کڑے تیوروں نے بٹھایا ہے پہرہ — آرزو

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم پہرہ بیٹھنا بھی مستعمل ہے۔

پہرے بیٹھے ہیں وہاں پھیروں کے اندر باہم
روز ہم پھر کے چلے آتے ہیں باہر باہر — داغ

پہرہ بدلنا۔ معینہ چوکیداروں کا ہٹنا اور ان کی جگہ پر دوسرے چوکیداروں کا آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ "پہرہ بدلوانا" بھی بولتے ہیں۔

ہیں چاہت دکھا کر کوئی چور ٹھہرا
بٹھتی ہے چتون بدلوا کے پہرا — آرزو

پہرہ چوکی بٹھانا۔ محافظ و پاسبان مقرر کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ اپنی کنجوسی کی وجہ سے معمولی معمولی چیزوں پر پہرہ چوکی بٹھایا کرتے ہیں۔

پہرہ چوکی دینا۔ محافظت کرنا، نگرانی کرنا، پاسبانی کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پاسباں لیتا ہے تنخواہ بھی رشوت بھی بہت
وہ یہ خدمت بھی دیں مفت میں پہرہ چوکی — داغ

پہرہ دار۔ پہرہ دینے والا۔ فارسی۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں "پہرے دار" زبانوں پر ہے۔

پہرہ دینا۔ حفاظت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ رات کو کسی کسی وقت تمہاری آنکھ لگ جاتی ہے آئندہ سے خیال رکھنا۔ جب تمہیں تنخواہ ملتی ہے تو تمہارا فرض ہے کہ رات بھر پہرہ دیا کرو۔

پہرہ لگانا۔ حفاظت کی غرض سے کسی جگہ پر پہرے مقرر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شہر میں نقضِ امن کے اندیشے سے حکومت نے ہر محلہ میں پہرہ لگا دیا ہے۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم پہرہ لگنا بھی مستعمل ہے جیسے فساد کے اندیشے سے امین آباد میں دو دن سے پولیس کا پہرہ لگا ہوا ہے۔

پھل ہرا:۔ تری یا رطوبت پہنچنے کے بعد خشک ہو جانے والا۔ (نور اللغات)

جنوں ہو کے بھی صحرا میں شگوہ اپنی نہ کم ہوگی
پھل ہرے ہونگے کانٹوں پہ گریباں آستیں دامن — شرف

قولِ فیصل:۔ صاحبِ نور اللغات نے جو معنی لکھے ہیں وہ مثال کے شعر سے پیدا نہیں۔ شعر میں "پھل ہرے" کے معنی اُس کپڑے کے ہیں جو کسی علم یا نشان کی چھڑ پر چڑھایا جاتا ہے۔

پھل ہرا:۔ خشک شدہ زخم، بھرایا ہوا زخم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دیدیا قاتل نے آبِ تیغ کا تازہ نشان
جب بنا زخمِ دلِ عاشق پھل ہرا ہو گیا — رشک

قولِ فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر "پھل ہرے" ہے۔

پھل ہرا:۔ جھلکا ہوا۔ پھل کے پکا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پھل ہرے پکے ہوئے چاول مزے کے ہوتے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ مؤنث کے لئے پھل ہری بولتے ہیں۔

پھل ہرا:۔ وہ خشک شدہ زخم کا کھرنڈ جو زخم پر چڑھ جاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

رع۔ اللہ رے شوق اُڑ کے پھڑپھرا لپٹ گیا (عشق)

پھڑپھرا کھلنا: علم کی پھڑ میں لپٹا ہوا کپڑا کھلنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ہاں صفت شکوہ رقت ہے نصرت کی دعا کا
کھلتا ہے پھڑپھرا علم فوج خدا کا (انیس)

پھڑیا: گنوار عورتوں کا دوپٹا۔ ہندی۔ دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہنیا گلوارن دھانی پھڑیا پھڑکاتی ہوئی لب چشمہ سار نظر آئی۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع پھڑیاں اور پھڑیوں بولتے ہیں جیسے کنوئیں پر پانی بھرنے کے لیے دس پانچ کا غول لنگے زرق البھڑک پھڑیاں اوڑھے" (فسانۂ آزاد)

پھڑیا: اس ٹاٹ کو بھی کہتے ہیں جو بچھوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے تاکہ اور کپڑے نہ خراب ہوں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پھڑپھڑی: کسی تنکے وغیرہ پر لپٹی ہوئی روئی۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ عمدہ عطر کی دو آنے کی ایک پھڑپھڑی ملتی ہے۔

قول فیصل:۔ کسی تنکے پر ذرا سی روئی لپیٹ کے کان کھجانا اسے بھی کان کی پھڑپھڑی کہتے ہیں۔

پھڑپھڑی آنا: جسم میں ہلکی حرکت پیدا ہونے کے ساتھ رونگٹے کھڑے ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انتہائی نفرت و بیزاری کے محل پر بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے مجھے اون کی صورت دیکھ کے پھریری آتی ہے عوام کسی معشوق کو دیکھ کے اوس کے ساتھ خواہش جماع ہونے کو بھی پھریری آنا کہتے ہیں۔ اس کا استعمال جمع کے ساتھ (جسم کی اسی خاص حرکت کے معنوں میں) بھی مستعمل ہے

اب تاب رقم نہیں ہے جسم کو
آتی ہیں پھریریاں قلم کو (شمس)

پھڑپھڑی لینا: کانپنا۔ تھرتھرا جانا۔ اُردو۔ صرف، قلیل الاستعمال۔

اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے
تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

قول فیصل:۔ گھوڑے کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

پھڑپھڑی لینا: پرندے کا پر جھاڑنا۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کا اپنے جسم کو ایکدم سے اس طرح متحرک کرنا کہ خاک یا پانی جسم سے گر جائے۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

پھڑی گدکا: سوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے والے حفاظت کے لیے ہاتھ میں لیتے ہیں اوسے پھڑی کہتے ہیں۔ اور بانس کا چھوٹا ٹکڑا جس پر چمڑہ چڑھا ہوتا ہے اور اوس سے ضرب لگاتے ہیں گدکا کہلاتا ہے یہ دونوں لفظیں ملاکے مستعمل ہیں۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

پھڑ: جہاں لوگ جوا کھیلیں۔ اُردو۔ مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو بج چکے ہیں اون کے گھر پر بیکار جا رہے ہو اس وقت وہ پھڑ پر ملیں گے۔

پھڑ: توپ کی گاڑی۔ اُردو۔ متروک۔

پھڑ کے پہیے ہیں کہ قطبین ہیں دونوں جانب
کرہ نار ہو یا توپ کی ساری ہیکل (قدر)

پھڑ: وہ جگہ جہاں اسباب رکھوا کر بیچیں۔ اُردو۔ دست فروشوں کی اصطلاح۔

پھڑ پر رکھنا: غلہ کی ڈھیری دکان کے روبرو چبوترے پر لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھڑپھڑانا: پھڑکنا، پروں کو پھٹپھٹانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

اس کے شہباز نظر نے یہ بجھ مارا ہے غضب
پھڑپھڑا کر طائر دل بچ کے پاتا نہیں (داغ)

پھڑپھڑانا: تڑپنا، بے چین ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ طوطا شاید بھوکا ہے جو گھنٹہ بھر سے پنجرے میں پھڑپھڑا رہا ہے۔

پھڑپھڑاہٹ: بے چینی، اضطراب، جانور کے پر مارنے کی آواز۔ اُردو۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مرغیوں کی پھڑپھڑاہٹ سے آنکھ کھلی دیکھا تو دہابلی میں بلی گھسی ہے۔

قول فیصل:۔ انسان کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے وہ اپنے بچے کو مار رہی تھی تو مارنے دیا ہوتا انھیں کا ہے کی پھڑپھڑاہٹ تھی جو بچانے کو دوڑ پڑیں۔

پھڑک: (۱) اضطراب، بے چینی۔ اُردو۔ مؤنث، قلیل الاستعمال

رکھ کے جب سینے پہ میرے وہ اُٹھا لیتے ہیں ہاتھ
قابل دید ہے کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے (جلال)

پھڑک: (۲) کبوتر کا دوسری جگہ گر جانا۔ اُردو۔ مؤنث، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ ہمارے اون کے نئی پھڑک آدھ پاؤ بالائی ٹھہری ہے جب کبوتر گر جاتا ہے تو آدھ پاؤ بالائی دے کے کبوتر چھڑا لاتے ہیں۔

پھڑک: (۳) جنبش، حرکت۔ اُردو۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

سوز ان نالوں کی بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے
ایسے تھنوں کی پھڑک نال میں دم لاتی ہے (جلال لکھنوی)

پھڑک اٹھنا: خوشی سے اچھل پڑنا، بیتاب ہو جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- مدتوں کے بعد تم نے ایسی غزل کہی ہے کہ ہر شعر پر سننے والا پھڑک اُٹھے۔

پھڑکا دینا۔ انتہائی خوش کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- آج آپ کی تقریر نے تمام مجمع کو پھڑکا دیا۔

پھڑکانا :- بہت زیادہ رُلانا، بیتاب کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- کیا ضدی عورت ہے گھنٹہ بھر سے لڑکے کو پھڑکا رہی ہے اور دودھ نہیں پلاتی۔

قول فیصل :- اسی محل پر عورتیں زیادہ زور دینے کے لیے "پھڑکا مارنا" بھی بولتی ہیں۔

پھڑکانا :- زیب جسم کرنا، بھڑک دکھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- بانکی ٹوپیاں جمائے، بسنتی پگیاں باندھے، زعفرانی لباس پھڑکائے رنگیلے جوان بیٹھے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

پھڑکانا :- کبوتر کے پنجے پکڑ کے ہاتھ کو ہلانا تاکہ اسے تکلیف ہو۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

رہے ہر طرح سے صیدی کہ کبوتر کی طرح
صلح بھی ٹھہری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو — ذوق

قول فیصل :- جب کبوتر کسی کبوتر باز کے یہاں گر جاتا ہے اور پھر واپس لایا جاتا ہے تو اس کبوتر کو اسلیے پھڑکاتے ہیں کہ آئندہ کسی دوسرے کی چھت پر نہ بیٹھے۔

پھڑکتا ہوا :- خوشی سے بیقرار ہوتا ہوا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دام میں مجھ کو پھڑکتے دیکھا
کیا پھڑکتا ہوا صیاد آیا — قدر

پھڑکتا ہوا :- پھڑکا دینے والا، دلچسپ، عمدہ، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- انور مرزا پوری نے آج ایسے پھڑکتے ہوئے شعر سنائے کہ اہل محفل جھومنے لگے۔

پھڑک جانا :- بیتاب ہو جانا، کسی چیز کے لیے مچل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- تمہارے بچوں کی ایسی بُری عادت ہے کہ کسی کی کوئی چیز دیکھی اور پھڑک گئے۔

پھڑک جانا :- انتہائی خوش ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اٹھی خون کے قطروں سے آواز آئے گھنگرو کی
پھڑک جائے تماشا دیکھ کر وہ رقص بسمل کا — وزیر

پھڑک جانا :- عاشق ہو جانا، فریفتہ ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھڑک جانا :- پرند کا جال میں پھنس جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

احسان کیا بیان کروں زلف یار کے
دیکھا وہ جال مرغ دل اپنا پھڑک گیا — جگر

پھڑک کھانا :- دھوکے سے کسی مصیبت میں پھنس جانا، کنایۃً فریفتہ ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف :- حاجی صاحب کی خاطر تازہ پھڑک کھا چکی تھی۔ (اودھ پنچ)

قول فیصل :- کبوتر کے دوسری جگہ گر جانے کو بھی پھڑک کھانا کہتے ہیں۔ جیسے میرا پانچ برس کا گرداں کبوتر پھڑک کھا گیا۔

پھڑک کے مر جانا :- تڑپ تڑپ کے مر جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مرجاؤں گا پھڑک کے گلوں کے فراق میں
صیاد لے چلا ہے چمن سے کہاں مجھے — امانت

قول فیصل :- اسی محل پر "پھڑک پھڑک کے جان دینا" بھی بولتے ہیں۔

دکھلائے گا جو اگر سیر بوستاں صیاد
پھڑک پھڑک کے قفس ہی میں دونگا جاں صیاد — نسیم

پھڑکن :- اضطراب، بیتابی، بیقراری۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- آخر اتنی پھڑکن کا ہے کی ہے شام تک اپنے گھر چلی جانا۔

پھڑکنا :- کسی حصۂ جسم کا بلا سبب حرکت کرنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہے پڑی
پُرزے ہو کر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط — جلال

پھڑکنا :- نہایت مشتاق ہونا، آرزومند ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر "تڑپنا" بولتے ہیں۔

پھڑکنا :- بیتاب ہونا، بیقرار ہونا، تڑپنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بیتاب تھے اس طرح وہ چھٹنے کی ہوس میں
جوں مرغ گرفتار پھڑکتا ہے قفس میں — انیس

پھڑکنت :- پھڑکنا، تڑپنا۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

تن کا ان کے ندہ میں ہو یوں حال
مرغ کے دام میں ہو جوں پھڑکنت

پھڑکی :- پتھروں کا ڈھیر۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

نسل بجو دانے کو نہیں چھوڑ لگے پھڑوں سے
اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں — سودا

پھڑیا۔ چھڑنا، پھوڑا، ادوانا۔ ہندی، غیر فصیح۔

پھڑیا۔ متفرق اشیا بیچنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھساوٹ۔ ا الکاف۔ اردو، مؤنث، متروک۔

لے وہ پڑی بالیوں اور چھپی رنگت یہ گھات یہ سیج دھج
وہ جانا تھم کی وہ چوٹی کی پھساوٹ بازو کی گلاوٹ — انشا

پھس پھسا۔ بودا، کمزور۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تاگا بالکل پھس پھسا ہے واپس کردو۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں مؤنث کے لیے "پھس پھسی" بولتے ہیں گرہ کے ساتھ "پھس پھسی گرہ" کہتے ہیں تو "ڈھیلی گرہ" مراد لیتے ہیں۔

پھس پھسا جانا۔ ہمت ہار جانا، کسی کام کی ہمت کر کے نہ کر سکنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم تو کہتے تھے کہ میں جرنیل پیدل چلوں گا جب سب لوگ تیار ہوئے تو تم پھس پھسا گئے۔

پھس پھسا کر بیٹھ جانا۔ (دیکھو ہر دو بائے فارسی) کچی دیوار کا پانی کے اثر سے بیٹھ جانا۔ اردو۔ (نور اللغات)

جو یہ تعصب کھلا کھلا ہے جلیگا ڈھنگ تمہارا کیا
یہ کچی دیوار بیٹھ جائیگی ایک دن آپ پھس پھسا کر — از رشک

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر بفتح ہر دو بائے فارسی "پھس پھسا کر بیٹھ جانا" بولتے ہیں۔

پھسنڈی۔ پھنس جانے والا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ہم کیا کوئی چور ہیں یا کسی کا مال مارا ہو آزاد تو گیا بیچارہ رہ گئے ہم ایسے ویسے نہیں کہ پھسنڈی ہو جائیں۔ (فسانۂ آزاد)

پھسر پھسر۔ بہت چپکے چپکے باتیں کرنا، کانوں میں باتیں کرنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اُن کی پھسر پھسر سے مجھ کو یہ خیال ہوا کہ کچھ میری ہی برائی ہو رہی ہے۔

پھسر پھسر باتیں کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اول شام سے دو بج گئے خدا جانے دونوں میاں بیوی کیا پھسر پھسر باتیں کر رہے ہیں

پھسر پھسر ہونا۔ پھوار پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج صبح سے پھسر پھسر ہو رہی ہے نہ پانی رکتا ہے نہ کھل کے برستا ہے۔

پھس سے چھوڑ دینا۔ چپکے سے پاد دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری عادت ہے کہ تم محفل میں ایسا پھس سے چھوڑ دیتے ہو کہ دماغ پھٹنے لگتا ہے۔

پھس سے کہنا۔ کسی کے خلاف کسی سے کوئی بات چپکے سے کہنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم تو پھس سے ایک بات کہہ کے الگ ہو گئے اور وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر پھس سے لگا دینا بھی بولتے ہیں۔

پھس سے ہو جانا۔ کوئی چیز جلدی سے ختم ہو جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے بھی کمال کیا بیس آدمیوں میں دو سیر کی پوریاں کیا کافی ہوتیں: دو منٹ میں پھس سے ہو گئیں اور سب بھوکے اُٹھ کھڑے ہوئے۔

پھسکڑا مار کے بیٹھنا۔ (پھسکڑا، اردو، تن بیٹھا) پاؤں پھیلا کے زمین پر بیٹھنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ایسی بدتمیز ہے کہ ابھی کپڑے بدلے ہیں اور زمین پر پھسکڑا مار کے بیٹھ گئی۔

پھسکی۔ وہ ریاح جو بغیر آواز کے نکلے۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

چٹک چٹکے جو کرتی ہیں نالہ کے باہر
اُڑا دیتا ہے بجوا جرار پھسکی سے — مشہور

پھسکی چھوڑنا۔ اس طرح ریاح چھوڑنا کہ کوئی سُن نہ سکے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ محفل میں کسی نے ایسی پھسکی چھوڑی کہ دماغ سڑ گیا۔

پھسلا لینا۔ راضی کر لینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پھسلا لے
مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے — داغ

پھسلانا۔ بچوں کو ان کی ضد کے خلاف بہلا لینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بچوں کو پھسلانا۔ میں تمھارے پھسلانے میں آنے والا نہیں ہوں۔

پھسلانا۔ اپنے عضو مخصوص کو عورت کے مقام مخصوص یا لڑکے کے بیٹھنے کے مقام پر رگڑنا۔ اردو، بازاری زبان۔

پھسلاؤ۔ چیز چپا پوسی۔ اردو، متروک۔

پھسلاؤ سے میرے وہ ہوا اور بھی ناراحت
ہم سے تو کبھی اوس کی طبیعت نہیں ملتی — میر

پھسل پڑنا۔ عاشق ہو جانا، دل آ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

باتیں جو چکنی چکنی سنتے میرے یار کی
زاہد تو کیا ہے اسکا فرشتہ پھسل پڑے — ذکی

پھسل جانا۔ رپٹنا، گر پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کا پیر پھسل گیا کوٹھے پر سے نیچے گر پڑے۔

پھسلن۔ وہ جگہ جس پر چلنے والے کا پیر پھسل جائے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع۔ پھسلن ہے کس غضب کی بگڑتے جاتے ہو (ظریف)

پھسلنا۔ راہ سے بے راہ ہونا، بھٹکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر گام پہ لغزش تھی رہِ عشق میں ہم کو
پھسلے تو سنبھالا ہمیں تسلیم و رضا نے — امیر

پھسلنا پتھر۔ ایسا چکنا پتھر جس پر آدمی پھسل جائے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

میں کہاں سنگِ دریا سے نکل جاؤں گا
کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤں گا — شفق

پھسینڈا۔ گندہ، بساندہ، نامستعمل (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھسینڈی۔ بدبودار، پھوہڑ، ہندی، مونث، صفت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھکّار آہنگ۔ بیجا صرف کرنے کی وجہ سے مفلس رہنے والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان سے روپیہ مانگنا بیکار ہے وہ آج کل خود پھکّار آہنگ ہو رہے ہیں۔

پھکڑ:۔ زور دار زبانی لڑائی جو تہذیب کی حد سے گری ہوئی ہو۔ اُردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مجازاً دو چیزوں کے آپس میں ٹکرانے کے لیے بھی بولا گیا ہے جو اب عام طور پر رائج نہیں۔

چلے یاد ایسی کہ پھکڑ رہے
ہوا اور پانی میں پھکڑ رہے — میر

پھکڑ:۔ زنانوں اور ہیجڑوں کی ایک خاص قسم کی زبانی لڑائی جس میں برابر تالیاں بجاتے ہیں اور ایک دوسرے کے عقب سے کھولتے ہیں دل

مقفّے ہو کرتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مجازاً بے غیرتی کے ساتھ عورتوں کے آپس میں لڑنے کو بھی کہتے ہیں۔ اس کا صرف ہونا اور لڑنا کے ساتھ زیادہ ہے۔

پھکڑی۔ مجازاً فحش اور بازاری زبان۔ اُردو، متروک۔

زباں آپ کی پیچ سے جاتی ہے اکڑی
کہوں کیا میں یہ مرثیہ ہے کہ پھکڑی — سودا

پھکیاری۔ بلی کے برابر ایک جانور جس کی پیٹھ پر سر سے لے کر دم تک ایک زرد سی حائل لکیر ہوتی ہے اور جو شیر کے آگے آگے بولتی ہوئی چلتی ہے جس سے دوسرے جانور شیر کی آمد سے باخبر ہو جاتے ہیں۔ اُردو، مونث، صوبۂ بہار کی زبان۔

پھکنا۔ چوپائے جانوروں کا خشانہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھکانا۔ وہ میٹھی تر چیز جس میں گھی کم ہو اور سے کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ قوام کے خراب ہو جانے کی وجہ سے میٹھا پھکنا ہو کے رہ گیا اب یہ کہیں بھیجنے کے قابل نہیں ہے۔

پھکنت۔ اہلِ ہنود کے مردے کا جلایا جانا۔ ہندی، مونث، رائج۔

محل صرف:۔ پھکنت اور بھنت کے طریقے ہندوؤں میں رائج ہیں۔

پھکنی۔ بانس یا لوہے کا سوراخ دار آلہ جس سے آگ پھونکتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

نہیں مجھ جھونپڑے میں سانس میری
یقیں ہے مجھ کو وہ پھکنی ہو تیری — سودا

پھکنی۔ پھنکی، پھانکنے کی دوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں (بنون غنہ) پھنکی بولتے ہیں۔ اور یہی فصیح ہے۔

پھکیت۔ پٹے باز، لکڑی لڑنے کے فن کا ماہر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نامور پہلواں بکیت پھکیت
جن سے آگاہ خلق ہے ساری — منیر

قول فیصل:۔ اس معنی میں "پھکیتیا" زیادہ مستعمل ہے۔ پٹے بازی کو "پھکیتی" بھی کہتے ہیں۔

نہ کُشتی نہ پھکیتی نہ کہیں سخت زباں
یہی الفاظ جو خاصانِ خدا کے شایاں — عشق

پہل۱۔ (بروزن عمل) دھنکی ہوئی روئی کا جالیا ہوا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گلہری کا بچہ سردی میں مر جائے گا اسے روئی کے پہل میں رکھ دو۔

پہل۲۔ (بروزن اجل) ابتدا، شروع۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ پہل ہونا ہے۔

چھیڑ خانی کا ہے انجام مری جان بگاڑ
دیکھیے آپ کی جانب سے پہل ہوتی ہے

کرنا کے ساتھ "پہل کرنا" بھی مستعمل ہے جیسے "جناب! خدا کی قسم میں نے پہل نہیں کی وہ خود مجھ سے لڑا"۔ (توبۃ النصوح)

پہل۳۔ طرح، وضع۔ اُردو، متروک۔

شعر جو ہو تو دیکھیے ہماری غزل کے رنگ
بھر بھر دیے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے رنگ

پھل۱۔ ثمر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

رنجِ جدائی نخلِ محبت میں پھل آیا
جان آ گئی جب وقت پیامِ اجل آیا — انیس

پھل: نتیجہ، ثمرہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غبار راہ ہو کے چشم مردم میں محل پایا
خیال خاکساری کو لگا کے ہم نے پھل پایا — آتش

پھل: دھار دار آلہ کا وہ حصّہ جس سے کاٹنے کا کام لیا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بہار سے بعد ہوگا ختم کھانے کا مزہ کس کو
بجے گا کنڈیوں سے سوں تا تا پھل کٹاری کا — اسیر

قول فیصل: مزہ تیر کی نوک کے آہنی حصّے کو بھی کہتے ہیں
ع۔ پھل تیر کا بالائے کمر پیارا گیا جاہے (دبیر)

پھل: ستاروں کی مخصوص طریقہ کی گردش کا اثر۔ اُردو، مذکر، علم نجوم کی اصطلاح۔

پھل ستاروں کا نجم سے ظفرؔ کیا پوچھوں
سجدہ کرتی ہیں موافق مری تقدیر کے پھل — ظفر

پہلا: پیلے کا، اگلا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: پہلا فرض ادا نہیں کیا اور دوسرے پہ پھر مانگ رہے ہو۔

پہلا: اوّل، اوّلین۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہلا تو وہ تھا ظلم کہ باندھی مری گردن
اب بازوئے زینب میں رسن باندھیں گے دشمن — انیس

پھلا: آنکھ کا ٹینٹ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس جگہ "پھلی" بولتے ہیں۔

پھلا پھولا: بامراد، شاد و آباد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: میں ایک بزرگ کا سودا روز لا دیتا ہوں اور وہ روز یہی دعا دیتے ہیں "بیٹا تیرا اقبال ہمیشہ پھلا پھولا رہے"۔

قول فیصل: مؤنث کے لیے "پھلی پھولی" بولتے ہیں

مری تربت پہ پھول اس نے چڑھا کر یہ دعا مانگی
خزاں نا آئے پھلی پھولی رہے یہ سبز دیوار حسن — مضطر

پھل اُترنا: پھل کا تیار ہو کے توڑا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آج کوئی پھل نہیں توڑا جائے گا کل جتنے پھل اُتریں گے سب بڑے بھائی کے یہاں بھیج دینا۔

قول فیصل: مجازاً آرزو پوری ہونے اور مراد بر آنے کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

اب منہ آنکھیں لگے اُٹھی ہے جوانی اُنکی
نخل اُمید سے وہ پھل ہیں اُترنے والے — اسیر

پھلا کے رکھنا: مجازاً انتہائی تکلیف پہنچانا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محل صرف: میاں بہت اکڑتے ہو جس دن میں نے پھلا کے رکھا اس دن روتے پھرو گے۔

قول فیصل: کنایۃً "اس" سے عضو تناسل مراد لیتے ہیں۔

پھلانگ مارنا: (پھلانگ، بوزن خدنگ) جست کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: چور گھر میں گھسا لوگ جاگ اُٹھے اور اسے پکڑنے دوڑے وہ پھلانگ مار کر کوٹھے سے نیچے کود گیا۔

قول فیصل: ہموار جگہ پر لمبے لمبے قدم رکھتے ہوئے کودنے اور جست کرنے کو پھلانگ کہتے ہیں۔

پھلانگنا: جست بھرنا، کسی چیز کو پھاند جانا، اُچک جانا کسی چیز کو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا نہیں بولتے "ناگھنا" کے اضافہ کے ساتھ "ناگھنا پھلانگنا" بولتے ہیں جیسے "وہیں بیٹھو، جاؤ لوگوں کو ناگھتے پھلانگتے کہاں چلے آ رہے ہو۔"

پھل آنا: درخت میں پھل لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: تین چار سال محنت کی جب درخت میں پھل آنے لگے تو اب درخت کٹوائے دیتے ہو۔

پھل پھول: لڑکوں کا ایک کھیل۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: ایک بچہ دوسرے بچے سے کسی پھل کو ذہن میں رکھ کے صرف علامات بتاتا ہے دوسرا بچہ اپنے نزدیک صحیح سمجھ کے پھل کا نام لیتا ہے کبھی اس کا بتانا صحیح ہو جاتا ہے کبھی غلط۔ اسی کو پھل پھول کہتے ہیں۔ اب یہ کھیل بہت کم ہو گیا ہے۔

پھل بیٹھنا: پھل آنا، پھل لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: درخت میں جب پھل بیٹھنے لگتے ہیں تو پھول گر جاتے ہیں۔

پھل پانا: کسی کام کا اچھا نتیجہ ملنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غبار راہ ہو کر چشم مردم میں محل پایا
خیال خاکساری کو لگا کے ہم نے پھل پایا — آتش

قول فیصل: کسی بات کا بُرا نتیجہ برآمد ہونے پر طنزاً بھی کہتے ہیں۔

مدتوں میں نے خونِ دل کھایا
دل لگانے کا خوب پھل پایا — داغ

اس کا صرف دینا کے ساتھ "پھل دینا" بھی ہے

پڑ گئے ہونٹوں پہ چھالے آخر شب آہ سے
جاتے جاتے دے گئی کچھ یہ پھل فرقت کی رات — داغ

پھلپھلا: پھولا ہوا، پھسپھسا، ادھ کچرا، کم ظرف، جو ذرا سی بات میں اترا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھل پھلا جانا: آپے سے باہر ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہزار روپے کیا مل گئے کہ پھل پھلا گئے
زمین پر پیر ہی نہیں رکھتے۔

پھل پھلاری۔ مختلف قسم کے ترمیوے، قسم قسم کی کچی کھانے وال ترکاریاں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ گھر کے خرچ کے علاوہ دادن کے میاں اپنی بیوی کو پھل پھلاری کے لیے ابھی بیس روپیہ ماہوار دیتے ہیں۔

پھلپٹی۔ پھول بکنے کی جگہ، پھولوں کا بازار۔ اُردو، متروک۔

پیر مغاں نے باغ میں بھٹی بنائی ہے
بکتا ہے پھول گل کی پھلپٹی بنائی ہے — راسخ

پھل جانا۔ دونوں یا آبلوں کا کثرت سے نکل آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہاں کچھ تو ہو حاصل ثمر نخل محبت
پر سینہ پھپھولوں سے جو پھل جائے تو اچھا — ذوق

پھلجھڑی۔ ایک قسم کی آتشبازی جس سے چھڑانے میں مختلف قسم کے آگ کے پھول جھڑتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف چھڑانا کے ساتھ "پھلجھڑی چھڑانا" ہے۔

پھلجھڑی چھوڑنا۔ ایسی بات کہنا جس سے فساد پیدا ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم تو ایک پھلجھڑی چھوڑ کے الگ ہو گئیں اور بھائیوں بھائیوں میں جوتا چل گیا۔

پھل چڑھنا۔ پتلے بانس کی نوک پر خاص قسم کا بنا ہوا نکیلا لوہے کا آلہ پہنانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں جم جم نشانہ پر — انیس

پھل پھیلنا۔ کسی پھل کا بازار میں کثرت سے بکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا ہی دکان گرم ہے پستان یار کی
کھٹّا نار ہو گئے جب سے یہ پھل چلے — بحر

پھل دار۔ بار ور، پھلنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پھل دار درخت کو بے ضرورت کاٹنا نہیں چاہیئے۔

پھل دینا۔ ثمر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اس سے نکلے کام جو شفقت کرے
پھل بھی دے وہ نخل جس میں پھول ہو — شفق

پھلڑا۔ چاقو، چھری، قینچی کے پھل کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو پھلڑا بھی کہتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

مصرع تر اے جان ہے تلوار کا پھلڑا
کیوں ہوں نہ ترے شعر میں اندوہ کی باتیں — جان صاحب

پھلکا۔ چپاتی سے چھوٹی روٹی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حکیم صاحب نے صرف ایک پھلکا شوربے میں بھگو کے کھانے کو بتایا ہے۔

پھلکاری۔ گل بوٹے کا کام۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

سامنے اس کے فرش کے گلزار
لگے دھبوں کی جیسے پھلکاری — منیر

قول فیصل:۔ اب اس جگہ پر گلکاری مستعمل ہے۔

پھلکاری۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں جدا جدا پھول بنے ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

ہے وہ نخل چمن حسن یہ ہیں پھول اس کے
جسم محبوب میں کرتا نہیں پھلکاری کا — ناسخ

پھلکی۔ پھٹے ہوئے بیسن کی گٹھلی کے برابر کڑھائی میں تلی ہوئی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب ایک پیسہ کی ایک پھلکی ملتی ہو۔

قول فیصل:۔ اس کا استعمال جمع کے ساتھ زیادہ ہے۔ دہی میں بھگی ہوئی "دہی کی پھلکیاں" کہلاتی ہیں۔ بغیر دہی کی سوکھی پھلکیاں کہلاتی ہیں۔

پھلکے۔ چھالے، آبلے۔ اُردو، متروک۔

پڑ گئے ہونٹوں پہ پھلکے آخر شب آہ سے
جاتے جلتے دیکھی مجھ کو یہ پھل فرقت کی رات — راسخ

پھل لگنا۔ درخت میں پھل آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اُس کے ابرو کا پڑا جس نخل کے تھالے میں عکس
پھل لگا جو شاخ میں تلوار کا پھل ہو گیا — امانت

پھل ملنا۔ اچھا عوض ملنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری
پھل ہم کو بھی مل جائے ریاضت کا ہماری — انیس

پھلنا(۱)۔ بارآور ہونا، ثمر آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں تو دنیا سے چلا خلد سے آدم سے کے
ان کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق — بحر

پھلنا(۲)۔ چیچک یا اور کسی قسم کے دانوں سے بدن بھر جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرمی دل کی حرارت جوش پر
سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا — داغ

پھلنا(۳)۔ **پھلنا پھولنا**۔ خاندان بڑھنا، کثرت سے اولاد ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھلنا(۴)۔ فارغ ہونا، با اقبال ہونا، خوش نصیب ہونا۔ اُردو، متروک۔

کبھی نہ دوستوں سے بیب ذوقن نصیب ہوا
ہمارے سامنے کس روز رقیب پھلتے ہیں — نظیر

پھلنگ۔ درخت کی چوٹی۔ کوڑے کا پھندنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ درخت کی چوٹی کے معنوں میں لکھنؤ میں پھنگ اور پھنگی کہتے ہیں۔

پھل پیا کرنا۔ فصل پر سے پھل کا پہلی مرتبہ کھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہاں نخل تن میں اک ثمر خوشگوار ہے
لے کاش تیغ یار ہی یہ پھل پیا کرے — داغ

پہلو۔ (بواو معروف) جسم کے داہنی اور بائیں طرف کا حصہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تعریف جو اس پہلو سے نازک کی نہیں ہے
اشعار غزل کا کوئی پہلو نہیں اچھا — شوق

پہلو۔ طرف، رخ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

درد دل سے لوٹتا ہوں میر اس کو درد ہے
بولا ہے حرف وہ جس پہلو سوا الٹو دے — ذوق

پہلو۔ طریقہ، انداز۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خاص ہم پر وہ ظلم کرتے ہیں
یہ بھی پہلو ہے مہربانی کا — جلال

پہلو۔ تکیہ، سہارا۔ (نور اللغات)

دور سے کچھ دلبر کو گھر اکتا ہوں
نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو — آتش

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات کے پیش کردہ شعر میں پہلو کے معنی تو درد اس کا بازو ہیں نہ کہ تکیہ یا سہارا۔

پہلو۔ رعایت، خیال۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کتنے تجھ شاہ نیت تھے اکبر جو کرتے تھے
امت کی بھی نجات کا پہلو لیے ہوئے — رشید

پہلو۔ قرب، نزدیکی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اور دل کی قبر بانٹے نبی کے قریب ہو
پہلو رسول کا حسین کو نصیب ہو — انیس

پہلوئے ترکیب۔ حیلہ بہانہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

قول فیصل:۔ انہیں معنوں میں واؤ نون کے اضافے سے جمع میں داغ نے استعمال کیا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

دن پہلوؤں سے کاٹ دیا کچھ نہ کہہ سکے
ہر چند ان کو وصل کا اقرار ہی رہا — داغ

پھلوا۔ ایک قسم کا بان۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زبانوں پر زیادہ تر "پھلوان" ہے۔

پھلواری۔ پھولوں کا چھوٹا باغ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اب آرزو اس پھلواری میں بسنے کا سہارا کوئی نہیں
دو پھول کھلے تنکے لاکے رکھو تو وہ بھی جلائے جاتے ہیں — آرزو

پہلوان۔ قوی ہیکل، کسرتی جسم والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دنگل پہ چوب لگے اب نشان فوج بڑھیں
کفر سے ہو رہے ہیں کدھر پہلوان فوج بڑھیں — نفیس

قول فیصل:۔ اس کا صحیح تلفظ بسکون ہا و بفتح لام ہے لیکن زبانوں پر بکسر ہا و بسکون لام "پہلوان" ہے۔ اردو میں اس کی جمع واؤ نون کے اضافہ سے (پہلوانوں) ہے۔

پہلوانوں کو ہرا کسکر آگے جاؤ
مرکے یہ شہر یکا را مرا خنجر لاؤ — پیارے صاحب رشید

پہلوانی۔ کشتی گیری۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دکھایا دست و پا نے زور عالم ناتوانی کا
ہمارے سایے کو دعویٰ ہے ہم سے پہلوانی کا — بحر

پہلو آباد ہونا۔ پہلو گرم ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہدف تیر نگہ ہیں جگر و دل دونوں
بیٹھے جو دست یک بار کدھر کا پہلو — آتش

پہلو بتانا۔ ترکیب بتانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

میرے پہلو میں تری طرح وہ جم کر بیٹھے
درد دل ایسا بتا دے کوئی پہلو مجھ کو — امیر

قول فیصل:۔ پہلو جتلانا بھی انہیں معنوں میں مستعمل ہے

لکھنے جو لگے یار کو ہم شوق ملاقات
پہلو دل بیتاب نے جتلائے ہیں کیا کیا — جلال

پہلو بٹھانا۔ بسر کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ع۔ یوں تو سر پہلو بٹھانے وصل کے تقریب (داغ)

پہلو بٹھانا۔ بمعنی پٹھانا، بمعنی نکالنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

کھلے نہ پیچ کبھی ہم سے ان کی باتوں کے
جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو — داغ

پہلو بچانا۔ پہلو تہی کرنا، ٹال جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نکلا تو نہ تھا تیر گیا دل کو لے جلیل
پہلو میں آکے تیر بھی پہلو بچا گیا — جلیل

پہلو بدلنا۔ پہلو بدلانا، کروٹ لانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ضعف اسد جو بڑھا ہے کہ الٹی توبہ
درد بھی اب تو بدلتا نہیں پہلو اپنا — داغ

پہلو بدلنا۔ مختلف صورتیں اختیار کرنا، مختلف طریقے اختیار کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پہلو اس نے ہزار بدلے
کیونکر دل بیقرار بدلے — شوق قدوائی

پہلو بدل لینا۔ کترا لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کباب سیخ ہیں ہم کروٹیں سو لے کر سنبھلتے ہیں
جو جل اٹھتا ہے یہ پہلو تو وہ پہلو بدلتے ہیں — شاد

پہلو بسانا۔ قبر کے پاس دفن ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھل۔ معروف۔ ماں کے مرنے کے بعد پانچ برس کی لڑکی

رات دن رویا کرتی تھی آخر روتے روتے مرگئی اور ماں کا پہلو جایا۔

پہلو بستر سے نہ لگنا۔ بے چینی اور اضطراب کی جگہ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

دن شب ہجر میں کٹتی ہے زبان تالو سے
اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے — ذوق

پہلو بہ پہلو۔ دوش بدوش، شانہ بشانہ، ساتھ ساتھ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہر محفل میں تم جو راجہ صاحب کے پہلو بہ پہلو بیٹھنے کی کوشش کرتے ہو یہ بالکل مناسب نہیں ہے۔

پہلو پر آنا۔ زیر دام آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جگر دے غیر کو بھی ساتھ تیرے
کہ اس پہلو پہ آتا ہے مرا دل — امیر

پھلو پھولو۔ ہر طرح آرام سے بسر کرو، خوش رہو، آباد رہو۔ دعائیہ جملہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہلو پھرنا۔ (پھرنا یا پھرے جانا) رخ موڑ دینا، روش بدلنا، طریقہ بدلنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

القصہ اسی طرح وہ گلرو
تقریر سے پھیرتی تھی پہلو — عاشق

پہلو تہی کرنا۔ جان چرانا، ٹال مٹول کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہلو تہی نہ عاشقِ خستہ سے کیجیے
بیمار سے نہ ہاتھ مسیحا اُٹھائیے — صبا

پہلو چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ اُردو، متروک۔

غربی کا جو چل گیا پہلو
پہلوی کا بدل گیا پہلو — قدر

پہلو خالی کرنا۔ پاس سے اُٹھ کے چلا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ابھی نہ کیجیے خالی ہمارے پہلو کو
ذرا ٹھہریے کہ زخمِ جگر تو بھر آئے — جلال

پہلو دابنا۔ پہلو میں بیٹھنا، لگ کے بیٹھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

حسن بھی پہلوئے خورشید اگر دابے گا
دور کھینچتا ہے ہمارا مہ تاباں کیا کیا — آتش

پہلو دار۔ اس بات کی نسبت کہتے ہیں جس کے معنی با محل ہوں، رمز والی، کنایہ والی، مشتبہ، مبہم۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہلو دبا جانا۔ حال چھپا جانا۔ اُردو، متروک۔

امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے
پہلو اس بات کا دبا جائے — مصحفی

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "پہلو بچانا" ہی مستعمل ہے۔

پہلو دبانا۔ حریف کے پہلو پر زور دینا، بازو دبانا، دشمن کی فوج کے کسی حصہ پر چڑھائی کر دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہلو دبانا۔ غالب آ جانا، زیر کر دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کروں اگر نقش نام جاناں نگینِ دل پر یہ سے لیکھا
تمام عالم ہو زیرِ فرماں دبائیں پہلو سے نگیں کا — امیر

پہلو دبانا۔ پہلو کو مضبوطی سے پکڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شبِ فراق میں پہلو دبائے بیٹھے رہا
اب آج ہم نہیں یا دل کا اضطراب نہیں — قدر

پہلو دبا کے بیٹھنا۔ زور دے کے بیٹھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جانے بعد بھی خیال اس قد و قامت کا
قیامت بیٹھی ہے پہلو دبائے میری تربت کا — جلیل

پہلو ڈھونڈھنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شغل ہے یہی اکثر دل سودائی کا
ڈھونڈھنا سینے میں پہلو مری رسوائی کا — جلال

پہلوری۔ بین کی چھوٹی پھلی جو کچی یا تلی میں تلی جاتی ہے۔ ہندی، مؤنث، رائج۔

مزہ ہے بورے نازک میں کہ خستہ کچوری کی
پھیمو ڈھے مرے عالم دکھایا پھلوری کا — اختر

پہلو سوچنا۔ تدبیر نکالنا، رخ پیدا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دو چار سوچ لیجیے پہلو جواب کے
کچھ آپ سہل سمجھے ہیں میرا سوال کیا — داغ

پہلو گرم کرنا۔ پاس بیٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شام سے اغیار کا پہلو کریگا تو جو گرم
رشک سے جل جل کے ہم شمع سحر ہو جائیں گے — امانت

قول فیصل:۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ "پہلو گرم ہونا" بھی ہے

گرم ہرگز نہ ہوا پہلوئے خالی بے یار
یاد آئے گی مجھے فصل زمستاں کیا کیا — آتش

پہلو مارنا۔ برابری کرنا، ہمسری کرنا، ٹکر لینا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

شنا میں ہاتھی کے تیرے کہا تو یہ سخن
کہ مارتا ہے وہ پہلو بہ چرخ نیلی فام — سودا

پہلو ملنا۔ عنوان سمجھ میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رقم و جبر ہو حال دل یاس کا غذ میں ان کو دو
کوئی پہلو اگر نکلے تو سوغات کر دو — داغ

پہلو میں۔ بہت قریب، پاس۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اُٹھ سکتے نہیں جسم پہ تلواریں پڑی ہیں
گھبراؤ نہ اماں مرے پہلو میں کھڑی ہیں — انیس

پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے بعض لوگ گاڑی پر پہلو میں رنڈی بٹھا کے ہواخوری کو نکلا کرتے تھے۔

پہلو نشیں۔ پہلو میں بیٹھنے والا، پاس بیٹھنے والا۔ مجازاً دوست، معشوق۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو اور پہلو نشیں تو کر گیا پہلو تہی ہم سے
جدا پہلو سے دم بھر درد پہلو ہو نہیں سکتا — ناسخ

پہلو نکالنا۔ صورت نکالنا، تدبیر نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر ہو گیا سینے میں کلیجا تہ و بالا
پہلو تو سرِ قتل کا یہ خوب نکالا — انیس

پہلو نکالنا۔ نئی بات پیدا کرنا، نئے نئے رُخ پیدا کرنا، مطلب نکالنا، مفہوم نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ ان کے خط میں پر مضموں کو جب کبھی دیکھو
ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ — داغ

پہلو نکلنا۔ صورت سمجھ میں آنا، تدبیر نکلنا، حیلہ نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غزل میں سنا دوں اسے حال دل
کوئی اور پہلو نکلتا نہیں — سحر

پہلو نکلنا۔ سمجھ میں آنا، معلوم ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خدا جانے مسہری میں ہوں سوتا یا جنازے میں
وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو یہ پہلو نکلتے ہیں — بحر

پہلوی۔ (۱) (مؤنث، فارسی) ایران کے اہل شہر کی فارسی زبان: فارسی قدیم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

پھلی۔ لمبے اور پتلے جُڑے ہوئے دو چھلکے جس کے اندر بیج ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض مٹر کی پھلی میں نو دانے اور گیارہ دانے تک ہوتے ہیں۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں جس کی پھلی ہوتی ہے اس کے نام کے ساتھ بولتے ہیں۔

پہلی۔ ابتدائی، اوّلین۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یاں آئی ہیں جب خانۂ گردش ہوا برباد
وہ پہلی اسیری کی اذیت ہے مجھے یاد — انیس

قول فیصل:۔ مہینے کی پہلی تاریخ کو بھی کہتے ہیں جیسے پہلی کو تنخواہ ملے گی تو تمھارا روپیہ دے دوں گا۔

پہلے۔ (۱) اس سے پیشتر، شروع میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کنجوسی اب ان میں پیدا ہو گئی ہے پہلے یہ بات نہیں تھی۔

پہلے (۲) (بعد کی ضد) سب سے پہلے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بیوہ کا تخت دل ہے نہ یہ دھیان کیجیو
قاسم کو پہلے بھائی پہ قربان کیجیو — انیس

پھُلّی (۱) آنکھ کا ٹینٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

خزاں میں بھی تصور گل کا آنکھوں سے نہ جانے پایا
نکلا بن کے پھُلّی دیدۂ گریانِ بلبل سے — خاقانی

پھُلّی (۲) چائے میں ڈالنے کی ایک خوشبودار دوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھُلّی (۳) ناک کا زیور۔ اُردو، دکن کی زبان۔

پھُلیاں دھرنا۔ دانت نکلنے کی ابتدا میں مسوڑھوں میں پھُلّی ہوتی ہے اور وہ اُبھر آتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں اس محل پر "پھلیاں رکھنا" کہتی ہیں۔

پہلے آپ۔ ایک فقرہ جو کسی کام میں اخلاقاً یا تکلفاً خود پیشقدمی نہ کرنے بلکہ دوسرے کو مقدم کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم کسی جگہ داخل ہونے یا کہیں سے باہر نکلنے یا دسترخوان پر ابتدا کرنے یا ریل پر سوار ہونے کے وقت یہ فقرہ مزاحاً یا طنزاً کہتے ہیں جیسے "آپ لوگ جتنی دیر 'پہلے آپ پہلے آپ' کرتے رہیں گے اتنی دیر میں کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا"۔

پہلی بسم اللہ۔ پہلی غلطی، پہلی چوک۔ اُردو، متروک۔

خدا ہی خیر کرے ہے یہ پہلی بسم اللہ
رقیب آئے جوان کو سکھا پڑھا کے چلے — شوق

پہلی بسم اللہ غلط۔ ابتدا ہی سے کام بگڑنے کی نسبت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم "بسم اللہ ہی غلط ہونا" بولتے ہیں۔

پہلے پہل۔ اوّل اوّل، پہلی مرتبہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لڑکے کئی جو پہلے پہل نکلے تھے گھر سے
ہر صف کی طرف تکتے تھے شیروں کی نظر سے — انیس

پہلے تم پیچھے اور۔ سب سے پہلے تمھارا حق ہے بعد کو دوسرے کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم بار بار تقاضا نہ کرو جب روپیہ آئے گا تو پہلے تم پیچھے اور۔

پہلے گھر میں چراغ جلاتے ہیں پھر مسجد میں۔ انسان کو اپنے وہ فرائض پہلے انجام دینا چاہئیں جن کی انجام دہی اس کی ذات پر منحصر ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پہنچنا: آنا، شروع ہونا۔ اُردو، متروک۔

پہنچا ہے غریبوں کی شہادت کا مہینہ
آخر ہے بس اب عمر کی مدت کا مہینہ — انیس

پہنچنا: رسائی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جانے کو میں منع نہیں کرتا ضرور جاؤ مگر میرے خیال میں خواجہ صاحب تک پہنچنا مشکل ہے۔

پہنچنا: حقدار ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مانا کہ پہنچتا ہے تمہیں عہدۂ جعفر
آقا کی غلامی سے ہے عہدہ کوئی بہتر — انیس

پہنچنا: برابر ہونا، ہمسر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مصرع ہو صفت آرا صفت لشکر جرار
الفاظ کی تیزی کو نہ پہونچے کوئی تلوار — انیس

پہنچنا: بات کی تہ سمجھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم جہاں تک پہونچے ہر شخص نہیں پہنچ سکتا۔ میں تو یہی سمجھا تھا کہ دونوں گلے مل گئے بات رفع دفع ہو گئی مگر تم ٹھیک کہتے ہو اس میں کوئی راز ہے۔

پہنچنا: جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ موجودہ دور میں فعُولن کے وزن پر بولا جاتا ہے۔ متقدمین فاعلن کے وزن پر بھی بولتے تھے۔ لیکن یہ تلفظ اب رائج نہیں۔

کر جو چاہے خیال دل جلئے
پہنچے کا اُسے کہاں مقدور — سودا

لیکن یہ تلفظ اب متروک ہے۔ اس کا املا درمیان میں واؤ کے اضافہ کے ساتھ (پہونچنا) رائج تھا جو اب عام طور پر کم ہو گیا ہے لیکن قدیم رسم الخط کے پابند حضرات اب بھی اسی طرح (پہونچنا) لکھتے ہیں۔

پہنچ ہونا: رسائی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ کوٹھی پر روز جاتے ہیں جایا کریں مگر وزیر اعظم تک پہنچ ہونا مشکل ہے۔

پہنچی: کلائی میں پہننے کے ایک زیور کا نام۔ ہندی، مونث، رائج۔

محل صرف:۔ بیچاری دو دن کے لیے مہمان آئی تھی خدا جانے اوس کی پہنچی کس نے غائب کر دی۔

پھندا: حلقہ، ریشم سوت وغیرہ کا جال۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اڑ گیا آزاد ہو جانا دل بیتاب کا
حلقۂ گیسو ہے پھندا طائر سیماب کا — رشک

پھندا: مجازاً اثر، نتیجہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا علاج اسکا جو ہر دم مرا دم گھٹتا ہے
یہ محبت کا ہے پھندا خفقاں کچھ بھی نہیں — جگر

پھندا: وہ گتھی جو ڈور وغیرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک پھندا ایسا پڑ گیا ہے کہ اب یہ ڈور سلجھنا مشکل ہے۔

پھندا: فریب، قابو، بس۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے ہمارا کہنا نہیں مانا اور اوس کے بہکانے میں آ گئے اب اوس کے پھندے سے نکلنا بہت مشکل ہے۔

پھندا پڑنا: اُلجھنا، گرہ پڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کہہ رہے تھے کہ تم نہ سلجھاؤ مگر نہ مانا اب ڈور میں ایسا پھندا پڑا ہے کہ کسی طرح نہیں سلجھتا۔

پھندا پڑنا: گلے میں کسی رقیق شے کا پھنسنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

باعث تو بُرے گیسوئے ساقی کی ہے یاد
بادہ نوشی جو کروں حلق میں پھندا پڑ جائے — جلال

پھندا چھڑانا: قید سے رہا کرنا، آزاد کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دل مضطرب ہے گیسوؤں کے بال کھول دو
پھندا چھڑاؤ مرغ پر و بال بستہ کا — منیر

پھندا دینا: گرہ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دیئے تھے جھولی میں صیاد نے کئی پھندے
مگر یہ تھی جو تڑپ کر گرے اُڑ جاتا — شرف

پھندا ڈالنا: پھندے سے کسی کا گلا پھانس لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کتے پکڑنے والے ایسا تاک کے پھندا ڈالتے ہیں کہ کتا بھاگ ہی نہیں سکتا۔

پھندا لگنا: جال بچھا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تو صید گاہ دہر میں غافل ہے کس لیے
پھندا لگا ہوا ہے ترے بال بال پر — قدر

پھندا مارنا: جال میں پھانسنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اُڑ چلا ہاتھ سے اُس کے جو کوئی طائر دل
زلف پیچاں نے وہیں مار کے پھندا کھینچا — جگر

پھندنا: ریشم یا سوت کا گچھا جو تسبیح وغیرہ کے سرے پر باندھ دیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر "پھُنا" رائج ہے۔ ترکی ٹوپی کی جھبجھل کو بھی کہتے ہیں۔

پھندو ٹرنا: (بوا بجول) کپڑوں کی گٹھری کو اُلٹ پلٹ کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ توتے کی خبر پہونچی اور انھوں نے کپڑوں کی گٹھریاں پھندوڑنی شروع کیں۔ (ایامی)

پُھندَیت: دو سرا ہوا پرندا، وہ چڑیا جو اس آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں یہ لفظ صرف بٹیر کے لیے مخصوص ہے۔

پُھندَیت۲ (نونِ غنہ کے ساتھ) وہ بٹیر جس کی آواز سن کر دوسرے بٹیر وہیں پر آجائیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سحر جس پر قوے پھندیت کی آواز
بٹیر ادن فضا میں کے شکار گرے — سحر

قولِ فیصل: خوشامد سے بچا اور بے محل تعریف کرنے والے کو بھی کہتے ہیں۔

پُھندَیت۳ ہاتھیوں کو شکار کرنے والا ہاتھی۔ مجازاً اس شخص کو کہتے ہیں جو دوسروں کو اپنا ساتھی بنائے۔

جاتے ہیں سو گوں میں فقط سمیت
ساتھ ہوتے ہیں بہ شمار پھندیت (نور اللغات)

قولِ فیصل: بالعموم ان معنوں میں رائج نہیں ہے۔

پھندے سے چھوٹنا۔ نجات پانا، رہائی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ دامِ عشق کے پھندے سے چھوٹنا سخت مشکل ہو گیا

پھندے میں پڑنا۔ فریب میں آجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے
شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح — بحر

پھندے میں پھنسنا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پھنسی ہو عشق کے پھندے میں جو جان اس کی الٰہی خیر

پھندے میں پھنسنا۔ قبضے میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: کس نے اس غریب کی شادی ایک بدمعاش سے کرادی۔ بڑا غضب ہو گیا بیچاری ایسے ظالم کے پھندے میں پھنسی ہے۔

پھندے میں پھنسنا۔ کسی پر عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: وہ بھلا شادی کیا کرے گا وہ مدت سے ایک عورت کے پھندے میں پھنسا ہے

پھندے میں لانا۔ پھانس لینا، اپنا گرویدہ بنا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لاؤ پھندے میں ایسی بات کرو
جو نہ کرنی ہو اس کے ساتھ کرو — شوق

پھنسادا۔ الجھن، جھگڑے، دشواری۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: تمہاری لڑکی کی شادی میں ضرور شریک ہوتی مگر کیا بتاؤں ایسے پھنسادے میں پھنسی ہوں کہ کہیں جانا ہی نہیں ہوتا۔

پھنس جانا۔ گرفتار ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: وہ بیچارہ ایک دوست سے ملنے اس کے گھر پر گیا تھا وہاں دو دشمن آگئے اور غریب مفت میں پھنس گیا۔

پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آفت میں پھنسی آلِ رسولِ عربی کی
اب جائیں کہاں بیبیاں شبیر و علی کی — انیس

پھنسنا۔ اٹکنا، گلو گیر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کھانا وہ کہاں اور کہاں نان کے پالے
رو دیتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے — انیس

پُھنسی۔ (یا علان نون) چھوٹا سا تکلیف دہ دانہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: دیکھنے میں ذراسی پھنسی ہے مگر پوری کلائی سرخ ہو رہی ہے۔

پُھنکا جانا۔ (بنونِ غنہ) جسم کا بخار کی تیزی سے جلا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: اس قدر تیز بخار چڑھا ہے کہ سارا جسم پھنکا جا رہا ہے۔

پھنکار۔ غصے کی حالت میں سانپ کی وہ سانس جو تیزی کے ساتھ باہر کو لیتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زلفِ پیچاں میں مرے دل کی صدا
کم نہیں ہے سانپ کی پھنکار سے — داغ

پھنکا لگانا۔ چنوں وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھ کے ایک دم سے منہ میں ڈال لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ایک لڑکے نے بطور مذاق اپنے دوست سے کہا جی تھوڑا سا ملیدہ تم بھی کھاؤ جب اس کے دوست نے ہاتھ بڑھایا تو وہ لڑکا خود ہی پھنکا لگا گیا۔

پُھنکنا۔ جلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آپ کی میں جو پھنکے گھل رہا لگے جی کے ساتھ
جلتا ہوا کنول کرنی جیسے اٹھا کے چھوڑ دے — [illegible]

پھنکنا۔ آگ، غذا یا کسی دوسری آواز دینے والی چیز کا منہ سے پھونک کر بجایا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نالۂ دل مرے سن کر وہ صنم کہتا ہے
پھنک رہا ہے کہیں ناقوس برہمن گویا — صبا

پُھنکنا۔ ضائع ہونا، اُڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: بیٹے نے نہ جانے کیسی پڑیا لائی تھی کہ راستے میں کھل گئی اور سب پھنک گئی۔

قولِ فیصل: سودا نے پھنکنا بمعنی نظم کیا ہے جو نیچے درج کیا:

کبھو نہ کان سے تو شعر پھنکا دے
کہ میرا لال گھر میں کب تک آ دے — سودا

پھنکوانا۔ جلوانا، آگ لگوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ذراسی بات پر ایک زمیندار نے اپنے اسامی کا گھر پھنکوا دیا۔
پھنکی۔ (بوزن غنّہ) دوا کا سفوف، خشک پسی یا کُٹی ہوئی دوا یا دوائیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ پہلے یہ پھنکی پھانک لینا اس کے اوپر سے دوا پی لینا۔
پھننگ۔ درخت کی چوٹی۔ اُردو، متروک۔
وہاں جنگل میں تھا نخلِ تناور
جو چڑھ جائے کبھی اس کے پھننگ پر (الف لیلیٰ)
پھننگی۔ درخت کی چوٹی، درخت کے اوپر کا آخری حصّہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
پھننا۔ لباس سے جسم پوشیدہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
وہ کہتی تھی کیونکر نہ میں روؤں صفتِ ابر
تم پہنو کفن اور نہ بنے ہائے مری قبر — انیس
قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر پہننا بکسر ہائے ہوز ہے۔ جو غیر فصیح ہے۔
پھننگ۔ درخت کی چوٹی، پھننگی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
طوبیٰ کی بھی پھننگ پہ باندھے جو آشیاں
پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے — داغ
پھنو۔ (بواو مجہول)۔ چھوٹے بچوں کا پیشاب کا مقام۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔
پھنی۔ وہ چھوٹی لکڑی جو آراکش اور لکڑہارے لٹھے یا لکڑی میں اس لیے لگا دیتے ہیں کہ لکڑی کاٹنے یا چیرنے میں آسانی رہے۔ اُردو، لکڑی کاٹنے والوں کی اصطلاح۔

پھوانچھو۔ بچوں کا ایک کھیل۔ اُردو، متروک۔
تجھ سے رنگیں وہ پھوانچھو کھیلے
جو سہیلی مری ڈبلی سی نہ ہو — رنگین
پھوار۔ بہت مہین بوندیاں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
برق آگے لگی تڑپنے بہم
اور پڑنے لگی پھوار کم کم — حالی
قول فیصل:۔ پہلے پھوہار بھی بولتے تھے اور اس کا صرف اُڑانا اور پھوڑنا کے ساتھ تھا لیکن اب متروک ہے۔
ع۔ بیکے یہ بوندیں پانی کی اُڑائے جو پھوہار (نظیر)
ع۔ شعلۂ ابر پھوڑتا ہے ہر طرف پھوہار (قدر)
اب صرف پھوار پڑنا بولتے ہیں۔
پھوار۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں بنی ہوتی ہیں۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ اب ایسے کپڑے کو بُنکی دار کپڑا کہتے ہیں۔
پھوپھا۔ پھوپھی کا شوہر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
پھوپھی۔ باپ کی حقیقی یا رشتہ کی بہن۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
ع۔ پھوپھی کہہ کہہ کے نہ اب شور مچاؤ واری (دبیر)
قول فیصل:۔ بعض قاعدہ نویس (پھو) (پھوپھو) (پھپّو) بھی کہتے ہیں۔
پھوپھیا ساس۔ زوجہ کی حقیقی یا رشتہ کی پھوپھی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ شوہر کی حقیقی یا رشتہ کی پھوپھی بیوی کی پھوپھیا ساس ہوئی۔ اور پھوپھیا ساس کے شوہر کو پھوپھیا سسر کہتے ہیں۔
پھوپھی زاد بھائی۔ پھوپھی کا لڑکا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
قول فیصل:۔ لڑکی کو پھوپھی زاد بہن کہتے ہیں۔ دیہاتی "پھوپھیرا بھائی اور پھوپھیری بہن بولتے ہیں۔
پھوٹ۔ (بواو معروف) باہم نااتفاقی، آپس کا نفاق۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
دل منحرف ہے مجھ سے کچھ انقلاب ہوگا
جس گھر میں پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا — میر وحشت علی خلیل
پھوٹ۔ ایک پھل کا نام جو بیل میں تیار ہو کر پھٹ جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔
سرزمینِ ہند کا میوہ ہے پھوٹ
بوالہوس گرتے ہیں اس پر ٹوٹ ٹوٹ — اسمٰعیل میرٹھی
پھُوٹ۔ (بواو مجہول) بدزبانی کا کلمہ جو ایک عورت دوسری عورت کے حق میں بولتی تھی۔ اُردو، متروک۔
ہم جانتے ہیں آپ کی یہ بدزبانیاں
کچھ دل میں پھوٹ پھوٹ پڑیں پھوٹ کے — بحر
پھوٹا مقدر۔ خراب قسمت۔ اُردو، فصیح، رائج۔
بادہ دیدار دیتے ہیں وہ اہلِ ظرف کو
مجھ سے برہم ہیں مرا پھوٹا مقدر دیکھ کر — تسخیر
پھوٹ آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
ع۔ پھوٹ آیا بھبھکا کہ رنگت نہ پوشاک (عاشق)
قول فیصل:۔ اس محل پر پھوٹ نکلنا بولتے ہیں جو فصیح ہے۔
پھوٹ بہنا۔ پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا۔ اُردو، صرف دہلی کی زبان۔
یہاں تک بڑھا اس کے رونے کا تار
بہے پھوٹ دیوار و در ایک بار — میر حسن
پھوٹ بہنا۔ کسی پھوڑے یا دانے کا پھوٹ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹھیس لگتے ہی پھوٹ بہتا ہے — شاد
دل مرا ہے کہ آبلہ ہے یہ

پھوٹ بہنا۔ مجازاً بے اختیار رونے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دیکھا آخر یہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے — ذوق
ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو

پھوٹ پڑنا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جنوں میں دیکھئے میدان کس کے ہاتھ رہتا ہے — داغ
پڑی ہو آبلوں میں پھوٹ اور ایکا ہو خاروں میں

قول فیصل:۔ پھوٹ پڑ جانا بھی اسی محل پر بولتے ہیں۔

یا ہم تمہارے عشق میں یہ پھوٹ پڑ گئی — داغ
آنکھوں سے دل خلاف ہے دل سے جگر خلاف

پھوٹ پھٹنگ۔ جدائی اور علیحدگی کے محل پر بولا جاتا تھا۔ اُردو، متروک، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف رہنا کے ساتھ "پھوٹ پھٹنگ رہنا" تھا۔

پھوٹ پھوٹ کے رونا۔ بے اختیار زار زار رونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

روتے ہیں پھوٹ پھوٹ کے یہ میرے چشم تر — انیس
تر ہو گیا ہے آنسوؤں سے چاند سا گلو

قول فیصل:۔ پھوٹ کر رونا بھی مستعمل ہے لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

جی میں دھاڑیں کہاں روکے جو آتی ہے بہا — آرزو
آنسو اُمڈے ہوئے ہیں پھوٹ کے رو دیکھئے

پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ کوڑھ کا مرض ہو جائے۔ ایک قسم کا کوسنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اس نے جیسا مجھ بیوہ کا مال دھوکا دے کے کھایا ہے الٰہی پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔

پھوٹ جیسے کھل جانا۔ پھوٹ کی طرح پھٹ جانا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

لگے ہیں زخم کس کی تیغ کے یہ — مصحفی
کہ جیسے پھوٹ سینہ کھل گیا ہو

قول فیصل:۔ "جیسے کی جگہ" "کی طرح" (پھوٹ کی طرح کھل جانا) زیادہ بولتے ہیں۔

پھوٹ ڈالنا۔ ایسی بات کہنا کہ دوستوں میں نااتفاقی ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے خاندان میں ایسی پھوٹ ڈالی ہے کہ اب پہلا سا اتحاد ہونا مشکل ہے

پھوٹ کے نکلنا۔ ظاہر ہونا، کسی جگہ سے باہر نکل آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مہندی مل کر دھوئے ہاتھ اور نہیں جو تلوے میں جلن — آتش
پھوٹ کر پوروں سے نکلیں گل مرجاں ناخنوں

پھوٹ لینا۔ چپکے سے کھسک جانا، نظر بچا کے غائب ہو جانا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ابھی موقع نہیں ہے جلوس کے ساتھ چلے چلو آگے بڑھ کے کسی گلی سے پھوٹ لیں گے۔

پھوٹنا۔ خون خراب ہونا، جذامی کیفیت پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرے ایک دوست نے بغیر حکیم کے مشورہ کے کشتہ کھا لیا بدن پھوٹ گیا۔

پھوٹنا۔ کاغذ پر روشنائی کا پھیل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کاغذ بیکار ہے اس پر لکھنے میں روشنائی پھوٹتی ہے۔

پھوٹنا۔ کسی کے ساتھ سے الگ ہو جانا، ساتھ چھوڑ دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ تم تو مجھ سے پھوٹ کے دلدار سے ملے (رشک)

قول فیصل۔ پہلے فصحا بھی بولتے تھے لیکن اب عوام ہی بولتے ہیں۔

پھوٹنا۔ ابھرنا، ظاہر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہلے تھے رشک جو عشق بتاں میں — داغ
وہ چھالے بن کے پھوٹے ہیں زباں میں

پھوٹنا۔ منہ سے کچھ کہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ لوگ ان کی طرف سے بولتے رہے۔ لیکن ان کے منہ سے یہ نہ پھوٹا کہ ان پر غلط الزام لگایا گیا

پھوٹ نکلنا۔ پانی کا کسی چیز کو توڑ کے باہر آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھوٹ کر رو دل ہے ایسی کون چشم گریہ ناک — نجف
پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے

پھوٹ ہونا۔ دل صاف نہ ہونا، باہمی اتفاق نہ ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اللہ رے رشک جمع نہیں ہوتے دو حسیں — امیر
روز ازل سے پھوٹ ہے خورشید و ماہ میں

پھوٹی آنکھ کا تارا۔ سب بچے مرنے کے بعد جو لڑکی یا لڑکا بچ جائے اسے کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اولاد سے والدین کی غیر معمولی محبت ظاہر کرنے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

جو ہو باپ کی پھوٹی آنکھوں کا تارا — آرزو
اُسے بھائی اندھے کنوئیں میں ڈھکیلیں

اسی محل پر عورتیں "پھوٹی آنکھ کا دیدا" بھی بولتی ہیں۔

پھوٹی آنکھوں نہ بھانا۔ انتہائی نفرت ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم اس لڑکی کی بہت تعریف

کرتی ہو جسے تو پھوٹی آنکھوں نہیں بھاتی۔

قول فیصل:۔ آنکھوں کی جگہ دیدوں اور نظروں بھی استعمال ہوا ہے۔

پھبکارتی پھوٹوں کا سا یہ نکاؤ نہیں فرخ
پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں پھوڑ بُرے — راحت

بولا سن بروت دونوں کی ہیں چاہت کرتے
پھوٹے دیدوں مجھے بھاتا نہیں ایسا اخلاص — جان صاحب

ضرورت شعری کے تحت "ست" کے اضافہ کے ساتھ بھی استعمال ہوا ہے۔

دکھائے سلطنت کے لاکھ اسرار
نہ دیکھوں پھوٹی آنکھوں ست ایک بار — تیر

پھوٹی تقدیر۔ خراب قسمت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھوٹی تقدیر لیے جاتا ہوں میخانے سے
ملتی ہے جو ہمیں ٹوٹے ہوئے پیمانے سے — راسخ

قول فیصل:۔ پھوٹی قسمت بھی کہتے ہیں۔

ع۔ پھوٹی قسمت کے اثر سے گوہر اور ٹوٹ جاتے مشہور

پھوٹی سہتے ہیں آنچ نہیں سہتے۔ ایسے شخص کیلئے بولتے ہیں جو عظیم نقصان گوارا کرلے لیکن معمولی سی زحمت برداشت نہ کرے۔ اُردو، ثقیل، متروک۔

ایسے دیکھے ہیں اندھے لوگ کہیں
پھوٹی سہتے ہیں آنچ سہتے نہیں — محبت

پھوٹی کوڑی بھی نہ ہونا۔ کم سے کم رقم کا پاس نہ ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ آج دو دن سے پھوٹی کوڑی بھی تو پاس نہیں آٹا آنے کی کنگھی کہاں سے خریدوں گی؟

پھوٹے منہ سے بولنا۔ جہاں بولنا چاہئے ہو وہاں کسی کے خاموش رہنے پر غصہ سے کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ع۔ پھوٹے منہ سے کچھ تو بولے پاؤں تک پھیلا ہوئے (واقف)

پھوٹے منہ سے نکلنا۔ بیدلی سے کہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ایک بوسہ ہم نے مانگا، واہ مولا واہ جو
پھوٹے منہ سے یہ نکالیتے جاؤ تو تم جی — انشا

پھوڑا۔ (بر وزن پھول) دُنبل، بڑا دانہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کلیجے میں میرے اُٹھتی ہے سانس لیتے
ٹپکتا ہوا جیسے ہو کوئی پھوڑا — آرزو

پھوڑا اوندھا ہونا۔ پھوڑے کا رُخ اندر کی طرف ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ پھوڑا اوندھا ہے بغیر آپریشن کے اچھا ہونا مشکل ہے۔

پھوڑا بیٹھ جانا۔ پھوڑے کا اچھا ہو جانا۔ دب جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

دل پُر درد کو بغل میں نہ ڈھونڈو
رہ گیا پھوٹ کر وہ پھوڑا بیٹھو — شاد

قول فیصل:۔ زیادہ تر بغیر پھوٹے یعنی خود بخود یا دواؤں سے پھوڑا غائب ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ پھوڑا بیٹھ گیا۔

پھوڑا پکنا۔ دانے کا تیار ہو جانا۔ پھوٹنے کے قریب ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تپش نے ان دنوں دل کی نئی صورت نکالی ہے
ٹپکتا ہے پڑا راتوں کو یوں پکتا ہو جوں پھوڑا — سودا

پھوڑا پھوٹنا۔ پھوڑے سے مواد نکلنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل پُر درد کو بغل میں نہ ڈھونڈو
رہ گیا پھوٹ کر وہ پھوڑا بیٹھ — شاد

پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں سوزش ہونا۔ پھوڑے میں کھولن ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سوزش دل سے ان دنوں شب تنہائی میں
ہائے رہ رہ کے ٹپکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا — صبا

پھوڑا چھیڑنا۔ نشتر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ابھی تیار نہیں ہے کچے پھوڑے کو چھیڑنا ٹھیک نہیں ہے۔

پھوڑا لپکنا۔ پھوڑے میں سوزش ہونا، پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں جلن ہونا۔ اُردو، متروک۔

کلیجہ رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے جو ہر شب
ادھر پھوڑا لپکتا ہے اُدھر شعلہ لپکتا ہے — عاشق

پھوڑا نکلنا۔ جسم کے کسی حصہ پر بڑا سا دانہ ظاہر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لنگڑا کے کیوں چل رہے ہو کیا بتاؤں ران میں پھوڑا نکل آیا ہے۔

قول فیصل:۔ دانے نکلنے کے معنوں میں پھوڑا پھنسی نکلنا بھی بولتے ہیں۔

پھوڑا ہونا۔ پورے جسم یا جسم کے کسی حصہ کا عارضی تکلیف سے متاثر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج دن بھر پیدل چلنا پڑا تو ٹانگیں پھوڑا ہو رہی ہیں۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر پھوڑے کی طرح دُکھنا اور ٹپکنا بھی بولتے ہیں۔

پھوڑے کا منہ۔ پھوڑے کا وہ حصہ جہاں سے مواد بہتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پھوڑے کا منہ ہو گیا ہے اب بہت جلد پھوٹ جائے گا۔

پھوس۔ ہلکا تنکا، وہ تنکا کہ جو کام کا نہ ہو۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسے تنکا کو بھوسا اور بھسا کہتے ہیں۔

پھوسڑا: (بواو معروف) کپڑے کو وہ ریشے جو تاگے کے بل کھل جانے سے سرے پر نکل آتے ہیں ان میں سے ہر ایک کو پھوسڑا کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے لکھنؤ میں پھوچڑا کہتے ہیں۔ ہرگز ایسا نہیں ہے لکھنؤ میں بھی پھوسڑا ہی کہتے ہیں۔

پھوسڑا: بچہ۔ اولاد (تحقیر سے) عورتوں کی زبان۔

(فقرہ) پچیس برس کی عمر میں خدا خدا کر کے ناک رگڑ کے ایک پھوسڑا دیکھا تھا آج اللہ میاں نے اوس کو بھی اُٹھا لیا۔ لکھنؤ میں پھوچڑا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں پھوسڑا ہی بولتے ہیں پھوچڑا کوئی نہیں بولتا۔

پھوس کا تاپنا: تھوڑی دیر آرام کرنا۔ بے بنیاد کام کرنا۔ کسی سے فائدے کی اُمید رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھوس میں چنگاری ڈالنا: فساد کروانا۔ اشتعال دینا۔ (مجاز) نور اللغات

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں پھوس کی جگہ بھس کہتے ہیں۔ اور پوری مثل لکھنؤ کی عورتیں یوں بولتی ہیں۔ "بھس میں چنگی ڈال بی جمالو الگ کھڑی"۔

پھوک: (بواو مجہول) اُس اور جوہر نکلی ہوئی شے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عمل مفہوت:۔ ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ سنگترے کا عرق چوس لو اور پھوک تھوک دو۔

پھوک: کم ابالا ہوا گھی کا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھوکٹ میں: مفت میں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

دل کا سودا ہوا تھا بوسے پر
تم نے لی میری جان پھوکٹ میں　　داغ

قول فیصل:۔ مفت کے معنی میں پھوکٹ کا بھی بولتے ہیں جیسے پھوکٹ کا مال تھوڑی ہے جو میں تمھیں دیدوں۔

پھوکل: خالص مفلس، کھکل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول: کلی، کھلی ہوئی کلی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے عکس آئینے میں رُخ لاجواب کا
پانی میں پھول تیر رہا ہے گلاب کا　　جوہر لکھنوی

قول فیصل:۔ اس کی جمع صرف واو نون کے اضافہ کے ساتھ "پھولوں" بنتی ہے خود "پھول" بھی جمع کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

پھول: اُردو بیل بوٹے جو کپڑے وغیرہ پر چھپے ہوئے یا کڑھے ہوئے ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہنے آئے ہوئے گل تر لباس پھولدار کا معطر
مری لحد پر بھی ہاتھ رکھ کر چڑھائے پھول اس عطر کا　　امیر

پھول: مسلمان مرنے والے کا تیسرے دن کا فاتحہ وغیرہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف کرنا کے ساتھ (پھول کرنا) ہی کے ساتھ ہے۔

پروانوں کی ہو فاتحہ خوانی سر محفل
مرجائیں جو اعدا دل تو کرو پھول چمن میں　　جگر

ہونا کے ساتھ (پھول ہونا) بھی بولتے ہیں۔

جب سے عاشق کے ہوئے پھول پسینا کیسا
کپڑے دو سواس سے پھولے نہیں بساتے ہی نہیں　　امیر

معنی واحد میں افعال جمع کے ساتھ ہی بولتے ہیں جیسے آج وہ مرے ہیں تیسرے دن پھول ہوں گے۔ واو نون بڑھا کر اس کی جمع بناتے ہیں لیکن معنی واحد ہی میں بولتے ہیں۔

جو آئے وہ ترنہ پھولا سما دل قبر میں ہیں
خبر کرے کوئی اوس گل کو تیرے پھولوں کی　　ناسخ

اور یہی رسم اہل تشیع کے یہاں اگر یا بچوں ان ہوتی ہے تو اوسے "تیجہ" کہتے ہیں

پھول: شراب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کاش مجھے لگ جانے دے تو پھول دیدیتا
ہوشمند تیرے ہی بھی ہے اک بات کہاں　　اوج آنندی

قول فیصل:۔ امیر مینائی نے مؤنث کہا ہے۔

باتیں حکمت کی کہہ کے پیکے پھول سے پھول
آج پھر ہم نے پی تھی جو معمول سے پھول　　امیر

اور تیر نے مذکر نظم کیا ہے۔

نخل بدن میں پھول لگے میرے ہاتھ پاؤں
غیروں کے ساتھ تم نے پیا جب چمن میں پھول　　امیر

لیکن مؤنث کو ترجیح ہے اور احتیاط اسی میں ہے کہ وقت استعمال مذکر و مؤنث کی وضاحت نہ ہونے پائے جیسا کہ آرزو لکھنوی کا شعر مثال میں ہے۔

پھول: چنگا، پھوٹی چنگاری۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اہل جنت کو ہو جنت پر جہنم کا خیال
پھول اگر پڑ جائے میری سینہ آتش بار کا　　امیر

پھول: پیتل کے رنگ کی ایک دھات جو مقابلتہً بہت ہلکی ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رانگا ہوا اگر دست بر نخل تر ہے چاندی
وہ گل جو پہنے تو ہی سونے لگا دے پھول　　جگر

پھول: ہلکا۔ (بھاری کی ضد) اُردو، فصیح، رائج۔

اس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا
کیا پھول ہو گیا ہے مردہ مرا کفن میں — جلال

پھول: حیض، عورتوں کا ماہواری خون۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پھول (۱): کوڑھ کے سفید داغ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول (۲): سوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ کے پتے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پھول (۳): کھانے کی تمباکو کے پتے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول (۴): کسی پتلی چیز کے جما کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول (۱۰): پیتل کا پھول جو ڈھال کے سیدھے رخ پر لگا ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھل برچھیوں کے پھول سپر کے اُڑا دیئے
جو گُرز تیرا دھر سے اُڑا ادھر اُڑا دیئے — انیس

پھول (۱۲): نشتر کی نوک۔ اُردو، متروک۔

جوش سودائے خزاں میں فصد لی پیری کا گر
جھڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے — قلق

قول فیصل:۔ سان رکھنے کے بعد استرے وغیرہ کی دھار پر ہلکی سی دردراہٹ پیدا ہو جاتی ہے جس کو پھول کہتے ہیں۔ اس دردراہٹ کو ہتھیلی یا پیر کے تلوے پر رگڑ کے زائل کر دینے کو پھول گرانا کہتے ہیں۔

پھول: تاش کے چار رنگوں میں سے ایک رنگ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال: ابھی پھول ترپ ہوتا تو میں جیت جاتا۔

پھولا۔ (جھولا کے وزن پر) پرند جانوروں کا ایک مرض جس میں وہ پھول جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یارب اوس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے — بحر

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے برسات کا زمانہ ہے پنجرے پر بستنی باندھ دو ورنہ سب لالوں کو پھولا لگ جائے گا۔ صاحب نور اللغات نے پھولا بمعنی پھولا آیا، رنج کا گلا اور کاجل بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے۔

غصہ میں کسی انسان کے منہ پھلا کے خاموش ہو جانے پر بھی کہتے ہیں۔

لب جاناں پہ مسّی کی دھڑی ہے
تو سوسن کس لیے پھولی کھڑی ہے — امیر

پھولا پھلا باغ۔ کنایۃً تمام افراد خاندان، بھرا ہوا گھر۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیوں لالہ صفت داغ ہر اک دل پہ نہ پڑ جائے
اس طرح کا جب پھولا پھلا باغ اجڑ جائے — انیس

قول فیصل:۔ اسی محل پھولا پھلا چمن بھی کہتے ہیں۔

پھولا پھلا رہے۔ دل کی مرادیں پوری ہوں شاد و خرم رہے۔ دعائیہ جملہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے قاتل زمانہ تو پھولا پھلا رہے
تلوار تیری ہے تبر نخل غم تراش — رشک

پھول اُترنا۔ درخت سے پھولوں کا توڑ لیا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جذب محمد کہاں گل باغ جناں کہاں
کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اتر کے پھول — رشک

پھول اُٹھنا۔ سوم ہونا۔ اہلسنت کی اصطلاح

دیا جب پھول تو نے ہجر میں پھول اُٹھ گئے میرے
مرا قُل ہو گیا سنتے ہی قلقل کی صدا ساقی — قدر

پھولام۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر پھول بنے ہوتے تھے۔ ہندی، مذکر، متروک۔

مالن پہن کے آئی ہے تو دیکھو تو بہار
ستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا — جان صاحب

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ بغیر واؤ کے (پھلام) ہے اور ماٹھا کے اضافہ کے ساتھ (ماٹھا پھلام) بولتے تھے۔

پھولا نہ سمانا۔ انتہائی خوشی میں بے خود ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہو
نہیں پھولا سماتا خاطر نرگس میں دل میرا — داغ

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں پھولے نہ سمانا اور پھولوں نہ سمانا بولتے ہیں۔

میکال شگفتہ ہوئے جاتے تھے خوشی سے
جبریل تو پھولوں نہ سماتے تھے خوشی سے — انیس

پھول آنا۔ کسی درخت میں پھول نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نخل امید میں پھول آئے ہیں بار آتا ہے
آمد فصل بہاری ہے کہ یار آتا ہے — شفیق

پھول آنا۔ حیض آنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئے گا۔ (پھل آنا۔ بچہ جننا) عورتیں آپس میں کسی بے اولاد عورت کو تسلی کے لیے کہتی ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتیں "پھول آئے ہیں" کی جگہ "پھول آیا ہے" بولتی ہیں۔ یعنی جب صلاحیت موجود ہے تو اولاد ہونے سے مایوس نہ ہونا چاہیے۔

پھول بجھنا۔ شرارہ بجھنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

اے داغ روشنی ہے خدا داد جیسی بیں
بجھتے نہیں دیا ہے چراغ سخن کے پھول — داغ

پھول پان ہونا۔ ایسی غیر معمولی نزاکت جو زمانے کے سرد و گرم سے جلدی متاثر ہو۔ (اُردو) عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ دودھ پیتے بچے ایسے پھول پان ہوتے ہیں کہ ماں کی ذرا سی بے اعتدالی کا فوراً ان پر اثر ہو جاتا ہے۔

پھول پتی۔ نقش و نگار، بیل بوٹے۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جے پور کے قطعہ میں سنگ مرمر پر پھول پتی کا کام قابل دید بنا ہوا ہے۔

پھول پڑنا۔ آگ کا پتنگا پڑنا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

اہلِ جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال
پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا — رشک

پھول پڑے۔ ایک بددعا ہے یعنی آگ لگے جل کے خاک ہو جائے۔ (اُردو) متروک۔

خ۔ اللہ کرے خانۂ گلچیں میں پڑے پھول (بحر)

پھول پلانا۔ شراب پلانا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

گلے کا ہار ہو دورِ بہار لے ساقی
پلا دے پھول کہ جبر ہیں زمانے بھر کے فراق — بحر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پھول پینا" بھی مستعمل ہے۔

پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول جانا۔ سوج جانا، ورم ہو جانا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جگر کی خرابی سے تمام منہ پھول گیا ہے اور تم کسی حکیم کا علاج نہیں کرتے۔

قول فیصل:۔ موٹا اور توانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے بدھو کو دیکھو مفت کی روٹیاں کھا کھا کے کیسا پھول گیا ہے۔

پھول جانا۔ خفا ہو جانا، ناراض ہو جانا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آخر تمہاری یہ کونسی عادت ہے کسی نے کوئی بات تمہیں سمجھانے کو کہی اور تم پھول گئے۔

پھول جھڑنا۔ پھولوں کا درخت سے گرنا۔ (اُردو) قلیل الاستعمال۔

پھول جھڑنا۔ خوش گفتاری ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ (اُردو) محاورہ، فصیح، رائج۔

خورشید مہک گئی چمن کائنات میں
بولے تو پھول جھڑنے لگے بات بات میں — انیس

پھول جھڑنا۔ چراغ یا آتشبازی سے شرارے نکلنا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

دل میں بلبل کے جو ہوتا سوزِ عشق
پھول جھڑتے شعلۂ آواز سے — داغ

پھول جھڑنا۔ لوہے، پتھر یا دو پتھروں کی رگڑ سے جو آگ یا شرارے پیدا ہوتے ہیں۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

خوب سا روندا آج میری قبر کو اے شہسوار
پھول جھڑتے ہیں نہیں نعل سم توسن میں آگ — ناسخ

پھول چڑھانا۔ قبر پر پھول رکھنا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

پھیری یہ نظر قبر پہ آتا ہمیں کوئی
دو پھول بھی نرگس کے چڑھاتا نہیں کوئی — نقش

قول فیصل:۔ اس کا لازم "پھول چڑھنا" بھی مستعمل ہے۔

جذبِ سحر کہاں گل باغِ جناں کہاں
کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں کے اُترے پھول — رشک

پھول چننا۔ گلچینی کرنا، درخت سے پھول توڑنا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

یوں گلشنِ فلک سے ستارے ہوئے رواں
چن لے چمن سے پھولوں کو جس طرح باغباں — انیس

پھول ڈالنا۔ آگ کی چنگاری ڈالنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول ڈالنا۔ ریشم یا سوت کے پھول کاڑھنا کپڑے یا اور کسی چیز پر پھول پتی بنانا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

پھول ڈالے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا گلبدن
بلبلیں مرتی ہیں تیرے آستیں کے جال پر — امانت

پھول سا۔ پھول کے مثل، نہایت نازک۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

پھول سا قلب ہے اور صبر کی سِل رکھتا ہوں
جب تو کہتا ہے زمانہ کہ میں دل رکھتا ہوں — ثاقب

پھول سلیپر۔ جوتے کی ایک قسم۔ (اُردو) غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "فل سلیپر" سے بگڑ کے بنا ہے۔

پھول سونگھ کے رہنا۔ بہت کم مقدار میں کھانا کھانے کے لیے طنز سے کہتے ہیں۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ تو یوں دو نوالے کھا کے اٹھ کھڑے ہوئے جیسے پھول سونگھ کے رہتے ہوں۔

پھول کا جام۔ شراب کا پیالہ۔ (اُردو) قلیل الاستعمال۔

پھول کا جام پلا او ساقی
کانٹے تالو میں پڑے جاتے ہیں — (فسانۂ آزاد)

پھول کاڑھنا۔ کپڑے پر چھپے ہوئے پھول کا ریشم یا سوت سے بنانا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

پھول کا ہنسنا۔ پھول کا کھلنا۔ (اُردو) فصیح، رائج۔

دتی جو شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول
پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے — امیر

پھول کترنا ۔ کنایۃً انوکھا کام کرنا ۔ اُردو، متروک ۔

کیا باغیوں کو پھول کتر کے دکھاؤں میں
مضمون قطع اک نیا کوئی ڈھنگ سے — جان صاحب

پھول کمھلانا ۔ پھول کا پژمردہ ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف: کپڑا بھگو کے نہ ڈال دیا ۔ رات بھر ٹوکری میں پھول گھٹے رہے سب کمھلا گئے ۔

پھول کھلنا ۔ کلی کا شگفتہ ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

ع ۔ دل بلبل کی گرہ کھل گئی جو پھول کھلا (رشید)

پھول کھلنا ۔ کنایۃً بیاہ ہو جانا، شادی ہونا ۔ اُردو، مستورات کی زبان ۔

نوعروسان بہاری کے اگر پھول کھلے
نوبتیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار میں — بحر

پھول کے بیٹھنا ۔ بگڑ کے بیٹھنا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

نہ بیٹھو پھول کے تو شاخ گل پہ اے بلبل
خرابی ہو خس و آتش کے اتفاق میں جو — آتش

پھول کی چھڑی نہ چھوانا ۔ افراط محبت کی وجہ سے ہلکی اور معمولی سے معمولی بھی سزا نہ دینا کے محل پہ بولتے ہیں ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

نازک مزاجیاں بھی اٹھائیں تو ہی رنگیں
جس نے کبھی چھوائی نہیں پھول کی چھڑی — عشق

قول فیصل: دہلی میں پھول کی چھڑی نہ لگانا بولتے ہیں ۔

تجھ عشق میں پیارے وہ زیر چوب گل ہو
نے پھول کی کسی نے جس کو چھڑی لگائی — سودا

پھول کے دن ۔ حیض کا زمانہ ۔ اُردو، قلیل الاستعمال ۔

ہر مہینے میں گزرتے تھے مجھے پھول کے دن
ہائے ابھی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن — رنگین

قول فیصل: عورتیں حیض کے معنوں میں "پھول" بھی بولتی تھیں لیکن اب قلیل الاستعمال ہے ۔

پھول کے کُپّا ہو جانا ۔ ورم کی وجہ سے کسی حصۂ جسم کا غیر معمولی طریقہ سے پھول جانا ۔ اُردو، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف: کرل نے ایسا زور کیا ہے کہ سارا منھ پھول کے کُپّا ہو گیا ہے ۔

قول فیصل: انتہائی غصہ کی حالت میں جب کسی لحاظ و خوف سے منھ سے کچھ کہہ نہ سکے تو ایسے موقع پر بھی کہتے ہیں جیسے اون کے باپ نے انھیں خوب ڈانٹا منھ سے تو کچھ کہا نہیں مگر پھول کے کُپّا ہو گئے ۔

پھول لانا ۔ پھولوں سے لدنا ۔ پھول نمودار ہونا ۔ اُردو، متروک ۔

نخل تن یاں ہمیشہ ہے پُر داغ
پھول لاتے ہیں ایک بار درخت — ناسخ

پھول لگنا ۔ پھولوں کا درخت میں نکلنا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف: پوچھنے کی کیا ضرورت ہو اتنے پھول لگے ہیں جتنے چاہے توڑ لو ۔

پھول مرجھانا ۔ پھولوں کا سوکھ جانا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

ع ۔ یہ ترے وعدے کے پھول نہیں جو مرجھا گئے (عشق)

پھول مرنا ۔ پھول مرجھا جانا، خشک ہو جانا ۔ اُردو، متروک ۔

آیا نہ پھر ادھر وہ مست شراب ہو کر
کیا پھول مر گئے ہیں اوس بن خراب ہو کر — میر

پھولنا ۔ ۱ ۔ غبارہ وغیرہ کا ہوا بھرنے سے تن جانا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف: ربڑ کا غبارہ زیادہ پھولنے سے پھٹ جاتا ہے ۔

پھولنا ۔ ۲ ۔ فربہ ہونا، موٹا ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

اے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے
اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا — ظفر

پھولنا ۔ ۳ ۔ سرسبز ہونا، بار آور ہونا، کامیاب ہونا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل: تنہا مستعمل نہیں، پھلنا آخر میں بڑھا کر "پھولنا پھلنا" بولتے ہیں ۔

پھولنا ۔ ۴ ۔ سوجنا، ورم ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف: تمہارا ہاتھ بہت پھولتا جا رہا ہے کسی ڈاکٹر کو دکھاؤ کہیں فیل پا کا مادہ تو نہیں ہے ۔

پھولنا ۔ ۵ ۔ غرور ہونا، اترانا ۔ اُردو، قلیل الاستعمال ۔

چار دن کے لیے آتا بھی کوئی پھولتا ہے
رنگ بدلے گی ہوا یہ نہ گلستاں سمجھا — جلال

قول فیصل: خوش ہونا کے معنی میں بھی مستعمل ہے ۔

نہ بیٹھو پھول کے تم شاخ گل پہ اے بلبل
خرابی ہی خس و آتش کے اتفاق میں ہو — آتش

پھولنا ۔ ۶ ۔ مجازاً ناراض ہونا، خفگی کا اثر چہرے سے نمایاں ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف: وہ اس قدر نازک مزاج ہیں کہ ذرا سی ناگوار بات پر پھول جاتے ہیں ۔

پھولنا پھلنا ۔ درختوں کا سرسبز و شاداب

ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل اب مرا پھولنا پھلنا ہی رہا
جس کی تقدیر میں جلنا تھا وہ جلتا ہی رہا ثاقب

پھولنا پھلنا ۲۔ مجازاً راحت و آرام سے زندگی بسر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صبر کرو گر نہ ہو گا تو بھی ایدل باغ باغ
پھولتے پھلتے نہ دیکھا ہے غریب آزار کو آتش

پھولنا پھلنا ۳۔ (مجازاً) آتشک میں مبتلا ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ زیادہ نہیں تو تھوڑا ہی سہی۔ اُردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

گر رخ کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجیے
وہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی ذوق

پھولوں سے بسانا۔ کسی چیز میں خوشبودار پھولوں کو اس لیے رکھ دینا کہ ان پھولوں کی خوشبو اس چیز میں بس جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گل بن گئے ہیں داغ غم شاہ ہدا
پھولوں سے بسی رہتی ہے تربت میری مودب

قول فیصل۔ آباد کرنے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جنگل میں یہی چھاؤنی چھانے کی جگہ ہے
والله یہ پھولوں سے بسانے کی جگہ ہے انیس

پھولوں سے لدنا۔ درخت میں بہت زیادہ پھول لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چمن کی سیر کرو مے پی کے چلیے
بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ آتش

پھولوں کا گہنا۔ پھولوں کا وہ زیور جو دولہا دولھن کے شادی میں پہننے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اہل حرم پہ وہ سر کو جھکائے ہوئے رہنا
جو بر تھے کہ پہنے تھی دلھن پھولوں کا گہنا انیس

قول فیصل:۔ زینت اور خوشبو کے لیے عورتیں اکثر شوقیہ بھی پہنتی ہیں۔

پھولوں کی چادر۔ پھولوں کی لڑیوں سے بنی ہوئی چادر جو قبر وغیرہ پر چڑھائی جاتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھولوں کی چھڑی۔ وہ سینٹھا جس پر پھولوں کی لڑیاں لپٹی ہوئی ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ کہتا ہے مرا شوق شہادت
تری تلوار پھولوں کی چھڑی ہو داغ

قول فیصل:۔ چوتھی کے دن دولھا والوں کی طرف سے پھولوں کے گہنے اور دیگر چیزوں کے ساتھ پھولوں کی چھڑیاں بھی بھیجی جاتی ہیں جس سے چوتھی کھیلتے ہیں دولھن والی عورتیں دولھا والیں کو اور دولھا والی دولھن والوں کو مارتی ہیں۔

پھولوں کی ڈالی۔ درخت کی وہ ڈالی جس میں پھول لدے ہوئے ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یوں لخت جگر چشم سے ٹپکیں با ہم
ہر شاخ مژہ پھولوں کی ڈالی ہو جائے انیس

پھولوں کی سیج۔ (سیج بجائے پھول) وہ بچھونا جس پر بکثرت پھول بچھائے گئے ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھولوں کی سیج سے آتی ہے تری بو مجھ کو
ٹیکے پہلو کے ہیں اب حور کے زانو مجھ کو امیر

پھولوں میں تلنا۔ ایسی نازک چیز کے لیے کہتے ہیں جس کا پھولوں سے وزن کیا جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیوں کیوں نہ گھبائے گھائے جنت
کہ پھولوں میں تلتے ہیں خار مدینہ [illegible]

قول فیصل:۔ عیش و عشرت کے دن بسر کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

ع۔ شب وہ پھولوں میں تلیں گی ہمیں خادم ہو گی علیہ

پھول وہی جو فیصر چڑھے۔ مقابلے میں ممتاز ہونا، مرتبہ بلند ہونا۔ اُردو، مقولہ، قلیل الاستعمال۔

کب شعر ہم نے یار کے آگے پڑھے نہیں
کس دن ہمارے پھول فیصر چڑھے نہیں بحر

پھوں پھوں کرنا۔ غصہ کرنا، سانپ کی طرح پھنکار مارنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونچ۔ رسائی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ میں تو غریب ہوں بڑے بڑے حکام تک اُن کی پہونچ ہے۔

پہونچا ہوا۔ خدا رسیدہ، بزرگ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض فقرا یقیناً بہت پہونچے ہوئے ہوتے ہیں۔

پھوپھڑا۔ پھوسڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونچوتا۔ کسی فروخت کی ہوئی چیز کو خریدار کے گھر تک پہونچا دینے کی مزدوری جو اصل قیمت میں شامل کر کے بتائی جائے۔ اُردو، مخصوص کاروبار والوں کی اصطلاح۔

پھونس۔ ایک قسم کی خشک گھاس جس کا چھپر بناتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر اچھا اور مضبوط بنا ہوا ہو تو پھونس کا چھپر بھی کئی کئی سال تک کام دیتا ہے۔

پھونک۔ ۱۔ ہوا و صوت، منھ کی وہ ہوا جو منھ سے نکالی جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

یکدست اس پری میں ہیں انفاس عیسوی
پھونکوں سے پر اڑے تو کبوتر بنا لیے رشک

پھونک۔ ۲۔ منتر یا علم کا گھونٹ۔ اُردو، مؤنث

دیہاتی زبان۔

محلِ صرف:۔ تمباکو بڑھیا ہے لاؤ دو پھونک میں بھی پی لوں۔

پھونک سؑ (بواو معروف) کسی شخص کے مرض یا آسیب کو دفع کرنے کے لیے کوئی خاص اسم یا دعا پڑھ کر اوس شخص پر پھونکتے ہیں۔ اسی کو پھونک کہتے ہیں۔ اُردو، عاملوں کی اصطلاح۔

پیر کی پھونک مریدوں ہی کو لگتی ہے بدیر
گھر کی ہانڈی میں بجز ہاتھ نہ دو بھی ڈوئی — سوداؔ

قولِ فیصل:۔ تنہا بہت کم مستعمل ہے۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "جھاڑ پھونک" وغیرہ۔ کسی پر کچھ پڑھ کے پھونکنے کے لیے "پھونک ڈالنا" حضرات اہلِ سنت کی اصطلاح ہے۔

زیبِ آغوش جب ہوئی یہ تسر
پھونک ڈالی دعائیں پڑھ پڑھ کر — عالمؔ

اس کا متعدی پھونک ڈلوانا بھی بولتے ہیں۔

پھونک پھونک کے قدم رکھنا۔ انتہائی احتیاط سے زندگی بسر کرنا، انجام پر نظر کر کے کوئی کام کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کے
چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج — بحرؔ

قولِ فیصل:۔ داغؔ نے پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا بھی کہا ہے جو باعتبارِ لکھنؤ قلیل الاستعمال ہے۔

آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں
ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں — داغؔ

ظفرؔ شاہ دہلوی نے پھونک پھونک کے قدم دھرنا بھی کہا ہے۔ یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

اس چمن میں کیا کہیں کیونکر ہوا بھر جائے ہے
جوں صبا ہم پھونک پھونک اپنے قدم دھرتے ہیں آہ — ظفرؔ

میر انیسؔ مرحوم نے "پھونک کے قدم رکھنا" کہا ہے مگر موجودہ دور میں تکرار کے ساتھ "پھونک پھونک کے قدم رکھنا" ہی فصیح ہے۔

رکھتی تھی پھونک پھونک کے قدم اپنا ہوا لے سرد
یہ خوف تھا کہ دامنِ گل پر پڑے نہ گرد — انیسؔ

پھونک دینا۔ دم کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ رمّال نے بوتل میں پانی منگایا اور کچھ پڑھ کے اوس پر پھونک دیا اور کہا کہ اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی مریض کو پلاتے رہو۔

پھونک دینا۔ جلا کے خاک کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھونک دیتی کیوں نہ پروانے کو شمع
پیار کرنے کو سرِ محفل گیا — امیرؔ

پھونک دینا۔ دق کرنا، ستانا، رنج پہونچانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونک دینا۔ مشہور کر دینا، پھیلا دینا، بڑھا دینا، بھر دینا، بہکا کر مغرور کر دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پھونک دینا۔ حلول کر دینا، پہونچا دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونک سرکنا۔ ڈرنا، خوفزدہ ہونا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ شریفوں سے اکڑتے ہیں مگر بدمعاشوں سے اون کی پھونک سرکتی ہے۔

پھونک مارنا۔ زور کے ساتھ منہ سے ہوا چھوڑنا۔ دعا دم کرنے کی غرض سے یا چراغ بجھانے یا آگ سلگانے وغیرہ کے لیے دیکھو پھونکنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونک مارے اُڑنا۔ بہت دبلا اور لاغر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ پھونک مارے تو اُڑتا ہے اُس سے بھلا کر تجھ بڑے اتنے بھاری پلنگ کیا اُٹھیں گے۔

پھونکنا۔ کسی شے کو جلانا، جلا کے خاک کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھونکے بجلی کو یہ اس آگ کی ہے پرکالا
کاٹ جائے تو کبھی لہر نہ لے پھر کالا — انیسؔ

پھونکنا۔ جلا کے خاک سیاہ کرنا، کسی دھات کو آگ کی مدد سے جلا کے راکھ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہم تولہ بھر سونے کا کشتہ بنانا چاہتے ہیں اگر تمھیں پھونکنا آتا ہو تو پھونک دو۔

پھونکنا۔ دعا پڑھ کر دم کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دم آئے مارِ زلف کے کٹنے میں ہے محال
پھونکا کریں مسیح علیہ السلام روز — عاشقؔ

قولِ فیصل:۔ اس محل پر پڑھ پڑھ کے پھونکنا بولتے ہیں۔

پھونکنا۔ بہکانا، کسی کو کسی کے خلاف بھرنا۔ اُردو، متروک۔

نہیں معلوم ان آنکھوں نے نگاہوں میں ہو کیا پھونکا
دم بیگانگی بھرتا مرے دل سا یگانہ ہے — آتشؔ

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر کان میں پھونکنا مستعمل ہے۔

پھونکنا۔ مشتہر کرنا، شائع کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونکنا: دل جلانا، ستانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھونکنا: بیدردی کے ساتھ بیجا روپیہ صرف کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایک نواب صاحب نے لاکھوں روپیہ ریس میں پھونک دیا۔

پھونکنا: آواز نکالنے کے ارادے سے ناقوس وغیرہ بجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے صبا دیکھئے اب چل کے اذاں کعبے میں
دیر میں پھونکئے ناقوس برہمن کب تک — صبا

پھونکنی چھری: بڑھی ہوئی چھری۔ اُردو، متروک۔

کیوں لبلبوں کو بھا گئی آنکھوں لگے کٹوا گئی
یار بے کماں عاشقی پھونکنی چھری قاتل کے پاس — اسیر

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر بڑھی چھری بولتے ہیں۔

پھوہا: روئی کا فتیلہ جس کو دودھ میں تر کرکے شیرخوار بچے کے منہ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چوسے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھوہا: روئی کا پھویا جس کو عطر میں تر کرکے کان میں رکھتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں پھریری کہتے ہیں۔

پھوہڑ: (گنوار کے وزن پر) جس عورت کو کسی بات کا سلیقہ نہ ہو۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ عورت بڑی پھوہڑ ہے جو اپنے پہننے کے کپڑے درزی سے سلواتے۔

پھوہڑپن: بدسلیقگی، بےہنری۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

کرو کنگھی پھوہڑپن سے لے سنبل نسا بیگم
تم اپنے بال سلجھاتی ہو میرا دل الجھتا ہے — جان صاحب

قولِ فیصل:۔ ایسے ہی محل پر پھوہڑ پنا بھی عورتیں بولتی ہیں۔

پھوہڑ کی بھاڑ و سگھڑ کا لیپا دونوں پچھتے نہیں: بدسلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اٹھتا ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتوں میں بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

پھوئی پھوئی تالاب بھر جاتا ہے: تھوڑا تھوڑا بہت ہو جاتا ہے۔ "قطرہ قطرہ دریا میشود" کا ترجمہ۔ اُردو، متروک۔

اے ابر جا یوں مت کم رسنے پر بہار ہے
یہ چشم پھوئی پھوئی تالاب بھر رہے گی — میر

قولِ فیصل:۔ "پھوئی پھوئی" کی جگہ اب عورتیں "بھنّوں بھنّوں" بولتی ہیں۔

پھوئیوں پھوئیوں برسنا: مینہ کی پھوار پڑنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پہیّا: خاص قطع کا بنا ہوا گول چکر جس کے ذریعہ سے گاڑی چلتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع پہیّے اور پہیوں مستعمل ہے۔

پہیّے اسے لگو کر تا ہو دے یہ رواں
یہ بادبان باندھ پون کے دو اختیار — سودا

پہیّا پھری ناک: چپٹی ناک۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ تحقیر کے محل پر کہتے ہیں۔

پھیپھڑا: سینے کے اندر ایک عضو جو سانس لینے میں معین ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کسی خرابی کی وجہ سے اگر ایک پھیپھڑا نکال دیا جائے جب بھی انسان زندہ رہ سکتا ہے۔

پھیپھڑا اجلانا: کسی کی خیر خواہی کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیپھڑی بندھ جانا: پیاس سے ہونٹوں کا پپڑا جانا۔ دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر ہونٹوں پر پپڑیاں پڑ جانا بولتے ہیں۔

پھیپھڑی پھول جانا: تیز دوڑنے کی وجہ سے پیٹ میں سانس نہ سمانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہی ہم تھے کہ دو چار کوس دوڑتے ہوئے جا سکتے تھے لیکن آج یہ عالم ہے کہ ذرا دور تیز چلے اور پھیپھڑی پھول گئی۔

پھیٹنا: (بیائے مجہول) پھینٹنا، جھاڑنا، ہندی، مذکر، دیہاتی زبان۔

ع۔ طرحدار اک سر پہ پھینٹا سجا — (میر حسن)

پھیر: (بیائے مجہول) چکر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

بھٹک کر جو آستین سے پہنچا ہے کوس تک
لیا ناتک کو سی پھر کا تجھے پھیر ہو گیا — دبیر

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے دوری، فاصلہ، انقلاب، مشکل، تشویش، اور فکر کے معنے بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پھیر: (بیائے مجہول) مجازاً قصور، کمی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سب کچھ کے پھیر میں سوچا کرو اچھا بُرا
جو کیا اچھا کیا چاہے گا کون اپنا بُرا — انشا

پھیر: دائرہ، احاطہ، حلقہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیر: (بیائے مجہول) خرابی، ناسازگاری۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سب سمجھ کے پھیر میں سو جا کر تا تھا بڑا
جو کیا اچھا کیا چاہے گا کون اپنا برا — آرزو

پھیر۵ اندازہ، تخمینہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیر۶ (بیائے مجہول) باریکی، نزاکت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کی عبارت کے پھیر کو آپ اچھے نہیں سمجھ سکتے۔

پھیرا۱ (حلقہ، دائرہ۔ نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیرا۲ (بیائے مجہول) بار، دفعہ، چکر، مرتبہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میر شتی کو دہلی آتے یہ تیسرا پھیرا تھا۔ (مصنفات)

پھیرا۳ طواف۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیرا۴ گھماؤ، موڑ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیرا۵ (بیائے مجہول) فقیروں کا کسی محلہ میں بھیک مانگنے کے لیے جانا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کعبہ کہتے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا یہ امن
زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہو گا — امن

پھیرا۶ ایک آدمی یا چند آدمیوں کا اس طرح دور سے شکار کو گھیرنا کہ وہ شکاری کی طرف اپنا رخ کرے اور زد پر آجائے۔ اُردو، شکاریوں کی اصطلاح۔

ملاپ آنکھ کا بوسہ پھیرے جو گرد اون کے
ہرن شکار کیا ہم نے آج پھیرے سے — عاشق

پھیرا۷ آسیبی خلل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیرا۸ ناشتہ تیسرے پہر کا جو بچوں کو دیتے ہیں (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پھیرا پھاری۔ بار بار دوکاندار سے کوئی سودا لے کے واپس کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ڈیڑھ روپیہ گز چھالٹین ہے پہلے گھر میں پوچھ آؤ ورنہ پھیرا پھاری میں ہمارا ہرج ہو جائے گا۔

پھیرا کرنا۔ آنا، جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ بعد مردن بھی کیا پھیرا نہ مرقد پر مرے (عالم)

قول فیصل:۔ اسی محل پر "پھیرا لگانا" بھی بولتے ہیں۔

پھیر بدل۱ کوئی شے دے کے اوس کے بدلے میں دوسری چیز لینا۔ اُردو، متروک۔

اس دل کے عوض مانگتے تقدیر سے پتھر
کیا کیجیے ممکن نہیں اب پھیر بدل کا — جگر

پھیر بدل۲ انقلاب۔ تبدیلی۔ اُردو، متروک۔

عزل و نصب اسکو شب و روز ہے منظور آتش
لطف کیا چرخ کو ہے پھیر بدل میں ہوتا — آتش

پھیر پڑ جانا۔ منزل مقصود کے بجائے کسی دوسری جگہ پہونچ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پہونچا مجاز سے جو حقیقت کی کنہ کو
یہ جان لے کہ راستے میں پھیر پڑ گیا — آتش

پھیر پڑنا۱ چکر پڑنا۔ منزل مقصود پر کسی دور کے راستہ سے پہونچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھیر پڑنا۲ غلطی ہونا، دھوکا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کھٹارے جوڑنے میں کچھ پھیر پڑ گیا ہے ورنہ حساب بالکل ٹھیک ہے۔

پھیر پھار۔ چھل، فریب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہزار مرتبہ سمجھایا کہ یہ بُری عادت ہے مگر تمہاری پھیر پھار کی باتیں نہیں جاتیں۔

پھیر دینا۱ پلٹا دینا، واپس کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تمھیں چاہوں تمھارے چاہنے والوں کو بھی چاہوں
مرا دل پھیر دو مجھ سے یہ جھگڑا ہو نہیں سکتا — مشہور

پھیر دینا۲ ایک طرف سے دوسری طرف موڑ دینا، رخ بدل دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اماں نے ہمارے پلنگ کا سرہانا قبلے کی طرف کر دیا ہے تم پھیر دینا اور پائنتی قبلے کی طرف کر دینا۔

پھیر دینا۳ رقیق اور پتلی شے کسی چیز پر مل دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا سا رنگ بچ گیا ہے یہ بکیا ہو گا اسے بھی کسی بکس پر پھیر دو۔

پھیر کھانا۔ چکر کا راستہ اختیار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھیر کھا کھا کے ترے کوچے کو جاتا ہوں نہیں
ہنستے دور جو کعبہ کو سنا ہے میں نے — آتش

پھیر لانا۔ فروخت کردہ چیز کو واپس لانا یا بچی ہوئی چیز کو پلٹا لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسی عمدہ مرغی تم نے ڈیڑھ روپیہ میں بیچ ڈالی پھیر لاؤ ہم نہیں بیچیں گے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "پھیر لینا" بھی بولتے ہیں۔

پھیر لینا۱ موڑ لینا، دوسری طرف کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ منہ پھیر لیا تم نے خنجر کو ہٹا کے (انیس)

پھیر لینا: بچے کے پیدائش کے آثار ظاہر ہو کر چند روز تک بچہ نہ پیدا ہونا۔ اُردو، متروک۔

ع۔ بچہ نے لیا پھیر ہے گھبراؤ نہ جچّو۔ (جان صاحب)

پھیر میں آنا:۱ نقصان ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آ گیا۔ (ابن الوقت)

پھیر میں آنا:۲ دھوکے میں آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نہ ہو نہیں گرد کو اس کی ہوائے تیز کی حرص
کہیں زنجیر کے اب پھیر میں دیوانہ آتا ہو

پھیرنا:۱ واپس کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اری ماما ابھی تو کہاں جا رہی ہے پہلے یہ ردا پھیر آ پھر جانا۔

پھیرنا:۲ رخ بدلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھیرا فرس کو، ساتھ سبھی کی نظر چلی
رہوار کیا چلا کہ نسیم سحر چلی (مؤلف)

پھیرنا:۳ پلٹانا، واپس کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ایام جدائی بھی گزر جائیں گے بیٹی
انشاء جو پھیرے گا تو پھر آئیں گے بیٹی (انیس)

پھیری: (بیائے اول مجہول) فقیروں کا مقررہ زمانے میں کسی مقام کا گشت یا دورہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تو آپ سوچ مجھے فقیر کو نہیں یاد ہے
ہوا تھا اور بھی آنا کہ پہلی پھیری ہے (آرزو)

پھیری لگانا: گلی گلی سودا بیچتے پھرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بدھو کنجڑے نے دو دکان اُٹھا دی اب ٹوکرے میں ترکاری رکھ کے پھیری لگاتا ہے۔

پھیری منہ پر لوٹی تو کیا کرے گا کوئی: کسی کے کوئی بے غیرتی کا کام کرنے پر طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بس بس، پھیری منہ پر لوٹی تو کیا کرے گا کوئی جب شرم ہی نگوڑی بھون کھائی تو پھر کیا۔ بڑے مردوے بنے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

پھیری والا: سودا سر پر رکھ کر گلی گلی بیچتا پھرنے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ترکاری اس سے نہ لو ہم بجے ایک اور پھیری والا آتا ہے اس کی ترکاری بہت اچھی ہوتی ہے۔

پھیکا:۱ (بیائے معروف) جس میں مٹھاس کم ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مسیحا سے مریض ہجر اچھا ہو نہیں سکتا
جو اہو شربت دیدار جاناں کا مزا پھیکا (لکھنوی)

قول فیصل:۔ جس کھانے میں نمک کم ہو یا بالکل نہ ڈالا گیا ہو اُسے بھی کہتے ہیں۔

پھیکا:۲ ہلکا، بدرنگ، ماند۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اس میں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا (ناسخ)

پھیکا:۳ بے رونق۔ اُردو، متروک۔

آنکھ شیریں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی
چشم لیلیٰ میں کہاں یار یہ چتون یہ نظر (بحر)

پھیکا:۴ کم رنگ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

تو نے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ
آج کیوں پھیکا ترا دست حنائی ہے (داغ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ رنگ پھیکا بولتے ہیں۔

پھیکا پڑ جانا: رنگ ہلکا ہو جانا، تیزی جاتی رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یار اگر چھوڑے تلوّن پھیکا پڑ جائے ابھی
رنگ کے کٹ جانے سے رہ جاتا ہے کپڑا سفید (رشک)

قول فیصل:۔ عورت کے لیے پھیکی پڑنا بولتے ہیں۔

پڑی پھیکی جو رنگت شب کی سیاہی
ہوئے واں کو کچھ اُن کے قول راہی (سودا)

پھیکا سیٹھا: بے مزہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی سودا تو کھٹا ہی ہے کھٹا ہو یا میٹھا ہو
چاہ میں تیری کچھ بھی نہ دیکھا جیسے پھیکا سیٹھا (آرزو)

پھیکا شلغم: وہ گورا رنگ جس میں ملاحت نہ ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کیا ترے چہرۂ گلگوں کو کہوں صورت ماہ
پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا (شاد)

قول فیصل:۔ بالعموم "پھیکا شلجم" زبانوں پر ہے۔

پھیکی ہنسی: بے کیف تبسم۔ اُردو، متروک۔

بے نمک غمزے کیے تیغ نگاہ یار نے
زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسنا دو طرہ ہو گیا (نسیم)

پھیلا پڑنا: کسی دلی خواہش سے بیتاب بیقرار ہونا۔ اُردو، متروک۔

کہتے ہیں قتل پہ مجھے تیار دیکھ کر
کیا پھیلا پڑتا ہے مرو تو ار دیکھ کر (قدر)

پھیلانا:۱ کھولنا، دراز کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہاتھ اودھر اُٹھتا نہیں ہے تاب ادھر باقی نہیں
دیں لگے وہ کیا اور ہم دامن کو پھیلائے گیا

پھیلانا:۲ تہ کیے ہوئے کپڑے کو کھول کر بچھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دری کو دھوپ میں غوطہ دے کے پھیلا دو تھوڑی دیر میں سوکھ جائے گی۔

پھیلاؤ: طول و عرض میں کسی چیز کا پھیلا ہونا

پھیلنا کا حاصل مصدر۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نمودار گردوں پہ انجم تھے شب
دلوں سے وہ پھیلاؤ پانی کا سب — میرؔ

پھیل پھیل کے رہنا۔ نہایت آزادی سے رہنا؛ راحت و آرام سے رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تین برس سے کرایہ نہیں دیتے اور اتنے بڑے مکان میں پھیل پھیل کے رہتے ہیں۔

پھیل پھیل کے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں پھیلا کے سونا؛ آرام سے سونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے شوخ پھیل پھیل کے تو سو تمام رات
ہم بھی پڑے رہیں گے کنارے پلنگ پر — صباؔ

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں "پھیل کے سونا" بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

خوب تنہا میں پھیل کر سوتے
ہم کہ بے ہوش خبر نہیں ہوتے — شوقؔ

پھیل جانا۔ کسی بات کا مشہور ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شہر میں یہ بات پھیل گئی ہے کہ ایک شریف آدمی کا لڑکا چوری کے الزام میں پکڑا گیا ہے۔

پھیلنا:۔ بڑھنا؛ کشادہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جنگ کیا درد کی بھی چھین لے گا
جگر کا داغ پھیلے گا کہاں تک — جلالؔ

پھیلنا:۔ ہر جگہ پہونچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گیا شہرۂ حُسن ہر ملک میں
زمانے میں پھیلا ہے تا بحر تک — شوقؔ

پھیلنا:۔ لاگ کرنا؛ حد سے بڑھنا؛ زیادہ مانگنا۔ اُردو، متروک۔

ہاں ادب اے قدرؔ یہ گستاخیاں
دیکھ کر نیتا عن، پھیلے کس قدر — قدرؔ

پہیلی (بیائے اول مجہول) بنایا ہوا وہ مبہم جملہ جس کی رجوع کہنے والے کو معلوم ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اک پہیلی ہے جسے سمجھا کرو بوجھا کرو
بات کچھ مطلب ہے کچھ پوچھو گے دیوانے کی — آرزوؔ

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف بجھانا اور بوجھنا کے ساتھ ہے۔

ع۔ سمجھو آساں تھی پہیلی بوجھ جاتی آپ کی — مصحفیؔ

جب کوئی شخص صاف صاف بات نہیں کہتا اور اشاروں میں اپنا مطلب ادا کرتا ہے تو کہتے ہیں "تم تو معلوم ہوتا ہے پہیلی بجھا رہے ہو۔"

پھیَن (بیائے مجہول) وہ سفید جھین جو چھین چھین بلبلوں کی شکل میں دودھ وغیرہ پر آ جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پہلے پھین نکال لو پھر دودھ دینا ورنہ سیر کا تین پاؤ رہ جائے گا۔

قولِ فیصل:۔ کسی مرض کی وجہ سے کسی کے منہ سے جو کف جاری ہوتا ہے عوام اُسے بھی پھین کہتے ہیں۔ دیہاتی اور جاہل ہر پھین کو پھینا کہتے ہیں۔

پھینچنا۔ (بیائے معروف) کسی کپڑے کو بغیر صابون لگائے ہوئے دھونا؛ صرف پانی سے کپڑے کو دھونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم سے کہا تھا کہ لنگی کو پھینچ دو تم تو اُسے باقاعدہ دھو کے استری کر کے لے آئے۔

پھینک پھانک کے۔ پھانک تابع مہمل پھینک کا؛ اُچھال کے، پھینک کے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایسا بد شوق لڑکا ہے کہ ادھر باپ گھر سے نکلے اور وہ کتابیں پھینک پھانک کے کھڑا ہو گیا۔

پھینک دینا:۔ پھیلا دینا؛ بکھرا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گرہ کس کے نہ باندھی راستے میں سب دال پھینک دی۔

پھینک دینا:۔ اُچھال دینا؛ ڈال دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بہت بد تمیز ہو پرائے گھر میں ڈھیلا پھینک دیا اگر کسی کے لگ گیا تو ابھی آفت ہو جائیگی۔

پھینک دینا:۔ گرا دینا؛ کھو دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ابھی تک دس روپیہ کا نوٹ میرے ہاتھ میں تھا کیا معلوم کہاں پھینک دیا۔

پھینکنا: پٹکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کودے کوٹے گے بجائی سے پھینکا برے خاک
اُٹھی نہ زمین ہو گئی گرتے ہی چاک چاک — انیسؔ

پھینکنا:۔ اُچھالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جاد آئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر
گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے قنبر — انیسؔ

پھینکنا:۔ برباد کرنا؛ مٹانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ روپیہ پھینکنے سے کیا فائدہ روز کا جوتا ایک مہینہ میں ٹوٹ جائے گا چمڑے کا پہنو کہ کچھ دن تو چلے۔

پھینکنا:۔ شکاری پرند کو شکار پر چھوڑنا۔ اُردو، متروک۔

پھینکتا جب صید پر اُس کو میں جا
اس طرح جا لاگتے کا قہر ادا — سوداؔ

پھینی۔ ایک قسم کا پکوان جس کی ساخت سُوت کے لچھوں کے مانند ہوتی ہے۔ اور اس کو دودھ میں

بھگو کر شکر میں ملا کے کھاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

پھیہا۔ مرغی اور کبوتری کے ایک مرض کا نام یہ بچانے کے مقام پر ہوتا ہے جسکی وجہ سے وہ انڈے دینا چھوڑ دیتی ہے۔ اُردو، کبوتر بازوں اور مرغ بازوں کی اصطلاح۔

پی۔ خاوند، شوہر۔ ہندی، غیر فصیح

محل صرف:۔ جسے پی چاہے وہی سہاگن۔

پے ۱۔ نقص، عیب، خرابی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

شک یہ ساقی سے ہے جائے گا جو بچّا تو نہیں
پے نکالے گا کسی طرح کی پیمانوں میں — رشک

پے ۲۔ پیچھا۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں "رگ و پے" ملا کے بولتے ہیں۔ جیسے: "زہر رگ و پے میں سرایت کر چکا ہے۔ اب ان کا بچنا مشکل ہے۔"

پے ۳۔ پیچھے، عقب، نشان، علامت۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے، پیرو، پیروی۔

قول فیصل:۔ نقش قدم سے کسی کا سراغ لگانے کیلئے "پے لینا" بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

پڑنے پھرتے تھے واں لیتے ہوئے پے
کریں دریافت یہ تا وہ کدھر ہے — سودا

پے ۴۔ صدقے، طفیل میں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بخ پے وقار محمدؐ وقار دے مجھ کو (عشق)

قول فیصل:۔ بغیر اضافت مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ لیے، واسطے اور برائے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جب کی ہو زیارت پے تسلیم جھکے ہیں
اس نور کو ہم عرش پہ بھی دیکھ چکے ہیں — انیس

۴

پیا۔ شوہر، خاوند۔ ہندی، رائج۔

پیا بانسا۔ ایک قسم کا درخت جس کے پتوں سے سُرخ رنگ نکالتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیاپے۔ پے در پے، متواتر، مسلسل۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

یہ کس خطا پہ تیر پیاپے برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچّے ترستے ہیں — انیس

پیا جسے چاہے وہی سہاگن۔ کوئی بُرا آدمی جب کسی کا طرفدار ہو جائے تو اس کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، مثل، قلیل الاستعمال۔

کیا خطا تھی، یہ مری جس کا عوض تم نے لیا
سچ ہے وہ ہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا — جان صاحب

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب عورتیں یوں بھی بولتی ہیں "جسے پی چاہے وہی سہاگن"۔

پیادہ ۱۔ (بروزن ارادہ) پیدل، سوار کی ضد۔ فارسی، فصیح، رائج۔

صحن چمن میں گلوں گر تیرے زیر راں ہو
ہر گل پیادہ ہو کر واں طرف کناں ہو — سودا

قول فیصل:۔ پیادہ بروزن سادہ بھی بولتے تھے لیکن اب یہ تلفظ متروک ہے۔

منہ کھول دو خزانہ گل اشرفی کے تم
پکڑو قلم کر ہاتھ رکھو پیادہ و سوار — سودا

پیادہ ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ فارسی، شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

پیادہ ۳۔ وہ شاہی ملازم جو شاہی پیغامات پیدل پہونچائے۔ بڑے بڑے عہدوں پر فائز شاہی ملازموں کے نوکروں کو بھی کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مجرم کی طرح دل کو مرے کھینچ لے گیا
خال جبیں پیادہ بنا کوتوال کا — مصحفی

پیادہ پا۔ پیدل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چلنا پڑے گا ملک عدم کو پیادہ پا
اس راہ میں نہیں ہے گذارہ سوار کا — آتش

پیادہ چلنا۔ پیدل چلنا، پیروں پیروں چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گھوڑا جو بڑھا کاہکشاں بن گیا جادہ
جبرئیل چلے ساتھ سواری کے پیادہ — انیس

پیادہ روی۔ پیدل چلنا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

تپ دروں، غم فرقت، ورم، پیادہ روی
مرض تو اتنے ہیں اور کچھ دوا نہیں رکھتے — انیس

پیار ۱۔ (بروزن یار) محبت، اخلاص۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اللہ رے، آنکھ کسی کی ہے نہ وہ پیار
اک ہم ہیں کہ ہیں سب پہ فدا سب کے ہیں غمخوار — انیس

پیار ۲۔ بوسہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ان کو آتا ہے پیار پر غصّہ
ہم کو غصّے پہ پیار آتا ہے — مشہور

پیارا ۱۔ (بروزن پارہ) مجازاً فرزند۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا بات تری خوب دیا ساتھ ہمارا
آپہنچا ہے منزل پہ ید اللہ کا پیارا — انیس

پیارا ۲۔ عمدہ، بہت اچھا، بہترین۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کلو پھکیتی نے کشتی لڑتے میں ایک ایسا پیارا داؤں کیا کہ دل خوش ہو گیا۔

پیارا پیارا۔ خوبصورت، بہت حسین۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کا چھوٹا بچہ بہت پیارا پیارا ہے۔

پیارا اخلاص۔ میل جول، دوستی، محبت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کی چھوٹی بیٹی نے مجھ سے ایسا پیارا اخلاص بڑھایا کہ رات دن میں ایک دم کو الگ نہ ہوتی۔ (بنات النعش)

پیارا نہ کرنا۔ عزیز نہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم بوسے کا دینا بھی گوارا نہیں کرتے
ہم وہ ہیں کہ دل آپ پہ پیارا نہیں کرتے — امانت

پیارا ہونا۔ بیحد عزیز ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیارا ہے نہایت ہمیں زہرا کا گل اندام
یہ ختم رسل ہم نے حسین اس کا رکھا نام — انیس

پیار آنا۔ محبت آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بتلادے مجھ کو اپنے جی کی کسی سے تم نے بھی دل لگی کی
خوش آئی صورت کسی پری کی کسی پہ تم کو بھی پیار آیا — جگر

پیار سے کہنا۔ محبت سے کوئی بات کہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر چند ماں نے پیار سے کیا کچھ نہیں کہا
خاطر کسی طرح نہ شگفتہ ہوئی ذرا — تعشق

پیار کا نام۔ وہ نام جو بزرگ محبت سے بچوں کے رکھ لیتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بادۂ اطہر جسے کہتے ہو زاہد
دخترِ رز بھی اسی کا نام ہے اک پیار کا — امیر

پیار کرنا۔ بوسہ لینا، کسی کے منہ اور پیشانی کو چومنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھرتے تھے گرد میرے فدا ہو کے بیقرار
اماں بلائیں لیتی تھیں کرتی تھیں مجھ کو پیار — انیس

پیار کرنا۔ چاہنا، معشوق رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جو پاس کو بلا کے گیا اے وفا شعار
کچھ چین سے تم کو کرتا ہے شبیر دل سے پیار — انیس

پیار کی آنکھ۔ محبت کی نظر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اتنی تو اس کے دل سے مرے دل سے راہ تھی
آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہے چاہ کی — امیر

پیار کی نظر۔ محبت کی نگاہ، محبت سے دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا
پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں — داغ

پیار نکالنا۔ ارمان نکالنا، حسرت نکالنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

میں جو پیٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ
وار دوں ہاتھ لگا کر ترے آج ہی سب پیار نکل — جرأت

پیاروں پیٹی۔ عورتوں کا کوسنا، وہ عورت جس کے سب عزیز مر گئے ہوں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیاروں موئی۔ وہ عورت جس کے سب عزیز مر گئے ہوں۔ اُردو، متروک۔

ع۔ میں پیاروں موئی کاہے کو جھنے لگی زینب (دبیر)

پیارے۔ انتہائی عزیز، انتہائی محبوب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مالک جو اور کے ہیں وہ ہمارے ہیں یا نہیں
فرمائیے تم آپ کو پیارے ہیں یا نہیں — تعشق

قولِ فیصل:۔ تانیث کے لیئے پیاری بولتے ہیں۔

پیارے۔ جس سے انتہائی محبت ہو وہ اسے خطاب کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو
کیوں نشاں رہتے ہیں [illegible] پیارے — ناسخ

قولِ فیصل:۔ بے تکلفی اور خلوص ظاہر کرنے کے لیئے کبھی ایک دوسرے کو کہتا ہے جیسے پیارے کل سے ہم تمہارا انتظار کر رہے تھے تم کہاں رہے۔

پیاری پیاری باتیں۔ بھولی بھولی باتیں، ایسی باتیں جسے سن کر محبت آئے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کی لڑکی ہے تو تین برس کی مگر ماشاء اللہ سے ایسی پیاری پیاری باتیں کرتی ہے کہ جی چاہتا ہے سینہ میں رکھ لوں۔

پیاز۔ (بروزن فاظ) ایک مشہور چیز کا نام۔ فارسی، مؤنث، غیر فصیح۔

چرخ کو کسار کو صرف ہے جو وحشت واں کے
آپ کو پاکے مشابہ بہ پیازہ اور رگ — سودا

قولِ فیصل:۔ اردو میں بروزن ناز مستعمل و فصیح ہے۔

پیاز کی گٹھی۔ پیاز کی گانٹھ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ لُو لگنے کی سہل ترکیب یہ ہے کہ پیاز کی گٹھی پاس رہے جبھی لو چلے گی۔ وہ اودھ میں گٹھی میں ہوتی چلی جائے گی۔ (فسانۂ آزاد)

پیاز کے سے پرت اُتارنا۔ بہت باریک کترنا، مجازاً برا بھلا کہنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

چھیل کر میرے زخم دل کو وہ
پیاز کے سے پرت اُتارتے ہیں — داغ

پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھ دیا۔ بری گت بنانا، برا بھلا کہنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیازی۔ (بروزن تازی) وہ چیز جو پیاز کے چھلکے کے ہم رنگ ہو، ہلکا سرخ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اسی کو پیازیہ بھی کہتے ہیں۔

پیاس۔ (بروزن پاس) تشنگی، پانی پینے کی خواہش، عطش۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیاس بے حد ہے سوا بہرِ خدا مجھے پانی دے
سب سے پہلے مرے بابا کو پلا دے پانی — محبوب

قول فیصل :- بروزن ہراس غلط ہے۔

پیاسا ۔ (بروزن راجا) تشنہ، جسے پیاس لگی ہوئی ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

او ستمگر نہیں پلا ذرا سا پانی
لب خشک ہیں تین دن سے پیاسا ہے حسین — عشق

قول فیصل :- ذوق نے "دلاسا" کے وزن پر نظم کیا ہے جو باعتبارِ لکھنؤ غیر فصیح ہے۔

ساقیا عید ہے لا ساغر و مینا بھر کے
کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے — ذوق

پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا ۔ صاحبِ غرض — جس سے غرض ہوتی ہے خود اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے پاس خود نہیں آتا۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

پیاس بجھانا ۔ تشنگی کی کیفیت دفع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم آب تیغ پی کے زمانے سے جاؤ گے
دو دن کی پیاس خنجر کیں سے بجھاؤ گے — انیس

قول فیصل :- اس کا لازم پیاس بجھنا بھی مستعمل ہے۔

قطرہ قطرہ پلا نہ اے ساقی
اس سے بھی بجھی ہے پیاس کہیں — داغ

پیاس بھڑکنا ۔ پیاس میں شدت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بھڑکی جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھایا
شکوے کا مگر حرف زباں پر نہیں لایا — انیس

پیاس لگنا ۔ پیاس معلوم ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وقت ایسا اب نہ آئے گا یا سید امم
گرمی میں پیاس لگتی ہے بچوں کو دمبدم — انیس

پیاس مرنا ۔ پیاس میں دیر تک پانی نہ ملنے سے پیاس کا باقی نہ رہنا۔ اُردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

مدد لے آب خنجر زخم گریان تشنہ کاموں پر
نہ ان کی پیاس مرتی ہے نہ پیاسے ہی گھٹتے ہیں — اسیر

قول فیصل :- سودا نے "پیاس نہ مرنا" (پانی پینے کے بعد بھی پیاس نہ بجھنے کے معنوں میں) کہا ہے جو اب متروک ہے۔

خلق کا تشنگی سے ہے یہ حال
طفل کو مشک و دو جواں کو کھال
تو بھی زیست اوکھوں کی بھرتی نہیں
پیاسے مرتے ہیں پیاس مرتی نہیں — سودا

پیال ۔ دھان، کودوں وغیرہ کی خشک شاخیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

سوتے ہیں اب وہ چین سے مخمل کے فرش پر
گھٹا ہوا نصیب نہ جن کو پیال کا — انیس

قول فیصل :- دھان اور کودوں وغیرہ کے درخت سے دانے نکالنے کے بعد انھیں شاخوں کو پیال کہتے ہیں۔

پیال کے پاؤں ۔ (پاؤں رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) ناپائدار۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیالہ ۔ (بروزن قبالہ) ظرف، جام، کٹورا، فارسی، فصیح، رائج۔

منحصر ساغر جم ہی پہ نہیں بادہ کشی
نہ سہی ٹوٹا پھوٹا کوئی مٹی کا پیالہ ہوتا — امیر

قول فیصل :- سودا نے پیالہ بروزن بالا استعمال کیا ہے جو لکھنؤ میں متروک ہے۔

لالہ ساں گر ہے پیالہ میرے ہاتھ
کف نرگس پہ کاسۂ زر ہیں — سودا

موجودہ دور میں عام بول چال میں پیالہ بروزن بالا مستعمل ہے لیکن اس کا استعمال صحیح نہیں ہے پیالہ بروزن قبالہ ہی صحیح ہے۔

پیالہ ۔ توپ، بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ اُردو، متروک۔

یہ پیالے کے فتیلے سے ہوئی ہے کالی
سانپ کے کاٹنے سے کالے ہوئے راجہ نل — قدر

پیالہ ۔ فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں ہوتی ہے۔ اُردو، فقرا کی اصطلاح۔

پیالہ اٹھانا ۔ بھیک مانگنے کا پیشہ اختیار کرنا۔ اُردو، متروک۔

شاہوں کے عاشقی میں دوالے نکل گئے
جم ہو گیا فقیر پیالہ اوٹھا لیا — بحر

پیالہ بجنا ۔ دور، دورہ ہونا۔ اُردو، متروک۔

رنگ بہار عیش ہے ایسا جما ہوا
گل کا پیالہ بجتا ہے دورہ ہے پھول کا — قمر

پیالہ بجنا ۔ جلترنگ کے پیالوں کا بجنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

موج و حباب اشک میں باہم چلی جو چوٹ
گھر میں مرے پیالے بجے جلترنگ کے — شعور

پیالہ بہنا ۔ حمل ساقط ہونا۔ (عم)۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیالہ پلانا ۔ مرید کرنا، اپنے حلقۂ اطاعت میں لینا، اپنا ہم مسلک و ہم خیال بنانا۔ اُردو، فقرا کی اصطلاح۔

میں وہ بطِ حق جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو
رند کیونکر نہ کہیں پیر خرابات مجھے — ناسخ

پیالہ پلانا ۔ شراب کا جام پلانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پیمانہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں
ساقی مجھے بھی اب تو پیالہ پلا چکے — آتش

پیالہ پینا۔ کسی کا ہمہ تن معتقد ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ریاض اور ہی رنگ میں مست ہیں
سنا ہے پیالہ پیا ہے کسی کا — ریاض

پیالہ چڑھانا۔ پیالہ پینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

سنتا ہے کون نالۂ و فریاد عندلیب
مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھائے گل — آتش

پیالہ چھلک جانا۔ کم ظرفی ظاہر ہونا، مجازاً راز کھل جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جبکیں جو مست صاحب باطن محال ہے
اک دن نہ جام جم کا پیالہ چھلک گیا — شاد

پیالہ لبریز ہونا۔ عمر پوری ہو جانا، مرنے کا وقت آجانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

آنکھ ارے وساغر ہو کہاں تک ساقی
کہیں لبریز نہ ہو جائے پیالہ اپنا — داغ

پیالہ ہونا۔ عرس ہونا، فاتحہ ہونا۔ اُردو، فقرا کی اصطلاح۔

دلایا گیا فاتحہ جام مے پر
ہوا میکدے میں پیالہ ہمارا — صبا

پیالہ ہونا۔ آزادوں کی دعوت آزاد کے تکیے میں ہونا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں ہے۔ حضرت جلال نے (پیالہ ہونا) کے معنی بھنگڑ بازوں کی دعوت بھنگ باز کے گھر میں ہونا لکھا ہے جو اب متروک ہے۔

پیالی۔ (پیالے کی تانیث) چھوٹا پیالہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ج۔ دستو بھر بھر کے مجھے پیالیاں کو سکوری (استعمال)

پیالے چھانا۔ عورتیں کسی امر کے لیے منت مانتی ہیں جب مراد پوری ہوتی ہے تو امام حسینؑ کے سیوم کے روز رات کو جہاں تعزیے دفن ہوتے ہیں جاتی ہیں اور کھیر کے پیالے بکثرت گڑھوں پر چھپا کے رکھتی ہیں اور چراغاں بھی کرتی ہیں اسی کو "پیالے چھانا" کہتے ہیں۔ اُردو، شیعہ عورتوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اسی کو گڑھے چھانا بھی کہتے ہیں۔

پیام۔ کسی کا کسی کے ذریعہ سے کسی کو کچھ کہلوانا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خط کیا ہیں اجل کا یہ پیام آیا ہے نانا
آج آخری رخصت کو غلام آیا ہے نانا — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف مسرت و غم دونوں محل پر ہوتا ہے۔ شادی کا پیام بھی آتا ہے اور موت کا پیام بھی آتا ہے۔

ج۔ آمد ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا۔ (انیس)

پیام ہونا بھی نواب مرزا شوق نے کہا ہے جو قریب بہ متروک ہے۔

اور باتوں کا اب پیام ہوا
بندگی کو بھی تو نہ کام ہوا — شوق

پیامبر۔ کسی کا پیام لیجانے والا، پیغام پہنچانے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پیامبر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا
زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے — آتش

پیام ادا کرنا۔ پیام پہنچانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

رہنے بھی دے یقین ہے مجھ کو
تو نے قاصد ادا پیام کیا — داغ

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر پیام پہونچانا بولا کرتے ہیں۔

پیام پہونچنا۔ حکم پہونچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہونچے ادھر پیام خدا کے دئیے ہوئے
ہرنی ادھر ہو پہنچی بچے لیے ہوئے — عشق

قول فیصل:۔ پیام دینا بھی مستعمل ہے جیسا کہ مذکورہ شعر میں ہے۔

پیام سلام۔ کسی کی معرفت کسی کو بار بار کچھ کہلا بھیجنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

عل صوف:۔ مجھے پیام سلام سے نفرت ہے وہ جو کچھ کہنا چاہتی ہوں خود آکے کہیں۔

قول فیصل:۔ دونوں لفظوں کو الگ الگ استعمال کر کے بھی یہی معنی لیتے ہیں جو مرد بھی بولتے ہیں۔

نہ وہ مہمان حریم دل نہ خیال اُن کا حریم دل
ہوئی قطع رسم قدیم دل نہ پیام ہے نہ سلام ہے — ثاقب

پیام کرنا۔ مجازاً کسی کے ذریعہ سے کہلوانا، پیام دینا۔ اُردو، متروک۔

اس نے بے پروائی کی ہم نے بھی ایسی غیرت کی
جان لبوں پر آئی اسکو آنے کا نہ پیام کیا — جرأت

پیامی۔ پیام لے جانے والا، پیغامبر۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

نہ ہو جائے الٹی کوئی خامی
پیامی بات پکی کر کے آئے — داغ

پیانو۔ (بواو معروف) ایک قسم کا انگریزی باجا جس کے سُر بجانے پردوں کے تاروں سے قائم کیے جاتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پیائو۔ پانی کی سبیل۔ ہندی، مذکر، اہل ہند کی زبان۔

پی اے۔ لشکر کا ایک خاص عہدہ دار۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ پرسنل اسسٹنٹ کا مخفف ہے۔

پے بہ پے۔ متواتر، مسلسل، لگاتار، یکے بعد دیگرے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جبکہ روکا میں نے اور سینے میں اُبھر بیٹھے پڑے
میری آہیں، بخیہ چاک گریباں ہو گئیں — قلق

پیپ۔ (بیائے معروف) مواد۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف پڑنا کے ساتھ ہے۔

پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں
اور زخم دل میں لے جراح آلائش نہیں — رشک

"پیپ آنا" بھی بولتے ہیں جیسے پھوڑے میں اب پیپ آگئی ہے نشتر لے لو۔

"پیپ نکلنا" بھی مستعمل ہے جیسے اگر کسی صورت سے پیپ نکل جائے تو تمہارے پھوڑے کی تکلیف ابھی جاتی رہے۔

پیپا۔ (بیائے معروف) موٹے ٹین کا وہ بڑا ظرف جس میں گھی، تیل، تارکول وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ستارے اُڑ چلے ہو ہو کے اسپند
فلک بارود کے پیپے کے مانند — منیر

قول فیصل:۔ ڈھول کی وضع کا لکڑی کا بنا ہوا ظرف جس میں شیرہ رکھتے ہیں اوس کو بھی (پیپا) کہتے ہیں۔

پیپر۔ ۱ (بیائے مجہول) کاغذ۔ انگریزی، مذکر۔

پیپر۔ ۲ اخبار۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صحت:۔ آج کے پیپر میں ایک دلچسپ خبر چھپی تھی۔

پیپر۔ ۳ امتحان کا پرچہ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صحت:۔ میرا انگلش کا پیپر بہت اچھا ہوا

پیپر مل۔ کاغذ بنانے کا کارخانہ۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پیپر ویٹ۔ (ہر دو بیائے مجہول) شیشے یا پیتل وغیرہ کا وہ وزنی ٹکڑا جسے کاغذ پر اسلیے رکھ دیتے ہیں کہ ہوا سے نہ اُڑے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

پیپل۔ (بیائے معروف) ایک بڑا اور سایہ دار درخت جسکے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اہل ہنود اسے متبرک سمجھ کے پوجتے ہیں اس کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں جسکی جمع پیپلیاں اور پیپلیوں مستعمل ہے۔

پیپلا۔ (بیائے معروف) تلوار کی نوک۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ چھوڑے قبضہ وہ قاتل نہ پیپلا مرا زخم
پڑی کہاں کہ پڑی اک عذاب میں تلوار — رشک

پیپلا توڑنا۔ جھٹکے سے میان سے تلوار کھینچنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیپل پر کا بھتنا۔ کسی کی اُجڑی بگڑی حالت ہونے پر عورتیں مزاحاً یا حقارت سے کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صحت:۔ اسوقت تو پیپل پر کا بھتنا معلوم ہوتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ تانیث کے لیے "پیپل پر کی بھتنی" کہتی ہیں۔

پی پی کرنا۔ پپیہے کا بولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کبھی بیساختہ کرتا ہے پپیہا پی پی
مجھے اپنے سناتی ہے کبھی بلبل زار — نجم

پیت۔ (بیائے معروف) محبت، دوستی، ہندی، قلیل الاستعمال۔

مسافر سے کوئی بھی کرتا ہے پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کس کے میت — میر حسن

پیتاوا۔ ایک قسم کا کپڑے کا جوتا جسے جراب کے اوپر پہن کے جوتا پہنتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جوتے کی ناپ کا چمڑے کا وہ ٹکڑا جس پر ایڑی لگا کے جوتے میں ڈالتے ہیں نیز موزے یا جراب کو بھی پیتاوا کہتے ہیں۔

پیترا۔ کسی سے کشتی لڑنے کیلیے پہلوان کا کشتی لڑنے کے اصول سے کھڑا ہونا۔ اُردو، مذکر، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ بانک، پٹا، لکڑی لڑنے والے بھی جس مقررہ اصول سے کھڑے ہوتے ہیں اوسے بھی پیترا کہتے ہیں۔

پیترا بدلنا۔ کشتی یا پٹے کے وقت مقررہ اصول کے مطابق پیروں کو بدلتے رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ کشتہ ہوں جو قاتل نے کیا قتل
ہزاروں پیترے بدلے اکڑ کر — امیر

قول فیصل:۔ مجازاً ناز و انداز اور تکبر آمیز چال کے لیے بھی بولتے ہیں۔

گلے کٹیں گے زبوں پیترے بدل کے چلو
چلے گی تیغ سر رہ ذرا سنبھل کے چلو — امیر

زندگی کے تغیرات کے لیے بھی بدلا گیا ہے مگر اب قلیل الاستعمال ہے۔

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں
کون آ کے پیترے یہاں پر بدل گیا — صبا

پیتل۔ (بیائے معروف) ایک مشہور دھات جو تانبہ اور جستہ ملنے سے بنتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پیٹ۔ (بیائے مجہول) شکم۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا بھری رہتی ہے مدام شراب
خم کے مانند ہے ہمارا پیٹ — ناسخ

قول فیصل:۔ کنایۃً حمل کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ڈھونڈھا جو انکو منتی نے پھلایا حرام کا
ہے بندی کا بھی پیٹ بھی ہوگا غلام کا

نطفہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے ہمیں خوب معلوم
ہے کہ پیٹ یہاں کا نہیں ہے کسی اور کا ہے۔

پیٹ۔ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ
توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے۔ اُردو، مذکر،
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے پیٹ
کے معنی گنجائش، حوصلہ، ظرف، باطن، معدہ،
بھوک، پوٹا، خوف، ڈر، گلائی اور محیط کے
بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ۔ کسی دائرے کا اندر کا حصّہ۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اور سب حرف ٹھیک ہیں صرف
جیم کا پیٹ اچھا نہیں بنا۔

پیٹا۔ (بیائے مجہول) بڑھے ہوئے کنکوے کا
جھول۔ اُردو، مذکر، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

کنکوا اک گوری نے پیٹے میں ڈال کر
لے جا کی میری کاٹ دی کل مانگدار سرخ — جان صاحب

پیٹا۔ (بیائے مجہول) تجارت، قابو، بس۔ اُردو،
مذکر، متروک۔

اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں لے رشک
تو پھر پتنگ اڑانے کو کون کہتا ہے — رشک

پیٹنا۔ (بیائے معروف) بیہودہ پن، نامناسب،
بدتہذیبی کا۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں ہے عجب
اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ پیٹنا اخلاص — جان صاحب

قول فیصل:۔ عورتیں کوسنے کے محل پر پیٹنا کا لفظ
بولتی ہیں جیسے جنازے پیٹنا اور مردے پیٹنا وغیرہ۔

پیٹنا پانی۔ مار پیٹ، بچوں کو بے خطا مارنا۔
اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کیا لڑکا ہے لاکھ سمجھاؤ نہیں مانتا
گھر میں آیا اور پیٹنا پانی شروع کر دی۔

پیٹا توڑنا۔ اُڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کو لنگر
مار کے پیچ سے توڑ لینا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

پیٹ اَم جانا۔ غذا ہضم نہ ہونے کی وجہ سے
پیٹ پھول جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پیٹ اُونٹ جانا۔ کھانا کھانے کے بعد
کسی خاص وجہ سے جی متلانے لگنا۔ اُردو، مصدر،
غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

پیٹ باندھنا۔ خواہش سے کم کھانا، فاقہ
کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ بجانا۔ مجازاً خوشی کا اظہار کرنا۔ اُردو،
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہائی اسکول کے امتحان میں پاس
جو ہو گئے ہیں تو مارے خوشی کے صبح سے پیٹ
بجاتے پھر رہے ہیں۔

قول فیصل:۔ خرابی جگر اور نفخ وغیرہ کو حکما
پیٹ پر انگلیاں مار کر دیکھتے ہیں اس کو بھی "پیٹ
بجانا" کہتے ہیں۔

پیٹ بڑھنا۔ کسی مرض کی وجہ سے پیٹ
پھول جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ معمول سے زیادہ پیٹ بڑھ گیا ہے
کسی حکیم کو دکھاؤ کہیں استسقا تو نہیں ہو گیا ہے۔

پیٹ بندھنا۔ دستوں کا رک جانا، بستہ
اجابت کا ہونا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کئی دن سے بچے کو دست آرہے تھے
ہومیو پیتھک کی ایک خوراک میں پیٹ بندھ گیا۔

قول فیصل:۔ پیٹ بندھنا صرف چھوٹے بچوں
کے لیے مستعمل ہے۔

پیٹ بولنا۔ ریاح گھومنے سے پیٹ میں آواز
پیدا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ بھرا۔ کھانا کھائے ہوئے آدمی کے لیے
بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھوک کی تکلیف کو پیٹ بھرا نہیں
سمجھ سکتا۔

قول فیصل:۔ دو متمول اور مطمئن آدمی کے لیے
بھی بولتے ہیں جیسے "وہ پیٹ بھرا ہے اس سے
پچاس روپیہ کی نوکری کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے۔

پیٹ بھرا کیا جانے بھوکے کی قدر۔
ایسے محل پر کہتے ہیں جب کوئی مالدار آدمی کسی
غریب کی تکلیف کو محسوس نہیں کرتا۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

پیٹ بھر کر۔ خاطر خواہ، جی بھر کے، اچھی طرح
سے۔ اُردو، متروک۔

پھولے ہیں ہر درخت میں ہر سے قمری پھول
لے بلبل اس کے باغ میں تو پیٹ بھر کے پھول — رشک

پیٹ بھر کر۔ بہت، بےحد۔ اُردو، متروک۔

دل کی دشمن ہے خواہاں نہ نالی وہ رکے ہیں
تمہاری دید کے بھوکے تو پیٹ بھر کے ہیں — بحر

پیٹ بھر جانا۔ بھوک کی کیفیت دفع ہو جانا،
سیر ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرا پیٹ بھر گیا اب میں کچھ نہیں کھا سکتا۔

پیٹ بھرنا۔ وہ غذا جو نا پسند ہو بمجبوری کھانا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

ہر ایک حال میں رازق کا شکر کر لینا
ملے جو نان جویں بھی تو پیٹ بھر لینا — شاد

پیٹ بھرنا۔ شکم سیر کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ سائل کا بھی فاقوں میں یہ بھر دیتے ہیں
یاں تو زندہ دیتے ہیں فردوس میں گھر دیتے ہیں — انیس

پیٹ پاٹنا۔ مجبوراً بد مزہ کھانا کھا کے پیٹ بھرنا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایسی گرانی ہے کہ کوئی چیز حسبِ دلخواہ نہیں پکوا سکتے، کھانا کیا کھاتے ہیں پیٹ پاٹتے ہیں۔

پیٹ پالنا۔ دقّت کے ساتھ بسر اوقات کرنا، جو کچھ نصیب ہو جائے اُسی پر گذارا کرنا، اس طرح پیٹ بھرنا کہ دل خوش نہ ہو۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اس گرانی کے زمانے میں بچے بالے رکھنے والے ہوئے اُن کو تنخواہ اتنی کم ملتی ہے کہ بچوں کا پڑھانا لکھانا تو درکنار اُن کا پیٹ پالنا ہی مشکل ہے۔

قولِ فیصل:۔ بے غیرتی کے ساتھ شکم پُری کرنے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

جوتی کی نوک سے بُرا کہیں سب
اپنے مطلب سے ہے اُسے مطلب
جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا
دونوں عالم میں اُس کا منہ کالا — منیر

پیٹ پانی ہونا۔ مجازاً پتلا ہو جانا، دست آنا۔ اُردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ میاں نکھنو مرحوم کا ہیضے کے مارے ایک تو یونہی پیٹ پانی ہو رہا تھا، اس پر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہو۔ [illegible]

قولِ فیصل:۔ مجازاً خوف و انتشار کی حالت ظاہر کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

پیٹ پر پتھر باندھنا۔ مجازاً بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔ اُردو، مستند، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ فاقوں کی ایسی عادت ہو گئی ہے جیسے پیٹ پر پتھر باندھ لیا ہے۔

پیٹ پکڑے پھرنا۔ کسی پریشانی کی وجہ سے گھبرائے ہوئے چاروں طرف دوڑتے پھرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پیٹ پکڑے ہوئے وہ گل رخسار
صحن میں پھر رہا ہے مجنوں وار — قلق

قولِ فیصل:۔ تکرار کے ساتھ "پیٹ پکڑے پکڑے پھرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

پیٹ پورا کرنا۔ پیٹ بھر کھانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ہو سکتا تھا کہ تم مزدور اور لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی چھوٹی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنی پڑتی۔ (توبۃ النصوح)

پیٹ پونچھنا۔ عورت کا آخری بچہ جس کے بعد پھر کوئی اولاد نہ ہوئی ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ نور اللغات میں پیٹ پونچھن اور "پیٹ کھرچن" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

پیٹ پھاڑنا۔ ۱۔ شکم چاک کرنا ۲۔ کسی کام میں جلدی کرنا ۳۔ بے قراری ظاہر کرنا ۴۔ ہوکا ہونا، حرص ہونا ۵۔ بے صبری ہونا ۶۔ حسد کرنا ۷۔ نظر لگانا ۸۔ بھید ظاہر کرنا ۹۔ حصہ لینے میں جلدی کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ علاوہ معنی ۱ کے اور کسی معنی میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ پھٹنا۔ جانوروں کا پکنے میں پھول کے شق ہو جانا۔ اُردو، باورچیوں اور عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تم نے اتنا پانی کیوں ڈال دیا کہ چاولوں کا پیٹ پھٹ گیا۔

پیٹ پھلانا۔ حمل رکھا لینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ کھانے کو میسر نہیں تین تین فاقے ہوتے ہیں مگر واہ ری ہمت جب دیکھو پیٹ پھلائے بیٹھی ہیں۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "پیٹ پھولنا" بھی مستعمل ہے۔

پیٹ پھول کے نقّارہ ہو جانا۔ حد سے زیادہ پیٹ کا پھول جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہیضہ دشمن کو کوس رحلت ہو
جلد ہو پھول کے نقارہ پیٹ — ناسخ

قولِ فیصل:۔ نقّارہ بہ تشدید قاف زیادہ مستعمل ہے۔

پیٹ پھولنا۔ ۱۔ پیٹ میں نفخ ہو جانا، پیٹ اپھرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ پھولنا۔ ۲۔ کسی بات کے کہنے کے لیے بیقرار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھاری پرانی عادت ہے کہ اِدھر کوئی بات سنی اور تمھارا پیٹ پھولنے لگا کہ کوئی ملے اور اس سے کہوں۔

پیٹ پیٹ کے اپنا خون کر ڈالنا۔ اپنے تئیں مارتے مارتے ہلاک کر ڈالنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ مجھ سے زبان سنبھال کے بولا کرو نہیں تو پیٹ پیٹ کے اپنا خون کر ڈالوں گی۔ (مراۃ العروس)

پیٹ پیٹ کے رونا۔ سر و سینہ پیٹ کے گریہ و زاری کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ پٹینا ۔ بھوک سے بیتاب ہونا، بھوک کے مارے بیتاب ہونا، ہوس کرنا، بیصبری کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا ۔ جب کوئی بیحد لاغر ہوجاتا ہے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ انتہائی بھوک میں پیٹ پچک جانے کے محل پر بھی کہتے ہیں۔ اور نہایت دُبلا ہوجانے کے محل پر "پیٹ پیٹھ سے لگ جانا" بھی بولتے ہیں۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا ۔ خوش رہنا، صاحب اولاد رہنا، اولاد کا زندہ رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں عورتیں "ماتا ٹھنڈی رہنا" بولتی ہیں۔

پیٹ جلنا ۔ بخار معلوم ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "پنڈا جلنا" بولتے ہیں۔

پیٹ چپاتی ہوجانا ۔ بھوک کی زیادتی کی وجہ سے پیٹ پچک جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ چلنا ۔ دست آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ تنہا مستعمل نہیں۔ منھ کے اضافے کے ساتھ (منھ پیٹ چلنا) تخمہ ہوجانے کے معنی میں عورتیں بولتی ہیں۔

پیٹ چھُوٹی ۔ وہ عورت جس کا حمل جلد نہ پہچانا جائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

پیٹ خالی ہونا ۔ پیٹ میں غذا نہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> فلک سے ہے ہر کشت تمنا خالی
> ہاتھوں کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی — نظیر

پیٹ دکھانا : افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پیٹ دکھانا : دائی سے حمل کی شناخت کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دائی کو بلا کے پیٹ دکھا دو اگر حمل ہوگا تو فوراً بتا دے گی۔ پیٹ کی اور جگر وغیرہ کی خرابی کے محل پر بھی پیٹ دکھانا بولتے ہیں جیسے حکیم صاحب کو پیٹ دکھا دو وہ سمجھ کے علاج کر دیں گے۔

پیٹ ڈالنا ۔ حمل گرانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پیٹ ڈالنا ۔ (بیائے معروف) ذرا سی غلطی پر بچے کو بہت مارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بچہ ہے اگر پلنگ پر موت دیا تو کیا ہوا تم نے خواہ مخواہ اوس کو پیٹ ڈالا۔

قول فیصل :۔ بچے کو بے خطا مارنے پر بھی کہتے ہیں۔

پیٹ رکھوانا ۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

> حاجی خانم نے دوگانا کربلائی کی طرح
> پیٹ رکھوایا ہے سنتی ہو نہیں اک ندارت — جان صاحب

قول فیصل :۔ مرد کا عورت کو حاملہ کر دینا کے معنوں میں بھی عورتیں بولتی ہیں جیسے "پیٹ رکھوانا جانتے تھے اب زچہ خانے کا خرچ برداشت کرتے ہوئے دم نکل رہا ہے"۔ اسی محل پر "پیٹ دکھانا" بھی مستعمل ہے۔ زیادہ تر جب عورت کسی غیر مرد سے حاملہ ہوجاتی ہے تو کہتے ہیں۔

پیٹ رہ جانا ۔ حاملہ ہوجانا، نطفہ قرار پاجانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ منع کرتے تھے کہ لڑکی کی صحت اچھی نہیں ہے شادی نہ کرو تم نے نہ مانا اور شادی ہوتے ہی پیٹ رہ گیا اب خدا ہی جان کا حافظ ہے۔

قول فیصل :۔ اسی محل پر "پیٹ رہنا" بھی بولتے ہیں۔

> خدا جو رہے پیٹ لے پیر زادے
> ترے بھی عمل کا اثر دیکھتے ہیں — جان صاحب

پیٹ سے پاؤں نکالنا : برائی پر آمادہ ہونا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

> پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالو ہیں بھی
> ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالو ہیں بھی — جان صاحب

پیٹ سے پاؤں نکالنا : حد سے بڑھ کے کوئی بات کرنا۔ بد تمیزی کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ بس ذرا دور ہی سے بات چیت رہے ابتو آپ نے پیٹ سے پاؤں نکالے۔ ماشاء اللہ آپ بھی چر کنے لگے۔ (فسانۂ آزاد)

پیٹ سے ہونا ۔ حاملہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایسی ظالم ساس تو کسی کی نہ ہوگی بہو پیٹ سے ہے اور گھر بھر کا کام اوسی سے لیتی ہے۔

پیٹ کا بندہ ۔ خود غرض، لالچی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ پیٹ کا بندہ ہے جہاں چار پیسے کو ملتا ہے اسی کی سی کہتا ہے۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا ۔ گھوڑے وغیرہ کی سبکروی کی تعریف کے محل پر سوار کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> قد بناز ایسے گویا زیر پا امواج دریا ہے
> سبک خیز اسقدر ہلنے نہ پائے پیٹ کا پانی — قدر

پیٹ کاٹنا ۔ کسی خاص مقصد کے لیے پیٹ بھر کر نہ کھانا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ میں نے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کاٹ کے اوس کو کھلایا اور اس وقت تو کہتا ہے یہ کوئی

احسان نہیں۔

پیٹ کا دھندا۔ کسبِ معاش کی مصروفیت۔ اُردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- وہ بیچارہ صبح سے دس بجے رات تک پیٹ کے دھندے میں لگا رہتا ہے نہ کہیں جا سکتا ہے نہ آ سکتا ہے۔

پیٹ کا کُتا۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر وقت جائز ناجائز طریقہ سے اپنا پیٹ پالنے کی فکر میں لگا رہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔ جب کوئی کھانا اچھا کھائے اور لباس معمولی پھٹا ہوا میلا کچیلا پہنے تو اُس سے بطور نصیحت یا طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

پیٹ کا ہلکا۔ جو راز کو راز نہ رکھ سکے، بات سنتے ہی دوسروں سے کہدے۔ مُتعرا۔ اُردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

بڑا بار اٹھا چھپ نہ سکا رازِ محبت
ہر سست ہے شیشے کی طرح پیٹ کا ہلکا — بحر

پیٹ کا پُھنگ پینا۔ (یائے معروف) بلا وجہ کی ہائے ہواویلا مچانا، حد سے زیادہ گریہ وزاری۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

جان ہی لے لی چشمِ تر نے
ایسی مچائی پُھنگ پیتا — ناچیز لکھنوی

پیٹ کو لگنا۔ بھوک لگنا، بہت زیادہ کھانے کی خواہش ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- اب میں نہیں بیٹھ سکتی دس بج گئے ہیں اب پیٹ کو لگی ہے۔

پیٹ کو مرنا۔ بھوک سے مرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف :- شہر میں کچھ جانی ہو تو خبروں میں پیدا ہوں خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے۔ ایک عالم میں سناٹا پھیلا ہے۔ (طرحدار لونڈی)

پیٹ کُھل جانا۔ بھوک کا حد سے بڑھ جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- جب سے وہ بیماری سے اُٹھے ہیں اُن کا پیٹ کُھل گیا ہے۔ ہر وقت منہ چلتا رہتا ہے کچھ نہ کچھ کھائے جاتے ہیں۔

پیٹ کھلکھلا جانا۔ دست آنے کی کیفیت پیٹ میں پیدا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- نہار منہ پانی پی لینے سے پیٹ کھلکھلا گیا۔

پیٹ کے بال۔ وہ بال جو وقتِ ولادت بچے کے سر پر ہوتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- ابھی پیٹ کے بال نہیں اترے ہیں دونوں وقت ملتے بچے کو باہر نہ لے جاؤ۔

پیٹ کی فکر۔ روزی کی جستجو، تلاشِ معاش۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- سیر و تفریح کیا کریں پیٹ کی فکر تو کھائے جاتی ہے۔

پیٹ کے لیے۔ معاش کے لیے، روزی مہیا کرنے کے لیے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع - عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کیلئے (آتش)

پیٹ کی مار۔ رزق کی نامیسری، بھوکا رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

روندتی پھرتی ہے باندی پیر رنگے نیچے اناج
تو نہیں ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بھی مار سے — جان صاحب

پیٹ کی مار دینا۔ فاقہ دینا، سزا کے طور پر کھانا نہ دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- بہن جب تک تم اپنے لڑکے کو پیٹ کی مار نہ دو گی سیدھا نہیں ہوگا۔

پیٹ گذرانا۔ چھٹے یا ساتویں مہینے کی منزل پر حمل کا پہونچنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- ماشاءاللہ بہو صاحب کا پیٹ اب گذر گیا ہے دو تین مہینے کے بعد خدا نے چاہا تو جیتا جاگتا لڑکا ہوگا۔

پیٹ گرانا۔ حمل گرانا، ایسی دوا کھانا جس سے حمل ساقط ہو جائے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قابلِ غور :- کسی دوسرے سے حمل ساقط کرانے کے معنوں میں "پیٹ گروانا" بھی مستعمل ہے۔

پیٹ گرنا۔ حمل ساقط ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

گرا تھا جو اس سے بھی قبل ان کا پیٹ
جو اسقاط ثابت یہی تھی لپیٹ — جان صاحب

پیٹ گڑگڑانا۔ پیٹ میں ریاحوں کے گھومنے کی آواز آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- صبح کو نہار منہ پانی جو پی لیا تو ایکدم سے پیٹ گڑگڑایا اور بڑا سا دست آ گیا۔

پیٹ مارنا۔ (۱) فاقہ کرنا، عمداً کم کھانا۔ اُردو، متروک۔

جھگڑوں میں دھیوں سے گر ہوگی چھوٹ اب
کتوں سے یا کروں گی مروں اپنا پیٹ مار — سودا

پیٹ مارنا۔ (۲) اپنے کو ہلاک کرنا۔ اُردو، متروک۔

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا
شیشے نے اپنا مارا پیٹ — ناسخ

پیٹ مارنا۔ (۳) نفس کشی کرنا، خواہش نفس کو روکنا۔ اُردو، متروک۔

پیٹ مسوسنا۔ بھوکا رہنا۔ خوراک سے کم کھانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کیا کروں مہمان آگئے کھانا نہیں بچا، بیٹی دو چپاتیاں کھالیں اور پیٹ مسوس کے پڑ رہی۔

پیٹ ملوانا۔ عورتوں کا پیٹ کے ورم یا پیٹ کی خاص شکایت کی وجہ سے بطور علاج مالش کرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹ میں اپھار ہونا۔ پیٹ پھولنا۔ پیٹ میں نفخ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہارے بچے کے پیٹ میں اپھار ہے، آج اوس کو دودھ نہ دینا۔

پیٹ میں اَڑ ہونا۔ قبض کی وجہ سے دودھ پیتے بچوں کے پیٹ میں درد ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہارے بچے کے پیٹ میں اَڑ ہو گئی ہے۔ سونف کی پوٹلی سے پیٹ سینک دو اَڑ جاتی رہے گی۔

پیٹ میں بات رکھنا۔ بھید چھپائے رکھنا۔ راز مخفی رکھنا۔ کسی سے دل کا بھید نہ کہنا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ میں بات نہ پچنا۔ دل میں راز نہ رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ بڑے عیب کی بات ہے کہ تمہارے پیٹ میں کسی کی بات پچتی ہی نہیں۔

قول فیصل:۔ عاشق لکھنوی نے "باتیں پچنا" جمع کے ساتھ نظم کیا ہے جو خلاف محاورہ ہے۔

بیٹے ہوئے جو ہم نے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں
مگر باقی ترے چاہِ ذقن کا یار بر جل ہو (عاشق)

پیٹ میں بات نہ ٹکنا۔ کسی راز کو راز نہ رکھ سکنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہاری عادت ہے کہ اِدھر کی بات سُنی اور محلے بھر میں ڈگی پیٹ آئیں۔ تھوڑی دیر کو بھی تمہارے پیٹ میں بات نہیں ٹکتی۔

پیٹ میں بل پڑنا۔ بہت زیادہ ہنسنے سے پیٹ میں ایک قسم کی تکلیف پیدا ہو جانا جس کے مارے پیٹ دُکھنے لگتا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج تمہارے لڑکے نے ایسی ایسی نقلیں کیں کہ ہنستے ہنستے میرے پیٹ میں بل پڑ گئے۔

پیٹ میں پالنا۔ مخفی رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ میں پانی پڑنا۔ خوف کی وجہ سے دست آنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قول فیصل:۔ اہل دہلی اسی محل پر پیٹ میں پانی ہونا بھی بولتے ہیں۔

پیٹ میں پانی نہ پچنا۔ پیٹ کا ہلکا ہونا۔ کسی کے راز کو پوشیدہ نہ رکھ سکنا۔ اُردو، متروک۔

شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی
پی جائے غم راز چھپایا نہیں جاتا (بحر)

پیٹ میں پاؤں ہونا۔ نہایت مکار ہونا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں ظاہر میں صلاح و راستی اور باطن میں بدذاتی ہو۔ (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے) (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ میں پڑا چارہ تو کودنے لگا بیچارہ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں کہ جب کوئی بری حالت سے اچھی حالت کی طرف آئے اور کم ظرفی کی وجہ سے اترانے لگے۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

پیٹ میں چوہے چھوٹنا۔ کوئی دلچسپی کی بات کسی سے بیان کرنے یا خود سننے کے لیے بیقرار ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ واﷲ اس وقت تو پیٹ میں چوہے چھوٹے ہوئے ہیں۔ کہیں یہ سب ٹھنڈی ہوا کھائیں تو ہم بھی اﷲ رکھی کی خوشامد کریں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ دہلی میں اسی محل پر "پیٹ میں چوہوں کا قلابازیاں کھانا" بھی بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے پیٹ میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا بھی اسی محل پر لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

پیٹ میں چوہے کودنا۔ کسی راز کی بات سن کر دوسروں سے بیان کرنے کے لیے بیقرار ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

پیٹ میں چوہوں کی گرہ لگی ہونا۔ جب کوئی آدمی کسی کام میں ایسا مصروف ہو کہ وقت پر کھانا نہ کھائے اور بہت تاخیر ہو جانے پر بھی بھوک کی بے چینی نہ ظاہر ہو تو عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ شعر کہنے میں ایسا مصروف ہو کہ تم بھول گئے اور کھانے کا ہوش نہیں، کیا تمہارے پیٹ میں چوہوں کی گرہ لگی ہے۔

پیٹ میں درد ہونا۔ کوئی بات کہنے کے لیے بیقرار رہنا۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہم جیسے مناسب ہوتا کہہ دیتے تمہارے پیٹ میں درد ہو رہا تھا جو تم نے کہہ دیا۔

پیٹ میں داڑھی ہونا۔ جو بچہ بوڑھوں کی سی باتیں کرے اوس کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

پیٹ میں ڈالنا۔ بے رغبتی سے کھانا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کھانے کو جی نہ چاہے اور کھانا پڑے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایسا بدمزہ کھانا پکا تھا کہ مجھ سے کھایا نہیں گیا بس دو چار نوالے پیٹ میں ڈال لیے اور اُٹھ کھڑا ہوا۔

پیٹ میں رکھنا۔ راز پوشیدہ رکھنا، بھید ظاہر کرنا، کوئی بات دل میں چھپائے رکھنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اولاد کے متعلق کہتی ہیں۔ جیسے "ہمارا لڑکا نہ جانے کہاں چلا گیا ہم بہت پریشان ہیں۔ در تم مذاق اُڑا رہے ہو دنیا ہمارے دل سے پوچھو ہم نے نو مہینے پیٹ میں رکھا ہے۔"

پیٹ میں روٹی پڑنا۔ پیٹ بھر کے کھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ابھی تک بھوک کے مارے رونے دیتے تھے اب پیٹ میں روٹی پڑی تو چہرے پر بحالی آئی۔

پیٹ میں سانس نہ سمانا۔ کسی کمزور و ضعیف کا ذرا سی تکان پہونچنے سے یا کسی تندرست آدمی کا بہت تیز دوڑنے کی وجہ سے غیر معمولی طریقے سے سانس لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے بے حد گھبراہٹ ظاہر ہونے کے معنی میں لکھا ہے اور مثال میں "طرحدار لونڈی" کی عبارت پیش کی ہے۔ "کہیں اُڑتی اُڑاتی خبر سن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدنے پر جواب دہی میں گرفتار ہے۔ اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی۔" لیکن لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹ میں قراقر ہونا۔ کثرتِ ریاح کے باعث پیٹ سے مختلف قسم کی آوازیں آنا۔ اُردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ عوام اسی کو بضم قاف دوم (قُراقُر) بولتے ہیں جو غیر فصیح ہے۔

پیٹ میں کھلبلی مچنا۔ کسی راز کو دوسرے سے بیان کرنے کے لیے یا دوسرے کا راز جاننے کے لیے بے چین ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ "یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ ریوڑی کے پیٹ میں کھلبلی مچی۔" (حاجی بغلول)

قولِ فیصل:۔ "مچنا" کی جگہ "پڑنا" (پیٹ میں کھلبلی پڑنا) بھی بولتے ہیں۔

پیٹ میں گدگدی اُٹھنا۔ ہنسی موزوں ہونا، ایسی کیفیت پیدا ہو جانا جس کے بعد انسان ہنس پڑے۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُن کی باتیں جب یاد آتی ہیں تو پیٹ میں گدگدی اُٹھنے لگتی ہے۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف ہونا کے ساتھ "پیٹ میں گدگدی ہونا" بھی ہے جو فصیح ہے۔

پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ معدہ خراب ہونا، غذا ہضم نہ ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میرے پیٹ میں گڑبڑ ہے آج میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

پیٹ میں گُن بھرے ہونا۔ انسان کا فطرتی ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ یہ اس کی چکنی چپڑی باتوں میں آکے دھوکا کھا گئی مجھے نہیں معلوم تھا کہ اس کے پیٹ میں گُن بھرے ہیں۔

پیٹ میں گھسنا۔ اپنی غرض کے ماتحت کسی کے دل میں جگہ پیدا کرنا۔ اُردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اگر تمہیں کام لینا ہے تو بوا نصیبن کو بلاؤ وہ دوسرے کے پیٹ میں گھس کے کام نکال لیتی ہے۔

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا۔ ریاحوں کا تیزی سے پیٹ میں دوڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پیٹ میں مروڑا اُٹھنا۔ پیٹ میں ایک قسم کا پیچ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آج صبح کو سودا لینے بازار گیا راستے ہی میں زور سے پیٹ میں مروڑا اُٹھا کہ گھر تک آنا دشوار ہو گیا۔

پیٹ میں ہول سمانا۔ دہشت طاری ہونا۔ کسی بات کو سن کے گھبراہٹ پیدا ہونا۔ اُردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ "کوئی گرفتار ہو اسرکار کے پیٹ میں ہول سمائی ہوئی ہے۔" (طرحدار لونڈی)

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر "پیٹ میں ہول سی اُٹھنا" بھی بولتی ہیں۔

پیٹنا[۱] (بیائے معروف) زد و کوب کرنا، مارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تھا ما لڑکا بہت شرارت کیا کرتا تھا دو تین لڑکوں نے مل کے ایسا پیٹا کہ مزاج درست ہو گیا۔

پیٹنا[۲] (بیائے معروف) رونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے
> ہم کو پیٹے اگر اُدھر دیکھے
> — شوق

قولِ فیصل:۔ بطور قسم دھمکی دینے کے محل پر بولتی ہیں۔

پیٹنا[۳] (بیائے معروف) کسی انتہائی غم کے محل پر سر و سینہ پیٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> خدام کو سر پیٹتے ہیں قبرِ نبیؐ کے
> روتے ہیں اُداسی ہے رسولِ عربیؐ کے
> — انیس

پیٹنا[۴] (بیائے معروف) کسی موٹی چیز کو کسی ضرب سے چپٹا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ سنار ہتھوڑے سے پیٹ کے چاندی

کی سلاخ کو پتر بنا دیتا ہے۔

پیٹنا ۵۔ (بیائے معروف) روپیہ پیدا کرنا، کمانا۔ اُردو، بازاری زبان۔

محلِ صرف:۔ آج میں نے صبح سے شام تک خالی گھوم پھر کے دھیلی کے پیسے پیٹ لیے۔

پیٹنا ۶۔ (بیائے معروف) دوسرے کی گوٹ کو پیٹ کے بیکار کر دینا۔ اُردو، چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

پیٹنا:۔ (بیائے معروف) جھینکنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اس رنج سے جب پڑھ گئے چھتیس سیپنے
تنخواہ کا پھر پیٹنا اس شکل سے یاں ہے — سوداؔ

پیٹنا پڑ جانا۔ کسی کے غم میں مسلسل روتے جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نوحہ گر ہے آنکھ پر دل آنکھ دل پر اشکبار
پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا — داغؔ

پیٹنٹ۔ (پے ٹنٹ) رجسٹری کرائی ہوئی ایجاد جس کو دوسرا نہ بنا سکے۔ انگریزی، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں مخصوص کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے فلاں مرض کی یہ پیٹنٹ دوا ہے۔

پیٹ نہیں مانتا۔ ضرورت مجبور کرتی ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ میں ماماگیری کر کے خاندان کی ناک نہ کٹواتی مگر کیا کروں پیٹ نہیں مانتا۔

پیٹو۔ (بیائے مجہول و واؤ معروف) جو بہت زیادہ کھانا کھائے اوسے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ زید نے پرسوں ایک دعوت میں پانچ خمیری روٹیاں اور چھ پلیٹ پلاؤ کی کھائیں ہم نے ایسا پیٹو آدمی نہیں دیکھا۔

پیٹو:۔ (بیائے معروف و واؤ معروف) بات بات پر رونے والا، مجلس ماتم میں غیر معمولی طور سے آہ و زاری کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پیٹ والی۔ حاملہ عورت۔ جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ پیٹ والی عورت کو وزنی شے نہیں اٹھانا چاہیے۔

پیٹھ ۱۔ (بیائے معروف) پُشت، سینے کے برخلاف پیچھے کا حصہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چین سے بعدِ مرگ نیند آتی
قبر میں میری پیٹھ لگ جاتی — قلقؔ

پیٹھ ۲۔ مدد، حمایت، پناہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھ ۳۔ پیچھے، پچھاڑی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھ ۴۔ ہر چیز کے اوپر کا حصہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھا۔ (بیائے مجہول) کدو سے مشابہ ایک پھل، جس کا مربہ اور مٹھائی بنائی جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آگرہ میں پیٹھے کی مٹھائی بہت عمدہ بنتی ہے۔

پیٹھ پر کا۔ (پیٹھ بیائے معروف) جو بچہ کسی بچے کے بعد پیدا ہو اوسے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ "سکندر، حامد کی پیٹھ پر کا ہے دونوں میں ڈھائی سال کی چھوٹائی بڑائی ہے۔" لڑکی کے لیے "پیٹھ پر کی" بولتے ہیں صاحب نور اللغات نے "چھوٹا بھائی" کے معنوں میں بھی پیٹھ پر کا لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھ پر کھانا۔ بھاگتے ہوئے پٹنا، چوتڑوں پر مار پڑنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ پیار کرنا کی جگہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ محبت سے تسلی دینے کے معنوں میں "سر پہ ہاتھ پھیرنا" بولتے ہیں۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا:۔ حوصلہ بڑھانا، ہمت بڑھانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیٹھ پر ہاتھ ٹھونکنا۔ (کنایۃً) تحسین کرنا، شاباشی دینا۔ معمول ہے جب کسی کو شاباشی دیتے ہیں تو اس کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ ہاتھ مارتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں صرف "پیٹھ ٹھونکنا" بولتے ہیں۔

پیٹھ پر ہونا۔ ۱۔ حمایت پر ہونا، مددگار ہونا۔ ۲۔ ایک بچہ کے بعد دوسرے بچہ کا پیدا ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ نمبر ۱ معنی میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں نمبر ۲ معنی میں عورتیں بولتی ہیں جیسے یہ بچہ اوس کی پیٹھ پر ہوا ہے۔

پیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ جس سے ناراض ہو اوسکی طرف منھ کر کے نہ بیٹھنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ بیٹھے ہو پیٹھ پھیر کے تم کس قصور پر (عاشق)

پیٹھ پیچھے۔ عدم موجودگی میں۔ آمنے سامنے کے برعکس۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

نکتہ چیں ہیں پیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پر جو ہیں
صاف پیٹے تنگ دھونا دھوتے ہیں پوشاک کا رنگ

پیٹھ پیچھے تو بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں۔ جب کوئی کسی کو اوس کی غیبت میں بُرا بھلا کہے اور جس کو بُرا بھلا کہا گیا ہے اوسے کسی کے ذریعہ علم ہوجائے تو وہ یہ جملہ بولتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹھ پیچھے ڈال دینا۔ بے پروائی کرنا۔ پس پشت ڈال دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں فصحا اس محل پر پس پشت ڈال دینا ہی بولتے ہیں۔

پیٹھ پیچھے کہنا۔ کسی کی بُرائی اوس کی غیبت میں کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

عدو کو بھی عدو میں پیٹھ پیچھے کہہ نہیں سکتا
وہ فرماتے ہیں توبہ کیجے یہ غیبت میں داخل ہے — رشک

قول فیصل:- اسی محل پر "پیٹھ پیچھے بُرا کہنا" بھی بولتے ہیں۔

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے زاہد یہ ملا
پیٹھ پر بار گنہ کا جمع پشتارا ہوا — ناسخ

پیٹھ توڑنا۔ (کنایۃً) کمر توڑنا، ہمت توڑنا، مایوس کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "کمر توڑنا" اور "ہمت توڑنا" ہی بولتے ہیں۔

پیٹھ ٹھونکنا۔ ہمت افزائی کرنا، دل بڑھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لے لے کے بلائیں کاکلوں کی
پیشانی چومی پیٹھ ٹھونکی — (گلزار نسیم)

پیٹھ جھک جانا۔ پیری یا کسی بوجھ سے پُشت کا خمیدہ ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "کمر جھک جانا" بولتے ہیں۔

پیٹھ دکھا کے جاتے ہو جلدی منھ دکھانا۔ جب کوئی عزیز ترین سفر کے ارادے سے باہر جاتا ہے تو عورتیں یہ جملہ کہتی ہیں۔ اور اس جملہ کو اپنے اعتقاد کے بموجب فال نیک سمجھتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا
اُسی طرح دکھلائیو منھ پھر آ — میر حسن

پیٹھ دکھانا۔ جنگ میں مقابلہ سے ہٹ جانا، تاب مقاومت نہ لاکے بھاگ نکلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- فصحا اس محل پر پشت دکھانا بولتے ہیں۔

سینہ سپر جو منھ پہ ہیں تیغ نگاہ کے
دکھلاتے وہ کبھی نہیں آئینہ وار پشت — ذوق

پیٹھ سیدھی کرنا۔ دیر تک پیٹھ جھکانے کے بعد آرام لینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "کمر سیدھی کرنا" بولتے ہیں۔

لیٹے ہیں لحد میں لے فرشتوں نہ اٹھاؤ
چلتے ہیں ذرا کمر تو سیدھی کرلیں — رشید

پیٹھ کا کچا۔ پیٹھ کا نازک اس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے زخمی ہوجائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔

پیٹھ لگانا۔ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو اکھاڑے میں چت کر دینا۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

محل صرف:- ناانصافی کی تو اور بات ہے اگر سچ پوچھتے ہو تو اوس نے پہلے ہی داؤں میں اپنے حریف کی پیٹھ لگا دی۔

قول فیصل:- "چت ہوجانا" کے معنی میں "پیٹھ لگ جانا" بھی بولتے ہیں۔

پیٹھ لگ جانا۔ لیٹے لیٹے پیٹھ میں زخم پڑجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- بخار میں مہینہ بھر لیٹے رہنے سے ساری پیٹھ لگ گئی اب بخار گیا تو پیٹھ کے زخموں کا علاج ہو رہا ہے۔

پیٹھ لگ جانا۔ رگڑ سے یا اور کسی وجہ سے بار برداری یا سواری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ہوجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- گدھے کی پیٹھ لگ گئی ہے مگر گدھے والا کیسا ظالم ہے اب بھی اوس پر گٹھے ڈھوئے جاتا ہے۔

پیٹھ موڑنا۔ پیٹھ پھیرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ابھی اتنی جنگی نہیں ہے جو پیٹھ موڑ کے کھانا کھاتے ہو۔ ارے بھائی تھوڑی سی صلاح کرلی ہوتی۔

پیٹھنا۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں در آنا۔ اُردو، متروک۔

کسی کا تیر جو پہلو میں آکے بیٹھ گیا
تو میرے دل میں وہ آیا جگر میں پیٹھ گیا — جلال

پیٹھنا۔ داخل ہونا، پہنچانا، در آنا۔ اُردو، متروک۔

بٹھا وہ جری تیغ بکف اہل جفا میں
بجلی سی لگی کوندنے ڈھالوں کی گھٹا میں — انیس

پیٹھ نہ لگنا۔ تڑپتے رہنا، بے چین رہنا، راحت نصیب نہ ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

کسی کا تکیۂ زانو نہیں جو یاد آیا
تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر سے — جلال

پیٹھنے والا۔ زبردستی گھسنے والا، مداخلت بیجا کرنے والا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب نور اللغات نے "پیٹھنے والا" کے معنی غوطہ خور، غواص اور کنواں صاف کرنے والا" کے بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

پیٹھی ۔ (بیائے معروف) ماش یا مونگ کی دال کو بھگو کے اور اوس کے چھلکے اتار کے جب دال کو پیس لیتے ہیں تو اوسے کہتے ہیں ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پیٹ ہے یا چمڑے کی پکھال ۔ محاورہ: زیادہ کھانے یا پینے والے کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

غم کے خم پی گئے ہیں اک حضرت
پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی — داغ

پیٹی ۔ (بیائے اول مجہول) بچہ پیدا ہونے کے بعد جو کپڑا زچہ اور بچے کے پیٹ پر باندھتے ہیں اوسے کہتے ہیں ۔ اُردو، مؤنث، دائیوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ وہ چوڑا چمڑا جو سپاہی کمر میں باندھتے ہیں ۔ وہ چمڑا یا ریشم وغیرہ کا لمبا ٹکڑا جسے اس لیے کمر میں باندھتے ہیں کہ پتلون گر نہ پڑے اوسے بھی پیٹی کہتے ہیں ۔ اکثر کے ساتھ کپڑے وغیرہ رکھنے کے بکس کو بھی "پیٹی" کہتے ہیں ۔ وہ ڈورا یا تسمہ جو گھوڑے وغیرہ کی کمر میں باندھتے ہیں اوسے بھی پیٹی کہتے ہیں۔

پیٹی باندھنا ۔ ہیجڑوں کی کمر میں ڈورا باندھنا جس کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیٹے میں آجانا ۔ نقصان ہو جانا ۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پہلے ہم بالکل گاؤدی تھے یہ پتنگ اڑانا تو اب آیا ہے مگر ابھی پچاس کے پیٹے میں آگئے
(فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ پیٹے میں جانا بھی استعمال ہوا ہے جو اب متروک ہے جیسے "آخر میں حساب جو لگایا تو پچاس کے پیٹے میں گئے" اور یہاں ٹکا پاس نہیں۔
(فسانۂ آزاد)

پیجامہ ۔ کمر سے پیر کے گٹوں تک پہننے کا مہری دار ایک لباس ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع ۔ پھرتی ہے جو پیجامہ اتارے کئی دن سے (جان صاحب)

قول فیصل :۔ وضع بول چال کے مرد و عورت دونوں استعمال کرتے ہیں۔

پی جانا ۱۔ کسی رقیق شے کو اپنے حلق سے اوتار لینا ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پیالے میں لڑکی کو پلانے کے لیے دودھ رکھا تھا تم بغیر پوچھے پی گئے۔

پی جانا ۲۔ کنایۃً ٹال جانا، برداشت کرنا، تحمل کرنا، رعایت کرنا ۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ضبط ایسا ہے ہزاروں شکوے پی جاتے ہیں وہ
حضرت ناصح سے کم ہیں بھاری بھرکم آدمی — داغ

پی جانا ۳۔ خاموش ہو جانا، چپ ہو جانا ۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہجو مے کر رہا تھا منبر پر
ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ — امیر

پیچ ۔ (بیائے معروف) پکتے ہوئے چاولوں کا پانی ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ملے جن ذرا سی پیچ ہمیں دیدو ہمارے لڑکے کو بہت پسند ہے وہ شکر ملا کے بڑے شوق سے پی جاتا ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف پسانا کے ساتھ بھی ہے جیسے چاولوں میں پانی بہت ہو گیا ہے پیچ پسا لو ورنہ چاول پھیکے رہ جائیں گے۔

پیچ ۱ (بیائے مجہول) بل ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بھول جائے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال
پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا — گویا

پیچ ۲۔ داؤں ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

فراق یار سے کشتی پڑی ہے
پچھاڑا چل گیا آتش اگر پیچ — آتش

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم "پیچ" بولتے ہیں۔

پیچ ۳۔ مروڑ، پیٹ کا درد ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کل رات سے پیٹ میں ایسا پیچ ہے کہ کسی کروٹ آرام نہیں ہے۔

قول فیصل :۔ بالعموم "پیچ" مستعمل ہے۔

پیچ ۴۔ وہ کیل جس میں چوڑیاں بنی ہوئی ہوں اور پھول میں پیچ کش کے لیے گہری لکیر ہو ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ایک قبضہ اور چھ پیچ آج ضرور لیتے آنا۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع واؤ نون کے اضافے سے پیچوں مستعمل ہے۔

پیچ ۵۔ مکاری، جعلسازی ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر
آہ ہر بات میں ہوں جس ستم ایجاد کے پیچ — شاد نصیر

پیچ ۶۔ خرابی، کمی ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

مفلسی کہتے ہیں جس کو ہے وہی دیو اجل
طوق گردن میں ہماری پیچ ہے تقدیر کا — اکبر

پیچ اٹھانا ۔ رنج اٹھانا، رنج اور سختی اٹھانا ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو
بہت پیچ ایسے اٹھایا ہے ہم نے — داغ

پیچ اٹھنا ۔ پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پیٹ میں پیچ اٹھتا ہے تو خدا یاد آجاتا ہے۔

پیچ آنا۔ پیچ پڑنا۔ اُردو۔ کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ دیکھو کنکوا کھنچتا نہیں ڈور دیئے جاؤ معلوم ہوتا ہے پیچ آ گیا ہے۔

پیچاک۔ (بیائے مجہول) گرہ، زلف، پیچ و خم۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

چاندنی کی کفش ہے جو اس پری کے پاؤں میں
ہر ستارہ مول ہے مہتاب کی پیچاک کا — ذکی

پیچاں۔ (بیائے مجہول و نونِ غنہ) گھونگھر والے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

زلفِ پیچاں کے حسینوں نے جو پھندے مارے
دیکھے پھانسی بہت اللہ کے بندے مارے — (نواب آفتاب)

قولِ فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ زلف و گیسو کے ساتھ بالعموم رائج ہے۔

پیچ باندھنا۔ داؤں کرنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "پیچ بندھنا" بھی مستعمل ہے۔

وہ پچھاڑا پہلوان خم جس نے مارا
ہوا جب عشق کا جس پر بندھا پیچ — رند

پیچ پانچ۔ دھوکا دھڑی، فریب دہی۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

نہ ہوکے پیچ پانچ کا سب حال کھل گیا
سر پر عمامہ باندھ لیا اُس کے لئے — ضیا

پیچ پانچ کی باتیں۔ گھماؤ پھراؤ کی باتیں، چالاکی اور مکاری کی باتیں۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم دنیا سے چاہے جو بھی کرو لیکن مجھ سے پیچ پانچ کی باتیں نہ کیا کرو۔

پیچ پر پیچ۔ الجھنوں پر الجھنیں، دقتوں پر دقتیں، پریشانی پر پریشانی، مشکلوں پر مشکلیں۔ اُردو۔ صرف، فصیح، رائج۔

مار ہی ڈالتے ہیں گیسوؤں والے، دل کو
پیچ پر پیچ ہیں اللہ بچائے دل کو — امیر

پیچ پر پیچ اٹھانا۔ صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا، مصیبت پر مصیبت سہنا۔ اُردو۔ صرف، متروک۔

اٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے
گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ — آتش

پیچ پر پیچ کھانا۔ غصہ کو ضبط کرنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

پیچ پر پیچ ہی کھاتا ہے جو دیکھے ہوئے
ہیں بڑے بسکہ تری لٹ پٹی دستار میں بل — مصحفی

پیچ پر چڑھانا۔ کشتی کے داؤں میں دوسرے کو لے آنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی
چڑھا کے پیچ پہ اُن گیسوؤں نے شب پٹکا — آتش

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "داؤں پر لاکے" بولتے ہیں۔

پیچ پڑنا۔ مشکل در پیش ہونا، زحمت کا سامنا ہونا۔ اُردو۔ صرف، قلیل الاستعمال۔

سب ٹوٹ پڑو ورنہ بڑا پیچ پڑے گا
پہلے ہوئے سیراب تو پھر کون لڑے گا — انیس

پیچ پڑنا۔ اُڑتے ہوئے کنکووں کی ڈور کا ڈور سے مل جانا۔ اُردو۔ کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

تُکّل لڑاتے وقت وہ ہم کو لڑاتے ہیں
ڈر ہے پڑے نہ پیچ رگِ جاں کی ڈور پر — قلق

پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ اچھا بُرا جو کچھ بھی مل گیا خدا کا شکر کر کے کھا لیا۔ اُردو۔ صرف، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ یار و خدا کے لئے ہمیں ٹھکرایا کرو، تو رو کر چکے ہو جائیں "پیچ پی ہزار نعمت کھائی" ایسے شہر کی ایسی تیسی۔ (فسانۂ آزاد)

پیچ چلنا۔ کشتی کے داؤں کا کارگر ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

فراقِ یار سے کشتی پڑی ہے
پچھاڑا چل گیا آتش اگر پیچ — آتش

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "داؤں چلنا" بولتے ہیں۔ ترکیب کارگر ہونا کے معنوں میں بھی پیچ چلنا کسی کے ساتھ رائج ہے۔

مجھ زال سے کچھ پیچ جو ان کے نہ چلے
ہے غیر محل نہیں رستم تر اپنے — جان صاحب

پیچ چھٹنا۔ پیچ پڑنے کے بعد کنکووں کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا۔ اُردو۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح۔

پیچدار۔ (بیائے مجہول) گھونگھر والے، بل کھائے ہوئے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

لٹکے ہوئے تھے چہروں پہ گیسوئے پیچدار
گھوڑے ہوا تو نکہتِ گل تھے وہ شہسوار — انیس

پیچدار۔ ٹیڑھا، پیچیدہ، دقت طلب۔ فارسی۔ صفت، فصیح، رائج۔

جتنا وہ مہربان ہے یہ پیچدار ہے
دل کا معاملہ بھی عجب پیچدار ہے — داغ

پیچ در پیچ۔ دشوار تر، مشکل تر۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

پیچ در پیچ ہیں اس میں تری زلفوں کے خیال
سر لیا کوئی سانپوں کا پٹارا ہم کو — قدر

پیچ دینا۔ توڑنا مروڑنا، رسّی یا ڈوری کی طرح بٹنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

سرکشی بخت نہ دے مجھ کو اتنے پیچ
کچھ جبیں زلف کچھ شکن آتیں بو قلیں — ذوق

پیچ دینا۔ مکاری کرنا، دھوکا دینا۔ اُردو، صرف، متروک۔

الفت گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا
دام میں آپ کے ہم آ گئے دانا ہو کر — صبا

پیچ ڈالنا۔ فریب کا جال بچھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچ ڈالنا۔ پیچیدگی بڑھانا، بل ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ عقدے ناخن تدبیر سے کھولے نہ جائینگے
کھلے گا دیکھی قسمت میں جس نے پیچ ڈالا ہے — داغ

پیچ ڈالنا۔ ہر کاوش پیدا کرنا، خلل انداز ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

بن گئے ہوتے کام سب اے داغ
میری قسمت نے پیچ ڈال دیا — داغ

پیچش۔ ث۔ (بیائے مجہول) مروڑ، ایک قسم کی پیٹ کی بیماری جس میں درد ہو کر پیچش یا آنول آتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

عل صرف:۔ اوس کو اتنی زبردست پیچش ہوئی ہے کہ صرف آنوں خون آ رہا ہے۔

پیچش۔ ث۔ (پیچیدن کا حاصل مصدر) حلقے میں لے لینا، لپیٹ لینا، مجازاً دشمنی، کینہ، عداوت۔ فارسی، متروک۔

کاش پیچش کا کل کا مجھ سے یوں لگ گئے
تو اپنی قصد کر جلدی کہ تجھ کو تیر مرد آ ہو — میر

پیچش کرنا۔ کنایہ ہے دشمنی کرنے سے۔ اُردو، صرف، متروک۔

آہستہ گذریو تو صبا کوئے یار سے
پیچش نہ کیجیو مری مشت غبار سے — درد

پیچک۔ ث۔ (بیائے مجہول) چار انگل کے تنکے پر مخصوص طریقے سے لپٹا ہوا تاگا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کرتے دیوے نہ رفو چاک کتاں کو افسوس
تانہ رشتے کے لئے ماہ کی کھولے پیچک — سودا

پیچک۔ چھوٹا آئینہ جس میں پیچیدار نال ہوتی ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

وہ اس ٹھاٹھ سے آتے ہیں سرِ بزم میں
حقے کی پیچک ہے نازک کمر میں — داغ

پیچ کاٹنا۔ اپنے کنکوے سے دوسرے کا کنکوا کاٹ دینا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

غیر سے ہم سے پیچ لڑتے تھے
کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ — داغ

قول فیصل:۔ اس کا لازم پیچ کٹنا بھی مستعمل ہے۔

پیچ کرنا۔ کشتی میں داؤں کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جواب دکھتا نہ گیسوئے یار کشتی میں
بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا — آتش

پیچ کرنا۔ دھوکا دینا، فریب دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہیں دم باز ہم ہم کو نہ دے دم
کرے جو پیچ اے یار اس سے کر پیچ — آتش

پیچکش۔ لوہے کا خاص طرح کا بنا ہوا اوزار جس سے جڑی ہوئی کیلیں نکالتے ہیں، لوہے کا وہ آلہ جس سے پیچ کھولتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پیچ کھانا۔ غصہ کو ظاہر ہونے نہ دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بزم میں پیچ کھاتا ہے کیا بلبل یہ ہے
کیا الٹ ہو گیا ستم ایجاد کا مزاج — قلق

قول فیصل:۔ اس محل پر پیچ و تاب کھانا زیادہ مستعمل ہے۔

پیچ کھانا۔ بل کھانا، اینٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں
پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں — ذوق

قول فیصل:۔ اس محل پر "بل کھانا" زیادہ مستعمل ہے۔ جگر کھانے کے معنی میں بھی بولتے ہیں۔

بل بے وحشت اب تلک بھی شاخ آہو کی طرح
پیچ کھاتا ہے دھواں میرے چراغ گور کا — ذوق

پیچ کھلنا۔ بل نکلنا، کسی پیچ ہوئی چیز کا کھل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دوسرے دوش پہ شملے کے جو بل کھاتے تھے
کاکل حور کے سب پیچ کھلے جاتے تھے — انیس

پیچ کھلنا۔ پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

رشتۂ وسبحۂ زنار سے یہ پیچ کھلا
پھنسے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بند — رشک

پیچ کھیلنا۔ داؤں کرنا، گھات کرنا، چال چلنا، دھوکا دینا۔ (دلی کی زبان) (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچ کھینچنا۔ پیچ کسنا۔ اُردو، متروک۔

وہ چوٹی کے پیچ اب جہاں کھینچتے ہیں
سمند ادا کی عناں کھینچتے ہیں — قدر

پیچ کی بات۔ وہ بات جس کا ظاہر و باطن ایک نہ ہو، پھیر کی بات۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بوسہ دینے میں جو تم پیچ کی باتیں کرتے
ہم نکالیں گے کوئی اور ہی تدبیر کے پیچ — ظفر

قول فیصل:۔ اسی معنی اور اسی محل پر پیچ کی تقریر بھی مستعمل ہے۔

اے زباں تعریف زلف یار ہو سکتی نہیں
جی الجھتا ہے مرا اس پیچ کی تقریر سے — اسیر

پیچ لانا۔ جھگڑے پیدا کرنا، آفت کھڑی کرنا۔

اُردو، دہلی کی زبان۔

لائے گی پیچ زلفِ پریشاں نئے نئے
یہ سادگی دکھائے گی ساماں نئے نئے — داغ

پیچ لڑانا۔ کنکوے بازوں کا بڑھے ہوئے دو کنکوؤں کی ڈور کو کاٹنے کی غرض سے لڑانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے
شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے — شعور

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم پیچ لڑنا بھی مستعمل ہے۔

غیر سے ہم سے پیچ لڑتے تھے
کیا کتا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ — داغ

پیچ لڑانا ۲۔ ترکیب کرنا۔ اُردو، متروک۔

ٹھکے دو چار جا تو بند کردوں
پیچ کوئی لڑاؤں قند کردوں — میر

پیچ مل جانا۔ دو بڑھے ہوئے کنکوؤں کا برابر ہو کے پیچ لڑنے کے لیے چلنا پھرنا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

پیچ میں آنا۔ مصیبت میں گرفتار ہونا، کسی پھیر میں پڑ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آئے گا پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جس کو
دیتے ہیں سخت اذیت رہ کہسار کے پیچ — ناسخ

پیچ میں پڑنا۔ کسی کے دھوکے میں آ جانا، فریب میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ اُن کے پیچ میں ایسا پڑے ہیں کہ آسانی سے نکلنا مشکل ہے۔

پیچ میں لانا۔ فریب دینا، دھوکا دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہم تو اس کو پیچ میں سو طرح لائے مگر
سخت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ تھا — داغ

پیچ نکلنا۔ بدقسمتی دور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سیدھی نگاہ یار نہ اب تک ہوئی جلال
تقدیر کے وہ پیچ ہی نکلے نہ بل گئے — جلال

پیچوان۔ (بیائے مجہول) تاروں سے بنی ہوئی بہت لمبی نے کا حقہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کوئی چاندی کی گڑگڑی گڑگڑاتا ہے کوئی مشکبو دھواں دھار پیچوان پیتا ہو (فسانۂ آزاد)

پیچ و تاب۔ اضطراب، بےچینی، بےقراری، اُلجھن، پریشانی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

تڑپ تڑپ کے کٹی رات یاد گیسو میں
عجب طرح کا طبیعت کو پیچ و تاب رہا — شعور

پیچ و تاب ۲۔ غم و غصہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں
کیا جانے لکھ دیا اسے کیا اضطراب میں — ذوق

پیچ و تاب کھانا۔ بل کھانا، طیش میں آنا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

کہنے لگا وہ تیرہ دروں کھا کے پیچ و تاب
ہاں اب خیامِ شہ میں پہنچنے دیا ہے آب — انیس

پیچ و تاب میں پھنسنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہستی ہے جب تک ہم ہیں اسی اضطراب میں
جوں موج آ پھنسے ہیں عجب پیچ و تاب میں — درد

پیچ و خم۔ گھماؤ پھراؤ، موڑ پھیر۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

رہِ الفت کو اک سیدھا سادہ ہم نے جانا تھا
مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے — داغ

پیچھا۔ (بیائے معروف) پیچھے کا حصہ، آگے کی ضد۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ع۔ پیچھا بہت مرا ہے تمہارے مکان کا (نورُاللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "پچھواڑا" بولتے ہیں۔

پیچھا بھاری ہونا۔ کسی تقریب کے اختتام پر اس سے متعلق رسمیں رہ جاتی ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ شادی ہو جانے سے کیا ہیں فرصت ہو گئی ابھی پچاسوں کام ہیں، بالکل صحیح مشہور ہے شادی کا پیچھا بھاری ہوتا ہے۔

پیچھا بھاری ہونا۔ کنایۃً بہت سے طرف دار ہونا۔ (نورُاللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچھا پکڑنا۔ کسی کام کے لیے ہر وقت کسی کے ساتھ ساتھ رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ایک دفعہ کہہ دیا کہ اطمینان رکھو تمہارا کام ہو جائے گا مگر تم ہر وقت میری جان کھائے جاتے ہو تم نے تو میرا پیچھا پکڑ لیا ہے۔

پیچھا چھٹنا۔ (بیائے معروف) مخلّص ہونا، فراغت پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے شہسوار خاک اڑا کر کہاں چلا
پیچھا چھٹے گا کب مرے مشتِ غبار کو — داغ

قولِ فیصل:۔ اس کا متعدی "پیچھا چھڑانا" بھی مستعمل ہے جیسے صبح سے ایک دوست پریشان کر رہے تھے کہ مجھے روپیہ کی ضرورت ہے میں نے دس روپیہ دے کے بڑی مشکل سے پیچھا چھڑایا ہے۔

پیچھا چھوڑنا۔ ارادہ سے باز آنا، کسی بات کو ترک کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اپنے پیچھے کیوں لگائی ہے بلائے رنج و غم
جگر اب چھوڑ دو بھی پیچھا اس بتِ مغرور کا — جگر

پیچھا چھوڑنا : تعاقب نہ کرنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

وقت صید آیا تصور جب قضا کے تیر کا
چل دیا صیاد پیچھا چھوڑ کے نخچیر کا — امیر

پیچھا دبائے چلا جانا : تعاقب کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچھا دکھانا : پشت دکھانا، بھاگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر عوام "پیٹھ دکھانا" اور فصحا "پشت دکھانا" بولتے ہیں۔

پیچھا کرنا (۱): تعاقب کرنا، کسی کو پکڑنے کے لیے اس کے پیچھے دوڑنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

جانے دے آتش اگر اہل جہاں تجھ سے پھریں
گرد پیچھا نہ کریں بھاگے ہوئے لشکر کا — آتش

پیچھا کرنا (۲): درپے ہونا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت
کیا ہے موت نے پیچھا کہاں تک — داغ

پیچھا کرنا (۳): پریشان کرنا، عاجز کرنا۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔

میرا پیچھا بس اب نہ کیجیے آپ
میرے گھر مجھ کو جانے دیجیے آپ — شوق

پیچھا لینا : جان نہ چھوڑنا، پنڈ پڑ جانا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

غیر سے منہ پھیرنا صبح کی ہوئی
اُس نے حضرت کا بُرا پیچھا لیا — داغ

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

پیچھا نہ چھوڑنا : ساتھ نہ چھوڑنا، ساتھ ساتھ لگے رہنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

جب ہوئے گرم سفر وہ ہو کے گاڑی پر سوار
ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیک کا — امیر

پیچھے (۱): بعد میں، عدم موجودگی میں۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم تو دس روپیہ دے کر چلے گئے کہ میں وہاں سے اور بھیج دوں گا تمھارے پیچھے مجھے جو زحمت ہوئی ہے میرا ہی دل جانتا ہے۔

پیچھے (۲): پس پشت، عقب میں۔ اُردو: فصیح، رائج۔

کٹ کر سرِ شبیر تو نیزے پہ علم ہو
پیچھے کھلے سر قافلۂ اہل حرم ہو — انیس

پیچھے (۳): پھر، بعد کو۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

مرو وفائے غیر کا پیچھے گماں کرو
تم بھی نظر سے پہلے ذرا امتحاں کرو — امیر

پیچھے (۴): سبب سے، وجہ سے، محبت میں، عشق میں۔ اُردو: فصیح، رائج۔

کہو ہجر ایسی ہی تھی شکل آگے
ہوئی کس کے پیچھے یہ صورت تمھاری — ہجر

پیچھے (۵): ہر، فی۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چند کاشتکاروں کو بیگھے پیچھے دو دو آنے چار چار آنے کی کمی کر کے استمراری پٹے کر دیئے۔ (توبۃ النصوح)

پیچھے (۶): اقتدا میں۔ اُردو: فصیح، رائج۔

خوش ہوں گا میں آگے جو علم لے کے بڑھو گے
کیا بھائی کے پیچھے نہ نماز آج پڑھو گے — انیس

پیچھے بلا لگانا : جان بوجھ کے خود کسی زحمت میں گرفتار ہونا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ منع کرتے تھے کہ کبھی شاگرد کو غزل کہہ کے نہ دینا مگر تم نے نہ مانا اب وہ روز کھڑے رہتے ہیں کہ غزل کہہ دیجیے، تم نے تو خود اپنے پیچھے بلا لگائی ہے۔

پیچھے پڑا رہنا : پیچھے پڑنا، اصرار کیے جانا، ضد پر ضد کیے جانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب سے سنا ہے کہ میں بمبئی جا رہا ہوں میرا لڑکا ہر وقت پیچھے پڑا رہتا ہے کہ مجھے بھی لے چلیے۔

پیچھے پڑا رہنا : پیچھے رہنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

ع۔ خبر پیچھے پڑی رہتی ہے وہ آگے پہنچتے ہیں (قدر)

پیچھے پڑنا (۱): آڑے ہاتھوں لینا، جان کو آ رہنا۔ اُردو صرف: فصیح، رائج۔

ع۔ بلا سی وہ دیکھ اسکے پیچھے پڑی (میر حسن)

پیچھے پڑنا (۲): سر ہونا، خوشامد کے طور سے پیچھے پیچھے چلنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

کسی نے مجھکو نہ پہنچایا میری منزل پر
ہر اک کے پیچھے پڑا گرد رہگذر کی طرح — ہجر

قول فیصل:۔ پیچھے پڑ جانا بھی مستعمل ہے۔

جو رہے یا لطف سے پورا کیا
آپ پیچھے پڑ گئے جس کام کے — داغ

پیچھے پڑنا (۳): عاجز کرنا، تکلیف دینا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

دیکھیے کیا ہو کہ اب ہے جان کے پیچھے پڑی
دل کو لے کافر تری زلف پریشاں چھوڑ کر — ذوق

پیچھے پڑنا (۴): دشمنی کے ارادے سے ستانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارا لڑکا جب تم سے نہیں بولتا تو پھر تم کیوں اس کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔

پیچھے پیچھے : عقب میں، آگے آگے کی ضد۔ اُردو: فصیح، رائج۔

آگے آگے ہوئی ہے رحم رواں
پیچھے پیچھے چلا غبار اپنا — ناسخ

پیچھے چھوڑنا : مرنے کے بعد جائداد یا وارث

پھوڑنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچھے ڈالنا ۱۔ تعاقب کرنا، پیچھے دوڑانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس کا صرف محض گھوڑے کے ساتھ ہے جیسے رات کو چور بھاگا تو فوراً داروغہ جی نے اوس کے پیچھے گھوڑا ڈال دیا اور ایک میل پر جاکے گرفتار کر لیا۔

پیچھے ڈالنا ۲۔ پس انداز کرنا، تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچھے رہنا۔ ساتھ ساتھ نہ چل سکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھارے ساتھ جانا بیکار ہے ہمیشہ تم جلدی جلدی قدم بڑھا کے آگے نکل جاتے ہو اور ہم پیچھے رہ جاتے ہیں۔

پیچھے سے۔ عقب سے، پشت سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ کوئی بہادری ہے کہ وہ سر جھکائے جا رہا تھا تم نے پیچھے سے اوس کے سر پر لکڑی مار دی۔

پیچھے لپٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک کاشتکار علایت کے ہیں۔ کاشتکاری میں اس قدر ترقی کی ہے کہ ہمارے یہاں بیگھے میں پیدا ہو دس سیر تو ان کے یہاں پیدا ہو من بھر۔ بات تھی بکار آمد ایسے پیچھے لپٹے ویسے پیچھے لپٹے کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار کو اپنے بس میں کر لیا۔ (ابن الوقت)

پیچھے لگا دینا۔ کسی کے خلاف کسی کو اُبھار دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی
ناصح کو ہم نے غیر کے پیچھے لگا دیا — **تاغ**

پیچھے لگنا۔ ساتھ ہو لینا، ہمراہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو بجے رات کو میں تنہا گھر آ رہا تھا راستہ میں ایک آدمی پیچھے لگ گیا میں سمجھا کوئی راہگیر ہے مگر بعد کو معلوم ہوا کہ وہ چور تھا۔

پیچھے لگنا۔ عاشق ہونا، متعلق ہونا، گلے پڑنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ اگلے تعلقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں۔ (ایامیٰ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیچھے ہٹنا۔ پچھلے قدموں ہٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھرے چھپائے پشت سے ڈھالوں کو کھول کے
پیچھے ہٹے بڑھے تھے جو تیغوں کو تول کے — **انیس**

پیچھے ہو لینا۔ کسی کے پیچھے چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مجھے خود راستہ معلوم نہیں تھا ایک صاحب اوسی طرف جا رہے تھے میں بھی پیچھے ہو لیا۔

قول فیصل:۔ یہ معلوم کرنے کے لیے کہ "فلاں شخص کس کام سے جا رہا ہے" کے معنوں میں بھی "پیچھے ہو لینا" بولتے ہیں۔

پیچیدگی۔ (پیچیدن کا حاصل مصدر) بل، پیچ۔ فارسی، مؤنث۔

قول فیصل:۔ اُردو میں دشواری، اُلجھن، مشکل کے معنوں میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔

سلجھتا ہی نہیں مضمون گیسو
طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے — **داغ**

پڑنا کے ساتھ (پیچیدگی پڑنا) ہے جیسے "اس مقدمہ میں بڑی پیچیدگی پڑ گئی" پیدا ہونا کے ساتھ (پیچیدگی پیدا ہونا) بھی ہے جیسے "یہ شادی کا مسئلہ ہے اس میں پیچیدگی پیدا ہونا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے۔ بڑھنا کے ساتھ (پیچیدگی بڑھنا) بھی ہے جیسے جو جو دن گذرتے جائیں گے پیچیدگی بڑھتی جائے گی۔ اس کی جمع "پیچیدگیاں" بھی بولتے ہیں جیسے تمھارے معاملہ میں اتنی پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں کہ ہر شریف آدمی دخل دیتے ڈرتا ہے۔ پیچیدگیوں بھی مستعمل ہے جیسے تم ابھی بچے ہو ان معاملات کی پیچیدگیوں کو نہیں سمجھ سکتے۔

پیچیدہ۔ (پیچیدن کا اسم مفعول) لپٹا ہوا۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ اُردو میں غور طلب بات اور دقت طلب امر کے لیے بولتے ہیں جیسے کشمیر کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے جس کا حل ہونا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ اس کا استعمال تنہا نہیں ہوتا کسی دوسری لفظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "پیچیدہ راہ" (خراب اور ٹیڑھے راستے کیلئے) پیچیدہ مسئلہ، پیچیدہ بات، پیچیدہ گفتگو وغیرہ۔

پیچخال۔ (بیائے معروف) پیخال، پرند جانور کی بیٹ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خوب ما میں نے کیا انکار دید
ریش پیچخال نہیں اُنکے کی سفید — **سودا**

پیچخانہ۔ تفضلہ انسان کا گو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کل سے انگنائی میں پیچخانہ پڑا ہے اور مہترانی نے نہیں اُٹھایا۔

پیچخانہ ۲۔ بیت الخلا، وہ جگہ جہاں کھڈیاں بنی ہوں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پیخانہ اس حساب سے بننا چاہیئے کہ بیٹھو یا منہ قبلے کی طرف نہ ہو۔

پیخانہ آنا ۔ اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حکیم صاحب کی دوا سے آج صبح سے شام تک چار پیخانے آئے۔

پیخانہ بندھا ہوا آنا ۔ بستہ اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چار دن سے دست آ رہے تھے مگر چیچک کی ایک ہی خوراک سے پیخانہ بندھا ہوا آیا۔

پیخانہ پھس پھسا آنا ۔ ایسی اجابت آنا جس کا قوام صحیح نہ ہو۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ کئی دن سے تمھیں پھس پھسا پیخانہ آتا ہے یہ کوئی اچھی بات نہیں تم اپنا علاج کرو۔

پیخانہ پتلا آنا ۔ دست آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آج تمھیں پیخانہ پتلا آیا ہے اس وقت کھانا نہ کھانا۔

پیخانہ پھٹا پھٹا ہونا ۔ دودھ پیتے بچوں کو غیر منہضم اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمھارے بچے کو پھٹا پھٹا پیخانہ ہو رہا ہو دانت نکل رہے ہیں۔

پیخانہ پھرنا ۔ ہگنا۔ رفع حاجت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یہ آبدست کی کھڈی پر کس نے پیخانہ پھرا ہے۔

پیخانہ پھولا پھولا ہونا ۔ جس جیسی اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پھولا پھولا پیخانہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ معدے میں کچھ خرابی ہے۔

پیخانہ خطا ہونا ۔ پیجامے لنگی وغیرہ میں بلا قصد پیخانہ نکل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ سوتے میں پیخانہ خطا ہو گیا اور مجھے خبر بھی نہ ہوئی۔

پیخانہ خطا ہونا ۔ انتہائی خوف زدہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ یوں تو تم بہت اکڑتے ہو جب مجلس کا سامنا ہوتا ہے تو پیخانہ خطا ہوتا ہے۔

پیخانہ خلاصہ ہونا ۔ کھل کے اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کئی دن سے قبض تھا آج پیخانہ خلاصہ ہوا۔

قول فیصل :۔ فصحا زیادہ تر اجابت خلاصہ ہونا بولتے ہیں۔

پیخانہ ڈھیلا ہونا ۔ ڈرنا، خوف زدہ ہونا۔ اُردو عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ تم ہمیشہ کمزور کو ستاتے ہو شہزور سے پیخانہ ڈھیلا ہوتا ہے۔

پیخانہ کرنا ۔ ہگنا۔ پیخانہ پھرنا۔ اُردو، بچوں کی زبان۔

پیخانہ کھل کے آنا ۔ خلاصہ اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بواسیری زور تو تھا لیکن خدا کے فضل سے آج کھل کے پیخانہ آیا۔

قول فیصل :۔ اس محل پر فصحا "کھل کے اجابت ہونا" زیادہ بولتے ہیں۔

پیخانہ لگنا ۔ اجابت معلوم ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ مجھے بہت زور سے پیخانہ لگا ہے جلدی پیخانے سے نکلو۔

پیخانہ معلوم ہونا ۔ پیخانہ لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ صبح سے پیخانہ معلوم ہو رہا ہے مگر جب پیخانے جاتے ہیں نہیں آتا۔

پیخانہ ملیّن ہونا ۔ نرم اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حکیم صاحب کی دوا سے آج پیخانہ ملیّن ہوا۔

قول فیصل :۔ فصحا اس محل پر "ملیّن اجابت ہونا" بولتے ہیں۔

پیخانہ نکل جانا ۔ پیخانہ خطا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چوک سے پیخانہ اس زور سے لگا کہ گھر پہونچتے پہونچتے نکل گیا۔

پیخانہ نکلنا ۔ ڈرنا، خائف ہونا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :۔ بچوں کا ہمیشہ ماسٹر صاحب کے سامنے جاتے پیخانہ نکلتا ہے۔

پیخانہ ہونا ۔ اجابت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حکیم صاحب کی دوا سے آج چار پیخانے ہوئے۔

پیخانے کا مقام ۔ مقعد، کانڑ، وہ جگہ جہاں سے پیخانہ آتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پیخانے کے مقام پر ایسا دانہ نکل آیا ہے کہ اجابت ہونے میں سخت تکلیف ہوتی ہے۔

پیخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں ۔ کسی کو حقیر سمجھتے ہوئے بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ وہ مُردی اپنے کو بہت حسین سمجھتی ہے میں تو پیخانے میں لوٹا بھی نہ رکھواؤں۔

پَیدا: ظاہر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وہ بال کھول کے کرتا ہے مانگ پوشیدہ
نہیں تو رات کو ہوتی ہے کہکشاں پیدا (رشک)

پَیدا: دستیاب، میسر۔ اُردو، متروک۔

مکان و دولت و آسودگی و علم و ہنر
یہ پانچوں ہوتے ہیں پر آدمی کہاں پیدا (رشک)

پَیدا کرنا: ظاہر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ رنج ان کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)

پَیدا کرنا: عدم سے وجود میں لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خدا ہی وہ ہے جس نے سارے عالم کو پیدا کیا ہے۔

پَیدا کرنا: کمانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا
ہم نے کھویا جسقدر پیدا کیا (داغ)

پَیدا کرنا: حاصل کرنا، بہم پہونچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس نے اتنی سی عمر میں اچھا کمال پیدا کیا ہے۔

پَیدا کرنا: جننا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اِن جنّت کو بھی اس سے رشک ہے
جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا (داغ)

پَیدا کرنا: نئی چیز بنانا، کسی خاص مقصد کے لیے کسی شے کو عالم وجود میں لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وصال یار جنھیں ہے انھیں مبارک ہو
مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا (جگر)

پَیداوار: فصل، اُپج، پیدا ہونا، زراعت کا حاصل۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خوب ہوتی وہاں ہے پیداوار
قحط پڑتا نہیں وہاں زنہار (قران السعدین)

قول فیصل:۔ داغ وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جس کے معنی ایجاد و اختراع کے ہیں۔

پَیدا ہونا: بچّے کا بطن مادر سے عالم ظاہر میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مخدومۂ عالم کا پسر ہوتا ہے پیدا
جو عرش کی ضو ہے وہ گہر ہوتا ہے پیدا (انیس)

پَیدا ہونا: کسی شے کا عالم وجود میں آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رتبۂ اصل مقلد کو میسر نہ ہوا
بحر تصویر سے پیدا کبھی گوہر نہ ہوا (اسیر)

پَیدا ہونا: اظہار ہونا، ٹپکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حسرت سے یہ ظاہر تھا کہ معذور ہیں بی بی
پیدا تھا نگاہوں سے کہ مجبور ہیں بی بی (انیس)

پَیدا ہونا: دکھائی دینا، نظر آنا، ظاہر ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گھرا ہے مجمع تو گلا کرکے یہ گفتار
گذری جو وہ شب صبح کے پیدا ہوئے آثار (انیس)

پَیدائش: خلقت، وجود۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خاکساری چاہیئے انسان کو
اس کی پیدائش ہوئی ہے خاک سے (داغ)

پَیدائشی: فطری، خلقی، وقت ولادت سے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر کوئی شخص پیدائشی اندھا ہو تو اس کا علاج دعا کے سوا دوا سے ممکن نہیں۔

پَیدائی: ظاہر شدہ، پیدا شدہ، عالم وجود میں آیا ہوا۔ فارسی، متروک۔

ظاہر میں خورشید ہوا وہ نور میں اپنے پنہاں ہے
خالی نہیں ہے حسن سے چھپنا ایسے بھی پیدائی کا (جگر)

پَے در پَے: متواتر، لگاتار، مسلسل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک زمانے میں جرمن نے روس پر پے در پے چار حملے ایسے کیے کہ چھکے چھڑا دیے۔

پَیدَل: بغیر کسی سواری کے، پیادہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھلے گرتو آکے مرا غمگسار ہو
پیدل ہے گر تو گھوڑے پہ بیٹھے سوار ہو (انیس)

قول فیصل:۔ اس فوج کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑوں پر سوار نہ ہو۔

پَیدَل: شطرنج کا ادنیٰ درجے کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا ہے اور آڑا مارتا ہے۔ اُردو، شطرنج کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

پَیدَل آنا: پاپیادہ آنا، بغیر سواری کے آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا قیامت ہو کہ یوں ساتھ جنازے کے ہو یار
قبر تک ہم تو سوار آئیں وہ پیدل آئے (جلال)

قول فیصل:۔ پیدل چلنا بھی بولتے ہیں جیسے نواب صاحب سواری کے عادی تھے آج پیدل چلنے سے تھک گئے۔

پِیر: (بیائے معروف) ضعیف العمر، سن رسیدہ، بوڑھا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بچوں کو لڑکپن میں ضعیفی نے کیا پیر
سر جھاتیوں پر جھک گئے حالت ہوئی تغیر (انیس)

پِیر: (بیائے معروف) راہبر دینی، پیشوا۔ اُردو، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

پیر اپنا وسیلہ جب ٹھیرا
نفع دیں کے لیے سبب ٹھیرا (قران السعدین)

پِیر: (بیائے معروف) دوشنبہ، سوموار۔ اُردو،

مؤنث، فصیح، رائج۔

یارب ہے رنج پانے کوئی شکل ایسی نہیں
جسے کا دن بھی ہمارے زائچہ میں پیر ہے — جگر

پیر! (بروزن غیر) پاؤں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

درد ہجراں نے پیر نکالا
عمر ابد نے مار ہی ڈالا — مومن

قول فیصل:- فصحائے لکھنؤ اس محل پر پاؤں ہی استعمال کرتے ہیں۔

پیر: نقش پا۔ کسی جگہ پر بنے ہوئے پیروں کے نشان۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کوئی ذکوئی رات کو تخت پر ضرور آیا ہے اس لیے کہ چاندنی پر پیر بنے ہوئے ہیں۔

پیرا! خوشنمائی کی غرض سے فضول چیزوں کو دور کرکے رونق بڑھانے والا، زینت دینے والا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

خوش ہو کے قضا بہشت پیرا
تقدیر نہال ہو کے طوبےٰ — محسن

پیرا! (بروزن بیرا) قدم کا شگون آنے کا شگون۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- اے ہے تقدیر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیرا اس موئے فرنگی کا آیا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ (ابن الوقت)

قول فیصل:- عورت، گھوڑے، نئی دلہن وغیرہ کے لیے مستعمل ہے۔ یہ "پیراک" سے بنا ہے جس کے معنی گھر میں نئے شخص کے قدم آنا ہیں۔ کثرت استعمال سے "پیرا" ہوگیا۔ اب عام طور سے عورتیں "پَیرا" بولتی ہیں۔ اس کی صفت بھاگوان اور منحوس ہے جیسے دولھن کا پیرا بھاگوان ہوا اور گھوڑے کا پیرا منحوس ہوا۔

پیراک۔ (بروزن خیرات) پیرنے کا فن جاننے والا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا ڈرائے طوفاں کا جو چالاک ہوا ایسا
جب باڑھ پہ دریا ہو تو پیراک ہوا ایسا — انیس

قول فیصل:- اسی محل پر "تیراک" بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

پیراکی۔ شناوری، پیرائی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اہل علم اس جگہ پیرائی بولتے ہیں جو صحیح و فصیح ہے۔

پیراگراف۔ کسی مسلسل تحریر میں ایک مربوط خیال کے ختم ہونے پر سطر میں جگہ چھوڑ کر نئی سطر سے عبارت شروع کرتے ہیں اس طرح کے ہر ٹکڑے کو پیراگراف کہتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:- پرانے طریقے کی لکھی ہوئی اردو کتابوں میں عبارت کو پیراگراف میں تقسیم کرنے کا طریقہ رائج نہ تھا لیکن انگریزی اصول تحریر کی پابندی کے بعد اب اگر کتابوں میں یا بڑی تحریروں میں پیراگراف قائم نہ کیے جائیں تو اصول تحریر سے ناواقفیت کی دلیل ہے۔

قول فیصل:- اس کا مخفف "پیرا" زیادہ بولا جاتا ہے۔

پیران پیر۔ عبدالقادر جیلانی کا لقب۔ حضرات اہل سنت کی خاص اصطلاح۔

پیراں نمی پرند مریداں می پرانند۔ صاحب کمال خود مشہور نہیں ہوتا جب تک اس کے ہوا خواہ اور شہرت دینے والے نہ ہوں۔ فارسی مثل، رائج۔

قول فیصل:- تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

پیرانہ سالی۔ ضعیف العمری، بڑھاپے کا زمانہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- پیرانہ سالی کا زمانہ انسان کے لیے ایک مصیبت ہوتا ہے۔

پیرانہ سر۔ ضعیف، بوڑھا، سفید سر والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

نظر جو آتے ہیں پیرانہ سر پہ موئے سفید
دل ستم زدہ کو داغ ہے جوانی کا — ذکی

قول فیصل:- بڑھاپے کے معنوں میں پیرانہ سری بھی مستعمل ہے۔

پیرانہ سری میں غم فرزند جواں ہے
بھائی نہیں اب بازوؤں میں زور کہاں ہے — انیس

پیراہن۔ (پے، راہن) جسم پر پہننے کا لباس۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پیراہن صد چاک کفن ہوئے گا اس کا
سر نیزے پہ اور خاک پہ تن ہوئے گا اسکا — انیس

پیرائی۔ شناوری کا طریقہ، پیرنے کا طریقہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

بہا خون کا دریا رواں کر دو شمشیر
شناوروں کی اگر دیکھنا ہے پیرائی — شاد

پیرایہ۔ طور، طریقہ، طرز۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کبھی دیکھا نہیں ہے سایہ ادن کا
خدا جانے ہے کیا پیرایہ ادن کا — تسلیم

قول فیصل:- فارسی میں بیائے معروف بھی مستعمل ہے۔

پیر بھاری ہونا۔ حاملہ ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

پیر بھاری ان کی بنی کا ہوا جب سے ہوا
ایک دن جیتی نہ ماما بھی خبر سکو اسکے — جان صاحب

پیر بھائی۔ (پیر بیائے معروف) استاد کا بیٹا یا شاگرد۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- تم دونوں ایک استاد کے شاگرد ہوتے ہوئے آپس میں جھگڑا کرتے ہو دنیا کیا کہے گی پیر بھائی

پیر بھائی اور بات۔

پیر بھجڑی۔ زنانوں اور ہیجڑوں کا پیر۔ اُردو، ہیجڑوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ پیر بھجڑی کی کڑھائی ہوتی ہے جو زنانوں اور ہیجڑوں کی خاص رسم ہے جب کوئی نیا زنانہ گروہ میں شامل ہونا چاہتا ہے تو گرو اپنے سب چیلوں کو جمع کرتا ہے اور ہونے والا زنانہ دلہن بنایا جاتا ہے۔ اس رسم میں کڑھائی چڑھتی ہے جس میں گلگلے تل کر سب کو کھلائے جاتے ہیں مشہور ہے کہ اگر کوئی مرد وہ گلگلے کھائے تو اوس میں نسوانیت پیدا ہو جاتی ہے۔

پیر پھیرنے جانا۔ حالت حمل میں نویں مہینہ اور ولادت ہو جانے کے بعد چلّے کا نہان نہا کے عورت کا اپنے میکے جانا۔ اُردو، عورتوں کی اصطلاح۔

پیر پھیلا کے سونا۔ چین سے سونا، آرام کی نیند سونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پیر پیغمبر۔ پیر اور پیغمبر، اولیاء اللہ۔ اُردو، حضرات اہل سنت کی خاص اصطلاح۔

محل صرف:۔ عزیز و اقربا سے پہلے پیر پیغمبر کا فاتحہ دلانا چاہیئے۔

پیر چھوٹنا۔ جس کی معینہ عادت سے جو خون زیادہ آئے اوس کو خون استحاضہ کہتے ہیں اور اسی کو "پیر چھوٹنا" بھی کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پیر خرابات۔ شراب خانہ کا مالک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

میں وہ ہوں جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو
رند پھر کیوں نہ کہیں پیر خرابات مجھے (سودا)

پیر خرد۔ (پیر بکسر اول و یائے معروف) عقل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کہا پیر خرد نے موجب خم پشت گردوں کا
یہ بختی بار کش رہتا ہے اسباب محمدؐ کا (سودا)

پیر دیدار کا کونڈا۔ (پیر دیدار، عورتوں نے ایک فرضی ولی قرار دیا ہے) عورتوں کی منت جب کسی کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے یہ کونڈا مانتی ہیں۔ اُردو، اہل سنت عورتوں کی زبان۔

کوئی بولی آئے جو وہ مہ لقا
تو کونڈا کروں پیر دیدار کا (لذت عشق)

پیر زادہ۔ مرشد کا بیٹا، گرو کی اولاد۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ حضرات اہلسنت کی خاص اصطلاح۔

پیر زال۔ (ف۔ زال اس بوڑھے کو کہتے ہیں جس کے سر کے بال بڑھاپے سے سفید ہو گئے ہوں اُردو میں عموماً اس کا صرف عورتوں کے واسطے ہوتا ہے) بڑھیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بہت کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

پیر زن۔ بوڑھی عورت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اک پیر زن اتنے میں نظر آگئی ناگاہ
داماد کے آنے کی گھڑی دیکھتی تھی راہ (انیس)

پیر طریقت۔ صوفیوں کا مرشد۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پیر فرتوت۔ انتہائی سن رسیدہ، بہت بوڑھا، انتہائی ضعیف۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

پیر فرتوت ہو گئے ہیں جوان
مے ہے یا خضاب۔ دل میں (شعور)

پیر فلک۔ آسمان، چرخ، فلک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خم ہو گیا تھا پیر فلک شرم کے مارے
کہتی تھی زمیں اوج ہے طالع کو ہمارے (انیس)

قول فیصل:۔ چونکہ فلک بہت قدیم اور خمیدہ ہو اس بنا پر اوسے "پیر فلک یا فلک پیر" کہتے ہیں۔

پیر کا نیزہ۔ مجازاً تبرک، تقابل تعظیم، اُردو، حضرات اہلسنت کی اصطلاح۔

کاغذ کا تاؤ کیا ہے ترے روبرو قلم
ایسا ہی یعنی پیر کا نیزہ ہو تو قلم (شاہ نصیر)

پیر کنعان۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

منزل مصر شہادت طے اسے جس دم ہوئی
پیر کنعاں کی طرح اس کی کمر بھی خم ہوئی (مرزا [illegible])

پیر کوا۔ (بے زنگ وا) مچھلی کا شکار کرنے والے بانس کی چھڑ کے سرے کے پاس ایک چھوٹی سی ڈوری میں سیٹھے کا چھوٹا سا ٹکڑا باندھ دیتے ہیں پانی میں کانٹا ڈالنے پر یہ سیٹھے کا ٹکڑا پانی پر تیرا کرتا ہے اس کے ہلنے یا ڈوبنے سے مچھلی کے آنے یا پھنسنے کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اُردو، مچھلی کا شکار کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ مکھی کے برابر ایک کیڑا جو پانی ہی میں پیدا ہوتا ہے اور کشتیوں کے پیندے میں چمٹا رہتا ہے اوسے بھی پیر کوا کہتے ہیں۔

پیر کو نہ فقیر کو پہلے کانے چور کو۔ جب کوئی شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدم کرتا ہے اس وقت کہتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیر کھلوانا۔ غیر معمولی طور پر کسی خاص وجہ سے خون کا عورت کی فرج سے جاری کرا دینا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ کسی نے اوس بیچاری کا پیر کھلوا دیا آج دس بارہ روز سے خون جاری ہے اور کسی

دوا سے نہیں رُکتا۔

پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلوں سے کیا کام۔ بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اس کے افعال کی تحقیقات فضول ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "پیر" یا "کی پیری سے مطلب یار کے فعلوں سے کیا غرض" بولتے ہیں۔

پیر کی جوتی سر پر۔ جب کوئی چھوٹا کسی بزرگ سے زبان لڑائے یا بڑھ کے بات کہے تو عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کل کی چھوکری اور مجھ سے زبان لڑاتی ہے۔ خدا کی شان پیر کی جوتی سر پر۔

پیر کی جوتی کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے کہ بطریق طنز کسی کو کہتے ہیں۔ (سرمایہ زبان اُردو)

قول فیصل:۔ عورتیں کی کے ساتھ بولتی ہیں۔

پیر مرد۔ صاحب کرامت مرد بزرگ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک جنگل میں مجھے چند ڈاکوؤں نے گھیر لیا تھا میں اوسی مجبوری کے عالم میں تھا کہ یکایک ایک پیر مرد سفید لباس میں ظاہر ہوئے اور اُن ڈاکوؤں کو مار کے بھگا دیا۔

پیر مُغاں۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ فارسی، مذکر۔

پیر مُغاں۔ شراب فروخت کرنے والا، شرابخانہ کا مالک۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ رند صاحب شوکت ہوں آتے ہوئے بچپا
در میخانہ تک لینے مجھے پیر مغاں آیا — تسلیم

پیر سُعد مولا۔ کامل، فقیر۔ اُردو، مذکر۔

پیر ہو کر تجر اب تو پیر مولا بن گئے
سبحہ گردانی ہے ہر دم یادِ یزداں صبح و شام — بحر

پیرنا۔ شناوری کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرے سب ساتھیوں کو پیرنا آتا ہے مگر مجھے دریا میں اُترتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔

پیرنا۔ بہنا، رواں ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شراب خوار کریں جھک کے زاہدوں کو سلام
وضو کے حوض میں پیرے بطِ شراب کہن — شوق

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ میں بجاندار چیز کے پانی پر چلنے کو پیرنا اور بے جان چیز کے پانی پر چلنے کو تیرنا کہتے ہیں۔ دہلی میں ذی روح کیلئے بھی تیرنا بولا گیا ہے۔

پھرتا ہے سیلِ حوادث سے کہیں مردوں کا منہ
شیر سیدھا تیرتا ہے وقتِ رفتن آب میں — ذوق

پیرنا۔ کسی فن پر انتہائی عبور ہونا، کسی فن میں صاحب کمال ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ علم عروض کا ہر مسئلہ اون کے نوک زبان ہے گویا وہ اس علم میں پیرے ہوئے ہیں۔

پیرنا۔ چھری، خنجر، سوئی وغیرہ کا تیزی سے جسم میں اُتر جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خنجر قاتل گیا جس دم ہمارے سر میں پیر
فرق کا کاسہ حبابِ آب آہن ہو گیا — امانت

پیرِ نابالغ۔ وہ بوڑھا آدمی جس کی باتوں سے بچپنا ٹپکے، ایسے آدمی کو بطور تمسخر کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب۔ اُردو میں صرف، فصیح، رائج۔

پیر نکالنا۔ دیکھو پاؤں نکالنا۔

دردِ نہاں نے پیر نکالا
عمر ابد نے مار ہی ڈالا — مومن

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب اس محل پر "پیٹ سے پاؤں نکالنا" بولتے ہیں۔

پیر نکلنا۔ پیر کر اس پار سے اوس پار ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نہ تھی امید دریائے شہادت پیر نکلیں گے
خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا — بحر

پیرِ شہید نکٹوں کا چھاپا۔ نذر نیاز کی شے جس پر ابھی نذر نہ دی گئی ہو اور کوئی کھانا چاہے تو عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اے واہ، پیر شہید نکٹوں کا چھاپا۔ ان کو دیکھئے، بڑی وہ بن کے آئی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب عورتیں یوں بولتی ہیں "پیر شہید نکٹے کو چھاپا" اور یہ مثل ایسے محل پر بھی بولی جاتی ہے جہاں کوئی شے مخصوص کسی کے لیے ہو اور دوسرا اوس کو مانگے۔

پیرو۔ مقلد، فرمانبردار، کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

شبیر کے عاشق اسد اللہ کے پیرو
اعدا تو کئی لاکھ یہ پورے بھی نہ تھے سو — انیس

پیرو۔ (بیائے مجہول و واو معروف) اصل میں پیلو (فیل مرغ) ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام ہے جو حبش سے روم اور وہاں سے یورپ پہنچا۔ فارس والے اس کو پیل مرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدے سے لام کو رائے مہملہ سے بدل کر واو جو حرف نسبت ہے لگا کر پیرو کر لیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

پیر و مرشد۔ بزرگ، استاد۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مومن تم اور عشق بتاں لے پیر و مرشد خیر ہو
یہ ذکر اور منھ آپ کا صاحب خدا کا نام لو — مومن

قول فیصل: تعظیماً بادشاہ اور رئیس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔

پیروی۔ فرمانبرداری، اطاعت، تقلید۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

حسن بندش میں تلاش معنی نوخیز میں
چاہیے تسلیم تجھ کو پیروی استاد کی — تسلیم

پیر پنیلے۔ عورتیں پیر پنیلے، شیخ سدو، زین خاں، صدر جہاں، ننھے میاں، چہل تن، شاہ پربت، شاہ دریا، شاہ سکندر، ساتوں پریاں، لال پری، سبز پری، سیاہ پری، زرد پری، دریا پری، آسمان پری، نور پری سب کو جنت ماتی ہیں اپنا ہادی اور رہنما جانتی ہیں۔ ان سب کیلئے کہتی ہیں کہ یہ سب آپس میں بھائی بہن ہیں ان کو خدا نے جنت سے حضرت خاتون جنت کے ساتھ کھیلنے کو بھیجا تھا شاہ دریا اور شاہ سکندر کو بیشتر نوری شہزادے کہتی ہیں ان کی خلقت نور سے ہوئی ہے۔ دیکھو پیری۔ (نور اللغات)

قول فیصل: حضرات اہلسنت میں چند مخصوص قوموں کی عورتیں ان کو مانتی ہیں۔

پیراہن۔ پہننے کا لباس۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دیکھئے اترا پیرہن اپنا
ماہ کنعاں کرے کفن اپنا — ناسخ

پیرہن میں پھولا نہ سمانا۔ انتہائی خوشی میں آپے سے باہر ہو جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

جوش میں ہے جنوں کی کیا خوش آتی ہو بہار
پیرہن میں گل کے نہیں پھولی سماتی ہے بہار — سودا

پیرہن میں سمانا۔ اپنے قابو میں رہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع شادی سے پیرہن میں سمانا محال ہے (تعشق)

قول فیصل: زیادہ تر "پیرہن میں نہ سمانا" اپنے قابو میں نہ رہنے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

پیری۔ (بیائے معروف) بڑھاپا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

پیری سے ہیں خم حشر میں دیکھے گا کون
جنت میں جھکے جھکے چلے جائیں گے — رشید

پیریا۔ (بیریا کے وزن پر) دانتوں کا ایک مرض جس میں مسوڑھوں سے پیپ اور خون آتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پیری کا سہارا۔ فرزند، لڑکا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اے شیر جواں باپ کی پیری کے سہارے
یہ دشمن دیں بچ گئے صدقے ترے بھالے — انیس

پیڑ۔ (بیائے مجہول) درخت، شجر۔ ہندی، غیر فصیح، رائج۔

چڑھا اک پیڑ پر وہ شعلہ آسا
تف دل سے لہو کا اپنے پیاسا — سودا

پیڑ۔ ۱ قدم کا نشان۔ ۲ چوری کا کھوج۔ ۳ معماروں کی جائے نشست جو کڑی تختہ گاڑ کے اونچی عمارت بنانے کی غرض سے بناتے ہیں۔ دہلی میں پاڑ کہتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل: ۱، ۲ معنی میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ ۳ معنی میں لکھنؤ میں بھی "پاڑ" ہی بولتے ہیں۔

پیڑ۔ (پنجابی میں درد) (پڑنا کے ساتھ) حاجت ہونا۔ ضرورت ہونا۔ انھیں معنوں میں دہلی میں بھیڑ بمعنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں۔ ہندی، مؤنث، دہلی کی عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

محل صرف: پھر ابراہیم صاحب کو ایسی کیا پیڑ پڑی تھی۔ پادری صاحب ہی کہیں بات ٹھہرا دیے ہوں گے۔ (ایامی)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیڑا۔ (بیائے مجہول) گندھے ہوئے آٹے کو تھوڑا تھوڑا الگ کر کے اور اس کو خشکی لگا کر گیند کی شکل میں بنا کے رکھ لیتے ہیں اور اس کے بعد اسے انگلیوں سے پھیلا کے روٹی پکاتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

پیڑا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو کچے کھوئے اور شکر سے بنتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مزہ کیوں نہ پیڑوں کا آئے پسند
لب لعل معشوق کا اس میں قند — اختر

قول فیصل: بھنے ہوئے کھوئے میں شکر ملا کے ٹکیاں بناتے ہیں اور سے بھی پیڑا کہتے ہیں۔

پیڑو۔ (بیائے مجہول و واو معروف) ناف سے نیچے کا حصہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

میر گل سے ابھی رہنے میں ہوئی وہ بے کلی
ٹل گئی کیا ناف والی پیڑو پتھر ہو گیا — جان صاحب

پیڑو کی آنچ۔ (آنچ بہ نون غنہ) عورت کی وہ محبت جو مرد سے خواہش نفسانی کے ساتھ ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ان کی پیڑو کی آنچ کو شاباش
اک نئے دھڑے کی ہو روز تلاش — [illegible]

پیڑھی۔ چھوٹی چوکور کٹھولی جس پر بیٹھ کے عورتیں روٹی پکاتی ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: پشت اور قدیم زمانے کے لیے بولتے

ہیں۔ جیسے یہ کام ہمارے یہاں سات پیڑھی سے ہوتا آ رہا ہے۔

پیڑھی در پیڑھی۔ (ہر دو بیائے معروف) پشت در پشت، نسلاً بعد نسلٍ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آتشک بھی ایسا مرض ہے جو پیڑھی در پیڑھی چلتا ہے۔

پیڑی۔ (بیائے اول مجہول) درخت کا تنہ، بنڈی۔ مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بڑے درختوں میں برگد وغیرہ کی پیڑی بہت زیادہ موٹی ہوتی ہے۔

پیڑے بنانا۔ گندھے ہوئے آٹے میں سے تھوڑا تھوڑا لے کے دونوں ہاتھوں سے گول کر کے رکھتے جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آٹا جب ہو جائے تو پیڑے بنانا نہیں تو سب پیڑے ڈھل جائیں گے۔

پیڑے بہہ جانا۔ پیڑوں کا ڈھیلا ہو جانا، پیڑوں کا زیادہ ڈھل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے گھنٹہ بھر پہلے سے پیڑے بنا کے رکھ دیے سب بہہ گئے۔

قولِ فیصل:۔ اسی کو پیڑے ڈھل جانا بھی کہتے ہیں۔

پیڑے پپڑا جانا۔ گرمی اور ہوا کی وجہ سے پیڑوں کا بالائی حصہ خشک ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گرمی کا زمانہ ہے کپڑا بھگو کے ڈال دو ورنہ سب پیڑے پپڑا جائیں گے۔

پیڑے کاٹنا۔ گندھے ہوئے آٹے میں سے پیڑے بنانے کے لیے انداز سے برابر کی مقدار میں تھوڑا تھوڑا آٹا نوچ نوچ کے الگ الگ رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آٹا بہت ہے تینوں لڑکیاں ایک ایک کام بانٹ لو ایک پیڑے کاٹے ایک پیڑے بنائے اور ایک روٹی پکاتی جائے۔

پیڑی کا پان۔ پان کی ایک اچھی قسم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہمارے کہنے سے آج آپ پیڑی کا پان لے لیجئے بہت عمدہ ہوتا ہے۔

پیزار۔ جوتی، سلیپر، پاپوش۔ فارسی، مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے محل پر اور دوسرے کی حقارت ظاہر کرنے کے لیے بھی عورتیں بولتی ہیں۔

نکل کر اوس کی پابوسی کی حسرت وصل میں جی سے
اے جی اب ترے دل میں مری پیزار رہتی ہو — جعفر

پیزار پر مارنا۔ ذلیل سمجھنا۔ نظر میں کوئی وقعت نہ ہونا، خاطر میں نہ لانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اب زیادہ تر عورتیں "جوتی پر مارنا" بولتی ہیں جیسے وہ دولتمند ہوں گی تو اپنے گھر کی ہوں گی میں ایسی غرور بیٹی کو جوتی پر مارتی ہوں۔

پیزار دکھانا۔ شرارت سے جوتی کی نوک دکھانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

بے دیدہ ہے رخ کب دیدار دکھاتا ہے
پیزار یہاں تک ہے پیزار دکھاتا ہے — نکہت

قولِ فیصل:۔ اب عورتیں "جوتی کی نوک دکھانا" بولتی ہیں۔

پیزار سے۔ بلا سے، جوتی سے، بے پروائی کے محل پر۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

مجھے دے کے دشنام کہنے لگا
ہو گے خوش اب بھی تو پیزار سے — درد

قولِ فیصل:۔ بالعموم عورتیں اب "جوتی سے" بولتی ہیں۔

پیس۔ (بیائے معروف) ٹکڑا۔ انگریزی، مذکر۔

محلِ صرف:۔ ولایتی وارنش کا دو فٹ کا ایک پیس کتنے کا ملے گا؟

پیس۔ ہار جانے کے بعد پتے بانٹنا۔ اُردو، مؤنث۔ تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ تم کیوں نہیں رہے ہو لاؤ بھئی دو تیری پیس ہے۔

پیس پاس کے۔ بس کر۔ اُردو، مصرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دو ہی پیر تو ڈالے ہیں جلدی سے پیس پاس کے چھپی کرو

پیس ڈالنا۔ کسی چیز کو آٹے یا سفوف کی شکل میں کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے تو کمال ہی کر دیا کہ دس سیر گیہوں ہاتھ کی چکی سے دو گھنٹے میں پیس ڈالے۔

قولِ فیصل:۔ کسی کو تباہ و برباد کر ڈالنے کے محل پر بھی پیس ڈالنا بولتے ہیں۔

لگا کے آئیں گے سر پر تو پیس ڈالیں گے
ان انگلیوں کے دکھاتے ہیں پیاسنے کے ڈھنگ — جان صاحب

پیس مارنا۔ بہت ستانا، دق کرنا۔ اُردو، متروک۔

پیس مارا دل غموں نے کوٹ کر
کیا اُجاڑا اس نگر کو لوٹ کر — میر

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "پیس ڈالنا" بولتے ہیں۔

پیسیں موئی پکائے موئی آئے لوٹے کھا گئے۔ محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پیسنجر۔ مسافر، سفر کرنے والے۔ انگریزی، مذکر۔

انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ وہ ریل گاڑی جو ہر اسٹیشن پر رُکتی ہوئی چلے اوسے بھی کہتے ہیں۔ اُردو میں اس کا تلفظ "پسنجر" ہے۔ اور یہ "پسنجر ٹرین" کا مخفف بھی ہے جو مؤنث ہے۔

پَیسہ۔ روپیہ کا چونسٹھواں حصہ، تین پائی کا ایک سکہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب ایک پیسے کی کوئی چیز مشکل سے ملتی ہے۔

قول فیصل:۔ زر نقد کے معنوں میں بھی بولتے ہیں

> پروانہ کھا کر گئے اُٹھا رکھے ہو وقت
> کہتا ہو وہ پیسہ ابھی مجھ پاس کہاں ہے (سودا)

اُردو اور فارسی دونوں میں زر نقد اور روپیہ کے معنوں میں بھی رائج ہے۔ موجودہ دور میں جمع کے ساتھ روپیوں کو پیسے بولنے لگے ہیں جیسے "ابھی کارخانہ دار نے پیسے نہیں دیئے ہیں ورنہ تمھارا حساب بیباق کر دوں"۔ پہلے ایک روپیہ چونسٹھ پیسے کا ہوتا تھا۔ ۱۹۵۸ء سے روپیہ کے سو پیسے ہونے لگے ہیں جو پرانی پائیوں کی طرح چھوٹے ہیں۔

پیسہ اُٹھانا۔ روپیہ صرف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باپ کی بیماری میں اس غریب نے اتنا پیسہ اُٹھایا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا کل بیچارے کے باپ مر گئے۔

پیسہ اُڑانا۔ بیجا روپیہ صرف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جس طرح تم نے کنکوے کے شوق میں اپنا پیسہ اُڑایا ہے کسی سمجھدار آدمی نے اس طرح نہ اُڑایا ہوگا۔

پیسہ پھونکنا۔ روپیہ مٹانا، دولت برباد کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک تو ننھے پانی میں سب گھڑی گھڑی اُڑاتی، تنخواہ پاتا ہے اُسی میں آ رہتی ہے جو اوپر سے چار پیسے ملتے ہیں چنڈو میں پھونکتا ہے۔

(طرحدار لونڈی)

پیسہ ٹھیکری کر دینا۔ آنکھ بند کر کے روپیہ صرف کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ غریب کی ایک ہی لڑکی تھی جس کی بیماری میں بیچارے نے پیسہ ٹھیکری کر دیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔

پیسہ ٹینٹ کا بیٹا پیٹ کا۔ دونوں کام آتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام عورتیں بھی کہا کرتی تھیں۔

پیسہ جوڑنا۔ روپیہ جمع کرنا۔ روز مرہ کے صرف میں سے بچا کے رکھنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> کونڈا خانم بوا چھاتی پہ کیا لے جائے گی
> سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کے پیسہ عبث (جان صاحب)

پیسہ چلنا۔ قرضہ یا لگان کا روپیہ وصول ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

پیسہ دنیا سے اُڑ جانا۔ خلق خدا کا پریشاں حال ہو جانا، عسرت و تنگدستی کا دور دورہ ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> نام پھر حاتم کا جا کا نوم خلقت ہو گئی
> اُڑ گیا دنیا سے پیسہ کم سخاوت ہو گئی (جان صاحب)

پیسہ دھو کر اُٹھانا۔ ایک قسم کی منت ہے عورتیں مولا مشکل کشا کے نام کا پیسہ دھو کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد آنے کے بعد اوس کی مٹھائی منگا کر بچوں کو بانٹ دیتی ہیں یا وہ پیسہ کسی مسکین فقیر کو دے دیتی ہیں۔ دہلی (نور اللغات)

پیسہ ڈوبنا۔ نقصان ہونا، گھاٹا ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

> روپیہ ڈوب گیا جو نہ اُٹھے بادہ خوار ہیں
> زر قاعدوں کو صرف خانۂ خمار ہوتا تھا (عاشق)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اب روپیہ ڈوبنا زیادہ مستعمل ہے۔ قرضہ نہ وصول ہونا کے معنی میں روپیہ پیسہ چلا جانا بولتے ہیں۔

پیسہ کھانا۔ کسی چیز میں اندازے سے زیادہ روپیہ صرف ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> حیرت کرتا ہوں دونوں سے دل کی آرائش
> مرا تو پیسہ ظفر اس مکان نے کھایا (ظفر)

پیسہ نہ ہونا۔ غریب ہونا، مفلس ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> اگر پیسہ نہ ہو لے قدر کیا آنکھیں ملاتے ہیں
> کھری کہتا ہوں میں ہر مہاں ہوا سب ہی شناسی (قدر)

پیسہ نہیں پاس تو کیونکر آنکھیں پاس۔ بغیر پیسے کے کچھ میسر نہیں ہوتا، بغیر پیسے کے کسی قسم کی آرائش و زیبائش نہیں ہو سکتی۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیسہ ہاتھ کا میل ہے۔ پیسے کی کوئی حقیقت نہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ عزت رہ جائے چاہے مقدمہ میں ہزار روپیہ لگ جائیں۔ روپیہ پیسہ تو ہاتھ کا میل ہے۔

پیسے پر بوٹیاں کاٹنا۔ کنایۃً بہت ایذا

دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

"تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں
چیل کوؤں کو بیٹھ کر باٹوں" شوق

قول فیصل:۔ "پیسے پر رکھ کے بوٹیاں کاٹنا" بھی بولتی ہیں۔ اور کاٹنا کے محل پر اُڑانا بھی مستعمل تھا جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

رکھ کے پیسے پر اُڑائے کوئی بوٹی بوٹی
پر نہ مفلس ہو بشر یہ زردو بیکار نہ ہو شعور

اور "پیسے پر دھر کے بوٹیاں اُڑاؤں تب بھی آؤ نہ آئے" بھی مستعمل تھا اب یہ بھی قلیل الاستعمال ہے۔

پیسے پیسے کو حیران ہونا۔ بیحد مفلس ہونا، نادار ہونا۔ ایک ایک پیسے کو پریشان ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل وہ خود پیسے پیسے کو حیران ہو رہے ہیں تمھیں دس روپیہ کہاں سے دے سکتے ہیں۔

پیسے دھڑی۔ ایک پیسے کی دھڑی بھر یعنی پانچ سیر۔ بہت سستی، نہایت ارزاں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں
محبت آج کل پیسے دھڑی ہے داغ

پیسے ڈولی۔ مسافت بتانے کے لئے کہتی ہیں۔ (نور اللغات)

بیگم جی پوچھتی ہیں آپ سے چھوٹی ہو
میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی آپ جان صاحب

قول فیصل:۔ پیسوں کی تعداد مقرر کر کے بولتی ہیں جیسے "دو پیسے چار پیسے ڈولی" وغیرہ۔ فاصلے کو حقیر ظاہر کرنے کے محل پر "ٹکے ڈولی" بھی بولتی ہیں جیسے "ٹکے ڈولی پر تو گھر ہے چاہو تو دن میں دس پھیرے کر سکتی ہو۔"

پیسے کا میت۔ (میت بیائے معروف) بندۂ زر، لالچی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ پیسے کا میت ہے۔ جس سے اوسکو فائدہ ہوگا اسی کی سی کہے گا۔

پیسے کھڑے کرنا۔ جو چیز جتنے کی خریدی ہو کسی مجبوری یا خاص وجہ سے دام کے دام بیچ ڈالنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ دس روپیہ کی ایک گھڑی خریدی تھی گھڑی ساز کو دکھائی تو اوس نے کہا یہ دو روپیہ کی بھی نہیں ہے میں نے ایک صاحب کو پھانس کے دس روپیہ کی اون کے ہاتھ بیچ لی اپنے پیسے کھڑے کر لئے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "پیسے سیدھے کرنا" بھی بولتے ہیں۔

پیسے کے تین دھیلے بھنانا۔ کنجوسی سے کام لینا۔ کنجوسی دکھانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ موا خاندانی کنجوس ہے پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہے۔

قول فیصل:۔ "پیسے میں تین دھیلے بھنانا" بھی بولتی ہیں "پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھانا" بھی کفایت شعاری کے معنوں میں کمی کے ساتھ بولا جاتا ہے۔

پیسے کی خرابی۔ بیجا پیسہ صرف کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خدا نے ہاتھ دئیے ہیں بدن کھجانے کو
خرابی پیسے کی ہے پشت خار لیتے ہیں جان صاحب

پیسے والا۔ مالدار، دولتمند، متمول۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ پیسے والے اک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں (جان صاحب)

پیش ۱: (بیائے مجہول) ضمہ، رفع، حروف کی تین حرکتوں (زیر، زبر، پیش) میں سے ایک حرکت کا نام جس کی شکل یہ (ُ) ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیش ۲: تسبیح کا امام۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال

ذکر کرتے تھے سلیمان جس پہ پیش پاک کا
پیش میرے دل کا اس تسبیح کے دانوں میں تھا شرف

قول فیصل:۔ زیادہ تر "پیش امام" بولتے ہیں۔

پیش ۳: آگے، سامنے، مقابل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سمعاً و طاعۃً نہیں طاقت کہ دوں جواب
ذرّے کو تاب کیا ہے بھلا پیش آفتاب انیس

پیشاب۔ بول، موت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تمھیں کیوں ہے پیشاب بول آ رہا
کہیں سلسلہ تو نہیں بول کا (قرآن السعدین)

پیشاب ۲: نطفہ۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں اپنے باپ کے پیشاب سے نہیں اگر اس بدتمیزی کا مزا تمھیں نہ چکھا دوں۔

پیشاب بند ہونا۔ کسی مرض سے پیشاب کا رُک جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر ہیضہ میں پیشاب بند ہو جائے تو مریض مشکل سے بچتا ہے۔

پیشاب بھی نہ کرنا۔ کسی کو انتہائی حقیر سمجھ کے نفرت کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مغرور رئیس کے پاس جانا تو در کنار میں پیشاب بھی نہیں کرتا۔

پیشاب خطا ہونا۔ ڈر کے مارے بُری حالت ہونا، خوف سے لرزنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لڑکے بالعموم ماں سے نہیں ڈرتے

اعصاب سے پیشاب خطا ہوتا ہے۔

پیشاب کرنا۔ مُوتنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

یہ کہہ کے شوخ نے عاشق پہ کر دیا پیشاب
بطلافت تیغ ادا کیا کہ جس میں دھار نہ ہو — ظریف

پیشاب کی راہ بہانا۔ کھانے پینے میں اُڑا دینا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپے کو بے حقیقت سمجھ کے صرف کرنا۔ بدچلنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں نہیں بولتے۔

پیشاب میں چراغ جلتا ہے۔ جس سے عام طور سے لوگ خائف رہتے ہوں ایسے شخص کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ پورے شہر پر دھاک بیٹھی ہوئی ہے اوس کے تو پیشاب میں چراغ جلتا ہے۔

قول فیصل:۔ دہلی میں "پیشاب سے چراغ جلتا ہے" بولتے ہیں۔

کیوں نہ ہو شمع ماہ رشک سے داغ
اون کے پیشاب سے جلے ہے چراغ — نکہت

پیشاب نکل جانا۔ سوتے یا جاگتے میں بے ارادہ موت نکل جانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ مثانے کی کمزوری کا یہ عالم ہے کہ میں دو منٹ پیشاب نہیں روک سکتا اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چلتے ہی میں پیشاب نکل جاتا ہے۔

پیش از مرگ واویلا۔ کسی آنے والی مصیبت کے اندیشے سے متاثر ہو کے فریاد کرتے پھرنا۔ فارسی جملہ۔ فصیح۔ رائج

محل صرف:۔ جب وہ دعویٰ کر دیگا جب دیکھا جائیگا پیش از مرگ واویلا سے کیا فائدہ۔

قول فیصل:۔ سزا دینے سے پہلے ڈانٹ ڈپٹ پر جب بچہ اس طرح رونے جیسے زد و کوب کے بعد روتا ہے جب بھی بولا جاتا ہے اور اسی محل پر قبل از مرگ واویلا بھی مستعمل ہے۔

پیش ازیں۔ اس سے قبل، اس سے پہلے۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جائے گل بے یار اگر، رے نفرت سے لگے
پیش ازیں گلشن جو تھا اب مجھکو گلخن ہو گیا — ناسخ

پیش امام۔ پیش نماز۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

مسجد اقصیٰ میں ختم الانبیا تھے پیش امام
پیچھے ان کے مرسلان خالق اکبر کی صف — امیر

پیشانی:۔ (بیائے اول مجہول) ماتھا، جبیں۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

صدمے پر صدمے اٹھائے درد سر کے عمر بھر
پر کبھی آلودۂ صندل نہ پیشانی ہوئی — رند

پیشانی:۔ تقدیر، قسمت۔ اُردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ جو کہ پیشانی میں لکھا ہے وہ پیش آتی ہے (ناسخ)

قول فیصل:۔ اب تقدیر اور قسمت اس محل پر زیادہ بولتے ہیں۔

پیشانی:۔ رجسٹر وغیرہ کے اوپر ایسی عبارت کا لکھنا جس سے یہ پتہ چل سکے کہ یہ رجسٹر کس چیز کا ہے۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ رجسٹروں کی علیحدہ علیحدہ پیشانیاں لکھ دو تاکہ تمھیں حساب لکھتے وقت سہولت ہو۔

صفحۂ اول کا وہ سادہ حصہ جسے چھوڑ کے مضمون لکھا جاتا ہے اسے بھی "پیشانی" کہتے ہیں جیسے سرخی یا عنوان لکھنے کے لیے ذرا زیادہ پیشانی چھوڑ دینا۔

پیشانی پر لکھا ہونا۔ نوشتۂ قسمت ہونا، تقدیر میں لکھا ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم
سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا — ناسخ

پیشانی ٹکنا۔ سجدے کی غرض سے کسی جگہ پر سر رکھنا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

بن گیا کعبہ وہ بتکدہ میرے لیے
ٹک گئی جس در پہ پیشانی مری — داغ

پیشانی کا داغ۔ وہ نشان جو ماتھے پر سجدہ کرنے سے پڑ جاتا ہے۔ گٹھا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

کس کے کوچے میں [illegible] ہوا ہے تاراج
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں — ناسخ

پیش آنا۔ سلوک کرنا، برتاؤ کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

آپ شب کو جو چھپ کے جائیں گے
ہم بری طرح پیش آئیں گے — داغ

پیش بند۔ زیر بند، وہ چمڑا یا تسمہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن جھکی رہنے کے لیے باندھتے ہیں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

پیش بندی۔ حفظ ماتقدم، وہ تدبیر جو نقصان سے بچنے کے لیے پہلے کی جائے۔ فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ اگر ملزم کی ضمانت ہو گئی تو تمھیں نقصان پہونچ جائے گا۔ اسلیے پیش بندی کے طور پر تم ابھی سے یہ کوشش کرو کہ اوس کی ضمانت نہ ہو سکے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف محض کرنا یا ہونا کے ساتھ (پیش بندی کرنا، پیش بندی ہونا) ہے۔ صاحب نور اللغات نے پیش بندی باندھنا بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے

ع۔ باندھو نہ پیش بندی یہ تسبیح ہاتھوں میں۔ (نور اللغات)

پیش پا افتادہ۔ بالکل سامنے کی بات، ایسا مضمون جس کے سمجھنے میں زیادہ غور و فکر نہ کرنا پڑے۔ فارسی جملہ۔ فصیح۔ رائج۔

پیش پا افتادہ یہ تشبیہ ہے
سر ملے کرتا قدم یک سنگ سے — سودا

قول فیصل:۔ افتادہ کی جگہ "فتادہ" (پیش پا فتادہ) بھی بولتے تھے جواب متروک ہے۔

کیا خاک سے اٹھوں میں نقش قدم سا بیٹھا
اب مٹ ہی جانا ہے میرے پیش پا فتادہ — میر

پیش پانا۔ غلبہ پانا، کامیاب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عدو بہ پاؤ بازی کرے گا اس سے پیش کیا پائے
کرے پنجے میں داماں ولائے شیر یزدانی — قدر

قول فیصل:۔ اس کا استعمال صرف نفی کے ساتھ ہوتا ہے۔

پیش پیش۔ آگے آگے۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

ہو طرف تو گناں ترا اقبال پیش پیش
نصرت کرے جلو تری اور فتح اہتمام — سودا

پیش پیش رہنا۔ آگے آگے رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی کا کوئی معاملہ ہو وہ ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔

پیشتر۔ (بیائے مجہول) بہت پہلے، گزرے ہوئے زمانے میں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہے اس پہ ازل سے نظر رحمت معبود
پیشتر آدم سے بھی تھا عرش پہ موجود — انیس

پیش چلنا۔ بن آنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

تم آگے داور محشر کے سننا داستاں میری
وہاں کب چل سکا ہے پیش بھی ہو جہاں میری — داغ

پیش خدمت۔ خادمہ، بیگمات اور رئیس زادیوں کے ساتھ رہ کے کام کرنے والی عورت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مغل صاحب ہو جو عالی مقام
وہاں پیش خدمت تھی یہ لالہ فام — (اختر شاہ اودھ)

قول فیصل:۔ اس کی جمع پیش خدمتیں اور پیش خدمتان مستعمل ہے۔

پیش خوانی۔ (خوانی بروزن ثانی) وہ ذاکری جو کسی بڑے ذاکر سے پہلے کی جائے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج مجلس میں ہمارے پڑھنے سے پہلے تم بھی ایک سلام پڑھ دینا تاکہ پیش خوانی کا طریقہ ختم نہ ہونے پائے۔

قول فیصل:۔ قدیم زمانے میں رواج تھا کہ مشاعروں میں شاعر طرحی غزل کے علاوہ غیر طرحی کلام بھی پڑھتا تھا جسے "پیش خوانی" کہتے تھے، لیکن اب یہ طریقہ عمومیت کے ساتھ باقی نہیں رہا۔

پیش خیمہ۔ وہ خیمہ جو امرا کے سفر میں آگے آگے چلتا اور دوسری منزل پر پہنچنے کے قبل استادہ کر دیا جاتا تھا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پیش خیمہ۔ کسی کام کے ظہور کے اسباب، آمد کے آثار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

خط کے آنے سے ہوا معلوم جانا حسن کا
دُخطوں نے اب نکالا پیش خیمہ حسن کا — درد

پیشدست۔ نائب پیشکار۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

علی مرتضیٰ کو زیب ہے شان ید اللّٰہی
کہ وہ اک پیشدست دکار کن ہے دست قدرت کا — قلق

پیشدستی کرنا۔ ابتدا کرنا، سبقت کرنا، پہل کرنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ڈھول دھپا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہیں
ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایک دن — غالب

پیش رفت۔ کارگر، با اثر۔ فارسی، متروک۔

تیرے جو منھ لگے تو کیا عرض دل کا حال
دیکھا نہ پیش رفت تو منہ مار رہ گئے — سودا

پیشرو۔ (پیش بکسر اول و یائے مجہول۔ رو بفتح اول) آگے آگے چلنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مارے نہ گئے ہم تو رہے گا یہی چرچا
میداں سے ہوا پیش رو قافلہ پسپا — انیس

قول فیصل:۔ فارسی میں مقدمۃ الجیش، امام مقتدا، اور خدمتگذار کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

پیش قبض۔ اسلحے کی ایک قسم، کٹار، قرولی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مل گیا گل تو اس نے دست بخیر
میرے اک پیش قبض گزرانی — مصحفی

پیش قدمی۔ سبقت، ابتدا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ بزرگ ہیں آپ آگے چلیے میں آپ کا چھوٹا ہوں ہرگز پیشقدمی نہیں کرسکتا۔

پیشکار۔ معاون۔ فارسی، متروک۔

ابلاغ خانساماں کو ہوئے اس امر کا
تا یہ کہے بلا کے وہ اپنے بھی پیشکار — سودا

پیشکار۔ مددگار، نائب۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جناب منیجر صاحب آپ کے حکم کے بموجب آپ کے پیشکار سے میں نے گفتگو کرلی ہے۔

پیشکار۔ سر رشتہ دار، عدالت کی مسل مرتب کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کل جج صاحب کے پیشکار سے مل کر میں نے مقدمہ کی تاریخ معلوم کرلی۔

قول فیصل:۔ اس عہدے کو "پیشکاری" کہتے ہیں۔

پیش کرنا۔ حاضر کرنا، سامنے پہونچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھو سرکار کی خدمت میں پیش

اوس کو بیٹے کو ضرور پیش کر دینا۔ میں نے وعدہ کر لیا ہو
قول فیصل:۔ گواہ وغیرہ کو عدالت میں حاضر کرنے کو بھی پیش کرنا کہتے ہیں جیسے انھیں حاکم کے سامنے صرف دو گواہ اپنی صفائی میں پیش کرنا ہیں۔ نذر دینا اور تحفۃً کوئی چیز دینے کو بھی پیش کرنا کہتے ہیں۔ جیسے فیروزے کی انگوٹھی کی جب سرکار نے تعریف کی تھی تو اوسی وقت تمھیں چاہیے تھا کہ بہت ادب سے اون کی خدمت میں پیش کر دیتے۔

پیشکش۔ نذر، تحفہ، ہدیہ۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

دعوت کے واسطے ہیں سنا ہیں پیالے شربت
حضرت کی پیشکش کو کمانیں ہیں اور تیر — انیس

پیشگاہ۔ سامنے، روبرو۔ فارسی ترکیب، متروک۔

چندے بجائے گریہ دل اندوہ و آہ کر
ماتم کدے کو دہر کے تو پیشگاہ کر — میر

پیشگی۔ پہلے سے، وہ پوری رقم یا کچھ حصہ جو تکمیل کار سے پہلے دیدیا جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

بیستوں کاٹنے کی تھا کہ نہ پائی اجرت
پیشگی کچھ بھی نہ فرہاد نے شیریں سے لیا — داغ

پیش لے جانا۔ سبقت لے جانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے
کبھی پیش اون سے نہ لیجاؤ گے — شوق

پیش نظر۔ نظر کے سامنے، پیش نگاہ، روبرو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تھی پیش نظر جلوۂ تنہائی کی صورت
جاتی کو نہ آتی تھی نظر بھائی کی صورت — انیس

قول فیصل:۔ اسی محل پر "پیش نگاہ" بھی بولتے ہیں۔

پیش نگاہ۔ (بغیر اضافت) جب کوئی شخص بادشاہ کے روبرو جاتا تھا تو نقیب کہتا تھا "پیش نگاہ" یعنی ادب ملحوظ خاطر رہے۔ فارسی، متروک۔

جدھر کو تو ہو چلا وہ نیزہ پھر ترے آگے
ظفر جو طرح تو بولے تو تیغ پیش نگاہ — سودا

پیش نماز۔ اوس کو کہتے ہیں جس کے پیچھے نماز پڑھی جائے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

یوں خم تیغ جفا سے ہوں ترے سر بسجود
آگے محراب کے جس طرح سے ہو پیش نماز — سودا

پیش نہ پانا۔ کامیاب نہ ہونا، جیت نہ سکنا، سربرآ نہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔
محل صرف:۔ وہ اول نمبر کے کھلاڑی ہیں تم اون سے پیش نہیں پاؤ گے۔

پیشوا۔ مذہبی ذمہ دار، دینی رہنما، سردار قوم۔ وہ ذات جس پر مذہبی امور میں پوری قوم کو اعتقاد ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

شکر احسان جناب احدی کرتے ہیں
پیشوا سے کہیں پیر دکھی بدی کرتے ہیں — انیس

پیشوائی۔ استقبال، خیر مقدم، کسی کے لینے کو جانا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پیشوائی کو گئے آپ شہ عرش پناہ
خضر قسمت نے بتا دی اسے فردوس کی راہ — انیس

قول فیصل:۔ کسی کا استقبال کرنے کو "پیشوائی کرنا" کہتے ہیں۔

پیشوائی لینا۔ استقبال کرنا۔ اردو، متروک۔

رہے نہ منتظر عزت شنائی
اسے تم جا کے لینا پیشوائی — میر

پیش و پس۔ آگا پیچھا، تقدم و تاخر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا دم کا بھروسا کہ چراغ سحری ہیں
کچھ پیش و پس اتنا نہیں ہم بھی سفری ہیں — انیس

پیشہ۔ (بیائے مجہول) وہ کام جو کسی کا ذریعہ معاش ہو اوسے کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔ ع برہمن بھی پیشہ اب کرنے لگا قصاب کا (تیر)
قول فیصل:۔ "شیوہ" "طریقہ" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

ایسا نہیں ہوتے ہیں یہ پیشہ ہے ہمارا
تجھ غیر خدا جس میں وہ پیشہ ہے ہمارا — انیس

اسی معنی میں کرنا کے ساتھ (پیشہ کرنا) بھی سودا نے نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے

بس اے سودا خموشی پیشہ کر تو
سخن کے طول سے اندیشہ کر تو — سودا

عورت کے فعل حرام سے کمائی کرنے کو بھی "پیشہ کرنا" کہتے ہیں۔

پیشہ ور۔ کاریگر، مزدور، نجاری وغیرہ کا کام کرنے والوں کو کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ سب پیشہ ور لوگ ہیں ان کو ہماری محفل میں نہیں شریک ہو سکتے۔

پیشی۔ حضوری، شاہی دربار کے اوقات میں بادشاہ کے سامنے حاضر رہنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ نواب شہید یار جنگ بہادر نے عرصہ دراز تک حضور نظام کی پیشی کی خدمت انجام دی ہے۔

پیشی۔ عدالت کے سامنے کسی مقررہ تاریخ پر حاضر ہونے کو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ ۱۲ جنوری کو عدالت خفیفہ میں ان کی پیشی ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "بڑھنا" کے ساتھ بھی ہے جیسے اون کی مقدمہ کی پیشی ۱۰ رجون کے لیے بڑھ گئی ہے۔ حاکم کے پیشی کی دوسری تاریخ مقرر کرنیکو "پیشی بڑھانا" کہتے ہیں۔ "پڑنا" کے ساتھ (پیشی پڑنا) بھی مستعمل ہے جیسے "اتفاق سے میرے مقدمہ کی پیشی ایسے دن پڑ گئی جس دن مجھے بنارس جانا تھا۔

پیشی لے جانا ۔ سبقت لے جانا۔ اُردو، متروک۔

گلشن جنت میں نا سخ جا کے پیشی لے گئے
کچھ نہ کچھ تو فرق ہو شاگرد و اُستاد کا — شاگرد

پیشیں ۔ قدیم۔ پُرانا۔ پرانے زمانے کا۔ اگلا۔ فارسی، متروک۔

نہیں بجز نام کچھ پیشیں سے اب یاد
کہاں شیریں گئی کیدھر ہے فرہاد — سودا

پیشینگوئی ۔ (بیائے اول مجہول و یائے دوم معروف) آئندہ ہونے والے کسی واقعہ یا واقعات کی خبر دینا۔ فارسی ترکیب، اُردو تصرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم نے کہا تھا اتوار کو بارش ہوگی تمہاری پیشینگوئی صحیح نکلی اتوار کو خوب بارش ہوئی

قول فیصل :۔ اس کا صرف محض "کرنا" کے ساتھ ہو جیسے یاد رکھو میں نے پیشینگوئی کر دی ہے کہ کل تمہارے بھائی باہر سے ضرور آ جائیں گے۔

پیغام ۔ دوسرے کے ذریعے کوئی بات کسی سے کہلوانا۔ پیام۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

میں دم سے مرتا ہوں وہاں سبب اُس کے
قاصد کی زبان سے نہیں پیغام نکلتا — مومن

پیغامبر ۔ قاصد۔ پیام پہونچانے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم ہماری طرف سے پیغامبر سے کہہ دینا کہ ہم شادی میں نہیں شریک ہو سکتے۔

قول فیصل :۔ پیغامبر کی جگہ پیغمبر کہنا یا نظم کرنا درست نہیں ہے اس لیے کہ پیغمبر صرف نبی کو کہتے ہیں۔

پیغام بھیجنا ۔ خبر بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ کسی سے کوئی بات کہلوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نامہ نہ کوئی یار کا پیغام بھیجئے
اس فصل میں جو بھیجئے بس آم بھیجئے — اکبر (الہ آبادی)

پیغام بھیجنا ۔ کسی کے ذریعہ شادی کا پیام کہلوانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اگر نکاح کا شوق چرایا ہے تو اماں جان کی خدمت میں عرض کرو۔ پیغام بھیجو۔ ہم اڑکیاں کیا جانیں۔ (فسانۂ آزاد)

پیغام دینا ۔ کسی سے کوئی بات کہلا بھیجنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کو ٹھر پہ ہے تم بن نہیں آرام ہچا کو
ہم جانتے ہیں کچھ دیتی ہو پیغام ہچا کو — انیس

قول فیصل :۔ شادی کا پیغام دینے کیلئے بھی بولتے ہیں۔

پیغام ڈالنا ۔ بیاہ کی درخواست کرنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیغام زبانی ۔ وہ بات جو دوسرے کی زبانی کسی سے کہلوائی جائے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دیکھے خط تو دیکھتا ہے نامہ بر
کچھ تو پیغام زبانی اور ہے — غالب

پیغام سلام ۔ کسی کی معرفت کسی کو بار بار کچھ کہلوانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پیغام کرنا ۔ کسی کی معرفت پیغام بھیجنا۔ اُردو، متروک۔

گفتگو وہ جو کبھی آکے لب بام کریں
در و دیوار سے ہم وصل کا پیغام کریں — شعور

پیغامی ۔ پیغام پہونچانے والا۔ فارسی، متروک۔

تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف
پاؤں پیغامی کے توڑے اور تھکایا رات بھر — رند

پیغمبر ۔ خدا کی طرف سے بندوں کی ہدایت کے لیے بھیجا ہوا۔ مُرسل۔ نبی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کروں اس کی نہ کیوں تعظیم جو لائے خط جاناں
کہ اکثر اس طرح کے لوگ پیغمبر نکلتے ہیں — رشید

پیغمبری ۔ بندوں کو خدا کے احکام پہونچانے کا عہدہ۔ رسالت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پیغمبری ایک عہدہ ہے جو منجانب اللہ عطا ہوتا ہے۔

پیغمبری وقت پڑنا ۔ سخت مصیبت پڑنا (نوٹ) دہلی میں غریب مفلس فقیر کسی سے سوال کیا کرتے تھے تو کہتے تھے عیال دار ہیں مفلس ہیں۔ ہم پر پیغمبری وقت پڑا ہے اللہ کچھ دو۔ اصل اسکی یہ تھی کہ جس پر سخت مصیبت پڑتی ہے وہ زیادہ خدا کا پیارا ہوتا ہے اور چونکہ پیغمبر سب سے زیادہ خدا کو پیارے ہوتے ہیں اس لیے ان پر زیادہ مصیبتیں پڑی ہیں۔ رفتہ رفتہ پیغمبری وقت کے معنی سخت مصیبت کے ہو گئے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیک ۔ (بیائے معروف) چبائی ہوئی گلوری کا رنگین عرق۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ نئے بچھانے پر پیک گر گئی اب اس کا چھوٹنا مشکل ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "تھوکنا" کے ساتھ (پیک تھوکنا) ہے، جیسے تنباکو زیادہ ہے پیک تھوک دینا ورنہ چکر آ جائے گا۔ "نگلنا" کے ساتھ (پیک نگلنا) بھی ہے جیسے زیادہ تنباکو کی پیک جو نگل گئے تو فوراً استفراغ ہو گیا۔

پیک ۔ بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ایسے آدکو "قیف" (بیائے معروف) کہتے ہیں۔

پیک۔ قاصد، ہرکارہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دیا یہ خط کہ اک پیک کے ہاتھ
کہ جانا یاں سے وہاں تک جس کو اک بات — سودا

قول فیصل:۔ گزشتہ زمانے میں جو آدمی فوج میں مخبری کا کام کرتے تھے ان کو بھی پیک کہتے تھے اب یہ عہدہ ختم ہوگیا مگر یہ لفظ اب بھی رائج ہے۔

فی الفور پیک فتح کا بیک کہہ گیا
منہ کھول کر نیام تعجب سے رہ گیا — دبیر

دیہات میں پیادہ کو بھی پیک کہتے ہیں۔

پیکار۔ جنگ، لڑائی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ع۔ بیکار کرے گی تجھے پیکار ہماری (مونس)

پیکان۔ تیر کے آگے کا حصہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ڈوب کے سینے میں اس رنگ سے پیکاں نکلا
دل سے بیساختہ نکلا کہ وہ ارماں نکلا — داغ

پیکان بہ پہلو۔ تین پھال کا چھوٹا تیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

فریاد نے زہرا کی دو عالم کو ہلایا
پیکان بہ پہلو عقب سر نکل آیا — انیس

قول فیصل:۔ تیر بہ پہلو زیادہ زبانوں پر ہے۔

پیکانی۔ لعل یاقوت، الماس کی ایک قسم۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

لپے لپے جو نکلتے ہیں مرے آنسو سرخ
ہنس کے فرماتے ہیں وہ لعل یہ پیکانی ہو — شوق

پیک بننا۔ پیک کی شبیہ بننا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہوں نہ وہ دل سوختہ طفلی میں اگر پیک بنا
جل اٹھی سینۂ سوزاں سے کمر کی پتی — امانت

قول فیصل:۔ یہ ایک رسم ہے جس کا تعلق محرم کی عزاداری سے ہے اہل ہنود اور اہلسنت حضرات کے یہاں یہ رسم بکثرت ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ سبز لباس پہن کے کمر میں کپڑے کی ڈوری جس میں گھنٹیاں بندھی ہوتی ہیں باندھ دیتے ہیں اور ہاتھ میں ایک مرچھل مور کے پروں کا یا دو بالشت کی رنگین خوشنما لکڑی ہوتی ہو۔ یا حسینؑ یا حسینؑ کہتے ہوئے آہستہ آہستہ دوڑتے ہیں اور جب تعزیہ خانے میں پہونچتے ہیں یا شرکت پر تعزیہ دیکھتے ہیں تو اوسی لکڑی کو تعزیہ سے مس کرتے ہیں اور احتراماً تعزیہ میں ہاتھ نہیں لگاتے۔

پیکٹ۔ بنڈل، تھیلی، گڈی۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ پچیس لفافوں کا ایک پیکٹ ہمارے لئے بک سے لیتے آنا۔

قول فیصل:۔ کتابوں وغیرہ کا چھوٹا سا بنڈل۔ جو دونوں طرف سے اس طرح کھلا ہو کہ اندر رکھی ہوئی چیز دکھائی دے سکے اوسے بھی "بک پوسٹ" کہتے ہیں۔

پیکدان۔ اگالدان۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کوئی لے پیکدان اور کوئی رومال
کوئی حضرت کے آگے کوئی دنبال — سودا

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ "عموماً" اگالدان بولتے ہیں۔

پیکر۔ جسم، تن۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سوکھ کر تنکا ہوا ایسا فراق یار میں
جب ہوا چلنے لگی بستر سے پیکر اڑ گیا — برق

قول فیصل:۔ میر نے مونث بھی کہا ہے۔

پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے
ڈانس ایک ایک بیچ کھی ہے — میر

پے کرنا۔ گھوڑے کے چاروں پاؤں کاٹ ڈالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پے کردیا گھوڑے کو جفاکاروں نے اکبار
مجروح سے اب کیا ہو فرس ہوگیا بیکار — انیس

پیکرما۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی رسم ادا کرنے کا خاص طریقہ۔ ہندی، رائج۔

قول فیصل۔ اہل ہنود ہر سال جاتریوں کے درشن کے مخصوص دن منت کے طور سے اپنے اپنے گھروں سے اس حساب سے پیکرما کرتے ہوئے چلتے ہیں کہ اوس خاص درشن کے دن پہونچ جائیں پیکرما کا طریقہ یہ ہے کہ لال لنگوٹ باندھ کے ہاتھ میں چھوٹا سا پتھر یا اینٹ لے کے گھر سے نکلتے ہیں زمین پر لیٹ جاتے ہیں اور ہاتھ کو بڑھا کے لیٹے لیٹے زمین پر وہ اینٹ رکھ دیتے ہیں پورے قد سے کھڑے ہوکے، کھڑے ہوئے پتھر کے پاس پہونچ کے پھر لیٹ جاتے ہیں۔ اسی طرح لیٹ کر منزل مقصود تک پہنچا دیتے ہیں۔

پی کہاں۔ پپیہے کی آواز۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ادھر تو فاختہ سے غل مچا ہے کوکو کا
ادھر بندھا ہے پپیہے کی پی کہاں کا تار — قدر

پیکھنا (بیائے مجہول) تماشا، سوانگ۔ ہندی، مشترک۔

کھڑے سب کا لاچار ہو دیکھنا
کہ یارب یہ کیا ہے یہاں پیکھنا — میر حسن

قول فیصل:۔ قابل دید ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

سوانگ کیا کیا بن کے آئے درمیاں
پیکھنے کا سوانگ تھا سارا جہاں — میر

پیل۔ ہاتھی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

فلک وارستہ پھرنے سے کوئی پر خوش نکو
گیا ہے آخر شطرنج سے پیل وہاں بانچا — ذوق

قول الفیصل:۔ اردو میں "فیلبان" فیل عربی بمعنی زیادہ مستعمل ہے۔ اس کا استعمال تنہا نہیں ہوتا، دوسری

لفظ سے ملا کے بولتے ہیں جیسے پیل دماں، پیل مست وغیرہ

کھول میں پیل سفید کے جو اوقات
تو سمجھی ہے کہ چھوٹا منہ بڑی بات — سودا

شطرنج کے ایک مہرے کو بھی کہتے ہیں۔

پیلا۔ (بیائے معروف) زرد، زعفرانی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ محلہ بھر میں صرف انھیں کا ایک مکان پیلا ہے۔

پیلاپن۔ زردی مائل۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ کئی دن سے علاج ہو رہا ہے مگر ابھی تک چہرے کا پیلاپن نہیں گیا۔

پیلبان۔ جماوت، فیلبان۔ فارسی، قلیل الاستعمال

ہے تو ہی دشمن تو غالب ہر جگہ تدبیر سے
پیلباں میں کب ہے جو پیل دماں ہیں زیر سے — ناسخ

قول فیصل۔ اُردو میں "فیلبان" مستعمل ہے عوام اسی کو "فیلوان" بھی کہتے ہیں۔

پیلبند۔ جب شطرنج کا مہرہ جس کو پیل کہتے ہیں، پیادے کے زور میں ہوتا ہے اسکو "پیلبند" کہتے ہیں۔ شطرنج کھیلنے والوں کی خاص اصطلاح۔

پیلپا۔ ایک بیماری کا نام جس سے پاؤں پھول کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "فیلپا" کہتے ہیں۔

پیل پایہ۔ وہ کھمبا جس کا نیچے کا حصہ ہاتھی کے پاؤں سے مشابہ ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پیلتن۔ فربہ اندام، موٹا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مانند شیر غیظ میں آیا وہ پیلتن
آنکھیں لہو سے سرخ تھیں صورت تھی مشتعل — انیس

پیل دماں۔ طاقتور ہاتھی، جاندار، غیر معمولی طاقت رکھنے والا آدمی۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آخر غلط ہوا ہے بھرم جثۂ قوی
اظہار زور کرتے ہیں پیل دماں عبث — ناسخ

پیل مارنا (بیائے مجہول)۔ تشدد کے ساتھ کسی سے انتہائی محنت کا کام لینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ نواب صاحب کا غصہ بھی عجیب طرح کا ہے نوکروں سے دن بھر اتنا کام لیا کہ غریبوں کو پیل مارا۔

قول فیصل۔ جبر کے ساتھ مسلسل محنت لیے جانے کے محل پر "پیلے مارنا" بولتی ہیں۔

پیل مرغ۔ مرغ کی ایک قسم جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر "فیل مرغ" ہے۔

پیلو۔ (بیائے معروف واو معروف) ایک راگنی جس کو گاتے یا بجاتے ہیں۔ اُردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اس کے گانے یا بجانے کا وقت تین پہر رات بیتے کا ہے۔ اسی کی ایک قسم جنگلا پیلو بھی ہے۔

پیلو۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مسواک کے کام میں آتی ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پیلہ۔ (بیائے معروف) ریشم کا کیڑا۔ فارسی، مذکر

پیلہ۔ شطرنج کا ایک مہرہ جس کو "فیل" بھی کہتے ہیں۔ فارسی، متروک۔

پیلھڑ۔ (بیائے مجہول) آدمی کا خصیہ، فوطہ۔ اُردو، مذکر، بازاری زبان۔

پیلی۔ (بیائے معروف) زرد۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ نواب صاحب پیلی کوٹھی میں رہتے ہیں

قول فیصل۔ اگر کسی کوٹھی کا نام ہی "پیلی کوٹھی" ہے تو فصیح ہے۔

پیلی۔ اشرفی۔ مؤنث۔ ہندو عورتوں کی زبان

پیمان۔ (بہ وزن ہیجان) عہد، اقرار۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

صادق القول نہیں دوسرا مجھ سا میکش
شیشے سے عہد تو پیمانے سے پیمان رہا — ہوش

پیمان باندھنا۔ قول و قرار کرنا، زبان دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سادہ پرکار ہیں خوباں غالب
ہم سے پیمان وفا باندھتے ہیں — غالب

پیمان توڑنا۔ عہد شکنی کرنا، وعدہ خلافی کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیمان شکن۔ عہد توڑنے والا، وعدہ خلافی کرنیوالا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حکمت تاک عنب کی ہے کہ لگائے تو دو
دیکھ کر پیمانے کو پیمان شکن ہو جائیگا — ناسخ

پیمان شکنی۔ بدعہدی، وعدہ خلافی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

حاکم لگا کہنے کہ سب ہے مجھے منظور
پیماں شکنی ہوئے یہ اپنا نہیں دستور — انیس

پیمان لینا۔ اقرار لینا، عہد لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پیمانہ۔ شراب وغیرہ ناپنے کا ظرف۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کچھ اور بڑھا دیتی ہے یہ حسن کی مستی
یہ آرسی چھوٹا سا ہے پیمانہ کسی کا — امیر

پیمانہ۔ جام شراب، گلاس۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سرمست ہیں خم خانۂ ساقی کوثر سے
آنکھیں ہیں چھلکتے ہوئے قالب پیمانہ — انیس

پیمانہ بھر جانا۔ مجازاً موت آجانا، مرجانا۔ اردو، [illegible]، فصیح، رائج۔

جب ہو چکی شراب تو میں مست ہو گیا
شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا — تسلیم

پیمانہ چڑھانا۔ جام پینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہم ہیں اور یار چڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق
تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں مستانۂ عشق — شیفتہ

پیمانہ چھلکنا۔ پیمانے سے پانی وغیرہ کا لبریز ہونے کے بعد گرنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کرا س کو خیال نرگس مستانہ آتا ہے
چھلک جاتا ہے جب میری طرف پیمانہ آتا ہے — آتش

پیمانہ لبریز ہونا۔ مجازاً زندگی ختم ہونا، قریب مرگ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ساقی نہ دکھا ابر نہ دے ساغر خالی
لبریز ہوا جاتا ہے پیمانہ کسی کا — امیر

قولِ فیصل۔ لبریز کی جگہ معمور بھی نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

انتظارِ صبح کس امید پر ہو شام سے
باقی ہے معمور اپنی عمر کا پیمانۂ شمع — شعور

پیمائش۔ زمین وغیرہ کی ناپ جوکھ، فارسی، فصیح، رائج۔

بندوبست ملک ہستی کا یہ نقشا ہے شعور
جو جریب قد پیمائش زمین گور کی — شعور

پیمبر۔ احکام الٰہی کو پہنچانے والا، پیغمبر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بے شرع کی تکلیف تقاضائے خرد ہیں
حیوان کی ہدایت کو پیمبر نہیں ہوتا — امیر

پینک۔ کلابتوں کی ڈوری، کلابتوں کی بنی ہوئی پتلی لیس، ہندی، مؤنث، دہلی کی زبان۔

کل تک تو سادگی تھی مگر آج کیا سبب
پینک لگائی ہے جو ڈلائی میں آپ نے — داغ

پیں۔ باریک آواز، باجے یا نفیری کی آواز۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اہلِ لکھنؤ (بیائے معروف) بتکرار کے ساتھ "پیں پیں" بولتے ہیں۔

پینا۔ (بیائے معروف) کسی رقیق شے کو حلق سے نیچے اتارنا، نوش کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوزہ اٹھا کے بولے حسین فلک جناب
دیکھوں تو پیچ میں کہ کس طرح کا ہے آب — انیس

پینا کنایہ ہے شراب پینے سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روز پینا نہیں پی لیتا ہوں گاہے گاہے
وہ بھی تھوڑی سی مزہ منہ کا بدلنے کے لیے — شعور

پینا۔ اُن چیزوں کے ساتھ بولتے ہیں جن کا دھواں حلق سے نیچے اتارا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جب بند ہو حقہ تو خفا ہوتا ہے دم بھی
پینا ہمیں آتا ہے بلانا نہیں آتا — داغ

قولِ فیصل۔ حقہ کے علاوہ بیڑی، سگرٹ، سگار، مدک، چرس وغیرہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

پینا۔ جذب کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ کورے برتن میں کوئی چیز رکھو تو تھوڑا بہت تو مٹی ہی پی جاتی ہے۔

پینا۔ برداشت کرنا، ناگوار بات کو ضبط کرنا، ٹال جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ ہم نے اُن کو جو کچھ سخت سست کہا ہے اس وقت تو وہ پی گئے لیکن آئندہ کسی وقت بدلا لیں گے۔

پینتالیس۔ (بنونِ غنہ و یائے دوم معروف) چالیس اور پانچ (۴۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پینتیس۔ (بنونِ غنہ و یائے دوم معروف) تیس اور پانچ (۳۵) گنتی کا عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پینٹ۔ پتلون، پاجامہ جو مرد پہنتے ہیں، ایک انگریزی لباس۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل۔ انگریزی لفظ "پینٹلون" کا مخفف ہے۔

پنکھ ابھی اُگی نہیں ٹھونگیں آموجود ہوئے۔ معلوم ابھی بڑے نہیں ہوا خود غرضی ڈھنگ آگئے، ابھی کوئی کمال نہیں ہوا خود غرض اپنی فکر کرنے لگے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پینجنی۔ کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کا حلقہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

گھنگروؤں کی طرح تیری گنگری میں لطف ہے
پینجنی ڈالی ہے پائے طائر آواز میں — منیر

قولِ فیصل۔ جمع کے ساتھ پینجنیاں اور پینجنیوں زیادہ بولتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں، ایک وہ جو پیر اٹھانے میں آواز دیتی ہیں اور ایک وہ جو آواز نہیں دیتیں۔

پینجنی۔ گاڑی کی کمان نما لکڑی جس کی وجہ سے پہیا دُھرے سے نکلنے نہیں پاتا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

پینڈا۔ (بیائے مجہول و نون غنہ) کسی ظرف کے نیچے کا حصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جتنی شراب کی تو چڑھالی ہے بیخودِ مش
بلکہ ہوا جو رنگ کا پینڈا نصیب ہوا — داغ

قولِ فیصل۔ اس کے ساتھ بطور صفت ہلکا اور بھاری زیادہ مستعمل ہے۔ مکمل حقے کے اس حصے کو بھی کہتے ہیں جس میں حسب ضرورت پانی ہوتا ہے اور جس میں نیچہ لگا کے پیتے ہیں۔

پینڈا بھاری ہونا۔ اس آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کے چوتڑ موٹے اور وزنی ہوں۔ اُردو، محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صوت: سال ہی بھر پہاڑوں کی ہوا کھائی تو وہ تو
بھی نکل آئی اور پنیڈا بھی بھاری ہو گیا۔

پنیڈی ۔ (بیائے مجہول و نون غنہ) گاجر کا وہ حصہ
جس میں پتے لگے ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح و رائج۔

محل صوت: گاجر کے لئے خصوصیت سے مستعمل ہے۔ دوسری
چیزوں مثلاً شلجم چقندر کے لئے بہت کم۔ اس کے ساتھ پیٹھا بھی
گڑیا کی شادی میں مزا خاص بچے کہتے ہیں "گاجر کی پنیڈی
گل خیرو کے پھول ہٹکو ہی اگ گیا تھیں گا اقبول"۔

پنیڈے کا ہلکا ۔ مجاز: بات کا کچا، اوچھا، غیر
مستقل مزاج، پیٹ کا ہلکا۔ (نور اللغات)

اوس نے سب کھول دیا راز مرا
ملازم اس پنیڈے کا ہلکا نکلا — داغ

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ سرمایۂ زبانِ اردو
میں لکھا ہے کہ "اوس شخص سے کنایہ ہے جس کی بات
پر اعتماد نہ ہو، یعنی کبھی کچھ کہتا ہو اور کبھی کچھ کہتا ہو اور
مرد لیچ اور لچر ہو" لیکن ان معنوں میں اب لکھنؤ
میں کوئی نہیں بولتا۔

پنیڈے کا ہلکا ۔ اوس ظرف کے لئے بولتے
ہیں جس کا پنیڈا باریک اور جلد گرم ہو جانے والا ہو۔
اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوت: یہ پتیلا ذرا پنیڈے کا ہلکا ہے اگر اس
میں کھیر پکاؤ گے تو لگ جائے گی۔

قول فیصل: مؤنث کے لئے "پنیڈے کی ہلکی" بولتے
ہیں جیسے "پنیڈے کی ہلکی پتیلی میں اگر کھیر کے کوٹوں
پر کھانا پکایا جائے تو اوس میں بہت جلد چھید
ہو جاتے ہیں" الفاظ کو مقدم و مؤخر کر کے "ہلکے پنیڈے
کا" مذکر اور مؤنث کے لئے "ہلکے پنیڈے کی" بھی بولتے
ہیں جیسے "ہلکے پنیڈے کی دیگ میں پلاؤ چڑھانے
نیچے کا سب پلاؤ جل گیا"۔

پنیڈے کے بل بیٹھ جانا ۔ ہمت ہار جانا۔
اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

محل صوت: ابن الوقت بہتیرا ٹھیل ٹھیل کر ان کو
اپنی راہ سے چلنا چاہتا تھا مگر یہ پنیڈے کے بل
بیٹھے چلے جاتے تھے۔ (ابن الوقت)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے اس کے
معنی ہار ماننا، عاجز ہو جانا، تھک جانا، دیوالہ
نکلنا بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی
مستعمل نہیں۔

پنیڈھ ۔ (بیائے معروف) درخت کی جڑ مع اون پیڑیوں
کے جو جدا جدا ہوتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پنیڈی ۔ (بیائے معروف و نون غنہ) ایک خاص
قسم کی مٹھائی جو شادی کے موقع پر مانجھے کی تقریب
میں لڑکی والوں کی طرف سے لڑکے والوں کو بھیجی
جاتی ہے اور لڑکا مانجھا پہن کر اون لوگوں کے
گھروں پر جا کے دیتا ہے جن کو شادی میں بلانا
مقصود ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: روے کو گھی میں بھون کر اوس میں
شکر اور گھی میں تلے ہوئے تال مکھانے، نیزہ چنے، بادام
کشمش، چھوارے، کھوپرا وغیرہ ملا کر بڑے گولے لڈو
کی شکل میں بنا لیتے ہیں اس کو پنیڈی کہتے ہیں۔ اس
کی جمع پنیڈیاں اور پنیڈیوں مستعمل ہے۔ مذکورہ
بالا تقریب کے علاوہ بالعموم اس کا استعمال نہیں ہے
بڑے آدمی گاہے گاہے ایک مقوی غذا کی صورت
سے خاص طور سے تیار کرا کے استعمال کرتے ہیں۔

پینس ۔ (بیائے معروف) ایک مشہور سواری ہے
جسے کہار کندھوں پر اوٹھاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث،
قلیل الاستعمال۔

پینس میں گذرتے ہیں جو کوچے سے جو میرے
کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے — غالب

قول فیصل: اب فنس اور فینس زیادہ بولتے
ہیں، فصحا فنس کو ترجیح دیتے ہیں۔

پینسٹھ ۔ ساٹھ اور پانچ۔ (۶۵) گنتی کا
ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صوت: پینسٹھ برس کی عمر میں سولہ برس
کی لڑکی سے شادی کر لی۔ وہ کان پکڑ کے اٹھاتی ہو
اور کان پکڑ کے بٹھاتی ہے۔ میاں کو توبہ کرتے نہیں
بن پڑ رہی ہے۔

پینک ۔ (بیائے معروف) وہ خاص غنودگی
کی کیفیت جو افیون کے اثر سے ہوتی ہے۔ اُردو،
مؤنث، فصیح، رائج۔

بنگ پہ رنگ خیال اس کا ہے افلاک پرست
تا ہوا پینک افیوں سے نہ ہو خاک پرست — سودا

قول فیصل: پینک صرف اوس مخصوص حالت کو
کہتے ہیں کہ بیٹھے ہونے کی حالت میں انسان اس
طرح اونگھے کہ اس کا سر جھکتے جھکتے زمین کے
قریب پہونچ جائے اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ
جو یک بیک سے ہوش و خرد میں چلا جائے۔ یہ حالت معروف
افیونی لوگوں کی ہوتی ہے جو افیون زیادہ مقدار میں کھاتے
ہیں یا گھول کے پیتے ہیں مدک یا چانڈو پینے والوں پر
یہ کیفیت طاری نہیں ہوتی کسی دوسرے نشے سے
بھی پینک نہیں آتی۔ اس کا صرف "آنا" کے
ساتھ پینک آتا ہے

جاگتے ہیں اعتکاف میں جو بہت
پینک آتی ہے شیخ صاحب کو — داغ

پینک میں آنا بھی بولتے ہیں
ع۔ جب صبح ہو گئی تو وہ پینک میں آ گیا۔ (داغ)

پینگ میں ہونا بھی بولتے ہیں جیسے "وہ بڑی دیر کے بج چکے تم دس بجتا رہے ہو کیا کچھ پینگ میں ہو۔"

پینگ :- (بیائے مجہول بعد نون غنہ) جھولے کی وہ حرکت جو ڈھکیں کے چھوڑنے سے پیدا ہوتی ہے اُردو مذکر فصیح ، رائج۔

قول فیصل :- جو لوگ جھولے پر ہوں جب وہ خود جھولے کو حرکت میں رکھتے ہیں اور پیڑے کے برابر کھڑے ہو کے خاص طریقے سے بیٹھ کر پھر اُٹھتے ہیں اور جھولے کی حرکت کو بڑھاتے اور قائم رکھتے ہیں تو اس صورت عمل کو "پینگ لینا" کہتے ہیں۔ اور جب کوئی شخص جو جھولے سے الگ زمین پر کھڑا ہو وہ جھولے کو بار بار ڈھکیل کے حرکت میں لائے تو اس صورت عمل کو "پینگ دینا" کہتے ہیں۔

ڈال کر جھولا چمن میں تم نے جب گائے ملار
پینگ دینے کے لئے آئی ہوا برسات کی — امیر

پینگ بڑھانا :- چلتے ہوئے جھولے کی حرکت کو تیز کرنا۔ اُردو فصیح ، رائج۔

بڑھا کر پینگ جھولے کا مزہ برسات کا دیکھو
کمر لچکی تو بجلی ہے گھٹا جھوٹا تو بادل ہو — جگر

پینگ بڑھانا :- کسی سے رسم و راہ بڑھانا، میل جول بڑھانا، تعلقات بڑھانا۔ اُردو محاورہ فصیح ، رائج۔

زلفیں بچتی نہیں تیری کا یہ ہوا پر یاں
آئی ہیں پینگ بڑھانے ترے دیوانوں کو — امیر

قول فیصل :- اس کا لازم "پینگ بڑھنا" بھی مستعمل ہے جیسے "آجکل تم سے ان سے بہت پینگ بڑھے ہوئے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہیں بدمزگی نہ ہو جائے"

پینگ چڑھانا :- پینگ لینا۔ اُردو دہلی کی زبان۔

عمل صورت :- کوئی دمڑیوں میں جھولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے۔ (بزم آخر)

پینگ لگانا :- پینگ لینا۔ اُردو فصیح ، رائج۔

عمل صورت :- ایک مجر بہار کنج میں جھولے پڑے ہیں اور بیس بارہ بارہ تیرہ تیرہ برس کی چھوکریاں ٹیاں جمائے ہاتھ پاؤں میں مہندی رچائے مانگ نکالے گلے میں ہار ڈالے ہوئے پینگ لگا رہی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- پینگ دینے کے معنی میں بھی بولتے تھے لیکن اب قلیل الاستعمال ہے جیسے "میاں آزاد کی اوجپاری پیاری گوری گوری لڑکیوں کا گانا اور اترانا ایسا بھایا کہ تھوڑی دیر اس کنج میں ایک درخت کے سائے میں ذرا ٹھہر گئے جب کبھی پینگ رک جاتا تھا تو میاں آزاد خود پینگ لگاتے تھے۔ (فسانۂ آزاد) صاحب فرہنگ آصفیہ نے "پینگ لگانا" سے اختلاف کیا ہے حالانکہ صاحب فسانۂ آزاد نے استعمال کیا ہے اور جلال کے لغت (سرمایۂ زبان اُردو) میں بھی موجود ہے۔

پیوست کرنا :- ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح اُتار دینا کہ ایک کو دوسرے سے الگ کرنا مشکل ہو جائے۔ اُردو فصیح ، رائج۔

عمل صورت :- تم نے دیوار میں کیل اس طرح پیوست کر دی ہے کہ اگر کبھی نکالنا ہو تو نکل نہ سکے گی۔

پیوست کرنا :- مضبوط کرنا، مستحکم کرنا، ملا دینا، کھپا دینا، مجذوب کر دینا۔ (نوراللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیوستہ :- مسلسل، لگاتار، پے در پے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

زاہد و سجدہ میں اس بات کے سو شاہد ہیں
سب گردش پیوستہ ہے دانا ہونا — داغ

قول فیصل :- عام بول چال میں بالکل مستعمل نہیں۔ نظم میں کبھی کبھی استعمال ہوتا ہے۔

پیوستہ :- جڑا ہوا، پیوست۔ فارسی فصیح ، رائج۔

دل سے پیوستہ ہے خار عشق وہ ہے نازنیں
جھکو کیا کھٹکا ہے کہ کھٹکے گا یہاں آتے ہوئے — داغ

قول فیصل :- فارسی میں ہمیشہ اور دوام کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

پیوستہ :- ملا ہوا، جڑا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

پیوستہ ابروؤں سے محبت کیا مثال
ہو دو ہلال چرخ میں فرق ایک ماہ کا — لطافت

قول فیصل :- ان معنوں میں اس کا صرف ابروؤں کے ساتھ مخصوص ہے۔

پیوستہ :- گذشتہ زمانے سے ملا ہوا قبل کا زمانہ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عمل صورت :- گذشتہ سال تو میں کشمیر نہیں جا سکا تھا پیوستہ سال البتہ گیا تھا۔

قول فیصل :- ان معنوں میں سال کے ساتھ ملا کر "پیوستہ سال یا سال پیوستہ" زیادہ مستعمل ہے لیکن دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی کبھی کبھی بولتے ہیں۔ "زمانۂ گذشتہ اور عہد پیوستہ میں ہندوستان میں ایک شہر رشک گلزار تھا" (فسانۂ عجائب)

پیوست ہونا :- ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح در آنا کہ ایک کو دوسرے سے الگ کرنا مشکل ہو جائے۔ اُردو فصیح ، رائج۔

سر کا ہیں نہ سینوں کو جو سو تیر ہوں پیوست
سمجھا کئے دنیا کی بلندی کو سدا پست۔ — انیس

پیوسی :- (بواو مجہول) چوپایوں کا دودھ جو بچے

ہونے کے بعد تین روز تک بہت گاڑھا رہتا ہے۔
اُردو۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل: حمل کی حالت میں عورت کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "تم نے اپنے بچے کو پیوسی پلا دی اسی وجہ سے وہ بیمار ہو گیا۔"

پیوند (۱) عہد، پیمان۔ فارسی، مذکر، متروک۔

کوئی اک دم جو تھی یکجا وہ خرسند
ہوئے باہم ہزاراں عہد و پیوند — سودا

پیوند (۲) اتصال، مجازاً یعنی قربت و خویشی۔ فارسی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیوند (۳) جوڑ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چھپا ہے عیب عریانی سے رخت جسم انساں کا
ہوا داغ جنوں پیوند ہے میرے گریباں کا — امیر

پیوند (۴) بندش الفاظ۔ اُردو، مذکر، متروک۔

یکے بحر دو بیتی سے بندش کے بند
پھر غالب و بحر نے بنائے پیوند — قدر

پیوند (۵) شوہر و زوجہ میں مجازاً ایک کو دوسرے کا پیوند کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ذات میں دھبہ لگائے گر بُرا پیوند ہو
جوڑیئے گندے سے ہو اُس خار کی شاخ ثمر — شعور

پیوند دار۔ جوڑ دار، وہ لباس جس میں جوڑ لگے ہوں۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

عمل مصروف: پیوند دار کپڑے پہننا غربت و افلاس کی علامت ہے۔

پیوند دینا۔ قلم باندھنا۔ اُردو، متروک۔

کھلیں نہال آرزو کے عندلیب میں
پیوند تجھ کو چاہیئے دینا گلاب کا — قلق

پیوند رکھنا۔ لگاؤ رکھنا، تعلق رکھنا۔ اُردو، متروک۔

اشک کرکب ہے شناسائے گہر سے پیوند
صاحب درد کی رکھتا ہے نظر سے پیوند — سودا

پیوند زمین ہونا۔ زیر زمین دفن ہونے سے کنایہ ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کپڑے پھٹ جائیں تو صد پارہ ہو نا ایدل
غیر پیوند زمیں مجھکو ہے پھر کیا ہونا — منیر

قول فیصل۔ اسی محل پر "پیوند خاک ہونا" بھی بولتے ہیں۔

پیوند کرنا۔ کپڑے میں پیوند لگانا۔ اُردو، متروک۔

ہمیشہ رہتی ہے اصلاح یاں رنگیں خیالوں کی
پھٹے کپڑے گل و لالہ کے ہم پیوند کرتے ہیں — آتش

قول فیصل۔ مجازاً کسی ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑ دینے کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

بولا ہیں خرسندہ ناصح کہ گریباں کو مرے
شام آئی ہے اسے کرنے سحر سے پیوند — سودا

پیوند لگانا (۱) پھٹے ہوئے کپڑے میں جوڑ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وحشت سے اس قدر ہیں مرے پیرہن میں چاک
پیوند بھی لگانے کی صورت نہیں رہی — داغ

قول فیصل۔ مجازاً دو چیزوں کا جوڑ ملانے کے معنوں میں بھی کسی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "عربی اور ہندی لفظ کا اچھا پیوند لگایا" (فسانۂ آزاد) اب اس محل پر "جوڑ لگانا" زیادہ بولتے ہیں۔

پیوند لگانا (۲) قلم لگانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب قلم لگانا ہی بولتے ہیں۔

پیوند میں پیوند مل جانا۔ جیسے خاندان کا لڑکا ہو اس کو ویسے ہی خاندان کی لڑکی یا جیسے خاندان کی لڑکی ہو اسے ویسے ہی خاندان کا لڑکا ملے تو کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

پیوند ہونا (۱) جڑ جانا۔ اُردو، متروک۔

ہو اس چشم کا پوچھے سے ناصح بند کیونکر ہو
جو دل ٹوٹے کسی کے ہاتھ سے پیوند کیونکر ہو — سودا

پیوند ہونا (۲) درخت کی قلم لگنا۔ اُردو، متروک۔

عبث ان خوش قدوں کے وصل پر رہتے ہیں جی کھوئے
ہوا پیوند کب سرو سہی سے بید مجنوں کا — مجرم

پیوندی بیر۔ ایک عمدہ قسم کا بیر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پیوندی مونچھیں۔ وہ لمبی مونچھیں جس میں داڑھی کے بال بھی شریک کر لیے گئے ہوں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی مصنوعی مونچھیں لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیہم۔ مسلسل، متواتر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تارے زمیں پہ ٹوٹ کے پیہم گر گئے
چشم فلک سے قطرۂ شبنم گرا گئے — انیس

غالب نے اضافت کے ساتھ "پیہم" بھی کہا ہے جو اُردو میں مستعمل نہیں۔

دال پیچکر جوش آتا پیہم ہے ہم کو
صد رہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہم کو — غالب

پیٹی۔ (اپنی) کپڑے رکھنے کا بکس، پیٹی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع پیٹیاں اور پیٹیوں مستعمل ہے۔

پیے دودھ اور کھائے مال و مال۔ عمدہ غذائیں۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتا ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

پیے ہونا۔ شراب کے نشے میں ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ بار بار جو کرتا ہے مکھّا ذکر مے واعظ
پیے ہوئے تو کہیں خانماں خراب تھا — امیر

ت۔ اُردو حروف تہجی کا چوتھا حرف۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ابجد کے حساب میں اس حرف کے چار سو عدد فرض کیے گئے ہیں جیسے "سورۃ البقر" کی ت کے ۴۰۰ عدد شمار کیے جائیں گے لیکن جب یہی ت ساکن ہو کر ہ لکھی جائے جیسے "سورہ بقرہ" میں تو اس کے پانچ ہی عدد لیے جائیں گے جو ہائے ہوز کے ہیں۔ کتابت میں مختلف صورتوں سے لکھی جاتی ہے (۱) اپنی اصلی شکل میں جیسے "فطرت وحقیقت" (۲) گول ہ پر دو نقطے دے کر جیسے صلوٰۃ و زکوٰۃ میں (۳) نقط کے آخر میں جب ملی ہوئی لکھی جائے جیسے دفتہً میں۔

تا۔ جتنک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> پہونچا نہ اس کا سایہ بھی اس کے قدم تلک
> تا اس کی تو نے زور میں عناں کر زیادہ تمام — سوداؔ

قول فیصل:۔ ان معنوں میں عام بول چال میں مستعمل نہیں صرف نظم میں استعمال ہوتا ہے۔

تا۔ تک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اتنی محنت کی کہ سرتاپا پسینے میں غرق ہو گئے۔

تا۔ کہ، تاکہ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> میرے پھولوں ہی میں لے غنچہ دہن آ جانا
> تانہ آوارہ پھرے بوئے محبت میری — رشیدؔ

تا۔ انتہا ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> "تا حرفِ وصفِ یار کے لکھا پڑھا کیجئے
> چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا" — بحرؔ

تا۔ صیغۂ امر حاضر کے آخر میں اضافہ کرنے سے ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کاش وہ سوچتا کہ میں نے اُس کے ساتھ کیا کیا۔

تا۔ صیغۂ امر حاضر کے آخر میں بڑھانے سے اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوئی "آتا جاتا" ہو تو اس کے ہاتھ مجھ کو ایک ہاتھ کی گھڑی بھجوا دینا۔

تا۔ چھوٹے بچوں کا ایک کھیل۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ چھوٹے بچے آڑ میں کھڑے ہو کر یا بار ذرا سا منہ سامنے لا کر "تا" کہتے ہیں اور پھر چھپ جاتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم کہیں چھپے ہوئے ہیں ہم کو ڈھونڈھو۔ کبھی اون کے بزرگ بھی اسی طرح اون سے کھیلتے ہیں۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ (تا کرنا) ہے جیسے "بچہ کتنی دیر سے "تا" کر رہا ہے اور تم دیکھ ہی نہیں رہے ہو"۔

تا ابد۔ غیر معین زمانے تک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

> بولے کہ دعا تو یہی ہے کہ تا ابد
> اسمیں بسنت خان بہادر رہو اور تو — سوداؔ

تا امکان۔ امکان بھر، جتنا امکان ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ اور بھی دل سے ہی تا امکان ہنستے بولتے (داغؔ)

تاب۔ طاقت، مجال۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

> اور سنا دے رشتے ہو مجھ پر خاش کا خیال
> یہ تاب یہ مجال یہ طاقت نہیں مجھے — غالبؔ

تاب۔ چمک۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

> بس کو رنگینیٔ تخت جگر ملتی نہیں
> آنسوؤں کی آب سے تاب گُہر ملتی نہیں — امیرؔ

تاب۔ حرارت، گرمی۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

> ساری بیتابی ہے الفت کی جلن تک بعد مرگ
> تاب جب جاتی رہے گی دل کو تاب آ جائیگی — تسلیمؔ

تاب۔ برداشت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

> لے تصور میں صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل
> رنگ گل کو تاب ہے بلبل تری منقار کی — ناسخؔ

تاب۔ چمکانے والا۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے اسما سے مل کے فاعلیت کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے "جہانتاب"، "عالمتاب" وغیرہ۔

تاب۔ گرم کیا ہوا، بچھایا ہوا۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کے آتا ہے جیسے آب آہن تاب۔

تاباں۔ چمکنے والا، روشن۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

> سب ساجد و راکع تھے شہنشاہ کے ہمراہ
> تاباں تھے بہتر مہ نو ماہ کے ہمراہ — انیسؔ

قول فیصل:۔ خوبی اعتبار سے "تاباں" اس نور کو کہتے ہیں جو بجائے خود قائم ہو جیسے مہر تاباں۔

تاب بدتلی۔ مرض طحال۔ اُردو، متروک۔

تابحیات۔ زندگی بھر، تمام عمر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

عمل صحت:- میں آپ کے اس احسان کا تابحیات ممنون رہوں گا۔

قول فیصل:- تابزیست بھی انہیں معنوں میں مستعمل ہے۔

تاب خانہ۔ گرم کمرہ، وہ گرم کمرہ جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں

تاب دادہ۔ جلا ہوا، جل دیا ہوا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

تحریف کی جو ناخن شمشیر یار نے
شاید گرہ رشتۂ رگ جاں تاب دادہ تھا — نسیم

تابدار - تاباں۔ روشن، چمکتا ہوا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

تابدار - پیچدار، خمدار۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ع۔ وہ زلف تابدار جو رخ پر بکھر گئی — مشہور

تابدان۔ روشندان، روزن دیوار، جھروکا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ہمارے دل میں ہے یوں اُسکے تیر کا روزن
اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابدان کا — ظفر

تابڑ توڑ۔ مسلسل، متواتر، پے در پے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عمل صحت:- لڑتے میں میاں آزاد نے ایک اور گھونسا دیا، تیسرا گھونسا دیا، چوتھا گھونسا دیا، تابڑ توڑ کئی گھونسے دیئے (فسانۂ آزاد)

تابستان۔ موسم گرما، گرما کی فصل، گرمی۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

لو پھر آب آ گیا ہے تابستان
تاب ہو گی پھر اسکی تم پہ گراں — رفیع

تابش۔ گرمی، حرارت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دامن رحمت کے سائے میں سمیٹے جائیں گے
تابش خورشید محشر کیا جلائے گی ہمیں — بیتاب

قول فیصل:- روشنی اور چمک کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

عاشق جو آستانۂ مشکل کشا کی ہے
تابش مری جبین پہ نور خدا کی ہے — اکبر الٰہ آبادی

تاب ضبط۔ طاقت تحمل، قوت برداشت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

شہادت پسر فاطمہؑ کا ہے یہ الم
کہ تاب ضبط رسول خدا نہیں رکھتے — انیس

تابع۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ عربی، فصیح، رائج۔

ہیں آپ تو مجھ سے بھی بہت تابع ارشاد
پھولوں کی کمی کیا چمن آرا رہے آباد — عشق

قول فیصل:- کرنا، ہونا کے ساتھ مستعمل ہے۔

تابعدار۔ مطیع، فرمانبردار۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عمل الصحت:- ایک مرتبہ جو منگانا ہو منگا لیا کرو، کوئی میرے تابعدار تھوڑی ہیں جو دن بھر سودا خریدا کریں گے۔

قول فیصل:- اطاعت و فرمانبرداری کے معنوں میں عوام "تابعداری" بھی بولتے ہیں اور یہ بھی اُردو اور غیر فصیح ہے جیسے "مجھ سے یہ تابعداری نہیں ہو سکتی کہ ہر وقت آپ کی خدمت میں حاضر رہوں۔"

تابع تقدیر۔ مشیت کا پابند، راضی برضا رہنے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

باقی کی معافی کرا دے تابع تقدیر
ہاں اب یہ اجازت کہ دکھا جوہر شمشیر — انیس

تابع فرمان۔ مطیع، حکم ماننے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کچھ تیغ کا بھی غم نہیں گو مدد بھی نہ ملے گی
بیبی تابع فرماں جو کہو گے سو کرو گی — انیس

تابع مہمل۔ وہ بے معنی لفظ جو کسی بامعنی لفظ کے ساتھ اضافہ کر کے بولا جائے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا ہمارے شعر اور کیا شاعری
گاہے گاہے اور وہ بھی جھوٹ موٹ — اسمٰعیل میرٹھی

قول فیصل:- مندرجہ بالا شعر میں "موٹ" تابع مہمل ہے جھوٹ کا۔

تابعی۔ وہ شخص جس نے اصحاب رسول کو دیکھا ہو۔ عربی، صفت۔ محدثین کی اصطلاح۔

قول فیصل:- اس کی جمع "تابعین" مستعمل ہے۔

تابکجا۔ کہاں تک، کب تک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تابکجا موجۂ دریائے یاس
ساحل امید کو کیا ہو گیا — رشک

قول فیصل:- انہیں معنوں میں "تاکجا" بھی مستعمل ہے۔

تابکے۔ کب تک، کہاں تک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

عمل صحت:- بیشک شروع شروع میں چند روز شاید لوگ آپ کو حقارت سے دیکھیں گے مگر تابکے۔ رفتہ رفتہ لوگ اپنی غلطی پر متنبہ ہو جائیں گے

(ابن الوقت)

قول فیصل:- انہیں معنوں میں تاکے بھی مستعمل ہے۔

سوزش داغ جنوں خانۂ دل میں تا کے
حسن آتش ہو دامن سے یہ گھر پھنک — صباؔ

تا بمقدور۔ حتی الامکان، امکان بھر۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تا بمقدور انتظار کیا
دل نے اب زور بیقرار کیا — میرؔ

قول فیصل:- ان معنوں میں "تا مقدور" بھی مستعمل ہے۔

امیرزادوں سے دلی کے مل نہ تا مقدور
کہ ہم فقیر ہوئے ہیں انھیں کی دولت سے — میرؔ

تابناک۔ روشن، چمکدار۔ فارسی صفت، قلیل الاستعمال۔

تابندگی۔ روشنی، چمک۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

تابندگی برق تجلی نظر آئی
کوسوں دو رو زمیں نور کا دریا نظر آئی — انیسؔ

تابندہ۔ نورانی، روشن، چمکدار۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تھے پرتو جمال سے تابندہ بام و در
ہر رنگ بن گیا تھا تن آئینے کا گھر — انیسؔ

تاب نہ لانا۔ برداشت نہ کرسکنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے بال سیہ ور رخ عت میں نظر آتا
غش رنگ گل تاب نزاکت نہیں لاتا — انیسؔ

قول فیصل:- "تاب نہ ہونا" بھی بولتے ہیں۔

بات کرنے کا مجھ کو بڑکا ہے
بات سننے کی اوس کو تاب نہیں — مداحؔ

تابوت مذ (بواو معروف) لکڑی کا صندوق جس میں مردہ اُٹھایا جاتا ہے، جنازہ۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

شامیانہ تھا زری کا تھا
نیچے تابوت اوس پری کا تھا — (زہر عشق)

قول فیصل:- عربی میں لکڑی کے ہر صندوق کیلئے بولتے ہیں لیکن اردو میں اپنے خاص صرف کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ "تابوت اُٹھنا" (جنازہ اٹھنے کے معنوں میں) بولتے تھے لیکن اب یہ صرف متروک ہو۔

کیونکر نہ حشر ہو ترے کشتے کے ساتھ ساتھ
اس انداز خرام سے کوئی تابوت اٹھا بھی ہے — شرفؔ

تابوت:- چاردہ معصومین میں بارھویں امام کے علاوہ کسی کے جنازے کی شبیہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دُلدُل ہو یا تابوت جب ہم کو نظر آئے شوقؔ
تازہ ترے پھر محرم میں مصائب ہو گئے — شوقؔ

قول فیصل:- اس کا صرف "اُٹھنا" "اُٹھانا" "رکھنا" "بڑھانا" دفن ہونا اور دفن کرنا کے ساتھ ہے۔

تابوت پر سہرا باندھنا۔ کسی معصوم کی شبیہ جنازہ (تابوت) پر بربنائے عقیدت پھولوں کا سہرا باندھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تابوت پر سہرا بندھنا۔ دستور ہے کہ جب کوئی شخص بیاہا ہوا مرجاتا ہے تو اوس کے صندوق پر سہرا باندھ دیتے ہیں۔ اسکو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- عورتیں کسی کو کوسنے کے محل پر کہتی ہیں۔ "اللہ تیرے تابوت پر سہرا بندھے"۔ "بندھنا" کی جگہ "بندھوانا" بھی بولا گیا ہے۔

صندوق سے [illegible] نہ ابھی لائیو سہرے
اب برچھیوں کے تابوت پہ بندھوائیو سہرے — انیسؔ

لیکن اب ان معنوں میں تابوت کی جگہ صندوق (صندوق پہ سہرا بندھنا) زیادہ مستعمل ہے۔

تابوت پر لدنے کے دن۔ ضعیف العمر ہونے سے کنایہ ہے۔ اردو، فقرہ، قریب بہ متروک۔

محل صرف:- میاں جی قبلہ اب تو جوانی ایسی چلی ہے کہ جوان تو جوان بڈھوں تک کو ہر جگہ لگا ہے۔ سو برس کا سن تابوت پر لدنے کے دن مگر جوانی ہی کا دم بھرتے ہیں (فسانۂ آزاد)

تابوت سکینہ۔ اوس صندوق کا لقب جس میں مادر موسیٰؑ نے جناب موسیٰؑ کو بند کرکے دریا میں بہا دیا تھا اسمیں انبیائے سلف کے تبرکات بھی تھے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تابوت سکینہ میں ہے سر قوم جفا کار
نانا کی زرہ حیدر کرار کی تلوار — انیسؔ

تابوت گر۔ مردے کا صندوق بنانے والا۔ فارسی، متروک۔

مردہ شو و مولوی و تابوت گر
گھیرتے ہیں آن کے اب اہل گھر — سوداؔ

تابوت نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ اردو، متروک۔

محل صرف:- یہ گھر تو ہی تھکنڈوں سے ہے تو ایک دن اپنی ہی کل [illegible] سے دیکھ لینا کہ آگے پیچھے ہم دونوں کا تابوت نکلا ہے (فسانۂ آزاد)

تاب و تواں۔ قوت، طاقت، توانائی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہاتھوں سے مرے تاب و تواں چھوٹ گئی ہے
کیا اس سے وفا جس کی کرتوت گئی ہے — مونسؔ

قول فیصل:- دہلی میں مذکر بولتے ہیں۔

نہیں تو چھوٹ آوے وہ خفا رہ رہ کے تری جت
اگرچہ غم ہے دل میں کچھ نہیں اب دل و تاب و تواں — ظفرؔ

تاب و تواں نکل جانا۔ قوت باقی نہ رہنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

اچھلنے سے تو ار دوارے جو اس کے دل
گیا اب تک اُس کا تاب و تواں — میر حسنؔ

تاب و طاقت - تاب و تواں۔ فارسی ترکیب، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تیرے جلوے سے نہ رہ جائے کلیجا تھام کر
حشر تک انساں کی یہ تاب و طاقت ہو چکی — داغ

تابہ۔ تَوا - فارسی، مذکر، متروک۔

دل تفتگی کی اپنی ہجراں میں شرح کیا دوں
بھائی تو تیر میری جل کر ہوئی ہے تابہ — میر

تاپنا - سردی دور کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں وغیرہ کو آگ سے حرارت پہونچانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہم فقیر ایسے ہیں لے شاد کہ جاڑا جو لگا
پھاڑ جیں تاپنے کو بال ہما کے جھونکے — ناسخ

تاتا تھئی - گھنگرو باندھ کے ناچنے میں پیروں سے آوازیں نکلتی ہیں ان کے لیے چند مخصوص بول مقرر کر لیے گئے ہیں انھیں میں سے یہ بول بھی ہے جو تالی کی آواز کے ساتھ ضرورت کے وقت زبان سے بھی ادا کیے جاتے ہیں۔ اردو، ناچنے گانے والوں کی زبان۔

تاتا تھیا - مجازاً ناچ گانے کی مجموعی صورت کیلئے بولتے ہیں۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

میخانوں کا عالم رو دیا
دھینگا مشتی تاتا تھیا — جوش لکھنوی

قول فیصل:۔ اسی معنی میں "تاتا تھیا" بھی بولتے ہیں جیسے ان کی ساری زندگی تاتا تھیا میں گذر گئی۔

تاتا تھیا مچنا - ہلڑ مچنا، ہنگامہ برپا ہونا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صحبت:۔ بابا لوگ کے بغیر نہ رہیں گے۔ الٹی آنتیں گلے پڑیں گی۔ دو چار دن تاتا تھیا مچے گی۔ (فسانۂ آزاد)

تاتار - ترکستان میں ایک مقام کا نام۔

ع۔ کھولے ہوئے تھا آہوئے شب نافۂ تاتار (انیس)

قول فیصل:۔ اسی کو "تتار" اور کمی کے ساتھ "تتر" بھی لکھتے ہیں۔ یہاں کے جنگلوں میں وہ ہرن پایا جاتا ہے جس کی ناف سے مشک نکلتی ہے۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود - جب تک عراق سے تریاق آئے سانپ کا کاٹا مر جائے گا۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل:۔ جب کسی امر میں فوری تدبیر یا تدارک کی ضرورت ہو اور بتانے والا ایسی تدبیر بتائے جو بہت دیر میں انجام پا سکتی ہو تو کہتے ہیں۔

تا تو بمن می رسی من بخدا می رسم - جب تک تم میرے پاس پہونچو گے میں خدا کے پاس پہنچ جاؤں گا۔ فارسی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ جب کسی کام میں بہت دیر ہونے کا احتمال ہوتا ہے یا بعد از وقت کارسازی کا خیال ہوتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔

تاتی تاتی پوریاں کھیلنا - بچوں کا ایک کھیل۔ اردو، رائج۔

قول فیصل:۔ عام طور سے بچے اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند بچے ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں اور ایک بچہ زمین پر ہاتھ رکھتا ہے باقی بچے تلے اوپر اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہیں اور ہاتھ مارتے جاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں "تاتی تاتی پوریاں۔ گھیا بچوریاں۔ ہم کھائیں ہمارا بالا کھائے، دھر کان مروڑیاں۔"

تاثر - اثر قبول کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نصیحت کا تاثر تیری لے ناصح نہیں ہوتا
سناتا کس کو ہے تو یہ سمجھ تو کیا سناتا ہے — جگر

قول فیصل:۔ اس کی جمع "تاثرات" مستعمل ہے۔

تاثیر - (بیاے معروف) اثر۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آہیں ہوئیں کہ نالے جب لے جلال نکلے
دل ہی میں چھوڑ آئے تاثیر اپنی اپنی — جلال

تاثیر - خاصیت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اعدا کو سرے دودھ کی تاثیر دکھاؤ
اجلال حسن شوکت شبیر دکھاؤ — انیس

تاثیر اُلٹی ہونا - الٹا اثر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

نالہ کھینچیں گے اگر تاثیر الٹی ہے تو ہو
راست ہے تدبیر گو تقدیر الٹی ہے تو ہو — داغ

تاثیر بھر دینا - اثر پیدا کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تاثیر درد دل میں یارب کہاں کی بھر دی ہے
اس نے بھی آج آخر چپکے سے آہ کر دی — اثر

تاثیر پلٹنا - تاثیر بدل جانا، تاثیر الٹی ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جبکہ برگشتہ ہوتی ہے تقدیر
اور ستارے کی پلٹے ہے تاثیر — (دہشت گونڈوی)

تاثیر کرنا - اثر کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خیر اتنی میرے سوز عشق نے تاثیر کی
ہو گئی ہے سانولی رنگت تری تصویر کی — رشید

تاج - ایک خاص وضع کی ٹوپی جو صرف بادشاہ پہنتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مجازی معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔

ع۔ عشق تاج سر فصاحت ہے (عشق)

تاج - بعض پرند جانوروں کی چوٹی کے لیے فارسی ترکیب سے برتنے کے محل پر بولتے ہیں جیسے

تاج بُدبُد، تاج خروس وغیرہ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں "تاج خروس" کو "مرغ کا کیس" یا صرف "کیس" کہتے ہیں۔

تاج :۔ گنجفے کی پہلی بازی کا نام۔ عربی، مذکر، گنجفہ کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

مائلِ سرکشی مزاج نہیں
گنجفے میں بھی اپنے تاج نہیں — اسیر

تاج :۔ مکان کا چھجا۔ دیوار کی کنگنی، وہ کنگنی دار برجی جو کسی دیوار یا مکان کے اوپر بنا دیتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تاج :۔ آگرے کی مشہور عمارت "تاج محل" کا مخفف۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ انگریزوں کے زمانے میں انگریزی تقریر و تحریر میں یہ مخفف رائج ہوا۔ رفتہ رفتہ انگریزی داں حضرات اردو میں بھی استعمال کرنے لگے لیکن اب بھی "تاج محل" کہنے والے زیادہ ہیں۔ اور اردو کے لیے یہی بہتر و فصیح تر ہے۔

تاج بخش۔ بادشاہوں کا بادشاہ، شہنشاہ، دوسروں کو بادشاہ بنانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تاج خروس :۔ مرغ کا کیس۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تاج خروس :۔ ایک درخت کے پھول جو مرغ کے کیس سے مشابہ ہوتے ہیں۔ فارسی۔

کیس اس رنگ ہوتے ہیں محسوس
جوں گلستاں میں ہو ویں تاج خروس — میر

قول فیصل:۔ اردو میں اسکو "کلغا" کہتے ہیں لیکن معنوں میں زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

تاجدار۔ صاحبِ تاج، بادشاہ۔ فارسی، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

تو ابھی سے حسن کی اقلیم کا ہے تاجدار
پر جوانی آتے ہی ظلِ ہما ہو جائے گا — تعشق

تاجداری۔ تاجدار ہونا، تاج پہننا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

زبانِ شمعِ سوزاں سے یہ مصرعِ گرم سنتا ہوں
سرِ عریاں ہے اس محفل میں بہتر تاجداری سے — ناسخ

قول فیصل:۔ بادشاہ ہونے اور صاحبِ تخت و تاج ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

تاجر۔ تجارت کرنے والا، سوداگر۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جو کہ تاجر کہیں سے آتا ہے
نادر اسباب ساتھ لاتا ہے — قلق

قول فیصل:۔ عربی قاعدے سے اسکی جمع تجار مستعمل ہے۔ فارسی قاعدے سے الف نون کے اضافہ کے ساتھ (تاجران) اور اردو قاعدے سے واؤ نون بڑھا کے (تاجروں) بولتے ہیں۔

تاج محل۔ آگرے کی مشہور عمارت جو شاہجہاں بادشاہ نے اپنی بیوی ممتاز محل کی وفات کے بعد اسکی یادگار میں بنوائی تھی۔ یہ عمارت سنگ مرمر کی ہے اور ۱۶۳۰ء سے بننا شروع ہوئی اور ۱۶۵۲ء میں یعنی ۲۲ برس کی مدت میں اختتام کو پہونچی۔

تاجو۔ (بواؤ مجہول) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے، بے رحم عورت۔ اردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ عورتیں اسکو کسی کے ساتھ بولتی ہیں۔ زیادہ تر "بہن" کے اضافہ کے ساتھ (تاجو بہن) بولتی تھیں۔ پوری مثل، اپنے واقعہ کے ساتھ "تاجو بہن ناصر بھائی" ہے۔

تاجور۔ صاحبِ تاج، بادشاہ۔ فارسی، صفت، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے محبتِ جاہ والو جو آج تاجور ہے
کل اسکو دیکھو تم نے تاج ہے نہ سر ہے — میر

تاجوری۔ حکومت، بادشاہت۔ فارسی، صفت، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا — میر

تاچند۔ کب تک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

شب نے کہا تا چند مسافر سے محبت
وہ تو نے کیا ہوتا ہے جو حق رفاقت — انیس

تاحال۔ ابتک، اسوقت تک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ جب سے حکیمی دوا کی ہے اسوقت سے تاحال پھر وہ مرض نہیں ہوا۔

تاخت۔ فوج کا حملہ، دھاوا۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کی ہے سپاہ درد و مصیبت نے تاخت آج
پامال ہو نہ جائے کہیں مملکتِ دل — [illegible]

قول فیصل:۔ "تاخت و تاراج" زیادہ بولتے ہیں۔

تاخت و تاراج۔ لوٹ مار، تباہی، بربادی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دشمن کی تاخت و تاراج کے بعد مدتوں شہر میں خاک اڑا کی۔

تاخیر۔ (بیائے معروف) دیر، توقف۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا
آپ آتے تھے مگر کوئی عناں گیر بھی تھا — غالب

قول فیصل :- اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

تاخیر پیدا ہونا۔ تاخیر واقع ہونا، دیر ہونا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

بند باندھیں مرے شستی نہیں تو کس لئے
اُن کے آنے میں یہاں تاخیر پھر پیدا ہوئی — داغ

تادمِ زیست۔ عمر بھر، زندگی بھر، مرتے دم تک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- آپ کا یہ احسان میں تادم زیست بھول نہیں سکتا۔

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "تازیست" بھی بولتے ہیں۔

تادیب۔ (بیائے معروف) ادب سکھانا، زبان سکھانا۔ عربی، مونث، قلیل الاستعمال۔

تادیب۔ سختی کے ساتھ تعلیم و تربیت کرنا، کسی کی درستی و اصلاح کے لئے تنبیہ کرنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نفس سے عابد و سالک عیش دنیا کھینچتی اگر
تنگ دل کی سختیاں تادیب استاد کی — تسلیم

تار۔ تاگا، ڈورا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے ابھی مرغ جنوں کے لئے پھندا در کار
بائے اک تار نہ باقی مرے دامن میں رہا — جلیل

تار۔ تاریک، سیاہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ تنہا مستعمل نہیں ہمیشہ دوسرے الفاظ کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "شبِ تار" وغیرہ۔

تار۔ سونے چاندی یا کسی دھات کا بنا ہوا گول ڈورے کی طرح کا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ساقی سیمیں کی محبت ہے بہار سوم کے ساتھ
اے پری تار نفس بھی تار سیمیں ہو گیا — تاریخ

قول فیصل :- شہری بازو چلی اور تار دل کو بھی "تار" کہتے ہیں جو گول تار کو چپٹا کرکے بنائے جاتے ہیں اور کامدانی بنانے کے کام میں آتے ہیں۔

تار۔ لوہے کا وہ پتلا تار جس میں لگا کر کاغذات ایک جگہ جمع کئے جاتے ہیں تاکہ منتشر ہو کر تلف نہ ہو جائیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جتنے کاغذ میز پر پڑے ہیں، سب اٹھا کے تار میں لگا دو۔

تار۔ ڈاک کے محکمے کی معرفت وہ خبر جو تار برقی کے ذریعے وصول کرکے تحریری صورت میں مکتوب الیہ کے پاس بھیجی جاتی ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

متضاد گئے جو دو طرف سے دو تار
کیا جانئے کسکو اس نے اچھا سمجھا — اکبر الہ آبادی

قول فیصل :- اس کا صرف "دینا، بھیجنا، آنا، ملنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔ اسکی انگریزی "ٹیلی گرام" ہے جو انگریزی داں حضرات کی زبانوں پر زیادہ ہے۔ محکمے کا جو کلرک تار دینے کا کام کرتا ہے اُسکو "تار بابو" کہتے ہیں۔

تار۔ مجازاً عورت کا کوئی ادنیٰ زیور، انگوٹھی چھلا وغیرہ۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- بیچاری کا سب زیور شوہر نے بیچ بیچ کے اُڑا دیا۔ اب اوس کے پاس ایک تار بھی نہیں ہے۔

تارا۔ نجم، ستارہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

غل ہوا صبح جو خنجر کا تارا نکلا
ڈوب کے شام کے لشکر میں وہ تارا نکلا — مونس

تارا اُوٹنا۔ رات کے وقت آسمان پر فضا میں روشنی کی ایک لکیر سی دور تک چلی جاتی ہے اور فوراً ہی بجھ جاتی ہے اس کو تارا اُوٹنا کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیری پیشانی سے لے مہر و عرق ٹپکا نہیں
آسمان حسن سے ٹوٹا ہے یہ تارا سفید — وزیر

تار اُٹھنا۔ گویا شکر کے قوام کا اس حد پک جانا کہ اوس میں لَس پیدا ہو جائے اور اگر چمچہ یا انگلی پر اٹھایا جائے تو ظرف کے قوام اور چمچے میں اٹھائے ہوئے قوام میں ایک تار کے ذریعہ سلسلہ قائم رہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گر شربت خون جگر و دل میں ہے خالی
تار آنسوؤں میں دیدۂ گریاں اُٹھے گا — شعور

قول فیصل :- کھانے کی چیزوں میں جب کوئی چیز سڑ جاتی ہے اور اوس کے توڑنے یا اٹھانے میں قوام کی طرح کا تار پیدا ہوتا ہے تو اوس کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے اس کھچڑی میں تو تار اٹھنے لگا ہو آدمی کے کھانے کے قابل نہیں رہی ہے اسے کتے کے آگے ڈال دو"۔

تاراج۔ تباہ، برباد۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا صرف "ہونا اور کرنا" کے ساتھ ہے۔

ہاں ابھی کب ہے جنکی شفاعت کے ہیں محتاج
بابِ ایسا صنم خانوں کو جس نے کیا تاراج — انیس

تارا جھلملانا۔ تارے کی چمک اور جھلملاہٹ کا بار بار اور جلد جلد گھٹنا بڑھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مرے رونے سے ایسی اسقدر برسات چلی ہے
کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں — محو

تاراجی۔ بربادی، تباہی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جنگ عظیم میں ہوائی جہازوں کی بمباری

سے جو تارا ابھی بعض شہروں کی ہوئی ہے وہ بیان سے باہر ہے

تارا چھپنا ۔ ستارا ڈوبنا ۔ اُردو ، متروک ۔

شب کو تارا جو کوئی چھپتا ہوا آیا نظر
پھر گیا آنکھوں میں نقشا آہ بے تاثیر کا — ذکی

تارا ڈوبنا ۔ ستارہ کا غروب ہونا ۔ اُردو ، صرف ، فصیح ، رائج ۔

دل خیالِ رخِ دلبر میں ہمارا ڈوبا
صبح ہوتے ہوئے کل شب کو یہ تارا ڈوبا — جلال

قولِ فیصل :۔ جمع کے ساتھ تارے ڈوبنا بھی مستعمل ہے ۔

آشنا بحر سمٰوات کے سارے ڈوبے
موجزن نور کا دریا ہوا تارے ڈوبے — رشید

تارا ڈوبنا :۔ جوتشیوں کی اصطلاح میں زہرہ کا غروب ہونا اُسکو اڈوبنا ۔ اس زمانے میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے ۔ (نور اللغات) ۔

قولِ فیصل :۔ خاص اصطلاح ہے عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے ۔

تارا سا چمکنا ۔ کسی چمکدار چیز کا تارے کی طرح چمکنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

ع ۔ تارا سا ذوالفقار کا قبضہ چمک گیا (تعشق)

تارا سی آنکھیں ہو جانا ۔ آنکھوں سے کسی عارضی مرض کا دور ہو جانا ۔ آنکھوں کا صاف دکھائی ہو جانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ چار ہی دن دوا ڈالی تھی کہ آنکھیں تارا سی ہو گئیں ۔

تارا منڈل ۔ ایک قسم کی آتشبازی کا نام ۔ ہندی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

تارا منڈل بھی خوب چھوٹے
اور چھوٹے انار بھی بہت سے — (قران السعدین)

تارا ہو جانا ۔ کسی شے کا انتہائی بلندی پر جا کے چھوٹا نظر آنے لگنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

مرتبہ کم ہو میں رفعت سے ہمارا ہو گیا
آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا — ناسخ

قولِ فیصل :۔ انتہائی پستی میں جب یہی بات پیدا ہو جائے جب بھی کہتے ہیں ۔

یوں تن خاکی میں روشن دل ہمارا ہو گیا
جس طرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا — ذوق

تار بابا جا ، راگ بوجھا ۔ کسی کے منھ سے بات نکلی اور فوراً سمجھ میں آ گئی ۔ ہندی ، مقولہ ، رائج ۔

تارِ باراں ۔ بارش کا تار ، مسلسل بارش ، فارسی ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

تارِ بارانِ مسلسل ہے ملائک کا درود
پئے تسبیح خداوند جہاں عز و جل — محسن

قولِ فیصل :۔ داغ نے انھیں معنوں میں "تارِ بارش" بھی کہا ہے ۔

گرد اخلاص کو بھی ابر کرم دھوتا ہے
تارِ بارش میں ہے موتی کی لڑی کا عالم — داغ

تار باندھنا ۔ مسلسل کوئی کام کیے جانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

میں تار رونے کا باندھوں نہ کس طرح اے شادؔ
قلق ہے رشتۂ اُلفت کے ٹوٹ جانے کا — شاد

تار بتار ہونا ۔ بُرا حال ہونا ، پتلا حال ہونا ۔ معاملہ بگڑنا ۔ بنا بنایا کام بگڑنا ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔ سرمایۂ زبانِ اُردو میں انتشار اور کسی چیز کے ابتر ہو جانے کے معنی میں لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے ۔ البتہ دہلی میں کپڑے کے تار تار اور ریزہ ریزہ ہونے اور مجازاً کسی جماعت کے منتشر ہونے کے معنوں میں بولتے ہیں ۔

ٹوپیاں اور پچھاڑے ہوئے سب تار بتار
بچکیاں لے کے جو ہچکیں سے بچو بی آگیا — رنگین

تار برقی ۔ وہ تار جس پر برقی قوت کے ذریعہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ خبر پہونچائی جاتی ہے ، ٹیلی گراف ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ گھر میں بیٹھے بیٹھے بھلا مجھکو تمھاری بیماری کی اطلاع کیونکر ہو سکتی تھی ، میرے پاس کوئی تار برقی تو لگی نہیں تھی ۔

تار بندھنا ۔ کسی کام کا مسلسل ہوتے جانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

ہے خیال اُس کی ہی زلفوں کا دمِ آخر بھی
بندھ رہا ہے مری نظروں میں وہی تار نظر — درد

قولِ فیصل :۔ قوام کے چپ دار ہونے کے معنوں میں تار بندھنا مستعمل ہے ۔

تپ مُحرق ہے تصور میں لبِ شیریں کے
یخنۂ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے — منیر

تار پر تار آنا ۔ کسی ایک ہی امر کے لیے مسلسل تار آنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ مدتوں سے نوکری کی تلاش کر رہا تھے اب خدا نے ایک سلسلہ کر دیا ۔ تار پر تار آ رہے ہیں اور تم ہو کہ کسی طرح جاتے نہیں چلتے ۔

تار پر بھیجنا ۔ تار کے ذریعے کوئی چیز کسی کو بھیجنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :۔ تار پر روپیہ بھیجو تو جلدی پہونچ جائے گا ۔

قولِ فیصل :۔ اسی محل پر "تار سے بھیجنا" بھی بولتے ہیں ۔

تار پیڈو ۔ (دیکھئے مجمع ہونا وغیرہ) آبدوز کشتی

جو پانی کے اندر ہی اندر چلتی ہے اور دشمن کے جہاز کے پیندے میں چھید کر دیتی ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- چاہے جو موٹر ہو تارپیڈو نہ ہو تا پیٹرول نہ ہو طور ہو کہ رہو چاہے جو ہو مگر لائسنس ضرور ہونا چاہیے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- انگریزی لفظ "ٹارپیڈو" ہے۔ لیکن اُردو میں "تارپیڈو" ہو گیا ہے۔

تار بین:- (یائے معروف) گھمنڈی، بدذات، کاہل۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

درد کم ہے جو تار بین ملا
ورنہ پاؤں میں درد پیچیدہ تھا (قران السعدین)

قول فیصل:- انگریزی لفظ "ٹرپن ٹائن" کا بگڑا ہوا ہے۔

تار تار:- ایک ایک تار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

آنسوؤں سے ہچکیاں رہتا ہے کار آستیں
سلک گوہر بن گیا ہے تار تار آستیں مصحفی

تار تار:- گلے کا کل زیور۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- بیگم کے ہاں بیوی کا تار تار بیچ کے کھا گئے

تار تار کرنا:- ایک ایک تار الگ کرنا، پرزے پرزے کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ شانہ بالوں میں کیوں بار بار کرتے ہیں
لباسِ زیست مرا تار تار کرتے ہیں امیر

قول فیصل:- اس کا مصدر "ہونا" کے ساتھ بھی ہے انہیں معنوں میں "تار تار الگ کر دینا" بھی بولتے ہیں۔

تار تنگا کرنا:- دیوانوں نے پھاڑ ڈالنا، چاک چاک کر ڈالنا، تار تار کر دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

محل صرف:- کپڑے کھونٹی پر ٹانگے۔ بندروں نے تار تنگا کر دیئے۔ (اودھ پنچ)

قول فیصل:- تار تار کر دینے ہوتے ہیں۔ تار تنگا چیتھڑے

کپڑے کو کہتے ہیں۔ مؤلف نور اللغات نے دونوں معنوں میں "تار تونگا" لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

تار تور:- ایک قسم کا سوتی کام جو کپڑے پر ہوتا تھا۔ کارچوبی کا کام۔ اُردو، متروک۔

دکھائے کوئی گل کر دو تور تور
کہیں موتی ٹوٹی کہیں تار تور میر حسن

تار ٹوٹنا:- سلسلہ منقطع ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ساقی نہ قطع سلسلۂ دورِ جام ہو
مطرب نہ تار ٹوٹنے پائے آوازِ چنگ کا آتش

تار چڑھانا:- موسیقی کے ساز میں تار لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سب کھل جاتی ہے بے پردہ ستار تری
کیا چڑھائے ہیں غریب ہجے بازار کے تار جعفر

قول فیصل:- اس کا لازم "تار چڑھنا" بھی مستعمل ہے۔

تار دبکنا:- گول تار کو ہتھائی پر ہتھوڑی سے پیٹ کے چپٹا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آج صرف دو تولہ تار دبکنا ہے اس کے بعد چھٹی ہے۔

قول فیصل:- تار دبکنے والے کو "دبکیا" کہتے ہیں۔

تار شمار:- دولھن کے دوپٹے کے لیے ایک کپڑا ہوتا ہے جس میں دور دور پر سنہری رو پہلی تار بنے ہوتے ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

تارِ عنکبوت:- (با واو معروف) مکڑی کا جالا۔ فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بندوبست دنیا ہے عالم میں کہ تارِ عنکبوت
کرگدن کے واسطے رکھتا ہے حکمِ ریسماں سودا

تارک:- چھوڑنے والا، ترک کرنے والا۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:- اگر کوئی مسلمان تارکِ نماز ہو تو اُسے اپنے کو مسلمان نہ کہنا چاہیے۔

تارک:- سر کا اوپری حصہ، کھوپڑی، چندیا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

ع۔ شبیرِ تاجِ تارکِ عرشِ عظیم ہے۔ (انیس)

تارک کا چھلا نہ ہونا:- زیور کی قسم میں سے کوئی چیز باقی نہ ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- شادی کے بعد بیوی کا سب زیور بیچ کے کھا گئے جب تارک کا چھلا تک نہ رہا تو طلاق دے دی۔

تارکُ الدُّنیا:- دنیا ترک کیے ہوئے، پرہیزگار، دنیا کی لذتوں اور راحتوں کو ترک کر دینے والا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- فارسی میں "تارکِ دنیا" کہتے ہیں۔

یاں بیٹھے بٹھائے شہِ والا کو ستایا
افسوس عجیب تارکِ دنیا کو ستایا انیس

تارکُ الصلوٰۃ:- عادتاً نماز نہ پڑھنے والا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

جائے نماز کی بے نمازی کو جستجو
سب تارکُ الصلوٰۃ یہ کرتے ہیں گفتگو عشق

تارکش:- سونے چاندی کے تاروں کو کھینچ کر باریک اور لمبا کرنے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- تار کھینچنے کے پیشے کو "تارکشی" کہتے ہیں۔

تارکِ لذّات:- دنیا کی لذتوں سے علیحدگی اختیار کر لینے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

تھا تارکِ لذات جہاں شاہِ ولایت
جز نانِ جویں تھی نہ کسی کھانے پہ رغبت انیس

تار کھینچنا:- سارنگی، ستار وغیرہ کے ڈھیلے تار کو کسنا۔ اُردو، اہلِ موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل:- تار کو مقررہ اصول سے باریک کرنے کے لیے بھی کہتے ہیں۔

صاف یوں کرتا ہے شانہ موئے جعد یار کو — آتش
مشکلیں یوں کھینچتے ہیں جس طرح سے تار کو

تارگھر۔ وہ جگہ جہاں سے تار دیے جاتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

تار لگانا۔ کسی کام کو برابر کیے جانا۔ سلسلہ باندھنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں صرف باتوں کے ساتھ (باتوں کا تار لگانا) بولتے ہیں۔

تار لگا نہ رکھنا۔ تسمہ لگا نہ رکھنا۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تسمہ لگا نہ رکھنا" بولتے ہیں۔

تار لگا نہ رہنا۔ کسر باقی نہ رہنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تار لگنا۔ کسی کام کو برابر ہوتے جانا۔ لازم۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تارِ مسطر۔ وہ ڈورا جس سے مسطر بناتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح۔

تارِ نظر۔ تار نگاہ۔ نظر کا تار۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

تارِ نفس۔ سانس کا سلسلہ۔ فارسی ترکیب۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نہ بچا تارِ نفس خلق میں جینے کے لیے — آتش
چاک زخموں کے فقط رہ گئے سینے کے لیے

تارِ نگاہ۔ تارِ نظر۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ہم سے غیرت بہار کے تار نگاہ سے — صبا
کب پھول ٹانکے دامن دل پر گرہ نہیں

قول فیصل۔ اسی کو تارِ نگہ بھی کہتے ہیں۔

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال — غالب
یاں ہجوم اشک میں تار نگہ نایاب تھا

تار و پود۔ (پود بواو معروف) تانا بانا۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

کہ تار و پود سے الجھے ہے دیر بھی لگا — سودا
بجوم خواب مگس عنکبوت کو ایام

تاروں بھری رات۔ ایسی رات جس میں آسمان پر کثرت سے تارے چھٹکے ہوئے ہوں۔ اردو۔ مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

اودے دھکے کی نہیں تیری رضائی سر پر — رنگین
جیسے رات یہ تاروں بھری آئی سر پر

تاروں کی چھاؤں۔ علی الصباح۔ بہت سویرے۔ بہت تڑکے۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

ہر ایک داغ سینے میں ہے کوکب سحر — جگر
تاروں کی چھاؤں جانِ مسافر نکل چلی

قول فیصل۔ "ستاروں کی چھاؤں میں" زیادہ مستعمل ہے۔

چھڑکتے ہیں وہ افشاں گیسوؤں پر خیر ہو دل کی — امیر
مسافر چھاؤں میں تاروں کی گھر سے چل نکلتا ہے

اسی محل پر "ستاروں کی چھاؤں میں" بھی مستعمل تھا۔

پیدا ہوئی صورت چمک ہاتھ پاؤں میں — قلق
جیسے دولہن نہائے ستاروں کی چھاؤں میں

تاروں کی گرہ۔ چند ستاروں کے ایک جگہ جمع ہو جانے کا اثر۔ اردو۔ نجومیوں کی اصطلاح۔

ٹکڑے ہیرے کے بندے ہوں تو کھد جائے جگر — قمر
تیری تاروں کی گرہ میں شب یلدا کیا ہے

تارے اتارنا۔ دشوار کام کرنا۔ اردو۔ متروک۔

بولی وہ جو تو گئے زباں سے — (گلزار نسیم)
تارے تو اتارو آسماں سے

تارے ابھارنا۔ روشنی کرنا۔ نور داخل کرنا۔ اردو۔ متروک۔

ع۔ کلام پاک کے تارے ابھار قلب نور میں (محسن)

تارے باندھنا۔ ایک قسم کا ٹوٹکا ہے جو پانی کی جھڑی روکنے کے لیے عورتیں کرتی تھیں۔ اردو۔ متروک۔

رنیں جھڑی لگائی تھی تیغ بلند نے — دبیر
باندھے تھے منہ کے کھلنے کو تارے خدنگ نے

تارے توڑنا۔ مشکل کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ اردو۔ متروک۔

باغ عالم میں نہ ہوگا کوئی ایسا ناکام — عاشق
تارے توڑے جو بھگو بن نہ گل تر توڑے

تارے جڑنا۔ کسی سطح پر تاروں کو جما دینا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

بادۂ نو پر صانع عالم نے تارے جڑ دیے — امیر
جلوہ گر جوہر نہیں ہیں یار کی شمشیر پر

قول فیصل۔ اسی محل پر "ستارے جڑنا" بھی مستعمل ہے۔

آسمان صحن پہ آرتی بہار — (لکھنوی)
صبح شب کے ستارے جڑتا ہے

تارے جگمگانا۔ تاروں کا تیز روشنی دینا۔ چمکنا۔ اردو۔ مصرف۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ رات کے سناٹے میں جب تارے جگمگاتے ہیں تو بہت بھلا معلوم ہوتا ہے۔

تارے جھڑنا۔ ستارے گرنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

گرتے افشاں سے تمہاری جو ستارے دیکھے — امیر
چاندنی رات میں جھڑتے ہوئے تارے دیکھے

تارے چھٹکنا۔ آسمان پہ تاروں کا کھل کے نکل آنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ رات کو چھٹکے تھے تارے دن کو نکلا جیسے اجالا

تارِیخ:- (بیائے معروف) مہینے کے دنوں میں سے کوئی دن جو عدد سے ظاہر کیا جائے۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تاریخ چھپتی تھی کہ ہوا غلغلہ اک بار
لشکر لیے آیا پسرِ سعد ستمگار۔ — انیسؔ

تارِیخ:- کسی واقعے کا سن وقوع جو کسی لفظ، جملے یا مصرع سے بحساب ابجد اعداد نکال کر حاصل ہوتا ہو۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

پہنچے خدا کے فضل سے دارالسلام کو
تاریخ قبر پر ہے ہماری رسید کی — جوہرؔ

قولِ فیصل:- اس کا صرف "کہنا اور نکالنا" کے ساتھ ہے۔

تارِیخ:- گذشتہ زمانے کے قلمبند واقعات۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجسّم نقشِ عبرت ہوں سراپا داغِ ہستی ہوں
مفصّل دیکھ لو تاریخ دنیا کی مرے تن میں — عزیزؔ

تارِیخ اچھی ہونا۔ چاند کی تاریخ کا کسی کام کے لیے بہتر ہونا، نیک ہونا۔ اُردو، مسلمانوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:- کوئی اچھی تاریخ ہو تو لڑکے کا استخارہ کرا لو۔

قولِ فیصل:- اسی محل پر تاریخ نیک ہونا بھی بولتے ہیں۔

تارِیخ بدلنا۔ تصدیقِ رویت کے بعد تاریخ کا بڑھنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- پٹنہ اور بنارس سے خبر آ گئی ہیں کہ چاند ۲۹ کا دیکھا گیا لہٰذا علماء نے تاریخ بدل دی اور آج بجائے تیسری کے چوتھی ماہِ صیام کی قرار پائی ہے۔

تارِیخ بُری ہونا۔ تاریخ کا نحس ہونا۔ اُردو، مسلمانوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:- اسی محل پر تاریخ بد ہونا و تاریخ نحس ہونا بھی بولتے ہیں۔

تارِیخ بڑھنا۔ مقدمے کی تاریخ پر بغیر مقدمہ پیش ہوئے عدالت کا کوئی دوسری تاریخ مقرر کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- چونکہ کام بہت تھا عدالت نے بیٹھتے ہی مقدمے کی تاریخ بڑھا دی۔

تارِیخ ٹھہرانا۔ دن مقرر کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اک اچھی سی تاریخ ٹھہرائیے
دیا حکم ہم نے تمھیں آئیے — میرحسنؔ

قولِ فیصل:- اس کا لازم "تاریخ ٹھہرنا" عقد کی تاریخ معین ہونے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تارِیخ داں۔ علمِ تاریخ کا ماہر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ساحت کے زمانے کا تاریخ داں
یہ لکھتا ہے احوالِ وارفتگاں — سوداؔ

تارِیخ دینا۔ عدالت کا مقدمے کے لیے کوئی تاریخ مقرر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- جج صاحب نے مقدمے کے لیے پانچویں تاریخ دی ہے اور سب گواہ ایک ساتھ طلب کیے ہیں۔

قولِ فیصل:- خود عدالت سے خواہش کر کے اپنے مقدمے کے لیے دوسری تاریخ مقرر کرانے کو تاریخ لینا کہتے ہیں جیسے "ہم نے وکیل صاحب کے ذریعہ اپنے مقدمے میں عدالت سے دوسری تاریخ لی ہے۔" کچہری داں مقدمے کی کوئی دوسری تاریخ مقرر ہو جانے کو "تاریخ ہونا" کہتے ہیں جیسے "چلو اب کچہری جانے کی ضرورت نہیں تاریخ ہو گئی ہے"۔

تارِیخ کھُدنا۔ قبر پر تاریخ کندہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوں میں وہ بیتاب کھدتے ہی مری تاریخ فوت
مضطرب ہو کر مری چھاتی کا پتھر اُڑ گیا — منیرؔ

تارِیخ کہنا۔ ولادت، وفات یا کسی اور تقریبِ مسرت و غم کے لیے ایسی نظم کہنا جس کے آخری مصرع کو بحساب ابجد جوڑا جائے تو اس واقعہ کا سن نکل آئے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- میرے ایک دوست نے ایک صاحب کی تاریخِ وفات بہت اچھی کہی ہے۔

قولِ فیصل:- اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ بھی ہے جیسے رات کو گھنٹہ بھر کی فکر میں بہت اچھی تاریخ ہو گئی۔ "پڑھنا" کے ساتھ (تاریخ پڑھنا) بھی مستعمل ہے۔

تارِیخ مقرر ہونا۔ عقد کی تاریخ کا تعین ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- جو تاریخ مقرر ہو گئی اب بدلی نہیں جا سکتی کیونکہ میں پچاسوں دعوت نامے ابھی روانہ کر چکا ہوں۔

تارِیخوار۔ تاریخ کے مطابق، ہر تاریخ کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- میرے پاس تاریخوار حساب لکھا ہوا ہے بھُول تو ہو ہی نہیں سکتی۔

تارے دِکھانا۔ چھٹی کے دن زچہ کو نہلا کے دلھن بناتے ہیں اور گود بھرنے کے بعد چھلنی کے اندر سے رات کو تارے دکھائے جاتے ہیں۔ زچہ کے سر پر قرآن مجید بھی رکھا ہوتا ہے اس رسم کو تارے دکھانا کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی اصطلاح۔

حضور آگے دختر کی عزت بڑھائیں
محبت سے مجھ کو بھی تارے دکھائیں (اختر، شاہ اودھ)

قول فیصل :- اس کا لازم "تارے دیکھنا" بھی مستعمل ہے۔

اب دن ہے یہ مجھی کا مجھے عاشور محرم
تارے بھی نہ دیکھے تھے کہ وقتا فلک غم (انیس)

تارے دکھانا :- کبوتر بازوں میں دستور ہے کہ وہ کبوتر کو جو بلند پرواز ہوتا ہے اور رات بھر اڑتا رہتا ہے "تارے" یا "داغ" اس طرح دکھاتے ہیں کہ چلنی اس کے منھ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اڑنے سے مانوس ہو جائے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :- اب یہ طریقہ رائج نہیں۔

تارے دکھانا :- بے حواس کر دینا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

شب بھر چمکائے گی داغ دل
فلک تجھ کو تارے دکھائے گی رات (داغ)

تارے دکھائی دینا :- صدمہ دماغی یا [illegible] کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تارے دکھائی دینا :- مصیبت پڑ جانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- اس محل پر لکھنؤ میں "دن کو تارے نظر آنا" بولتے ہیں۔

تارے ڈوبنا :- ستاروں کا غروب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آشنا بحر سموات کے سارے ڈوبے
موج زن خوں کا دریا ہوا تارے ڈوبے (رشید)

قول فیصل :- "ستارے ڈوبنا" بھی مستعمل ہے۔

ادھر دل اور ادھر ڈوبتے تھے ستارے
شب وصل آخر تھی میں رو رہا تھا (عشق)

تاریک (بیائے معروف) :- روشن کی ضد، سیاہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ تاریک صورت شب یلدا ہوا جہاں (عشق)

تارے کھل پڑنا :- آسمان پر کثرت سے تارے نکلنا۔ اردو، متروک۔

چھوٹ افشاں کی جو جبیں پہ پڑی
کھل پڑے تارے چاندنی چھٹکی (عروج الفت)

تاریکی :- (بہر دو یائے معروف) سیاہی، ظلمت، اندھیری۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

پوچھتے کیا ہو شب فرقت کی تاریکی کا حال
اپنی آنکھوں میں رہے ہم آپ پنہاں رات کو (اسیر)

تاریکی عقل :- کم عقلی، بیوقوفی، نادانی۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

شمع رو کہتا ہے اسے سودا ہے تاریکی عقل
شمع کا عکس اسکے عارض پر کلف ہے ماہ کا (سودا)

تارے گن گن کے رات کاٹنا :- کسی کے انتظار میں رات بھر جاگ کے صبح کر دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تارے ہی گن گن کے کاٹے رات فراق کی مگر
نکلا ستارہ وہ بھی کہیں کوئی تو خال خال سا (داغ)

قول فیصل :- اسی محل پر "تارے گن گن کے رات کاٹنا" بھی بولتے ہیں۔

تارے گننا :- بےچینی اور اضطراب میں رات گذارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہجر کی مدت نہ ہوئی ختم ثابت ہو چکا
دن کو ذرے گن چکا میں اور تارے رات کو (رشید)

تارے گنوانا :- رات بھر سونے نہ دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دم بھر نہیں لگتی ہے پلک سے پلک اپنی
گنواتی ہے تارے شب ہجراں سے گلا ہے (بحر)

تارے نظر آنا :- حیرت زدہ ہونا، متعجب ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

جب اسکے مقابل مرے داغ جگر آئے
خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے (داغ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اپنے اصلی معنوں میں مستعمل ہے۔

آنسو میں بھی ایسے نہ قطرے نظر آئے
ہیکل جو ملی دھوپ میں تارے نظر آئے (انیس)

تارے نکلنا :- ستاروں کا آسمان پر ظاہر ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تاڑ :- ایک مشہور درخت جس سے تاڑی نکلتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سب ادھر کو سرو باندھے ہیں تم ادھر کو تاڑ باندھ
بوسہ کی گرداب ہو تو گرد اسکے پاڑ باندھ (انشا)

تاڑنا :- پوشیدہ بات کو کسی قرینے سے سمجھ لینا، ادنیٰ اشارہ پاکے دل کا مقصد معلوم کر لینا، بشرے سے دل کا حال جان لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کچھ شمعوں نے چھوڑی اور کچھ تاڑی
پچھوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

قول فیصل :- "تاڑ لینا" اور "تاڑ جانا" بھی اپنے اپنے محل پر بولتے ہیں۔

تاڑ ساقہ :- غیر معمولی لمبے قد کے لئے بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول مصنف :- یہ "تاڑ ساقہ" اور "ہاتھی کا سا ڈیل" فقرہ دیکھنے بھر کا ہے، ابھی کسی سے سامنا ہو جائے تو اپنا بچاؤ کر پلٹ کے بھی نہ دیکھیں۔

تاڑی :- سفید رنگ کا پانی یا عرق جو تاڑ کے پھل سے نکلتا ہے اور نشے کے لئے پیا جاتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ع۔ تاڑی پیے تو توڑی نہ فرہاد کی کو دوں [illegible]

تازی: کٹار کا قبضہ۔ اُردو، متروک۔

اس ترک کو بت نشے سے نفرت ہے ساقیا
نے ڈھال میں ہے پھول نہ تازی کٹار میں — امیر

تازگی: طراوت۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

عکس خطِ سبز سے روشن ہے چشمِ آئینہ
تازگی پائی نظر نے سبزۂ شاداب سے — شوق

تازگی: تازہ پن، نیاپن۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ملادے اس میں لعابِ دہن کچھ اے ساقی
کہ تازگی بھی ذرا سی نے کہن میں رہو — داغ

تازگی: رونق، بحالی، شادابی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ترے فیضِ سخن سے روئے گل پر تازگی آئی
تری گلگشت سے رتبہ ملا صحنِ گلستاں کو — رشک

تا زندگی: زندگی بھر، مرتے دم تک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میں تا زندگی ان کا ممنونِ احسان ہوں گا۔

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں کبھی کبھی ساتھ "تا بہ زندگی" بھی بولتے ہیں۔

تاز و تگ: دوڑ دھوپ، مجازاً کوشش۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

سو وہ شیر مارا گیا مثلِ سگ
وہ ہاتھی پکڑ لائے بے تاز و تگ — میر

قولِ فیصل: "تگ و تاز" زیادہ بولتے ہیں

تازہ: ہرا بھرا، سرسبز، شاداب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سینچنے سے شجرِ خشک نہ ہوگا تازہ
سب ہے یہ بے ثمری حسن تمہارا تازہ — رشک

تازہ: جدید، نیا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

مجھ سے لڑتے ہوئے تازی خاطرِ غیر
تم نے اے جان نکالا یہ بگیڑا تازہ — رشک

تازہ: ڈال سے اسی وقت کا ٹوٹا ہوا پھل، اسی وقت کا پکا ہوا کھانا، اسی وقت کا بھرا ہوا پانی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اگر کسی کو تازہ کھانا اور باسی پانی ہمیشہ ملتا رہے تو اس کی زندگی رشک کے قابل ہے۔

تازہ: خوشنما، با رونق۔ اُردو، متروک۔

حسن سے تازہ و شاداب ہے نخلِ قدِ یار
ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ — رشک

تازہ: تندرست۔ تکان اترا ہوا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تازہ دم" کہتے ہیں۔

تازہ بات: نئی بات، جدید بات۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

واعظ ہیں براق ہے کان ملامت سر بسر
بات تازہ ہو نمک رکھتے ہو ظرف شیر میں — رشک

تازہ بہ تازہ: نیا، جدید، گرما گرم، ڈال کا ٹوٹا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ جدید ترین کے معنوں میں اب تازہ بتازہ نو بہ نو بولتے ہیں۔

تازہ خبر: نئی خبر، ایسی خبر جو سنی ہوئی نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ارے یار یہ تو سب خبریں سنی ہوئی ہیں کوئی تازہ خبر سناؤ۔

قولِ فیصل:۔ اس محل پر زیادہ "تازی خبر" بولتے ہیں۔

تازہ دم: انسان کی اس حالت کو ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں جبکہ اس کے ہاتھ پیروں میں کسی قسم کی بالکل تھکن نہ ہو اور وہ ہر محنت و مشقت کا کام انجام دینے کی ہمت و صلاحیت رکھتا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ یہ دیر سے لڑے ہوئے وہ فوج تازہ دم (انیس)

تازہ رہنا: کسی واقعے کا پرانا ہو جانے پر بھی لوگوں کو یاد رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تاراج اس طرح سے کیا ہے یہ بوستاں
تازہ رہے گی حشر کے دن تک یہ داستاں — تعشق

تازہ شاخ نکالنا: نئی بات پیدا کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کھلکھلاتا ہے مرے آگے وہ ہو کر گستاخ
کیا کھلا گل نے نکالی ہے کوئی تازہ شاخ — نوشا

قولِ فیصل:۔ اب "نئی شاخ نکالنا" بولتے ہیں۔

تازہ شگوفہ پھولنا: کوئی جدید بات پیدا ہونا، کوئی نئی بات ظاہر ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

منہ پھلائے ہے وہ غصے میں خدا خیر کرے
کچھ نہ کچھ باغ میں پھولے گا شگوفہ تازہ — شوق

قولِ فیصل: "تازہ شگوفہ کھلنا" زیادہ بولتے ہیں۔

تازہ شگوفہ چھوڑنا: انوکھی بات کہنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اب "نیا شگوفہ چھوڑنا" زیادہ بولتے ہیں۔

تازہ کار: نیا کام کرنے والا، ایسا کام کرنے والا جس کے کام میں جدت و ندرت ہو۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

زمانے میں ایسا نہیں تازہ کار
غرض ہے یہ اعجوبۂ روزگار — میر

تازہ کاری: ایسا کام جس میں جدت و ندرت ظاہر ہوتی ہو۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کب اس عشق نے تازہ کاری نہ کی
کہاں خون سے غازہ کاری نہ کی — میر

تازہ کرنا: پچھلی حالت پر لے آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زخم تازہ کر دیئے افسوس ہر غم خوار نے
جو مرا بالیں پہ آ بیٹھا وہ قاتل بن گیا — دل شاہجہانپوری

قول فیصل:- کسی کی یاد دلانے کے لیے "یاد تازہ کرنا" بولتے ہیں جیسے "تم نے اون کی تصویر دکھا کے آج اُنکی یاد تازہ کر دی"۔
حقے کے ساتھ "حقہ تازہ کرنا" بولتے ہیں تو نیچے کو پانی سے بھگونا معنی لیتے ہیں۔

تازہ کلام۔ جدید نظم، نئے اشعار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آج مجھے اپنا تازہ کلام سناؤ۔

تازہ گرفتار۔ نیا قیدی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بیتاب تھے اسی طرح وہ پھنسنے کو دام میں
جو تازہ گرفتار پھڑکتا ہے قفس میں — انیس

تازہ گُل پھولنا۔ کوئی نیا تعجب خیز اور حیرت انگیز واقعہ ظاہر ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مے وہ مے ہو کہ دو جہاں بھولے
باغ عالم میں تازہ گل پھولے — عالم

تازہ گُل کھلنا۔ خلاف امید کسی حادثہ کا ظہور میں آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے
کہ ہوا باغ جہاں کی ہے دگرگوں چلتی — ذوق

تازہ مشق۔ نو مشق، نو سکھیا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

بچپن ہے اسپ ناز اور تازہ مشق ہیں
اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں — رشک

قول فیصل:- اب ان معنوں میں "نو مشق" زیادہ بولتے ہیں۔

تازہ وارد۔ حال کا آیا ہوا۔ نو وارد۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- یہ ابھی تازہ وارد ہیں محلے کے حالات پوچھنا ہیں تو ہم سے پوچھو۔

تازہ و تر۔ تازہ، نیا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

دلدل اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شفق
تازہ و تر پھر محرم میں مصائب ہو گئے — شفق

قول فیصل:- نظم کی مجبوری سے تازہ و تر استعمال ہوا ہے ورنہ صرف "تازہ" فصیح ہے۔

تازہ ولایت۔ اوس شخص کے لیے بولتے ہیں جو اپنے وطن سے کسی دوسرے ملک میں نیا وارد ہوا ہو۔ بالخصوص اون انگریزوں کیلئے بولتے تھے جو ولایت سے نئے نئے ہندوستان آتے تھے۔ اُردو، صرف، قریب بہ متروک۔

محل صرف:- ہمارے دفتر میں ایک انگریز ابھی تازہ ولایت آیا ہے لیکن اُردو ایسی صاف بولتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ولایت سے یہ لوگ یہاں کی زبان بھی کافی سیکھ کر آتے ہیں۔

قول فیصل:- چونکہ جب کوئی شخص کسی نئے ملک میں نیا وارد ہوتا ہے تو خود وہاں کی زبان اور وہاں کے آداب و اخلاق سے ناواقف ہوتا ہے اور دوسرے اُس کی زبان نہیں سمجھتے اس لیے وہاں کے رہنے والوں کی نظر میں اوس کی زبان اور اس کے اطوار میں ایک وحشت سی محسوس ہوتی ہے اسی اصول کے ماتحت کسی ایسے شخص کے لیے بھی مزاحاً "تازہ ولایت" بول دیتے ہیں۔ جس کی گفتگو کا انداز یا لہجہ ایسا ہو کہ بات سمجھ میں نہ آتی ہو۔

تازہ ہونا۔ ابھرنا، عود کر آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فصل گل آتے ہی پھر تازہ ہوا جوش خروش
پھر وہی سودا ہوا دل میں [illegible]

قول فیصل:- زخم کے لیے بولتے ہیں تو زخم کا ہرا ہونا معنی لیتے ہیں۔

تم کیا چلے کہ زخم جگر تازہ ہو گیا
پھر آج ہم کو داغ پدر تازہ ہو گیا — انیس

تازی۔ عربی گھوڑا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

رکنے پہ تھی کمک کے شہنشاہ حجازی
اونٹوں کے کھلے بار بند سے فوج کے تازی — انیس

تازی۔ ایک خاص قوم کا شکاری کتا جس کی کمر پتلی اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- تنہا کم مستعمل ہے بالعموم "تازی کتا" بولتے ہیں۔

تازی۔ اوس وقت کی پکی ہوئی کوئی چیز، باسی کی ضد۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- جب تازی روٹی موجود ہے تو باسی کیوں کھا رہے ہو۔

قول فیصل:- زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ (تازی تازی) بھی بولتے ہیں۔

تازیانہ۔ ایک قسم کا کوڑا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

چلتا عبث نہیں کوئی غنچہ چمن میں آہ
اے توسن بہار تجھے تازیانہ تھا — درد

قول فیصل:- اس کا صرف "کھانا" "لگانا" اور "مارنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ "تازیانہ ہونا" "تازیانے کا کام کرنا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

عجب وقت پہ کام آیا آہ کا کوڑا
جب اکھڑا ابلق ایام تازیانہ ہوا — صبا

تازی بات۔ جدید بات، نئی بات۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دکھا چشم کو اس بت کمسن نے باتوں پر
تازی ہے بات وصل جائیں کے ساتھ پر — عاشق

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان اینٹھے
زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر

بولتے ہیں۔ اُردو مثل۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تازی مارا ترکی کا نپا۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے۔ (محاورات ہندوستان)

فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تازی مار کھائے، عربی آش پائے۔ طبائع مختلف ہوتے ہیں، کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے کوئی صرف زبان کے کہنے سے اصلاح قبول کر لیتا ہے۔ لیاقت والوں کی تباہی اور نالائق لوگوں کی اقبالمندی پر یہ مثل بولتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ تازی اور عربی ہم معنی لفظیں ہیں۔ یہاں متضاد لفظیں ہونی چاہیئے۔ عربی کی جگہ ترکی ہے جیسا کہ محاورات ہندوستان میں درج ہے یعنی مثل یوں ہے "تازی مار کھائے ترکی آش پائے"۔ بعض کتابوں میں آش کی جگہ تراش بھی ملتا ہے لیکن لکھنؤ میں اب کسی صورت سے بھی مستعمل نہیں ہے۔

تاس۔ بڑا طشت، تسلا۔ فارسی، مذکر۔

قولِ فیصل:۔ عربی میں اس کا املا "ط" سے "طاس" ہے۔

تاسُّف۔ افسوس، رنج، ملال۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

جہاں میں تیرے کا ہیکو ہوتے ہیں پیدا
سنایہ واقعہ جس نے اُسے تاسُّف تھا — تیر

تاسہ۔ ایک باجے کا نام جس کو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

آتی تھی صدا صاف کڑکتے تھے جو تاسے
صدقے ترے سلطانِ شبِ روز کے پیاسے — نفیس

قولِ فیصل:۔ اسی کو عربی میں "طاس" کہتے ہیں اُردو میں عام طور سے تاشہ بولتے ہیں۔

تاسی۔ اطاعت، پیروی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تاسیس۔ (یائے معروف) بنیاد رکھنا، بنیاد رکھنا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خانہ دل کی ہوئی "سیس" مستحکم حسن
جلوہ فرما جب سے اس گھر میں وہ ترک پناہ ہو — ہجر

تاسیس :۔ اصطلاح علم عروض میں وہ الف ساکن جس کے اور روی کے درمیان ایک حرف متحرک واسطہ ہو۔ جیسے خاور اور دیاور میں۔ عربی، مؤنث، عروضیوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ اس کو بالعموم "الف تاسیس" کہتے ہیں۔

تاش۔ چار رنگوں کے باون پتے جن کو کئی آدمی آپس میں تقسیم کر کے مختلف کھیل مثلاً ترپ وغیرہ کھیلتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دنیا کا ورق دیدۂ اربابِ نظر میں
اک تاش کا پتا ہے کفِ شعبدہ گر میں — صفی

قولِ فیصل:۔ "تاش کو "پتے" بھی کہتے ہیں۔ اس کا استعمال صرف جمع کے ساتھ ہوتا ہے جیسے "صبح سے وہاں تاش ہو رہے ہیں اور کسی کو کھانے تک کا ہوش نہیں ہے"۔ باون پتوں میں چار رنگ اور ہر رنگ کے تیرہ تیرہ پتے ہوتے ہیں۔ اینٹ، پان، حکم، پھول۔ اور ہر رنگ میں اِکا، دُگی، تِگی، چوّا، پنجا، چھکا، ستا، اٹھا، نہلا، دہلا، غلام، بیبی اور بادشاہ ہوتا ہے۔ اس کا صرف "بانٹنا" کے ساتھ (تاش بانٹنا) کھیلنے والوں پر برابر سے پتے تقسیم کرنے کے معنوں میں ہے۔ بھرنا کے ساتھ (تاش بھرنا) بھی بولتے ہیں یعنی پتوں کو اس طرح لگا دینا کہ بڑے پتے پھینٹنے کے بعد بھی اپنے پاس یا اپنے ساتھی کے پاس آئیں۔ پتوں کو ملانے اور تلے اوپر کرنے کے معنوں میں (تاش پھینٹنا) بولتے ہیں۔ بار سے کے خوف سے بجائے چال چلنے کے اپنے ہاتھ کے پتے پھینک دینے کو (تاش چڑھ جانا) کہتے ہیں۔ چند آدمیوں کے پتے بانٹ کے آپس میں کھیلنے کو (تاش کھیلنا) بھی بولتے ہیں۔

تاش :۔ ایک قسم کا ریشمی زرکار کپڑا، زربفت۔ اُردو، مذکر، متروک۔

اس تاش کے جوڑے کو بھی اب آگ لگا دو
سادے ہوں جو کپڑے وہ مجھے لا کے پنہا دو — انیس

قولِ فیصل:۔ اسی کو "تاش بادلا" بھی کہتے تھے۔

پھینکا جانا ہے جو زر وہ پھول گل کی طرح
یہ تاش بادلا خواجہ غلام مال نہیں — بحر

تاش پر مونج کا بخیہ۔ بے جوڑ بات۔ اُردو مثل۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "ٹاٹ کی انگیا مونج کی بخیہ" بولتے ہیں۔

تاشہ۔ ایک باجے کا نام جو تقریباً ایک فٹ کے قطر کا چھوٹے کا نسے کی شکل کا ہوتا ہے جس پر طبلے وغیرہ کی طرح کھال منڈھی ہوتی ہے۔ اسکو گلے میں لٹکا کے دو پتلی لکڑیوں سے دونوں ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اسکی جمع تاشے اور تاشوں مستعمل ہے۔

شور قرنا کا نہ تاشوں کا وہ اترانا ہے
باجے بجتے تھے جہاں چپ میں سناٹا ہے — (اطہر محمود آبادی) محبت

تافتان۔ ایک خاص قسم کی شیرمال۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ساتھ تھیں تافتانیں اور حلوا
سیر ہو کر یہ خوب سا کھایا — قران السعدین

تافتہ :۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو شادی بیاہ کے موقع پر استعمال ہوتا ہے۔ فارسی، قلیل الاستعمال

قول فیصل:۔ اس کو عربی میں استبرق کہتے ہیں اب اس کپڑے کا رواج بہت کم ہو گیا ہے۔

تافتہ۔ سیاہ رنگ کا گھوڑا۔ فارسی قلیل الاستعمال۔

تاک:۔ انگور کی بیل۔ فارسی مؤنث فصیح رائج۔

اس چمن میں کیا ضرورت ہے گھٹا کی ساقیا
ابر رحمت بنکے سر پر تاک ہے چھائی ہوئی — نوازش

تاک:۔ گھات، انتظار۔ اردو قلیل الاستعمال۔

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر تلی ہوئی
کھڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی — ظفر

تاک باندھنا۔ سیدھا باندھنا، غور سے دیکھنا، نگاہ ڈالنا۔ اردو محاورہ دہلی کی زبان۔

آخر شب ہجر اے ساقی رند مے آشام نے
تاک باندھی دختر رز پر جو چشم جام نے — نکہت

تاک جھانک۔ کسی مرد کا کسی غیر عورت کو کسی آڑ سے اس طرح چھپ چھپ کے دیکھنا کہ خود اوس کو کوئی نہ دیکھنے پائے۔ اردو فصیح رائج۔

ع۔ شادی دید کا پیکان تاک جھانک گئی (امیر)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "تکنا" ہونا کے ساتھ زیادہ ہے۔

تاک رکھنا:۔ کسی کی کوئی پوشیدہ بات معلوم کرنے کے لیے ہر وقت اوس کی فکر میں لگا رہنا۔ اردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے میں خود دو چار دن تاک رکھوں تو چور کو پکڑ لوں۔

تاک رکھنا:۔ کسی چیز کو کسی خاص مقصد کے پیش نظر ذہن میں منتخب کر رکھنا۔ اردو فصیح رائج۔

محل صرف۔ میں نے اس مکان کو بہت دنوں سے تاک رکھا تھا کہ موجودہ کرایہ دار اوٹھیں تو میں اپنے نام الاٹ کرا لوں۔

تاک کر۔ تاک کر، سمجھ بوجھ کر۔ اردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ تم تو تاک کر اوسی وقت آتے ہو جب میں گھر پر نہیں ہوتا ہوں۔

تاک لگانا۔ گھات لگانا، حصول مقصد کی فکر میں لگا رہنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔

نہ تانی وہ کچھ دل میں خوف ہلاک
لگائی وہیں جا کے سونے کی تاک — شوق

قول فیصل:۔ کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے "تاک لگانا" بولتے ہیں۔ کسی کام کو انجام دینے کے لیے اب نہیں بولتے جیسا کہ مذکورہ شعر میں استعمال ہوا ہے

تاک لگنا۔ نظر لڑی ہونا، حصول مقصد کیلئے خاموشی کے ساتھ منتظر ہونا۔ اردو دہلی کی زبان۔

تھوڑی سی نظر گذری ہے ہم کو ساقیا
ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی — داغ

تاک لینا۔ کسی کے راز کی کھوج لگانا، راز کی خبر لگانا کسی کی پوشیدہ بات کا چھپے چوری سے پتہ لگانا۔ اردو فصیح رائج۔

شیخ و زاہد کی ذرا تاک تو لینا ساقی
دخت رز گھر میں کسی کے تو نہیں بیٹھ گئی — شاد

تاک میں رکھنا۔ کسی کو نظر میں رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تاک میں رہنا۔ حصول مقصد کے موقع پر نظر رکھنا۔ گھات میں رہنا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔

محل صرف:۔ تم اوس کی تاک میں رہو جب وقت بھی مل جائے میرے پاس پکڑ لاؤ۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "تاک میں لگا رہنا" بھی بولتے ہیں۔

تاک میں لگا ہونا۔ گھات میں ہونا، حصول مقصد کا موقع ڈھونڈھنا۔ اردو فصیح رائج۔

کر دیا آخر ہدف تیر نگاہ ناز کا
ایک مدت سے لگی تھی جوت میری تاک میں — سہا

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "تاک میں ہونا" بھی بولتے ہیں۔

تاکنا:۔ کسی مرغوب چیز کو حاصل کرنے کی نیت سے آرزو مند نظروں سے دیکھنا۔ اردو فصیح رائج۔

دیکھتا ہے یوں مرے چھالوں کو ہر اک خار دشت
جس طرح میخوار تاکے کوئی خوشہ تاک کا — اکبر

قول فیصل:۔ جانور کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "بڑی دیر سے بلی دور سے چوہے کو تاک رہی تھی جب بڑھتے بڑھتے وہ بالکل اوس کے پاس پہنچ گیا تو جھپٹا مار کے پکڑ لے گئی۔

تاکنا:۔ کسی چیز کو ناجائز طریقے سے دیکھنا، غیر عورت کو بری نیت سے دیکھنا۔ اردو غیر فصیح رائج۔

تاکنا:۔ بٹیر باز جب بٹیر کو جلاب دیتے ہیں تو کابک میں کاغذ بچھا کے اوس کی بیٹ برابر دیکھتے رہتے ہیں۔ جب بیٹ میں چربی آنے لگتی ہے تو بھی لگا دیتے ہیں تاکہ بٹیر تن سے نہ اتر جائے۔ اردو بٹیر بازوں کی اصطلاح۔

تاکنا:۔ نشانہ باندھنا۔ اردو فصیح رائج۔

نشانے سے کماں کے جو ہوا خم وہ سیہ رو
تاکا علی اصغر کا گلا شاہ کا بازو — عشق

تاکنا:۔ دگر کے ساتھ (دگر تاکنا) بولتے ہیں کسی معشوق کو تاکنے سے کنایہ ہوتا ہے۔ اردو فصیح رائج۔

بوٹا یار کے کوچے میں نہ جاؤ لے زنگو
اور گھر تاکو کوئی اور محلہ دیکھو — رنگو

قول فیصل :- گھر کے اندر کی دوسری چیزوں کی تلاش کے لیے بھی "گھر تاکنا" بولتے ہیں جیسے "اس چور نے تو میرا ہی گھر تاک لیا ہے۔ ایک مہینے میں تین مرتبہ چوری کر چکا ہے۔

تاکہ :- اس لیے، اس واسطے، کیونکہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

باندھ دینا مرے تابوت پہ یارو سہرا
تاکہ معلوم ہو ارمان بھرے جاتے ہیں — مشہور

تاک ہونا :- تلاش ہونا، جستجو ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

صف مژہ تو بھی ہے تاک چشم ساقی کی
گرے ہیں سیکڑوں میخوار ایک ساغر پر — اکبر

تاکید (بیائے معروف) (ف) اصرار، ہٹ، کسی بات کو کرنے یا نہ کرنے کے لیے کسی پر انتہائی زور دینا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیونکر اس کی نگہ ناز سے جینا ہوگا
زہر دے اس پہ یہ تاکید کہ پینا ہوگا — داغ

قول فیصل :- اس کا صرف "کرنا" کیساتھ زیادہ ہے۔

تاکیداً :- تاکید کے ساتھ، زور دے کر۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ان سے تاکیداً کہہ دینا کہ کل ضرور مجھ سے مل لیں۔

تاکید اکید :- زبردست تاکید۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :- مکان بنواتے ہیں تو معمار کو تاکید کرتی ہے کہ ہزار برس کی خبر لائے (فسانۂ آزاد)

تاکید جانو :- ایک قدیم فقرہ جو کسی بزرگ یا افسر کی طرف سے کسی خورد یا ماتحت کو کسی تحریر کے آخر میں کسی خاص بات پر مزید زور دینے کے لیے لکھا جاتا ہے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- منجانب حاکم تحصیل بہادر، تم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ بعض اہم وجوہ کی بنا پر تمہاری رخصت منسوخ کی جاتی ہے لہٰذا اس حکم کے وصول ہوتے ہی اپنی ملازمت پر حاضر ہو۔ تاکید جانو۔

تاکید ہونا :- قطعی حکم ہونا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

اتنی چشم میں آنسو نہیں کرنوں میں گیا
نماز عشق میں تاکید ہے وضو کے لیے — ظفر

قول فیصل :- کسی بات کو روکنے کے لیے جو حکم سختی سے دیا جائے اُس کے لیے بھی "تاکید ہونا" بولتے ہیں۔

رخصت جو ملی اب تو انھیں عید ہوئی ہے
لونڈی پہ تو رونے کی بھی تاکید ہوئی ہے — انیس

تاکیدی حکم :- وہ حکم جس کے بجالانے پر انتہائی زور دیا گیا ہو۔ اُردو ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف :- کپتان صاحب کی طرف سے شہر بھر کی پولیس کو تاکیدی حکم بھیج دیا گیا ہے کہ کل کے جلوس میں معمولی سے معمولی فساد بھی نہ ہونے پائے۔

تاگا :- دھاگا، ڈورا، سوت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تورشتۂ عمر اپنی سے مانے جو مری بات
مت حرص دہوا باندھ کہ بودا ہے یہ تاگا — سودا

تاگا ڈالنا :- سوئی میں تاگا پرونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسی کو "تاگا پرونا" بھی کہتے ہیں۔

تاگنا :- دھاگا ڈالنا، تاگے ڈالنا، "گوتھنا"، سینا پرونا، کچی سلائی کرنا۔ (نوراللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں ان معنوں میں "تاگے ڈالنا" اور "ڈورے ڈالنا" بولتے ہیں۔

تاگے ڈالنا :- روئی دار کپڑے میں بڑے بڑے ٹانکوں سے استر ابرا اپنے طور پر ملا دینا کہ روئی جگہ جگہ اکٹھا نہ ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- ان معنوں میں مردوں کی زبان پر "ڈورے ڈالنا" زیادہ ہے۔ انھیں معنوں میں عورتیں کبھی کبھی "نگندے ڈالنا" بھی بولتی ہیں۔

تال :- تالاب۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

کسی جا پہ تال اور کسی جا پہ گاؤں
کسی جا پہ ٹھنڈی ہواؤں کی چھاؤں — شوق

قول فیصل :- اب اُردو میں تنہا مستعمل نہیں مرکب ناموں کے ساتھ مستعمل ہے اور فصیح ہے جیسے "نینی تال"، "بھیم تال" کا تال وغیرہ۔

تال :- عینک کا شیشہ یا شیشے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ڈاکٹری اصول سے تین برس کے بعد عینک کے تال بدلوا دینا چاہیے۔

قول فیصل :- "تال" واحد بھی ہے اور جمع بھی لیکن جب علامت فاعل یا علامت مفعول کے ساتھ بولتے ہیں تو اس کی جمع "تالوں" بولتے ہیں۔

تال :- گانے کے وزن کا مقررہ وزن۔ اُردو، مؤنث، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

جان دیں کیوں نہ اس مطرب پسر کے عشق میں
تال کا سننا ہمارے کان کو سم ہو گیا — ناسخ

قول فیصل :- پہلے مذکر بھی بولتے تھے۔

راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا
یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا — شاہ اختر

تال :- مجیرے کی جوڑی، پیتل کی چھوٹی چھوٹی

کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اُردو میں مستعمل نہیں۔

تالا۔ قفل۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسکی جمع تالے اور کلمہ مستعمل ہو جیسے "علیگڈھ کے تالے بہت عمدہ اور مضبوط ہوتے ہیں" اس کا صرف "بند ہونا" کے معنوں میں "تالا پڑنا اور تالا لگنا" ہے اور "بند کرنا" کے معنوں میں "تالا دینا" "تالا لگانا" "تالا ڈالنا" زیادہ ہے۔

تالاب۔ وہ بنا اور گہرا گڈھا جو پانی اکٹھا کرنے کی غرض سے بنایا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

مجھ کہیں چھلکتا ہے یہ کیا ہے ماجرا
تالاب حوض، جام چھلکتا ہو ماجرا — مہذب

تالا پڑ جانا۔ قفل لگ جانا مجازاً گھر اُجڑ جانا۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تالا توڑنا۔ قفل توڑنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کرایہ دار کئی مہینے سے مکان میں قفل ڈال کے بھاگ گئے تھے۔ انھوں نے پولیس کو لاکے تالا توڑ ڈالا اور مکان پر قبضہ کر لیا۔

قول فیصل:۔ اسی کا لازم "تالا ٹوٹنا" بھی مستعمل ہو جیسے "کل رات کو ان کے گھر کا تالا ٹوٹ گیا اور سب مال اُٹھ گیا۔"

تالا چڑھوانا۔ قفل لگوانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ راحت گاہ کے مکان میں تالا چڑھوا دو۔ (ابن الوقت)

تال بھرنا۔ تال دینا۔ اُردو، علم موسیقی کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ آہوان صحرا جست و خیز سے سم پہ آنکھ دکھا کر تال بھرتے تھے۔ (طلسم فصاحت)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں صرف سم کے ساتھ (سم بھرنا) بولتے ہیں تال کے ساتھ (تال بھرنا) نہیں بولتے۔

تال بے تال۔ گانے میں مقررہ وزن کے کبھی موافق کبھی خلاف ہو جانے کو کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ منھ لگائی ڈومنی گائے تال بے تال۔

تال پڑنا۔ "تال دینا" کا لازم۔ اُردو، متروک۔

عجب تال پڑتی تھی انداز سے
کہ بیکل تھی ہر تال آواز سے — میرحسن

تال ٹھونکنا۔ کشتی لڑنے کے وقت فریق مقابل کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا داہنا ہاتھ بائیں بازو پر اور بایاں ہاتھ داہنے بازو پر مارنا۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

تال دینا۔ گانے میں بولوں کا مقررہ وزن قائم رکھنے کے واسطے مناسب مقامات پر تالی سے سنگت کرنا۔ اُردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ دس پانچ آدمی ہرا ہرا کر گاتے ہیں دو چار تال دیتے جاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

تال مارنا۔ مست کبوتر کا اُڑنے کی حالت میں پروں کو پھٹپھٹانا۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ آج ایک کالا بینا زاغ اُڑتا ہوا جا رہا تھا میں نے جو گشتا چھت پر پھینکا تو وہ تال مار کے چھت پر بیٹھ گیا۔

تال مارنا۔ پہلوانوں کا مخصوص انداز سے اپنے دونوں بازوؤں پر ہاتھ مارنا "تال ٹھونکنا"۔ اُردو، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ مجازاً کسی سے مقابلہ پر تیار ہونے کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے "اس نے ایک بڑے پہلوان پر تال ماردی ہے گویں ایک پان پر لڑنے کو تیار ہوں"۔

تال کھانا۔ دریا کے کنارہ سے پانی میں تیرنا، اوپر میں لیکسوں ہوتی ہے اوس کے بیچ کے اندر کے گوشے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تال میل۔ (میل بیائے مجہول) ربط، مناسب، جوڑ، ہم آہنگی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

واشوں سے پاٹا وہ زمیں ایک کھیل تھا
دریا سے اوس کے گھاٹ کو کیا تال میل تھا — مونس

تالو۔ (بواو معروف) منھ کے اندر اوپر کے دانتوں کے درمیان کا وہ حصہ جس سے زبان کا بالائی حصہ مَس ہوتا رہتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نالۂ دل نے زباں کو نہ دیا ابھرنے بھی
ہو کے تالو سے جدا پھر نہ تالو نے ملا — جلال

قول فیصل:۔ شیرخوار بچے کی جنس یا کو بھی جس وقت تمک کر اوس میں دونوں پہلوؤں کی ہڈیاں بڑھ کے مل نہیں جاتیں اور اس حصے پر ایک نئی کھال ابھی ہو "تالو" کہتے ہیں۔

تالو۔ (بواو معروف) گھوڑے کے تالو میں ایک قسم کا زائد گوشت سا پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اوسکو گھاس کھانے میں سخت زحمت ہوتی ہے اس مرض کو "تالو" کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تالو اُٹھانا۔ نوزائیدہ بچے کے منھ میں انگلی ڈال کر اوس کے تالو کو مقررہ طریقے اور اصول سے درست کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تالو سے زبان لگانا۔ چپ ہو رہنا۔ اُردو، متروک۔

تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زباں کو
سُنتے ہیں اگر دور سے اعجاز کی آواز
— ناسخ

قول فیصل:- اب نفی کے ساتھ مسلسل بات کیے جانے کے معنی میں "تالو سے زبان نہ لگانا" بولتے ہیں اور اس کا لازم "تالو سے زبان نہ لگنا" بھی مستعمل ہے۔

مری شاکی ہے خود میری فغاں تک
کہ تالو سے نہیں لگتی زباں تک
— جلال

تالو لپکنا۔ دودھ پیتے بچے کی چندیا کا جلدی جلدی چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ ننھے ننھے دونوں ہاتھ ہل کھاتے ہیں تکیوں پر
سو تیسے ہو گئے ہیں پنگوڑوں، تالو لپکتا ہے
— انیس

تالو لٹکنا۔ منہ کی بیماری سے تالو کا اپنے مقام سے کچھ نیچے لٹک آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں اس محل پر "تالو جھک آنا" بولتے ہیں۔

تالو میں کانٹے پڑنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ اُردو، متروک۔

پھولوں کا جام پلا دو ساقی
کانٹے تالو میں پڑے جاتے ہیں
(فسانۂ آزاد)

تالی۔ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے پر مارنے سے جو آواز نکلے اسے کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دی جو دستِ شوق سے دستک در دولت کھلا
قفل جنت کی کلید آج اپنی تالی ہو گئی
— جاہ

تالیاں پیٹنا۔ (پیٹنا بیائے معروف) خوشی سے تالیاں بجانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- سینما کے بعض ایکٹر اتنے ہر دلعزیز ہیں کہ اُدھر وہ پردے پر دکھائی دیئے اور پبلک نے تالیاں پیٹنا شروع کر دیں۔

تالی بجانا۔ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر اس طرح مارنا کہ آواز پیدا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کسی محفل میں بیٹھ کے تالی بجانا خلافِ تہذیب ہے۔

قول فیصل:- کسی کے مکان پر پہونچ کے بجائے آواز دینے کے اگر تالی بجا کے اپنے آنے کی اطلاع کی جائے تو اس کو "دستک دینا" کہتے ہیں۔ حیدرآباد میں خاص طور سے یہ طریقہ رائج ہے۔

"ذلیل کرنا اور مذاق اُڑانا" کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے "اُدھر چابک سوار نے شبدیز آہو شکار سے شکست کھائی اُدھر ایک لونڈے نے تالی بجائی"۔ (فسانۂ آزاد)

"رسوائی اور بدنامی ہونا" کے معنوں میں "تالی پٹ گئی" بھی بولتے ہیں جیسے کل ایک جلسۂ عام میں انھوں نے ایسی مہمل تقریر کی کہ "تالی پٹ گئی"۔ اسی محل پر "تالی بج گئی" بھی بولتے ہیں۔

خوشی کے محل پر جمع کے ساتھ (تالیاں بجانا) مستعمل ہے۔

اِدھر جہل کے بجاتے ہیں تالیاں پیہم
اُدھر جولانے بہاری ذلالتیں ہر بار
— محمود

"ذلیل کرنا اور مذاق اُڑانا" کے معنوں میں "تالیاں دینا" بھی استعمال ہوتا ہے۔

رسوا بھی ہوں تو دل میں کدورت ذرا نہیں
دے تالیاں وہ شوخ تو بغلیں بجاؤں میں
— اکبر

لیکن اب اس محل پر "تالی پیٹ دینا" بولتے ہیں۔

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ دو آدمیوں میں محبت یا عداوت دونوں طرف سے ہوتی ہے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

یہ بھی غم کا تو کیوں الم نہ کرے
تالی بجتی ہے دونوں ہاتھوں سے
— رفیع لکھنوی

قول فیصل:- اس مثل کے مفہوم کو دو طرح سے ادا کرتے ہیں۔ اگر اثبات میں کہنا ہو تو مذکورہ بالا طریقے سے کہتے ہیں اور اگر نفی میں کہنا ہو تو "ایک ہاتھ سے تالی نہیں بج سکتی" ہیں۔

تالیف۔ (بیائے معروف) اپنے موضوع کے موافق مختلف کتابوں سے مدد لے کے کوئی کتاب لکھنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- علم عروض میں یہ کتاب ان کی بہترین تالیف ہے۔

قول فیصل:- اس کا صرف کرنا کے ساتھ ہے۔

تالیفِ قلوب۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لینا، دلجوئی کرنا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

افسوں نہ پڑھا کوئی جادو سیکھا
تالیفِ قلوب اُن کو آئی کیونکر
— تسلیم

قول فیصل:- اس کا صرف واحد کے ساتھ بھی ہے جیسے "یہ سب باتیں وہ تمھاری تالیفِ قلب کے لیے کر رہے تھے ورنہ ان کے دل میں تو کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے"۔

تالی والا۔ اُلّو۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:- چونکہ عورتیں اُلّو کا بولنا منحوس سمجھتی ہیں اس لیے رات کو جب وہ بولتا ہے تو اس کی آواز سن کر تالیاں بجاتی ہیں تاکہ تالیوں کی آواز سے وہ اُڑ جائے۔ اسی نحوست کے خیال سے اس کا نام بھی نہیں لیتیں اور "تالی والا" کہتی ہیں۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تانا بھارِی۔ بھاڑ ا ابتری، گڑبڑی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف۔ تم آئیں اور تانا بھاری شروع کردی یہ چیز اجاڑ دی وہ چیز پھینک دی۔

قولِ فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ تانا بھاری مرکب ہے (تانا تاگا اور بھاری تاگا صاف کرنا) لفظ تانا بھاری کے معنی ہوئے گتھی سلجھانا، صاف کرنا، کیا چھا بیان کرنا، دودھ کا دودھ پانی کا پانی الگ کردینا۔

تانا شاہ۔ قطب شاہ کے داماد ریاست گولکنڈہ کے آخری بادشاہ کا لقب جن کا نام ابوالحسن تھا۔ اپنے خسر قطب شاہ کے انتقال کے بعد ۱۰۸۳ھ میں عنانِ حکومت ان کے ہاتھ میں آئی۔ اورنگ زیب کا بڑھتا ہوا شوقِ ملک گیری اُس چھوٹی سی حکومت کو سرسبز و شاداب نہ دیکھ سکا اور ۱۰۹۸ھ میں قلعہ گولکنڈہ کا محاصرہ کرکے غداران حکومت کی مدد سے اس بادشاہ کو قید کرکے حکومت گولکنڈہ کو حکومت دہلی میں شامل کرلیا۔ مشہور ہے کہ تانا شاہ بہت نازک دماغ اور عیش پسند بادشاہ تھا جونکہ واقعات نے شہرت حاصل کرلی تھی اسلئے ہر اس شخص کو کہ جو دماغداری کی باتیں کرتا ہے ضرب المثل کے طور سے کہتے ہیں کہ وہ تو اپنے وقت کے تانا شاہ ہیں "تانا شاہ کا انتقال ۱۱۱۱ھ میں ہوا۔

تانبا۔ ایک مشہور دھات کا نام جس کا رنگ سُرخ ہوتا ہے اور جس کے بنے ہوئے برتن مسلمانوں میں زیادہ رائج ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تانبا۔ گوشت کا وہ ٹکڑا جو شکاری پرندوں (باز، شکرہ وغیرہ) کو کھلاتے ہیں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ع۔ کہ شہباز نظر بے گرسنہ تانبا کھلاتا ہو (الکفت)

تانباسا آسمان۔ بارش کے زمانے میں جب آسمان پر بادل بالکل نہ ہوں اور دھوپ کی تیزی سے آسمان کا رنگ زردی مائل معلوم ہوتا ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف۔ یہ زمانہ دیکھو اور آسمان تانبا سا ہونا دیکھو۔ اگر یہی حال ہے تو ممکن ہے قحط پڑجائے۔

تانبا شد چیز کے مردم نہ گویند چیزہا۔ جب تک کسی بات کی کوئی حقیقت نہ ہو اوس وقت تک لوگ اسے بڑھا چڑھا کے نہیں کہتے۔ فارسی مثل، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تانب چُن۔ بُرادہ مس۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں صرف لوہے کے بُرادے کو "لوہ چون" کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ جس چیز کا بُرادہ ہوتا ہے اوس کے نام کے ساتھ ہی بولتے ہیں جیسے "تانبے کا بُرادہ، چاندی کا بُرادہ" وغیرہ۔

تان بھرنا۔ گانے میں خوبی اور دلکشی پیدا کرنے کے لیے بعض سُروں کو بار بار گلے سے ادا کرنا۔ اُردو، گویوں کی اصطلاح۔

تانبے تاثیر۔ عورتیں اس چیز کے لیے کہتی ہیں جو کسی کے خرچ اور خوراک کو کافی ہو اس سے کم زیادہ نہ ہو۔ بہت کم یا کم سے کم۔

محلِ صرف۔ ایک وقت کی غذا رہ گئی ہے وہ بھی تو رہے قلیل تانبے تاثیر نام چار کو کچھ کھا لیتی ہوں کہ جی ہے تو جہان ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ اب قریب بہ متروک ہے۔

تانبے کا ایک تار نہ ہونا۔ کسی کی غربت اور مفلسی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ع۔ تانبے کا بھی نہ متروک اک تار گھر سے نکلا (معروف)

قولِ فیصل۔ تانبے کا ادیا تانبے کا چھلا۔ ادنیٰ سے ادنیٰ زیور کے لیے کنایۃً کہتے ہیں لیکن مذکورہ مصرع میں صرف کم سے کم مالیت کی چیز مراد لی گئی ہے۔

تانبے کا چراغ۔ کنایۃً تانبے کا پیسہ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

> حشر تک روشن رہے تیرا چراغ
> دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ　　(معروف)

قولِ فیصل۔ بالخصوص اوس پیسے کو کہتے ہیں جو راہ خدا میں دیا جائے۔

تان پلٹنا۔ گانے میں آواز کا گٹکری کے ساتھ نیچے سے اوپر جاکر پھر واپس آنا۔ اُردو، گویوں کی اصطلاح۔

> کس قیامت کا تان پلٹا ہے
> جس پہ آواگون کا دھوکا ہے　　(مثنوی عالم)

تانت (بنونِ غنّہ) بھینس وغیرہ کا پٹھا جس کے ریشے الگ کرکے بٹ لیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تانتا۔ (بنونِ غنّہ) قطار، سلسلہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

> شبِ غم بلاؤں کا تانتا لگا ہے
> چلے آتے ہیں مہماں کیسے کیسے　　(امیر)

قولِ فیصل۔ اب نظماً مستعمل نہیں۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ اس کا صرف "بندھنا اور باندھنا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "ابتو سرداروں کا تانتا بندھا ہے" (طلسم ہوشربا)، یا "جب وہ باتیں کرنے پر آجاتے ہیں تو ایسا تانتا باندھتے ہیں کہ سننے والا اُکتا جاتا ہے"۔

تانت باجی راگ بوجھا۔ قرینے سے مطلب پہچان لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- اب میں کہیں کان نہ اینٹھوں۔ اچھا راگ والے بھی اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ، بس بس تانت باجی راگ بوجھا۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:- اب "تانت باجی" کی جگہ "تار باجا" بولتے ہیں۔ مؤلف نور اللغات نے "بوجھا" کی جگہ "پایا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

صاحب فرہنگ اثر نے "تانت باجی راگ بوجھا" کو لکھنؤ کی زبان نہیں مانا ہے حالانکہ فسانۂ آزاد کی مندرجہ بالا عبارت اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے لکھنؤ میں بولتے تھے۔

تانتڑی ۔ دُبلا پتلا۔ مؤنث۔ عورتوں کی زبان (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تان توڑنا۔ گانے میں تان کو سم پر لا کر ختم کرنا۔ اُردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

جہاں تان توڑی ستم ہو گیا
وہ سم حق میں شورے کے سم ہو گیا (نور اللغات)

تانس میں رکھنا۔ سختی کے ساتھ کسی کو گرفت میں رکھنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- وہ اپنی لڑکی کو بہت تانس میں رکھتی ہے پھر بھی اس کی شرارت سے محلہ بھر عاجز ہے۔

تانسنا۔ بھوکا مارنا، خوراک سے کم کھانے کو دینا۔ جیسے تانس کر روٹی دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

تانشنا۔ (بفتح اول و نون) سختی کے ساتھ کسی کو دباؤ میں رکھنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

وہ زد و دم دے کے پھانستا ہو گا
یہ موا اُس کو تانشتا ہو گا (عالم)

تانشے سانسے۔ ڈرانے دھمکانے۔

(فرہنگ اثر)

قول فیصل:- اب نہیں بولتے

تان سین شہنشاہ اکبر کا درباری گویا جو اپنے عہد میں فن موسیقی کا بہترین جاننے والا گزرا ہے اس کی قبر گوالیار میں ہے۔ اس پر سالانہ جلسہ ہوتا ہے جس میں ملک کے بہترین ماہر فن شریک ہوتے ہیں اسکی قبر پر ایک نیم کا درخت ہے جس کی پتی گانے والے اس اعتقاد سے کھاتے ہیں کہ اس کی برکت سے ان کو فن میں کمال حاصل ہو جائے گا۔

لیتی تھی ایسی آن بان سے تان
کر پکڑتا تھا تان سین بھی کان (مثنوی عالم)

تان کے۔ کس کے۔ بہت زور سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اُتار یے
اور تان کے چٹاخ سے اک دھول مار دیجے (انشا)

تانگا۔ (بفتح نون) دو پہیوں کی مشہور سواری۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تان لینا۔ نشیب و فراز کے ساتھ گلے سے گٹکری بجانا۔ اُردو، علم موسیقی کی اصطلاح۔

خوش گلو جبکہ تان لیتے ہیں
دل تو کیا چیز جان لیتے ہیں (شوق)

تان لینا۔ جسم کے کسی حصے کو سیدھا اور سخت کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شانہ ہلانے اُترا ہے وہ شوخ سنگدل
تربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجئے (امانت)

تاننا۔ اوڑھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آثار آنے لگے آنسو کے پلکوں سے تو تیر
جب تلک یہ آب چادر منھ پہ تانا کیجئے (میر)

تاننا۔ دو لگانا، خیمے کی طرح کوئی کپڑا بلند کر کے باندھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عازم گلگشت وہ مہ کش ہے کیا جوا سماں
تانتا ہے شامیانہ ابر کا گلزار پر (ناسخ)

تاننا۔ اُبھارنا، کسی کے خلاف کسی کو بھڑکانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اسی محل پر "تان دینا" بھی بولتے ہیں۔

تاننا۔ بڑھتے ہوئے کنکوے کی ڈور کو روک کر اس کو بلند اور قائم کر لینا۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

تاننا۔ دو چند کرنا جیسے دو برس کو تان دیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تاننا۔ کسی کو مارنے کے لئے گھونسا، لاٹھی وغیرہ بلند کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تانے میں واجد علی شاہ کلکتہ چلے گئے
یہ جملہ ایسے محل پر بولتے ہیں کہ مجھے لاکھ سکھاؤ بھڑکاؤ میں تمھارے تانے میں آنے والا نہیں ہوں۔ اُردو، جملہ عوام کی زبان۔

تانوں کے لچھے۔ گانے کے درمیان مسلسل تانیں لینے کو کہتے تھے۔ اُردو، متروک۔

کرنے لگتا ہوں میں حسرت سے مسلسل نالے
لچھے یاد آتے ہیں جبکہ تری تانوں کے (ناسخ)

تانوں میں تکلیں اُڑانا۔ بہت اونچی تانیں لینے کے لئے بولتے تھے۔ اُردو محاورہ، متروک

اوشیر آیا ہے اس مرتبہ گانا انکا
سمجھیں اب وہ اُڑانے لگے ہیں تانوں میں تکلیں (رشک)

تانیث۔ (بیائے معروف) مؤنث (تذکیر کی ضد) عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تم ابو عشق کا اپنے عدو کی حرمت کیا ہو
کہ تذکیر اسکی ہو تانیث اُس کی ہم بغل میں (اوحد جلوی)

تانیں مارنا۔ تانیں لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیکھنے میں ذرا سا لڑکا ہے لیکن ایسی تانیں مارتا ہے کہ بڑے بڑے گویے خوش ہو جاتے ہیں۔

تانیں نکلنا۔ تانوں کا گلے یا ساز سے ادا ہونا۔ اُردو، علم موسیقی کی اصطلاح۔

اس حلق ناز میں سے جو تانیں نکل گئیں
تیر سے لگے جگر سے سنانیں نکل گئیں — امیر

قول فیصل:۔ ساز سے تان ادا کرنے کے لیے اس کا متعدی "تان نکالنا" یا "تانیں نکالنا" بولتے ہیں

تان یہاں ٹوٹتی ہے۔ تقریر کا اصل منشا یا مدعا یہ ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ کبھی مزاحاً اور کبھی کسی کی گفتگو کی طرف حقارت سے متوجہ ہونے کے محل پر اس کے ساتھ مستعمل ہے

تاوا دینا۔ کبوتر بازی میں کبوتروں کو اُڑنے کی حالت میں چکر دینا۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ تمہاری ٹکڑی میں نیا کبوتر آ گیا ہو ایک تاوا دے کے ذرا پٹھا مارو وہ بیٹھ جائے گا۔

قول فیصل:۔ اُڑتے ہوئے کبوتروں کے غول کے چکر لگانے کو "تاوے لگانا" کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے چکر لگانا کے معنی میں "تاوا کرنا" لکھا ہے جو لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

تاوان۔ نقصان کا عوض، بدلہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بھرنا" کے ساتھ بھی ہوتا ہے

کچھ تو گناہ اہل فنا سے ہوا ضرور
نقد حیات دے کے جو تاوان بھر گئے — شمشاد

"دینا" کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

کھو دیا لے کے مرا دل مجھ سے
اس کا تاوان بھی دینا ہوگا — مبشر

تاوانِ جنگ۔ وہ رقم جو دو ملکوں میں جنگ ختم ہونے کے بعد ہارا ہوا ملک، فاتح ملک کو اس کے نقصان کی تلافی میں دیتا ہے۔ فارسی ترکیب فصیح رائج۔

محل صرف:۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد انگریزوں نے عراق کا ملک تاوان جنگ میں ترکی سے لے لیا تھا۔

تاوقتیکہ۔ جب تک، اس وقت تک۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ تاوقتیکہ برسات بالکل ختم نہ ہو جائے میں نیا جوتا نہیں پہنوں گا۔

تاوے کاٹنا۔ کسی جگہ کے چکر کاٹنا، کہیں کے پھیرے پھیرے کیے جانا۔ اُردو محاورہ غیر فصیح رائج۔

محل صرف:۔ آج صبح سے دو دفعہ آ دو اسی گلی میں تاوے کاٹ رہے ہیں۔ خدا جانے کون ہیں اور کس کی تاک میں ہیں۔

تاؤ۔ (بروزن جھاؤ) باپ کا بڑا بھائی، بڑا چچا، ہندو، دیہات کی زبان۔

محل صرف:۔ جیسے ہی میاں آزاد اُٹھے پیچھے سے چھینک پڑی مرد آدمی تو نرے بچپا کے تاؤ تھے کہنے لگے اسے بہت برے چھینکنے والے کی ناک کاٹوں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اسی محل پر بعض لوگ "تایا" اور "تائے" بھی کہتے ہیں۔

تاؤ۔ (ناؤ کے وزن پر) پکتی ہوئی چیز میں آنچ کی مناسبت کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ پتھر کے کوئلے کی انگیٹھی میں اتنا تیز تاؤ ہوتا ہے کہ اس پر پتیلی چڑھائے اگر ذرا سا چوک جاؤ تو سالن جل جائے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "تاؤ تیز ہونا" اور "تاؤ ہلکا ہونا" زیادہ ہے۔

تاؤ۔ غصہ۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ میں کسی کا بیجا تاؤ برداشت نہیں کر سکتا ہوں چاہے وہ کوئی میرا بزرگ ہی کیوں نہ ہو۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف (غصہ کرنے کے معنوں میں) "تاؤ کرنا" ہے۔ کسی کا غصہ کسی پر اُتارنے کے لیے "تاؤ اُتارنا" بولتے ہیں جیسے "نواب صاحب کا یہ حال ہے کہ لڑائی بیوی سے ہوتی ہے اور نوکروں پر تاؤ اُتارتے ہیں"۔

تاؤ۔ سادے کاغذ کا ایک بنا ورق، کاغذ کا تختہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ تختہ تین کا صدقے ہو کاغذ کے تاؤ پر (جعفر)

تاؤ آ جانا۔ چاشنی کا تیاری پر آ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

تاؤ آنا۔ لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں حسب منشا موافق حد پر سرخ ہو جانا۔ اُردو، صرف فصیح رائج

محل صرف:۔ اس کے کوئلے کے علاوہ کسی اور کوئلے کی آنچ میں اگر لوہے کو تپایا جائے تو گھنٹوں تاؤ نہیں آتا۔

تاؤ آنا۔ غصہ آنا۔ اُردو فصیح رائج۔

محل صرف:۔ ان کی حرکت پر مجھ کو بہت تاؤ آتا ہے لیکن مہمان سمجھ کر چپ ہو جاتا ہوں۔

قول فیصل:۔ پیہم غصہ آنے کے لیے "تاؤ پر تاؤ آنا" بولتے ہیں جیسے "ذرا سی بات تھی لیکن ان کو تاؤ پر تاؤ چلے آتے تھے"

تاؤ باز۔ جلے مزاج کا، بات بات پر غصہ کرنے والا۔ اُردو غیر فصیح رائج۔

محل صرف:۔ میں تاؤ باز آدمی سے بات کرتے گھبراتا ہوں۔

قول فیصل:۔ "غصہ کرنے" کے معنوں میں

تاؤ بازی" بولتے ہیں جیسے "مجھ سے زیادہ تاؤ بازی نہ کیجیے ورنہ بُری طرح پیش آؤں گا۔"

تاؤ بگڑ جانا۔ کسی میٹھی چیز کا پکنے میں خراب ہوجانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حلوا سوہن کا تاؤ بگڑ جائے تو پھر ٹھیک ہونا مشکل ہوجاتا ہے۔

تاؤ پکڑنا۔ موقع نکل جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تاؤ بند۔ وہ دوا جس کے اثر سے چاندی سونے کا نقص پر رنگ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر نہیں ہے۔

تاؤ بھاؤ (آؤ جاؤ کے وزن پر) معمولی سی کمی بیشی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں

تاؤ بھاؤ دیکھنا۔ اونچ نیچ دیکھنا، نرم گرم دیکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ رئیس کی نوکری کرلینا سہل ہے لیکن اوس کے مزاج کا تاؤ بھاؤ دیکھنا مشکل ہے۔

تاؤ بھاؤ کا فرق۔ ادنیٰ فرق، معمولی فرق، ایسا فرق جو معمولی طریقے سے محسوس نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں جو نمونہ دوں گا بالکل اوسی کے مطابق کام بنواؤں گا۔ اگر تاؤ بھاؤ کا فرق بھی نکلا تو کل سامان واپس کردوں گا۔

تاؤ پر ہونا۔ جوش میں ہونا۔ اُردو، متروک۔

ع۔ ہم آجکل ہیں ناصبوری کے تاؤ پر (جرأت)

تاؤ پیچ۔ وہ غصہ جو غیر معمولی جوش طبیعت کے ساتھ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تاؤ پیچ کے ساتھ مجھ سے بات نہ کیا کرو۔

قول فیصل:۔ "غصہ دکھانے کے لیے" "تاؤ پیچ دکھانا" بولتے ہیں جیسے "میرا کام ناپسند ہے تو مجھ سے کام ہی نہ لیا کیجیے لیکن ہر وقت یہ تاؤ پیچ نہ دکھایا کیجیے۔"

اگر ایسے شخص پر آئے جس سے نہ کچھ کہہ سکتا ہو نہ اوس کا کچھ کرسکتا ہو تو اس حالت کو ظاہر کرنے کے لیے "تاؤ پیچ کھانا" بولتے ہیں۔ جیسے "میاں کا یہ حال ہے کہ گھر کا سب بیچ بیچ کے جوے میں اُڑا رہے ہیں اور بیوی غریب دل ہی دل میں تاؤ پیچ کھاتی ہے اور رہ جاتی ہے منھ سے اُف بھی نہیں کرسکتی۔"

تاؤ چڑھنا۔ غصہ آنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں اون سے بھلا بات کیا کروںگا۔ مجھ کو تو اون کی صورت دیکھ کے تاؤ چڑھتا ہے۔

تاؤ دلانا۔ غصہ دلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کو ذرا سا تاؤ دلا دو تو وہ بکواس بکنے لگتے ہیں۔

تاؤ دیکھنا۔ پکتی ہوئی چیز میں آنچ کی مناسبت پر نظر رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حلوا سوہن بنانے میں اوس کا "تاؤ دیکھنا" ہی مشکل کام ہے۔

تاؤ دینا۔ تپانا، آگ میں لال کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

خاک اکسیر ہوئی جس کو جلایا اُس نے
عمدگی تاؤ دیئے سے ہوئی زر میں پیدا (شرف)

تاؤ دینا۔ مروڑنا، بل دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف محض مونچھوں کے ساتھ ہے جیسے "ہر وقت وہ اپنی مونچھوں پر تاؤ دیا کرتے ہیں۔"

تاؤ کھانا۔ کشتہ کا زیادہ آنچ کھا جانا۔ اُردو صرف۔ کیمیا گروں کی اصطلاح۔

تاؤ کھانا۔ کسی کی ناگوار بات سے طبیعت میں پیچ و تاب پیدا ہوجانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمہاری اس وقت کی باتوں سے وہ بہت تاؤ کھا گئے ہیں۔ آیندہ اون سے بالکل مذاق نہ کرنا۔

تاؤ لگنا۔ آگ پر پکتی ہوئی چیز کا جلنے کے قریب ہوجانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن
مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے (جرأت)

تاؤ میں آنا۔ غصہ میں آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج اونھوں نے تاؤ میں آکر دس روپیہ کا نوٹ پھاڑ ڈالا۔

تاویل۔ (یائے معروف) ظاہری مطلب سے کسی بات کو پھیر دینا۔ عربی، مؤنث، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تجھ میں ہے اور پڑھوں میں کوئی مطلع ایسا
گوہر مخزن معنی ہے ہو جس کی تاویل (ذوق)

قول فیصل:۔ ایسی دلیل پیش کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جس سے اپنے بچاؤ کی صورت نکل سکے۔

کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی
کوئی تاویل بن نہیں پڑتی (تسلیم)

تاہم۔ پھر بھی، کسیقدر، ایک حد تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اُن کا مرض بڑھنا ضرور ہے تاہم جان کا کچھ خطرہ نہیں ہے۔

تائب۔ توبہ کرنے والا۔ جو توبہ کرے یا توبہ کر چکا ہو۔ عربی۔ صفت فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ صحیح معنوں میں ایک تائب انسان وہ ہے جس سے کیا ہوا گناہ دوبارہ سرزد نہ ہو۔

قول فیصل:۔ کسی بُری بات یا بُری باتوں کو بالکل ترک کر دینے کے لئے بھی مجازاً "تائب" بولتے ہیں جیسے "جب سے وہ حج کر کے آئے ہیں، اپنے پرانے اشغال ترک کر دیئے ہیں اور بالکل تائب ہو کر گھر میں بیٹھ گئے ہیں"۔

تایا۔ چچا، باپ کا بڑا بھائی۔ ہندی۔ مذکر، دیہات کی زبان۔

تائے تشریف۔ ایک خلعت، پوری خلعت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تائید (بیائے معروف) مدد، حمایت۔ عربی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

کیوں نہ جلسے میں ترے فتح کا میدان رہے
کہ مدد کرتی ہے تائید الٰہی تیری جلیل

قول فیصل:۔ موافقت کے معنوں میں کثرت سے مستعمل ہے۔

یہ چھیڑ دیکھنا کہ دمِ شکوۂ فراق
تائید ہو رہی ہے ہمارے کلام کی داغ

تائید غیبی۔ خدا کی طرف سے مدد۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مقدمے کا عنوان بہت خراب تھا یہ صرف تائید غیبی تھی جو تم جیت گئے۔

تب: تاب کا مخفف، حرارت، بخار۔ فارسی، متروک۔

ع: آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تپ ہوتی ہے (اکبر)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "تپ" بولتے ہیں۔ اور اگرچہ فارسی نہیں ہے لیکن ترکیب کے ساتھ بھی بکثرت مستعمل ہے جیسے "تپ لازمی، تپ محرقہ" وغیرہ۔

تب:۔ پھر، اس کے بعد۔ اردو، فصیح، رائج۔

تب سر جھکا کے کہنے لگا فاطمہ کا لال
دشمن کو اس پسینے کی کھل جائے گا یہ حال انیس

قول فیصل:۔ بعض اہل زبان تب کی جگہ "جب بھی" استعمال کرتے ہیں۔

تبادلہ۔ کسی ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ ویسی ہی ملازمت پر منتقل ہو جانا۔ اردو، صرف مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سرکاری ملازمت میں افسران کا تبادلہ ضرور ہوتا ہے۔

تبار۔ خاندان۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ شہزادہ والا تبار اسپ صبا رفتار پر سوار مع لاؤ لشکر جنگل کی طرف سرگرم سفر ہوا۔

قول فیصل:۔ فارسی میں اولاد کے معنی میں بھی ہے۔

تبارک:۔ قرآن مجید کے ایک سورے کا نام جسے سورۂ ملک بھی کہتے ہیں۔ اسی سے انتیسویں پارے کا آغاز ہوتا ہے۔ عربی۔

شوکت وہ اس فرس کی وہ عباس کی نمود
پڑھتا تھا کوئی شخص تبارک کوئی درود انیس

تبارک:۔ رجب کے مہینے میں جمعہ یا جمعرات کو مردے کی بخشش کے واسطے چالیس مرتبہ سورۂ تبارک پڑھا جانا اور میدے کی میٹھی موٹی روٹیاں جن پر سوئی سے گلکاری وغیرہ کی ہوئی ہوتی ہے بطور خیرات تقسیم کی جاتی ہیں ان روٹیوں کو تبارک کی روٹی یا تبارک کہتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ یہ رسم حضرات اہل سنت سے مخصوص ہے۔

تبارہ۔ سہ بارہ، تیسری دفعہ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج دوسری مرتبہ میں تم کو معاف کئے دیتا ہوں لیکن اگر تبارہ ایسی غلطی ہوئی تو میں ہرگز معاف نہیں کروں گا۔

قول فیصل:۔ اردو میں تین کا مخفف صرف "ت" سے ظاہر کرتے ہیں جیسے تین راہا سے تراہا، تین کنگا سے تکنگا وغیرہ۔

تباسی۔ کھانے کی وہ چیز جس پر دو راتیں گزر چکی ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے مجھ کو تین دن کی رکھی ہوئی تباسی کھیر کھلا دی اسی سے نزلہ ہو گیا۔

تباشیر۔ (بیائے معروف) شورے کی طرح کی سفید رنگ کی ایک مشہور دوا جو بانس کے اندر سے نکلتی ہے۔ بنسلوچن۔ فارسی، مؤنث۔ اطباء اور تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں۔ ایک ہلکی نیلاہٹ لئے ہوئے ہوتی ہے اس کو اطبا "تباشیر کبود" لکھتے ہیں۔ اس کا املا "ط" کے ساتھ "طباشیر" زیادہ رائج ہے جو عربی ہے۔

تباہ۔ خراب حال، خستہ حال، برباد، ویران۔ فارسی، فصیح، رائج۔

نہ ہو تباہ بچائے اگر تباہی سے
سوا ہو تختۂ تابوت تخت شاہی سے عشق

تباہ حال۔ خراب حال، خستہ حال، پریشان حال، مصائب میں زندگی بسر کرنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:- جو خود تباہ حال ہو وہ دوسرے کی کیا مدد کر سکتا ہے۔
قول فیصل:- "پریشان حالی" کے معنوں میں "تباہ حالی" بولتے ہیں۔

تباہ کاری تباہ کرنا تباہی میں ڈالنا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:- سیلاب کی تباہ کاریوں نے شہر کو ایک عظیم مصیبت میں مبتلا کر دیا ہے۔
قول فیصل:- اخباری زبان ہے۔ تھوڑے عرصے سے زیادتی کے ساتھ استعمال ہونے لگی ہے جس طرح سے کہ "آباد کاری" وغیرہ۔

تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ کسی چیز کا غلط اور بیجا تصرف کرنا۔ اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف:- شراب کے پیچھے اوس نے اپنی دولت بھی تباہ کی اور جوانی بھی تباہ کی لیکن کسی طرح اسکو ہوش نہ آیا۔
قول فیصل:- کسی چیز کی حیثیت خراب کر دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "بھتی چڑھا کے دھوبی نے میری شیروانی تباہ کر دی"۔

تباہ ہو جانا:- آدمی کی مالی حالت خراب ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔
محل صرف:- جوے میں ہزاروں آدمی بن گئے اور ہزاروں آدمی تباہ ہو گئے۔

تباہ ہو جانا:- کسی چیز کی ظاہری حیثیت خراب ہو جانا۔ اُردو محاورہ فصیح، رائج۔
محل صرف:- برسات میں گھر کے کچھ کپڑے بالکل تباہ ہو جاتے ہیں۔

تباہ ہو جانا:- کبوتر کا اپنا گھر بھول جانا۔ اُردو محاورہ کبوتربازوں کی اصطلاح۔
محل صرف:- سب کبوتر چھتری پر بیٹھے ہوئے تھے یکدم سے آندھی جو آئی تو پچھائے کبوتر بچھڑ کے ایک پٹھا تباہ ہو گیا۔

تباہ ہو جانا:- کشتی کا طوفان میں پھنس کے راستے سے ہٹ جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔
ع۔ کشتی مری تباہ ہے دنیا میں بوتراب (مشہور)

تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ اُردو فصیح، رائج۔

فرزند فاطمہ کی بلاؤں کو رد کرو
زینب تباہ ہوتی ہے نانا مدد کرو (انیس)

تباہی۔ بربادی۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔
ع۔ بیٹوں کی تباہی کبھی جاہی ہے پدر نے (انیس)
قول فیصل:- سوداؔ نے تباہ کے معنوں میں بھی استعمال کیا ہے جواب متروک ہے۔

ہوئے تھے صبح جس منزل سے راہی
پھر آئے شام واں ہو کر تباہی (سودا)

تباہی آنا۔ مصیبت میں پڑ جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔
محل صرف:- باپ کے مرتے ہی اوس غریب پر تباہی آ گئی۔

تباہی پڑنا۔ مصیبت آنا۔ اُردو متروک۔

سوتی تھی تیری فوج کیا بیچ کوچ جب
لیکن مسافروں پہ تباہی پڑی عجب (انیس)

تباہی ڈالنا۔ آفت و مصیبت میں مبتلا کرنا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

تھا سایۂ حق سایۂ شاہنشہ عالی
شیعوں پہ تباہی ستم ایجادوں نے ڈالی (انیس)

تباہی زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تباہی کا مارا۔ آفت زدہ، مصیبت کا مارا، کمبخت، دکھیا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تباہی کھانا۔ تباہی میں پڑنا۔ اُردو متروک۔

مجنوں کے ساتھ ہو حفیظ الٰہی
بچیں سو طرح کی کھا کر تباہی (سودا)

تباہی میں پڑ جانا۔ مصیبت میں گرفتار ہو جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

حضرت کے بعد جیسی کی شکلیں بگڑ گئیں
شہزادیاں غضب کی تباہی میں پڑ گئیں (تعشق)

تبایُن۔ فرق۔ جدائی۔ ضد۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

تبایُن ہے اس میں زمین آسماں کا
یہ ادنیٰ تبار اس کا اعلیٰ ہے اصلی (قرآن السعدین)

تبحُّر۔ وسیع النظر ہونا۔ علم و فن میں کامل ہونا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تبحّر اُن کا اب تعریف کے قابل ہے عالم میں
نہیں جن میں کمال و فن دینی ہیں جتنا علم میں (نادر)

تبخالہ۔ تبخالا۔ فارسی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تیرے دوران خفاقت میں کہاں رنگ وہ ہے
حق میں بیمار کے تبخالہ ہے لب کا گوہر (ذوق)

قول فیصل:- اسکی جمع "تبخالے" مستعمل ہے۔ اسی محل پر تبخال بھی نظم کیا گیا ہے جو بہت کم مستعمل ہے۔

گر ترے تپ کی گرمی تپ محرق بن جائے
لب دریا پہ حبابوں کی جگہ ہوں تبخال (ذوق)

فارسی میں "تبخالے" صرف اون چھالوں کو کہتے ہیں جو بخار اوتر جانے کے بعد اندرونی گرمی ابھر آنے سے ہونٹوں کے گرد پڑ جاتے ہیں لیکن اُردو میں ہر چھالے کے لیے بول دیتے ہیں۔
ع۔ ڈالتا ہے جب جگر میں تبخالے (دفتر عشق)

تَبَختُر: ناز سے چلنا۔ متکبرانہ چال چلنا۔ تکبر۔ غرور۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تبختر کیا کہوں اس کے گدا کا راہ چلنے میں
کہ ٹھوکر ہے ہر اک نقش قدم فرمان شاہی کا — امیر

تَبخِیر: (بیائے معروف) بخارات۔ دھواں۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تقدیر میں شفا جو نہ ہو کیا کرے کوئی
زائل نہ کی مسیح نے تبخیر آفتاب — امیر

تَبخِیر: کھانا کھانے کے بعد معدہ سے بخارات اٹھ کے دماغ کی طرف جانا جس سے قدرے حرارت محسوس ہو۔ معمولی حرارت۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال: تمھیں بخار نہیں ہے ابھی کھانا کھایا ہے اسی کی تبخیر ہے تھوڑی دیر میں یہ بات جاتی رہے گی۔

قول فیصل: اسی کو "تبخیر معدی" بھی کہتے ہیں۔

تَبِ دُرُوں: اندرونی حرارت جو جسم کے اوپر ظاہر نہ ہو۔ فارسی۔ متروک۔

تب دروں سے گر آب ہو گیا زہرہ
بجائے خون جگر اشک نکلے اکثر سرخ — تسلیم

قول فیصل: اب اس محل پر بالعموم "تپ" ہی بولتے ہیں۔

تَبَدُّل: بدلنا۔ بدل۔ عزل و نصب۔ کسی ایک ایک جگہ سے ہٹا دینا اور دوسری جگہ دوسری چیز رکھ دینا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے قابل رحم کے اس کا تنائی
کہیں کرنا نہ تم اس کا تبدل — (قران السعدین)

قول فیصل: تنہا کم کے ساتھ مستعمل ہے تغیر کا اضافہ کر کے "تغیر و تبدل" بولتے ہیں۔

تَبدِیل کرنا: (تبدیل بیائے معروف) ایک چیز کو ترک کر کے دوسری چیز اختیار کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل: لباس اور آب و ہوا کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

تَبدِیلی: بدلی۔ ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدل جانا۔ مؤنث۔ غلط العوام۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اس جگہ "تبادلہ" یا "بدلی" بولتے ہیں۔

تَبَر: ایک قسم کا ہتھیار جو قدیم طریقۂ جنگ میں کام آتا تھا۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

بیکس پر مل کے ٹوٹ پڑے سارے اہل شر
برچھی کٹی کبھی شمشیر گہہ تبر — مؤدب

قول فیصل: ایک خاص وضع کی کلہاڑی کو بھی کہتے ہیں۔

غیر کی کچھ چلے اگر نہ ہو دشمن اپنا
چوب دستی کو شجر ہی سے تبر لیتا ہے — ناسخ

تَبَرّا: نفرت۔ تنفر۔ بیزاری۔ وہ ناملائم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نفس کافر کیش دو ٹکڑے ہوا صاف ایک ایک
ذوالفقار حیدری میرا تبرا ہو گیا — امیر

قول فیصل: اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہو

تَبَرّائی: تبرا کرنے والا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تَبَردار: تبر رکھنے والا۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

پھل پائیں گے اس سرو کے کاٹنے تبردار
سر لائے گا جو اس کا گردن کاٹے سردار — انیس

تَبَرزِین: ایک قسم کا تبر جسے سوار زین میں لگا لیتے تھے۔ فارسی۔ مذکر۔ متروک۔

جس وقت تبرزین کو رکھ پٹکے میں اپنے
اور رخش فلک سیر کا تو اون کے لیے تنگ — سودا

تَبَرُّک: (بروزن تکلم) بزرگان دین کی وہ چیزیں جو ورثہ کسی کو ملی ہوں۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

بخدا دولت ایماں اسی دربار میں ہے
سب بزرگوں کا تبرک مری سرکار میں ہے — انیس

تَبَرُّک: وہ تھوڑی سی چیز جو اعتقاداً باعث برکت سمجھی جاتی ہو اور کسی متبرک مقام سے حاصل ہو۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

زباں کا ہیں جو کم رزق کا اب آئے گلہ لب تک
تبرک مل گیا ہم کو بھی درگاہ الٰہی سے — امیر

کسی بزرگ کے آگے کا بچا ہوا کھانا بھی بجائے خود تبرک کہلاتا ہے۔

تَبَرُّک: وہ شیرینی وغیرہ جو مجلس سید الشہدا میں تقسیم کی جاتی ہے۔ مجلس کا حصہ۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال: تبرک اتنا زیادہ تھا کہ مجلس میں تقسیم ہونے کے بعد بھی بہت سا بچ رہا۔

تَبَرُّکاً: حصول برکت کے خیال سے۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل استعمال: میں نے والد مرحوم کی تمام چیزیں غریبوں کو تقسیم کر دیں صرف ایک شالی رومال تبرکاً رکھ لیا ہے۔

قول فیصل: کنایتہً "قدرے قلیل" اور "ذرا سا" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

اک قطرہ عیش کا بھی ملایا تبرکاً
باران غم سے جب گل آدم بھگو چکے — رند

تَبَرُّکات: (بروزن تصرفات) وہ چیزیں جو بزرگان دین کی نشانیاں سمجھ کے رکھی جائیں برکت حاصل کرنے کی چیزیں۔ تبرک کی جمع۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل استعمال: بزرگوں کے جتنے تبرکات ملے تھے سب میرے پاس محفوظ ہیں۔

قول فیصل: فارسی والوں نے اس کو بصورت واحد بھی استعمال کیا ہے اور اہل ہند نے انھیں کا اتباع کرتے ہوئے بصورت واحد ترکیب کے ساتھ نیز بغیر ترکیب استعمال کیا ہے۔

سارا تبرکات رسولان ذوالمنن
رکھا جو زیں پہ تو رہا جسم میں کفن — عشق

مو تن نہیں بس ابھی فریاد و آہ کا
لو تبرکات رسالت پناہ کا — انیس

چونکہ واحد میں اس کا استعمال قلیل ہے اس لیے جمع کے ساتھ بولنا اور نظم کرنا زیادہ مناسب ہے۔

تبرکاً تیمناً: یمن و برکت کے لحاظ سے مبارک اور متبرک سمجھتے ہوئے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف: اس وقت مجھے قطعاً اشتہا نہیں تھی صرف حضور کے حکم سے تبرکاً تیمناً دو نوالے کھالیے

قول فیصل: درمیان میں "و" بڑھا کر تبرکاً و تیمناً بھی بولتے ہیں۔

تبرک کرنا: متبرک سمجھنا۔ اردو، متروک۔

مصرع۔ تبرک کرتے ہیں کانٹے مرے پاؤں کے چھالوں کو (میر)

تبرک ہونا: کسی چیز کا ٹکڑوں میں بٹ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو گیا دل مرا تبرک جب
درد نے قطعہ پیام کیا — میر

تبرید (بیائے معروف) وہ ٹھنڈی دوا جو مسہل کے بعد دفع حرارت اور مریض کو قوت پہنچانے کیلئے دیجاتی ہے۔ عربی، مؤنث، اطبا کی اصطلاح۔

ع۔ خاک کو سیار ہو تم مری تبرید پر (ناسخ)

تبسم (بروزن تکلم) مسکراہٹ، ہلکی سی ایسی ہنسی جس میں دانت نہ دکھائی دیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ وہ تبسم رضواں کے وہ حوروں کی تبسم (انیس)

قول فیصل: غنچوں کے تبسم سے مراد کلیوں کا کھلنا ہوتا ہے۔ اور بہت ہی ہلکی سی ہنسی جس میں ہونٹوں کو خفیف سی حرکت ہو کے رہ جائے اوسے "تبسم زیر لب" کہتے ہیں۔

تبصرہ: بینا کرنا، سمجھانا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: اردو میں کسی مسئلے پر اپنی رائے ظاہر کرنے کے معنی میں بولتے ہیں۔ اس کا صرف "کرنا" اور "فرمانا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "ہم کو دیکھنا ہے کہ صاحبان علم تہذیب اللغات پر کیا تبصرہ فرماتے ہیں"۔

تبع تابعین: وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا ہو۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ علم حدیث کی اصطلاح۔

تبعیت: اتباع، پیروی۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کبھی زر کشتیوں میں لا کر سارے موبد
زندہ پاژند میں کرتے تھے مری تبعیت — ذوق

قول فیصل: اردو زبان میں داخل نہیں۔

تپ کرنا: بخار آنا۔ اردو، متروک۔

گر کسی شخص کو مرض ہے اب
تو وہ جاڑے ہی سے کرے ہے تپ — سودا

تبلیغ (بیائے معروف) حکم خدا پہنچانا، احکام شریعت پہنچانا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جذبات اتنی بھی رہتے ہیں کہیں مخفی
کچھ سوچ کے پہلے ہی تبلیغ رسالت کی — عزیز لکھنوی

قول فیصل: محض پہنچانا اور کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا کے معنوں میں بھی سودا نے کہا ہے۔ جو اب متروک ہے۔

بس از تبلیغ چندیں حرف جاں کوب
دیا اُن نے انھیں آخر یہ مکتوب — سودا

تب و تاب: چمک دمک۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تلوار نے بجلی کی تب و تاب دکھائی
ہر تاب نے اک جدول خوں نابہ دکھائی — انیس

قول فیصل: اس محل پر تاب و تب بھی بولتے ہیں۔

تبوک (بواو معروف) ملک شام کے قریب ایک مقام کا نام۔ عربی، مذکر۔

ع۔ کیا کیا لڑے ہیں خیبر و بدر و تبوک میں (انیس)

تبھی: اسی وقت، جبھی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

زیارت کو ہوتی تھی جیب یہ رواں
یہی اس سے ہوا تھا تبھی بدگماں — اختر (شاہ اودھ)

تپ: تپ قسم کی حرارت جو ابتدا میں دل میں پیدا ہوتی ہے اس کے بعد تمام جسم میں پھیل جاتی ہے، بخار۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رنج دنیا سے فراغ ایذا دہندوں کو نہیں
کب تپ شیر اتری کس دن درد سر جاتا رہا — آتش

قول فیصل: صاحب مؤید کا خیال ہے کہ اس معنی میں بائے فارسی سے صحیح نہیں ہے اس کا صرف آنا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تپ اترنا: بخار زائل ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گرمی میں بھی راحت سے گذر جائیگی بابا
آئے گو پسینہ تپ اتر جائے گی بابا — انیس

تپاک: زیادہ میل جول، بے تکلفی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اس سے جس نے ذرا تپاک کیا
سب سے پہلے اُسے ہلاک کیا — (زہر عشق)

تپاک بڑھانا: میل جول بڑھانا، خلوص و محبت زیادہ دکھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ بظاہر بڑھایا ہے تم سے تپاک (اختر شاہ اودھ)

تپاک سے ملنا۔ بے تکلفی کے ساتھ اظہار خلوص کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ باوجودیکہ مجھ سے اور اُن سے ملال تھا مگر میں جو اُن کے مکان پر پہونچ گیا تو بڑے تپاک سے ملے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تپاک سے پیش آنا" بھی بولتے ہیں۔

تپاک کرنا۔ میل جول بڑھانا، تعلقات بڑھانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ترے جلانے کو اے سنگدل صنم ہم نے
اک اور صاحب طور سے تپاک کیا — ناسخ

قول فیصل:۔ اس کا استعمال "ہونا" کے ساتھ بھی رائج ہے۔

اجل نہ تفرقہ انداز جسم و جاں ہوتی
جو چار دن میں نہ ایسا تپاک ہو جاتا — جلال

تپاں۔ تڑپنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ہر اس کا حال تھا ہر دم تباہی
تپاں تھی جس طرح خشکی میں ماہی — سودا

تپانا۔ گرم کرنا، آگ میں ڈال کے لال کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خوف دوزخ سے کانپتا ہوں
ساقی مجھے جام دے تپا کر — صبا

تپانا۔ غصہ دلانا، باتوں سے جلانا۔ اردو۔

محل صرف:۔ میں نے دو ہی باتوں میں ایسا تپا دیا کہ وہ اول فول بکنے لگے۔

تپانچہ آنا۔ طمانچہ مارنا۔ اردو، مصدر، متروک۔

جی نہ چھوڑیں گے ترے چھوٹ سے لے تجھ بحر
جا کی گرداب چلے موج تپانچہ آئے — بحر

تپائی۔ تین پایہ، پایوں کی لکڑی کی بنی ہوئی بیٹھنے کی ایک چیز جس میں کرسی کی طرح تکیے وغیرہ نہیں ہوتے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دربان تھا گنوار کا لٹھ گوگا آدمی اس نے ان کو تپائی دی کہ آپ بیٹھیے۔ یہ بیٹھے تو پلنگ میں سر پر چاوہ چلا (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ ایک لمبے تختے کے دونوں سروں پر دو دو پائے لگا لیتے ہیں جس پر ایک سے زیادہ آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اُسکو بھی تپائی کہتے ہیں۔

تپتی۔ تاش کا ایک کھیل جسے تین آدمی کھیلتے ہیں جس میں فی کس سترہ سترہ پتے بٹتے ہیں اور ایک کی دُگّی نکال دیتے ہیں۔ اردو، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

کسی کو جو ہو رنج و درد و ملال
کھیلے جس کے سبب یہ تپتی خلال — اختر (انشاء اردو)

قول فیصل:۔ اب "تپتیا" کہتے ہیں۔

تپچانا۔ کپڑے کی نوک سے نوک ملا کر سینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "تیپچی کرنا" بولتے ہیں۔

تپ چڑھنا۔ بخار ہو جانا۔ بخار کی تیزی سے جسم جلنے لگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

درد سر میں جو ہوا دل تو بدن یاں ٹوٹا
تپ چڑھی مجھکو اُدھر یار کا چہرہ اُترا — آتش

قول فیصل:۔ لکھنؤ نے "ترساں ہونا" اور "لرزنا" کے معنوں میں "تپ چڑھ آنا" کہا ہے جو اب متروک ہے۔

کیوں فلک اب وہ گروہ شیر دل سے دب لیا
تپ چڑھ آتی تھی جنھیں سن کے نیستاں ہمکو

تپ دق۔ دق کا بخار، "تپ کہنہ"، وہ بخار جو انسان کے رگ و پے میں سرایت کر کے کمزور و لاغر کر دیتا ہے، دِق۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عورتیں اور جاہل عوام اس کو "بڑی بیماری" بھی کہتے ہیں۔

تپش۔ (بروزن خلش) اضطراب، تڑپ۔ فارسی، متروک۔

کہیں صیاد خفا ہو کے نہ دے تجھ کو چھری
تپش اے مرغ گرفتار نہیں اچھی ہے — امیر

تپش۔ شدت کی گرمی جو موسم گرما میں ہوتی ہے، آفتاب کی تمازت۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

وہ لُوں وہ تپش اور وہ گرمی کا مہینا
سردی میں جو ذکر اس کا تو آ جائے پسینا — انیس

تپش۔ سوزش، جلن۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

ہر اک دم تازہ اسکو اک خلش تھی
مقیم سینہ بجائے دل تپش تھی — سودا

تپشیا۔ عبادت، ریاضت۔ سنسکرت، مونث۔

قول فیصل:۔ ہندی میں "تپسیا" اور فارسی میں "تپاس" کہتے ہیں۔ بالعموم زبانوں پر "پ" کے زیر کے ساتھ "تپشیا" رائج ہے۔

تپک۔ جلن، ٹیس، پھوڑے کا درد جو رہ رہ کے ہوتا ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہر اک قدم پہ ہے لبریز میرا پیمانہ
کہ آبلوں کی تپک بڑھ گئی ہے صیاد — عزیز لکھنوی

تپ کا موت جانا۔ بخار جاتے رہنے کے بعد چھالوں کا ہونٹوں پر نمودار ہونا، یہ چیز بخار جاتے رہنے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عورتیں اس محل پر "بخار موت گیا" بولتی ہیں۔

تپکنا۔ زخم میں ٹیس ہونا، سوزش کے ساتھ تکلیف ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

سوزش دل سے ہے اُف اُف شب تنہائی میں
ہائے رہ رہ کے تپکتا ہے یہ پھوڑا کیسا — صبا

قول فیصل :- اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ بھی ہے۔

سوزِ الفت ہو ترقی پہ خدا خیر کرے
دمبدم آبلۂ دل میں تپک ہوتی ہے (شاہ اودھ) اختر

تپِ لرزہ ۔ جوڑی کا بخار، وہ بخار جو سردی لگ کے آئے ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

نالوں نے دی خبر جا جو تپ لرزہ بھر کو
کھوئی نہ آنکھ ابر سیہ کے لحاف سے ذوق

تپِ محرق ۔ خون کو جلا دینے والا بخار ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، اطبا کی اصطلاح ۔

یوں اکبر مرد تھے پسینے میں نہائے
جیسے تپ محرق میں جواں کو عرق آئے انیس

قول فیصل :- اسی کو "تپ محرقہ" بھی کہتے ہیں ۔

تپِ مزمن ۔ وہ حرارت یا بخار جس کو زیادہ زمانہ ہو گیا ہو اور کسی وقت نہ اترتا ہو ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، اطبا کی اصطلاح ۔

قول فیصل :- اسی کو "تپ لازم" بھی کہتے ہیں ۔

تپنا :- تکلیف یا رنج یا غصے کے باعث تاؤ کھانا ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- ذاتی رنج، تکلیف یا غصہ سے انسان نہیں تپتا جب تک کہ کسی دوسرے سے کوئی رنج یا قابل ملال کوئی بات نہ ہو جیسے "انھوں نے محفل میں سب کو شربت پلایا اور مجھ کو ٹال گئے انکی اس حرکت سے میں تپ گیا" مذاق سے آپس میں بھی ایک دوسرے کو تپا دیتا ہے ۔

تپنا :- گرم ہونا، جلنا، پھنکنا ۔ اردو، دہلی کی مستند ۔

جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا
ہو وصل کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ذوق

قول فیصل :- محو گرمی پانی برسنے کی علامت قرار دی گئی ہے اور سکے لیے "تپنے" کا صرف "اسا" کے ساتھ ہی ہے جیسے "اگر پورا اسا تپ گیا تو بارش خوب ہوگی" ۔

تپنچہ ۔ ایک قسم کا چھوٹا سا ہلکا آلہ جو بندوق کی طرح چھوٹتا ہے ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج ۔

پائی دولت مال مارا قتل کیا مجھ کو کیا
خوب گھبرا کے اڑاتا ہے تپنچہ یار کا اسیر

قول فیصل :- تپنچے سے فیر کرنے کے لیے "تپنچہ چلانا، تپنچہ داغنا، تپنچہ سر کرنا" بولتے ہیں ۔ نیز ان سب کے لازم بھی اپنے اپنے محل پر مستعمل ہیں ۔

تپنچہ باندھنا ۔ تپنچہ کمر میں لگانا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

اللہ اللہ بانکپنی پہ کمر باندھی ہے
آج تو چوٹ پہ صاحب نے تپنچہ باندھا بحر

تپنچہ بھرنا ۔ تپنچے میں کارتوس رکھنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

تپنچہ پاٹے پر چڑھانا ۔ تپنچے کے گھوڑے کی جہاں تک حد ہے کھینچنا ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- تپنچہ رکھنے والوں کی اصطلاح، باموم رائج نہیں ۔

تپنچہ خالی کرنا ۔ تپنچہ چھوڑنا، تپنچے سے گولی چلانا ۔ اردو، قلیل الاستعمال ۔

گر صید گاہ عشق میں شوق شکار ہے
خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھر نہ لے شعور

تپنچہ مارنا ۔ تپنچے سے فیر کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

تپنچہ اُس نے مارا تھا نہ ہوتے سخت جاں گر ہم
قضا کی زد پہ گولی کھا نکل جاتی برابر سے ہلال

تپنچے پر تپنچہ چڑھنا ۔ چقماق کا ایک ٹکڑا ہے وہ کے قریب لگا دیتے ہیں جس پر تپنچے کا گھوڑا گر کر آگ دیتا ہے ۔ اردو، متروک ۔

الفاظ سخت نرم لبوں نے پڑھے نہیں
گویا تپنچوں پر ابھی پتھر چڑھے نہیں شعور

تپنچے کا پایا ۔ تپنچے میں وہ حد جہاں تک گھوڑا کھینچا جاتا ہے ۔ اردو، تپنچہ رکھنے والوں کی اصطلاح ۔

کیا عداوت ہے اگر سامنے آیا ہیں کبھی
کھنچ گیا اس کے تپنچے کا برابر پایا اسیر

تپی تپول ہو جانا ۔ دلوں میں رنجش پڑ جانا، معمولی سا ملال ہو جانا ۔ اردو، عوام کی زبان ۔

محل استعمال :- دونوں دوستوں میں ذرا سی بات پر ایسی تپی تپول ہو گئی کہ ایک دوسرے کے خون کا پیاسا ہو گیا ۔

تپیدن ۔ (بیائے معروف) تڑپنا، بیقرار ہونا ۔ فارسی، متروک ۔

صیاد نے اسیر کیا مجھ کو بے عبث
ہیں تنگ جیسا فرد طپیدن عذر دام تجر

تتا ۔ تند مزاج، وہ شخص جسے بہت جلد غصہ آ جائے ۔ اردو، غیر فصیح، رائج ۔

قول فیصل :- تانیث کے لیے "تتی" بولتے ہیں ۔

تتا پانی ۔ صفت، تنک مزاجی، گرم مزاج، تاؤ ۔ اردو، صفت، متروک ۔

تیغ بے آب سے ہے قتل ہمارا منظور
کون سے ہستے پاسے ترک ہے تتا پانی اسیر

تتا تاؤ ۔ جلد، فوراً ۔ (فقرہ) پرانی بیماری کا علاج تتا تاؤ نہیں ہو سکتا دیر ضرور ہوگی ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس محل پر دیہاتی ترن تتا بولتے ہیں ۔

تتا تاؤلا ۔ جلد باز، تیز مزاج ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تتا توا۔ گرم توا، کنایۃً وہ شخص جو بات بات پر لڑے، لڑاکا، جھگڑالو۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تتار۔ ترکستان میں ایک مقام۔ (تاتار کا مخفف) فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

سرکشی نامورانِ حلب و مصر و تتار
مجھے اوروں کا تصور نہیں کرتے زنہار

قول فیصل:- اسی کو "تتر" بھی کہتے ہیں لیکن یہ مشہور ہے۔

ع۔ ان گیسوؤں میں نکہت مشک تتر ہے (انیس)

تتبع۔ پیروی، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ابر اکثر اس برس برسا کیا
کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا

تتر بتر۔ الگ الگ، بے ترتیب، منتشر، اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

وہ جب بکھری ہے زلف پیچاں خیال کاکل ہوا پریشاں
حواس خمسہ بجا نہیں ہیں خرد کا دفتر تتر بتر ہے شاد

تتری تترو جھیجھم۔ ڈھول تاشا اور جھانجھ بجنے کی آواز، اردو، فصیح، رائج۔

تتق۔ پردہ، سراپردہ، خیمہ۔ فارسی، مذکر، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جیسے سموات، سراپردۂ دشت کہتے ہیں

تتق باندھا ہے میری آہ نے گرد فلک کا اختر

قول فیصل:- "اٹھنا" کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

اٹھتے تھے تتق گرد کے میدان بلا میں
... ابر تھی ... انیس

تتق گرد۔ گرد کی چادر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ش۔ ... تتق گرد اٹھا دشت سے یکبار (انیس)

تتق نور۔ نور کی چادر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تتق نور سرراہ نظر آتا ہے
جلوۂ قدرت اللہ نظر آتا ہے انیس

تتلا۔ جس کی زبان بولتے میں بخوبی نہ چلے، اردو، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں "توتلا" بولتے ہیں اور تانیث کے لیے "توتلی" مستعمل ہے۔

تتلانا۔ زبان سے صاف الفاظ نہ نکلنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ان کا لڑکا پندرہ سولہ برس کا ہو گیا اور ابھی تک تتلاتا ہے۔

تتلی۔ ایک پردار کیڑے کا نام جس کے پر نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تتلی لے جامہ زیب تتلی
خوش رنگ نظر فریب تتلی صفی لکھنوی

قول فیصل:- گھنے کی طرح کے ایک کیڑے کو اگر ایک ہری پتی کے ساتھ کسی شیشے میں بند کر کے رکھ دیا جائے تو آٹھ دس دن میں خود بخود تتلی بن کے اڑ جاتا ہے۔

ایک قسم کی لعانس کو بھی کہتے ہیں جو دوا استعمال ہوتی ہے۔

تتمبا۔ تجھیڑا۔ سر مغزی۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پھر اس سوال کے ... مزہ ... ہیں
... تتمبا ... آرزو

تتمہ۔ ... اختتام، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جنوں دیباچہ تھا اور مرگ عاشق
تتمہ ہے کتاب عاشقی کا اختر مینائی

قول فیصل:- "اختتام کلام" کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "تتمۂ کلام میں دو جملے اور سن لیجیے"۔

تتو تھمبو۔ (سہرو یا بھول بھلاں) ایسی جھگڑے ... اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

... جان صاحب
تتو تھمبو ہزار کی میں نے

تتھا۔ مقدرت، حیثیت، اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- ان میں اتنی تتھا کہاں ہے کہ وہ اپنے لڑکے کی شادی میں دو سو آدمیوں کی دعوت کریں۔

تتیا۔ سرکش، بدزبان، جھگڑالو، تتیا مرچ کی طرح تیز کڑوی۔ (دریائے لطافت)

قول فیصل:- لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں۔ "تتیا مرچ" بولتے ہیں۔

تتیا مرچ۔ مرچ کی ایک قسم جو بہت چھوٹی اور بہت تیز ہوتی ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ... کے ... میں تتیا مرچ لگا لائی اور خوجی کی کھٹیا کے نیچے گھس کر سرہانے کی طرف گئی اور ہاتھ بڑھا کر میاں خوجی کی ناک میں ... داخل ہی تو کر دی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- مجازاً کسی غیر معمولی تیزی رکھنے والی عورت کے لیے بھی بولتے ہیں۔ نیز عورتیں "مرچ" کو بفتح را بولتی ہیں۔

ع۔ گرچہ دو گز کا ہے جان تتیا مرچ ہے تو (رنگین)

تتیا ناچ۔ ایک قسم کا رقص جس میں جسم کی ... پھرتی ... اردو، ... کی اصطلاح۔

محل صرف:- ... گر جاگ بھاگ کر تتیا ناچ ناچے

(طلسم ہوشربا)

تتے ہونا۔ چراغ پا ہونا۔ ناراض ہونا، بگڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بسیلے تھے مرچا جی تم ہم سے گلے ملنے میں
تتے ہوئے جلتے ہو کباب کو اب لینے میں — سودا

تثلیث۔ (بیائے معروف) تین ٹکڑے کرنا، تین حصوں میں بانٹ دینا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تثلیث۔ عیسائیوں کے اعتقاد کے مطابق جناب عیسیٰ، روح القدس اور خدا کے مل کر ایک خدا ہونے کو کہتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل کا فر ترے دو ابرو دل پہ لوٹ تھا
عشق میں جب یہ تثلیث پیدا ہو گئی — نوازش

تثنیہ۔ عربی قواعد میں وہ صیغہ جو دو کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دل کہنے پہ جو فتح کا بیکار خون ہو
سیبِ ذقن کو تثنیہ میں کیوں سکون ہو — مہذب

تج۔ ایک درخت کی خوشبودار چھال، دار چینی۔ ہندی، مؤنث، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اطبا ترکیب کے ساتھ "تج قلمی" لکھتے ہیں۔

تجارب۔ بہت سے تجربے، تجربات (تجربہ کی جمع) عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

زمانے نے ان کو سکھائے تجارب
نظر آئے ان کو سب اپنے معائب — عاشق

تجارت۔ نفع حاصل کرنے کی غرض سے کسی چیز کی خرید و فروخت کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہر اک ملک میں اون کی پھیلی تجارت
ہر اک قوم نے ان سے سیکھی تجارت — حالی

تجال۔ تنور کی وضع کا ایک آہنی ظرف جس میں کیک بسکٹ وغیرہ پکاتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تجاوز۔ گزرنا، حد سے گزرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

لیکن تجاوز نہ ہو حد ادب سے
کہ ممدوح اب شاہ ہندوستاں ہو — میر

تجاہل۔ کسی چیز کا علم ہوتے ہوئے لاعلمی کا اظہار کرنا، جاہل بننا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اُس نے پہچان کر ہمیں مارا
مُنھ نہ کرنا ادھر تجاہل تھا — میر

تجاہلِ عارفانہ۔ جان بوجھ کے نادان بننا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ واہ اُستاد اس تجاہلِ عارفانہ کے صدقے۔ ابھی ہم وہ ہیں جس کے ساتھ تم میاں عبد اللہ کی دوکان پر چانٹوں کے چھینٹے پیا کرتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

تجدد۔ (بروزن تعدق) نیا ہونا، جدید ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس پہ تو مرتا ہے برسوں سے وہ ہر دم ہے نیا
دمبدم تازہ تجدد ہے یہاں امثال کا — تاسخ

تجدید۔ (بیائے معروف) نیا کرنا، نئے سرے سے کوئی کام کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تجدیدِ وضو۔ ایک وضو باقی ہوتے ہوئے دوسرا وضو ثواب کی غرض سے پھر کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ تجدیدِ وضو کرکے پھر سے نہر سے نمازی (انیس)

تجدیدِ وعدہ۔ وعدے کی یاد دہانی، ایک مرتبہ وعدہ لینے کے بعد پھر اوسی وعدے کو یاد دلانا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایک مہینہ ہو گیا کہ آں سے وعدہ لیا تھا، ممکن ہے اب بھول گئے ہوں، میرے خیال میں تجدیدِ وعدہ ضروری ہے۔

تج دینا۔ چھوڑ دینا، بے تعلق ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

اوس کی تعریف چاہیے کرنا
جس نے گھر بار تج دیا اپنا — قلق

قولِ فیصل:۔ "تج چکنا" بھی استعمال ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

فقیر مست ہے قدرت سے ہستی تج چکا اپنی
پھر اب منظور کیا ہو اور مضطر کر لیا اپنا — مضطر

تجربہ۔ (بروزن تذکرہ) آزمائش، جانچ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بجز خدا نہیں کرتا ہر جرم بندے سے
کیا ہو تجربہ عشق میں بارہا دل سے — رند

قولِ فیصل:۔ عوام بضم رائے مہملہ (تجرُبہ) بولتے ہیں جو غلط ہے۔

تجربہ کار۔ جہاندیدہ، ہوشیار، دنیا دیکھے ہوئے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ شادی بیاہ کے انتظام میں بہت تجربہ کار ہیں۔

قولِ فیصل:۔ ہوشیاری اور واقف کاری کے معنوں میں "تجربہ کاری" بولتے ہیں۔

تجرد۔ (بروزن تفکّر) مرد کا غیر شادی شدہ ہونا، عورت سے بے تعلق ہونا، اکیلا رہنا، مجرد ہونا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف :۔ پہلوانی کے لئے تجرد بہت لازمی اور ضروری ہے۔

قول فیصل :۔ مجازاً ترکِ دنیا اور قطعِ علائق کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

دنیا سی نابکار کو دیتا نہ کیوں طلاق
آزاد کو تمہارے تجرد پسند تھا — تسلیم

تَجْرِیْد ۔ (بیائے معروف) برہنہ کرنا، علیحدگی اختیار کرنا۔ عربی، مؤنث۔

قول فیصل :۔ مجازاً تنہائی کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے۔

جب تلک اک عالمِ تجرید تھا
ہم کو ہر دن تھا سو روزِ عید تھا — سودا

تَجْزِیَہ ۔ کسی مرکب چیز کے اجزا کو الگ الگ کر دینا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ کیمیاوی اصول سے اگر تجزیہ کیا جائے تو اس کو تجزیۂ کیمیاوی کہتے ہیں۔

تَجَسُّس ۔ ڈھونڈھنا، تلاش کرنا، جستجو کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کوسوں گئے پانی کے تجسس میں جو اخواہ
جز خاک نہ چشمہ کہیں دیکھا نہ کہیں چاہ — انیس

تَجَلّی ۔ (بروزن تمنّا) بالخصوص اس نور کے لئے بولتے ہیں جس کو حضرت موسیٰ کوہِ طور پر دیکھ کر بیہوش ہو گئے تھے۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ عام روشنی اور چمک کے لئے بھی بولتے ہیں۔ لیکن ان معنوں میں تجلّی (بروزن تسلّی) فصیح ہے۔

دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا
ملبوس زرفشاں میں تجلّی ہے نور کا — نیر

تَجَلّی ۔ (بروزن تسلّی) روشنی، اجالا، چمک، نور۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب ہیں دو خورشید تھی فوجِ شہِ ذی جاہ
پنجے پہ تجلّی تھی کہ اللہ ہی اللہ — انیس

تَجَلّی گاہ ۔ جلوہ گاہ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ڈھونڈتے ہیں سب تجلّی گاہِ دوست
قبروں کی درد نہ کو گر دینے — ثاقب

قول فیصل :۔ اس محل پر "جلوہ گاہ" زیادہ بولتے ہیں۔

تَجَمُّل ۔ (بروزن تحمّل) زیب و زینت، صاحبِ جمال بننا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ مجازاً شان و شوکت کے معنوں میں بولتے ہیں۔

گھوڑوں کی وہ شوکت وہ سواروں کا تجمّل
غل تھا یہ جری ہیں پسرِ صاحبِ دلدل — انیس

تَجْنا ۔ چھوڑنا، علیحدگی اختیار کرنا۔ اردو، دکھن والوں کی زبان۔

سب پیشہ یہ تج کر جو کوئی ہو متوکل
جو روزی تو سمجھتی ہے تجھکو یہ بیاں ہو — سودا

تِجْنا ۔ بھچکے رہ جانا، کسی خاص سبب سے پژمردہ و مضمحل ہو جانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ "تج کے رہ جانا" بھی بولتے ہیں جیسے آگرہ میں اتنی سخت گرمی تھی کہ مہینہ بھر میں میرا بچہ تج کے رہ گیا۔

تَجْنِیْس ۔ (بیائے معروف) ہمجنس بنانا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ صنائع لفظیہ میں ایک مشہور صنعت جس کی بہت سی قسمیں ہیں۔

تَجْنِیْسِ تام ۔ تجنیس کی ایک قسم ہے دو لفظیں جو لکھنے اور بولنے میں بالکل ایک ہوں مگر معنی میں الگ الگ ہوں جیسے آہنگ بمعنی قصد اور آہنگ بمعنی آواز۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ اگر دونوں لفظیں نوعیت میں الگ الگ ہوں یعنی ایک اسم ہو اور ایک فعل ہو یا ایک فعل ہو اور ایک حرف ہو تو اسے تجنیس تام مستوفی کہتے ہیں۔

جب سیرِ گلستاں کو وہ شوخ گیا تڑکے
دل چاک ہوا گل کا غنچے کے جگر تڑکے — حسرت

پہلے مصرعہ میں "تڑکے" صبح کے معنی میں اور دوسرے میں تڑکنا سے ماخوذ ہے یعنی ماضی مطلق کا صیغہ ہے۔ اور اگر دونوں لفظیں ایک ہی نوع سے ہوں تو تجنیس تام مماثل کہتے ہیں۔

یوسف سے عزیز کو کئی سال
زندانِ عزیز میں پھنسایا — مومن

اس میں دونوں عزیز ایک ہی نوع سے ہیں یعنی اسم ہیں۔

تَجْنِیْسِ خطّی ۔ ایک جنس کی دو لفظوں کا حرکتوں اور نقطوں اور نوعیت کی رعایت کے بغیر مشابہ شکل میں واقع ہونا۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

تلافی ہو گئی عسرت کی عشرت لے زہے قسمت
مبدّل ہو گئی آسانیوں سے میری دشواری — داغ

قول فیصل :۔ عسرت و عشرت میں تجنیس خطی ہے۔

تَجْنِیْسِ زائد و ناقص ۔ ایک لفظ متجانس میں دوسرے لفظ سے ایک حرف زیادہ ہونا۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ یہ تین حال سے خالی نہیں ہے۔ اوّل یہ کہ حرف زیادہ یا کم ہو۔ جیسے

ع۔ سمجھے ہوئے بات پکڑنے نہ بات کہے (امیر)
۲۔ درمیان میں کمی بیشی واقع ہو۔
ع۔ ہو ابوجہل سے اب نالۂ عمروہ (مثنوی دل و من)
۳۔ یا آخر میں جیسے عارض بعد عارضی۔

تیرے عارض سے خاک پر ہمسر
عارضی حسنِ ماہ کامل ہے (حیدر)

تجنیس لاحق۔ متجانس الفاظ کے بعض حروف میں اختلاف ہونا بشرطیکہ یہ اختلاف ایک حرف سے زیادہ کا نہ ہو۔ ورنہ دونوں لفظوں کی مشابہت میں دوری ہو جائے گی۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

خواب میں پہنچا جو ماں دستِ خیال
نیلا پیلا اس کا زانو ہو گیا (محمد جعفر خرد)

قول فیصل۔ تجنیس لاحق میں الفاظ دا منسار یا الفاظ دیگر الفاظ دائرہ دار متواتر آتے ہیں۔ متحد المخرج اور قریب المخرج الفاظ مثل ننگ جنگ شاہ شاد وغیرہ کے نہ لانا چاہئے ورنہ تجنیس لاحق کی تعریف اس پر صادق نہ آئے گی۔

تجنیس مُحرّف۔ دو لفظوں کا مکتوبی صورت میں بالکل یکساں ہونا۔ لیکن ملفوظی صورت میں الگ الگ ہونا۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

زلف مشکیں سے مُشکیں کسوا دو
کالے ناگوں سے مجھ کو ڈسوا دو (نسیم لکھنوی)

تجنیس مرفو۔ دو لفظوں میں سے ایک لفظ کا کسی کلمے کے جزو سے مرکب ہونا۔ بخلاف تجنیس مرکب کے کہ اس میں ایک لفظ مفرد ہوتا ہے اور دوسرا پورے دو کلموں سے مرکب ہوتا ہے۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

غل تھا کہ اب مصالحت جسم و جاں نہیں
لو تیغ برق دم کا قدم درمیاں نہیں (دبیر)

لفظ برق کا "ق" "دم" سے مل کر قدم کا متجانس ہو گیا۔

تجنیس مُرکّب۔ تجنیس کی دونوں لفظوں میں سے ایک لفظ کو دو کلموں کی ترکیب سے حاصل کرنا۔ اور ان دونوں لفظوں میں ایک لفظ کا مفرد ہونا۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اگر دونوں لفظیں کتابت و خط میں موافق ہوں تو "تجنیس مرکب متشابہ" کہیں گے
ع۔ لڑکے سے لڑکے نام شادوں جہاں میں (انیس)
اور اگر خط و کتابت میں مخالف ہوں گے تو "تجنیس مرکب مفروق" کہیں گے۔

کچھ ہم کو نظر یار کا دل آتا ہے میلا
ساقی تو صفائی کے لیے شیشۂ مے لا (بحر)

پہلے مصرع میں (میلا) مفرد ہے اور دوسرے مصرع میں (مے لا) مرکب ہے۔

تجنیس مُضارِع۔ متجانس لفظوں کے بعض حروف کا مختلف ہونا۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایک حرف سے زیادہ مختلف نہ ہو ورنہ دونوں لفظوں کے تشابہ میں دوری ہو جائے گی۔ اور اس میں یہ بھی شرط ہے کہ مختلف حروف متحد المخرج یا قریب المخرج ہوں اور یہ تین صورتوں سے خالی نہیں اختلاف اول میں ہوگا۔ جیسے حلم علم ہمزہ حمزہ یا درمیان میں جیسے نقل نخل باد بعد۔ یا آخر میں جیسے تاب ناپ۔ فارسی، علم بدیع کی اصطلاح۔

تجوید۔ (بیائے معروف) حروف کو ان کے مخارج سے ادا کر کے پڑھنا۔ علم قراءت۔ عربی، مؤنث، فصیح اردو کلمہ۔

شوق سے اس ذوق قراءت پہ تھی تجوید
لحن داؤدی میں پڑھنے لگا فرقان حمید (قرآن السعدین)

تجویز۔ (بیائے معروف) جائز قرار دینا۔ جائز، پسند کرنا۔ منتخب کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح اردو کا۔

برباد نہ ہوگی تیری الفت
تجویز مقام ہو گئی ہے (داغ)

قول فیصل۔ "اردو" زبان کے معنوں میں اس کا صرف کرنا کے ساتھ اور منتخب کے معنی میں ہونا کے ساتھ ہے۔

ضعف میں ٹوٹ سکا جب نہ حباب دریا
ہم نے تجویز اسے بیضۂ فولاد کیا (ناسخ)

آج تجویز اس کا مدفن ہو گیا
آپ کا بیمار اجیرن ہو گیا (عزیز لکھنوی)

تجویز۔ مقدمے کا فیصلہ، حاکم کی رائے۔ عربی، مؤنث، فصیح اردو کا۔

محل صرف۔ عدالت نے ابھی تجویز نہیں لکھی تھی اس وجہ سے آج حکم نہیں سنایا۔

تجویزنا۔ تجویز کرنا۔ سوچ سمجھ کے رائے قائم کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تجویزتا ہوں جب تپ دوری یار میں
ہوتی ہے اس دعا کو عداوت اثر کے ساتھ (شرف)

تجہیز۔ (بیائے معروف) انسان کے مرنے کے بعد سے دفن ہونے تک جو ضروری سامان کیا جاتا ہے اُس کو کہتے ہیں۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کی عرض کچھ نہ پوچھیے ابن مرتضا
تجہیز کیسی قبر کہاں اور کفن کہاں (انیس)

قول فیصل۔ عربی میں عورت کو جہیز دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں لیکن اردو میں صرف مُردے کے سامان کے لیے مستعمل ہے۔ تنہا کم بولتے ہیں "تجہیز و تکفین" کی ترکیب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ سودا نے مذکر نظم کیا ہے لیکن اب مؤنث ہی بولتے ہیں۔

غرض جس طور سے تھے سمجھو آئین
کیا او س سرد کا تجہیز و تکفین — سودا

تپانا - سینکنا، گرم کرنا، آگ پر رکھنا، پگھلانا، تانا، اس کا لازم "تپنا" ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تحائف - سوغاتیں - عربی، (تحفہ کی جمع) مذکر، فصیح، رائج۔

بجا لا کے آداب تعظیم سے
تحائف کیے پیشکش شاہ کے — (قران السعدین)

قول فیصل :- "تحفہ تحائف" زبانوں پر زیادہ ہے۔

تحت - ۱ (بروزن تخت) نیچے - عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

گہ تحت ثریٰ آوج ثریا کبھی ہیں
یاں ہیں کبھی اور طارم اعلیٰ پہ کبھی ہیں — انیس

تحت - ۲ قبضہ، اختیار - عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ قول وہ ہے کہ جس کے سبب سے اے منعم
زمیں کے تحت میں قارون کا خزانہ ہوا — صبا

تحت الثریٰ - (بہر دو تائے مفتوح) زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ - عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تحت الثریٰ کو عرش سے سب فوق جبکہ ہو
اس سے زیادہ عرش سے ہوا انقطاع دل — رشک

قول فیصل :- عام طور سے لوگ تائے ثانی کے پیش کے ساتھ (تحت الثریٰ) بولتے ہیں جو غلط ہے۔

تحت الحنک - (بہر دو تائے مفتوح) عمامے کا وہ پیچ جو ٹھوڑی کے نیچے پیٹ لیتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بندھی تھی شاہ کے تحت الحنک گلے میں کفن
دبا رہے تھے کٹورے بازوئے حسین عشق — عشق

قول فیصل :- عام طور سے لوگ تلمۂ ثانی کے پیش کے ساتھ (تحت الحنک) بولتے ہیں جو غلط ہے۔

تحت المحاق - (بہر دو تائے مفتوح) ہر مہینے کے وہ آخری تین دن جن میں چاند غائب رہتا ہے - عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- عام لوگ اسی کو بضم تائے ثانی "کہتے ہیں جو غلط ہے۔

تحت اللفظ - ۱ رباعی، سلام اور مرثیہ پڑھنے کا خاص طریقہ، عربی ترکیب۔ اردو صرف، شیعوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :- کثرت استعمال سے عربی ترکیب باقی نہیں رہی اور "تحت لفظ" رائج ہو گیا، مرثیہ خوانی کو "تحت لفظ خوانی" اور مرثیہ خوان کو تحت لفظ خوان کہنے لگے۔

مرثیہ خوان کو تحت لفظ خوان اس وجہ سے کہنے لگے کہ نظم کیے ہوئے الفاظ کے علاوہ قابل ذکر واقعات کے سلسلے میں اور کچھ نہیں کہا جا سکتا تھا یعنی ذکر کرنے والے کا بیان نظم کیے ہوئے الفاظ کے تحت ہی میں رہتا تھا۔

تحت اللفظ - ۲ اوس شخص کے لیے مزاحاً بولتے ہیں جو اپنی وضع کے خلاف یا اپنے معمول کے برعکس ایسا تفصیل یا اتنا مختصر لباس پہنے ہوئے نظر آئے جو دیکھنے والے کی نظر میں خلاف اصول ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- بالعموم زبانوں پر "تحت لفظ" ہے جیسے "اتنی سردی ہو رہی اور آپ تحت لفظ گھر سے ہیں گھر سے کچھ اوڑھ پہن کے آئیے پھر ہوا میں گھومتے ہوئیے ورنہ سردی لگ جائے گی۔

تحت اللفظ - ۳ جریدہ، تنہا، دم نقد۔ لکھنؤ

نوشاہ بنے ... کے بعد مجلس تحت اللفظ تشریف لائے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تحتانی - وہ حروف جس کے نیچے نقطہ ہو۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تحجر - (بروزن تفکر) پتھر کی طرح سخت ہونا، سختی، عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- اطبا کی اصطلاح میں سخت ورم کے لیے بولتے ہیں۔

تحریمہ - (بیائے معروف) لکھنا، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بکھرے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا — غالب

قول فیصل :- "کرنا" "ہونا" کے ساتھ اس کا صرف کیا۔

وصف جناب علی اکبر کروں تحریر
حسن خوبی خلق حسن غیرت شبیر — انیس

تحریر - ۲ گنگری۔

زہے نشاط اگر کیجیے اسے تحریر
عیاں ہو خامے سے تحریر نغمہ جائے صریر — ذوق

(نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں رائج نہیں۔

تحریر - ۳ دستاویز، تمسک، نوشتہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال :- تم جو کہتے ہو کہ ہم نے سو روپیہ ادھار دینے ہیں تو کوئی تحریر بھی ہے۔

تحریر - ۴ عبارت، مضمون - عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کتنے نیرنگ تمنا ہیں یہ خدا ہی جانے
کچھ نہ کچھ ہر ورق گل پہ ہے تحریر بہار — شاقب

قول فیصل :- لکھنے کے طریقے اور مضمون ... کو

ڈھنگ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے غالب کی تحریر کو اچھے اچھے مضمون نگار نہیں پہنچ سکے۔

تحریرہ: خط، رقعہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال: آپ کی تحریرہ آنے پر میں ... کو روپے دے دوں گا۔

تحریرہ: بمعنی لکیر، باریک خط جو کسی چیز پر پڑ جائے۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال: باغ تھا یا نگارستان ارژنگ تھا ہر پتی پر کاٹ سے بنی ہوئی وہ سرخی کا خط وہ سبزی کی نازک تحریرہ دی ہوئی۔ (جادۂ تسخیر)

تحریری: (یائے معروف) کاغذ پر لکھا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل استعمال: ہمارے مخالف نے عدالت میں تحریری ثبوت پیش کر دیا۔

تحریص: (یائے معروف) حرص دلانا، آمادہ کرنا، ترغیب، تحریک۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خواہش دنیا سے ہم جب تک بہت آزاد تھے
نفس نے تحریص کی جس سے بنے برباد ہم — شعور

تحریف: (یائے معروف) کسی عبارت کے الفاظ یا حروف کو بدل کے کچھ کا کچھ کر دینا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

لکھ دیئے ہیں کچھ کے کچھ اشعار میرے اے امیر
کاتبوں نے میرے دیوان میں بہت تحریف کی — امیر

قول فیصل: اس کا استعمال مسلمانوں کی آسمانی کتاب قرآن مجید کے حق میں مخصوص ہے۔

تحریک: (یائے معروف) کسی بات کو عوام کی رائے حاصل کرنے کے لئے عام مجمع میں پیش کرنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال: مشاعرے میں پروفیسر سید احتشام حسین صاحب کی صدارت کے لئے ایک صاحب نے تحریک کی اور دو آدمیوں نے تائید کر دی۔

تحریک: ساکن کو متحرک کرنا۔ عربی، مؤنث، قواعد زبان کی اصطلاح۔

تحریک: نزلہ کا اثر، نزلے کی ابتدا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہوا ہوں الفت عرق روئے یار میں
تحریک نزلہ ہوتی ہے بوئے گلاب سے — صبا

تحریک: ہوا کا چلنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

برسانے لگی پانی کو تحریک ہوا کی
یہ رعد نے بجلی کے چمکنے ہی صدا کی — انیس

تحریک ہونا: ہلکی سی ایستادگی ہونا، خفیف خواہش جماع ہونا۔ اردو، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل استعمال: طلا نے تھوڑا بہت فائدہ تو ضرور کیا ایسے کہ کل صبح کو ہلکی سی تحریک ہوئی تھی۔

تحسین: (یائے معروف) تعریف، واہ واہ، آفریں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تحسین کا سماوات سے غل تا بہ سمک ہو
ہر گوش بنے کان ملاحت وہ نمک ہو — انیس

تحسین ناشناس: ناواقف کا واہ واہ کرنا، جاہل کا تعریف کرنا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے
الشرف کیا ہے سخن آفریں نے مجھے — شعور

تحصیل: (یائے معروف) [illegible]

فضلۂ خاک کے پتلوں کو کرے کیا رنگیں
کیا ہے وا ذرۂ تحصیل کا نزارے میں — صبا

تحصیل: لینا، حاصل کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل
آتش کدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا — غالب

تحصیل: تحصیلدار کی عدالت نیز اس کا دفتر جہاں مالگزاری جمع ہوتی ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال: آج کل ہمارے ایک دوست تحصیل میں پیشکار ہو کر آگئے ہیں۔

قول فیصل: اسی کو تحصیلی بھی کہتے ہیں۔

تحصیل حاصل: جو چیز موجود ہو اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہے کہ رزق تقدیری کروں تدبیر کیا ناسخ
وہ بیہودہ ہو ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا — ناسخ

تحصیل حاصل: مجازاً بیکار بات، بیفائدہ بات۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل مردہ کو داغ نے لے کے لینا
یہ کیا ہے جو تحصیل حاصل نہیں ہے — رشک

تحصیلدار: وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگزاری اور محاصل وصول کرتا ہے۔ اپنے محکمے میں شروع سے دو نمبر اگزیکٹو افسر اور نائب تحصیلدار کے اوپر اور ڈپٹی کلکٹر کا ماتحت ہوتا ہے۔ فارسی ترکیب، اردو، معروف، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس عہدے کو تحصیلداری کہتے ہیں جیسے تحصیلداری کے امتحان میں میرا لڑکا اعلیٰ نمبر پاس ہو گیا۔

تحصیلنا: (یائے معروف) تحصیل کرنا، حاصل کرنا، وصول کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

[illegible]

قول فیصل:- اس کا صرف "چندہ" کے ساتھ "چندہ تحصیلنا" زیادہ ہے۔

تحصیل وصول ۔ روپیہ وصول کرنا، لگان وصول کرنا۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ضلعدار رکھ لینے سے تحصیل وصول میں بڑی آسانی ہوگی۔

تحفگی ۔ عمدگی، خوبی، اچھائی۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تحفگی مجھ کو نہیں منظر کاغذ کی
خط لکھوں دتے لیے قدر ہو کاغذ کی — رشک

قول فیصل:- عورتیں اسے "توفگی" کہتی ہیں جیسے "یہ چاول دو روپیہ سیر جو تم لے آئے آخر اس میں کونسی توفگی ہے"۔

تحفہ ۔ ہدیہ، سوغات۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تحفۂ دہ غربت کا ہوں داغ کف پا ہوں
دو گل ہوں کہ میں چشم و چراغ کف پا ہوں — ثاقب

قول فیصل:- عربی میں اس کی جمع "تحائف" اور فارسی میں "تحفہ جات" ہے۔

تحفہ ۔ سب سے الگ، نیا، نرالا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا سہل گزرتی ہے جنوں سے
تحفہ ہم لوگوں کا چلن ہے — میر

قول فیصل:- عمدہ اور اچھے کے معنوں میں بھی بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

ہوتی ہے دنیا میں جو کچھ تحفہ چیز
سب سے ہے سودا کو یہ ناصحی عزیز — سودا

تحفتہ ۔ سوغات کے طور سے، بطور ہدیہ۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- شادی میں تو ہمارا جانا مشکل ہے تم ہماری طرف سے یہ سنگدان دولھن کو تحفتہ دیدینا۔

تحفۃ العوام ۔ اردو زبان میں شیعوں کی ایک مذہبی کتاب جس میں ضروری مسائل اور دعائیں درج ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تحفہ معجون ۔ انوکھا آدمی، عجیب شخص، طرفہ مسخرہ اور نقل محفل کو بھی کہتے ہیں "طرفہ معجون" بھی انھیں سب معنوں میں مستعمل ہے (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں "طرفہ معجون" بھی بولتے ہیں۔

تحقیر ۔ (بیائے معروف) حقیر سمجھنا، ذلیل کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تحقیر ہے یہ منصب و جاگیر نہیں ہے
پھر خاک ہے دنیا میں جو شبیر نہیں ہے — انیس

تحقیق ۔ حقیقت دریافت کرنا، جانچ پڑتال، چھان بین۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کفر اور اسلام کی تحقیق سے مطلب نہیں
قید مذہب سے صنم عاشق ترا آزاد ہے — [illegible]

قول فیصل:- اس کی جمع "تحقیقات" مستعمل ہے۔

یا کلام عارف باشر ہے
سوئے تحقیقات جس کی راہ ہے — سودا

تحقیقات ۔ تفتیش، جانچ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کسی نے لے لیا تھا ایک بوستان کا چوری سے
ہوئے برسوں کہ اب تک اس کی تحقیقات ہوتی ہے — تسلیم

تحقیق ہونا ۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا، کسی بات کا یقین کے قابل دریافت ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تحقیق ہوا عرش و کرہ داڑھی کو سنگھی
ہے خیل مریداں کے وہ بزم جہاں ہو — سودا

تحقیقی ۔ (بہ رو یائے معروف) یقینی، تحقیق شدہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- یہ بالکل تحقیقی بات ہے کہ دو سال تھا اور دس روپیہ کا نوٹ اسی شخص نے چرایا تھا۔

تحقیقی ۔ تحقیق سے بھرا ہوا، پر تحقیق۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- الکشن میں کانگریس کی کامیابی پر ایک اخبار میں آج ایسا ایڈیٹوریل نکلا ہے جس کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ ایسا تحقیقی مقالہ دو سے چار [illegible] ایک سال کے دوران میں نہ نکلا ہے نہ آئندہ نکلے گا۔

تحکم ۔ حکم کرنا، حکم کی صورت سے کوئی بات کہنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بحث بے جا ہے کوئی جان سے لے
تحکم نہیں ہے گوارا کسی کا — [illegible]

قول فیصل:- عام طور سے "حکم" کے معنی پر بولتے ہیں جس کا صرف کرنا، اٹھانا، [illegible] وغیرہ کیساتھ ہے۔

تحکمانہ ۔ حکم کا انداز لیے ہوئے۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- "انداز" کے ساتھ تو اس کا صرف زیادہ ہے جیسے "تحکمانہ انداز سے جب مجھ سے کوئی بات کرتا ہے تو مجھ کو کھل جاتا ہے" "تحکمانہ لہجہ" بھی بولتے ہیں۔

تحلیل ۔ (بیائے معروف) حل ہونا، گھل جانا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- اردو میں اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

تحلیل ہونا ۔ غذا کا ہضم ہونا۔ اردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوتی نہیں کچھ دل کو غذا اندر تحلیل
ناسخ کو یہ رونا ہے کہ غم کھا کے [illegible] — ناسخ

قول فیصل:- "جسم" کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں تو جسم کا "گھل جانا" و "لاغر ہو جانا" مراد لیتے ہیں۔

میرانیس نے آدمی کو تحلیل ہونا کہا ہے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

گو ناتواں سے تحلیل تھے وہ صاحب توقیر
موقوف نہ ہوتے تھے مگر نعرۂ تکبیر (انیس)

ورم دور ہو جانے کے لیے خصوصیت سے بولتے ہیں جیسے "حکیم صاحب کی دوا سے مریض کے پیٹ کا ورم ایک ہی دن میں تحلیل ہو گیا۔"

تحمّل۔ قوت برداشت۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

اب تو دل کو نہ تاب ہے نہ قرار
یاد ایام جب تحمل تھا (میر)

تحمید۔ (بیائے معروف) تعریف کرنا، حمد کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ تحمید میں غنچیاں تھے لب لعل گہربار (انیس)

قول فیصل۔ خدائے تعالیٰ کی تعریف کے لیے مخصوص ہے۔

تحمیق۔ (بیائے معروف) احمق بنانا۔ عربی۔ مؤنث۔

تو ہے جوں مہر جہاں تاب بذرات جہان
ہر کو ذرہ سے تشبیہ ہے تحمیق پہ دال (سودا)

قول فیصل۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

تحویل۱۔ (بیائے معروف) حوالے کرنا، سپرد کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل۔ اگر کسی کے پاس کچھ روپیہ جمع کر دیا جائے تاکہ اوس میں سے حسب ضرورت لے کے صرف کیا جائے تو اس کو بھی تحویل کہتے ہیں۔

اُن کی تحویل میں ہے سب زر و مال
کرے تبدیل اون کی، کس کی مجال (قرآن السعدین)

تحویل۲۔ کسی ستارے کا برج میں آنا، کسی ستارے کا عمل ہونا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ تحویل آفتاب ہوئی پھول بن گیا (مودب)

تحویلدار۔ (بیائے معروف) خزانچی۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اب زیادہ تر "خزانچی" رائج ہے۔

تحویل کرنا۱۔ چھوٹے سکوں کو بڑے سکوں میں اور بڑے سکوں کو چھوٹے سکوں میں تبدیل کرنا۔ اردو۔ علم حساب کی اصطلاح۔ قریب بہ متروک۔

محل صرف۔ دس روپے تو کتنے سات پائی کو پائیوں میں تحویل کرو۔

تحویل کرنا۲۔ رکھنا، محفوظ کرنا۔ اردو۔ متروک۔

دے پسر چار نصائح میں کروں ہوں اون کو
کرکے تحویل دل اپنے تو کہا کر اشغال (سودا)

تحیّر۔ (بروزن تفکر) حیرت، تعجب۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

مجنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا
جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا (تسلیم)

تحیّہ۔ سلام کرنا، سلام۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اسکی جمع "تحیات" مستعمل ہے۔

ثنا جان پاک محمد کے تئیں
درود و تحیات احمد کے تئیں (میر حسن)

تخاطب۔ خطاب کرنا، بات کرنا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف۔ بعض مقررین کا انداز تخاطب اتنا دلکش ہوتا ہے کہ سننے والوں کا دل چاہتا ہے کہ انکی تقریر کبھی ختم ہی نہ ہو۔

تخالف۔ مخالفت کرنا، باہم مخالف ہونا، اختلاف۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جو دنیا و دیں میں ہو ایسا تخالف
کہ وہ جائے دکھن تو وہ جائے اتر (قرآن السعدین)

تخت۱۔ بادشاہ جس چیز پر بیٹھکے دربار کرتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ تخت بے تاج ہے محکوم ہیں پر شاہ نہیں (مودب)

قول فیصل۔ اسی محل پر "تخت شاہی" بھی بولتے ہیں۔ بادشاہ بننے کے لیے "تخت پر بیٹھنا" اور بادشاہ بنانے کے لیے "تخت پر بٹھانا" بولتے ہیں۔ بادشاہ کو بادشاہت سے ہٹا دینے کے لیے "تخت سے اتار دینا" اور اگر بادشاہ خود بادشاہت چھوڑ دے تو "تخت سے دستبردار ہو جانا" کہتے ہیں۔

تخت۲۔ لکڑی کی بڑی چوکی۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

تخت الٹ جانا۔ قسمت بگڑ جانا، تباہی پڑ جانا۔ مجازاً عورت کا بیوہ ہو جانا۔ اردو۔ محاورہ۔ متروک۔

چھوٹے جو قدم مرتبہ گھٹ جائے گا میرا
قرباں کی تخت الٹ جائے گا میرا (انیس)

تخت بخت۔ راج سہاگ، عیش آرام۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تخت پوش۔ تخت کی چادر، تخت کا فرش۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تخت چڑھنا۔ پلنگ پر جانا، چارپائی پر چڑھنا، سونا، آرام کرنا (طنزاً بولتی ہیں)۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ چراغ میں بتی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔

تخت چڑھنا۔ شادی ہونا، عروس کا پلنگ پر بیٹھنا۔ اردو۔ متروک۔

محل صرف۔ ہن! میری بھی اس دن کی بات لکھ رکھنا یہ جیسا آج تخت چڑھی ہیں کل کوئی

وہ کوڑی کے ان کے ہاتھ کے بیڑے کھائے گا۔
(طلسم ہوش ربا)

تختِ رَوَاں :- وہ تخت نما سواری جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلا کرتا تھا، ہوادار۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مرتے ہیں تم پہ کیوں ہوس سلطنت کریں
تابوت چاہیے ہمیں تختِ رواں سے کیا (شرف)

تختِ رَوَاں :- وہ تخت جس پر شادی بیاہ کے جلوس میں سوانگ کے ساتھ لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں۔ فارسی ترکیب، اُردو مصرف، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- عورتیں اگر زیور سے لدی گھونگھٹ کھینچے بکی چلی جاتی ہیں کہ جو بے دھیان نہ ہوں ساتھ جائے۔ تختِ رواں آتے ہیں سوانگ کرتب دکھاتے ہیں شعبدہ باز سوانگ لاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

تختِ سُلَیْمَاں :- وہ تخت جس پر حضرت سلیمان تشریف فرما ہوتے تھے اور جب چاہتے تھے تو وہی تخت ہوا پر اُڑتا تھا اور وہ جب حکم جہاں جانا چاہتے تھے پہونچا دیتا تھا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ نور کسی حور کے چہرے نے نہ پایا
تھا تختِ سلیماں کہ ہوا پر نظر آیا (انیس)

قول فیصل :- اسی کو "تختِ سلیمانی" بھی کہتے ہیں۔

باد کے مانند ساقی لے اُڑا پانی مجھے
کشتیٔ مے ہو گئی تختِ سلیمانی مجھے (ناسخ)

تختِ طَاؤسی :- ہندوستان کے شہنشاہ شاہجہاں کے دربار میں بیٹھنے کا تخت۔ فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

تختِ طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ گل کا
چتر کھولے ہوئے فرقِ شہِ گل پر سنبل (محسن)

قول فیصل :- اسی کو "تختِ طاؤس" بھی کہتے ہیں۔

تختِ طاؤس پہ سوار کیا
لعل و دُرّ و گہر نثار کیا ([illegible] گلزار)

تخت کی رات :- بیاہ کی رات، شبِ زفاف۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

تم جو کہتا ہے کہ میں نے یہ بھی بیاہی ہے
تخت کی رات سلیماں کی مجھے شاہی ہے (سودا)

تخت گاؤں :- بڑا اور زرخیز گاؤں۔ (فرہنگِ اثر)

قول فیصل :- اب قریب بہ متروک ہے۔

تختگاہ :- دار السلطنت۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

نام ہے خرّم یہی ہے بادشاہ
لے زمرّد یہ ہے اُس کی تختگاہ (قران السعدین)

تخت نشیں :- تخت پر بیٹھنے والا، بادشاہ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

گو مہر نبوت کے نگیں ہیں تو ہمیں ہیں
اور بعد نبی تخت نشیں ہیں تو ہمیں ہیں (انیس)

تخت نشینی :- تختِ سلطنت پر بیٹھنا، بادشاہ بننا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تخت و تاج :- حکومت و سلطنت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ ساقی سلسبیل مبارک ہو تخت و تاج (مہذب)

تختہ :- لکڑی کا موٹا پترا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ ہو تباہ بچائے اگر تباہی سے
سوا ہو تختۂ تابوت تختِ شاہی سے (عشق)

تختہ :- کاغذ کا تاؤ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہم سے رقم جو وصفِ رخِ یار ہو گیا
کاغذ کا تختہ تختۂ گلزار ہو گیا (شعور)

تختہ :- مسطح چبوترہ۔ فارسی، مذکر، متروک۔

ہر سمت یہاں تنگ ہے کر تو باور
کہ اوڑھی سنگ نے تختے پہ چادر (سودا)

تختہ :- قطعۂ زمین، قطعہ، روئے زمین کا کوئی ایک بڑا حصہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

میکدہ چھوٹ کے کیوں خُم میں فلاطوں بیٹھا
ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ اُلٹا (بحر)

تختہ :- لکڑی کا وہ چوڑا پٹرہ جس پر مُردے نہلائے جاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اللہ رے بانکپن ترا مرنے کے بعد بھی
تختے پہ بہرِ غسل لٹایا اکڑ گئے (مشہور)

تختہ :- بورڈ، اشتہارات وغیرہ چپکانے کا پٹرا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بعض مقامات پر اشتہار لگانے کیلئے تختے لگے ہوتے ہیں۔

قول فیصل :- اُس سیاہ رنگے ہوئے پٹرے کو بھی کہتے ہیں جو اسکولوں میں طلبا کو سکھانے کیلئے لگا ہوتا ہے۔

تختہ :- وہ جگہ جہاں ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے بہت سے درخت لگے ہوں، باغ کا چھوٹا سا ٹکڑا، کیاری۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اے اہلِ گلفروش مخلف میں ہے بہار
تختے لگا گلاب کے اپنی دکان میں (امانت)

قول فیصل :- اسیر نے "تختہ لگنا" کہا ہے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

کیا کسی گلبدن نے رقص کی گرپانوں میں جنبش
تماشا ہے اُگالا ہے کا تختہ فرشِ محفل پر (امیر)

کیاریوں میں پھولوں کی کثرت کھلنے کیلئے "تختہ پھولنا" بولتے ہیں۔

نجمی نشاں جو پیشانی پہ اُس نے چاندنی چھٹکی
کل رنگت تو آئینے میں پھولا تختہ سوسن کا (آتش)

کیاری میں ایک ہی قسم کے پودے جلنے کے لیئے "تختہ لگانا" بولتے ہیں۔

وٹے کا تختہ قبر پہ میری لگا دیو
جیتا ہوں شہید ناز کسی سرخ پوش کا — ذکی

تختہ اُلٹنا۔ کسی قطعۂ زمین کو اس طرح پلٹ دینا کہ اوپر کا رُخ نیچے اور نیچے کا رُخ اوپر ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سیکڑوں چھوڑ کے کیوں خم میں فلاطوں بیٹھا
ایسی ہی عقل نے یونان کا تختہ اُلٹا — ہجر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تختہ اُلٹ جانا" بھی بولتے ہیں۔

بار کا قبر پر تو نے کے بٹھایا ہے رقیبوں کو
قیامت ہے کہیں تختہ اُلٹ جائے نہ تربت کا — جلال

مجازاً تباہ و برباد ہو جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "قرضے میں پھنسا ہوا تو یہ بھی غضب کیا تو اس غریب کا کاروبار ختم ہو گیا۔ دوکان کا تختہ اُلٹ گیا"۔

تختۂ بلّور۔ عمدہ شیشے کا بڑا اور ہموار تختہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہاتھ ایسے کہ آنکھوں پہ رکھیں صاحب ایمان
غبغب تھا کہ اک تختۂ بلور تھا تا ناف — انیس

تختہ گردن۔ (بغیر اضافت) وہ گھوڑا جس کی گردن راستہ چلنے یا دوڑنے میں بلند نہ ہوتی ہو بلکہ لکڑی کے تختے کی طرح سیدھی رہتی ہو۔ فارسی ترکیب، گھوڑا پالنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ تختہ گردن ہونا گھوڑے کا ایک عیب مانا گیا ہے۔

تختۂ مشق۔ لڑکوں کے مشق کرنے کی تختی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

مریض ہجر و رفا کا گو گیا سرد مہری سے
وہ آخر تختۂ مشقِ اجل کا بن رہا آنا — ظریف

بغیر اضافت بھی مستعمل ہے۔

بگڑنا بھی بنا بھی ہے ہر دم اپنی قسمت میں
مگر ہے تختۂ مشق طفل کتب لوح پیشانی — منیر

تختہ نرد۔ (بغیر اضافت) ایک کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا۔ فارسی، مذکر، متروک۔

تختۂ نرد عشق دل کھیلا جو محسن یار سے
چھٹ گئے ایسے سب چھکے کہ شش در ہو گیا — آتش

تختہ ہو جانا۔ جسم کا اکڑ جانا، اینٹھن یا کھچاؤ پیدا ہو جانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل حدوث:۔ رات کو اوس میں لیٹ رہنے سے سارا جسم تختہ ہو گیا۔

تختی:۔ چھوٹا تختہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دھری تختی آگے لیا قرعہ ہاتھ
نگاہ و دھیان اولاد کا اُس کے ساتھ — میر حسن

تختی:۔ لڑکوں کے لکھنے کا وہ چھوٹا سا تختہ جس میں گرفت کے لیئے ایک طرف مونٹھ بنی ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اس پہ چلیں گے مثل قلم پائے خوش خطاں
تربت ہماری تختی ہے مشق خرام کی — آتش

تختی:۔ چاندی، پیتل، تانبے وغیرہ کی وہ لوح جس پر دعا یا کوئی نقش کندہ کر کے بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل حدوث:۔ بچے کے گلے میں چاندی کی تختی پڑی ہوئی تھی نہ جانے کس نے اُتار لی۔

تختی:۔ ایک شانے سے دوسرے شانے تک سینے کی چوڑان۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

تختی تیری اگر بھلی ہے
تو سانچے میں جیسے ڈھلی ہے — رنگین

تختی کی چھب۔ جسم کا انداز، جسم کی وضع، جامہ زیبی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "چھب تختی" بولتے ہیں۔

تختی:۔ کبوتر کا چوڑا سینہ۔ اُردو، مؤنث۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

تختی لکھنا۔ الف بے یعنی حروف مقطعات لکھنے کی مشق کرنا۔ اُردو، خوشنویسی کی اصطلاح۔

تختی پہ تختی میاں جی کی آئی کمبختی۔ لڑکے تختی پر تختی رکھنے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ اُردو مقولہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "میاں جی" کی جگہ "مولوی صاحب" بولتے ہیں اور یہ جملہ مذاق سے کہتے ہیں جس کا کوئی مطلب ہے نہ معنی۔ اور اسی محل پر لڑکے "تختی پر دو ہاتھ مولوی اندھے لڑکے کانے" بھی بولتے ہیں۔

تختے کے تختے سیاہ کرنا۔ کاغذ کے پورے پورے صفحے لکھ ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تختے کے تختے سیہ میں نے کیے اور بھیجے
ایک دو پڑھتے نہیں یار کئی گز کا خط — جان صاحب

تخرجہ۔ مادۂ تاریخ میں جب کچھ عدد بڑھ رہے ہوں تو اتنے ہی عددوں کے کسی حرف یا لفظ کو اس میں سے خارج کر کے جو اعداد مقصود ہوں حاصل کرنا۔ عربی، تاریخ گو حضرات کی اصطلاح۔

عیسوی سال نظم شہرت سے
سر جانہ کو قطع کر کے نکال — شہرت

قول فیصل:۔ "نظم شہرت" سے "ح" کے آٹھ عدد

خوار چ کرو تو خشتہ یہ نکلتا ہے جو مقصود تھا

تخریب۔ (بیائے معروف) خرابی، تباہی، بربادی۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

ایسی تخویف دیتے ہو جو تم
اپنی تخریب چاہتے ہو تم (قرآن السعدین)

تخصیص۔ (بیائے معروف) خصوصیت، مخصوص کرنا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

تخصیص تھی کچھ نہ میری تیری
پانی سے نہ تھی کسی کھیر کا — حالی

تخفیف۔ (بیائے معروف) کمی کرنا، اختصار کرنا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

چار بوسے تھے مقرر وہ بھی اب ملتے نہیں
کیا یہ روز زینہ تھا جس میں آپ نے تخفیف کی — امیر

تخفیف تصدیع۔ (ہر دو بیائے معروف) زحمت میں کمی۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل:۔ کسی کے یہاں جاکے اور اس سے باتیں کرنے کے بعد جب رخصت ہونے لگتے ہیں تو یہ کہتے ہوئے اُٹھتے ہیں جس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ معاف فرمائیے گا میں نے آپکو بڑی زحمت دی۔

تخفیف کرنا۔ کمی کرنا، گھٹانا، خرچ کم کرنا۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھر کے مصارف میں میں نے بہت تخفیف کر دی ہے پھر بھی دو سو روپیہ ماہوار کا خرچ ہو

قول فیصل:۔ ملازمین میں سے بعض کو برطرف کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے خاتمہ زمینداری کے بعد ہر رئیس نے اپنے نوکروں میں تخفیف کر دی۔ ملازمت سے برخاست ہونے کے معنوں میں تخفیف میں آنا بھی بولتے ہیں جیسے ایک سرکاری دفتر میں پچاس ملازمین تخفیف میں آگئے۔

تخلّص:۔ (بروزن تکبر) وہ چھوٹی یا معنی لفظ جو شاعر اپنے اصلی نام کے علاوہ اپنے لیے منتخب کر کے اختیار کرتا ہے اور اپنی نظم کے آخری شعر میں نام کی جگہ استعمال کرتا ہے جس سے دوسرے آدمی کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کلام فلاں شاعر کا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تخلص امیر اس لیے ہے مرا
کہ ہوں میں فقیر در مصطفےٰ — امیر

قول فیصل:۔ اس کے لغوی معنی چھٹکارا پانے کے ہیں، اسی مناسبت سے مقطع میں تخلص لاتے ہیں یعنی اس کے بعد غزل یا نظم سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے۔ بعض شاعر اپنے اصلی نام کا ایک جزو ہی اپنے تخلص کے لیے منتخب کر لیتے ہیں جیسے امیر احمد امیر اسد اللہ خاں اسد وغیرہ۔ اور بعض شاعر اپنے نام کے علاوہ کوئی لفظ منتخب کر لیتے ہیں۔ نام اور تخلص میں اتنا فرق ضرور ہو کہ تخلص کو بعض تاویلات کے ساتھ نام کہا جا سکتا ہو لیکن نام تخلص نہیں ہو سکتا۔ نیز تخلص کو نام کہتے ہیں ایک خاص بات پیش نظر رکھنے کے قابل یہ ہے کہ اگر کسی شاعر کا تخلص اتنا مشہور ہو کہ لوگ اس کا نام بھول گئے ہوں تو ایسے تخلص کو مجازاً نام بھی کہہ دیتے ہیں جیسا کہ بعض شعراء نے خود اپنے تخلص کو نام کہہ کر نظم کیا ہے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو تخلص کو نام کہنا قابل قبول نہیں ہو سکتا

تخلّص:۔ ایک طرف سے دوسری طرف چلا جانا، قصیدے میں تشبیب سے مدح کی طرف مڑ جانا، گریز۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

محل صرف:۔ جب کوئی شاعر قصیدہ پڑھنے میں مدح کی طرف گریز کرتا ہے تو سننے والا کہتا ہے۔ کیا اچھا تخلص ہے*

قول فیصل:۔ عام طور پر ان معنوں میں گریز بولتے ہیں۔

تخلّف۔ روگردانی کرنا، مجازاً وعدہ خلافی کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا وجہ جو خادم پہ تلطف نہیں ہوتا
وعدے ہیں کریموں کے تخلف نہیں ہوتا — انیس

تخلیق۔ (بیائے معروف) پیدا کرنا، پیدا ہونا، پیدائش۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ حضرت آدم کی تخلیق سے پہلے پروردگار عالم نے نور محمدی کو خلق فرمایا تھا۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں اس محل پر خلقت زیادہ بولتے ہیں

تخلیہ۔ خلوت، تنہائی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ بالخصوص اس تنہائی کے لیے بولتے ہیں جس میں کوئی شخص کسی ایک شخص سے مصروف ملاقات رہے اور کسی دوسرے کو وہاں جانے کی اجازت نہ ہو۔

دوستوں سے انہیں اب ملنے کی فرصت ہی نہیں
تخلیہ غیر سے دن رات رہا کرتا ہے — تسلیم

ان معنوں میں اس کا صرف ہونا کے ساتھ زیادہ ہے

چاہتا ہوں کہ ذرا تخلیہ ہو جائے حضور
حال کچھ عرض کروں گا شب تنہائی کا — عشق

تخلیہ کر دینا۔ مکان خالی کر دینا، کسی کے مکان سے اٹھ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے سو روپیے لے کے اس کے مکان کا تخلیہ کر دیا

قول فیصل:۔ کسی رہنے والے سے مکان خالی کرا لینے کے لیے "تخلیہ کرا لینا" بولتے ہیں۔

تدارک پذیر۔ (پذیر بیائے معروف) تدبیر اور علاج قبول کرنے والا۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حد سے زیادہ جور و ستم خوشنما نہیں
ایسا سلوک کر کہ تدارک پذیر ہو　میر

تدارک۔ علاج کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔

زہے سردفتر ارباب حکمت
تدارک بخش صد انواع علت　سودا

قول فیصل۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

تدبر۔ دور اندیشی سے کام کرنا۔ کسی کام میں بہتری کی صورتیں سوچنا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کبھی اسلام کی حالت پہ دنیا کو تحیر تھا
کل اندیشیاں تھیں ورنہ جیتی تھی تدبر تھا　اکبر

تدبیر۔ (بیائے معروف) تدارک۔ چارہ۔ اسباب فراہم کرنا۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

پھر بہار آئی جنوں ہوتی ہے تدبیر اپنی
طوق بنتا ہے گلے میں جاتی ہے زنجیر اپنی　امیر

کوشش کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

سہل ہے گو ترک کرنا وصل کی تدبیر کو
کس گڑ جائے بنا دینا مری تقدیر کو　رشید

تلاش، جستجو کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

نشاں کچھ آپ بھی کر دیں ہوا دفن ایک مجنوں
ہے تاریخ رحلت "کیجیے تدبیر قبر کی"　رشید

تدبیر گھات۔ کسی کو نقصان پہنچانے یا تکلیف دینے کی فکر کرنا۔ اردو۔ صرف مؤنث۔ متروک۔

انیس حد سے رہے تدبیر میں میری کلکر
تدبیر کو کیا دخل ہے تقدیر میں میری　آتش

قول فیصل۔ اسکی جمع "تدبیرات" بھی بولی گئی ہے۔

درگذر ہے بے خبر تو اپنی تدبیرات سے
تیری ہر تدبیر کے تقدیر دامنگیر ہے　سودا

لیکن اب ان معنوں میں "تدبیر" ہی مستعمل ہے۔

تدبیر بن پڑنا۔ کوشش کارگر ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

کربلا تک لگا نشانے پہ تیر
اتنی ہے شب بن پڑی تدبیر　تسلیم

قول فیصل۔ زیادہ تر نفی کے ساتھ زبان پر ہے۔

تدبیر پیش نہ پڑنا۔ کوشش کامیاب ہونا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہوں ہمیشہ کامیابی ہوتی ہے میری کوئی تدبیر کبھی پیش نہیں پڑی۔

تدبیر ٹھہرانا۔ کوئی صورت نکالنا۔ رائے طے کرنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

بی جان کوئی سوت کو ہشیار ہے کرتا
ٹھہرائی جو ہو اُس سے وہ تدبیر نہ کہنا　جان صاحب

تدبیر چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ آگے تقدیر کے کچھ نہیں تدبیر چلے　ناسخ

تدبیر سوچنا۔ تدبیر نکالنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ یہ اتفاق ہے کہ اب سے میں کچھ جو تدبیر سوچتا ہوں وہ کامیاب نہیں ہوتی۔

تدبیر کارگر ہونا۔ کوشش کامیاب ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف۔ ملازمت کیلئے ہزاروں تدبیریں کیں مگر ابتک کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔

تدبیر کرنا۔ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

خود جانتے ہیں مرتبہ حضرت شبیر
ہم سوچ رہے ہیں دیکھیں کیا کرتے ہیں تدبیر　انیس

تدبیر منزل۔ گھریلو انتظام، مقامی دیکھ بھال۔ فارسی ترکیب۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

جنوں ہے بے سرو ساماں کی نہ ہے دیکھنے والے
میاں فرق آئے عشق کی تدبیر منزل میں　عزیز

تدبیر میں لگنا۔ تدبیر میں مصروف ہونا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

اپنی تدبیر میں لگا تھا عشق
سر پر اک کوہ کے کھڑا تھا عشق　(چشمۂ شیریں)

تدبیر نکالنا۔ راہ پیدا کرنا۔ صورت نکالنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دان جاؤ تو جاؤ مرے پاک کرنے سے حاصل
تدبیر نکالو کوئی غم کھانے سے حاصل　انیس

تدبیر نہ بننا۔ کوئی صورت سمجھ میں نہ آنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

چلاتے تھے اعدا کوئی چلتی نہیں تدبیر
دم بند ہیں مارے گئے تلوار کے تیر　انیس

قول فیصل۔ تدبیر بن آنا بھی بولتے ہیں۔

افسوس کہ بن آئی نہ ہم سے کوئی تدبیر
دل زخمی ہے جب لگا مشک پیا کے تیر　انیس

تذرو۔ ایک صحرائی پرندہ جو مرغ سے مشابہ ہوتا ہے۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے
کیا جی تذرو کا جو ترے آگے چل سکے　میر

قول فیصل۔ فارسی میں خیال ہے کہ تذرو ہے چونکہ اساتذہ کے کلام میں بکثرت دال حطی سے نظم ہوا ہے۔ اسلئے اسے اردو سمجھنا چاہئے۔ اردو

میں مشہور ہے، "بچھوڑ" کے معنی میں بولا جاتا ہے۔

تَدرِیج۔ (بیائے معروف) یکے بعد دیگرے، درجہ بدرجہ، تھوڑا تھوڑا، آہستہ آہستہ۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُردو میں اس محل پر "بتدریج" زیادہ بولتے ہیں۔

تَدرِیجاً۔ (بیائے معروف) تھوڑا تھوڑا کرکے، آہستہ آہستہ، بتدریج۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول معروف:۔ اون کے مرض میں تدریجاً کمی ہو رہی ہے۔

تَدرِیجی۔ (ہر دو بیائے معروف) درجہ بدرجہ، تدریج کے ساتھ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بیشتر معروف کے ساتھ مل کر استعمال ہوتا ہے۔

تَدرِیجی ترقی۔ (بیائے معروف) درجہ بدرجہ ترقی۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول معروف:۔ سرکاری ملازمت میں زیادہ تر تدریجی ترقی ہوتی ہے۔

تَدرِیس۔ (بیائے معروف) درس دینا، تعلیم، پڑھائی۔ عربی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو زبان میں تنہا نہیں بولتے "درس و تدریس" بولتے ہیں۔

تَدفِین۔ (بیائے معروف) دفن کرنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی
تدفین ہے محال ترے بیقرار کی — حسرت

تَدقِیق۔ (بیائے معروف) غور و فکر کرکے باریک بات نکالنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دنیا تو اب تک کوئی مضمون آیا
بڑی تدقیق کی فکر کریں — تسلیم

قول فیصل:۔ تنہا کم مستعمل ہے، "تحقیق و تدقیق" زیادہ بولتے ہیں۔

تَدوِین۔ (بیائے معروف) فراہم کرنا، مرتب کرنا، تالیف کرنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اے عشق مرا یہ سنکے چلنا
تدوین ہے نسخۂ جنوں کی — اختر (شاہ اودھ)

تَدَیُّن۔ دین اختیار کرنا، دیانتداری، دیانتداری۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تدین کے جوہر سے تھا کامیاب
ملا اس کو یہاں علی خاں خطاب — اختر (شاہ اودھ)

تَذَبذُب۔ شک و شبہ، متردد ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یقین اُن کے وعدے کا آتا نہیں
تذبذب مرے دل کا جاتا نہیں — مسرور

تَذرو۔ ایک قسم کا جنگلی مرغ نہایت خوش رنگ، خوبصورت اور خوش رفتار ہوتا ہے۔ یہ پرند آذربائیجان اور ماژندران کے جنگلوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اس لفظ کو چکور کے معنی میں استعمال کرنا اور دال مہملہ کے ساتھ لکھنا غلط ہے۔

تَذکَرَہ۔ ذکر کرنا، بیان کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

مداحی عباس بشر کا نہیں مقدور
اب تذکرۂ معرکۂ جنگ ہے منظور — انیس

تَذکِرَہ۔ سوانح عمری، وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

نا ذکر تھے یہی سخن پرجس کے سب اہل بہار
چھپ گیا اُن شاعران نامور کا تذکرہ — بزم (؟)

تذکرہ چلنا۔ ذکر نکلنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کو بچھتے ہیں جہاں تدبیر کے
تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے — شعور

تذکرہ چھیڑنا۔ ذکر شروع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پند گو تیری سنوں کیا اس ہجوم شوق میں
چھیڑنا یہ تذکرہ اُس وقت جب فرصت بھی ہو — داغ

تَذکِیر۔ (بیائے معروف) مذکر ہونا، مرد ہونا (تانیث کی ضد)، عربی، مونث، فصیح، رائج۔

آٹھ ای عشق کا اپنے عدو کی ہم سے کیا ہو تذکرہ
تذکیر و نہی ہو تانیث اسکی ہم بی غالب ہیں، ابھی

تَذَلُّل۔ عجز کرنا، فروتنی کرنا، اپنے کو حقیر سمجھنا۔ عربی، مذکر۔

سجدوں سے نمازوں سے یہ رخصت کی سحر ہے
رونے کی، تذلل کی، عبادت کی سحر ہو — انیس

قول فیصل:۔ اُردو زبان میں داخل نہیں۔

تَذلِیل۔ (بیائے معروف) ذلت، ذلیل کرنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ کرے تذلیل اُنکی کس کی مجال (قران السعدین)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" اور "کرنا" کے ساتھ ہے۔

تَر۔ نم، گیلا، بھیگا ہوا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تھا اشکوں سے تر چہرۂ گلرنگ محمد
آلودہ تھے سب خاک سے گیسوئے محمد — انیس

تَر۔ فارسی میں صیغۂ تفضیل بعض بنانے کے لئے کسی صفت کے آخر میں اضافہ کرتے ہیں جیسے "بہتر"

بدتر، خوش تر، پست تر وغیرہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تُراب۔ مٹی، زمین، خاک۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں بلکہ وہ مرکب الفاظ مستعمل ہیں جن کے ساتھ ملا کر یہ لفظ استعمال ہوتا ہے جیسے "ابو تراب"، "یا تراب" وغیرہ۔

تَراجِم۔ (بہت سے ترجمے (ترجمہ کی جمع) عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تراجم ان کے ہیں مشہور دوراں
کیے ہیں کام اُنھوں نے نمایاں　قرآن مجید

تَرّا مارنا۔ ڈینگ مارنا، شیخی مارنا، گپ ہانکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔ صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں اس جگہ "زبان کو لگام نہیں" بولتے ہیں۔ حالانکہ زبان کو لگام نہیں اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بدتہذیبی اور گستاخی سے بات کرے۔

تَرازو۔ (بواو معروف) وزن کرنے کا آلہ جس میں ایک ڈنڈی اور دو پلّے ہوتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

میرے گناہ تولتی ہے رحمت خدا
قدسی الگ کھڑے ہیں ترازو لیے ہوئے　رشید

تَراسی۔ اَسّی اور تین (۸۳) گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تَراش ۱۔ کاٹنے کا ڈھنگ، تراشنے کا انداز۔ فارسی، مؤنث، فصیح۔

ترکش میں اب تو خنجر خمدار سے بھی تیز
اُس شوخ کج ادا نے نکالی تراش ہے　ذوق

تَراش ۲۔ اختراع، ایجاد۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

سرو کو چھانٹ کے دم میں قد موزوں کر دیں
شعر والوں کی تراش ایسی غضب ہوتی ہے　سحر

تَراش ۳۔ وضع قطع، ساخت، بناوٹ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

پاؤں تو چومتا رہوں دست صنم تراش
سب سے علیحدہ ہے تری اے صنم تراش　رشک

تَراشا۔ کسی اخبار یا رسالے سے کاٹ کے علیحدہ کیا ہوا ٹکڑا جس میں کوئی خاص خبر یا مضمون درج ہو، "کٹنگ"۔ اُردو، مذکر۔

قول فیصل:۔ تھوڑے عرصے سے یہ لفظ ان معنوں میں رائج ہوا ہے اور ابھی اتنا عام نہیں ہوا ہے کہ اُردو زبان میں داخل سمجھا جائے۔ انگریزی داں حضرات "کٹنگ" ہی کہتے ہیں۔

تَراش خَراش۔ مجازاً وضع قطع، طور طریقہ، طرز انداز۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیونکر بچوں تراش خراش اس کی چال کی
کٹ جائے گی زبان قلم بے مثال کی　مونس

قول فیصل:۔ کاٹ چھانٹ کے معنوں میں "تراش خراش" بھی نظم ہوا ہے۔

قربان تیغ حُر کی تراش و خراش کے
چھوٹا نہ سر بدن پہ کسی بد معاش کے　انیس

لیکن بغیر واو عاطفہ زیادہ مستعمل ہے۔

تَراشنا ۱۔ بنانا، وجود میں لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پوجوں ہوں میں جس بُت کو خدا کا ہے تراشا
آزر نہیں لایا وہ مرے واسطے گھڑ کر　سودا

تَراشنا ۲۔ پھینٹے ہوئے تاش کی گڈی میں سے حسب دلخواہ کچھ پتّوں کا اُٹھا لینا۔ اُردو، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ تمھاری تراش اس قیامت کی ہوتی ہے کہ میرے پاس اچھے پتے نہیں آتے۔

قول فیصل:۔ اسی کو "کاٹنا" بھی کہتے ہیں اور گنجفہ کے کھیل میں بھی یہی اصطلاح رائج ہے۔

تَراشنا ۳۔ کاٹنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ قلمی آم چاقو سے تراش کے کھایا جاتا ہے۔

تَراشنا ۴۔ پیدا کرنا، وضع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مضموں نئے تراش تو لے خنجر زباں
جوہر شناس بیٹھے ہیں لے تیغ طبع ہاں　انیس

تَراشِندہ۔ کاٹنے والا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تراشندہ ریش گفتار ہوں
زمانے کا مکار و غدار ہوں　(طلسم ہوشربا)

تَراشہ۔ ایک فولادی اوزار جس سے سنگتراش پتھر تراشتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں ہے۔

تَراشیدہ۔ (بیائے معروف) کاٹا ہوا، چھیلا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تحریر میں سودا کی ہے جانے بھلا کس کو
خامہ پہ قدرت سے اُس کا ہے تراشیدہ　سودا

تَراضیِ طَرفَین۔ کسی مسئلہ میں فریقین کا آپس میں راضی ہونا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر کی کے ساتھ "برضامندی فریقین" بھی بولتے ہیں۔

تَرا کرنا۔ تیرنا، تیرتا رہنا۔ اُردو، متروک۔

فرقتِ یار میں جل جل ہوئیں دونوں آنکھیں
مردمِ چشم ترا کرتے ہیں مرغابی سے — قدر

قول فیصل:- اب ترا کرانا بولتے ہیں۔

ترانوے۔ نوے اور تین، (۹۳) گنتی کا ایک عدد۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کا تلفظ بہ تشدید نون (ترانّوے) بھی کیا جاتا ہے۔ عوام واو کی جگہ "ب" بولتے ہیں

ترانہ۔ نغمہ، راگ، گیت۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ ہوں جانباز عشق میں بگماں ہو بجا گر کشتی کا
ترانہ بلبلوں کا جانتا ہوں بولنا رن کا — امیر

قول فیصل:- موسیقی کی اصطلاح میں "ترانہ" اس خاص گانے کو کہتے ہیں جس میں بجائے معنی دار الفاظ کے چند مخصوص (بے معنی) الفاظ دہرائے جاتے ہیں جیسے "توم، تا، نا، در، نا" وغیرہ۔

ترانہ سنج۔ نغمہ کو اصول کے ساتھ گانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ ترانہ سنج اسے بیشتر لگا کہنے (سودا)

قول فیصل:- نغمہ کو اس کے اصول کے ساتھ گانے کے لئے "ترانہ سنجی" بولتے ہیں۔

ترانہ سنجی بلبل نے رنگ باندھا ہے
عروس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم — منیر

تراوت۔ تازگی، ٹھنڈک۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- سبزے کی طرف دیکھنے سے آنکھوں میں تراوت آتی ہے۔

قول فیصل:- عربی میں "طراوت" ہے اسی سے بگڑ کر اردو میں "تراوت" ہو گیا۔

تراوش۔ ٹپکنا، ترشح۔ فارسی، مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

ہوئی تپش کو اشکوں کی تراوش ہونے والی ہے
رگِ گل بار ہوا ہے خوب بارش ہونے والی ہے — ظفر

تراوش پانا۔ جھلکنا۔ اردو، متروک۔

تراوش پائے ہو جو مادہ جس کی طبیعت میں
دھواں ٹکسال کا ہو لی اگر نکلے کدورت سے — شعور

تراوش کرنا۔ اشارے کنایے یا انداز سے پایا جانا، ظاہر ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا
دی ہے جائے دہن اس کو دم ایجاد "نہیں" — غالب

تراوش ہونا۔ ظاہر ہونا، ٹپکنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- کلام سے ایسا تراوش ہوتا ہے کہ صرف و نحو عربی کی جانتے تھے، اور مسائل علمی سے بےخبر تھے۔ (آبِ حیات)

تراویح۔ (بیائے معروف) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ رمضان میں عشا کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام ہوا۔ عربی، مؤنث، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

قول فیصل:- ترویحہ کی جمع ہے مگر اردو میں بطور واحد مستعمل ہے جیسے جلدی وضو کرو تراویح شروع ہونے والی ہے۔

تراہ۔ (بروزن نگاہ) ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں۔ اردو، مذکر۔

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک
کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر — ناسخ

ترایا۔ وہ مقام جہاں سے تین طرف کو راستہ گیا ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

چاہتی ہے اُس بت ترسا کی چال
ہر ترایا راہ میں ترسول ہو — امیر

تراہ تراہ۔ پانی یا کسی چیز کے قطرے کے گرنے پر بولتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

دیکھ کر میری حالتِ جانکاہ
راہرو کرتے تھے تراہ تراہ (عروس الفت)

قول فیصل:- اس کا صرف "کرنا" مچانا اور پڑی ہونا کے ساتھ ہے۔ "دہائی" "فریاد" "واویلا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جیسے "محلے نالاں ہمسائے عاجز، اس کو مار اس کو چھیڑ، چاروں طرف اک تراہ تراہ مچ رہی ہے۔" (توبۃ النصوح)

اب لکھنؤ کی عورتیں کسی چیز کی کمی یا نایابی کے محل پر زیادہ تر "ترہ ترہ ہونا یا مچنا" بولتی ہیں۔

تراہی۔ شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار یا کٹار۔ اردو، مؤنث، متروک۔

صدقے اترتے سرا سی جو وار ہے پر سلام
کیوں ایک راہ تیری تراہی میں رہ گئی — منیر

ترائی۔ دریا کے کنارے سے قریب کی زمین۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

گھبرا کے یہ کہتے تھے پسر سے شہ ابرار
دریا کی ترائی ہے کہ جلسے مرے غمخوار — انیس

ترآنا۔ ابھر آنا۔ اردو، متروک۔

اثر کیا ترے دل میں مجھ اشک نے تو کیا
ڈبا کے خلق کو کشتی مری ترآئی ہے — سودا

تُرب۔ مُولی۔ فارسی، مؤنث۔

قول فیصل:- عام بول چال میں مستعمل نہیں۔ اطبا نسخوں میں تخم ترب وغیرہ لکھتے ہیں۔

تُربت۔ مٹی، خاک، مجازاً قبر۔ عربی، مؤنث۔

فصیح، رائج۔

بھرے ہیں آنکھوں میں آنسو اداس بیٹھے ہو
یہ کس غریب کی تربت کے پاس بیٹھے ہو — مصحفی

تربت بیٹھ جانا۔ قبر کا دھنس جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

شمع روتی ہے بہت اسکو اٹھالے کوئی
بیٹھ جائے نہ کہیں کچی ہے تربت میری — امیر

تربت خانہ۔ مقبرہ۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو میں "مقبرہ" ہی کہتے ہیں۔

تربتر۔ بہت بھیگا ہوا، شرابور۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چھری دی آرزو نے دل کو شاید نامرادی نے
لہو میں تربتر جو اشک آنکھوں سے آتے ہیں — شاد

قول فیصل:۔ اس کا صرف زیادہ تر "پسینہ" کے ساتھ "پسینے میں تربتر ہونا" ہے

تربت کی چادر۔ کپڑے کی وہ چادر جو قبر پر ڈالی جاتی ہے۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہجر میں چاندنی سے کیا خوش ہوں
نور ہے تربتوں کی چادر کا — ناسخ

تربد۔ ایک دست آور دوا کا نام۔ فارسی، مونث۔

قول فیصل:۔ اطبا نسخوں میں لکھتے ہیں۔

تربند۔ کپڑے کی چٹ، پٹی۔ اردو، متروک۔

نہیں ہونے کا یہ خون جگر بند
نہ باندھے آستیں آنکھوں پہ تربند — جگر

تربندی۔ زخم پر پٹی باندھنا۔ اردو، متروک۔

تربندی، خشک بندی، نمک بندی ہوچکی
پیڈول کھیلتا سا چلا ہے نگار دل — میر

تربوز۔ (بواو معروف) ایک مشہور پھل جس کا گودا کھایا جاتا ہے اور بیج دوا کے کام میں آتے ہیں اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نکلے بازار میں وہ جب پچڑ بوز
سر بہا پھوڑے ہے جو دیکھ کر تربوز — میر

قول فیصل:۔ فارسی میں اسی کو "تربُز" کہتے ہیں۔

بیکشو موسم سرما میں ہے تبرید ضرور
آب تربز ہو شراب اور گزک ہوں سردے — جگر

تربھر ہو جانا۔ ناراض ہونا، برہم ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

آج اُن کے بھید اس صورت سے ظاہر ہوگئے
غیر کا مذکور آیا تھا کہ تربھر ہوگئے — داغ

تربھر ہو جانا۔ منتشر ہو جانا، درہم برہم ہو جانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

تربھر تمام ہوگئی وہ شام کی سپاہ
پہنچا کچھار میں پسرِ ضیغمِ الٰہ — انیس

قول فیصل:۔ عوام اسی محل پر "ترّی بھرّی ہوجانا" بھی کہتے ہیں۔

تربھنگا۔ ترچھا، جھکا ہوا۔ ہندی، مونث۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "تر دھنگا" بولتے ہیں۔

تربیت۔ اخلاق و تہذیب کی تعلیم جو کمسنی میں دی جائے، عادات و اطوار کی نگرانی کے ساتھ کسی کی پرورش۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

مگر قومی اطبا دور ہی کر دینگے یہ نزلہ
قومی اطفال کو کر دے گی آخر تربیت انکی — اکبر الٰہ آبادی

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا" "کرنا" "ہونا" "ملنا" "پانا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تربیت نا اہل را چوں گردگاں برگنبد است
جس طرح گنبد پر پھینکا ہوا اخروٹ اس پر ٹک نہیں سکتا اسی طرح نا اہل آدمی اچھی تربیت قبول نہیں کرتا۔ فارسی۔

قول فیصل:۔ گلستان سعدی کا یہ مصرع کسی کی نااہلی ظاہر کرنے کے محل پر تعلیم یافتہ طبقہ بولتا ہے۔

تربیت یافتہ۔ اچھی تربیت پایا ہوا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اسکے قبلہ یہ سب شریف زادے تھے۔ اہل قلم، عالی خاندان، معالی دودمان، لائق، فائق، بذلہ سنج، خوش فکر، تربیت یافتہ دن بھر اپنے اپنے کام میں رہتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

تربینی۔ (بیائے اول مجہول) الٰہ آباد میں وہ مقام جہاں تین دریا گنگا، جمنا اور سرسوتی ملتے ہیں۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

تیں تربینی ہیں دو آنکھیں مری
اب الٰہ آباد بھی پنجاب ہے — ناسخ

ترپ۔ (۱) سواروں کی جماعت، رسالہ کا آٹھواں حصہ۔ (نوراللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نوراللغات کی رائے میں انگریزی لفظ "ٹروپ" کا بگڑا ہوا ہے۔ بہرحال اب مستعمل نہیں۔

ترپ (۲) تاش کے چار رنگوں میں سے وہ ایک رنگ جو بقیہ تین رنگوں کے مقابلے میں جیتنے کے لیے مخصوص کر لیا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "ٹرمپ" سے بگڑ کے بنا ہے۔

ترپال۔ ایک خاص قسم کا موٹا کپڑا جو بارش کے پانی سے بچنے کے لیے کام میں لایا جاتا ہو۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی اصل "ٹرپالن" ہے جو انگریزی ہے۔

ترپائی۔ کپڑے کو موڑ کے ہاتھ سے سینا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ قیمتی سلائی کے کپڑوں میں مشین کے بجائے ترپائی کا کام زیادہ ہوتا ہے۔

ترپن۔ پچاس اور تین (۵۳) گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ عوام "ر" کے زیر کے ساتھ "ترِپن" بھی بولتے ہیں۔

ترپینا۔ ترپائی کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بعض عورتیں صرف کُرتے انگرکھے ترپ کے اپنی معاش حاصل کرتی ہیں۔

ترپولیا۔ سہ درہ، تین بڑے در جو کسی بازار کے ابتدائی رُخ پر بنائے جاتے تھے۔ اُردو، مذکر، متروک۔

راہ میں ترپولیے مینار تھے
روشنی کے کوچہ و بازار تھے — میر

قولِ فیصل:۔ پولی، پھاٹک یا دروازے کو کہتے تھے۔ اُن دروں کو بھی "ترپولیا" کہتے تھے جو چراغاں میں ٹٹیوں کے ساتھ خوبصورتی کے لیے بنا دیئے جاتے تھے اور ان پر چراغ روشن ہوتے تھے۔

چراغوں کے ترپولیے جا بجا
اور ان میں وہ بازاریوں کی قطار — میر حسن

ترپھلا۔ ہڑ، بہیڑا، آنولہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ترت۔ جلد، فوراً۔ ہندی۔

ترت پھرت کی پڑیا۔ کسی کام کے جلدی ہونے کی نیت سے عورتیں تھوڑی سی شکر ایک پڑیا میں باندھ کے رکھ دیتی ہیں جب وہ کام ہو جاتا ہے تو اسی شکر پر جناب سیدہ کی نذر دیتی ہیں اور یہ شکر وہی عورتیں کھاتی ہیں جو صحنک کھاتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ترت دھن مہا پُن۔ سائل کو فوراً خیرات دے دینے میں بڑا ثواب ہے انتظار نہ کرانا چاہیئے۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:۔ اب یہ مثل بہت کم بولی جاتی ہے۔

تُرتُرا۔ تیز، چست، چالاک، بہت باتیں بنانے والا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

ترتراتا ہوا۔ اُس کھانے کی نسبت کہتے ہیں جس سے گھی ٹپک رہا ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ترترکاری۔ فصل کے میوے اور کچی کھانے کی ترکاریاں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ہمارے میاں پاندان کا خرچ اور کھانے کے علاوہ ترترکاری کے نام سے بیس روپیہ مہینہ دیتے ہیں۔

تُرتُریا۔ وہ چھوٹی بچی یا بچہ جو غیر معمولی باتیں کرے اور دوسرے کی بات کا جواب جلدی جلدی دے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اونگی بچی ہے تو تین برس کی مگر ماشاءاللہ سے بڑی ترتریا ہے ایسی باتیں کرتی ہے کہ دل خوش ہو جاتا ہے۔

ترتہوار۔ عید بقرعید وغیرہ۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ترتہوار میں پرجاؤں کو انعام دینا ضروری ہے۔

ترتیب۔ (بیائے معروف) ٹھکانے سے رکھنا، قاعدے سے رکھنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اس کمرہ کی سجاوٹ تو بہت ہی اچھی تھی لیکن چیزوں کی ترتیب قابلِ تعریف تھی۔

ترتیب۔ ترکیب، قاعدہ، اصول۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رند مشرب ہوں فقط نام خدا جپتا ہوں
نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے — [illegible]

ترتیب دینا۔ مرتب کرنا، پراگندہ اشیا میں ربط و سلسلہ قائم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میری سب غزلیں الگ الگ کاغذوں پر لکھی ہوئی پڑی ہیں، ذرا بھی فرصت مل جائے تو ان کو ترتیب دے کے چھپنے دے دوں۔

ترتیب سے۔ قرینے سے، قاعدے سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آپ زحمت کر کے ہماری سب کتابیں الماری میں ترتیب سے لگا دیجیے۔

ترتیب وار۔ سلسلے سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شعرا کی فہرست مرتب ہے بس آپ ترتیب وار ایک ایک کا نام پکارتے جائیے۔

ترتیبی۔ (بہ رو و یائے معروف) کسی اصول کے ماتحت سلسلہ وار کارروائی۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ اگر احکام ترتیبی پر کہیں دستخط رہ گئے ہوں گے ایسے کاغذ علیحدہ رکھے جائیں گے۔ (ابن الوقت)

ترتیل۔ (بیائے معروف) صاف صاف اور ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا، قرآن مجید کی تلاوت میں وقف و حرکت کا لحاظ رکھنا اور حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ کلام اللہ پڑھتے وقت ترتیل کا لحاظ رکھنا واجب ہے۔

ترجانا۔ موجوں کے سہارے کنارے پر ہو پہنچنا

مجازاً کامیاب ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

بحر ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجائیں گے
لے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے — رشک

ترجانا۔ کسی غریب کا مالدار ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دل میں حاتم سے پھر گئے ملاح
زندگی بھر کو تر گئے ملاح — فائق

ترجمان۔ وہ درمیانی شخص جو دو مختلف زبانیں بولنے والے آدمیوں کی زبانیں جانتا ہو اور اُن میں سے ہر ایک کی بات ایک دوسرے کو اس کی زبان میں سمجھائے۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف: ادارہ اقوام متحدہ میں وہ لوگ بھی ملازم ہیں جو مختلف ملکوں کی زبانیں جانتے ہیں اور ادارہ مذکور کے اجلاس میں یہی ترجمان ایک ملک کے نمائندے کی بات دوسرے ملکوں کے نمائندوں کے لئے ترجمہ کر کے دہراتے ہیں۔

قول فیصل: جب کوئی شخص کسی کی طرف سے کوئی بات اپنی خوشی سے کہتا ہے اور سننے والے کو ناگوار نہیں ہوتا تو وہ طنز سے کہتا ہے کہ "کیا آپ ان کے ترجمان ہیں جو اُن کی طرف سے صفائی پیش کر رہے ہیں۔ ان کو جو کچھ کہنا ہے وہ خود کیوں نہیں کہتے"۔

ترجمانی کرنا۔ مجازاً کسی کی طرف سے اس کی موجودگی یا عدم موجودگی میں کچھ کہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آپ کے بھائی کے منہ میں بھی زبان ہے، جو کچھ ان کو کہنا ہوگا خود کہیں گے۔ آپ ان کی ترجمانی کیوں کیا کرتے ہیں۔

ترجمہ۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بدلی ہوئی عبارت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کشّاف امر حق ہے بیان سعید کا
ہاں ترجمہ ہے مصحف رب مجید کا — انیس

قول فیصل: اس کی جمع "تراجم" ہے۔ "بہار عجم" میں بضم جیم بھی لکھا ہے۔

ترجیح۔ (بیائے معروف) فوقیت، برتری، غلبہ دینا، افزونی کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رہوار کو ترجیح تھی چلنے میں صبا پر
دو چاند سے ٹکڑے نظر آتے تھے ہوا پر — انیس

قول فیصل: اس کا صرف "ہونا" اور "دینا" کے ساتھ ہے۔

ترجیع۔ (بیائے معروف) بازگشت، رجوع کرنا، پھرنا۔ عربی، مؤنث۔

قول فیصل: اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ نظم کی ایک صنف "ترجیع بند" میں شعرا کی زبان پر ہے۔

ترجیع بند۔ بند کو پھر بیان کرنا۔ جب شاعر ایسے چند بند کہے جو بحر میں موافق اور رقافیے میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد ایک ہی وزن اور مختلف قافیہ کی معین بیت اس طرح بار بار لائے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں۔ ترجیع بند چھ مصرعوں یعنی مسدس پر منحصر نہیں مثمن (آٹھ مصرعوں کا) معشر (دس مصرعوں کا) وغیرہ صورتیں بھی مستعمل ہیں۔ فارسی، مذکر، اصطلاح شعرا۔

ترچھا۔ ٹیڑھا، آڑا، کج۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھ سے اس ترک کی تلوار تو رکھتی تھی کجی
زخم بھی جتنے ہیں ترچھے ہیں وہ ابرو کی طرح — جلال

ترچھا ہونا۔ ناراض ہونا، خفا ہونا، کھنچ جانا۔ اُردو، متروک۔

میں نہ بولی اس سے دو دن ایک رات
گلبدن جب سے وہ ترچھا ہو گیا — جان صاحب

ترچھے چلنا۔ غلط راستہ اختیار کرنا، کسی راستے سے بیچ کے نکل جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

طاعت کے وقت دل کو توجہ ہے سوئے حرص
ترچھے چلے ہیں کاش کے راہ ثواب ہم — امیر

ترچھی نظر۔ غصے کی نظر، معشوقانہ انداز سے دیکھنے کی ایک خاص ادا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: جمع کے ساتھ "ترچھی نظروں" بھی مستعمل ہے۔

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو — وزیر

انھیں معنوں میں "ترچھی نگاہ" اور "ترچھی نگہ" بھی مستعمل ہے۔

ع۔ بانی بانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا (آتش)

لکھنؤ کے بعض فصحا نے اس کے استعمال سے احتیاط کی ہے۔

ترحم۔ (بروزن تبسم) رحم کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

چل کے رک جائے حلق پر خنجر
اب ترحم غضب ہے قاتل کا — جلال

ترخیص۔ (بیائے معروف) رخصت کرنا، اجازت دینا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل: عربی تعلیم یافتہ حضرات دلہن کی رخصتی کے معنی میں زیادہ بولتے ہیں جیسے "آج صرف ان کا نکاح ہوگا ترخیص آئندہ مہینے میں ہوگی۔"

تردامن۔ گنہگار، عاصی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زاہدوں کی کیا دعا، ہاں دیکھئے رحمت کا جوش
کوئی تردامن اگر باران رحمت مانگتا — جلال

قول فیصل: معصیت اور بدکاری کے معنوں میں "تردامنی" مستعمل ہے۔

تردامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں — درد

تَرَدُّد (بر وزن تشتّت) متردد ہونا، تشویش، تذبذب، پس و پیش۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

تھا مجھ کو تردد کہ نہ دو گی انھیں رخصت
پر کیوں نہ ہو زہرا کی بہو صاحبِ عزت — انیسؔ

قول فیصل:۔ اس کی جمع "ترددات" مستعمل ہے۔

تَرَدُّد۔ زراعت کی دیکھ بھال، کاشتکاری کا انتظام۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جب چمن سے کر چکے تردّد
کھیتی کی ہوئی زمیں پہ وا شد — (گلزارِ نسیم)

تَرْدَسْتی۔ تیز دستی، جلد دستی۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

جب بھاؤں بحرِ اشک اُٹھنے لگیں تعرِ حباب
ایسی تردستی نہیں ہوتی کسی معمار میں — رشکؔ

قول فیصل:۔ اب اس معنی میں "تیز دستی" اور "جلد دستی" بولتے ہیں۔

تَرْدِید۔ (دیبائے معروف) کسی بات کی رد کرنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رندان قدح کش پر دوست نگہ ڈالی
تردید جو کرتے تھے ہفتاد و دو ملت کی — عزیزؔ

قول فیصل:۔ عربی کے وزن پر یہ مصدر اُردو اہلِ زبان کا بنایا ہوا ہے۔ عربی میں اس محل پر "رد" بولتے ہیں۔

تَرْزَبان۔ مداح۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ "تر زبان ہونا" کسی کی تعریف کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

شاید جواب مدحت پستاں میں تر زباں
منی بھرے خدا نے دہانِ انار میں — امیرؔ

تعریف کرنے اور خوشگوار باتیں کرنے کے معنوں میں "تر زبانی" بولتے ہیں۔

تر زبانی سے مری اُس کی رکھائی نہ گئی
کیمیا بات نہیں تھی جو بنائی نہ گئی — شادؔ

تَرْس۔ خوف، ڈر۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

اہل سلاح ترس سے گر گر پڑیں بہت
جتنوں کے ہو گئے ہیں زرہ اُنکا ہو چلا —

تَرَس۔ خوفِ خدا، رحم۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دل کو مرے خاک میں ملایا
ظالم کو ذرا ترس نہ آیا — اخترؔ (شاہ اودھ)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "آنا" "کھانا" اور "معلوم ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ترس کھا کے کی اس نے بیکس نوازی
مرے سر پہ احسان ہے بیکسی کا — امیرؔ

تَرْسا۔ گبر، آتش پرست۔ فارسی، رائج۔

حسین پانی کو جیسا ترسا کوئی ترسا بھی ایسا ترسا — انیسؔ
کبھی غم سے ہر اک دریا میں پہ سر کو پٹک رہا ہو — (دبیر)

تَرَسا بِلَکا۔ اوس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی چیز کا خواہشمند ہوتے ہوئے ایک مدت سے اوس سے محروم ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ کوئی ترسا بلکا تو ہے نہیں جو مجموعی اصلاح پر کھانے بیٹھ جائے۔

قول فیصل:۔ اپنے محل پر "ترسے بلکے" بھی بولتے ہیں۔ مؤنث کے لئے "ترسی بلکی" کہتے ہیں۔

تَرَسا تَرَسا کے رکھنا۔ کسی چیز کے آرزومند کو اُمید ہی اُمید میں رکھنا، اور اوس کی آرزو پوری نہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دن بھر بچوں کو ایک ایک پیسے کی چیز کے لئے ترسا ترسا کے رکھتے ہیں لیکن روپیہ بھنا ہوا نہ ہو تو ان کے لئے بھناتے نہیں۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ترس ترس کے رہنا" بھی مستعمل ہے جیسے "جب سے اوس کے میاں باہر چلے گئے ہیں بیچاری ایک ایک چیز کو ترس ترس کے رہ رہی ہے"۔

تَرَسا تَرَسا کے مار ڈالنا۔ کسی کی آرزو کو اس حد تک پورا نہ کرنا کہ اوس کی جان پر بن جائے۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ بات بھی معشوقانہ فطرت میں داخل ہے کہ عاشق کو ترسا ترسا کے مار ڈالے اور اوس سے کبھی خوش ہو کے بات بھی نہ کرے۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ترس ترس کے مرجانا" بھی مستعمل ہے۔

تَرَسا مارنا۔ کسی کو کسی چیز کی خواہش میں بیقرار کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے میری کوری صراحی توڑ کے آج صبح سے مجھے ٹھنڈے پانی کو ترسا مارا۔

تَرْسان۔ خوفزدہ، ڈرا ہوا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کس غم نے کیا خائف و ترساں تجھے گھونٹے
بیماری ہو مری جان سے کیا جانب تجھے گھوڑے — انیسؔ

تَرَسانا۔ کسی کو کسی چیز کی آرزو میں بیقرار رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بھری برسات میں یہ بخل ساقی
ارے پانی کو ترسانا ستم ہے — جلیلؔ

قول فیصل:۔ "خواہش سے بہت کم دینے" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

تَرَس آنا۔ رحم آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہیں سے بے گنارہ بھی کرانا خیال ہے ظالم
ترس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے — ناسخؔ

ترستے نے دیا بلکتے نے کھلایا جیسے حلق سواد نہ پایا۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کو اتنی کم چیز دے کہ اوس کی ضرورت خواہش سے بہت کم ہو۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

ترسٹھ۔ ساٹھ اور تین، (۶۳) گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ترس کرنا۔ ترس کھانا۔ اُردو، متروک۔

ع۔ کر دے گے کب تلک ہم پہ ترس بس (آتش)

ترس کھانا۔ کسی کو تکلیف یا مصیبت میں دیکھ کر اوس کے ساتھ رحمدلی سے پیش آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ سیب ترس کھائیں گے مجھ پر کہ میں ستائی ہوں (مؤلف)

ترسل۔ رسالہ، طولانی خط۔ عربی، متروک۔

ع۔ رستے کے لکھتے لکھتے ترسل لکھا گیا (میر)

ترسنا۔ کسی چیز کی خواہش میں بےچین رہنا۔ کسی چیز کا انتہائی آرزومند ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دنیا میں ترستے رہے وہ آب رواں کو
جن ہونٹوں نے چوسا تھا محمدؐ کی زباں کو (انیس)

ترسول۔ (بواو معروف) ہندوستان کا ایک قدیم ہتھیار جس میں تین شاخیں ہوتی تھیں۔ اُردو، مذکر، متروک۔

جو شکل نظم ہو ہم سے اسیر
حاسدوں کے واسطے ترسول ہو (اسیر)

قول فیصل۔ لوہے کے بنے ہوئے اوس سہ شاخہ نشان کو اب بھی کہتے ہیں جسے اہل ہنود اپنے معبد پر نصب کرتے ہیں اسی کو بعض ہندو فقیر ہاتھ میں بھی رکھتے ہیں۔

ترسول کھینچنا۔ کسی چیز پر کسی رنگ سے ترسول کی شکل بنانا۔ اُردو، ہندو فقرا کی اصطلاح۔

صرف سیندور کا نہ سینے اصول
پہلے ماتھے پہ کھینچ کے ترسول (مثنوی عالم)

ترسیل۔ (بیائے معروف) بھیجنا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

خط کی ترسیل میں نہ ہو تاخیر
کرو ہر ہفتہ ایک خط تحریر (قران السعدین)

قول فیصل:۔ زر کے ساتھ (ترسیل زر) بکثرت مستعمل ہے۔

تُرش۔ (بالضم) کھٹا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ترش چیز کھانے سے فوراً دانت کھٹے ہو جاتے ہیں۔

قول فیصل:۔ بگڑنا اور ناراض ہونا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

کیوں ترش نہ ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے
قبضے سے ابھی سوت کے زیور نہ نکالا (جان صاحب)

فارسی میں بضم اول و دوم بھی مستعمل ہے لیکن اُردو میں بسکون ر زیادہ بولتے ہیں۔

تُرش ابرو۔ اوس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو ذرا سی بات پر تیور خراب کر لے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ہو کے اک بوسے پہ تُرش ابرو
بات کو ڈالا کھٹائی میں (ذوق)

ترشافہ۔ لیموں، کرنہ، نارنگی وغیرہ کے درختوں کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نواب صاحب نے بڑے شوق سے ترشافہ لگایا تھا لیکن نگرانی نہ ہونے سے سب باغ تباہ ہو گیا۔

ترشائی۔ کھٹی چیز، کھٹائی۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ بہت دنوں کے بعد جو شہزادی کی نہایت بدمست ہو گئی سوچی کہ بارگاہ میں بادشاہ شکر کے سامنے بڑی نازک حالت ہونا مناسب نہیں تھی یہاں سے اُٹھ جا اور کچھ ترشائی وغیرہ کھا کر اپنی بارگاہ میں ٹھہر (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ "کھٹاس" کے معنوں میں بھی کئی کے ساتھ مستعمل ہے جو غیر فصیح ہے۔ اس محل پر "ترشی" فصیح ہے۔

تُرش رُو۔ (تُرش بضم اول و دوم) بدمزاج، بددماغ۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

تو خوار جفا کار ستم پیشہ و سفاک
کجباز، شر انداز، ترش رو و غضبناک (انیس)

قول فیصل:۔ اب بسکون ر (ترش رو) ہی مستعمل ہے اور یہی فصیح ہے۔ "بد دماغی" اور "بدمزاجی" کے معنوں میں "ترش روئی" بولا گیا ہے نیز اسکی اُردو جمع "ترش روئیاں" بھی بولی گئی ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

کیں عاشقوں سے اپنے ترش روئیاں نہیں
شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا (رند)

لیکن اب یہ لفظ بھی بسکون ر ہی مستعمل ہے اور یہی فصیح ہے۔

ترشح۔ ٹپکنا، ہلکی ہلکی بارش، ہلکی ہلکی پھوار۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خدا کے واسطے لا کشتی مے جلد اے ساقی
ترشح ہو رہا ہے کچھ ہوا ہے سرد ساحل کی (امیر)

قول فیصل:۔ "ظاہر ہونا" کے معنے میں بھی مستعمل ہے جیسے "اون کی باتوں سے یہ ترشح ہو رہا تھا کہ اون کے دل میں تو کچھ ہے اور کہہ کچھ رہے ہیں۔"

ترشوانا۔ کتروانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہزار کتابوں کا ترشوانا اور اون کی جلدیں بندھوانا ایک دو دن کا کام نہیں ہے۔

ترش ہونا۔ ناراض ہونا، بگڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

وہ بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے
کیا معاملہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا — امیر

قول فیصل:۔ بضم اول و سکون ثانی "تُرش" فصیح ہے۔

میٹھا ہو گئے بولنے پھر اسکی تو کیا بات
ہو تُرش تو حرف لب شیریں نمکیں ہے — سودا

تُرشی۔ کھٹاس۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ بعض لوگوں کو آم میں ہلکی سی ترشی بھی اچھی نہیں معلوم ہوتی۔

ترصُّد۔ امیدوار ہونا۔ امید۔ انتظار۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بہار گلشن دین محمد اب دکھا یارب
ترصد جلیل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا — ناسخ

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں۔

ترصیع۔ (بیائے معروف) مرصع کرنا، جواہر جڑنا، مقفی عبارت لکھنا یا نظم کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قربان صنعت قلم آفرینِ گر
ہے ہر ورق پہ صنعت ترصیع آشکار — انیس

قول فیصل:۔ اصطلاح علم بیان میں اُس صنعت کو کہتے ہیں جس میں دو فقروں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل ترتیب کے ساتھ وزن میں برابر اور قوافی میں متحد ہونا پایا جائے۔

نام تیرا ہے زندگی میری
کام میرا ہے بندگی میری

یعنی نام کا مقابل کام، تیرا ہے کے مقابل میں میرا ہے، زندگی کے مقابل بندگی، میری کے مقابلے میں میری کہا گیا ہے۔

ترغیب۔ (بیائے معروف) رغبت دلانا، لالچ دینا، کسی کام پر آمادہ کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

میں نہ مانوں گا کہ دی اغیار نے ترغیب قتل
دشمنوں سے دوستی کا حق ادا کیونکر ہوا — امیر

قول فیصل:۔ "ترغیب دینا" کے معنوں میں "ترغیب کرنا" بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

یہ کہا سنکر جو ترغیب آپ کرتے ہیں مجھے
اسکو باور کیجئے گا یہ خیال ننگ ہے — سودا

ترفان۔ ایک قسم کے گز کا لانبا سوہان جس سے نال صاف کرتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں ہے۔

ترفّع۔ رفعت و بلندی چاہنا۔ عربی۔ مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

ترفیع۔ (بیائے معروف) بلند ہونا، بلند کرنا، بلندی۔ عربی۔ مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

ع۔ وہ علم ہے جو ہر لحظہ ترقی ترفیع شوکت کے (قرآن السعدین)

قول فیصل:۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

ترقّب۔ امیدوار ہونا، منتظر ہونا، امید۔ عربی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

کرو گے نہ بھولے سے اختر کو یاد
ترقب نہیں تم سے ایسا نہ تھا — اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل:۔ اردو زبان میں داخل نہیں۔

ترقّی۔ ارتقا کی کوشش، بلندی پر پہنچنا، زیادتی، اضافہ۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ لشکر کی ترقی کو تنزل ہوا رن میں (انیس)

قول فیصل:۔ اسکی جمع ترقیات ہے اور "ترقی کرنا" کے معنوں میں "ترقیانا" بھی بولنے لگے ہیں جو مردود ہے۔

ترقی بخش۔ ترقی دینے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ یقیں نہیں غیر از ہوا کوئی ترقی بخش آتش کا (سودا)

ترقی پانا۔ عہدہ بڑھنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ پہلے وہ تحصیلدار تھے اسی سال ترقی پاکے ڈپٹی کلکٹر ہوئے ہیں۔

قول فیصل:۔ عزت و وقار بڑھنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ انھیں معنوں میں "ترقی ملنا"، "ترقی حاصل ہونا"، "ترقی نصیب ہونا" وغیرہ بھی بولتے ہیں۔

ترقی پر جانا۔ چھوٹے عہدے سے بڑے پر پہونچنا۔ اردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ ڈپٹی صاحب کا ابھی تبادلہ جو ہوا ہے تو ترقی پر گئے ہیں اور سو روپیہ تنخواہ بھی بڑھی ہے۔

ترقی پر ہونا۔ زیادتی پر ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ جاڑے میں ہمیشہ ان کا مرض ترقی پر ہوتا ہے۔

ترقی پذیر۔ (پذیر بکسر اول و دوم و یائے معروف) بڑھنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب بھی تو درد عشق ترقی پذیر ہے
گر ایک سے ہزار کیا ہم نے کیا کیا — داغ

ترقی پکڑنا۔ زیادہ ہو جانا۔ زور پکڑنا۔ اردو۔ متروک۔

جلوہ کو جو جاناں نہ ترقی پکڑے
خاک میں مل گیا سب وادی ایمن گیا — قتیل

ترقی خواہ۔ کسی کی ترقی چاہنے والا، دعا گو، خیر خواہ۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چاہو تم سمجھو نہ سمجھو اس سے کچھ مطلب نہیں
نیک ہیں یا بد ترقی خواہ ہیں سرکار کے — رند

ترقی دینا۔ تنخواہ بڑھانا، درجہ بڑھانا، عہدہ بڑھانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ حکومت نے اس سال ہمارے دفتر میں کئی آدمیوں کو ترقی دی ہے۔

قول فیصل:۔ دوسری چیزوں کی حالت و حیثیت

میں اضافہ کرنے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے
سال بھر کے اندر اونھوں نے اپنے کاروبار کو بہت ترقی
دیدی ہے۔

ترقی کرنا۔ اپنی منزل سے آگے بڑھنا، عہدے،
مرتبے یا دولتمندی میں پہلے سے بہتر ہو جانا۔ اردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بغیر مستقل مزاجی کے انسان ترقی
نہیں کرسکتا۔

ترقیم۔ (بیائے معروف) لکھنا، تحریر کرنا، تحریر۔
فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آتی ہے صدا انسان قلم سے دم ترقیم
ہو جو ہر فرد اسکی نہ ہوئی کبھی تقویم　　انیس

قول فیصل:۔ یہ مصدر عربی زبان میں موجود نہیں
اردو اہل زبان کی ایجاد ہے۔

ترقی معکوس۔ الٹی ترقی، مزاحاً تنزل
تنزلی کے لیئے بولتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ترک۔ چھوڑنا، دستبرداری۔ عربی، مذکر،
فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں اس کا استعمال "کرنا اور ہونا"
کے ساتھ زیادہ ہے۔

عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے
مور سے ہو نہ سکے ترک کبھی شکر کا　　آتش

ترک۔ کتاب کے صفحات کا سلسلہ پہچاننے کیلئے
بعد کے صفحے کی پہلی لفظ قبل کے صفحہ کے آخر میں حاشیہ
پر لکھدیتے تھے اسکو ترک کہتے تھے۔ اردو، مؤنث،
قلیل الاستعمال۔

ہر ترکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب
ترک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں　　اسیر

قول فیصل:۔ اب صفحات کا سلسلہ جس طرح بھی قائم
کیا گیا ہو خواہ ہندسے سے خواہ کسی دوسری طرح
اسکو کہتے ہیں۔ اس کا صحیح تلفظ بسکون را ہے یعنی
"ترک" ہے اور فصحائے لکھنؤ پہلے بھی اسی طرح بولتے
تھے اور اب بھی یوں ہی بولتے ہیں، عوام کی زبانوں پر
بفتح را (ترَک) رائج ہے۔ اس کا صرف
لگانا کے ساتھ زیادہ ہے جیسے کتاب کے صفحے الگ
الگ ہو گئے ہیں ترک لگا دو"۔

ترک۔ (بفتح اول و دوم) شہتیر، کڑی، وہ لکڑی
جس کو ڈال کے کھپریل چھاتے ہیں۔ اردو، مؤنث،
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اسکی جمع "ترکوں اور ترکیں" مستعمل ہیں۔

پر جو استادہ کڑیں بڑھئی
ویسی ترکیں بنائیں سگے اس کی　　ناسخ

ترک۔ ترکستان کا باشندہ یا باشندے جو علاوہ شجاعت
کے اپنے حسن میں بھی مشہور ہیں۔ مجازاً معشوق۔ فارسی،
مذکر، فصیح، رائج۔

اے ترک تو بھی اب نہ کریگا کسی کو قتل
میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے　　اسیر

قول فیصل:۔ "بہادر سپاہی" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ایسا ہے عاشقوں سے یہی چشم یار کا
وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے شکار روز　　صبا

اردو میں اس کی تانیث "ترکن" اور ترکن کی جمع
ترکنیں اور ترکنوں رائج ہے۔

ترکنوں کو یہ دیا حکم کہ اندر جا کر
پہلے بیگم کو کریں بستہ زنجیر و رسن　　شبلی

ترکِ ادب۔ گستاخی، خلاف تہذیب بات۔
فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

واری صد حیف نہ خیر جو کچھ مرضی خدا
ترک ادب ہو تم کو اگر تاب نہ دوں۔ فنا　　انیس

ترکاری۔ وہ کچے پھل جو پکا کے کھائے جاتے ہیں
اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بکتے ہے مجھ سے یوں وہ دو بدو
لیجو ترکاری کی جگہ کدو　　سودا

ترکاری آنا۔ استقرار کی مٹھائی کے
جواب میں دولہن والوں کی طرف سے دولھا کے گھر پر
سیب، ناشپاتی، کیلے، گاجر وغیرہ آنا۔ اردو،
مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بیٹا اپنی خالہ اماں سے کہہ آؤ کہ پرسوں
وارث سلمہ کی سسرال سے ترکاری آئے گی اور اس
دن وہ بھی آ جائیں۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف بھیجنا کے ساتھ (ترکاری
بھیجنا) اور جانا کے ساتھ (ترکاری جانا) ہے۔
شیعہ مسلمانوں میں شادی کی پہلی رسم ہے۔

ترکِ اولیٰ۔ اوس کام کا کرنا جس کا نہ کرنا بہتر ہو۔
عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ترکِ اولیٰ حضرت آدم سے جنت میں ہوا
عمر بھر نان جویں کھا کے عوض بتلا گئے　　مؤدب

ترکتاز۔ تعجیل، پھرتی۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔

آیا فرس سجا ہوا اکس ترکتاز سے
سرعت کا قافلہ نکل آیا حجاز سے　　انیس

قول فیصل:۔ حملے اور لوٹ مار کے معنوں میں
"ترکتازی" اور "ترکتاز" دونوں مستعمل ہیں۔

سمند ناز نے اسکے جہاں کیا پامال
نہ دیکھا ہے اب بھی اسے شوق ترکتازی کا　　اسیر

ترکِ تعلق۔ قطع تعلق، کسی سلسلہ سے جدا ہو جانا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

اگر ترک تعلق ہو سکے آساں ہو ہر مشکل
نہیں کشتی سے کم مُردے کو سطح آب جیحوں کا　　اسیر

ترکُنا۔ سونٹھ، پیپل اور سیاہ مرچ کا مرکب سفوف۔ ہندی، مذکر، ویدک کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ ویدک کے اصول سے ہاضمہ وغیرہ کی دوا ہے۔

ترکِ حیوانات۔ گوشت، مچھلی نیز وہ چیزیں جو حیوانات کے جسم سے حاصل ہوتی ہیں جیسے دودھ نیز وہ چیزیں جو دودھ سے تیار کی جاتی ہیں جیسے دہی، گھی وغیرہ ان کا کھانا پینا ترک کر دینا۔ فارسی، ترکیب، عالموں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ وہ مدت تک ترکِ حیوانات اور جنگ کشتی وغیرہ مذہبی ریاضتوں کی زحمت اٹھاتا رہا۔ (ابن الوقت)

ترکِ دنیا۔ دنیا داری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا، قطع تعلق، توبہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ترکستان۔ بر اعظم یورپ کے جنوب میں ایک ملک جس میں ترکی مسلمانوں کی حکومت ہے۔

ترک سوار۔ وہ ہندوستانی سوار جن کو ایام غدر سے پیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑا اور دیگر ضروری سامان سرکار سے ملا کرتا تھا، چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب یہ طریقہ ختم ہو گیا ہے اس لئے لفظ کا استعمال بھی مفقود ہے۔

ترکش۔ چمڑے کی وہ لمبی تھیلے کی سی چیز جس میں تیر انداز تیر رکھتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بیٹرہ صفت مار زباں منہ سے نکالے
ترکش تھا کہ پانی میں نظر آتے تھے کالے — انیس

قول فیصل:۔ یہ لفظ دراصل تیرکش تھا کثرت استعمال سے "ترکش" ہو گیا۔

ترکمان۔ ترکوں کے مانند ایک مسلمان فرقے کا نام جس کو قوم ترک سے مرتبے میں کم لیکن اسکے قریب ہی قریب سمجھا جاتا ہے۔ فارسی، رائج۔

قول فیصل:۔ "مان" مانند کا مخفف ہے اس فرقے کے لوگ مغل بادشاہوں کے زمانے میں ہندوستان میں آئے جن کی نسل سے لوگ ابتک یہاں باقی ہیں۔

ترکم ترکا۔ جھٹم جھٹا، قطع تعلق، کسی سے میل جول ختم ہو جانا۔ اردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "مدتوں سے اس سے اور اس کے میاں سے ترکم ترکا ہو گئی ہے اور وہ اپنے کھانے پہننے کا خود انتظام کرتی ہے۔

ترکِ موالات۔ بائیکاٹ، کسی سے تعلق و کا نیز خرید و فروخت ترک کر دینا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انگریزوں سے ترکِ موالات کی تحریک نے ہندوستان کو بہت فائدہ پہنچایا۔

ترکِ وطن۔ اپنے آبائی مسکن کو چھوڑ کر کسی دوسرے مقام پر چلا جانا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ سید ابرار نے ترکِ وطن کر دیا — انجم آفندی

ترکہ۔ (بفتح اول و کسر رائے مہملہ) مُردے کی جائداد، مال متروکہ، ورثہ۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو میں بسکون را ("ترکہ") مستعمل ہے۔

قرض ہے یہ ذات اک روز ادا ہو لے گی — امیر
نہ تو ترکے میں کسی کے ہے نہ املاک میں روح — امیر

اسی کو سنسکرت میں "ترے کا" کہتے ہیں۔ اس کا صرف "ترکہ پانا، ترکہ بٹنا، ترکہ لینا، ترکہ ملنا، ترکہ پانا" وغیرہ ہے۔

ترکھا۔ کسی بات کے انتہائی ناگوار ہونے کو کہتے ہیں، اردو، عورتوں کی زبان۔ متروک۔

جو وہ کو مارا جائے کوئے ہیجڑے سے آگ
نامرد میرے ترکھے سے مرد ادا ہو گیا — صاحب

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا" کے ساتھ "ترکھا لگنا" زیادہ ہے جیسے ان کے میاں کو جب کوئی بُرا کہتا ہے تو ان کو بہت ترکھا لگتا ہے۔

ترکی۔ (بضم اول) ترکستانی، ترکستان سے منسوب۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ ترکستان کی کسی چیز کے لئے بول سکتے ہیں جیسے ترکی ٹوپی وغیرہ۔ گھوڑے کے لئے زیادہ بولتے تھے لیکن اب تغیرات زمانہ کے باعث قلیل الاستعمال ہے۔

کئی کردی کوئی عربی کوئی حجازی
رہوار تھے رانِ عراقی ترکی و تازی — انیس

ترکی۔ بانکپن، کنایۃً غرور و تکبر۔ اردو، معروف، قلیل الاستعمال۔

اے ترک تو بھی اب نہ کرے گا کسو قتل
میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے — امیر

ترکیاں۔ (بفتح اول) ایک زیور جو ہندو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ واحد کے لئے "ترکی" بولتے ہیں۔

ترکیب۔ (بیائے معروف) مرکب کرنا، مختلف اجزا کو باہم ملا دیا جانا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

یہ معجون مرکب ہند کو کب نفع پہنچے گا
کہ ترکیب اسکی انگریزی ہے اور اجزا ہیں یونانی — ظریف

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا" کے ساتھ (ترکیب دینا) زیادہ ہے جیسے گھی، السی اور شکر

کو اگر ترکیب دے کے جاڑوں میں استعمال کیا جائے تو اعصابی تقویت کی بہترین دوا ہے۔"

ترکیب :۔ طور، طریقہ، صورت، تدبیر، اسلوب۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

تلاش اُن کو ہے میرے رازداں کی
نئی ترکیب نکلی امتحاں کی — داغ

قول فیصل :۔ اس کا صرف "نکلنا" "نکالنا" "سوچنا" "بتانا" "کرنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

ترکیب :۔ قواعد زبان میں ایک جملے کی ہر لفظ کے ایک دوسرے سے ربط و تعلق کو کہتے ہیں۔ عربی، مؤنث، قواعد زبان کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ اس جملے کی ترکیب پر اگر غور کرو تو تم کو معلوم ہوگا کہ اس میں قواعد کی کتنی غلطیاں موجود ہیں۔

قول فیصل :۔ اگر ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق بتایا جائے تو اس کو "ترکیب صرفی" اور اگر ایک جملے کا دوسرے جملے سے تعلق ظاہر کیا جائے تو اس کو "ترکیب نحوی" کہتے ہیں۔ اس کا صرف "ہونا" اور "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "اس جملے کی ترکیب صرفی یہ ہے" یا "اس جملے کی ترکیب نحوی کرو۔"

ترکیبات :۔ (بیائے معروف) بہت سی ترکیبیں (ترکیب کی جمع) عربی۔

قول فیصل :۔ اردو میں ترکیب کی جمع "ترکیبیں" اور "ترکیبوں" مستعمل ہے۔ عربی جمعیں "تراکیب" یا "ترکیبات" بہت قلیل الاستعمال ہیں۔

ترکیب بنانا :۔ ترکیب دینا، مرکب کرنا۔ اردو، متروک۔

گو نہ دے گویا پتی گل کی وہ ترکیب بنائی ہے
رنگ بدن کا تب دیکھو جب چولی بھیگے پسینے میں — میر

ترکیب بند :۔ وہ چند بند جو ایک بحر میں مختلف قافیوں میں نظم کیے جائیں اور ہر بند کے بعد ایک شعر غیر مکرر مگر وزن میں متفق الگ الگ قوافی میں کہا جائے۔ فارسی، مذکر، شعرا کی اصطلاح۔

بندش رنگوں کی بندش مضموں سے کم نہیں
شاعر ہوں میرا جسم بھی ترکیب بند ہے — امیر

ترکیب چلنا :۔ تدبیر کامیاب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔
ع۔ چل گئی ترکیب مگر رکھئے اچھا یوں سہی (ثاقب)

ترکیب نکالنا :۔ صورت نکالنا، تدبیر نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہو سکے تو کوئی ایسی ترکیب نکالو کہ اس سال میرا تبادلہ رک جائے۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم "ترکیب نکلنا" بھی مستعمل ہے
ع۔ نئی ترکیب نکلی امتحاں کی (داغ)

ترکی بہ ترکی جواب دینا :۔ جواب پر جواب دینا، جیسی بات کوئی کہے ویسا ہی اس کو جواب دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ان کا نوکر اتنا منہ چڑھا ہے کہ خود مالک ہی کو ترکی بہ ترکی جواب دیتا ہے۔

تر لقمہ :۔ تر نوالہ، اچھی اور قیمتی غذا۔ اردو ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ تو ایسی جگہ نوکری کرتے ہیں جہاں تنخواہ بھی ملے اور تر لقمے بھی کھانے میں آئیں۔

ترلوک :۔ آسمان، زمین، زمین کے نیچے کا طبقہ۔ آسمان و زمین کا درمیانی خلا، تمام دنیا۔ ہندی۔

قول فیصل :۔ اہل ہنود کے ناموں کا جزو ہونے کی حیثیت سے زبانوں پر ہے جیسے ترلوک ناتھ، ترلوک سنگھ وغیرہ۔

تُرم :۔ منہ سے پھونک کر بجانے کا وہ باجا جس سے فوج میں قواعد وغیرہ کا حکم سنایا جاتا ہے، بگل۔ اردو، مذکر، متروک۔

ہوا تیسرے دن ترم کوچ کا
اُٹھو بجنے کے باغوں میں غلغلہ پڑا — صبا

قول فیصل :۔ وہ سلامی جو بگل بجا کے دی جاتی تھی اسے "ترم کی سلامی اترنا" کہتے تھے۔

سواروں کی جاری یہ بھرتی رہی
ترم کی سلامی اترتی رہی — تحر

ترمال :۔ عمدہ، قیمتی اور خوش ذائقہ غذائیں، مرغن غذا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ بھلا ہم غریبوں کے یہاں کیوں کھانے لگے وہ تو ترمال ڈھونڈتے ہیں۔

تُرمتی :۔ (بضم تائے قرشت و فتح رائے مہملہ و سکون میم) شکرے یا باز کی طرح کا ایک شکاری پرند۔ اردو، مؤنث، متروک۔

کیا ترمتی کیا کہی کیا بہرا
یک بیک اُن سے زمانہ یوں بھرا — سودا

قول فیصل :۔ یہ اصل میں "تُرمتا" تھا جو ترکی زبان کا لفظ ہے۔ اب اس جانور کو "تُرمتی" کہتے ہیں۔

تُرم خاں :۔ (بضم اول و تشدید رائے مہملہ) شیخی مارنے والا، اکڑو، اپنی بہادری جتانے والا، طنز کے موقع پر بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تُرّم بیگ خاں" زیادہ بولتے ہیں۔

ترمرے :۔ اُس چکنائی کو کہتے ہیں جو پانی کے اوپر چھوٹے بڑے نقطوں کی شکل میں تیرتی ہے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :۔ "ترمرے" مرکب ہے "ترمینی تارا" اور "مرے" بمعنی "ملے" سے یعنی ملے ملے تارے۔ تیز روشنی کے اُن ذروں کو بھی کہتے ہیں جو کبھی اچانک دماغی

صدمت سے آنکھوں کے آگے نظر آنے لگتے ہیں۔

آنکھوں کے آگے غش سے ستارے ہیں ترمرے
روزِ سیاہ ہجر میں عالم ہے رات کا — ناسخ

اس کا صرف "پھرنا" کے ساتھ بھی ہے۔

عطر غیروں کو دکھا کر جو وہ مل لیتے ہیں
ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے — مومن

بعض عورتیں اس کا تلفظ "ل" کے ساتھ "ٹملے" بھی کرتی ہیں۔

ترمیم (بیائے معروف) مرمت کرنا، درستی کرنا، درستگی، اصلاح۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جنوں آباد الفت میں ہوا جب سے خلل اپنا
بہت کچھ ہو گئی ترمیم قانون محبت کی — شوق

ترمیم و تنسیخ (ہر دو یائے معروف) کاٹ چھانٹ، تغیر و تبدل۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل استعمال:- وہ اپنے لکھے ہوئے مضمون پر خود ہی کئی بار نظر کرتے ہیں اور کافی ترمیم و تنسیخ کے بعد اخبار میں چھپنے کو بھیجتے ہیں۔

ترنا تیرنا، مچھلی کے تہہ آب برابر سے اور حرکت میں رہنا۔ اردو، متروک۔

وصل کی رات بھی محروم ہیں اک بوسے کے
آب حیواں میں ترے تشنہ دہاں ترتے ہیں — سودا

قول فیصل:- تیرنے سے آب بھو کے سطح آب پر آ کر پھرنے کے معنوں میں بھی بولتے تھے۔

اب تو اس بکھرے ہیٹھے بھی اُبھرتا معلوم
نکے بیٹھے ہوئے بھی کوئی میاں ترتے ہیں — سودا

"تیرتے پھرتے" کے معنوں میں "ترنا پھرنا" بھی بولتے تھے۔

بیٹھا جو روئے کو میں شب غم میں ایک دم
مثل حباب ترتا پھرا گھر تمام رات — درد

ترنت فوراً، جلدی۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

محل استعمال:- بیٹی سے سوم بھلا جو ترنت دیوے جواب
بیوی پانی پلاؤ یا نکا سا جواب دو۔ (فسانۂ آزاد)

قول الفیصل:- اس لفظ کا استعمال اردو میں صرف مذکورہ مثل کے ساتھ تھا لیکن اب "سنی سے سوم بھلا جو جلدی دے جواب" بولتے ہیں۔ اور یہ لفظ بالعموم دیہاتیوں تک محدود ہے۔

ترنج ایک قسم کا بڑا لیموں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول الفیصل:- اردو میں اس کو "چکوترا" بھی کہتے ہیں فارسی میں بالضم رائے مہملہ ہے۔

ترنج خاص وضع کا بڑا بوٹا جو کسی پہنے یا اوڑھنے کے کپڑے پر کارداتی کے تار، ریشم، سوت یا کلابتوں سے بنایا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ترنجبین (بیائے معروف) شکر کی طرح کی ایک میٹھی چیز جو ممالک شام، ترکستان اور ایران وغیرہ میں جھاڑیوں کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے اور بطور دوا کام میں آتی ہے۔ فارسی، مؤنث۔

قول الفیصل:- خراسان کی ترنجبین زیادہ مشہور ہے اطبا نسخوں میں بالعموم "ترنجبین خراسانی" تحریر کرتے ہیں۔

ترنگ وہ آواز جو کمان سے تیر چھوٹنے کے وقت اور تیر یا گرز وغیرہ کے جسم پر لگنے کے وقت نیز تلوار کے ٹوٹنے اور ساز کے بجنے سے پیدا ہوتی ہے۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

ترنگ نشے کا زور، نشے کی بلندی۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ترنگ نشے کی بیٹھتی اب ہوگئی ہے
کردیں پیالہ دے اک بادہ خوار اٹھ کے — شیفتہ

قول الفیصل:- جوش طبیعت کے معنی میں بھی بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

آمادہ بھر دکیں یہ سدا اس کے دل کی لہر
ہے سخت دہر لطف و غضب اس کی ہر ترنگ — سودا

ترنگا جھنڈا ہندوستان کا قومی جھنڈا جسے ترنگا کہتے ہیں جس میں تین رنگوں (سفید، سبز، زرد) کی آڑی پٹیاں ہوتی ہیں۔ اردو، مذکر، رائج۔

ترنگ آنا جوش آنا، طبیعت میں ہرا آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہے گھر کی طرف بھی جام مستی میں آنکھ
ترنگ آئی کبھی یار بے مزاج یاد میں آئے — انجم

ترنگ سوجھنا دھیان بندھنا، خیال پیدا ہونا۔ اردو، متروک۔

آج تو نشے میں ہے سوجھی ترنگ
جام سے کھل جائے زمانے کا رنگ — مشتاق

ترنگ میں آجانا کسی کے جوش ولولے یعنی جوش میں آجانا۔ اردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کہیں ایسا نہ ہو کہ جھلا جائیں
اُمنگوں کی ترنگ میں آجائیں — قلق

ترنّم گانا، خوش الحانی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

باغباں بلبل کے پھر کیا سے چمن میں کیا کیا
مجھ کو آفت میں پھنسائے ترنم اپنا — حسرت (شاہ حسرت)

ترنوالے خوش ذائقہ کھانے، قیمتی غذائیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

یہ تمنا ہو میں خون جگر کھاتا رہتا ہے
میسر عاشق ابھو کو بھی ترنوالے ہیں — داغ

قول الفیصل:- اس کا واحد "ترنوالہ" زیادہ مستعمل ہے۔

تروآہا پھیرا۔ اردو، دیہاتیوں کی زبان۔

محل استعمال:- کوٹھری کے باہر جب آئے تو میں نے دیکھا کہ ایک عورت کی مرچھو بالکل صاف، داہنی طرف تو تھی

سو بچھو کیا تر دا پے کا تردا ہاتھا۔ (فسانۂ آزاد)

تر و تازہ۔ سرسبز و شاداب ہرا بھرا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تر و تازہ ہے اس سے گلزارِ خلق
وہ ابرِ کرم ہے ہوادارِ خلق — میر حسن

تروٹ۔ راگنی کی ایک قسم۔ اردو، مؤنث، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

شمع و پروانہ سے ہر شب وہ مُنا کرتا ہو
لنترانی کا ترانہ ارنی کی تروٹ — امیر

تر و خشک۔ مجازاً روکھا سوکھا کھانا۔ فارسی، متروک۔

جو تر و خشک دے خدائے کریم
کھائے اور ہو یہاں پہ مقیم — (بہشت گلزار)

تر و خشکِ زمانہ۔ دنیا کا نشیب و فراز۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

وائے قسمت کہ تر و خشکِ زمانہ سے مجھے
نہ ملا کچھ لبِ خشک و مژۂ تر کے سوا — رشک

ترویج۔ (بیائے معروف) رواج دینا، رواج پانا، رواج، شہرت، اشاعت۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

بنیاد تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں
لیکن مرے ہاتھوں ہوئی ترویج جنوں کی — قمر

تر ویدی۔ (بیائے اول مجہول) تین ویدوں کا جاننے والا۔ برہمنوں کی ایک قوم۔ ہندی، مذکر، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں صرف اہلِ ہنود کے ناموں کے ساتھ مستعمل ہے۔

ترہ تیزک۔ ہالم کا ساگ۔ ایک قسم کا ساگ جس کی چٹنی بنتی ہے۔ لاندو گزاف (نور اللغات)

قول فیصل:۔ عام طور سے لکھنؤ میں اس قسم کے ساگ کی چٹنی بنتی ہے خلاف دگر ان کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تر ہونا۔ بھیگ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بچے بھی مارے ہول کے تر ہیں پسینے میں
سیماب وار دل ابھی سے اچھلتا ہے سینے میں — انیس

ترہی۔ ایک قسم کا بگل۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ ترہی بگل پیادوں نے کمر کسی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ "تُرہی" بھی کرتے ہیں

ترئی۔ ایک مشہور ترکاری۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بھنڈی، بینگن کے تا پر ڈھینڈس تھا
اروی، ترئی بغیر جی بس تھا — میر

قول فیصل:۔ ایک خاص قسم کے بگل کو بھی کہتے ہیں۔ ترکاری کے معنوں میں اس کی جمع "ترئیاں" زیادہ بولتے ہیں۔

تری۔ ترہی، ایک خاص قسم کا بگل۔ اردو، متروک۔

تری اور قرنا بہ شادی کے دم
لگے بھرنے ٹیپ اور کھرج میں بہم — میر حسن

تری۔ خشکی کی ضد، وہ جگہ جہاں پانی بھرا ہو، مجازاً دریا وغیرہ۔ اردو، متروک۔

دل کھل گیا آئی جو ہوا سرد تری کی
تر ہو گئی چھینٹوں سے زرہ جسم جری کی — انیس

تری۔ رطوبت، نمی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زمین میں ابھی تری باقی ہے یہ بھی خشک ہو جائے تو فرش کرنا۔

تریا۔ عورت۔ ہندی، مؤنث۔

قول فیصل:۔ اردو میں بعض الفاظ سے مرکب ہو کے مستعمل ہے جیسے "تریا چلتر"، "تریا ہٹ" وغیرہ۔

تریا چرتر۔ عورت کا چھل فریب، عورت کی مکاری۔ ہندی، مذکر۔

قول فیصل:۔ چرتر ہندی میں دغا، فریب، چال کو کہتے ہیں۔ اب اردو میں "تریا چلتر" بولا جاتا ہے۔

تریا چرتر نہ جانے کوئی، خصم مار ستی ہوئی۔ عورتوں کے فریب سے خدا بچائے یہ مرد کو مار کے خود ستی ہونا گوارا کر لیتی ہیں۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تریا چلتر۔ عورت کا چھل فریب، عورت کی مکاری۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

جہاں بھر کو دولت شعبدہ پردازی ہے
زن دنیا فریبی کم نہیں تریا چلتر سے — شاد لکھنوی

تریا روئے پُرکھ بِنا، کھیتی روئے مینھ بِنا۔ عورت بے مرد کی اور کھیتی بے مالک کی ہمیشہ خراب ہوتی ہے۔ ہندی، مثل۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تریاق۔ تریاک، زہر مہرہ، زہر اتارنے کی دوا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

گر خط اسکے پشتِ لب کا زہر ہو
بوسۂ کنجِ دہن تریاق ہے — میر

قول فیصل:۔ فارسی میں "تریاک" ہے جو اردو میں کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔

صحت کیونکر نہ ہو دماغ خاک
دشت در دشت ہو گل تریاک — میر

تریا ہٹ۔ عورت کی ضد۔ ہندی، مذکر۔

محل صرف:۔ ہم عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھیے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے، "تریا ہٹ"، "تریا چرتر" مردوں کے زبان زد ہو۔ (مرآۃ العروس)

تم کھو گے کہ ایسی بھی کیا آہٹ
ہے یہ مشہور ان کی تر آہٹ — میر حسن

تری آواز نگے اور مدینے - تیری شہرت دور دور ہو۔ (دعائیہ کلمہ)۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

موذن مرحبا بروقت بولا
تری آواز مکے اور مدینے — ذوق

تری بکھری (بکھری بکھری کے وزن پر)۔ الگ الگ، منتشر۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ دس بارہ آدمی بیٹھے جوا کھیل رہے تھے پولیس کے آتے ہی سب تری بکھری ہو گئے۔

تریڑا - (بیائے مجہول) پانی کی دھار جو کپڑے وغیرہ سے کسی کثافت کو دور کرنے کے لیے اوس پر ڈالتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ذکر آلودہ دامن عاشق گریاں کر لے واعظ
ٹپکنا آنسوؤں کا داغ عصیاں کو تریڑا ہے — بحر

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا" کے ساتھ "تریڑا دینا" زیادہ ہے۔ اب عام طور سے ہر دو رائے ہندی (ترڑا) بولتے ہیں۔

تریز - کرتے کے خُوبرے سے مخروطی کلی جو بغل کے نیچے پڑتی ہے کپڑے کا ٹکڑا جو مثلث کی شکل کا ہوتا ہے فارسی، مونث۔ (قلیل الاستعمال)

تری کا راستہ - دریا یا سمندر کا راستہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آتے ہیں ہم تری کے رستے سے
مطلب اپنا ہے آگے چلنے سے — قلق

قول فیصل:۔ اس کی ضد "خشکی کا راستہ" زیادہ رائج ہے تری کے راستہ کی جگہ "دریا کا راستہ" یا پانی کا راستہ زیادہ بولتے ہیں جیسے وہ پانی کے راستے سے حج کرنے جائینگے لیکن ہم خشکی کے راستے سے جانا چاہتا ہوں"۔

تریل - مست ہاتھی کی مادہ جس پر اور ہاتھیوں کا چارہ لاد کر لاتے ہیں۔ ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تریل - (بیائے مجہول) تاشوں میں فلاس کے کھیل میں ایک ہی رنگ کے تین پتے آ جانے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

تریندا - (پھلندا کے وزن پر) جونک جو چھوٹی مچھلی کے شکار کے واسطے کانٹے میں لگا دیتے ہیں۔ یہ جونک پانی کے سطح پر رہتی ہے۔ ہندی، مذکر، ماہی گیروں کی اصطلاح۔

تڑ - تھپڑ کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بیاختگی ظاہر کرنے کے لیے بعض الفاظ کے ساتھ ملا کر "تڑسے" بولتے ہیں جیسے باتیں کرتے کرتے اوس نے تڑسے ایک تھپڑ مار دیا" یا "دوسرے کی بات میں بے سمجھے بوجھے تم تڑسے کیوں بول اٹھتے ہو"۔

تڑا بھڑی (۱) جلدی، گھبراہٹ، بیکلی۔ (۲) موت کی گرم بازاری، پے در پے مرنا۔ اُردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "تڑا پڑی" بولتے ہیں۔

تڑا پڑ - کسی بات کے تعین کے ساتھ مسلسل واقع ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "دشمنوں کے گھر میں تڑا پڑ تڑا پڑ تین موتیں ہوئیں۔

تڑا پڑی لگ جانا - متواتر موتیں واقع ہونا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ طاعون کا ایسا زور تھا کہ شہر بھر میں تڑا پڑی لگی ہوئی تھی۔ ایک ایک گھر سے چار چار میتیں نکل رہی تھیں۔

تڑا تڑ - ایک خاص طرح کی متواتر آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو تین ہاتھ تڑا تڑ ایسے پڑے کہ اُس کا کلہ سوج گیا۔

تڑا تڑ جواب دینا - تابڑ توڑ جواب دینا، بلا تامل جواب دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گواہ نے وکیل کے ایک ایک سوال کا ایسا تڑا تڑ جواب دیا کہ سننے والوں کو حیرت ہو گئی۔

تڑاخا - شدت کی پیاس۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "تڑاخا لگنا" زیادہ ہے جیسے "پیاس کا ایسا تڑاخا لگا کہ غریب غش کھا کے گر پڑا"۔ انھیں معنوں میں "تڑخا لگنا" بھی بولتے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں "تڑاقا" کہتے ہیں۔ مؤلف کے نزدیک ان معنوں میں "تڑاخا" ہی مستعمل ہے۔

تڑاق - کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے
ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند — داغ

تڑاق - راستہ چلتے چلتے یا کھڑے کھڑے ایک دم سے کسی کے گرنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، مستعمل۔

محل صرف:۔ کل ایک آدمی سڑک پر تڑاق سے گرا

اور بیہوش ہوگیا۔

تڑاقا۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی ایک خاص آواز۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایک تڑاقا ہوا اور چھت میں تنگلاٹ پڑ گیا دیکھا تو چھت کا ٹھا ٹوٹنے کی آواز تھی۔

قولِ فیصل:۔ دوسری چیزوں مثلاً شیشے وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز کے لیے بھی بولتے ہیں۔ ٹوٹنے کی آواز کے علاوہ بھی اگر کسی چیز سے تڑاقے کی آواز پیدا ہو تو اس کو بھی تڑاقا کہتے ہیں جیسے مدار یہ حقے ایسے ایجاد ہوئے لگر ایسے اُستاد ہوئے کہ جب تڑاقا ان کا سُنا پیچوان کا دم بند ہوا (فسانہ عجائب)

تڑاقا:۔ بہت تیز دھوپ کے لیے یا دھوپ کی شدت کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ دھوپ کا تڑاقا، درخت کا پتھر پتے سے انگارا تھا (فسانہ عجائب)

قولِ فیصل:۔ اب تڑاقے کی دھوپ یا تڑاقے کی گرمی زیادہ بولتے ہیں۔

تڑاقا بیتنا۔ فاقہ گذرنا، کچھ نہ کھانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تڑاقا کھا جانا۔ کسی چیز کا یکایک چٹخ جانا، پھٹ جانا۔ آدمی کا اچانک بیہوش ہو جانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تڑاق پڑاق۔ جلد، فوراً۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پیسے کی بات ہے کہ آٹھ دن کے اندر تڑاق پڑاق سب سامان تیار ہوگیا اور ان کی شادی ہوگئی۔

تڑاق پڑاق۔ مسلسل ضربوں کی آواز، تڑا تڑ۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

سزا ہے دل ہی اگر اس کو باندھ کر زلفیں
لگائے کوڑے ترے مار ہر دو تڑاق پڑاق — ظفر

تڑاق پڑاق:۔ تیز زبان، شوخ مزاج، طرار، چنچل، چلبلا، چٹکیلا، بھڑکیلا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ظفر مزاج ہو شوخی پسند ہے اپنا
تو چاہتا ہے کوئی خوبرو تڑاق پڑاق — ظفر

تڑاق پڑاق:۔ تابڑ توڑ، فوراً، تیزی، طراری کے ساتھ۔ اُردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

ہنسی ٹھٹھا ضلع جگت میں طاق
چل رہی ہے زبان تڑاق پڑاق — شوق

تڑاق پڑاق:۔ کسی چیز کے زور سے چٹخنے کی آواز۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ مکانات اور باغ اور دار الامارہ وغیرہ وغیرہ جو بنے تھے وہ جلنے لگے قلعہ میں بھگدڑ پڑی آوازیں تڑاق پڑاق مکانوں کے جلنے کی بلند ہوئیں (طلسم ہوشربا)

تڑاق پڑاق:۔ بیباکانہ گفتگو، سخت کلامی۔ اُردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

کچھ ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق
دگر نہ ہو دے گی پھر دو بدو تڑاق پڑاق — ظفر

تڑاق تڑاق:۔ کسی چیز یا چیزوں سے مسلسل ایک خاص قسم کی آواز پیدا ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گودام میں آگ جو لگی تڑاق تڑاق وشلیاں چٹخنے لگیں۔

تڑاق سے جواب دینا:۔ بے سوچے سمجھے جواب دینا، جو منہ میں آئے کہہ دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمہاری لڑکی ہر بات کا ایسا تڑاق سے جواب دیتی ہے کہ میں منہ دیکھتی رہ جاتی ہوں۔

تڑاقے بھرنا۔ زور شور سے اُڑنا، زور شور سے پرند کا اُڑ جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

تڑاقے سے ہونا۔ بناؤ سنگار سے ہونا، زیب و زینت سے ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ
کہ پھیکا تھا پائے نقارہ — قلق

تڑاقے کا۔ مزیدار، لذیذ، لذت کا، خوش ذائقہ، چٹپٹا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تڑاقے کا۔ چمکیلا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

گلے کی صفائی وہ کرتی کا چاک
تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک — میر حسن

تڑاقے کی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ لکھنؤ میں ایسی تڑاقے کی دھوپ ہوتی ہے کہ تھوڑی دور چلنے سے چندیا چٹخنے لگتی ہے۔

تڑانا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا جانا، زخم کا تڑانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

تڑانا۔ روپیہ بھنانا، ریزگاری لینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ میرے پاس دس روپیہ کا نوٹ ہے اسے تڑا کے دو روپیہ لے لو۔

تڑانا۔ قیمت میں کمی کرانا، توڑ کرنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ دس روپیہ کے سودے میں دو آنے تڑوانے کے لیے تم نے دو گھنٹے صرف کر دیئے۔

تڑانا۔ توڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل ھکنو:۔ میں سناٹے سے بیٹھے بڑے ڈور تڑالی۔

تڑالی کرنا۔ پہلوتہی کرنا کسی کام یا کسی بات سے بہانہ کر کے بھاگنا۔ اُردو محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اس وقت تم کو میرے ساتھ ضرور چلنا پڑے گا۔ لاکھ تڑالی کرو میں ماننے کا نہیں۔

قول فیصل:۔ زیادہ زور دینے کے محل پر "تڑکا بہلیاں کرنا" بولتے ہیں۔

تڑپ:۔ بیقراری، اضطراب۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

چال ہے مجھ ناتواں کی مرغ بسمل کی تڑپ
ہر قدم پر ہے گماں یاں رہ گیا واں رہ گیا

تڑپ:۔ چمک دمک۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال

ایسی تڑپ یہ تُوڑ دکھائے کہاں سے توپ
گرم قتال ہے برق نگاہ بتاں سے توپ — رشک

تڑپ:۔ وہ چمکدار چیز جو لیمپ یا دیوار گیری میں اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ روشنی کا عکس تیز ہو جائے۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس کو "تڑپا" کہتے ہیں۔

تڑپ:۔ کوندنا، چمکنا۔ اُردو، مؤنث، فصیح رائج۔

جب شعلہ سرکش کی طرح فرش پہ لپکی
تصویر نظر آ گئی بجلی کی تڑپ کی — انیس

تڑپا:۔ قلعی دار تھالی جو لیمپ کے پیچھے اس لیے لگاتے ہیں کہ روشنی زیادہ دے۔ اُردو، مذکر، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ تمہارے لیمپ کا تڑپا میلا ہو گیا ہو اس پر قلعی کرا لو۔

تڑپ اُٹھنا۔ بےچین ہو جانا، بیقرار ہو جانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کی یاد میں اکثر دل تڑپ اُٹھتا ہے۔

تڑپا دینا۔ بیقرار کر دینا، بیتاب کر دینا۔ اُردو فصیح، رائج۔

تڑپا دیا ہے دل کو شاباش ہم صفیرو
یونہی پھر اک صدا دو ٹوٹا قفس ہلائیں — ثاقب

تڑپانا:۔ پھڑکانا، اضطراب میں ڈالنا، بیقرار کرنا، بےچین کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مرحوم کی یاد دلا کے اس وقت تم نے میرا دل تڑپا دیا۔

تڑپانا:۔ کدانا، جیسے گھوڑا تڑپانا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تڑپتا ہوا۔ ایسا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کر دے، پھڑکتا ہوا۔ اُردو، صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "پھڑکتا ہوا" بولتے ہیں۔

تڑتڑ۔ فوراً، اُسی وقت، آناً فاناً۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم جب تک چائے پیو میں ابھی تڑتڑ تمہارا کام انجام دے کے آتا ہوں۔

تڑتڑاہٹ:۔ مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر معلوم ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تڑپن۔ بیقراری، بےچینی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تمہیں لڑکی کی شادی کی ایسی تڑپن کیوں ہے۔ ابھی اس کا سن کچھ ایسا زیادہ نہیں ہوا ہے۔

تڑپنا:۔ بیقرار ہونا، پھڑکنا۔ اُردو فصیح رائج۔

تڑپے آپ نہ اس ستم سے
بھاتی پیٹی مجھ سے غم سے — شوق قدوائی

تڑپنا:۔ بیقراری کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے دے مارنا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ درد گردہ کا مریض گھنٹوں مچھلی کی طرح تڑپتا ہے۔

تڑتڑ:۔ بندوق یا پٹاخوں کی آواز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

رع۔ کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوق کی تڑتڑ (قدر)

تڑتڑ۔ جلد جلد، تابڑ توڑ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس لڑکی کی تو ایسی تڑتڑ زبان چلتی ہے کہ بوڑھوں کی کیا چلے گی۔

قول فیصل:۔ زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ "تڑتڑ تڑتڑ" بھی بولتے ہیں۔

تڑخ تڑخ نور برسنا۔ عورتیں مذاق سے بدصورت اور بدقطع کی نسبت کہتی ہیں۔ اُردو، مشغل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ آپ کے چہرے سے تڑخ تڑخ نور برستا ہے، جو دیکھتا ہے ترستا ہو۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل:۔ "تڑخ تڑخ نور برسانا" بھی استعمال ہوا ہے جیسے: "تھری کو حکم ہو کر لے تو بھی عطر مل لے۔ وہ (میں قربان) کہ کر آدھی شیشی ہاتھ پر اُڑھکائے اور گیسو کے عوض چہرے پر لگائے تاکہ شعاع آفتاب جو رخ پر پڑے تو چہرہ جگمگ جائے اور عطر تڑخ تڑخ نور برسائے (فسانہ آزاد) اب دونوں صورتوں سے غیر مستعمل ہے۔

تڑخ کے بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا، جھنجھلا کے کسی بات کا جواب دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ جب نہ تمھارا ذکر ہے نہ کسی نے تمھارا نام لیا تو پھر تم کیوں تڑخ کے بولیں۔

قول فیصل:۔ اب اس محل پر عورتیں "چنخ کے بولنا" زیادہ بولتی ہیں۔

تڑخنا۔ پھٹنا، شق ہونا، مجازاً کسی ناگوار بات کا جھلا کے جواب دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چھت پر بوجھ زیادہ ہوگیا تین چار دھنیاں تڑخ گئیں۔

تڑدے سے۔ تڑاق سے۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ میں ایک دن سر میں کنگھی کر رہی تھی بال کی لٹ جو الجھی میں جھٹک کر لگی کھینچنے کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑدے سے آئینے میں جا لگی دیکھا تو آئینے میں بال آگیا۔ (بنات النعش)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر "تڑاخ سے" کہتی ہیں۔

تڑسے۔ فوراً، ایک دم سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حسن آرا نے طرارہ بھرا تو تڑ سے گھوڑے پر اور سپہر آرا جو پھرتی سے جھپٹی تو گھٹ سے نیچے۔ (فسانۂ آزاد)

تڑسے۔ تڑاق سے، زور سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری یہ بہت بُری عادت ہے کہ ذرا سی غلطی پر بچے کو تڑ سے مار دیتے ہو۔

تڑکا، سویرا۔ صبح ہوتے، صبح کا ابتدائی حصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ گھبرا بہت کم شب غم ہے اے دل
کوئی دم میں تڑکا ہوا چاہتا ہے — تسلیم

قول فیصل:۔ اسی کو "نور کا تڑکا" بھی کہتے ہیں۔

رات گذری نور کا تڑکا ہوا
ہوشیار اسکول کا لڑکا ہوا — اسمٰعیل میرٹھی

تڑکا ہونا۔ صفایا ہو جانا، دیوالہ نکل جانا، کچھ نہ رہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "صبح ہو جانا" بولتے ہیں جیسے "گو کہ دو روپیہ کی کوئی حقیقت نہیں ہے کہ اس کے گر جانے کا افسوس کیا جائے لیکن پیسہ نہ ہونے سے اس وقت مجھکو اتنے ہی نقصان سے صبح ہو گئی"۔

عوام اور دیہاتی اس جگہ "بھور ہو جانا" بولتے ہیں جیسے "پردیس میں ایک دن راستہ جو بھول گیا تو دن بھر چلتے چلتے بھور ہو گئی"۔

تڑکنا۔ تڑخنا، پھٹنا۔ اُردو، متروک۔

نالے سے میرے گل تو ہوا چاک پیرہن
بلبل ترا جگر نہ یہ سنکر تڑک گیا — سودا

تڑکنا۔ اُچکنا، پھاندنا، جھپٹنا۔ اُردو، متروک۔

محل صرف:۔ چور آپ جانئے ایک ہی استاد لپک کر وہ چور با دروازہ کھولا اور تڑک کر پھاٹک کے باہر۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر "تڑخ کے" بولتے ہیں۔

تڑنا۔ تولا جانا۔ اُردو، متروک۔

ہم پلے ہوئے اس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول
آنکھوں میں تلا یار ترازو میں تڑے پھول — جرأت

تڑی دینا۔ کسی شکست خوردہ کے پیچھے حقارت سے تالی بجانا۔ اُردو، دہلی کا عرف۔

تیغ کھینچے ہوئے وہ تُرک پھر اُس پر غضب
ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ سے ہونا کیا ہے — داغ

قول فیصل:۔ دہلی میں "دھونس دینے اور بیوقوف بنانے" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

تڑیڑا۔ (بیائے مجہول) پانی کی مسلسل دھار جو جسم یا کپڑے وغیرہ سے کثافت دور کرنے کے لئے اوپر سے ڈالی جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "تڑیڑے" مستعمل ہے اور اس کا صرف "دینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ جیسے "خوجی بیچارے اٹھے اور آفتابہ لے کر منہ دھویا اور ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے خوب تڑیڑے دیئے"۔ (فسانۂ آزاد)

تزک۔ (بضم اول و دوم) قاعدہ، قانون، ترتیب، انتظام، ضابطۂ لشکر و مجلس۔ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ تو جب کہیں جاتے ہیں گھنٹہ بھر میں بڑے تزک سے کپڑے پہن کے باہر نکلتے ہیں۔

قول فیصل:۔ اُردو میں عام طور سے پُر تکلف اور شاندار چیز یا کام کے لئے بولتے ہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر "تزک و اہتمام" یا "تزک و احتشام" زیادہ بولتے ہیں جیسے "انھوں نے اپنے لڑکے کی شادی بڑے تزک و اہتمام سے کی تھی"۔

تزک۔ بادشاہ کے خود نوشت واقعات۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اس کا املا واو غیر ملفوظی کے ساتھ (توزک) رائج ہے جیسے "توزک بابری" اور "توزک جہانگیری" وغیرہ۔

تزک۔ شان و شوکت۔ ترکی، مذکر، فصیح، رائج۔

تزک اُس دیو کی سواری کا
بیاں کرے گی زباں کس کی بلا — عشق

تزکیہ۔ صاف کرنا، پاکیزگی، صفائی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ تزکیۂ دماغ اور تزکیۂ نفس زیادہ

بولتے ہیں جیسے "تزکیۂ نفس کے لئے ضروری ہے کہ انسان عمدہ غذائیں ترک کرے اور دنیا کے راحت و آرام سے علیحدگی اختیار کرے"۔

تزلزل۔ زلزلے کی کیفیت پیدا ہونا، ہلچل مچنا، تھکر پڑنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آمد سے بہادروں کی تزلزل ہوا رن میں
غارت صف اعدا کا ہلچل ہوا رن میں — انیس

تزویج۔ (بیائے معروف) میاں بیوی کا رشتہ قائم ہونا، نکاح کرنا، نکاح۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کہاں شیخ صاحب کہاں دختِ رز
یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی — تسلیم

تزویر۔ مکر و فریب۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مکار ہے بے پیر ہے جفا جو ہے وہ بے پیر
ہر امر میں ہے کید ہر اک بات میں تزویر — انیس

تزئین۔ (بیائے معروف) زینت کرنا، آراستگی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اے جنوں ہر رگ سے نو اسود پڑ تو
تزئین کو تہ کرو زمیں جو پڑ تو — اکبر الہ آبادی

تسار۔ بوکا۔ زیادتی کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم پر کیا تسار پڑی ہے کہ دو آدمیوں کا کھانا اکیلے کھا گئیں۔

تسالہ۔ تین برس کا۔ اردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کی پالی میں ایک نیا بٹیر اور ایک تسالہ گرینہ لڑنے والا ہے۔ دونوں جوڑیاں دیکھنے کے قابل ہیں۔

تسامح۔ سہو، بھول۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تساہل۔ آسان سمجھنا، غفلت کرنا، سستی، غفلت۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گر میاں متصل رہیں باہم
ذتساہل ہوئے تغافل ہو — میر

تساہلی۔ کاہلی، غفلت، سستی۔ اردو ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ملازمت کا معاملہ ہے تساہلی نہ کرو جو کچھ کوشش کرنا ہے جلدی ہی کر لو۔

تسبیح ۱۔ (بیائے معروف) خلوص دل سے ذکر خدا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تسبیح کہیں تھی کہیں سجدے کہیں زاری
تھا صوتِ حسن سے کوئی قرآن کا قاری — انیس

قول فیصل:۔ اس کی جمع "تسبیحات" مستعمل ہے۔

تسبیح ۲۔ ایک ڈورے میں گندھے ہوئے سَو دانے جن پر مسلمان لوگ اپنے وظیفے کی تعداد کا شمار کرتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ان سیم کے بیجوں کو کوئی کیا جانے
بھیجے ہیں جو ارمغان شہ والا نے
گن کر دیں گے ہم دعائیں سو بار
فیروزے کی تسبیح کے ہیں یہ دانے — غالب

تسبیحاتِ اربعہ۔ "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" مذکورہ چار مخصوص فقروں میں خدا کے ذکر کو کہتے ہیں۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

تسبیح پڑھنا۔ کسی چیز کا ذکر ہر وقت زبان پر جاری رکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یاد رہتی ہے ترے دانتوں کی
یہی تسبیح پڑھا کرتے ہیں — امیر

تسبیح پھیرنا۔ تسبیح پڑھنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

یہ تو ہے آپ کا لے داغ سب ہے مکر و فریب
ہزار پھیریے تسبیح لاکھ دانوں کی — داغ

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "عبادت ریائی" ظاہر کرنے کے محل پر "تسبیح پھیر رہا کسی کو پھیر رہوں" وغیرہ لکھا ہے جو اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تسبیح خواں۔ تسبیح پڑھنے والا، ذکر خدا کرنے والا۔ فارسی ترکیب، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ علی الصباح جب طیور اپنے اپنے آشیانوں میں اپنے مالک کے تسبیح خواں تھے ایک فقیر دروازے پر صدا لگا رہا تھا۔

تسبیح سلیمانی۔ ایک قسم کے سیاہی مائل پتھر کی تسبیح۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

کفر کچھ چاہیے اسلام کی زینت کیلئے
حسن زنار ہے تسبیح سلیمانی کا — میر

تسبیح فاطمہ۔ تسبیح جو جناب فاطمہ زہرا کی طرف منسوب ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

پڑھیے سلام پھیر کے تسبیح فاطمہ
ہو نظر میں مقدر یا بے تو۔ کا — تحسیر

قول فیصل:۔ ایک تسبیح کے سو دانوں پر اس طرح تقسیم کرتے ہیں کہ اول سے ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر اس کے بعد ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، پھر ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ کہتے ہیں۔ اس وظیفے کو "تسبیح فاطمہ" کہتے ہیں۔

تسبیح کے دانے۔ ان دانوں کو کہتے ہیں جن کو ایک ڈورے میں یکجا کر کے تسبیح بناتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دیکھا سوئے افلاک امام دو سرا نے
تسبیح امامت کے بکھرنے لگے دانے — انیس

تسبیح مصلّیٰ ہاتھ میں پھرتے ہیں داؤں گھات میں ۔ اوس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ظاہر بظاہر تو مذہبی اصول کا پابند ہو اور حرکتیں نامناسب کرتا ہو۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

تسبیغ ۔ (بیائے معروف) اصطلاح عروض میں مراد اس سے کہ ایک سبب خفیف کے بیچ میں جو آخر رکن میں واقع ہوا ہو الف زیادہ کرنا۔ پس مفاعیلن سے مفاعیلان ہو گیا۔ یہ زحاف اپنے اصلی رکن کے ہوزن گنا جاتا ہے اور ہمیشہ مصرع کے آخر میں آتا ہے۔ عربی، مذکر، علم عروض کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ اس کے لغوی معنی "تمام کرنے" کے ہیں۔

تس پہ ۔ پھر بھی، باوجود اس کے بھی۔ اُردو، متروک۔

تس پہ ہیں مال و زر سے خوب غنی
ورنہ فضل الٰہ سے ہیں دنی (وحشت عظیم)

تسخیر ۔ (بیائے معروف) تابع بنانا، قابو میں لانا، کسی کا دل اپنی طرف مائل کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آتے ہیں کھنچے وہ مرے ساتھ کھنچ
آسمان آفتاب کی تسخیر ہو گئی — اسیر

قول فیصل :۔ اردو میں اس کا صرف "ہونا اور کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

کیا اک بات میں تسخیر پری زادوں کو
زیب دیتا ہو کہو کون آج سلیمان ہو تمہیں — وزیر

تسکین ۔ (بیائے معروف) تسلی، دلاسا، ڈھارس۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

غم فراق میں کرتا ہوں دل کی یوں تسکیں
خدا جو چاہے تو یہ دورِ آسماں نہ رہے — شعور

تسکین بخش ۔ سکون بخشنے والا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اپنے خیال میں تو ڈاکٹر نے تسکین بخش الفاظ کہے لیکن مریض کو اطمینان نہیں ہوا۔

تسکین بخشنا ۔ سکون دینا، آرام پہونچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خیالِ مرگ کب تسکیں دلِ آزردہ کو بخشے
مرے دامِ تمنا میں ہے اک صیدِ زبوں وہ بھی — غالب

تسکین خاطر ۔ سکونِ دل، دل کی تسلی۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ اگر حکیم یا ڈاکٹر مریض سے کہدے کہ گھبراؤ نہیں تم بہت جلد اچھے ہو جاؤ گے تو اوس کی تسکین خاطر ہو جاتی ہے۔

تسکین دینا ۔ تسلی دینا، اطمینان دلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمھاری تحریر نے دل کو ایسی تسکین دی کہ میں بالکل مطمئن ہو گیا۔

تسکین کرنا ۔ تسلی دلانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

پھر آخر جس طرح ہے رسم و آئین
لگے کرنے انھوں کی لوگ تسکین — سودا

تسکین ہونا ۔ سکونِ قلب حاصل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بس دیکھ چکیں ہم کو اب آنسو نہ بہاؤ
تسکین وہیں ہو گی تم اب رانڈوں میں جاؤ — انیس

تسلا ۔ تانبے یا پیتل وغیرہ کی گنڈے دار لگن، جو منہ ہاتھ دھونے کے کام میں زیادہ آتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مانگا آئینہ لائی تو تسلا
جو دیکھا ہے تو بہ حواس خواص — جان صاحب

تسلسل ۔ سلسلہ، ربط۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قد ایک سے دو سرو ہیں رخ ایک سے دو گل
یوں پایا ہے عجب زلفِ مسلسل نے تسلسل — انیس

تسلط ۔ غلبہ، حکومت، قبضہ، دخل جبری۔ مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تسلط ہے سکوں میں امن و اماں کا
نہیں بند رستہ کسی کارواں کا — حالی

قول فیصل :۔ کسی فساد کے بعد امن ہو جانے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "شہر کے دو چار دن بعد جب بالکل تسلط ہو گیا تو بھاگے ہوئے لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس آ گئے"۔ اور یہ صرف اُردو ہے۔

تسلی ۔ دلاسا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تسلی دمِ واپسیں ہو چکی
نہیں ہو چکے جب نہیں ہو چکی — مومن

تسلی پانا ۔ سکون ملنا، اطمینان میسر ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مژگاں ترے جان تسلی سی پا گئی
کانٹوں کی اوس پیاس ہماری بجھا گئی — امیر

تسلی دینا ۔ دلاسا دینا، اطمینان دلانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا
تسلی آکے مجھے وقتِ اضطراب تو دے — ذوق

تسلی سے بیٹھنا ۔ صبر و سکون سے بیٹھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ابھی تو آئے ہو بیٹھو ذرا تسلی سے
لگے گی دیر مجھے حالِ دل سنانے میں — مشہور

تسلیم ۔ (بیائے معروف) سپرد کرنا، سونپنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں نے کیا ہو حسنِ خود آرا کو بے حجاب
اے شوق ہاں اجازتِ تسلیم ہوش ہے — غالب

تسلیم :- آداب، بندگی، ہندوستان میں مسلمانوں کے سلام کی ایک قسم۔ اُردو مصرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

تسلیم کر کے جب ہوئی رخصت وہ مہ لقا
فتنہ کھڑی تھی پاس گلے سے لگا لیا — عشق

تسلیم :- قبول کرنا، منظور کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- تم نے جو کچھ کہا مجھے سب تسلیم ہے لیکن اسوقت میری مجبوری بھی قابلِ لحاظ ہے۔

تسلیمات :- (بیائے معروف) سلام، بندگی، کے معنوں میں تسلیم کی جمع۔ اُردو مصرف، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اُردو میں بطور واحد مستعمل ہے۔

نجد میں کہتی ہے ہم سے روحِ قیس
قبلۂ حاجات تسلیمات ہے — امیر

تسلیمات عرض کرنا :- آداب بجا لانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- مرزا ہمایوں فرخانہ باغ میں گلگشت کر رہے تھے آدمی نے تسلیمات عرض کر کے خط دیا اور چمپت ہوا۔ (فسانۂ آزاد)

تسلیم بجا لانا :- سلام کرنا، کسی کی تعظیم کرنا، اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- میں تسلیم بجا لاتا ہوں۔ آئیے ادھر تشریف لائیے۔

قولِ فیصل :- جمع کے ساتھ تسلیمیں بجا لانا بھی بولتے ہیں جیسے "ایک روز قریب دو پہر کے مشوق کے روبرو جھک کے تسلیمیں بجا لائے۔ (کایا پلٹ)

تسلیم بجا لاتا ہوں :- جب کوئی کسی مشکل کام کا دعویٰ کرے اور وہ اس سے نہ ہو سکے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اسی محل پر صرف "تسلیم" بھی بولتے ہیں۔

تسلیم کرنا :- ماننا، قبول کرنا، منظور کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

واعظا اُس کی سی ادائیں تو نہیں حور و پری میں
ہم نے تسلیم کیا حسن و جمال اچھا ہے — امیر

تسلیم کرنا :- آداب بجا لانا، سلام کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تسلیم کر کے جب ہوئے رخصت وہ مہ لقا
فتنہ کھڑی تھی پاس گلے سے لگا لیا — عشق

تسلی ہونا :- مطمئن ہونا۔ اُردو، متروک۔

تسلی ہوا دلِ بیتاب
تھا چشمِ تر سے خونِ ناب — میر

تسمہ :- لمبا اور پتلا چمڑے کا ٹکڑا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نگاہِ شوق سے مشکیزے کی حفاظت کی
دہانہ باندھ کے تسمے سے نہرِ اُلفت کی — مودب

تسمہ لگا رہنا :- کسر باقی رہنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

زخمی نہیں جو منتِ مرہم اُٹھائیے
تلوار کب وہ کھائی کہ تسمہ لگا رہا — رشک

تسمہ لگا نہ رکھنا :- کوئی کسر اٹھا نہ رکھنا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اس کا لازم "تسمہ لگا نہ رہنا" بھی مستعمل ہے۔ "تسمہ باقی نہ رہنا" بھی بولتے ہیں۔

کاش احساں سے قاتل کے سبکدوشی ہو
ایک تسمہ بھی نہ باقی مری گردن میں رہا — جلیل

تسمہ لنگوٹا باندھنا :- مجازاً فقیر کا مرید ہونا، قلندر مشرب ہونا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- بالعموم رائج نہیں۔

تسمے کے واسطے بھینس مارنی :- ادنیٰ فائدے کے لیے اعلیٰ نقصان کرنا۔ (محاوراتِ ہندوستان)

قولِ فیصل :- اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تسمیہ :- نام رکھنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل :- اُردو میں تنہا مستعمل نہیں "وجہ" کے ساتھ ملا کر "وجہ تسمیہ" بولتے ہیں۔ جیسے "پنجاب" کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس میں پانچ دریا مل کر بہتے ہیں۔"

تسمیہ خوانی :- بسم اللہ کی تقریب۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- عام طور سے مستعمل نہیں۔

تسنن :- ایک راہ پر ہو جانا، سُنّی ہو جانا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تسنیم :- (بیائے معروف) جنت کی ایک نہر کا نام۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

نور کا چشمہ وہاں احسن بے بیم تھا
پانی بھرتا تھا وہاں کوثر خدا تسنیم تھا — شوق

قولِ فیصل :- دہلی میں مؤنث بولتے ہیں۔

جیسی تسنیم کہ فردوس میں جاری ہوگی
ہائے بازار میں وہ نہر رواں دہلی — سخن دہلوی

تسو :- (بواوِ معروف) ایک مشہور پیمانہ جو چار جَو کا ہوتا ہے، درزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

تسہیل :- (بیائے معروف) آسان کرنا، سہل کرنا

سہولت۔ آسانی۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

قضا سیکھ لیتی ادا اگر تمہاری
بڑی جان لینے میں تسہیل ہوتی — مصحفی

تشابہ۔ مشابہت رکھنا، مشابہت۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بلائیں شام غم کی پنجۂ مژگاں سے لیتا ہوں
تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلف پریشاں کا — ناصر

تشبیب۔ (بیائے معروف) آگ روشن کرنا، جوانی کے زمانے کا ذکر کرنا۔ عربی، مؤنث۔

قول فیصل:۔ اصطلاح شاعری میں اون اشعار کو کہتے ہیں جو کسی قصیدے کی ابتدا میں مدح سے پہلے نظم کیے جاتے ہیں۔

تشبیہ۔ (بیائے معروف) کسی چیز کو کسی چیز کے مثل قرار دینا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ تشبیہ مبتذل ہے جو شمس الضحیٰ کہوں (انیس)

قول فیصل:۔ علم بیان کی اصطلاح میں تشبیہ سے مراد دلالت ہے دو چیزوں کی جو آپس میں جدا جدا ہوں ایک معنی میں شریک ہونے پر اس طرح کہ بطور استعارہ نہ ہو اور نہ بطور تجرید ہو۔ تشبیہ کے بیان میں پانچ چیزوں سے بحث ہوتی ہے۔ (۱) مشبہ اور مشبہ بہ ان دونوں کو طرفین تشبیہ بھی کہتے ہیں۔ مشبہ وہ ہو جس کو تشبیہ دی جائے۔ مشبہ بہ وہ ہے جس سے کسی چیز کو تشبیہ دی جائے اور مشبہ سے اس صفت میں زیادہ ہو جسکی وجہ سے تشبیہ دی گئی ہے یہ زیادتی خواہ ازروئے حقیقت کے ہو خواہ ازروئے ادعا کے اور اگر ایسا نہ ہو بلکہ وہ صفت دونوں میں برابر ہو تو تشبیہ صحیح نہ ہوگی کیونکہ تشبیہ میں ایک کی زیادتی اور ایک کے نقصان کا قصد ہوتا ہے جہاں دونوں کی مساوات کا قصد ہو تو اسکو تشابہ کہتے ہیں یعنی یہ اسکے مانند ہے اور وہ اسکے مانند ہے (۲) "وجہ تشبیہ" اس کو "وجہ شبہ" بھی کہتے ہیں جس کے معنی یہ ہیں کہ مشبہ اور مشبہ بہ دونوں اس میں شریک ہوں اور معنی مقصود بھی ہو۔ اور مشبہ اور مشبہ بہ بہت خصوصیت رکھتے ہوں۔ مشبہ اور مشبہ بہ حقیقت میں مشترک ہوں تو چاہیے کہ صفت میں جدا ہوں اور اگر صفت میں جدا ہوں تو چاہیے کہ حقیقت میں مشترک ہوں۔ اگر دونوں کی حقیقت وصفت ایک ہوگی یا دونوں کی حقیقت وصفت بالکل مغائر ہوگی تو تشبیہ باطل ہوگی۔ (۳) غرض تشبیہ اور وہ یہ ہے کہ ایک چیز کی تشبیہ دوسری چیز سے اُس کے واسطے ہو۔ اس لیے کہ اگر غرض تشبیہ کچھ نہ ہو تو تشبیہ فعل عبث ہوگی۔ (۴) ادات تشبیہ۔ "ادات" لغت میں آلے کو کہتے ہیں یہاں وہ چیز مراد ہے جو ایک کو دوسرے سے مشابہ کرنے کا واسطہ ہو خواہ اسم ہو یا فعل یا حرف (۵) اقسام تشبیہ۔

تشتت۔ پریشانی، پراگندگی۔ عربی، مذکر۔

نہ کچھ ہوش گر جانے کا اسکو تھا
تشتت نہ مرجانے کا اس کو تھا — تحیر

قول فیصل:۔ اب اُردو میں مستعمل نہیں ہے۔

تشخص۔ ممتاز ہونا، امتیاز۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تشخیص۔ (بیائے معروف) مقرر کرنا، معین کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا کروں تشخیص کا اوس کی بیاں
منھ میں ہو جاتی ہو ساکت زباں — سودا

قول فیصل:۔ اصطلاح اطبا میں مرض پہچاننے کے معنوں میں مستعمل ہے

دیکھ کے نبض اُن نے بصد فکر و غور
دق کے سوا کچھ نہ کی تشخیص اور — سودا

لگان اور مالگزاری مقرر کرنے کے معنوں میں "تشخیص لگان" اور "تشخیص مالگزاری" مستعمل ہے۔

تشدد۔ سختی کرنا، جبر کرنا، شدت، زیادتی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا
تشدد تپ غم میں ایسا نہ تھا — مسرور

تشدید۔ (بیائے معروف) ایک حرف کو دو مرتبہ پڑھنے کی علامت ّ جیسے تکلف کا لام اور تصرف کی ر۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تشرع۔ متشرع بننا، شرع کی پابندی۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

نشاں سجدے کا ہو جبیں پر نمایاں
تشرع میں اسکے نہ ہو کوئی نقصاں — حالی

قول فیصل:۔ یہ لفظ عربی دان ہندوستانیوں کی ایجاد معلوم ہوتی ہے۔ عربی میں اس جگہ تشریع بولتے ہیں جس کے معنی راہ ظاہر کرنے کے ہیں۔

تشریح ۱۔ (بیائے معروف) گوشت کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ عربی، مؤنث، متروک۔

سلیمانی کی گھر یاد آتی تسبیح
ہوئی جاتی تھی جگر غم سے تشریح — سودا

تشریح ۲۔ تفصیل، وضاحت، شرح کرنا، کھولنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آپ کے عشق نے کیا ہے وہ حال
جس کی تشریح ہو نہیں سکتی — تسلیم

قول فیصل:۔ اطبا کی اصطلاح میں جسم کے اندرونی نیز بیرونی اعضا کے مفصل حالات کو کہتے ہیں۔

تشریف ۱۔ (بیائے معروف) بزرگ کرنا، عزت بخشنا۔ عربی۔

تشریف ۲۔ خلعت، قیمتی لباس۔ فارسی، مؤنث، متروک۔

خلعت عریاں تنی ہاتھوں نے بنایا ہے جنوں!
ٹھیک میرے جسم پر تشریف عریانی ہوئی — رند

تشریف آوری - کسی بزرگ کے آنے کو کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ
تشریف آوری اجل سود مند ہے — رشک

تشریف رکھنا - بیٹھنا، قیام کرنا، ٹھہرنا، اردو، فصیح، رائج۔

عمل صوفی: - آپ تشریف رکھیے میں ابھی حاضر ہوتا ہوں۔

تشریف فرمانا - تشریف لانا، اردو، متروک۔

دیکھئے آج وہ تشریف کہاں فرمائیں
ہم سے وعدہ ہو جدا غیر سے اقرار جدا — صبا

تشریف فرما ہونا - تشریف لانا، بیٹھنا، اردو، فصیح، رائج۔

دلِ مردوں سے جب صاف جگہ کیا
تو خیمے میں تشریف فرما ہوا — سودا

تشریف لانا - آنا، اردو، فصیح، رائج۔

چلائے کہ تشریف ادھر لائیے آقا
مشتاق کو دیدار دکھا جائیے آقا — انیس

تشریف لے جانا - جانا، سدھارنا، اردو، فصیح، رائج۔

بس اب آپ تشریف لے جائیے
جو گزرے گی مجھ پر گزر جائے گی — مشہور

قول فیصل: - طنز سے یا غصے سے بھی بولتے ہیں جیسے "آپ کی بک بک سے میرے پڑھنے کا حرج ہوتا ہے اب یہاں سے تشریف لے جائیے۔"

تشریف لے جانا - کسی دلخواہ چیز کے بالکل تلف ہو جانے یا اپنی اصلی حالت میں باقی نہ رہنے پر حسرت آمیز مزاح کے انداز میں کہتے ہیں۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

عمل صوفی: - بازار ہو، مجبن لگانے کا نتیجہ ملا کہ جو دانت ابھی تک ہوتے تھے وہ ہلنے لگے اور جو ہل رہے تھے وہ بالکل تشریف لے گئے۔

قول فیصل: - آرزو ظاہر کرنے کے معنی پر "تشریف لے چلے" بھی بولا گیا ہے جو اب مستعمل نہیں۔

جاتے ہے باہر اپنے مرا شوق وصل ہے
تشریف اب تو بہر خدا لے چلے — آتش

تَشَفّی - شفا پانا، عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تَشفّی - تسلی، تسکین، ڈھارس، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نادار ہے اور قافلہ کشی زار و حزیں ہو
اور بھی تشفی کے لئے پاس نہیں ہے — انیس

تَشکیک - (بیائے معروف) شک، شبہ، کسی کو شک میں ڈالنا، عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تشنا - طعن آمیز کلام، اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: - "تشنیع" سے بگڑ کے بنا ہے۔ "دینا" کے ساتھ مستعمل ہے۔

زبان سرمہ سے تشنا دیا جو دریا نے
برس پڑی مری پھر آنکھ ابرِ تر کی طرح — امانت

اب عورتیں "طعن تشنا" یا اسکی جمع "طعنے تشنے" بولتی ہیں جو "طعن و تشنیع" کی بگڑی ہوئی صورت ہو۔

تَشَنُّج - اینٹھن، جسم کے کسی حصے میں اینٹھن ہونا، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نہیں پی ہے جو سے دو دن سے ساقی
تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے — داغ

تِشنگی - پیاس، فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیا شب تشنگی نہ یہ عالم سے پوچھیے
ہم خوب جانتے ہیں بات ہم سے پوچھیے — ذوق

تِشنہ - پیاسا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کتنے ہی تشنہ رہتے ہیں جب تک نہ ہو سست
لقموں نے دل سے ہو گیا وعدۂ الست — انیس

قول فیصل: - اسکی جمع "تشنگاں" مستعمل ہے۔

تشنہ - مجازاً خواہشمند، آرزومند، مشتاق، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

خنجر تشنہ اس کے ہے دیدار کا
کیسا شہید اس کے پیار کا — میر

تشنہ جگر - پیاسا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تشنہ خوں - خون کا پیاسا، جانی دشمن، فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

شرفے کہا کہ تشنہ خوں ہیں مرے عدو
باقی ہوں اہل ظلم ہمارے مرا لہو — انیس

تشنہ دہن - پیاسا، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

مر جائیگا تو تشنہ دہن ہائے حسینا
ہو جائیگا ٹکڑے یہ بہن ہائے حسینا — انیس

قول فیصل: - انھیں معنوں میں "تشنہ دہاں" بھی بولتے ہیں۔

وہ روتے ہے جو تشنہ وہاں باپ کے گھر میں
راحت نہ اٹھائی کوئی ماں باپ کے گھر میں — عشق

پیاسے کے معنوں میں "تشنہ دہانی" اور "تشنہ دہنی" بھی مستعمل ہے۔

ع۔ ہے ہے یہ سعی کا تعب تشنہ دہانی (انیس)
ع۔ سقائی تھی حلقوم تھا تشنہ دہنی تھی (انیس)

تشنہ کام - پیاسا، فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ تب تھا یہ دل کا شہنشاہ تشنہ کام (انیس)

قول فیصل: تشنگی نیز ناکامی کے معنوں میں تشنہ کامی مستعمل ہے۔

بقدر ظرف ہی ساقی خمار تشنہ کامی ہے
جو تو دریائے مے ہے تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا — غالب

تَشنہ گلو ۔ (گلو بواو معروف) پیاسا۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

برگشتہ زمانہ تھا شہ تشنہ گلو سے
پھل برچھیوں کے سرخ تھے پیکاں کے لہو سے — انیس

تشنہ لب ۔ وہ پیاسا جس کے ہونٹ پیاس کی وجہ سے خشک ہوگئے ہوں۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

بڑھ بڑھ کے پیدلوں نے سواروں سے جنگ کی
ایک ایک تشنہ لب نے ہزاروں سے جنگ کی — انیس

قول فیصل: "پیاسے ہونے کے معنوں میں "تشنہ لبی" بولتے ہیں۔

کچھ واقعہ تشنہ لبی جھیلیں گے ہم بھی
کل روزۂ ماہ رمضاں رکھیں گے ہم بھی — انیس

تشنیع ۔ (بیائے معروف) سخت سست کہنا، لعنت ملامت کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں
بس ان خانہ خرابوں سے کسو کا کچھ بھی چلتا ہے — سودا

قول فیصل: تنہا کم مستعمل ہے طعن کے ساتھ ملا کے "طعن و تشنیع" زیادہ بولتے ہیں۔

تشویش ۔ (بیائے معروف) پریشانی، گھبراہٹ، تردد۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیا قصد ہو جانا ہو کہاں یا شہ ابرار
تشویش کچھ ایسی ہو کہ گھبرائے مرا یار — انیس

قول فیصل: اردو میں اس کا صرف "ہونا اور کرنا" کے ساتھ ہے۔

ع - تشویش نہ کیجے ہمیں سب یاد ہوا آن (انیس)

تشویق ۔ (بیائے معروف) شوق، رغبت ابھارنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تشہّد ۔ کلمۂ شہادت پڑھنا، خدا کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی گواہی دینا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

لعنتیں کرتے ہی گنبد کی اسکو واں
غسل میں فرصت تشہد کی کہاں — میر

قول فیصل: نماز کی دوسری رکعت میں دونوں سجدوں کے بعد بیٹھ کر جو دعا پڑھتے ہیں اوس کے لیے یہ لفظ مخصوص ہے یہی دعا (یعنی تشہد) ہر نماز کی آخری رکعت میں بھی دونوں سجدوں کے بعد اور سلام سے قبل پڑھتے ہیں۔

تشہیر ۔ (بیائے معروف) مشہور کرنا، شہرت دینا، کسی زندہ آدمی یا کسی کے مردے کو اسکی توہین کرنے کی غرض سے شہر بھر میں پھرانا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مر بھی جاؤں تو نہ ہو ان کو مرا مردہ عزیز
بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو — فارغ

تشیّع ۔ شیعہ ہونے کا دعوی کرنا، اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: شیعہ مذہب رکھنے والوں کو "اہل تشیع" کہتے ہیں۔

تشیّن ۔ شان، عظمت، مرتبہ۔ اردو، صرف، مذکر، متروک۔

آپ آئیں میکدے میں خیر ہے
شیخ صاحب وہ تشین آپ کا — تسلیم

تصادم ۔ آپس میں ٹکرا جانا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: کل ایک موٹر بس اور رکشے میں ایسا تصادم ہوا کہ سواریاں الگ گریں اور رکشا الگ چورا چورا ہوگیا۔

تصانیف ۔ (بیائے معروف) (تصنیف کی جمع)۔ تصنیف کی ہوئی کتابیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تصاویر ۔ (بیائے معروف) تصویر کی جمع، بہت سی تصویریں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تصحیح ۔ (بیائے معروف) صحیح کرنا، غلطی دور کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف: پریس میں کاپیوں کی تصحیح کا کل کام میرے سپرد ہے۔

تصحیحہ ۔ وہ نشان جو گھوڑے کی کھال پر پہچان کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اردو، صرف، مذکر، متروک۔

ترکش لگا کے دینے کو تصحیحہ بہار
گلگوں پہ اپنے تحرک ہزارا ہوا سوار — سودا

قول فیصل: گھوڑے کی کھال کو داغ کر اوس پر نشان بنانے کا طریقہ فوج وغیرہ میں اب بھی رائج ہے لیکن یہ لفظ (تصحیحہ) متروک ہے۔

تصحیحہ ۔ وہ رجسٹر جس میں دفتر کے ملازموں کی فہرست اور حلیہ لکھا رہتا تھا۔ اردو، صرف، مذکر، متروک۔

تصحیحہ کیسا ہوش ہیں اک خود غلط نہ تھا
زخمی تھے منھ کہیں اثر خال و خط نہ تھا — انیس

تصدّق ۔ صدقہ کرنا، صدقہ دینا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: تصدق کے لیے تھوڑا سا تیل ماش بازار سے منگوالو۔

قول فیصل: اس کا صرف "کرنا، ہونا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تصدّق ۔ صدقے، قربان۔ عربی، فصیح، رائج۔

دشمن جاں ہیں وہ میرے میں تصدق دل سے
کون ایسا ہے کہ جو نیکی کرے دشمن کے ساتھ — عاشق

قول فیصل: دلی محبت ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔

نہیں خالی اثر سے تصفیہ دل کا محبت میں
کہ آئینے کو ربط خاص ہے صاحب دلوں سے — نجیر

تصفیہ :- کسی قضیہ کا فیصلہ، کسی معاملے کی چھان بین۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آپ منہ دیکھنے کو آئینہ دل تاکتا
تصفیہ اس بت کا قسم سے خدا ساز ہوا — نجیر

تصمیم :- (بیائے معروف) مضبوط کرنا، مضبوط ہونا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دریا تنک ہم پہنچ ہی کے رہتے
مہ جو اپنے ارادے میں تصمیم ہوتی — نصیر بینائی

تصنّع :- ظاہرداری اور دکھاوٹ کی باتوں کے لئے بولتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کرم یہ خلاف توقع تمہارا
کھٹکتا ہے دل میں تصنع تمہارا — انور دہلوی

تصنیف :- (بیائے معروف) نوع نوع کرنا، جدا کرنا، جمع کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تصنیف :- کسی موضوع پر کوئی کتاب یا مضمون لکھنا، کسی لکھی ہوئی کتاب۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال :- آب حیات شمس العلماء مولوی محمد حسین آزاد کی تصنیف ہے۔

قول فیصل :- اسکی جمع تصانیف اور تصنیفات مستعمل ہے۔

تصنیف :- دل سے بنائی ہوئی بات کے لئے بولتے ہیں۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

نظم کرتی تھی جو اوں کو مدحت قد طویل
شاعروں نے بحر کے ارکان میں تصنیف کی — امیر

تصنیف را مصنف نیکو کند بیاں۔ مصنف ہی اپنی تصنیف کو خوب پڑھتا ہے۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج۔

تصوّر :- گہرا خیال، ایسا خیال جس میں انسان محو ہوگیا ہو۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یکبارگی چھوٹ گئی پھر بھی نہیں ہوش جلیل
مست کرتا ہے تصور مجھے میخانے کا — جلیل

قول فیصل :- اس کا صرف "آنا، ہونا، کرنا، رہنا، بندھنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

اصطلاح منطق میں اس خیال کو کہتے ہیں جس پر کوئی حکم نہ لگایا گیا ہو۔

تصوّر باندھنا :- کسی کو اپنے دل میں سوچنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا لازم تصور بندھنا بھی مستعمل ہے

تصور بندھ گیا ایسا خط رخسار قاتل کا
کہ جوہر بن گیا گویا مرے آئینۂ دل کا — ناسخ

تصوّر جمنا :- خیال کا ذہن نشین ہونا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

اس زلف کا بطرح جما دل میں تصور
اندھیر ہے اس گھر میں ہوا گھٹ کے دھواں ہے — داغ

تصوّر رہنا :- خیال میں کسی چیز کا رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تصور رہا آنکھوں میں اس پری شمائل کا
کہ اپنی آنکھ کا پردہ بنا ہو پردہ محمل کا — وزیر

تصوّر کرنا :- خیال کرنا، سوچنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج

محل استعمال :- جب تصور کرتا ہوں تو انکی صورت سامنے آجاتی ہے

تصوّر کے گھوڑے دوڑانا :- دل ہی دل میں سوچنا۔ اردو، فصیح، رائج

ع گھوڑ دوڑ اکثر تصور کے یہ دوڑ آئی کہیں (وزیر)

تصوّر مٹنا :- خیال میں کچھ نہ رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تصور ایک دم بھی اس کی پلکوں کا نہیں چھٹتا
ہمیشہ آنکھ رہتی ہے نظر بازوں کی چلمن پر — امیر

تصوّف :- سنی مسلمانوں میں ایک خاص گروہ (صوفی) کے مسلک کا نام جس کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چیز میں خدا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

یہ مسائل تصوف یہ ترا بیان غالب
تجھے ہم ولی سمجھتے جو نہ بادہ خوار ہوتا — غالب

قول فیصل :- چونکہ اس لفظ کے لغوی معنی اونی کپڑا پہننے کے ہیں اور یہ لوگ بخیال محو فنا فی اللہ ہو جاتے ہیں اور ماسوا اللہ سے کنارہ کش ہو کر اون کے موٹے کپڑے پہنتے ہیں اس مناسبت سے ان کو صوفی اور اون کے مسلک کو تصوف کہنے لگے یہ لوگ فقیر منش ہوتے ہیں اور اپنے سلسلۂ فقیری کو حضرت علیؑ سے منسوب کرتے ہیں۔

تصویر :- (بیائے معروف) صورتگری، شبیہ بنانا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- قواعد کی رو سے یہ لفظ مصدر ہے لیکن اسم مفعول کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تصویر :- شبیہ، کاغذ پر کھینچی یا بنی ہوئی کسی جاندار کی شکل۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نوجوانی سے کبھی ہم بھی جواں اب پیر ہیں
ہم کو دیکھو انقلاب دہر کی تصویر ہیں — مودب

تصویر :- نہایت خوبصورت، خوشنمائی میں آپ اپنی مثال۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ گلا تصویر بے آواز ہے اسکی پری
اڑتی ہیں تانیں غضب ہیں جن میں تحریریں نئی — شعور

تصویر :- صورت، شکل۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بڑھ بڑھ کے بناتے ہیں بہت ہیں ستم کو
تصویر تمہاری نظر آتی نہیں ہم کو — امیتا

تصویر اتارنا :- تصویر کھینچنا۔ اردو محاورہ۔

قلیل الاستعمال۔

اتاری عکس کی تصویر ہم نے
لگایا دل جو اس آئینہ رو سے — قدرؔ

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تصویر اترنا" بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

تصویر بنا دینا۔ حیرت زدہ کر دینا، بت بنا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کمال صبر نے ہم کو بنا دیا تصویر
نہیں ہے لائق کلام و لب دہان فریاد — شعورؔ

تصویر بنانا۔ کاغذ وغیرہ پر کسی کی شبیہ بنانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کیا منہ جو شبیہ رخ شبیر بنائے
تیرے ہی لیے ہے کہ یہ تصویر بنائے — عشقؔ

تصویر بن جانا۔ متحیر ہو جانا، حیرت زدہ ہو کے رہ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ بات جس کا ہو جانا وہم و خیال میں بھی نہ ہو اور وہ ہو جائے تو آدمی حیرت سے تصویر بن جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ "خوبصورتی میں اضافہ ہونے" کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔

ع۔ اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے (مومنؔ)

تصویر بن جانا۔ بت بن جانا، خاموش ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

حسرت جو ہو گی حشر کے دن وصل یار کی
تصویر بن کے نکلیں گے اپنے کفن سے ہم — شرفؔ

تصویر قالیں۔ کنایۃً خاموش آدمی کو کہتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی معنی میں "تصویر قالی" بھی استعمال ہوا ہے۔

ترے جانے سے بے طرب نغمہ زن تصویر قالی ہو
مثال تار شیون میں ہر اک تار نہالی ہے — وزیرؔ

تصویر کھدنا۔ تصویر کا لوہے، چاندی یا پتھر وغیرہ پر کندہ ہونا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

کعبے سے کم نہیں ہے ہمارا حریم دل
اس میں بھی ہے کھدی ہوئی تصویر یار کی — ناسخؔ

تصویر کھنچنا۔ تصویر اتر آنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

گر بزم کی جانب ہو توجہ دم تحریر
کھنچ جائے ابھی گلشن فردوس کی تصویر — انیسؔ

تصویر کھینچ دینا۔ واقعات کو اس طرح سے بیان کرنا یا لکھنا کہ سننے والا ان کے ہر پہلو سے باخبر ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ ان کا کمال ہے کہ جو بات بیان کرتے ہیں اپنے حسن ادا سے اس کی تصویر کھینچ دیتے ہیں۔

تصویر کھینچنا۔ شبیہ اتارنا، عکس اتارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تصویر کھینچی اس کے رخ سرخ فام کی
اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی — آتشؔ

تصویر نہالی۔ وہ تصویر جو بستر پر بنی ہوئی ہو۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

بیمار ترا صورت تصویر نہالی
کیا اٹھے سر بستر غم اٹھ نہیں سکتا — ذوقؔ

تصویر ہو جانا۔ حیران ہو جانا، متحیر ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آئینوں کو جو دیکھیں تو تصویر ہوں بشر
دیواروں پر نگہ جو پڑے آئینہ ہو نظر — مونسؔ

قول فیصل:۔ "تصویر ہو کر رہ جانا" بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے۔

تضاد۔ باہم ضد ہونا، آپس میں اختلاف ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ادھر جلن ہے ادھر غم سے جوش رقت ہے
تضاد دیدہ و دل میں ہے آگ پانی کا — ناصرؔ

تضحیک (بیائے معروف) ہنسی اڑانا، ذلیل و رسوا کرنا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

عشق کو وحشت نوردی سے بچا لیا مر کر
ورنہ آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی — مقبولؔ

تضرع۔ گریہ و زاری، عاجزی کے ساتھ رونا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں
تضرع کی جناب کبریا میں — تسلیمؔ

تضمین۔ (بیائے معروف) کسی مشہور مصرع پر مصرع لگانا یا کسی کے شعر یا بیت کو اپنے کلام میں داخل کرنا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

اس میں بھی دیکھے تو آخر کار
یا تو ادا ہوا ہے یا تضمین — سوداؔ

تضییع۔ (بر وزن تمکین) ضائع کرنا، مٹانا، برباد کرنا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

شاعری کو کیا سمجھتا آج کل
مفت میں تضییع ہے اوقات کی — اخترؔ (واجد علی شاہ)

قول فیصل:۔ اردو میں اس کا صرف اوقات کے ساتھ (تضییع اوقات) مخصوص و محدود ہے۔ روانی کلام میں تضییع کا تلفظ "تضیع" (بر وزن تجمع) زبانوں پر ہے جو غلط ہے۔

تطابق۔ مطابقت، باہم مطابق ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اصل عبارت سے جب تطابق کیا تو پچاسوں غلطیاں نکلیں۔

قول فیصل:۔ اس محل پر "مطابقت" زیادہ بولتے ہیں۔

تطاوُل۔ دست درازی، ظلم۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ظالموں شب فرقت کے تطاول نے کیا
داد رس کوئی بجز خالق الاصباح نہیں — ناسخ

تطبیق۔ (بیائے معروف) موافقت، مطابقت، برابر کرنا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

شمشیر آبدار تباہی کو لکھتی تھی
برہان شکل کی نہ تطبیق ہوتی تھی — دبیر

تطویل۔ (بیائے معروف) دراز کرنا، طول دینا، لمبا کرنا، لمبائی۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تطہیر۔ (بیائے معروف) پاک کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دونوں عالم کی طہارت کو سمٹ کر آ گئی
پاؤں پھیلائے کہاں تک چادر تطہیر نے — مؤلف

تظلّم۔ فریاد کرنا، کسی کے ظلم سے رونا۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ اردو اور فارسی میں مطلق فریاد کے معنوں میں مستعمل ہے۔

جیتا ہوں میں اور آہ ابھی سے یہ تظلم
بکرب یہ دکھ درد یہ زاری یہ تظلم — انیس

اس لفظ کو "ظلم و ستم" کے معنوں میں استعمال کرنا درست نہیں ہے۔ اور موجودہ دور میں اس لفظ کا استعمال قریب بہ متروک ہے۔

تعارُض۔ باہم جھگڑا کرنا، ایک دوسرے کے مقابل ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعارُف۔ ایک دوسرے کو پہچاننا، جان پہچان ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

"الفت" نہ "دلبری" نہ "تعارف" نہ "رسم و راہ"
معصوم ہے وہ کون فدا ایسا ہوا گناہ — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرانا"، "ہونا" کے ساتھ ہو

عاشقی کا یہ نتیجہ کیا ہے کم
دلبر و دل میں تعارف ہو گیا — حضرت یعنانی

تعاقُب۔ پیچھے دوڑنا، پیچھا کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا دو تین رسالوں نے تعاقب ہر چند
حُر کا ہاتھ آنا تو کیسا نہ ملی گرد سمند — انیس

تعالےٰ۔ بلند ہوا، بزرگ و برتر۔ عربی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بالخصوص خدا کے ناموں کے ساتھ بحالت صفت بولتے ہیں جیسے "حق تعالیٰ"، "حق سبحانہٗ و تعالےٰ"، "اللہ تعالیٰ"، "خدائے تعالیٰ" وغیرہ۔

تعالےَ اللہ۔ خدا بزرگ ہے۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع تعالی اللہ زہے شان امیر یثرب و بطحا و شاہا حسن جلالی

قول فیصل:۔ کلمۂ تعجب و تحسین ہے۔ تعریف کے محل پر سبحان اللہ کی جگہ بولتے ہیں۔

تعاوُن۔ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ جس ملک کی رعایا حکومت سے تعاون نہیں کرتی وہاں بالعموم بدامنی رہا کرتی ہے۔

تعب۔ زحمت، مشقت۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کس روز غم نہ تھا کہ کس شب تعب نہ تھا
کیا دور عشق آج ہی سے ہے یہ کب نہ تھا — بحر

تعب اُٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

برسوں عذاب دیکھے قرنوں تعب اٹھائے
یہ دل حزیں ہوا ہے کیا کیا جفائیں سہہ کر — میر

قول فیصل:۔ اسی معنی میں "تعب سہنا" بھی مستعمل ہے

ہے ہے کئی دن تک نہ ملے گا اسے پانی
پیاسے پہ یہ سہے گا تعب تشنہ دہانی — انیس

تعبّدی احکام۔ وہ احکام جن میں نیت عبادت شرط ہو جیسے نماز روزہ وغیرہ۔ اردو ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعبیر۔ (بیائے معروف) بیان کرنا، عبارت میں لانا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

ہم نے دیکھا ہے آج وہ جلوہ
جس کی تعبیر ہو نہیں سکتی — (نور اللغات)

تعبیر۔ نتیجۂ خواب۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دکھلائی شان طالع بیدار حسن نے
یوسف عزیز خواب کی تعبیر سے ہوا — آتش

قول فیصل:۔ اس کا صرف "اچھی"، "بُری" وغیرہ کے ساتھ بھی ہے۔

ہے کلام سست کی رونق ہوا خواہوں کا قول
خواب گو اچھا نہ ہو تعبیر اچھی چاہیئے — عشق

تعبیر دینا۔ خواب کے نتیجے سے آگاہ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کرتا ہوں جو میں اُن سے بیاں خواب کا رونا
دیتے ہیں اجابت مجھے تعبیر تبسم — اسیر

تعبیر کرنا۔ مراد لینا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

تعبیر جسے کرتے ہیں ہنگامۂ محشر
وہ یار کے کوچے کا ہے کچھ شور و غل سا — میر

تعبیہ۔ آراستہ کرنا، پنہاں کرنا، صف بصف کرنا۔ عربی، مذکر، متروک۔

آئینے کا عبث ہے سکندر پہ تعتب
بہتر ہو دور اس سے جو دل کو جلا کرے — سودا

قول فیصل۔ "کرنا" کے ساتھ (تعتب کرنا) بھی تحریر کیا ہو
کچھ جو ٹھہرا تو دم دیا اُن نے
تعتب کرکے رکھ لیا اُن نے — میر

تعجب۔ حیرت میں پڑنا۔ حیرت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
یہ حال دیکھ دیکھ کے تعجب ۔ بڑا ہوا
وہ شخص پاس حد کے اگر کھڑا ہوا — میر حسین

تعجیل۔ (دیائے معروف) جلدی کرنا۔ عجلت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
ان کو جانے کی جو تعجیل بڑی رہتی ہے
اس لیے جیب میں ہر وقت گھڑی رہتی ہے — گرمی ہوی

تعداد۔ گننا۔ شمار کرنا۔ اعداد وشمار کی حد معین کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
روز حساب کا جو مجھے خوف کس لیے
تعداد ہی نہیں مرے جرم و گناہ کی — نوازش

قول فیصل۔ اس کا تلفظ بکسر اول (تِعداد) صحیح نہیں ہے۔

تعدی۔ انتہائی ظلم و ستم۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
اک شب کی اماں دینے میں نقصان تو کیا ہو
اُس پر یہ تعدی جو گرفتار بلا ہے — انیس

تعدیل۔ (دیائے معروف) کسی چیز کو دوسری چیز کے برابر کرنا۔ راست اور درست کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعدیہ۔ فعل لازم کو فعل متعدی کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعذری۔ ایک پرند کا نام۔ عربی، مذکر، متروک۔

نہ چھوڑا ہوا جب چرندوں سے سیر
پرندوں میں سے تعذری تا بٹیر — سودا

تعرض۔ درپے ہونا۔ مزاحمت۔ روک ٹوک۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔
گلو بے خطا کاٹ کر رکھ دیا
کسی نے تعرض نہ اُن سے کیا — تسلیم

قول فیصل۔ اعتراض کرنے کے معنوں میں بھی برتا گیا ہے۔
حافظ کی لاش ہم سے نہ اُٹھی تو نزد فہم
جاگ نہیں ہے طعن و تعرض کی ہم پیار — سودا

تعریض۔ (دیائے معروف) چھیڑنا۔ کنایہ میں بات کہنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ اعتراض کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔
طعن تعریض بیچ میں آئے
کچھ نہ خاطر میں مت بھلائے — میر

تعریف۔ (دیائے معروف) پہچنوانا۔ حقیقت بیان کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
محل صرف۔ تشبیہ اور استعارے میں کیا فرق ہے دونوں کی الگ الگ تعریف کرو۔

تعریف۔ وصف کرنا۔ مدح کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔
تعریف کریں خاص تو ہے کام کی تعریف
کرتے ہیں اہالی حشم عام کی تعریف — انیس

تعریف المجہول بالمجہول۔ کسی نامعلوم چیز کو اس چیز سے پہچنوانا جو خود نامعلوم ہو۔ عربی جملہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعزی۔ صبر حاصل کرنا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔
جاری ہے سدا سکہ تعزی و گنجانی
موہوم ہے جاہ و حشم ملکی و مالی — انیس

تعزیت۔ مرنے والے کے عزیزوں سے کلمات صبر کہنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
چہلم شہید ناز کا اپنے وہ کیوں کریں
منظور تعزیت نہ ہو گر پانچ روز کی — ظفر

تعزیت خانہ۔ وہ مقام جو تعزیت ادا کرنے کیلئے مخصوص کردیا گیا ہو۔ فارسی ترکیب، مذکر، متروک۔
ہمنشیں کی آنکھ پر غفلت کے پردے پڑ گئے
مرگئے ہم تعزیت خانہ بھی اپنا بڑھ گیا — عاشق

قول فیصل۔ اب "تعزیہ خانہ" انہی اصطلاحی معنوں میں مستعمل ہے۔

تعزیت نامہ۔ پُرسے کا خط۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
محل صرف۔ مرحوم کی تعزیت کو اگر تم خود نہیں جا سکتے ہو تو ایک تعزیت نامہ ہی لکھ دو۔

تعزیر۔ (دیائے معروف) کسی جرم کی سزا دینا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
تعزیر دیجیے تیغ دو پیکر نکالیے
تقصیر وار ہوں میں زباں کاٹ ڈالیے — انیس

قول فیصل۔ اسکی جمع "تعزیرات" مستعمل ہے۔

تعزیرات ہند۔ حکومت ہند کا مرتب کیا ہوا قانون فوجداری کا وہ مجموعہ جس کی رو سے جرائم کی سزا دی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

تعزیہ۔ امام حسین علیہ السلام کے مزار مقدس کی شبیہ جو بانس کاغذ یا دفتی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف۔ یہ تعزیہ کس نے بنایا ہے بہت خوشنما ہے۔

تعزیہ اُٹھانا۔ تعزیے کو دفن کرنے کی غرض سے گھر سے لیجانا۔ اردو مصدر، فصیح، رائج۔

فراق یار کا دن کم نہیں عاشورے سے ماتو
اٹھاؤں تعزیہ میں اپنے دل کا تم علم لو — امیر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تعزیہ یا تعزیے اٹھنا" بھی مستعمل ہے۔

اٹھیں گے شہ کے تعزیے شہر و دیار میں
تڑپے گی روح بہر زیارت مزار میں — عشق

تعزیہ ٹھنڈا ہونا۔ تعزیہ دفن ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

لیا دل یار نے ہم نالے کرتے اپنے گھر آئے
ہوا جب تعزیہ ٹھنڈا بھرے لے کر علم خالی — امیر

قول فیصل:۔ پہلے عام طور پر مستعمل تھا اب صرف عورتیں اس کو تعزیے کے ساتھ بولتی ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھنؤ میں تعزیے کے ساتھ "ٹھنڈے ہونے" کے صرف سے بالکل انکار کیا ہے حالانکہ امیر کا شعر اس بات کے ثبوت کے لیے بالکل کافی ہے کہ کبھی عام طور سے زبانوں پر تھا لیکن اب قلیل الاستعمال ضرور ہے اگر جلال لکھنوی نے اپنے لغت "سرمایۂ زبان اُردو" میں اس محاورے کو لکھنؤ کی زبان سے خارج نہیں کیا تو اس حد پر ناراض ہونے کی بات نہیں تھی جس حد پر صاحب فرہنگ اثر نے اپنی ناراضی کا اظہار کیا ہے۔

تعزیہ خانہ۔ امام باڑہ۔ عزاخانہ۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ماتم ترا ہر تعزیہ خانے میں رہے گا
شہرہ تری الفت کا زمانے میں رہے گا — انیس

تعزیہ دار۔ تعزیہ رکھنے والا۔ اُردو۔ صرف، صفت۔ فصیح۔ رائج۔

ہر چند کہ خستہ و حزیں ہے آواز
پر تعزیہ دار شہ دیں ہے آواز — انیس

تعزیہ داری۔ تعزیہ رکھنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

عاشور کے دن تعزیہ داری میں ہیں آگے
گھر میں ہیں تو پیدل ہیں سواری میں ہیں آگے — انیس

تعزیہ رکھنا۔ امام باڑے میں شبیہ تربت امام حسین علیہ السلام رکھنا۔ اُردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔

جس عزاخانے میں وہ تعزیہ میرا رکھیں
اس کا ماتم بھی اسی بزم میں برپا رکھیں — انیس

تعزیہ سرانا۔ تعزیے کو دفن کرنا یا دریا میں بہا دینا۔ اُردو۔ متروک۔

جو سنا کہ مرقد عاشقاں جو بنائے اس کو شبیہ کو
تو بجائے تربت کشتگاں کسی تعزیے کو سرا دیا — شاد لکھنوی

قول فیصل: بہا دینا کے معنی میں اب "سرانا" بولتے ہیں۔

تعسُّر۔ دشواری۔ مشکل ہونا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعشُّق۔ عشق کرنا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: عشق کے معنی میں بھی بولا گیا ہے لیکن اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔

مقصد دارین حاصل ہے تعشق ہو اگر
یہ بادشاہ لافتیٰ کا سید لولاک کا — نجم

تعشُّق: سید میرزا صاحب لکھنوی کا تخلص۔ مؤلف مہذب اللغات کے پردادا سید حسین میرزا عشق کے حقیقی بھائی ۱۰ ماہ رجب المرجب [illegible] میں بمقام رکاب گنج وال مغلی پیدا ہوئے۔ اور اپنے والد (سید محمد میرزا انس) سے عربی و فارسی بحد کمال حاصل کی، گھوڑے کی سواری اور فنون سپہ گری میں بھی ماہر تھے۔ باپ کے انتقال کے بعد اپنے بڑے بھائی سید حسین میرزا عشق سے اصلاح لیتے رہے۔ بڑے قادر الکلام اور استادان سخن پر حاوی تھے صنف غزل میں ندرت کلام کی یہ حالت تھی کہ جوانی ہی میں صف اساتذہ میں جگہ ملنے لگی اور مشاعرہ کو آپکی غزل سننے کا بے چینی سے انتظار رہتا تھا۔ ان کی خوشگوئی کا یہ عالم تھا کہ دہلی کے مقابلہ میں لکھنؤ کی طرف سے محض انھیں کی ذات کو پیش کیا گیا۔ ان کے خصوصیات میں یہ ہے کہ کلام میں کبھی تعلّی نہیں کی۔ مرثیہ گوئی میں وہ درجہ ملا کہ آپ کا نام آسمان شہرت پر مہر عالمتاب کی طرح روشن ہے اور رہیگا۔ جناب سیّد الشہدا سے محبت کا یہ عالم تھا کہ ۸ سال مسلسل کربلائے معلی میں قیام کیا اور زمانۂ قیام میں روضہ میں بیٹھ کے بحالت گریہ و زاری مرثیہ کہتے تھے۔ عراق میں قیام پذیر تمام ہندی شعرا آپ کے شاگرد تھے۔ بکثرت مراثی کے ساتھ ساتھ رباعیات و سلام بھی بکثرت موجود ہیں۔ اپنے غزلیات یہ کہہ کے نذر سمندر کر دیے کہ میں صرف مداحی کے لیے دنیا میں آیا ہوں غزل تو محض تفنن طبع کے لیے کہتا تھا۔ ۱۲۹۰ھ میں صرف اپنے والد کے حکم سے مجبور ہو کے لکھنؤ تشریف لے آئے لکھنؤ میں صرف یہی ایک ایسی ہستی تھی جس نے غزل اور مرثیہ گوئی دونوں میں اپنے کمال کا سکہ بٹھا دیا تھا۔ زیارات عتبات عالیات کے ساتھ ساتھ حج بیت اللہ سے بھی مشرف ہوئے۔ واپسی حج پر ایک مقبول نظم بھی کہی ہے جو مطبوعہ ہے۔ تیسری ماہ صیام ۱۳۰۹ھ بروز شنبہ ۲ بجے دن کو لکھنؤ کے اس مایۂ ناز شاعر و مداح نے ستر برس کی عمر میں دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف انتقال کیا۔ اور محلہ رکاب گنج دالمنڈی میں باغ میاں عشق کی مسجد کے پاس اس آفتاب ادب کو پردۂ قبر میں پنہاں کر دیا گیا۔

تعصُّب۔ (بروزن تفکر) حمایت کرنا، طرفداری۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں دوسرے مذہب کے بلا سبب

دشمنی رکھنے کے لیے مخصوص، اور کسی دوسری بات سے بلاوجہ مخالفت رکھنے کے لیے عموماً "تعصب" بولتے ہیں۔

اونھوں کی ذاتِ مبارک میں یہ تعصب ہے
کریں نہ چشم میں سرمہ ہو گر صفاہانی — سودا

تعطل۔ بیکار ہونا، بیکاری۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ میرے ایک دوست نے اپنے دفتر میں دو مہینے بعد ملازمت دلوانے کا وعدہ کیا ہے لیکن مجھے تو اتنے دن کا تعطل بھی تکلیف دہ ہو رہا ہے۔

تعطیل۔ (بیائے معروف) خالی کرنا، ضایع کرنا، بیکار کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔

قول فیصل:۔ اُردو میں "چھٹی" کے معنوں میں مستعمل ہو

دن کو ہے جا سروری اشک فشانی شب کو
دفترِ عشق میں تعطیل کہاں ہوتی ہے — قمر

اسکی جمع "تعطیلات" مستعمل ہے جیسے "کچہریوں میں بڑی تعطیلات دیوالی کی ہوتی ہے"

تعظیم۔ (بیائے معروف) عظمت کرنا، احترام کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سر جھکائے قدموں سے اُٹھا دے پہلے
بس ہو چکی تعظیم میں قربان تمہارے — انیس

قول فیصل:۔ بالعموم کسی معزز شخص کے سامنے آجانے پر اوس کے لیے احتراماً نصف قد سے یا پورے قد سے کھڑے ہو جانے کے لیے بولتے ہیں۔

تعظیم دینا۔ کسی کی تشریف آوری پر کھڑے ہو جانا، استقبال کر کے صدر میں بٹھانا، کھڑے ہو کے عزت کرنا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

وہ خلوت دوست ہوں گھبرا کے جو تعظیم دیتا ہو
اگر دشمن بھی اسکی بزم میں زانو بدلتا ہے — داغ

تعظیم کا دیگراں مُعاف۔ کام کرنے والے کو تعظیم کرنا ضروری نہیں۔ فارسی جملہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ جملہ ایسے محل پر استعمال ہوتا ہے جب کوئی کسی ضروری کام میں مصروف ہو اور کسی بزرگ یا دوست کے آنے پر وہ کام چھوڑ کے تعظیم کے لیے اُٹھ کے کھڑا ہونا چاہے تو آنے والا کہتا ہے۔ اور کبھی خود شخص آنے والے سے کہہ دیتا ہے۔

تعظیم کرنا۔ عزت کرنا، کسی کے لیے احتراماً سرو قد کھڑا ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ مست ہوں جو میکدے میں تند جاؤں نہیں
تعظیم سرو قد مری اُٹھ کر سبو کریں — رند

تعفن۔ بدبودار ہونا، بدبو۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اون کے زخم میں اتنی تعفن ہے کہ ناک نہیں دیجاتی۔

تعقل۔ کسی بات پر غور کرنا، کسی کام میں فکر کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مگر بعضے کوئی بعد از تامل
کرے ہے اس طریقے پر تعقل — سودا

تعقیب۔ (بیائے معروف) عقب میں لانا، نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے کو بیٹھنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مانگتا ہوں یہ دعا سے خلق ہر تعقیب میں
روضۂ شبیرؑ میں پاؤں جماعت کی نماز — رشک

قول فیصل:۔ اس کا صرف جمع کے ساتھ تعقیبات زیادہ ہے جیسے "اون سے اسوقت ملاقات نہیں ہو سکتی۔ ابھی وہ تعقیبات میں مصروف ہیں"

تعقید۔ (بیائے معروف) گرہ دینا، کلام میں الفاظ کا خلافِ اصول قواعد مقدم و مؤخر ہونا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تعقید کلام میں جہاں ہوتی ہے
سامع کی طبیعت پہ گراں ہوتی ہے — مسرور

قول فیصل:۔ اُردو میں پیچیدگی کے معنوں میں مستعمل ہے جو فنِ شعر یا علمِ معانی کی اصطلاح ہے۔

یعنی اوس کلام کو کہتے ہیں جو بظاہر اپنے معنوں پر دلالت نہ کر سکے۔ یعنی دلالت تو ہوتی ہو مگر صریح نہ ہو۔ اسکی دو قسمیں ہیں (۱) تعقید لفظی (۲) تعقید معنوی۔ تعقید لفظی یہ ہے کہ بسبب تقدیم و تاخیر و وصل و فصل الفاظ کے کلام میں خلل واقع ہو جیسے اس شعر میں ہے۔

لیتا، نہ اگر دل تمھیں دیتا، کوئی دم چین
کرتا، جو نہ مرتا، کوئی دن آہ و فغاں اور — غالب

اصل مطلب یوں ہے کہ اگر تمھیں دل نہ دیتا تو کوئی دم چین لیتا اور جو نہ مرتا تو کوئی دن اور آہ و فغاں کرتا۔

تعقید معنوی یہ ہے کہ عبارت میں خیالات باریک یا قصے نامشہور یا کسی طرح کی مشکل بات ایسی ہو کہ جب تک بہت غور و خوض نہ کیا جائے مطلب اسکا سمجھ میں نہ آئے جیسے کہ اس شعر میں ہے۔

گل کو قبا پہن کے تو اے کج کلاہ کاٹ
مارِ سیاہِ زلف سے سنبل کی راہ کاٹ — آتش

شاعر کا مطلب یہ ہے کہ قبا پہن کے گل کو شرمندہ کر اور اپنی زلف کے مارِ سیاہ کو دکھا کے سنبل کو خجل کر لیکن راہ کا کاٹنا کنایہ خجل کرنے سے نہیں ہو سکتا۔ یہی تعقید معنوی ہے۔

تعلق۔ وابستہ ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

حاصل تھی نہ اسباب تعلق سے کوئی شے
ہر آن تھے رونقِ اسلام کے درپے — انیس

قول فیصل:۔ علاقہ، لگاؤ، مناسبت کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تھی جوشش عشق سے دل کی یہ گفتار
زوجہ سے تعلق ہے نہ بیٹوں سے سروکار — تعشق

اس کی جمع "تعلقات" ہے۔

تَعَلُّقدار ۔ تعلقہ کا مالک۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ میری ہمشیر زادی پرسوں لکھنؤ سے سیدھی مجھے ایک تعلقدار کے یہاں شادی میں جانا ہے۔

قول فیصل:۔ تعلقہ پر مالکانہ قبضے کو "تعلقداری" کہتے ہیں۔ حیدرآباد دکن میں ڈپٹی کلکٹری کے عہدے کے لیے تعلقداری مستعمل ہے اور ڈپٹی کلکٹر کو تعلقدار کہتے ہیں۔

تعلق رکھنا ۔ واسطہ رکھنا۔ سروکار رکھنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دولت حاکم دوں پر ہے ترہ دار مدار
اور دنیا سے تعلق نہیں کہتے دیندار — انیس

تعلق کرنا ۔ واسطہ رکھنا۔ سروکار رکھنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تعلق کر دو میر اس پر جو جیا ہو
مرے جاتی ہے کچھ جاں کی طرح ہے — میر

تعلق قطع ہونا ۔ سلسلہ باقی نہ رہنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قطع ہو جاتے ہیں دنیا کے تعلق یکقلم
چھٹ گیا وہ ہو گیا جو قیدی زندان عشق — آتش

تعلق موقوف ہونا ۔ سلسلہ ختم ہو جانا۔ سروکار نہ رہنا۔ اردو۔ متروک۔

سمجھتے تھے نہ ہم آشنا اندازِ جنوں مجھ کو
جو گریباں سے تعلق ہو گیا موقوف دامن کا — آتش

تعلقہ ۔ علاقہ۔ جاگیر۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ تعلقدار صاحب نے اپنے تعلقہ پر دس ہزار روپیہ قرض لیا ہے۔

قول فیصل:۔ تعلق کے آخر میں ہائے عربی کا اضافہ فارسی والوں نے کیا ہے۔

تعلق ہونا ۔ کسی مرد کا کسی عورت سے ناجائز سلسلہ ہونے کیلئے بولتے ہیں۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ جب سے اس عورت سے تعلق ہوا اس نے بیوی کو چھوڑ دیا۔

قول فیصل:۔ رہنا، کرنا کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے۔ برسوں اس عورت سے میرا تعلق رہا۔

تعلل ۔ بہانہ کرنا، بیمار بننا۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

واں تعلل ہی سمجھتے رہے کل شام و سحر
یاں ترے مشتاق کا مرنا بہانا ہو گیا — میر

تعلی ۔ شیخی، اپنی بڑائی خود کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نازاں ہوں محبت پہ امام ازلی کی
ساری یہ تعلی ہے حمایت پہ علی کی — انیس

تعلی پہ آنا ۔ ڈینگ مارنا، شیخی بگھارنا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محتسب آ کے تعلی پہ اگر مجھ کو
جام توڑا کہ فلک کوئی اختر توڑا — صبا

تعلیقہ ۔ (بیائے معروف) کسی شخص کے مرجانے پر اس کی منقولہ جائداد کو ورثاء پر تقسیم ہونے کے وقت تک کیلئے (کسی ناجائز دستبرد سے بچانے کی غرض سے) حکومت کی طرف سے یا خود وارثوں کی مرضی سے محفوظ مقام پر مقفل کر دیا جانا۔ اردو۔ صرف۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

مرگیا جان تو اُن کے گشت خوں اپنا ہو چکا
بند تعلیقہ میں شمشیر و سپر ہونے کو ہے — شرف

تعلی کی لینا ۔ شیخی بگھارنا۔ بڑھ چڑھ کے باتیں کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

باقی نے شب کو لی وہ تعلی کہ دور میں
تم آسماں سے بادہ سے ساغر بدل گیا

تعلیل ۔ (بیائے معروف) سبب بیان کرنا، وجہ بیان کرنا، سبب نکالنا۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اصطلاح علم صرف میں حروف علت یا اعراب کی تبدیلی بیان کرنے کو کہتے ہیں۔

تعلیم ۔ (بیائے معروف) علم سکھانا، تربیت کرنا، کسی کو کچھ سکھانا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

مرزا ابھی ڈھونڈ کے حل کرتے ہیں
دیا تعلیم بیچ اسکو ڈھکیں — سودا

قول فیصل:۔ اسکی جمع "تعلیمات" مستعمل ہے جیسے۔ میں نے ڈائرکٹر تعلیمات کو ایک درخواست ملازمت کی بھیجی ہے۔ ابھی تک اس کا جواب نہیں آیا ہے۔

تعلیم پانا ۔ تربیت پانا، ہدایت پانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ان قدموں پہ جو سر ہو وہ ہے ذوقِ تعلیم
ثابت قدمی ان سے سدا پاتی ہے تعلیم — انیس

قول فیصل:۔ علم موسیقی سیکھنے کو بھی گانے بجانے والے "تعلیم پانا" کہتے ہیں۔

پڑی گھر ہی میں تعلیم پانے لگی
بہت خوب گانے بجانے لگی — اختر شاہ اودھ

تعلیم دینا ۔ کسی کو کسی چیز کا علم سکھانا، کسی کو گانا یا ناچنا سکھانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تعلیم کرنا ۔ کسی کو کچھ سکھانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ مرشد زادے نے جب سے مجھ کو بیعت دی کی ایک خاص دعا تعلیم کی ہے میں اس کو برابر پڑھتا ہوں۔

تعلیم لینا ۔ گانے بجانے کا علم حاصل کرنا۔ اردو۔ موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

صدائے نغمہ سرایان باغ سن سن کر
فلک سے اتری ہے زہرہ بھی لینے کو تعلیم — منیر

تعلیم ہونا :- کسی سے علم سیکھنا۔ اُردو، متروک۔

بے پیشی نظر خلد بریں گھر سے ہمارے
تعلیم ہوا روح امیں گھر سے ہمارے — انیس

تعلیم ہونا :- تربیت ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اُن کی تعلیم بہت اچھی ہوئی ہے ہر شخص سے خوش مزاجی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتے ہیں۔

تعمیر :- (بیائے معروف) عمارت بنانا، عمارت بننا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

شداد کو خدا سے ذکر فی تھی ہمسری کا
دوزخ میں گھر بہشت کی تعمیر سے ہوا — آتش

قول فیصل:- عمارت کے علاوہ دوسری چیزوں کی ترکیب و ساخت کے لیے بھی بولتے ہیں۔

جیسا - مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی (غالب)

تعمیر :- عمارت، مکان۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سرائے عالم فانی میں تو آباد کر دل کو
اسے نادان بنانا کیا ہے یہ تعمیر تعمیر کی — صفی

تعمیری کام :- ایسے کام جو کسی قوم یا جماعت یا گروہ کی درستی و اصلاح و فلاح کے پیش نظر کیے جائیں۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اس وقت تعمیری کاموں پر حکومت کا کافی روپیہ صرف ہو رہا ہے۔

تعمیل :- (بیائے معروف) حکم پر عمل کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آپ فرمائیں تو کس کو جان دینے میں ہے عذر
سر سے آنکھوں سے کروں تعمیل میں ارشاد کی — امیر

قول فیصل:- اس کا صرف "تعمیل کرنا" "تعمیل ہونا" زیادہ ہے۔ ترکیب کے ساتھ "تعمیل ارشاد" "تعمیل حکم" وغیرہ مستعمل ہے۔

تعمیل کرنا :- سمن، نوٹس، وارنٹ یا کسی دوسری قسم کے عدالتی اطلاعنامے یا حکمنامے کو کسی فریق مقدمہ یا ملزم کو اصالتاً پہونچا دیا جانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:- پیشکار سے گواہوں کے دس سمن چپراسی کو تعمیل کرنے کے لیے دیئے گئے۔ اس نے پانچ تعمیل کیے اور پانچ عدم تعمیل میں واپس کر دیئے۔

قول فیصل:- اس کا لازم "تعمیل ہونا" بھی مستعمل ہے جیسے "سمن تعمیل ہو گیا ہے تو ان کو پیشی پر جانا ضرور پڑے گا ورنہ وارنٹ نکل آئے گا"۔

تعمیل مان لیا جانا :- عدالت کی طرف سے جو اطلاعنامہ یا حکمنامہ کسی فریق مقدمہ یا ملزم کے نام نکلے اور وہ شخص اوسکو وصول نہ کرے جس کے لیے کوئی دوسری قانونی صورت اختیار کی جائے مثلاً دروازے پر چسپاں کر دیا جائے تو اسکو عدالتی زبان میں "تعمیل مان لیا جانا" کہتے ہیں۔ اُردو، صرف، کچہری کی اصطلاح۔

تعمیم :- (بیائے معروف) عام کرنا، عام ہونا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مست ہے ہر اک تر سے دیوانے
اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں — تعلیم

تعمیہ :- چھپانا، سنوارنا، اندھا بنانا۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:- اُردو میں مذکورۂ بالا معنوں میں مستعمل نہیں۔ تاریخ گویوں کی اصطلاح میں مادۂ تاریخ کی کمی کو کسی حرف یا لفظ یا فقرے کے اضافے سے پورا کر دینے کو "تعمیہ" کہتے ہیں۔

تعویذ :- (بیائے معروف) پناہ، پناہ دینا، پناہ میں لینا۔ مجازاً کوئی دعا یا اسم یا نقش جس کو کاغذ یا کسی دوسری چیز پر لکھ کر کپڑے وغیرہ میں سی کر بازو پر باندھتے یا گلے میں ڈالتے ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ذقن یار کے بوسے کی تمنا ہی رہی
لکھ کے کس کس کو دیئے ہیں نہیں دلوا تعویذ — عرش

تعویذ :- وہ خاص نشان جو قبروں پر بنایا جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تم کبھی گور غریباں پہ گذر کرتے نہیں
قبروں کے تعویذ اتنا بھی اثر کرتے نہیں — رشک

تعویذ باندھنا :- تعویذ کو کپڑے میں سی کے بازو وغیرہ پر باندھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تعویذ بخشنا :- کوئی خاص تعویذ کسی کو لکھنے کی اجازت دینا۔ اُردو، عاملوں کی اصطلاح۔

بستے کے ساتھ دفع ہوا مرگ بھی گیا
تعویذ زندگی مجھے بخشا مزار نے — رشک

تعویذ بہانا :- کسی تعویذ کو کام میں لانے کے مختلف طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ تعویذ لکھ کر دریا میں بہا دیتے ہیں۔ اس کو "تعویذ بہانا" کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جذب دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا
نہ تو گنڈا نہ جلایا نہ بہایا تعویذ — آتش

تعویذ دھو کے پینا :- بالعموم چینی کی پلیٹ پر لکھے ہوئے تعویذ کو پانی سے دھو کے بغرض شفا پینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- تحلیل شاعرانہ کے ماتحت "قبر کا تعویذ دھو کے پینا" بھی بولا گیا ہے جو محض شاعرانہ تصرف ہے۔

جیسے وبال ہو جینا نہ سکھ یا کھائے
پیئے وہ دھو کے ہمارے مزار کا تعویذ — شفق

تعویذ عمل میں ہونا :- تعویذ کا مجرب ہونا، تعویذ کی مشق ہونا۔ اُردو، عاملوں کی اصطلاح۔

اثر دعا میں کرے فضل رب پہ قادر ہو
حلال کس کے ہے اس اختیار کا تعویذ — شفق

تعویذ کرنا ۔ تعویذ کی طرح کسی تحریر کو بحفاظت رکھنا
اُردو، قلیل الاستعمال۔

کبوتر نہ انشا کرے تعویذ پھر ایسے خط کو
جس میں ملفوف ہوں اُس طرّہ طرار کے پر — انشا

تعویذ گھولنا ۔ کسی کو بغرض شفا پلانے کے لیے پانی میں
تعویذ دھونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دشمن مرے زہر گھولتے ہیں
اور مونس و غمگسار تعویذ — داغ

تعویذ قبر ۔ تعویذ قبر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تعویذ قبر پایا جب دم سے چھٹی پایا
تعویذ لکھوایا امّو خواب پریشاں کا — قدر

تعویذ لکھنا ۔ کاغذ پر نقش یا دعائیں وغیرہ لکھنا
اُردو، فصیح، رائج۔

کھینچی ہیں زمین پر لکیریں
یوں لکھتے ہیں خاکسار تعویذ — داغ

تعویذیا ۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں سفید پر
تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اسعد کبوتر بازوں کی
اصطلاح۔

تعویذیا ۔ چھوٹا تعویذ، چاندی یا سونے کا وہ چھوٹا
تعویذ جو بچوں وغیرہ اپنے گلے میں ڈالتے ہیں۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ روانی کلام میں اس کا تلفظ بالعموم
"توذیا" بالکل پر ہے۔

تعویق ۔ (بیائے معروف) باز رکھنا، دیر کرنا، لیت و
لعل۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب تو اس فوج میں اک کی بھی تعویق نہیں
تعبیرو ثریّے سے ستاں کے لیے صحبت بگیر — انیس

تعیش ۔ عیش کرنا، عشرت۔ عربی، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

تعیش تھا، غفلت تھی، دیوانگی تھی
غرض ہر طرح ان کی حالت بری تھی — حالی

تعیّن ۔ مخصوص ہونا، مخصوص کرنا، معین کرنا۔ عربی،
مذکر، فصیح، رائج۔

کیونکر کہوں احباب سے کس وقت ملوں گا
اوقات کا جنت میں تعین نہیں ہوتا — تسلیم

قول فیصل ۔ اصطلاح تصوف میں مطلق کے خلاف
ہستی اور وجود کے معنوں میں مستعمل ہے۔

پردے کو تعین کے در دل سے اٹھا دے
کھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا — سودا

اسکی جمع تعینات ہے جس کے معنی تشخصات و خصوصیات
کے ہیں۔

تعینات ۔ مقرر، متعلقہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: ہم نے تم کو کچھ ان پر تعینات نہیں کیا کہ
لفظ کرنے پائیں۔ (ترجمۃ القرآن)

قول فیصل ۔ یہ لفظ تعینات کا بگڑا ہوا ہے جو عربی
میں تعین کی جمع ہے۔

"تقرر" کے معنوں میں تعیناتی بھی مستعمل ہے جیسے
"جب سے نئے مہتمم کی تعیناتی ہوئی ہے چوری کی
وارداتیں بہت کم ہوگئی ہیں۔"

تعیین ۔ (بیائے معروف) معین کرنا، مقرر کرنا،
مخصوص کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔

قول فیصل ۔ فارسی میں تعیین "موزوں" حسبِ
مستعمل ہے۔

بھلا اس نشان کا ہاتھی کہیں ہے
کہ جس پر ہر کوئی ایسا تعیین ہے — سودا

صورتیں "مقرر ہونا" ہونے کے معنوں میں بولی ہیں
جیسے تم تو میری جان پر ہر وقت اس طرح تعیین رہتے ہو

جو جیب میں تمہارا روپیہ اگر جاگے برادوں کا

تغار ۔ مٹی کا کونڈا یا ناند۔ فارسی، مذکر۔

قول فیصل ۔ اُردو میں اُس گوشت کو کہتے ہیں جس میں
گارا یا مصالحہ بنایا جاتا ہے۔

تغافل ۔ جان بوجھ کر غفلت کرنا، بے التفاتی، کم توجہی،
بے پروائی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

شہر میں جو نظر پڑا اُس کا
کشتۂ ناز یا تغافل تھا — میر

قول فیصل ۔ تغافل اور غفلت میں فرق یہ ہے کہ
تغافل میں قصد و ارادہ ضروری ہے، غفلت بلا قصد
بھی ہوتی ہے۔

تغافل پسند ۔ بے پروائی کرنے والا، وہ جو عمداً بے پروائی
کرے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ انہیں معنوں میں تغافل پیشہ اور تغافل
شعار بھی بولتے ہیں۔

تغذیہ ۔ غذا دینا، پالنا، غذا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

تغزّل ۔ غزل کہنا، عشقیہ مضامین بیان کرنا، غزلیت۔
عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: اُن کے اشعار میں تغزل بہت ہوتا ہے۔

تغلّب ۔ غلبہ کرنا، مغلوب کرنا، قبضہ کرنا۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل ۔ غبن یا خیانت کے معنوں میں "تصرف"
کے اضافہ کے ساتھ "تغلب تصرف" زیادہ بولتے ہیں۔

تغما بٹھانا ۔ سکہ جمانا، رعب بٹھانا، تحکم جتانا۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تغیّر ۔ فرق، انقلاب، ایک حالت سے
دوسری حالت میں ہونا۔ عربی، مذکر،
فصیح، رائج۔

بیعت پیرِ مغاں جس دن سے کی
حال میں اپنے تغیر ہو گیا — امیر

تَغَیُّر۔ (بر وزنِ تعیّن) بدل دینا، بدلا ہوا، مجازاً ابتری۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جاتی ہے فصل حال گلوں کا تغیر ہے
زردی بھی آ چکی ہے کہ موسم خیر ہے — تعشق

قولِ فیصل:- یہ لفظ تغیّر کا معکوس ہے۔

تَغَیُّرات۔ (تغیر کی جمع) تبدیلیاں، انقلابات۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تَغَیُّری۔ (بر وزنِ تحیّری) زبوں حالی۔ فارسی، مونث، قلیل الاستعمال۔

عالم کی تغیری پہ یہ بسا لی کی ہے آہ
کہتے ہیں چمن ماہ جلالی کی ہے آہ — انیس

تَغْیِیر۔ (بر وزنِ تعبیر) بدلنا، پلٹنا، تبدیلی، انحطاط، زبوں حالی۔ عربی، فصیح، رائج۔

میرے تغیرِ حال پہ مت جا
اتفاقات ہیں زمانے کے — میر

تُف۔ بخار، گرمی۔ فارسی، مونث، متروک۔

دل اور جگر اپنے تو جلے آتشِ غم میں
جی کیونکہ بچا دیکھو اس آگ کی تف سے — میر

تُف۔ کسی چیز کی طرف سے بے پروائی ظاہر کرنے اور تھوک دینے کے محل پر بولتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نیرنگیِ گلزارِ جہاں ہے جو نظر میں
شبنم کی روش سے گل تر تف کر دیں — شعور

قولِ فیصل:- لعنت و نفرین کے محل پر بھی مستعمل ہے۔

یزید کو تو اولی الامر سمجھے ہے مردود
تف اس عقیدے پہ اے خارجی مادر زاد — سودا

تَفاخُر۔ فخر کرنا، اوروں سے اپنے کو بڑا سمجھنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

پڑا اختلاط بھی نہ میرے تن پہ میری عفت جانی سے
تفاخر تھا بہت قاتل کو اپنے زورِ بازو کا — امیر

تَفاوُت۔ فاصلہ، دوری، فرق۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تفاوت طبیعت میں ہے رات دن کا
وہ عالم نہیں اب دلِ مطمئن کا — عزیز لکھنوی

قولِ فیصل:- یہ لفظ بفتح واؤ اور بالکسر واؤ بھی صحیح ہے۔ مگر بضم واؤ زیادہ فصیح ہے۔

تَفاؤُل۔ فال لینا، شگون لینا، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ترے وصل کی شکل آئی نظر
کئی بار ہم نے تفاؤل کیا — جوہر

قولِ فیصل:- بالعموم زبانوں پر تَفاؤُل رائج ہے۔

تَفْتَگی۔ جلن، تپش، فارسی، قلیل الاستعمال۔

زمیں سمجھے ہے تفتگی سے ہر آن
توے کی بوند نوح کا طوفان — سودا

تَفْتَہ جِگَر۔ دل جلا، آتشِ عشق کا جلا ہوا، مجازاً عاشق۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

دہن تنگ جو اس چشمۂ حیواں تو گیا
اس سے سیراب کوئی تفتہ جگر ہو چکا — عاشق

قولِ فیصل:- تفتہ دل بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے لیکن قلیل الاستعمال ہے۔

تَفْتِیدہ جِگَر۔ دل شکستہ، مصیبت زدہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جا بجا گزیں کرے یا نہ کرے تفتیدہ جگر
ہم ادھر روتے ہیں ماتم کریں تم رو کے ادھر — انیس

تَفْتِیش۔ (بیائے معروف) کھودنا، مجازاً ڈھونڈھنا، تحقیق، تلاش، جستجو۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

واسطہ چاہنے والوں سے نہیں گر ان کو
کیوں مرے حال کی تفتیش رہا کرتی ہے — اختر مینائی

قولِ فیصل:- محکمۂ پولیس میں یہ لفظ خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ ہوتا ہے۔

تَفَحُّص۔ کھودنا، مجازاً تلاش، جستجو۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہر نخل سے صحرا کے تفحص ہے ثمر کا
ملتا نہیں زنہار پتہ نورِ نظر کا — مونس

تَفْخِیم۔ (بیائے معروف) بڑا کرنا، حروفِ مخصوصہ کو پُر کر کے پڑھنا۔ عربی، مونث، علمِ تجوید کی اصطلاح۔

تَفَرُّج۔ کشائش، خوشحالی، مجازاً سیر، تماشا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رونے کا تار باندھ تفرّج نہیں ہے خوب
ہے آنسوؤں کا سلک گہر کا سا انتظام — میر

تَفْرِقَہ۔ (بر وزنِ تجربہ) دو چیزوں میں فرق کرنا، علیحدگی، جدائی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جو غازیِ وغا صفِ دشمن میں ہو گیا
بڑھتے ہی تفرقہ سرِ گردن میں ہو گیا — مونس

تَفْرِقَہ اَنْداز۔ پھوٹ ڈالنے والا، جدائی ڈالنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وہ تفرقہ انداز ہے اردو و جدا ہے
شبیر کے دشمن سے علاقہ نہیں کیا؟ — انیس

قولِ فیصل:- "تفرقہ ڈالنے" کے معنوں میں "تفرقہ اندازی" مستعمل ہے۔

تَفْرِقَہ پَرْداز۔ تفرقہ ڈالنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

وہ چمن میں جا کر عجب انداز سے نکلی
پہنچی ہوئی ہر تفرقہ پرداز سے نکلی — تعشق

قول فیصل:۔ "تفرقہ ڈالنے" کے معنوں میں تفرقہ پردازی کا مستعمل ہے۔

تفرقہ پڑنا۔ جدائی ہو جانا، علٰحدگی ہو جانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

دیکھو تو اے شرف یہ کیا تفرقہ پڑا ہے
دل ہم کو ڈھونڈھتا ہے ہم دل کو ڈھونڈھتے ہیں — شرف

تفرقہ ڈالنا۔ جدائی ڈالنا، ایک کو دوسرے سے چھڑا دینا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

عجیب تفرقہ ڈالا غمِ جدائی نے
مزار میں ہے مرا جسم کوئے یار میں روح — تعشق

تفرقہ ساز۔ تفرقہ پیدا کرنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

تفرقہ سازی۔ جدائی ڈلوانا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

اس تفرقہ سازی کا مزہ تجھ کو چکھا دوں
بے شرط اگر شمشیر کے شعلے سے جلا دوں — انیس

تفریح۔ (بیائے معروف) خوش ہونا، فرحت بخشنا، فرحت، خوشی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

گرمی میں ہوا و بر کی کھانے نہیں پاتے
تفریح کو باہر کبھی آنے نہیں پاتے — تعشق

قول فیصل:۔ مجازاً ہوا خوری اور سیر کے معنوں میں زیادہ مستعمل ہے جیسے "راجہ صاحب سہ پہر کو تفریح کے لیے دریا کنارے ضرور تشریف لیجاتے ہیں۔"

تفریحاً۔ (بیائے معروف) دلچسپی کے لئے، دل بہلانے کے واسطے۔ عربی ترکیب، اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ حضرت گنج میں مجھے کوئی کام نہیں تھا صرف تفریحاً چلا گیا تھا۔

تفریحِ طبع۔ دل کا بہلاوا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارے دوست جس کلب میں جاتے ہیں تم بھی وہیں جایا کرو وہاں تفریحِ طبع کے بہت سے سامان ہیں۔

تفریح کرنا۔ سیر کرنا، دل بہلانے کی غرض سے کہیں جانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دماغی کام کرنے والوں کو گھنٹہ دو گھنٹے تفریح کرنا ضروری ہے۔

تفریح گاہ۔ سیرگاہ، دل بہلانے کی جگہ۔ فارسی ترکیب، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دنیا کے ملکوں میں پیرس سب سے اچھی تفریح گاہ ہے۔

تفریح لینا۔ مزہ لینا، دل خوش کرنا، کسی کو چھیڑ کر لطف اندوز ہونا۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

تفرید۔ (بیائے معروف) یگانہ کرنا، تنہا رہنا، اکیلا رہ جانا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ممکن نہیں کہ وصفِ علیؑ کوئی کر سکے
تفرید کی جریدے میں وہ پہلی فرد ہے — میر

تفریط۔ (بیائے معروف) کسی کام میں کمی کرنا، گھٹانا، کوتاہی، کمی۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ بالعموم "افراط" کے اضافے کے ساتھ (افراط و تفریط) بولتے ہیں۔

تفریق۔ (بیائے معروف) جدا کرنا، علٰحدہ کرنا، جدائی، علٰحدگی، فرق۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نہیں اتنی بھی دل آپس میں تفریق
ہے میرے قول کی یہ بات تصدیق — سودا

تفریق۔ کسی بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو گھٹانا۔ عربی، علم حساب کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ امتحان میں تفریق کے پانچ سوال آئے تھے میرے لڑکے نے پانچوں صحیح کر لئے۔

تفسیدہ۔ (بیائے معروف) بہت گرم، جلا ہوا۔ فارسی، متروک۔

ہے سینہ تفسیدہ ہر اک تختۂ گلزار
جو غنچہ ہے سو وہ دل سوزاں ہے برابر — سودا

تفسیر۔ (بیائے معروف) کسی مطلب کی وضاحت کرنا۔ قرآن مجید کی شرح۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تفسیر خط کی مصحفِ ایماں کے گرد ہے
دیکھو ہجوم مور سلیماں کے گرد ہے — انیس

تفسیر بالرائے۔ اپنی رائے کے موافق قرآن مجید کی تفسیر کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ شیعوں کی اصطلاح میں ائمہ معصومین علیہم السلام کی بتائی ہوئی تفسیر کے علاوہ قرآن مجید کی تفسیر کرنے یا اُن کی تفسیر میں اپنی رائے کا اضافہ کرنے کو "تفسیر بالرائے" کہتے ہیں اور اس گروہ کی شریعت میں یہ حرام ہے۔

تفصیل۔ (بیائے معروف) الگ الگ کرنا، صراحت کرنا، تشریح، تصریح۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ربط باطن کیا سنو تفصیل اس اجمال کی
ہم سراپا درد ہوں اور تم سراپا دل ہو — عزیز

قول فیصل:۔ اس کا مصرف "کرنا" کے ساتھ (تفصیل کرنا) بھی ہے۔

ع۔ اس معمے کی جلد کر تفصیل — تعشق

اس کی جمع "تفصیلات" اور "تفاصیل" ہے۔

تفصیل وار۔ مفصل طور سے، سلسلے سے۔

فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھاری شادی کا حساب میں نے اُن سے تفصیلوار لکھوا دیا ہے۔

تَفْصِیلی۔ (بیائے معروف) مفصل، وضاحت کے ساتھ، صاف صاف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمھارے مسئلے پر اُن سے پہروں بہت تفصیلی گفتگو ہوئی۔

تَفَضُّل۔ فضل کرنا، کرم کرنا، فضل و کرم۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تفضّل سے جنابِ مرتضےٰؑ کے
تجھے ہر روز ہووے عید نوروز
سودا

تَفْضِیح۔ (بیائے معروف) رسوا کرنا، فضیحت کرنا، فضیحت، رسوائی۔ عربی، مونث، قلیل الاستعمال۔

جو پا کر میکدے سے جاتے مسجد
بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی
داغ

تَفْضِیل۔ (بیائے معروف) ایک کو دوسرے پر فضیلت دینا، ترجیح، فوقیت۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دو شیخ کی کچھ نہ تاویل کی
کسی کو کسی پر نہ تفضیل دی
تسلیم

تَفْضِیلیہ۔ اہل سنت حضرات میں ایک فرقے کا نام جو حضرت علی علیہ السلام کو تمام اصحاب رسول اللہ پر فضیلت دیتا ہے۔ فارسی صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تَفَکُّر۔ فکر کرنا، سوچنا، فکر، اندیشہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بڑھا آبرو سے دل اے دہر تیغ جو کا
خم گردوں بنا ہر بلبلہ بحرِ تفکر کا
صبا

قول فیصل:۔ اسکی جمع تفکرات مستعمل ہے۔

تُفَّنہ۔ (بروزن توجُستہ) میوہ کھانا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

عہد پیری میں رہا غم ہی تفنہ اپنا
کھیل میں بھی کبھی آدھا نہ ملا یاری کا
ناسخ

تُفَنگ۔ (بزبان عنقہ) پچکنی کی طرح کا ایک پتلا اور لمبا آلہ جس میں لوہے کی پتلی نوک دار تیلی (جسکے ایک سرے پر ریشم کا پھندنا بندھا ہوتا ہے) رکھ کے منھ سے پھونکتے ہیں اور چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تُفَنگ۔ بندوق۔ فارسی۔

تفنگ کا پیالہ۔ بندوق کا وہ حصہ جہاں گھوڑا گرتا ہے۔ اُردو، متروک۔

ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا
مانگو نگا میکشی کو پیالہ تفنگ کا
وزیر

تُفَنگ کا توتا۔ توڑے دار بندوق کا ایک آہنی آلہ جس میں فتیلہ رکھ کر بارود کو آگ دیتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

کلمہ پڑھیں گے دو نوں مرے خانہ جنگ کا
دماغ کہاں ہوا اس میں کہ توتا تفنگ کا
آتش

تَفَنُّن۔ دل بہلانا، دل لگی، تفریح۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

شیخ کو لائے تھے سودا اس لیے ہم یار پاس
طبع کو اسکی تفنن اس سے حاصل ہوئے گا
سودا

تَفَنُّنِ طبع۔ تفریحِ طبع، دل بہلانا، دل خوش کرنا۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ نواب صاحب نے تفنن طبع کے لیے دو ایک مسخرے بھی مصاحبوں میں نوکر رکھ لیے تھے۔

تَفَوُّق۔ فوقیت، برتری، ترجیح۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چمک کر ذرّہ تاروں سے منور ہو نہیں سکتا
تفوّق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا
تسلیم

تَفْوِیض۔ (بیائے معروف) سپرد کرنا، حوالے کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جھک کے کیا امام غریب الوطن سے پیار
تفویض کر دیئے انھیں اسرارِ کردگار
عشق

تُف ہے۔ لعنت ہے، پھٹکار ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تُف ہے اس پیری و جوانی پر
دُرِ تف ہے ایسی زندگانی پر
قلق

تَفْہِیم۔ (بیائے معروف) سمجھانا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ "افہام" کے اضافہ کے ساتھ (افہام و تفہیم) زیادہ بولتے ہیں۔

تَقَابُل۔ مقابلہ کرنا، مقابلہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اس طرف یار اُدھر ماہِ تمام
دو جوانوں کا تقابل دیکھا
شعر یہ مینائی

تَقَارُب۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام جس کو متقارب بھی کہتے ہیں۔ اس کا وزن سالم "فعولن فعولن فعولن فعولن" دو بار ہے۔ عربی، علم عروض کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ اسے تقارب اور متقارب اسلئے کہتے ہیں کہ اس میں وتد اور سبب پاس پاس ہیں لغت عرب میں تقارب کے معنی باہم نزدیک ہونے کے ہیں اور متقارب ایک دوسرے سے نزدیک ہونے والے کو کہتے ہیں۔ عروض و ضرب اس بحر کے سالم یا مقصور یا محذوف ہر طرح مستعمل ہوتے ہیں اور اسکو شعرائے فارسی نے بہت استعمال کیا ہے

اور شعرائے ریختہ بھی اسکو بہت پسند کرتے ہیں۔ اس کے زحاف چھ ہیں ۱۔ قبض ۲۔ قصر ۳۔ حذف ۴۔ ثلم ۵۔ ثرم ۶۔ تبر۔

تَقَارِیب۔ (تقریب کی جمع) بہت سی تقریبیں۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تَقَارِیر۔ (بیائے معروف) تقریریں (تقریر کی جمع) عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تَقَاضَا۔ خواہش کرنا، مطالبہ کرنا، طلب، خواہش۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

بچوں کا نہ صدمہ ہے نہ رونے کا مرے غم
مل جائے رضا رب کی تقاضا ہے یہ ہر دم — انیس

قول فیصل:۔ عربی میں تقاضی ہے جسے فارسیوں نے تقاضا بنا لیا ہے۔ اُردو میں اس کا املا بالعموم "ہ" کے ساتھ (تقاضہ) رائج ہے۔

تَقَاضَا اُترنا۔ کسی بات کے بار بار تقاضے پر اس بات کو پورا کر دینا۔ اُردو، متروک۔

تن سے بار سر آمادہ سودا اُترا
شکر ہے خنجر قاتل کا تقاضا اُترا — آتش

تَقَاضَا اُٹھانا۔ تقاضے کی برداشت کرنا، اُردو، متروک۔

مفلس ہوں لاکھ پر یہی دل کو لگی ہے دھن
یوسف کو قرض لے کے تقاضا اُٹھایئے — آتش

تَقَاضَا سہنا۔ تقاضے کی برداشت کرنا، اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم نفی کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "میں اپنے کسی سے قرض نہیں لیتا کہ مجھ سے کسی کا تقاضا نہیں سہا جاتا"

تَقَاضَا کرنا۔ مطالبہ کرنا، دیئے ہوئے قرض کو واپس مانگنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں ادھر سے روز اپنے روپیوں کا تقاضا کرتا ہوں مگر وہ ایسے بےغیرت دار ہیں کہ دینے کا نام نہیں لیتے۔

تَقَاضَائے سِن۔ سن کا تقاضا، سن کے موافق کوئی فعل۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ بڑھاپے میں بھول بڑھ جانا تقاضائے سن نہیں تو اور کیا ہے۔

قول فیصل:۔ بالعموم سن کا تقاضا یا عمر کا تقاضا بولتے ہیں۔

تَقَاضَائے وَقت۔ وقت کی مناسبت سے جب کوئی بات کی جائے یا کوئی بات واقع ہو تو کہتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ تقاضائے وقت یہی ہے کہ ۱۹۶۲ء کے عام انتخابات میں کانگریس ہی کو ووٹ دیا جائے۔

تَقَاطُر۔ پے در پے قطرے ٹپکنا، مجازاً ہلکی ہلکی بارش ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رواں آنسو ہیں جب تک رہ جو وہ ماہرو گھر میں
الٰہی سلسلہ ٹوٹے نہ باراں کے تقاطر کا — امیر

تَقَاطُع۔ ایک دوسرے کو کاٹنا، باہم منقطع ہونا۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

لا خطِ نسخ میں لکھوں تو کہوں اک نکتہ
لام الف کا وہ تقاطع ہے کہ صلِّ علیٰ — محسن

تَقَاوِی۔ وہ روپیہ جو سرکار کاشتکاروں اور زمینداروں کو زراعت کرنے کے لیے قرض دیا جائے۔ اُردو، مؤنث، مہاجنوں اور کاشتکاروں کی اصطلاح۔

تَقَدُّس۔ پاکیزگی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

توبہ کا پاس رند سے آشام ہو چکا
بس ہو چکا تقدس و اسلام ہو چکا — رند

تَقَدُّم۔ مقدم ہونا، سابق ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

انبیا میں سب کے بعد آئے مگر
سب پہ ثابت ہے تقدم آپ کا — امیر

تَقْدِیر۔ (بیائے معروف) مقدار، اندازہ مقرر کرنا، قسمت، نصیب، مقسوم۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آہ و فغاں دکھائیں تاثیر اپنی اپنی
فرقت میں آزمائیں تقدیر اپنی اپنی — جلال

تَقْدِیر اُلٹنا۔ قسمت بگڑ جانا، مقدر خراب ہو جانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

اُلٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری
ہائے کیسی تری نیت اے بت عیار پھری — صبا

تَقْدِیر اُلٹی ہونا۔ قسمت برگشتہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نالہ کھینچیں گے اگر تاثیر اُلٹی ہے تو ہو
راست ہو تدبیر گو تقدیر اُلٹی ہے تو ہو — داغ

تَقْدِیر آزمانا۔ قسمت کا امتحان لینا، مقدر آزمانے کے لیے کوئی کام کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آہ و فغاں دکھائیں تاثیر اپنی اپنی
فرقت میں آزمائیں تقدیر اپنی اپنی — جلال

تَقْدِیر آزمائی۔ قسمت کی آزمائش۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

جا کے تقدیر آزمائی کر
خاطر یار میں رسائی کر — شعور

تَقْدِیر بُری ہونا۔ قسمت خراب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فرقت کا الم میرے کلیجے کو چھری ہے
سب پوچھتے ہیں تو کہو مری تقدیر بُری ہو — انیس

تَقْدِیر بِگڑنا۔ مقدر خراب ہونا، قسمت کا پھرنا

ذکر نا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قسمت ہی بُری ہے نہیں تقصیر کسی کی
یوں بننے بگڑ جائے نہ تقدیر کسی کی — انیس

تقدیر پر چھوڑنا۔ کامیابی حاصل کرنے کیلئے کسی کام کو خدا پر چھوڑ دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر
چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر — داغ

تقدیر پُشت ہونا۔ مقدر خراب ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

عاشق ہوں میں تو یلا کے قدِ بلند کا
حیران ہوں پست کیا مری تقدیر ہو گئی — اسیر

تقدیر پلٹنا۔ تقدیر برگشتہ ہونا، اقبال گھٹ جانا، مصیبت میں گھر جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی کی تقدیر ہی پلٹ گئی ہو تو تدبیر کیا نفع پہونچا سکتی ہے۔

تقدیر پھرنا۔ اچھے دن آنا، بگڑی ہوئی قسمت کا بن جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

غیر کے رنج کی مجھ کو نہ خوشی کیوں کر ہو
آپ کیا پھرتے ہیں تقدیر مری پھرتی ہے — داغ

تقدیر پھوٹنا۔ قسمت بگڑ جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہوتا ہے سنگ سار جو میں بہار میں
تقدیر پھوٹی ہے شجرِ میوہ دار کی — عاشق

قول فیصل:۔ کنایۃً اوس مرد یا عورت کیلئے بھی بولتے ہیں جس کی شادی کسی نااہل کے ساتھ ہو گئی ہو۔

تقدیر جاگنا۔ بگڑی ہوئی قسمت کا اچھائی کی طرف پلٹا کھانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

صدا گُخنے ہی جاگی اوس کی تقدیر
ہوا عمرِ دو روزہ سے بغلگیر — منیر

تقدیر جواں ہونا۔ وقت کا موافق ہونا، زمانہ کا سازگار رہنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیا فیض ملا ہے جیں میخانے میں ساقی
تقدیر جواں، عقل جواں، طبع جواں ہو — اسیر

تقدیر چمکنا۔ تقدیر جاگنا، خوش نصیبی ظاہر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

مجھ سے جو ملا آج وہ رشکِ خورشید
چمکی مری تقدیر، بر آئی امید — داغ

تقدیر سو جانا۔ قسمت کا ناموافق ہو جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کس سے کہوں جو مجھ پہ جفا ہو گئی لوگو
فریاد ہے تقدیر مری سو گئی لوگو — انیس

تقدیر سے۔ خوش قسمتی سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کچھ بھی نہ بچا ایک تاک کی تدبیر سے ہوا
نظارہ یار کا مری تقدیر سے ہوا — شرف

تقدیر سے زور نہیں چلتا۔ قسمت سے بس نہیں چلتا، لاکھ تدبیر کرو مگر جو قسمت میں لکھا ہو وہی ہو کے رہتا ہے۔ اُردو مقولہ، فصیح، رائج۔

زور تقدیر سے نہیں چلتا
سانگ ہم لاکھ لاکھ کرتے ہیں — شور

تقدیر سیدھی ہونا۔ قسمت کا موافق ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

برنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی
موافق ہے زمانہ، دوست دشمن کی نظر سیدھی — آتش

تقدیر کا۔ مقدر کا، قسمت کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھر گئے اور وہی ٹھنڈی رہ گئی، جا ہوا سالن، جو اُن کی تقدیر کا تھا کھایا، جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی۔ (رویائے صادقہ)

تقدیر کا بدا۔ قسمت کا لکھا، شدنی امر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

خدا جانے کہ کیا اس کو بدا ہے
بدا تقدیر کا کیونکر ٹلے کیا ہے — سودا

تقدیر کا بَل۔ قسمت کا پھیر، مقدر کا بگاڑ، نصیب کی خرابی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جو صورت اچھائی کی پیدا ہوتی ہے اُس میں کوئی نہ کوئی قدرتی رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ یہ تقدیر کا بَل نہیں تو اور کیا ہے۔

تقدیر کا بگاڑ۔ بخت کی ناسازی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تقدیر کے بگاڑ کا علاج تدبیر سے ممکن نہیں ہوتا۔

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ قسمت کا اچھائی سے بُرائی یا بُرائی سے اچھائی میں بدل جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

دہنو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے — مظفر

تقدیر کا سکندر۔ انتہائی خوش اقبال، انتہائی خوش قسمت۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سو نوکری چھوڑ میں [illegible] باہر ہیں تو شاید تقدیر کا سکندر ایک دن میں [illegible]

قول فیصل:۔ اسی محل پر نصیبے کا سکندر بھی بولتے ہیں۔

تقدیر کا کھیل۔ قسمت کے کرشمے، قسمت کی باتیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مجھ سا دیوانہ پھنسے زلفوں میں تو دیکھئے
پیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا — [illegible]

تقدیر کا کھوٹا۔ بدنصیب، کم بخت۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عوام اس محل پر "تقدیر کا ہیٹا" بولتے ہیں۔

تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ قسمت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خط لکھئے نہیں یار پہونچ جائے عدو کو
تقدیر کے لکھے کو مٹایا نہیں جاتا — جلال

تقدیر کا ہیٹا۔ بدنصیب، خراب قسمت والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اگر وہ تقدیر کا ہیٹا نہ ہوتا تو جیتا ہوا مقدمہ کیوں ہار جاتا۔

تقدیر کو رونا۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا، شومیِ قسمت پہ آنسو بہانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

اُس انجمن ناز کی کیا بات ہے غالب
ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے — غالب

تقدیر کو سونپنا۔ تقدیر پر شاکر ہو جانا، قسمت کے بھروسے پر کوشش نہ کرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

کشادِ کارِ ہم نے بجنبۂ تقدیر کو سونپا
خرد کے تیز ناخن ناخنِ انگشتِ پا سمجھے — ذوق

تقدیر کھل جانا۔ قسمت کا چمک جانا، عیش و آرام کی صورتیں غیب سے پیدا ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ہو گرا اسیر زلف اب آزاد ہو گیا
تقدیر کھل گئی دلِ آشفتہ حال کی (رشتہ جواب ہوئی) — دل

تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی۔ تدبیر سے قسمت کا لکھا نہیں مٹ سکتا۔ اُردو، مقولہ، فصیح، رائج۔

تقدیر کے ہاتھ بات ہونا۔ جو مقدر میں لکھا ہے وہی ہوگا۔ اُردو، مقولہ، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اپنی سی تمام کوششیں کر لی ہیں اب تقدیر کے ہاتھ بات ہے۔

تقدیر لڑنا۔ قسمت کا یاوری پر آنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

پیتا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ
جان آج فدا دی ہے تو تقدیر لڑی ہے — شرف

قول فیصل:۔ تقدیر کے یکساں ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

پاس بٹھلا کر مجھے اُس نے بٹھایا غیر کو
لڑ گئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے — امیر

تقدیر لوٹ جانا۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا، تقدیر کا دغا دے جانا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تقدیر موافق ہونا۔ بخت یاور ہونا، مقدر سید ھا ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھ سے ناہوا
ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو — ناسخ

تقدیر میں لکھا ہونا۔ مقدر ہونا، ایسے محل پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہ کام ضرور ہوگا۔ اُردو، جملہ، فصیح، رائج۔

تقدیر میں لکھا ہے کہ جب تن سے کٹے سر
چالیس دن تک وحش رہے جلتی زمیں پر — انیس

تقدیر والا۔ خوش قسمت، نصیبہ ور۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اگر وہ تقدیر والا نہ ہوتا تو اُسکے گھر میں اتنی دولت کیوں ہوتی۔

تقدیری امر۔ ہونے والی بات، ایسی بات جس کے ہونے کا وہم و گمان نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ یہ تقدیری امر تھا کہ بیٹھے بٹھائے کئی سو کا نقصان ہو گیا۔
قول فیصل:۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ (تقدیری اُمور) بولتے ہیں جیسے یہ تقدیری امور ہیں کہ جس کام میں کوشش کی جاتی ہے ناکامیابی ہوتی ہے۔

تقدیس۔ (بیائے معروف) پاکیزہ کرنا، پاکیزگی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تقدیس دل تو دیکھ جوئی جبکہ اُس سے راہ
سبرے ہیں لوگ اُس کے قدم کے نشان پر — تحیر

تقدیم۔ (بیائے معروف) آگے آنا، آگے ہونا، پیش کرنا، پیش قدمی۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تمھارا وہ ناقص منصب ہے جس پہ تکمیل جنوں
چشم کم سے کیوں نہ دیکھوں قیس کی تقدیم کو — ناظم

تقریب۔ نزدیکی ڈھونڈھنا، نزدیکی، قربت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

مراد دل کی یہی ہے اُن کو سلام
کہ اغیار کو اب تقریب ہوا — مسرور

تقرر۔ مقرر ہونا، معین ہونا، تعین۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

پھر میں دیکھوں گا کہ کیونکر اُنسے ملتے ہیں رقیب
پاسبانی پر اگر میرا تقرر ہو گیا — نوازش

قول فیصل:۔ کسی ملازمت پر مقرر ہو جانے کے لیے تقرری بھی بولتے ہیں جو اُردو ہے۔

تقریب۔ (بیائے معروف) قریب کرنا۔ عربی، مؤنث۔

تقریب۔ وجہ، سبب۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سیکھے ہیں مہ رخوں کیلئے ہم مصوری
تقریب کچھ تو بہر ملاقات چاہیے — غالب

تقریب۔ شادی بیاہ وغیرہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کل مجھے ایک تقریب میں شرکت کرنا ضروری ہے۔

قول فیصل:۔ دوسرے لفظ سے ترکیب کے بغیر بولتے ہیں تو صرف خوشی کی تقریب مراد لیتے ہیں اور اگر معنی سے مخصوص کرنا ہو تو ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "تقریب مسرت یا تقریب غم وغیرہ"۔

تقریباً۔ (بیائے معروف) تخمیناً، قریب قریب۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گیہوں تقریباً پانچ من ہوگا۔

تقریبات۔ (بیائے معروف) تقریب کی جمع۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تقریر۔ (بیائے معروف) گفتگو کرنا، بات چیت، علمی یا عقلی تکرار۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کہہ دو کہ یہیں آخر جو کچھ سمجھ چکا ہوں
ناصح تمام کریں تقریر اپنی اپنی — جلال

تقریر چھیڑنا۔ بحث و مباحثہ کرنا۔ اُردو، متروک۔

تم ہی کر چکے ہیں سب تنہا
خوب ہی چھڑ چکی ہے یہ تقریر — قلق

تقریر کرنا۔ گفتگو کرنا، بات چیت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کی حل علی کے مسند سے یہ تقریر
یا شاہ یہ جو دو تو ہے صاف آپ کی تصویر — انیس

تقریر لانا۔ گفتگو شروع کرنا، بات نکالنا۔ اُردو، متروک۔

کل کی طرح سے آج بھی لڑنے کا قصد ہو
لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھئے — صبا

تقریر کا پھّا بندھ جانا۔ سلسل ہونے کی وجہ سے بیان کی تصویر کھنچ جانا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

اُدھر کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا
اور جب کی بات پھّا بندھ گیا تقریر کا — داغ

قول فیصل:۔ بالعموم بچھے دار باتیں ہی زیادہ مستعمل ہیں۔

تقریری۔ (تحریری کی ضد) زبانی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرا لڑکا تقریری امتحان میں مدرسہ بھر میں اوّل آیا ہے۔

تقریریا۔ فضول کی بحث کرنے والا۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑا تقریریا بنا ہے۔ بڑوں سے زبان لڑاتا ہے۔

تقریریں چھانٹنا۔ فضول کی بحث کرنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

ہندی کی اونکے واسطے لینے نہیں دیتے مجھے
گلشن آرا چھانٹتے ہیں روز تقریریں نئی — اسیر

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تقریریں چھٹنا" بھی بولتے تھے۔

رات بھر خوب ہی تقریریں چھٹیں گی شب وصل
تم بھی گویا ہو سحر یار بھی انشا ہو — سحر

تقریظ۔ (بیائے معروف) کسی مؤلف یا مصنف کی کتاب پر غیر جانبدارانہ رائے ظاہر کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے سے سوچ لو کہ اپنی کتاب پر تقریظ کس سے لکھواؤ گے۔

تقسیم۔ (بیائے معروف) بانٹنا، بٹنا، حصہ کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ تقسیم صوبات میں حصہ ہے تمہارا — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ ہے۔

تقسیم۔ حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد پر بانٹتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دو بیر آج پانی کی تقسیم کے پانچ سوال گھر سے کرکے لیتے آنا۔

تقصیر۔ (بیائے معروف) کمی کرنا، کوتاہی کرنا، خطا، قصور۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

مانا کہ دور بزم میں مہجور حضور سے
یہی تو کچھ بتائیے تقصیر کیا ہوئی — شفا گلکوٹی

قول فیصل:۔ اس کی جمع "تقصیرات" مستعمل ہے۔

تقصیر بحل کرنا۔ خطا معاف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اک قطرۂ ناچیز کو دریا کیا میں نے
تقصیر بحل کیجئے بیجا کیا میں نے — انیس

قول فیصل:۔ "تقصیر بخشنا" بھی انھیں معنوں میں مستعمل ہے۔

شہ نے چھاتی سے لگا کر کہا اے باوقیر
ہم نے بخشی مرے اللہ نے بخشی تقصیر — انیس

تقصیر معاف۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب یہ یقین ہو کہ جو بات ہم کہہ رہے ہیں وہ سننے والے کے خلاف مزاج ہوگی۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ہم سے بے ساختہ رہا جائے گا تقصیر معاف
نوجوانی سبب عیش و طرب ہوتی ہے — سحر

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تقصیر معاف ہو" بھی بولتے ہیں۔

منصف تو ہو ستم کے سزاوار ہم نہیں
تقصیر ہو معاف گنہگار ہم نہیں — ذوق

تقصیر وار۔ گنہگار، خطاوار۔ فارسی، صفت

فصیح، رائج۔

تعزیہ در دیکھ کے تیغ دو پیکر نکالیے
تقصیر وار ہوں میں زباں کاٹ ڈالیے — انیسؔ

تَقْطِیع ۔ (بیائے معروف) ٹکڑے ٹکڑے کرنا، ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تَقْطِیع ۲۔ الف بے تے کے وہ حصے جنمیں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملا کر لکھنا سکھایا جاتا ہو۔ جیسے "تابت، جاجت" وغیرہ۔ عربی، مؤنث۔

تَقْطِیع ۳۔ سائز۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تمھاری کتاب کی تقطیع بہت بڑی ہے اس سے ذرا کم ہونا چاہیئے تھی۔

تَقْطِیع ۴۔ اصطلاح علم عروض میں کسی شعر کے اجزا کو بحر کے ارکان پر وزن کرنا۔ عربی، علم عروض کی اصطلاح۔

کہو تقطیع شعر کی کر دوں
بندش الفاظ کی ہو نا موزوں — سوداؔ

قول فیصل:۔ وزن اس طرح کرتے ہیں کہ شعر کے کلمات ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ارکان بحر کے مطابق ہو جائیں خواہ الفاظ کلمات کے ثابت رہیں یا ایک جزو ایک کلمہ کا دوسرے کے کل جزو کے ساتھ مل کے رکن کے ہم وزن ہو۔ اس طرح وزن کرنے کے معنی تقطیع ہیں۔ وزن کرنے کے وقت حرکات و سکون کی گنتی اور ترتیب ایک سی ہونی چاہیئے۔ خصوصیت کسی حرف یا حرکت کی نہیں جیسے گلشن اور دلبر کا وزن ایک ہے یعنی دونوں فعلن کے وزن پر ہیں گو حرکات و حروف میں اختلاف ہے۔ تقطیع میں حرف ملفوظ کا لحاظ ہوتا ہے یعنی جو حرف لکھنے میں آئیں اور پڑھنے میں نہ آئیں اُن کا تقطیع میں لحاظ نہیں ہوتا۔

ع۔ بولی یہ بکاؤلی کہ گل اندام (میر حسنؔ)

اس مصرع میں "یہ" کی "ہ" اور "اندام" کا پہلا الف دونوں پڑھنے میں نہیں آتے اس لیے وہ تقطیع کے وقت شمار میں نہیں آئیں گے لہٰذا اس مصرع کی تقطیع یوں ہوگی۔

بولی بے ۔ بکاؤلی ۔ گلندام
مفعولُ ۔ مفاعلن ۔ فعولان

تَقْلِید ۔ (بیائے معروف) پیروی کرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دل سے کبھی مدح اُمرا کی نہیں میں نے
تقلید کلام جُہلا کی نہیں میں نے — انیسؔ

تَقْلِید ۲۔ کسی حاکم شرع کے بتائے ہوئے مسئلہ پر عمل کرنا۔ عربی، مؤنث، شیعوں کی خاص اصطلاح۔

محل صرف:۔ شریعت میں اعلم (جو سب سے زیادہ علم رکھتا ہو) کی تقلید کا حکم ہے۔

تَقْلِیل ۔ (بیائے معروف) کمی کرنا، کمی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نفس امّارہ سے کیوں زیر ہوا جاتا ہے
زور کر روح میں تقلیل غذا سے پہلے — صباؔ

تَقْوٰی ۔ پرہیزگاری، خدا کا خوف کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

شیخ اتنا تو جتاؤ نہ تم اپنا تقوٰی
عوض مے کے گرو جبّہ و دستار ہنوز — سوداؔ

تَقْوِیَت ۔ قوت دینا، طاقت، قوّت، زور۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بینائی و شام کو عیسٰی کی تقویت
دیوے ہمیشہ واں کے گلستاں کا رنگ و بو — سوداؔ

تَقْوِیم ۔ (بیائے معروف) جنتری، پترا، وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں، ستاروں کے مقامات اور گہن وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

وصل کی ساعت کبھی بتلا نہیں سکتا مجھے
پھینک بھی دے اے منجم پھاڑ کر تقویم کو — امیرؔ

قول فیصل:۔ عربی میں سیدھا کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تَقْوِیمِ پارِینہ ۔ پُرانی جنتری، مجازاً وہ چیز جو کار آمد نہ رہی ہو۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ ہوئی باطل وہ سے دشمن کی وہ تقویم پارینہ (عزیزؔ)

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "تقویم پار" بھی بولا گیا ہے جو اب متروک ہے۔

ہو اعلم دین اس کا جو آشکار
گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار — میر حسنؔ

تَقِی ۔ خدا سے ڈرنے والا، پرہیزگار۔ عربی، فصیح، رائج۔

تَقِی ۲۔ شیعوں کے بارہ اماموں میں سے نویں امام کا لقب جنکا اسم مبارک محمد ہے۔ عربی، فصیح، رائج۔

تَقْیِید ۔ (بروزن تجنیز) تاکید، تنبیہ، روک ٹوک۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کار پردازوں کو تقیّد ہے
شور ہے گالی ہے تشدد ہے — میرؔ

قول فیصل:۔ اُردو میں "تقیّد" زبانوں پر ہے اور اس تلفظ کے ساتھ مؤنث ہے۔

حاکم کی تقیّد ہے کہ لاوے سر شبیر
عمر نے کہا کچھ فاطمہؑ کے لال کی تقصیر — مونسؔ

عورتیں "د" کی جگہ "ت" (تقیّت) بولتی ہیں۔

تَقِیَّہ ۔ (بروزن صفیّہ) ڈرنا، کسی خوف سے اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا، کسی مجبوری سے ظاہر و باطن میں فرق رکھنا۔ عربی، مذکر، شیعوں کی خاص اصطلاح۔

میں بے تقیّہ کہتا ہوں سن لے بگوش دل
جاتا ہوں حکم جاتا ہوں آقا کے متصل — انیسؔ

تکبّر ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج ۔

بندۂ اللہ کو کیا جانئے کیا آجائے اے زاہد
مجھے شرم گنہ تجھ کو تکبر ہے عبادت کا — سالک دہلوی

تکبّرِ عزازیل را خوار کرد ۔ غرور نے عزازیل تک کو ذلیل کر دیا ۔ فارسی مقولہ، فصیح، رائج ۔

قول فیصل :۔ غرور کی مذمت میں کہتے ہیں ۔

تک بندی ۔ تک سے تک ملانا، بکواس ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ چپ بھی رہو بس تم کو تک بندی ہی کی سوجھتی ہے اور اس بیچارے کی جان پر بنی ہے ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :۔ اس نظم یا شعر کے لئے بھی بولتے ہیں جو فن شعر کے اعلیٰ خصوصیات نہ رکھتا ہو جیسے "وہ شعر کیا کہتے ہیں تک بندی کرتے ہیں ۔"

تکبیر ۔ (بیائے معروف) اللہ اکبر کہنا، خدا کی بزرگی کا اقرار کرنا ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

جھولے میں تھا نہ غیر عبادت کچھ اور کام
تکبیر ہی زبان پہ جاری تھی صبح و شام — انیس

تکبیر پڑھنا ۔ اللہ اکبر کہنا ۔ اردو، دہلی کی زبان ۔

للہ مرے ذبح پہ تکبیر تو پڑھ لو
اتنی بھی زبان تم سے ہلائی نہیں جاتی — داغ

تکبیرۃُ الاِحرام ۔ نماز کی نیت کے بعد جو تکبیر کہی جاتی ہے اسکو کہتے ہیں ۔ عربی، مؤنث، مسلمانوں کی اصطلاح ۔

قول فیصل :۔ یہ تکبیر ارکان نماز میں داخل ہے ۔

تک تک ۔ اس آواز سے جتے ہوئے بیل کو ہنکاتے ہیں ۔ اردو، مؤنث، دیہاتی زبان ۔

محل صرف :۔ ایک عیار گاڑیبان بنا اس نے بیل پر مار کر دم اس کی دبائی تک تک کی صدا دی گاڑی چلی ۔ (طلسم ہوشربا)

تکتک پا ۔ دوڑنے میں دونوں پیروں سے جو آواز نکلتی ہے اسے کہتے ہیں ۔ فارسی، قلیل الاستعمال ۔

تکتک پا اگر سنے تیری
داب کر دم کھسک چلے ہے موت — سودا

تک جوڑنا ۔ قافیہ ملانا، تک ملانا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں تک ملانا بولتے ہیں ۔

تکدُّر ۔ مکدر ہونا، دل کا صاف نہ ہونا ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج ۔

ہے انکو تکدر مرا دل صاف ہے زعفر
تو ان سے لڑے یہ کوئی انصاف ہے جعفر — تعشق

تکدمہ ۔ تخمینہ ۔ اردو، غیر فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ باورچی کو بٹھا کے تکدمہ لگایا تو ایک وقت کے کھانے میں سو روپیہ کا خرچ بیٹھتا ہے ۔

قول فیصل :۔ یہ عربی لفظ "تقدمہ" سے بگڑ کے رائج ہو گیا ہے جس کے معنی کاریگر کو پیشگی روپیہ دینے کے ہیں ۔

تکذیب ۔ (بیائے معروف) جھٹلانا ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

بر اپنی بات کی کرتا ہوں آپ ہی تکذیب
خدا نکردہ جو یوں ہو نپٹ ہے کہنہ پیام — سودا

تکرار ۔ مکرر کہنا، بار بار کہنا ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج ۔

لنترانی نہ کرے بند زبان ارنی
کہو موسیٰ سے یہ تکرار نہیں اچھی ہے — امیر

تکرار ۔ حجت، بحث، لفظی نزاع ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج ۔

ع ۔ حیران ہوں آپس میں ہو کس بات پہ تکرار (انیس)

تکرار کرنا ۔ بحث کرنا، حجت کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

شاہوں سے غلاموں نے بھی کی ہو کبھی تکرار
مالک ہیں جسے چاہے علم دیں شہ ابرار — انیس

تکرار نکالنا ۔ جھگڑا پیدا کرنا، خواہ مخواہ کی بحث چھیڑ دینا ۔ اردو، قلیل الاستعمال ۔

دیوانہ ہے کیا بکتے ہو دل سے ہمارے
ناحق کی شب وصل یہ تکرار نکالی — جلال

تکرار ہونا ۔ لڑائی ہونا، بحث ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

فرشتوں سے سر روز جزا تکرار ہوتی ہے
لگا رکھا ہے ہم کو بھی کسی نے جاں نثاروں میں — داغ

تکراری ۔ جھگڑالو، جھکی، حجتی، لڑاکا ۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

تکریم ۔ (بیائے معروف) تعظیم کرنا، عزت کرنا، عزت، بزرگی، آؤ بھگت، خاطر مدارات ۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

ہم نیک خصال ہیں یہ تسلیم نہیں
دنیا میں تو اس روش کی تکریم نہیں — اکبر الہ آبادی

قول فیصل :۔ زیادہ تر تعظیم کے اضافہ کے ساتھ (تعظیم و تکریم) بولتے ہیں ۔

تکڑم ۔ جعل فریب ۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج ۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا" "اڑانا" کے ساتھ زیادہ ہے جعل فریب کی باتوں کے لئے "تکڑم کی باتیں" اور تکڑم کرنے کے لئے "تکڑم بازی" بولتے ہیں ۔

تکسیر ۔ (بیائے معروف) اعداد کو تقسیم کر کے تعویذ کے خانوں میں اس طرح لکھنا کہ ہر طرف کا مجموعہ برابر ہو ۔ عربی، مؤنث، علم ہندسہ کی اصطلاح ۔

قدر شکستگی ہے کہیں مال سے سوا
اکسیر سے حساب میں تکسیر ہو گئی — منیر

قولِ فیصل: عربی میں توڑنے اور حصے حصے کرنے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تکش - ترکش، تیروں کے رکھنے کا خانہ۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تکفِیر - (بیائے معروف) کافر ٹھہرانا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے
کرکے تکفیر مے پرستوں کی — داغ

تکفّل - کفالت کرنا، ذمہ دار ہونا، ضامن ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تکفِین - (بیائے معروف) کفن دینا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قولِ فیصل: بالعموم تنہا مستعمل نہیں۔ "دفن و کفن" کے معنوں میں "تجہیز و تکفین" بولتے ہیں۔

تُکّل - ایک قسم کا دو کانوں والا کنکوا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تکلیں وہ بنائیں اور اڑائیں
جنکی اُستادیاں سمجھ میں نہ آئیں — (شرح الفت)

قولِ فیصل: اس وضع کا کنکوا اب نہ بنتا ہے نہ اُڑایا جاتا ہے۔ تاہم اس کا نام مستعمل ہے۔ "تکل اُڑانا" بھی بولتے ہیں۔

آئی قیامت آپ کی تکل اگر اڑی
قرطاس صبح حشر ہے کاغذ پتنگ کا — نسیم

متقدمین مذکر بھی بولتے تھے۔

دل ہوا میں اُنکی میرا اُڑ گیا
ہنس کے بولے اُلجھ کے تکل اُڑا — مصحفی

تَکلا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت گڈی سی بنتی جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، جلاہوں کی اصطلاح۔

تَکلا - وہ آہنی سلاخ جس سے پکوان کڑھائی میں سے نکالتے ہیں۔ اُردو، مذکر، حلوائیوں کی اصطلاح۔

تِکلا - گھلی ہوئی قند کو ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا پر خاص طریقے سے پیٹنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: طاق پر ملجھے کا تکلا ہم نے رکھدیا تھا کوئی اُٹھالے گیا۔

تکلّف ۱۔ ضرورت اور خواہش کو تہذیباً روکنا، تامل کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

لے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر
آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا — ذوق

قولِ فیصل: اس کی جمع "تکلفات" ہے۔

تکلّف ۲۔ کسی چیز میں نمائشی اور دکھاوے کی باتوں کا اضافہ کرنا، نمائش، ظاہرداری۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

تکلف سے بری ہے حسنِ ذاتی
قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے — آتش

قولِ فیصل: لفظ تکلف ۲ کے معنوں میں "تکلفاً" بولتے ہیں جیسے "دسترخوان پر سب ناآشنا لوگوں کا مجمع تھا۔ انکار کا موقع نہیں تھا تکلفاً مجھکو بھی دو چار نوالے کھانا پڑے۔"

تکلف اُٹھا دینا - تکلف ختم کر دینا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

بیٹھے ہم اُنکے پاس تکلف اُٹھا دیا
ہمدوش ہوتے ہوتے ہم آغوش ہوگئے — امیر

تکلف برتنا - ظاہرداری کرنا، غیروں کا سا برتاؤ کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف: دیکھئے آپ تکلف برت رہے ہیں جب دسترخوان پر بیٹھے ہیں تو بھوکے نہ اُٹھئے گا۔

تکلف برطرف - بلا رو رعایت، کوئی بات صاف صاف کہنے کے محل پر بولتے ہیں۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

رہا اُس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے
تکلف برطرف تھا ایک انداز جنوں وہ بھی — غالب

تکلف سے - تکلف کے ساتھ، اہتمام کے ساتھ، شان و شوکت کے ساتھ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عاشقِ زار کا تابوت تکلف سے اُٹھے
دو گھڑی کے لئے تم دو جو دوشالا اپنا — امیر

تکلف کرنا - کسی امر میں زیادہ اہتمام کرنا۔ مبالغے سے کام لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کیوں حسن کی مدحت میں تکلف نہ کروں میں
کیونکر ادبِ حضرت یوسف نہ کروں میں — شعور

قولِ فیصل: شرم و حجاب کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "ابھی نئی دولہن ہے اپنے سامنے آنے میں تکلف کرتی ہے کچھ دنوں میں یہ بات جاتی رہے گی۔"

تکلف نکلنا - لطافت نکلنا، خوبی نکلنا۔ اُردو، متروک۔

جلانا مارنا اک بات ہے موجِ تبسم سے
تکلف یہ لبِ لعلیں سے گوہر نکلتے ہیں — شعور

تکلف ہونا - خوبی ہونا، خصوصیت ہونا۔ اُردو، متروک۔

کیا خوب تکلف ہے آئینہ اسمِ علی ہے
پہرا ہو ظل جوال ہے تو یہ حرز رعصا تیغ — امیر

تکلّم - بات کرنا، گفتگو کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ چپکے رضوان کہ وہ حوروں کا تبسم
آئینوں میں وہ بسنس بسنس کے فرشتوں کا تکلم — انیس

تکلی ۔ سوت وغیرہ بٹنے اور لپیٹنے کی لکڑی یا دھات کی بنی ہوئی ایک چیز جس میں نیچے ایک گول پہیہ اور اوس پہیے میں ایک تیلی لگی ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل: "تکلا" کی تصغیر و تانیث ہے۔

تکلیف ۔ (بیائے معروف) زحمت، رنج، مصیبت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

انجام کیا ہو دیکھیے مقصد فراق میں
تکلیف ابتدا میں یہیں انتہا کی ہے — مقدر

قول فیصل: اس کی عربی جمع "تکالیف" اور "تکلیفات" ہے۔ اُردو میں "تکلیفیں اور تکلیفوں" مستعمل ہے۔

تکلیف اُٹھانا ۔ زحمت اُٹھانا، مصیبت برداشت کرنا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قرباں میں کیوں پیاس کی تکلیف اٹھاؤ
تم بھی پیو اصغر کو بھی چلّو سے پلاؤ — انیس

تکلیف دینا ۱ ۔ اذیت پہونچانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آپریشن میں تکلیف ضرور ہوتی ہے لیکن ڈاکٹر کا مقصد مریض کو تکلیف دینا نہیں ہوتا۔

تکلیف دینا ۲ ۔ کسی سے کوئی کام کرنے کی خواہش کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

غم فراق میں تکلیف سیر باغ نہ دو
مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا — غالب

تکلیف دینا ۳ ۔ کسی سے کوئی کام لیتے وقت اخلاقاً بطور معذرت کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دنیا میں کوئی دم کا ہوں مہمان خبر لو
تکلیف نہ دیتا مگر اس آن خبر لو — انیس

تکلیف سہارنا ۔ تکلیف برداشت کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف: دانت نکلنے شروع ہوئے اور مسوڑھوں میں نشتر دیا گیا کرتا یا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو چپ سہار نہ سکے (مرأة العروس)

تکلیف سہنا ۔ زحمت برداشت کرنا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

بچپن کیا دل کو غم راحت جہاں نے
کیا پیاس کی تکلیف سہی غنچہ دہاں نے — انیس

تکلیف شرعی ۔ واجبی احکام، وہ احکام جن کے کرنے یا نہ کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ فارسی، مؤنث، مسلمانوں کی اصطلاح۔

محل صرف: اس وقت تمھارے لیے تکلیف شرعی یہی ہے کہ تم روزہ نہ رکھو کیونکہ تمھیں کئی دن سے بخار ہے۔

تکلیف فرمانا ۔ کسی کا کسی کے گھر پر آنا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محل صرف: میں خود حاضر ہو جاتا آپ نے کیوں تکلیف فرمائی۔

قول فیصل: نفی کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

ع۔ وہ کہتا تھا تکلیف بس اب آپ نہ فرمائیں (انیس)

تکلیف کرنا ۱ ۔ کسی پابندی کے لیے صلاح دینا۔ اُردو، متروک۔

نکال اس کفر کو دل سے کہ اب وہ وقت آیا ہو
برہمن کو صنم کرتا ہے تکلیف مسلمانی — سودا

تکلیف کرنا ۲ ۔ تشریف لانا، کسی کے گھر پر آنے یا جانے کی زحمت برداشت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دو گھڑی بیٹھیے تکلیف جو کی ہے صاحب
بعد مدت کے تم آئے ہو دم عزت کی قسم — آتش

تکلیف گوارا کرنا ۔ زحمت برداشت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھوڑا نہیں تم نے تو کبھی ساتھ ہمارا
تکلیف کرو چند نفس اور گوارا — انیس

تکلیف مالا یطاق ۔ ایسے امر کا حکم جس کی تعمیل کی طاقت نہ ہو۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کہاں تک یہ تکلیف مالا یطاق
ہوئیں مدتوں ناز برداریاں — میر

تکلے کے سے بل نکال دینا ۔ کسی کو سزا دے کر اوس کی شرارت دور کر دینے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی (رنگین)

تکلے کی طرح بل کھانا ۔ اکڑنا، اینٹھنا، غرور کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بل بہت کھاتا تھا تکلے کی طرح
ایک ہی جھٹکے میں سیدھا ہو گیا — جان صاحب

تکملہ ۔ مکمل کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف: اتنی کم مدت میں اتنی بڑی تصنیف کا تکملہ آپ کے سوا دوسرے کے ہاتھوں ہو ہی نہیں سکتا تھا۔

تکمہ ۔ گریبان کی گھنڈی۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا ہے تنگ عریانی نے مجھ کو اس قدر لاغر
کہ تکمہ بن گیا ہے سر گریبان تفکر کا — انجم

قول فیصل: اُردو میں اُس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ اور کبوتروں کا ایک مرض بھی ہے جس میں اوس کی آنکھ میں دانے نکل آتے ہیں۔

تکمید ۔ (بیائے معروف) سینکنا، گرم کرنا، گرم پوٹلی سے کسی حصۂ جسم کو سینکنا۔ عربی، مؤنث، اطبا کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اطباء مرد کے عضو مخصوص کی بیماری کیلئے خصوصیت کے ساتھ بولتے ہیں۔

تکمیل:۔ (بیائے معروف) تمام کرنا۔ کمال کو پہنچانا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

نفس جو جسم طبعی کے لیئے پہلا کمال
چاہیئے تکمیل اس کی نئے کی لات ہے ~ عزیز لکھنوی

تکنا:۔ غیرہ دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

میداں سے نہ بڑھتے ہیں نہ ہٹ سکتے ہیں شبیر
عباس کے لاشے کی طرف تکتے ہیں شبیر ~ انیس

تکمنا:۔ کسی چیز کو ناجائز و ناروا طریقے سے حاصل کرنے کی غرض سے اوس کو بار بار دیکھنا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "تاکنا" زیادہ صحیح ہیں صرف ایک مقولے "اکو تر پائے چوٹنا جو تکے پر اپا مال ہیں" بلا اختلاف مستعمل ہے۔

تکونا:۔ مثلث۔ تین گوشے۔ کنکوا کی کوئی شے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تکونا" بھی بولتے ہیں۔ تانیث کے لیئے "تکونی" اور "تکونی" مستعمل ہے۔

سطح گلشن پہ ہیں بیحد چمنوں کی شکلیں
گول ہے کوئی تکونی ہے کوئی ہشت پہل ~ قدر

تکونا:۔ تلی ہوئی غذاؤں میں میدے سے تیار کی ہوئی ایک قسم کی غذا جس میں تین کونے ہوتے ہیں اور اوس میں قیمہ یا آلو بھرتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ حبشی اور تکونے میں فرق ہے۔ تکونے سنبوسے حبشی حلوا سوہن۔ (فسانۂ آزاد)

تکوین:۔ (بیائے معروف) وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

زمین و آسماں ہیں بے نقط رونق ترے دم کی
ترے ہی واسطے خالق نے تکوین دو عالم کی ~ امیر

تکہ:۔ کسی چیز کا چھوٹا ٹکڑا۔ گوشت کا چھوٹا سا ٹکڑا۔ اُردو۔ مذکر۔ متروک۔

قول فیصل:۔ اُردو میں اسکی جمع "واو نون" کے ساتھ استعمال ہوتی تھی۔

یوں ہر عدو کے سینے میں اسکو پڑے تو
جوں سیخ میں کباب کے تکوں کو یاد تھا ~ سودا

قول فیصل:۔ اُردو میں اب تنہا مستعمل نہیں۔ کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر ڈالنے کو "تکہ بوٹی کر ڈالنا" کہتے ہیں۔

تکہ:۔ تیر بے پیکاں۔ ایک خاص قسم کا تیر جس میں نوک (یعنی پیکاں) کے بجائے ایک گھنڈی سی ہوتی ہے۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

کس طرح سوراخ ہو سینہ کسی بے پیر کا
تیر تکہ ہے ہماری آہ بے تاثیر کا ~ بحر

قول فیصل:۔ اُردو میں اس کا املا الف کے ساتھ "تکا" بھی رائج ہے۔ یہ آلہ اب استعمال نہیں ہوتا لیکن اس کا نام ابھی مستعمل ہے۔

تکھار تکھار سے پوچھنا:۔ کرید کرید کے پوچھنا۔ کسی بات کی تحقیق کے لیئے طریقہ بدل بدل کے پوچھنا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ جب ایک دفعہ کہہ دیا کہ میرے لڑکے نے تمہارا پاندان نہیں کھولا تو پھر تکھار تکھار کے کیوں پوچھے جا رہی ہو۔

تکہ ریشی:۔ (ریشی بیرو دیائے معروف) بکرے کی سی ڈاڑھی ہونا۔ فارسی۔ متروک۔

بکریوں کی ڈاڑھی تنہیں جاتی ہیں اب
تکہ ریشی بکری کی ہے بو العجب ~ بحر

قول فیصل:۔ "تکا" (بفتح اوّل) فارسی میں بکرے کو کہتے ہیں۔

تکے تکے کرنا:۔ کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ چاہے کوئی قتل کروا دے تکے تکے کرے وہ ایک بات بھی نہیں بتلاتے۔ (فسانۂ آزاد)

تکے لگانا:۔ کباب لگانا۔ کنایۃً چیرنا۔ زخمی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تکی لگانا:۔ کسی کی گھات میں رہنا۔ موقع کے انتظار میں کسی چیز پر نظر جمائے رہنا۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ بلی چوہے کی گھات میں تکی لگائے بیٹھی ہے۔ (فرہنگ اثر)

تکیمنی:۔ (بیائے اول مجہول) چھوٹا گول تکیہ جسے آرام طلب لوگ ٹانگ کے نیچے دبا کے سوتے ہیں۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

تکیہ:۔ کسی چیز پر پشت لگانا۔ عربی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

تکیہ:۔ وہ چیز جسے سر کے نیچے رکھتے ہیں بالش۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

آغوش لحد میں جبکہ سونا ہوگا
جز خاک نہ تکیہ نہ بچھونا ہوگا ~ انیس

تکیہ:۔ فقیروں کے رہنے کا مکان۔ فقیر کے رہنے کی جگہ۔ عربی۔ مذکر۔ متروک۔

کیا جلکے ہم میسر ہے رشک شاہ باغ
تکیہ ترے فقیر کا ہے بادشاہ باغ ~ امیر

تکیہ:۔ قبرستان۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نہ تکیے کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا (صبا)

تکیہ ۔ بھروسا، اعتماد کلی ۔ فارسی
مذکر فصیح اور رائج ۔

رکھتے ہیں جو فقرا اپنے یقیں پر تکیہ
بام بیٹھے وہ در دولت شرمیں پر تکیہ — ناسخ

تکیہ دار ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔
اُردو فصیح رائج ۔

مثل معروف ۔ جو فقیروں کو دیا ایک تکیہ دار کو دیا

تکیے کا کتا ۔ اس شخص کو کہتے ہیں ۔ جو
دوسروں کے ٹکڑوں پر پلتا ہے ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

تکیہ کرنا ۔ بھروسا کرنا ۔ اُردو فصیح رائج ۔

سمجھ بیٹھے تو کام نہ تقدیر کا ہوا
تکیہ خدا پہ کیجیے دروازہ بھیڑ دیجیے — آتش

تکیہ کرنا ۔ مجازاً قیام کرنا ، کم وقت اختیار کرنا
اُردو متروک ۔

کیوں کیا جانے تکیہ اس نے قبر قیس پر
کیا ہوئی لیلیٰ کی محل اور گھر کیا ہو گیا — شرف

تکیہ کرنا ۔ کسی چیز پر سر رکھنا ۔ اُردو
قلیل الاستعمال ۔

سر ہیں یہ دھن سمائی سر تا سر
کر کے تکیہ کسی کے زانو پر — رند

تکیہ کلام ۔ وہ لفظ یا جملہ جو بات کرنے میں
کسی شخص کی زبان پر عادتاً بے محل بار بار آتا
ہے ۔ فارسی مذکر فصیح رائج ۔

ہے جو ہر بات میں نہیں لب پر
کیا یہ تکیہ کلام ہے تیرا — صبر

قول فیصل ۔ شعور نے اضافت کے ساتھ تکیۂ کلام بھی کہا ہے

کیوں تکیۂ کلام نہ ہو جائے کوئی لفظ
جب گفتگو میں ہو نہ سہارا کسی طرح — شعور

تکیہ گاہ ۔ تکیہ کرنے کی جگہ ۔ فارسی قلیل الاستعمال ۔

تھا جو ستوں کہ رکن رسالت کا تکیہ گاہ
کرسی بھی اس کی پشت کی تھی ڈھونڈھتی پناہ — انیس

تکیہ لگانا ۔ کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔ اُردو
فصیح رائج ۔

بیٹھا تھا میں دل سوختہ تکیہ جو لگا کر
اب تک ہے تمہارے در و دیوار پہ گرمی — وزیر

تکیہ ہونا ۔ بھروسا ہونا ۔ اُردو فصیح رائج ۔

فقیر اللہ کے ہیں ہو بے فرش بے بستر
توکل پر نظر تکیہ ہے اپنا ذات باری پر — نسیم

تگا ۔ ٹیڑھا ، وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ۔
ہندی صفت ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

تگا ۔ دایہ کا شوہر ، انّا کا خاوند ۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

تگاپو ۔ (با واو معروف) دوڑ دھوپ ، مجازاً سعی و کوشش
فارسی ، مؤنث ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

بیٹھیں ہیں کی اس کی تگاپو سے ہل گئیں
دو دو دن تیار بھی گھڑی ہو کے مل گئیں — انیس

تگاور ۔ تیز چلنے والا گھوڑا ۔ فارسی مذکر تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان ۔

آیا سجا سجایا تگاور جناب کا
پاکھر کرن کے تاروں کی زین آفتاب کا — دبیر

تگڈّم ۔ تین آدمیوں یا چیزوں کا آپس میں گتھ جانا ۔
اُردو مؤنث غیر فصیح رائج ۔

نقل معروف ۔ کسی نے نواب صاحب سے جا کر کہدیا
کہ میاں خوجی اور داروغہ صاحب اور بزاز تینوں
گتھے پڑے ہیں تو ایک مصاحب بولے کہ بھئی واہ خوب
ابھی تگڈم ہے ۔ (فسانۂ آزاد)

تگرگ ۔ اولا ، ژالہ ۔ فارسی مذکر قلیل الاستعمال ۔

ہشیار کو وقت ساز و برگ آیا ہے
ہنگام تگ و برف و تگرگ آیا ہے — انیس

قول فیصل ۔ اولے برسانے والے " کے معنوں میں
" تگرگ بار " بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے

یوں تن سے سر گراتی تھی شمشیر آبدار
جیسے رگ سحاب کبھی ہو تگرگ بار — انیس

تگڑا ۔ ہاتھ پاؤں کا مضبوط آدمی ۔ اُردو مذکر
غیر فصیح رائج ۔

مثل معروف ۔ تم دبلے پتلے ہو اور وہ بہت تگڑا ہے
تمہارا اس کا کیا مقابلہ ۔

تگنا ۔ سہ چند ، تین گنا ۔ اُردو مذکر فصیح رائج ۔
قول فیصل ۔ تانیث کے لیے " تگنی " بولتے ہیں ۔

چلے شراب تو تگنی بہار ہو جائے
بہار تگ ہے جدا موسم شباب جدا — رنگین

تگنی کا ناچ نچانا ۔ کسی کو بے انتہا عاجز و
پریشان کرنا ، اتنا ستانا کہ دم نہ لگنے پائے ۔
اُردو محاورہ غیر فصیح رائج ۔

کا ہی آخر کوئی راگ لائے تو سہی
ناچ تگنی کا نہ مجبوری نچائے تو سہی — شوق قدوائی

تگ و پو ۔ دوڑ دھوپ ، تیز رفتاری ۔ فارسی
مؤنث فصیح رائج ۔

گھوڑے بھی تگ و پو سے پسینے میں تر تر
تھے غیظ میں نوشاد تو غصے میں ستمگر — انیس

تگ و تاز ۔ دوڑنا بھاگنا ، دوڑ دھوپ ،
فارسی مؤنث فصیح رائج ۔

تا سر عرش ہی انساں کی تگ و تاز ہے کیا
عرش والوں پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا — اقبال

تگ و دو ۔ تیز رفتاری ، دوڑ دھوپ ۔ فارسی

مؤنث، فصیح، رائج۔

رفتارِ غزال اس کی تگ و دو نے دکھائی
ہر سم کے تلے شکل مہ نو نے دکھائی (انیس)

تکی :۔ خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ آدمی کی سواری، چڑھی۔ اُردو، چھوٹے بچوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تکی :۔ تاش کے چار رنگوں میں سے ہر رنگ میں وہ ایک پتا جس پر تین نشانات بنے ہوتے ہیں اور تین کا ہندسہ بھی لکھا ہوتا ہے۔ اُردو، تاش کھیلنے والوں کی اصطلاح۔

تل ۔ تیلا، ریگ کا تودہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

تل ریگ سفید و دشت پر گرد
زمیں سیم سا ت و کوہ کافور (منیر)

تل :۔ وہ سیاہ نقطہ جو جسم کے کسی حصہ پر ظاہر ہو، خال۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مردم چشم ملائک ہیں ترے خال سیاہ
روئے خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا (ناسخ)

تل :۔ ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اُمید کسے تھی بزم کے بھرنے کی
اللہ جزا دے اس کرم کرنے کی
آنکھوں کو کہاں کہاں بچھاؤں میں انیس
مجلس میں جگہ نہیں ہے تل دھرنے کی (رباعی، انیس)

قول فیصل :۔ اسی کو تلی بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں، ایک سیاہ، دوسری سفید۔ اسکے عرق کو تلی کا تیل یا میٹھا تیل کہتے ہیں۔

تل :۔ وہ سیاہ نقطہ جو آنکھ کی پتلی کے بیچ میں ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مختوم ہیں خط و خال کے نقطے سجل ایسے
دیکھے ہیں کسی چشم کی پتلی نے تل ایسے (انیس)

تلا ۔ جوتے کے نیچے کا حصہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تمہارے جوتے کا تلا ایک ہی مہینے میں گھس گیا۔

تلا :۔ سنہری روپہلی گوٹ۔ اُردو، مذکر، زردوزوں اور گوٹے والوں کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ اس ساری میں تلے کا کام بنے گا۔

تلا :۔ پگڑی کے دونوں طلائی سرے۔ اُردو، مذکر، متروک۔

خورشید کی کرن سے نہیں کم دلا تو دیکھ
خوباں کی پگڑیوں کے یہ تلے سمجھ بوجھ (سودا)

تلا :۔ حقارت کے محل پر بولتے تھے۔ اُردو، متروک۔

شاعر جو ہے فدوی کیا شاعروں کا تلا
اور وہ زن تخلص یاروں کا مسخرا (سودا)

تلا ۔ بُرج میزان، ساتویں راس۔ ہندی، مذکر، نجومیوں کی اصطلاح۔

تلا بیٹھا ہونا ۔ آمادہ ہوکے بیٹھنا، کسی بات کیلئے پہلے سے تیاری کر کے بیٹھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

گلشن میں بہار آکے کرے گرم تو بازار
زُہاد تلے بیٹھے ہیں توبہ شکنی پر (امیر)

تلابیلی ۔ بیقراری، اضطراب۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلا بیچی لگی ہونا ۔ کسی گھر میں کئی اموات پیاپے واقع ہونا یا کسی آبادی میں کسی متعدی مرض مثلاً ہیضے کا پیدا ہونا جس میں لوگ کثرت سے تلف ہورہے ہوں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں اس محل پر عورتیں تراپڑی زیادہ بولتی ہیں۔

تلاجی ۔ تیل یا گھی میں بھنے ہوئے آلو اروی وغیرہ کے قتلے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ دستر خوان پر ہر قسم کا کھانا تھا مگر مجھے بھوک نہیں تھی، میں نے صرف دو پوریاں آلو کی تلاجی سے کھالیں۔

تُلادان ۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور دوسری بیش قیمت چیزیں اپنے وزن کے برابر تول کر ہندو لوگ برہمن کو دیتے ہیں۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی اصطلاح۔

تلا دینا ۔ ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا تاکہ آگ سے کسی قدر محفوظ رہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں عورتیں اسے لیوا لگانا کہتی ہیں۔

تلا رہنا ۔ آمادہ رہنا، لڑنے کے لئے تیار رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ تم ایسا لگڑ عدل انسان آج تک میری نظر سے نہیں گذرا، ہر وقت اپنے پٹے رہتے ہو۔

تلازمہ ۔ گفتگو میں کسی ایک چیز کے لوازم و متعلقات صرف کرنا، رعایت لفظی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ حضرت یہ انیوں کا تلازمہ تھا۔ (فسانۂ آزاد)

تلاش ۔ جستجو۔ ترکی، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ زلف کا ہے داغ کمر کی تلاش میں
ہے ہاتھ میں چراغ کمر کی تلاش میں (مصحفی)

قول فیصل :۔ دہلی میں مذکر بولتے تھے

سب سے تھا افزوں دانشوروں کا معاش
لونڈی کے ملنے کا انھوں تھا تلاش (سودا)

اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ ہے۔

تلاش میں ہونا ۔ کسی کی جستجو میں ہونا۔ اُردو،

تل بھر لہو پھاڑ برابر محبت۔ بیگانے کو دوست سے زیادہ درد ہوتا ہے۔ یہ مثل عورتیں اس محل پر بولتی ہیں جب کسی وقت اپنا دور کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے۔ اُردو، مثل، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تُل بیٹھنا۔ ترازو میں اپنا وزن کرانا۔ اُردو، متروک۔

> تل بیٹھے آپ روپ برہمن کی جن پڑی
> صدقے کے پتلے سے بت آذر بدل گیا — صبا

قول فیصل:۔ بادشاہوں راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ سالگرہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری طرف سونا چاندی خواہ تانبا غلہ یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھ کر تصدق کیا کرتے تھے۔

اس کا متعدی "تُل بٹھانا" بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

> چشم ساغر جو چشم میزان ہو
> تُل بٹھاؤں میں دختر رز کو — (گلشن عشق)

تلبیس۔ (بیائے معروف) دھوکا دینا، بہکانا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> رہے مکر سے باز کیا مدعی
> کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں — داغ

تلپٹ۔ کھویا ہوا، غائب۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> حال جو اس گھر کھول گیا میں عشق میں
> تلپٹ تباہ خانہ سیہ زار کان خراب — قدر

قول فیصل:۔ دیہات والے اور اس نصل کو بھی سکتے ہیں جسے مویشیوں نے روند کے برباد کر دیا ہو۔

تلپٹ کر دینا۔ کسی چیز کو ادھر اودھر کر دینا، کھو دینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

عمل معروف:۔ ابھی ابھی کپڑا کاٹ کے میں نے اپنی قینچی یہیں رکھی تھی لڑکے نے کیا معلوم کدھر تلپٹ کر دی۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تلپٹ ہونا" بھی بولتے ہیں۔ دہلی میں "اُلٹ پلٹ ہونے" کے معنوں میں مستعمل ہے۔

> ساقیا تیری نگہ و ناز کی گردش سے دیکھ
> جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے — بگھیلا

تُل پڑنا۔ کسی کام کے لیے مستعد ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> گرم حُسن و شوخی پہ خود تُل پڑا
> یہ زہر ہو کے بچپن خود کھل پڑا — شوق قدوائی

تل پھوٹے۔ (بواو معروف) گھڑی گھڑی پیشاب لگنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ گھڑی گھڑی پیشاب لگنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔ بعض عورتیں "پھوٹے" کی جگہ "پھوٹے" (تل پھوٹے) بھی بولتی ہیں۔

تل پھوٹی آنا۔ چور کا آنا، چور کا کسی مکان میں آنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تُل تُل۔ بچے کے پیشاب کرنے کی آواز۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

عمل معروف:۔ ان کا لڑکا تین برس کا ہو گیا ہے اور ابھی تک پیشاب لگتا ہے تو منہ سے نہیں بتاتا جہاں بیٹھا ہوتا ہے وہیں تُل تُل موتنے لگتا ہے۔

قول فیصل:۔ زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ "تُل تُل تُل" بھی بولتی ہیں۔

تل تل کا حساب لینا۔ رتی رتی کا حساب لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

> آئے گی پھیر میں وہ ریوڑی کے
> لونگی جس دم حساب تل تل کا — یاقوت سلطانی

تلتلی۔ خون یا پانی وغیرہ کی پتلی دھار۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بہنا اور چلنا" کے ساتھ ہے۔

تُل جانا۔ تیار ہو جانا، آمادہ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ دونوں طرف کی فوج لڑائی پہ تُل گئی۔ — تعشق

تل چاٹنا۔ اہلسنت حضرات میں رسم ہے کہ رخصتی کے وقت دلھن کے ہاتھ پر کالے تل رکھ کر دولھا کے منہ سے اُٹھواتی ہیں تاکہ دولھا اس قوم کے سے تمام عمر دلھن کا مطیع رہے۔ اُردو، اہلسنت حضرات کی اصطلاح۔

تل چاولے بال۔ کھچڑی بال، سیاہ و سفید بال۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے کھچڑی داڑھی کے لیے "تل چاولی داڑھی" نیز ملے ہوئے تل اور چاولوں کے لیے "تل چاولی" لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں "تل چاولی" خود مستعمل ہے نہ کسی لفظ کے ساتھ ملکر بولی جاتی ہے۔

تل چٹا۔ ایک قسم کا جھینگر۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں جھینگر ہی بولتے ہیں۔

تلچوہری۔ کنکوا اڑانے کی ایک قسم کی ڈور جس میں دو رنگ کا سوت الگ بٹا جاتا ہے ایک

سفید اور دوسرا کسی دوسرے رنگ کا (مثلاً سُرخ، سبز، نیلا وغیرہ) ہوتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تَلچھَٹ۔ اُردو، وہ چیز جو شراب وغیرہ کے برتن میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تجھ بھی چاہیئے کوثر کے پیے اے زاہد
پیتا جا تھوڑی سی تلچھٹ کے بچانے سے — امیر

قول فیصل: بعض شعرائے لکھنؤ نے مذکر بھی باندھا ہے۔

کس کی مستی خراب ہو ساقی
اسکا تلچھٹ خمار کرتا ہے — شاہ آبرو

لیکن اب بالعموم مؤنث ہی رائج ہے۔

تَلخ: کڑوا۔ مجازاً بدمزہ، ناخوشگوار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

سمجھے ہوئے تھے تلخ وہ لذاتِ جہاں کو
تھا چاشنی فقر سے کام انکی زباں کو — انیس

تلخ: ناگوار باتیں، سخت سست کلام۔ فارسی، متروک۔

اُس کے لب سے تلخ ہم سنتے رہے
اپنے حق میں آبِ حیواں سم رہا — میر

تلخانا: مزے میں تلخی دینے لگنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف: برسات کے دن ہیں جہاں ذرا سی دیر ہوئی آٹے میں کھمیریاں پیدا ہو جاتی ہیں، تلخانے لگتا ہے (بنات النعش)

تلخ بات۔ ناگوار بات۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

لے قدر وصل میں جو سنائیں وہ تلخ بات
پی جائیے کا شربتِ دیدار کی طرح — قدر

تلخ تجربہ۔ بُرا تجربہ، ایسا تجربہ جس سے تکلیف پہنچی ہو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: اون کو اپنے ساتھ سفر میں لیجا کے بڑا تلخ تجربہ ہوا اب زندگی میں ایسی غلطی نہیں ہوگی۔

تلخ جواب۔ کسی بات کا ایسا جواب جسے سُن کے تکلیف ہو، ناگوار خاطر جواب۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

سائل ہوں بوسۂ لب شیریں کا یار سے
شان کریم ہے وہ اگر دے جواب تلخ — آتش

تلخ سُننا۔ سخت سست سُننا، بدکلامی برداشت کرنا۔ اُردو، متروک۔

بعد دشنام تمہی بوسے کی توقع بھی رہے
تلخ سُننے کے تئیں ہم نے گوارا نہ کیا — میر

تلخکام۔ ناکام، نامراد۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تھوڑا سا پانی پی کے پکارا وہ تلخکام
وعدہ وہیں کہ کام ہمارا ہوا تمام — انیس

قول فیصل: "ناکامی و نامرادی" کے معنوں میں "تلخ کامی" بولتے ہیں۔

تلخ کرنا۔ بدمزہ کرنا، بے لطف کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ایسے بے مروت ہو گئے ہو کہ آٹھ آٹھ دن گھر سے غائب رہتے ہو ماں باپ ہر وقت تمہیں یاد کر کر کے رویا کرتے ہیں کیوں بیچاروں کی زندگی تلخ کیے ہوئے ہو۔

قول فیصل: اس کا صرف "زندگی" کے ساتھ مخصوص ہے۔ انھیں معنوں میں "تلخ کر دینا" بھی بولتے ہیں۔

تلخ کلامی۔ تکلیف دہ گفتگو کرنا، سخت زبانی، بدکلامی۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف: آدمیت سے باتیں کرو مجھے تلخ کلامی کی برداشت نہیں ہے۔

تلخ گوئی۔ سخت زبانی۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

گلرخوں کی تلخ گوئی لطف سے خالی نہیں
قند ہے شہد و شکر پھولوں گالی نہیں — مخمور

تلخ نوائی۔ حالت کرب و اضطراب میں جو زبان سے نکلے اسے کہتے ہیں۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے — غالب

تلخ ہو جانا۔ ناخوش ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

تلخ ہو جاتے ہو دم میں میری آدھی بات پر
پھنّو بانی نیم کا تنکا نکالو ناک سے — عاشق

تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا، بے لطف ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: تلخ دوائیں پیتے پیتے زندگی تلخ ہو گئی ہے۔

تلخی۔ کڑواہٹ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: دوا میں اس حد کی تلخی ہے کہ پینے کے بعد گھنٹوں حلق کڑوا رہتا ہے۔

تلخی۔ بدمزگی، بے لطفی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع: تلخی سے بسر ہوتی ہے مولا مری اوقات (دبیر)

تلخیص۔ (بیائے معروف) خلاصہ، خلاصہ کرنا، پاک صاف کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تل دھار اوپر دھار۔ عورتیں شدت بارش ظاہر کرنے کو بولتی ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: اصل میں "تے دھار اوپر دھار" تھا جو کثرت استعمال سے "تل دھار ....." ہو گیا۔

تل دھرنے کی جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں۔ مجمع کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

ع: تل دھرنے کی ہجوم لطافت سے جا نہیں (ذوق)

قول فیصل:۔ اب "دھرنے" کی جگہ "رکھنے" ؎ تِل رکھنے کی جگہ نہیں، بولتے ہیں۔

تَلَذُّذ۔ لذت حاصل کرنا، لطف، مزہ۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تِلڑا۔ تین لڑوں کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے ہندی، مذکر، فصیح، رائج۔

مثل صرف:۔ بکس میں تلڑا موتیوں کا ہار رکھا ہوا تھا خدا جانے کس نے نکال لیا۔

تِل سَنکرانت۔ ہندوؤں کا ایک تہوار۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

تُلسی ۱۔ ایک پودے کا نام۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مثل صرف:۔ تلسی کی پتی میں بہت تیز خوشبو ہوتی ہے۔

قول فیصل:۔ اہل ہنود اسکو مذہباً بہت متبرک سمجھتے ہیں۔

تُلسی ۲۔ ایک عورت کا نام جسپر کرشن جی عاشق تھے اور جس کو اہل ہنود کے اعتقاد کے موافق انھوں نے تلسی کے پودے کی صورت میں مسخ کر دیا تھا۔ ہندی۔

تُلسی داس۔ ہندو برہمن تھے شہنشاہ اکبر کے وقت میں تھے۔ عہد اکبری کے عظیم المرتبت ہندی شاعر تھے۔ تقریباً آٹھ کتابوں (پریم گیتاولی، دوہاولی، جانکی منگل، پاربتی منگل وغیرہ) کے مصنف ہیں۔ جملہ تصنیفات میں انکی "رامائن" بہت زیادہ مشہور ہے۔ سمبت ۱۶۸۰ میں اس دنیا سے رخصت ہوئے۔

تِل شَکری: ایک قسم کی مٹھائی جو تل میں شکر ملا کے بناتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اسکے خال ولب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں
منھ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا ؎ بحر

قول فیصل:۔ زبانوں پر بیکون کاف (تل شکری) رائج ہے۔

تِلشکری: برات کے روز دولہن والی عورتیں دُلھن کی ہتھیلی پر تل اور شکر رکھ دیتی ہیں جس کو سات مرتبہ دولھا زبان سے چاٹتا ہے اس رسم کو تلشکری کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان ہے۔

تَلَطُّف۔ نرمی کرنا، مہربانی، لطف وکرم۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیا وجہ جو خادم پہ تلطف نہیں ہوتا
وعدے میں کریموں کے تخلف نہیں ہوتا ؎ انیس

تَلَف۔ برباد، رائگاں، ہلاک۔ عربی، فصیح، رائج۔

دو جانیں تلف ہوتی ہیں یا حضرت شبیر
پانی اسے ممکن ہے نہ ملتا ہے اسے شیر ؎ انیس

قول فیصل:۔ اس لفظ کا صرف جان ومال کیلئے مخصوص ہے۔

تَلَفُّظ۔ بات کہنا، لفظ کا منھ سے ادا کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کر تلفظ طرب کا سُن کے کہے
شخص ہوگا کہیں طرب کوئی ؎ میر

تَلْقِین ۱ (بیائے معروف) سمجھانا، نصیحت کرنا، نصیحت۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

کیا کان میں کہتا ہے اسے منھ نہ لگاؤ
بدنام کرے گی تمھیں تلقین عدو کی ؎ شعور

قول فیصل:۔ اسکا صرف "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

بہت سید بچارے یہ انھیں تلقین کرتے ہیں
جو تم یہ کام کرتے ہو نہیں بیدین کرتے ہیں ؎ سودا

تَلْقِین ۲۔ وہ دعا جو قبر میں مردے کو سنا سنا کے پڑھتے ہیں اور دفن کرنے کے بعد قبر پر پڑھی جاتی ہے۔ عربی، مؤنث، شیعوں کی خاص اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "پڑھنا" کے ساتھ مخصوص ہے۔

تھیں کلاہیں اُتار دو تمھیں پڑھو تلقین
کہیں تو صحبت رندو نیاز ہو جائے ؎ امیر مینائی

تَلْقِینِ صَبْر۔ صبر کرنے کی نصیحت کرنا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تِلَک ۱۔ وہ نشان جو اہل ہنود اپنے ماتھے پر لگاتے ہیں، قشقہ۔ ہندی، مذکر، فصیح، رائج۔

تِلَک ۲۔ مسند نشینی کی رسم، گدی نشینی کا ٹیکا۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی اصطلاح۔

ہوتا ہے جو جہان میں حکم سے تیرے بیاہ دہ
شہ کا کہیں جلوس ہو، راج کہیں کہیں تلک ؎ نظیر

تِلَک ۳۔ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی زبان۔

تِلَک ۴۔ وہ روپیہ جو شادی سے قبل دلھن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے۔ ہندی، مذکر، اہل ہنود کی رسم۔

تَلَک۔ تک، کسی چیز کی حد ظاہر کرنے کے لئے آتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ آئینگے کیا ؎ غالب

تِلَک دَھارِی۔ بعض گروہوں مثلاً راجاؤں یا مہنتوں میں زیادہ معزز اور سربرآوردہ شخص کے ماتھے پر مخصوص رسم کے ساتھ تلک لگایا جاتا ہے ایسے شخص کو تلک دھاری کہتے ہیں۔ مجازاً کسی گروہ کے سربرآوردہ اور ممتاز ترین شخص کے لئے بھی بولتے ہیں۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

ع۔ تھے تلک دھاری خاندان میں ہم۔ (عروج اللغات)

تلک دھاری پنڈت۔ پنڈتوں میں ایک ممتاز گروہ کی فرد جس کے مختلف حقوق و فرائض ہیں اور اُس کا فرض ہے کہ جس وقت مقررہ تعداد کے اندر برہمن اس کے دروازے پر آجائیں تو وہ ان سب کو کھانا کھلائے۔ ہندی، اہلِ ہنود کی اصطلاح۔

تلک دھاری راجا۔ ایسے راجا کو کہتے ہیں جو دوسرے راجاؤں میں باعتبار اعزاز ممتاز ہو اور اس کے خاندان میں گدی نشینی کے وقت ایک پنڈت جس کے خاندان سے یہ اعزاز مخصوص رہا ہو آ کر اُس کے ماتھے پر تلک لگاتا ہو۔ ہندی، راجاؤں کی اصطلاح۔

تلمذ۔ شاگردی، شاگرد ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ خواجہ صاحب آپ کو دقیانوس سے تلمذ تھا شاید، کیجو اور تمگ پرانے بجے اب ٹکسال باہر ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

تلملانا۔ بیقرار ہونا، تڑپنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

بچے گرسنگی سے مرے تلملاتے ہیں
ہے اس بھوک کے آنکھوں سے آنسو جاتے ہیں
انیس

قولِ فیصل:۔ بچوں کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

تلملاہٹ۔ بیقراری، بےچینی۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ کسی ماں سے اپنے بچے کی تلملاہٹ نہیں دیکھی جاتی۔

تلمیح۔ (بیائے معروف) کسی چیز کی طرف نظر کرنا۔ علمِ بیان کی اصطلاح میں ایک صنعت کا نام جس میں شاعر اپنے کلام میں کسی مشہور مسئلہ یا کسی قصے یا مشہور شے یا اصطلاح نجوم وغیرہ کسی ایسی بات کی طرف اشارہ کرے جس کے بغیر معلوم ہوئے اور بے سمجھے اس کلام کا مطلب اچھی طرح سمجھ میں نہ آسکے۔ عربی، مؤنث، علمِ بیان کی اصطلاح۔

دُرسخنی ہے مرا صفحہ لقا کی ڈاڑھی
غم گیتی ہے مرا سینہ عمرو کی زنبیل
غالب

مشہور ہے کہ لقا کی ڈاڑھی کے ہر ہر بال میں موتی پرے جاتے تھے اور عمرو کی زنبیل میں جو کچھ پڑتا تھا غائب ہو جاتا تھا وہ کبھی پُر نہ ہوتی تھی اس شعر میں انہیں باتوں کی طرف اشارہ ہے۔

تلمیذ۔ شاگرد۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اگر آپ اپنے اخبار میں میری غزل شائع کریں تو میرے نام کے ساتھ تلمیذ حضرت مودب ضرور لکھ دیں۔

قولِ فیصل:۔ یہ لفظ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ فارسی میں تائے مفتوحہ سے ہے مگر عربی میں تائے مکسورہ سے رائج ہے۔

تلنا۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تلنا۔ وزن کیا جانا، تولا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہوں کیوں نہ رگ گلہائے جنت
کہ پھولوں میں تلتے ہیں خارِ مدینہ
تعشق

تل نظرا۔ وہ شخص جو نظروں سے دیکھے۔ وہ بد نظر جو کنکھیوں سے دیکھے۔ وہ شخص جو گفتگو کے وقت آنکھیں چار نہ کرے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلنگا۔ وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی۔ چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے بمقام تلنگانہ فوج بھرتی کرکے اس کو انگریزی لباس پہنایا تھا سو جب سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا تھا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھیں کرتیاں تلنگوں کی مانند لالہ زار
تھا دود توپ ابر سیاہ تگرگ بار
سودا

قولِ فیصل:۔ معنی مفقود ہیں لیکن لفظ مستعمل ہے۔

تلنگی۔ تلنگانہ کا باشندہ، تلنگانہ کی زبان۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ تلنگی (یعنی تلنگانہ کا رہنے والا) کی تانیث "تلنگنی" ہے۔

تلوا۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ، کفِ پا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے
ذوق

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع "تلوے" اور "تلووں" مستعمل ہے۔

تلوار۔ سیف، تیغ، شمشیر۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ تلوار بائیں ہاتھ میں لے لی دلیر نے (تعشق)

تلوار اُٹھانا۔ تلوار ہاتھ میں لے کے مارنے کے ارادے سے بلند کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ڈرے کبھی نہ وہ، نہ ضیغم کو نبرد کا
تلوار اٹھا کر کہا کیوں ہم کو نبرد کا
انیس

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "تلوار اُٹھنا" بھی مستعمل ہے۔

اک آگ لگی تیغِ شرر بار جب اُٹھی
دل بیٹھ گئے فوج کے تلوار جب اُٹھی
مودب

تلوار اُگلی پڑنا۔ تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ اُردو، مصرف، فصیح، رائج۔

بے طرح ابروئے قاتل کے اشارے ہیں ادھر
اُگلی پڑتی ہے یہ تلوار خدا خیر کرے
رشد

تلوار اُوچھی پڑنا۔ تلوار کا ہلکا ہاتھ پڑنا، اس طرح تلوار کا جسم پر لگنا کہ زخم ہلکا لگے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ہنس ہنس کے رُلوایا ہے بہت زخمِ جگر نے
اوچھی کوئی قاتل کی جو تلوار پڑی ہے — امیرؔ

تلوار آزمانا۔ تلوار سے ضرب لگا کے اپنے ہاتھ کی صفائی دیکھنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

حسن پایا ناز لے قاتل دکھانا چاہیئے
پہلے یہ تلوار مجھ پر آزمانا چاہیئے — رشکؔ

تلوار باندھنا۔ کمر میں تلوار لگانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

اللہ بڑا عزم کیا باندھ کے تلوار
بچو انھیں ایسا کبھی تھی یہ مزا تھا — انیسؔ

تلوار برسنا۔ جسم پر تلوار کے وار متواتر پڑنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ برسے اگر تلوار سر دل پہ منہ موڑیں نہ ہم (امیرؔ)

تلوار بند۔ وہ شخص جو کمر میں تلوار لگا کے نکلتا ہو۔ اُردو صرف، متروک۔

کیوں نہ سنسناتے پھریں اپنی وہ طفلِ آزاد کا
بانکے یہ ہوتے ہیں دو ہی شہروں میں کم تلوار بند — ناسخؔ

تلوار بندھنا۔ تلوار باندھ کے نکلنا، مجادلہ کرنے کے لیے آمادہ ہو کے نکلنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

پھر اسی طور سے لڑنے کے مریں گے عاشق
پھر بندھی شہر میں تلوار خدا خیر کرے — رندؔ

تلوار پٹ پڑنا۔ تلوار کا اُلٹے رُخ سے پڑنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا
تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے — داغؔ

تلوار پڑنا۔ تلوار کا وار جسم کے کسی حصہ پہ پڑنا۔

اُردو فصیح، رائج۔

اے خوشی ہو مبارک ہو تجھے قاتلِ عالم
دو ٹکڑے کلیجا ہے وہ تلوار پڑی ہے — شرفؔ

تلوار پکڑنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

کس لشکرِ بدخو سے بگڑ کر نکل آیا
تنہا ہوا تلوار پکڑ کے نکل آیا — انیسؔ

تلوار پھیرنا۔ تلوار سے ذبح کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تلوار میرے حلق پہ حسرت سے پھیر دی
اک جا جو دیکھے عاشق و معشوق ذابح میں — ناسخؔ

تلوار ٹوٹ پڑی تجھ کاٹ کر گیا جو کام تیرے سے نہ ہوا چھوٹے نے کیا۔ اُردو مثل۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلوار تولنا۔ تلوار کو ہاتھ میں لے کے ہلکی سی جنبش دینا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تلوار تولتے ہوئے شانہ تر گیا
کیا تو تماشہ ہو مرے جلاد کا مزاج — قدرؔ

تلوار تیر جانا۔ تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر پار ہو جانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

انداز ناز قہر سے تم نے نگاہ کی
تلوار دل میں تیر گئی ہے تراوہ کی — قدرؔ

تلوار جڑنا۔ تلوار لگانا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

گر سر اُٹھائے کوئی چھلکیت اس کے روبرو
دکھلا کے جھلکی جڑے تلوار پاؤں میں — شوقؔ

تلوار چل جانا۔ ایسی لڑائی کیلئے بولتے ہیں جس میں تلواریں استعمال کی گئی ہوں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

اک گل کی چال دیکھ کے گلشن میں کٹ مرے
طاؤس اور کبک میں تلوار چل گئی — جلالؔ

تلوار چلنا۔ تلوار کی لڑائی ہونا، کثرت سے خون بہنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

معلوم ہو رہا ہے یہ گرد و غبار سے
تلوار چل رہی ہے کسی بدعیار سے — تعشقؔ

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "تلوار چلانا" بھی مستعمل ہے۔

تلوار چمکانا۔ تلوار کو بلند کر کے گردش دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ایک ان میں سے بڑھ جائیگا چمکا کے جو تلوار
ہو جائیگی موقوف ابھی تیر دعا کی ادھی تھا — انیسؔ

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تلوار چمکنا" بھی مستعمل ہے۔

جل جائیں عدو آگ بھڑکتی نظر آئے
تلوار پہ تلوار چمکتی نظر آئے — انیسؔ

تلوار چوم کے ہاتھ میں لینا۔ سپاہیوں کی ایک رسم تاکہ دشمن کے مقابلے میں فتح حاصل ہو۔ اُردو فصیح، رائج۔

ع۔ چوم کر لیتے ہیں اکثر ہاتھ میں تلوار کو عقیدہ

تلوار چھوٹنا۔ تلوار کا وار کرنا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

ع۔ جس جوان نے چھوڑ دی تلوار مجھ پہ پڑ گئی (رشکؔ)

تلوار دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا۔ اُردو فصیح، رائج۔

ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے
آج مانندِ فلک ہو گئی خونخوار گھٹا — ناسخؔ

تلوار زیبِ کمر کرنا۔ تلوار کمر میں لگانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا
قاتل ادھر کی دنیا کوئی اُدھر نہ ہوتی — آتشؔ

تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا، میان سے تلوار

نکالنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

فیل فیصل۔ تلوار کے علاوہ تیغ، شمشیر وغیرہ کیساتھ بھی بولتے ہیں۔

بے نیازی کے ہوں صدقے ناز پرور سیکڑوں
خونریں شمشیریں تقاضی ہے۔ ہمار سیکڑوں — آتش

تلوار کا بال۔ تلوار کی بہت تیز دھار۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نازنینوں سے پناہ اے ظالموں مانگا کرو
دیکھو اک بال ہے بازو شکن تلوار کا — ناسخ

تلوار کا بل۔ تلوار کی کجی جو بہت ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ اُردو، متروک۔

کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو اے قاتل
تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے — شہود

تلوار کا پانی۔ تلوار کی تیزی، تلوار کی چمک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تلوار کا پانی تھا کہ تھا زہر ہلاہل
کیا لڑتے کہ خود قتل ہوئے جاتے تھے قاتل — انیس

تلوار کا پٹھا۔ تلوار کی چوڑی دھار۔ اُردو، متروک۔

ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہو محرومی
کسی تلوار کے پٹھے پہ اُتو ہو نہیں سکتا — بحر

تلوار کا پھل۔ قبضے کے علاوہ پوری تلوار کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے
ہر شجر اس باغ میں لایا ہے پھل تلوار کا — آتش

تلوار کا پھالا۔ تلوار کا آبلہ، وہ داغ جو تلوار کے لوہے میں پڑ جاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

راہ خونریزی میں اے قاتل جو رکھا ہے قدم
چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں — ناسخ

تلوار کا دندانہ۔ دھار کر جانے سے جو رخنہ تلوار میں ہوتا ہے اس کو دندانہ کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قتل سے مجھ خستہ جاں کے منکر اے قاتل نہ ہو
حجت قاطع تری تلوار کا دندانہ ہے — آتش

تلوار کا دونوں باگوں کسنا۔ داہنی خواہ بائیں طرف موڑنے سے تلوار کے پیپلے کا قبضہ سے مل جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھئے
دونوں باگوں آپ کی تلوار کستی ہے الگ — اسیر

تلوار کا دھنی۔ بہادر، دلیر، شجاع۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم سے زیادہ کون ہے تلوار کا دھنی
چلتے ہیں جھک کے صورت شمشیر آہنی — انیس

تلوار کا ڈورا۔ وہ باریک خط جو تلوار کی دھلتے جسم کے کسی حصے پر پڑے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگانا ہیں تجھے
پہلے اے جراح ڈورا یار کی تلوار کا — ناسخ

تلوار کا رومال۔ وہ کپڑا جو تلوار کے قبضے میں باندھتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

تمنائے شہادت میں جو پیراہن بنایا ہے
تری تلوار کے رومال کا دامن بنایا ہے — شرف

تلوار کا سیدھی پڑنا۔ تلوار کا ہاتھ بھرپور پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہجر ساقی میں جو چمکی برق بسمل ہو گئے
میکشوں پر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی — عاشق

تلوار کا سبزہ۔ وہ سبزی جو نئے لوہے یعنی کچی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ وہ سبزی جو تلوار علم ہونے کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ اُردو، متروک۔

تلوار کا کاٹ۔ تلوار کی تیزی، قطع و برید کی صلاحیت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

غیر خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہیں
کاٹ جو تلوار میں کیا عیب اگر جوہر نہیں — ناسخ

تلوار کا کسنا۔ تلوار میں ایسی لچک اور ایسا لوچ ہونا کہ پیپلے کو جھکا کر قبضے سے ملایا جا سکے۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

شرفا سب سے جھک کے ملتے ہیں
جوہری تلوار ہی کستی ہے — شاد

تلوار کا گھاٹ۔ قبضے اور پیپلے کے درمیان کا حصہ یعنی قبضے کے پاس سے تلوار کے پھل کا اس حد تک کا حصہ جہاں سے تلوار کا خم شروع ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قاتل عالم ہے عریانی میں عالم یار کا
گھاٹ اسکے پیرہنے کا گھاٹ ہے تلوار کا — ناسخ

تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا۔ تلوار کا زخم کتنا ہی گہرا ہو کبھی نہ کبھی اچھا ہو ہی جاتا ہے لیکن زبان سے جو تکلیف قلب کو پہنچ جاتی ہے وہ نہیں جاتی۔ اُردو، مقولہ، فصیح، رائج۔

چھری کا تیغ کا تلوار کا تو گھاؤ بھرا
لگا جو زخم زباں کا رہا ہمیشہ ہرا — اسمٰعیل میرٹھی

تلوار کا منھ۔ تلوار کی باڑھ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ تلوار کا منھ موت کا بادل گھلا ہے (انیس)

تلوار کا ہاتھ۔ ضرب شمشیر، تلوار کا وار۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہاتھ تلوار کا تجھ پر جو لگایا پہلے
ہاتھ بھر بڑھ گیا لے جان کھینچا اپنا — عاشق

تلوار کرنا۔ تلوار سے جنگ کرنا، تلوار سے

دشمن پر وار کرنا۔ اُردو صرف، متروک۔

نوح سے کرنا تھا انھیں فی النار
کس لیے اُن سے تو نے کی تلوار (محمد بخش)

تلوار کسانا۔ تلوار کی جھکاوٹ کے اصیل ہونے کا امتحان کرنا۔ اُردو، متروک۔

ڈرتا ہوں ٹوٹ جائے تو قطع امید ہو
تلوار وہ کسا تے ہیں یاں دم میں دم نہیں (شعور)

تلوار کوندنا۔ چلنے کی حالت میں تلوار کا بجلی کی طرح چمکنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تلوار کوندتی تھی فرس جست بار تھا
مقتل میں گرم معرکۂ کارزار تھا (انیس)

تلوار کھانا۔ تلوار کا وار سہنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

پیچھے نہ ہٹا معرکۂ عشق سے بیٹھے
تلوار کھا کے بوسہ لیا دست یار کا (آتش)

تلوار کھینچنا۔ کسی کو قتل کرنے کی غرض سے تلوار میان سے نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

خاموش کھڑا تھا کوئی کھینچے ہوئے تلوار
کون آتا ہے کوئی یہ صدا دیتا تھا ہر بار (انیس)

قول فیصل:۔ اس کا لازم تلوار کھنچنا بھی مستعمل ہے۔

شیروں کے یہ ہیں کام کھنچے جس گھڑی تلوار
رکھدیویں گلا ہٹ کے تہ خنجر خونخوار (انیس)

تلوار کی آب۔ تلوار کی چمک۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

مثل مصرف:۔ رکھے رکھے تمہاری تلوار کی آب جاتی رہی ہے۔

تلوار کی آنچ۔ کنایۃً تلوار کی گزند کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ سچ کہتے ہیں تلوار کی بھی آنچ بُری ہے (انیس)

تلوار کے گھاٹ اُتارنا۔ تلوار سے قتل کر دینا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ تلوار کے گھاٹ اسکو اُتارا نہ لگی دیر (انیس)

قول فیصل:۔ اس کا لازم تلوار کے گھاٹ اُترنا بھی مستعمل ہے۔

تلوار کے منھ۔ تلوار کے ذریعے۔ اُردو، متروک۔

آج تلوار کے منھ موت مری لکھی ہے
یاد آئے ہیں مجھے جب تو کئی بار لہو (قدر بلگرامی)

تلوار کی موت۔ تلوار سے قتل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تلوار کی موت اُسکے نصیبوں میں نہیں ہے
اُبرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا (آتش)

تلوار کی ناب۔ تلوار کے دونوں طرف طول میں ایک نشان نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے اوسکو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

اتنا تو بتا کس کو کہاں قتل کیا ہے
جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں (مصحفی)

تلوار کے نیچے دم تو لینے دو۔ جو گھڑی بچے وہی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں زمانۂ سابق میں کسی آدمی کو یہ سزا دی گئی کہ نبل میں سے ایک ستاں پھر کر اس کی گردن میں سے نکالی گئی وہ تکلیف کے مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اسکی سخت تکلیف کی وجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے اسکی گردن اُڑا دو کہ تکلیف ظاہری سے چھوٹ جائے۔ اسوقت نیچاں نے عرض کی کہ تلوار کے نیچے مجھے دم تو لینے دو یعنی میری گردن نہ اُڑاؤ اسی تکلیف میں رہنے دو تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھا لوں وہی سہی۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلوار کے ہاتھ بتانا۔ تلوار کے ہاتھ مارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نہیں ہوچہ یہ ابرو سے اشارے اُن کے
عشق بازوں کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ (آتش)

تلوار گری پر جا پھری۔ حاکم کی بزدلی سے رعایا باغی ہوجاتی ہے۔ ریاست بے سیاست نہیں ہوتی ہے۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلوار گھسیٹنا۔ تلوار میان سے کھینچنا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

بچنا ہے کوہ سنگ اے ترک اے تو نے گھسیا ہے
شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پرکیا کیا (آتش)

تلوار لگانا۔ تلوار مارنا، تلوار سے وار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ مول لیتے ہیں جس دم کوئی نئی تلوار
لگاتے پہلے مجھی پر ہیں امتحاں کے لیے (ذوق)

تلوار مارنا۔ تلوار کا وار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلاتے تھے اعدا کوئی تیغ نہیں مدبر
دم بند ہیں اڑیں گے تلوار کے تیر (انیس)

تلوار مارے ایک بار احسان مارے بار بار۔ احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلوار میان سے لینا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ کہہ کے لی دلیر نے تلوار میان سے
سکتی چھٹا بڑھانے سعادت نشان سے (انیس)

قول فیصل:۔ میان سے لینا کہہ کے "تلوار میان سے لینا" بھی مراد لیا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

نازاں ہے اس پہ تو کہ ہیں لڑکا ہوں نوجواں
لے میان سے کہ اس کا بھی ہو جائے امتحاں　　انیسؔ

تلوار میان کرنا۔ تلوار کو میان میں رکھ لینا۔ قتل کے ارادے سے باز آنا۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف:۔ تلوار کو میان کر کھونٹی سے لٹکا دیا۔ (توبۃ النصوح)

تلوار میان میں کرنا۔ تلوار کو نیام میں رکھنا۔ قتل کے ارادے سے باز آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مر رہا ہوں آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث
غصّہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان میں　　آتشؔ

تلواروں پر رکھ لینا۔ تلواروں سے حملہ کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

داغ پھرتے ہیں کیا ایسے وفادار لیے
رکھ لیا تو نے تو عشاق کو تلواروں پر　　داغؔ

تلواروں سے کھیلنا۔ بہادروں میں پرورش پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شیروں کی طرح بیشۂ شمشیر میں پلے ہیں
تلواروں سے ہم کھیل کے اس گھر میں پلے ہیں　　انیسؔ

تلواسہ۔ غم، فکر، اضطراب۔ فارسی، مذکر، متروک۔

نہ کس طور اُس دل کو تلواسہ ہو
حریف اس کے سو کھے ہے چلپاسہ ہو　　میرؔ

تلوا کھجانا۔ کفِ پا میں کھجلی ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کدھر لے جائیگا کس دشت کے کانٹوں کو روندیگا
الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے　　زندؔ

قولِ فیصل:۔ "تلوا کھجانا" سفر میں جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ "کھجانا" کی جگہ "کھجلانا" بھی بولتے ہیں۔

تلواں قیمتی۔ وزنی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ بھاری بھاری تلواں نئی نئی گوٹے کے لال لال جوڑے پہنے سارے شہر کی عورتیں اُمنڈ آئیں۔ (بزمِ آخر)

قولِ فیصل:۔ اس کا املا دہیان میں واؤ بڑھا کر "تلوواں" بھی رائج ہے لیکن تلفظ "تلواں" ہی کیا جاتا ہے۔

تلوا نہ ٹکنا۔ ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا، ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلوری۔ مینا کے برابر ایک خوبصورت چڑیا۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

تلور رہنا۔ ہمہ وقت لڑائی دنگے کے لئے آمادہ رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تم اس کے منہ نہ لگو وہ ہر وقت لڑنے پر تلور رہتا ہے۔

تلوریا۔ تلوار چلانے میں ماہر، مجازاً بہادر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم اپنے دل میں سمجھے کیا ہو، ابھی آواز دوں تو تین سو تلوریے تلواریں سونت سونت کر آموجود ہوں۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ دہلی میں "تلواریا" بولتے ہیں۔

تلوّن۔ رنگ بدلنا، ایک حالت پر نہ رہنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جو کرتا ہے تلوّن دہر کا گل
کہاں ساغر کدھر شیشہ گیا مُل　　سوداؔ

تلوّن مزاج۔ غیر مستقل مزاج۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اوہ ان کے سے تلوّن مزاج آدمی کی بات کا کیا اعتبار کیا جائے۔

قولِ فیصل:۔ "غیر مستقل مزاج ہونے" کے لئے "تلوّن مزاجی" بولتے ہیں۔

تلوؤں میں تیل نہیں۔ صاحبِ مقدور نہیں، بے فیض شخص۔ (فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:۔ کمل مثل "ان تلوں میں تیل نہیں" ہے اور بالعموم اسی طرح مستعمل ہے۔

تلوؤں سے آگ لگنا۔ کسی امر کا انتہائی ناگوار ہونا۔ اُردو، صرف، دہلی کی زبان۔

بزمِ دشمن میں لگی ایسی مرے تلوؤں سے آگ
فرشِ گل کو میں نے سمجھا فرشِ اخگر زیرِ پا　　داغؔ

تلوؤں سے لگنا۔ غصّہ آنا، ناگوار ہونا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

دل کے جلتے ہوئے کیوں اور کو پامال کرو
میرے تلوؤں سے لگی ہے جو حنا آئی ہے　　جلیلؔ

قولِ فیصل:۔ اب "تلوؤں سے لگی دماغ میں بجھی" بولتے ہیں۔

تلوؤں سے لگنا سر میں بجھنا۔ سر سے پا تک غصّے میں جلنا، سر تا پا جلنا، نہایت برافروختہ ہونا۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "تلوؤں سے لگی دماغ میں بجھنا" مستعمل ہے۔

تلوے چاٹنا۔ نہایت خوشامد کرنا، فروتنی کرنا، خوشامد میں لگے رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تلوے دھو دھو کے پینا۔ انتہائی اطاعت کرنا، بیحد قدر و منزلت کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ع تلوے دھو دھو کے پیوں انگلیاں اسکی چاٹوں (ابو نقاش)

تلوے سہلانا۔ خوشامد کرنا، چاپلوسی کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں
وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج　　آتشؔ

تلوے گرم کرنا۔ کنایۃً رشوت دینا۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس جگہ مٹھی گرم کرنا بولتے ہیں۔

تلی۔ جسم انسانی کا ایک معدہ والا عضو، طحال۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تلی۔ ایک تخم جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تلے۔ نیچے۔ (اوپر کی ضد) اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> جھک کے کبھی چلے جو افلاک کے تلے
> کیسے دبے پڑے ہیں ستون خاک کے تلے — مصحفی

قول فیصل۔ گذشتہ زمانے میں بالعموم مستعمل تھا۔ اب فصحا نہیں بولتے۔

تلیا۔ چھوٹا تالاب۔ ہندی، مؤنث، دیہاتیوں کی زبان۔

تلے اوپر۔ پے در پے، متواتر، لگاتار۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ دوا پیتے ہی تلے اوپر چار استفراغ ہوئے اور اس کے بعد طبیعت ٹھیک ہو گئی۔

تلے اوپر۔ نیچے اوپر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> اندر اندر سرنگ کے منتظر
> جاتا تھا دیکھتا تلے اوپر — (بہشت گلزار)

قول فیصل۔ اب ان معنوں میں "نیچے اوپر" یا "اوپر نیچے" بولتے ہیں۔

تلے اوپر کے۔ ایک ماں کے وہ دو بچے جن کے درمیان میں کوئی اور بچہ نہ ہوا ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ مشہور ہے کہ تلے اوپر کے بھائی بہنوں میں لڑائی بہت ہوتی ہے۔

تلے اوپر ہونا۔ درہم برہم ہونا، تہ و بالا ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> بام پر صحبت ہے ہم بیٹھے ہیں نیچے خاک پر
> کیوں تلے اوپر زمین و آسماں ہوتا نہیں — عاشق

تلے تینس اوپر تینس۔ نہایت چالاک، شرارت پسند اور ذہین طبیعت رکھنے والے مرد یا عورت کیلئے بولتے تھے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اُف وہ کس غضب کی لڑکیاں ہیں تلے تینس اوپر تینس، اور دونوں کیسی فر فر باتیں کرتی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے نور اللغات کے لکھے معنوں سے اختلاف کرتے ہوئے وہی معنی تسلیم کر لیے جو فسانۂ آزاد کی عبارت سے پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن اب ان معنی میں عورتیں نہیں بولتیں۔ اب صاحب نور اللغات ہی کے لکھے ہوئے معنوں میں بولتی ہیں اور اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ ہے جیسے "جب سے تم گئی ہو تمہارے لڑکوں نے تلے تینس اوپر تینس کر رکھی ہے۔" شور و غل، ہنگامہ کے معنوں میں بھی اب مستعمل ہے۔

تلے دانی۔ کپڑے کی جزدان نما ایک تھیلی جس میں عورتیں سینے پرونے کا سامان رکھتی ہیں۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

> دور کر باجی کے سینے کو نہ خلانی سی
> پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی — رنگین

تلیر۔ ایک پرند جسے ابلقا بھی کہتے ہیں۔ ہندی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

تلے کا پتھر بھاری ہے۔ یعنی زور زبردست ہے۔ (محاورات ہندوستان)
قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے۔ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں عورتیں اس محل پر نیچے کی سانس نیچے اوپر کی سانس اوپر رہ گئی بولتی ہیں۔

تلے کی سانس تلے اوپر کی اوپر۔ اندر کی سانس اندر، باہر کی سانس باہر۔ (نور اللغات)
قول فیصل۔ لکھنؤ میں نیچے کی سانس نیچے اوپر کی سانس اوپر بولتے ہیں۔

تلے کی زمین اوپر ہونا۔ کنایۃً انقلاب عظیم واقع ہونا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

> لب بام کثرت جو یکسر ہوئی
> تلے کی زمین ساری اوپر ہوئی — میر حسن

قول فیصل۔ صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "تلے کی دنیا اوپر ہونا" نیز "تلے کی زمین اوپر کرنا" (متعدی کے معنوں میں) لکھا ہے لیکن ان صورتوں میں بھی اب متروک ہے۔

تلی ہوئی بات۔ سوچی سمجھی بات۔ (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل۔ اب اس محل پر جچی تلی یا نپی تلی بات بولتے ہیں۔

تلیین۔ (بیائے معروف) نرم کرنا، ملین کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> طلب کی اطبا کی تجویز سے
> طبیعت کی تلیین ہر چیز سے — سودا

قول فیصل۔ اطبا کی اصطلاح میں دفع قبض کی ہلکی دوا کے لیے مستعمل ہے۔ اُردو میں "تلیین" مؤنث ہی "مستعمل" بولتے ہیں جیسے "حکیم صاحب نے مریض کو تلیین دی ہے، امید ہے کہ صبح تک دو ایک اجابتیں ہو جائیں۔"

تلینچا۔ چھت گیری، چھت کا شامیانہ۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان، معماروں کی اصطلاح۔ (نور اللغات)

تم ۔ ضمیر جمع حاضر ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

رنج کی اب گفتگو ہونے لگی
آپ سے تم تم سے تو ہونے لگی — مشہور

قول فیصل : بالعموم واحد کے لیے بولتے ہیں ۔

تمادِی ۔ دعویٰ کرنے کی گزری ہوئی وہ مدت ، جو قانوناً مقرر ہو ۔ اُردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

قول فیصل : اس کا صرف "عارض ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے

تمادیِ ایام ۔ مدت گزر جانا ، تاخیر کرکے ۔ اُردو ، قلیل الاستعمال ۔

منعم کا گھر تمادیِ ایام میں بنا
سو آپ ایک رات وہاں میہماں رہا — میر

تمازت ۔ گرمی ، دھوپ کی تیزی ۔ اُردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

طلب کی دل سے ہر اک نے اجازت
کہ چلیے اب نہیں اتنی تمازت — سودا

قول فیصل : صاحب نور اللغات نے لکھا ہے کہ "عربی تموز سے فارسیوں نے یہ لفظ وضع کر لیا ہے" مگر فارسی کے کسی مستند لغت میں نہیں ملتا ۔ لہٰذا اضافت استعمال کرنا درست نہیں ۔

تماشا ۔ دید ، نظارہ ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

اے خوشا گوش جو سنتے ہیں کہانی تیری
اے خوشا چشم جو کرتی ہے تماشا تیرا — امیر

قول فیصل : عربی میں یہ لفظ "تماشی" تھا فارسی والوں نے "ی" کو الف سے بدل کے تماشا کر دیا ۔

تماشا ۔ بازیچہ ، کھیل ، کرتب ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

شمار سبحہ مرغوب بت مشکل پسند آیا
تماشائے بیک کف بردن صد دل پسند آیا — غالب

قول فیصل : اس کی جمع تماشے اور تماشوں مستعمل ہے اس کا رسم الخط "ہ" سے ہونے سے (تماشہ) زیادہ رائج ہے ۔

تماشا ہے ۔ تعجب و حیرت کے معنی پر بولتے ہیں ۔ اُردو ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ع ۔ تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں (داغ)

تماشا بنانا ۔ ہنسی اڑانا ، کسی کو زار تفریح بنانا ۔ اُردو مصدر ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : دیہاتی سمجھ کے سب نے اسے تماشا بنا لیا ہے ۔

تماشا بن جانا ۔ ایسی حالت ہو جانا کہ لوگ تعجب سے دیکھیں ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

پھر ہم جو گئے سپے تماشا
سو آپ بھی بن گئے تماشا — مومن

تماشا خانم ۔ مسخری عورت ، بلّی عورت ، اوچھی عورت ۔ اُردو ، مؤنث ، عورتوں کی زبان ۔

تماشا دکھانا ۔ سیر دکھانا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : تم خود تماشا دیکھنے جا رہے ہو اس بچے کو بھی تماشا دکھا لاؤ ۔

قول فیصل : سزا دینا اور مزہ چکھانا کے معنوں میں بھی مستعمل ہے ۔

تماشا دیکھنا ۔ سیر دیکھنا ، نتیجہ دیکھنا ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

خیر گزری کہ جو تکریم و تواضع بزم میں
تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے — شعور

تماشا کرنا ۔ مجمع عام میں کرتب دکھانا ۔ اُردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

محل صرف : بازیگر تماشا کرکے اپنے گھر چلا گیا لیکن تماشا دیکھنے والے گھنٹوں وہیں کھڑے رہے ۔

تماشا کرنا ۔ دیکھنا ۔ اُردو ، قلیل الاستعمال ۔

نہ تم کسی پہ نہ اصلاح کریں
چلو کوئی گھر یہ تماشا کریں — اختر (شاہ اودھ)

تماشا کیا ہے ۔ کیا معاملہ ہے ، کیا بات ہے ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

ع ۔ شکل تصویر ہو خاموش تماشا کیا ہے ۔ (صبا)

تماشا گاہ ۔ سیر گاہ ، وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہو ۔ فارسی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

تماشا گر ۔ تماشا کرنے والا ۔ فارسی ، صفت ، مذکر ، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل : اس محل پر "بازیگر" "شعبدہ گر" وغیرہ زیادہ بولتے ہیں ۔

تماشا ہونا ۔ ایسے کھیل کو دیا کرتب دکھائے جانا جنہیں دیکھ کے خوشی اور تعجب ہو ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : سڑک پر نٹ کا تماشا ہو رہا ہے تم بھی دیکھ آؤ ۔

تماشائی ۔ تماشا دیکھنے والا ۔ فارسی ، فصیح ، رائج ۔

اور کیا خاک لے گی دل بسمل کی مراد
جو تماشا ہے جہاں کا وہ تماشائی ہے — داغ

تماش بین ۔ (بین بیائے معروف) عیاش ، بدکار ۔ اُردو ، فصیح ، رائج ۔

طالب صورت حسیں ہے تو
ایک پکا تماش بیں ہے تو — شوق

تماش بینی ۔ (بینی بہر دو یائے معروف) عیاشی ، آوارگی ، بدکاری ۔ اُردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : بیوی بچے فاقے کر رہے ہیں اور انہیں تماش بینی سے فرصت نہیں ۔

تماشے کا ۔ عجیب طرح کا ، ہنسانے والا ۔ اُردو ، صفت ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف : عجیب تماشے کا لڑکا ہے گھر میں آیا اور سب کو ہنسانا شروع کر دیا ۔

قول فیصل : مؤنث کے لیے "تماشے کی" مستعمل ہے ۔

جیسے۔ "تماشا خانم نے سن کر کہا تم بھی ہو کوئی تماشے کی صورت ہو خدا دیتا ہے تب تم کیوں انکار کرو۔"
(مرآۃ العروس)

تماشے کی باتیں۔ ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو، مزے کی باتیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: تمہارا بچہ بڑے تماشے کی باتیں کرتا ہے۔

تمام: کُل، سب۔ عربی، فصیح، رائج۔

کوئی تمام مائل جور و فساد ہیں
مفسد ہیں بد طریق ہیں بد اعتقاد ہیں — انیس

تمام: پورا ہونا، مکمل ہونا۔ عربی، فصیح، رائج۔

خوشا نصیب جو یوں دن تمام ہو جائے
کہ سر کٹے ترے کوچے میں تمام ہو جائے — ([illegible] لکھنوی)

تمام تر۔ مطلق، بالکل۔ فارسی، فصیح، رائج۔
محل صرف: سراسر غلط ہے۔ تمام تر بہتان ہے۔
(ابن الوقت)

تمام کرنا: ختم کرنا، پورا کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محل صرف: افسانہ گو نے داستان تمام کی اور رئیس نے خوش ہو کے خلعت انعام میں دیا۔

تمام کرنا: مار ڈالنا، کسی کی جان لے لینا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

پژمردہ ہو گئے گل شاداب سیکڑوں
نیرنگ نے گلے ترے کیا کیا جواں تمام — شرف

تمام و کمال۔ کُل کا کُل، اول سے آخر تک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پڑھ کے مضمون خط تمام و کمال
ہو گئی مبتلائے رنج و ملال — (گلشن عشق)

تمام ہونا: مر جانا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

اس درجہ ضعف سانس بھی چلنے سے رہ گئی
بل چکے تو ہو گئے ہم ناتواں تمام — شرف

تمام ہونا: ختم ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ابھی آئے نہیں کچھ ایسا کام
یہ لڑائی ہے بعد ان کے تمام — عشق

تمامی۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اُردو، متروک۔

ہمیں گردوں نے مثل انجمن آرائش دی
اُنکے بچھنے سے تمامی ہے ہمیں تاش تمہیں — رشک

تمانچا۔ تھپڑ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

شہ کہتے تھے بے بازو پہ دریا ڈر کے گا
اس فرق پہ آفت کا تمانچا ڈر کے گا — انیس

قول فیصل: اس کا صرف "تھانا" کے ساتھ بھی ہے

بچا یہ کہ تھا تمانچا کوئی بد خو
کہتا تھا کوئی لے چلو کھینچے ہوئے گیسو — انیس

بالعموم اس کا املا "طمانچہ" رائج ہے۔

تمانچا رسید کرنا۔ (رسید بیائے معروف) تھپڑ مارنا۔ اُردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف: اس کے منہ سے گالی نکلنا تھی کہ میں نے فوراً ایک تمانچا رسید کر دیا۔

تمانچے مار کے منہ لال رکھتے ہیں۔ اپنی مصیبت و ہلاکت کو چھپاتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل: اب لکھنؤ میں کوئی نہیں بولتا۔

تمباکو۔ (بواو معروف) ایک درخت جس کے پتے مختلف صورتوں سے استعمال ہوتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تمباکو بھی ہوا ہے کہ دائم ہے
ڈک ڈک کے بولتا ہے حقہ ہم ہے — منیر

قول فیصل: سگریٹ، بیڑی وغیرہ میں اس کے پتے بھرے جاتے ہیں۔ سگار خالص تمباکو ہی کا بنتا ہے۔ پان میں بھی لوگ کھاتے ہیں۔ دیگر چیزوں کے ساتھ ملا کے حقہ میں بھی پیا جاتا ہے۔ اکبر بادشاہ کے عہد میں حقہ میں پینے کا رواج سب سے پہلے دکن میں ہوا پھر رفتہ رفتہ تمام ہندوستان میں رائج ہو گیا۔ یہ لفظ مذکر و مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے لیکن مذکر کو ترجیح ہے۔ لکھنؤ میں کھانے اور پینے کے تمباکو کو تمباکو ہی کہتے ہیں لیکن دہلی میں کھانے کے تمباکو کو "زردہ" کہتے ہیں۔ اس کا قدیم رسم الخط "تنباکو" ہے مگر اب بالعموم "تمباکو" لکھتے ہیں۔

تمباکو کا پنڈا۔ تمباکو بیچنے والے دس دس پانچ پانچ سیر تمباکو کے ایک قسم کے گولے بنا کے تیار رکھتے ہیں اور سے پنڈا کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تمبو۔ (بواو معروف) خیمہ۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔
قول فیصل: دکن میں ایک قسم کی چھتری کو کہتے ہیں۔

تمبول۔ (بواو مجہول) پان۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔
قول فیصل: اس کا املا بالعموم نون کے ساتھ "تنبول" رائج ہے

تم بھی بہت تا دور رہو۔ خوب آدمی ہو طنز سے کہتے ہیں۔ (دریائے لطافت)
قول فیصل: اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تمت۔ تمام ہوا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔
قول فیصل: کتاب وغیرہ کے اختتام پر "تمت" یا "تمت بالخیر" لکھ دیتے ہیں۔

تمتع۔ پھل پانا، فائدہ حاصل کرنا۔ فائدہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ملے دہم داغ و دُر ہائے اشک
ہمیں عشق سے یہ تمتع ہوا — تسلیم

قول فیصل: بصورت تانیث بھی مستعمل ہے۔

ناشاد دل آزردہ و مغموم رہے گا
دنیا کی تمتع سے بھی محروم رہے گا — انیس

تمتمانا۔ دھوپ کی تیزی یا غصہ کی وجہ سے چہرے کا سرخ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح
دم بھر اس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ — ناسخ

قول فیصل:- گالوں کے لیے بھی مستعمل ہے۔

لال آنکھیں ہیں تمتمائے ہیں گال
ہوا کیا ہے بیان کیجئے حال — شوق

[illegible] سرخی جو کسی مرض کی وجہ سے ہو اور تمتماہٹ [illegible] کہتے ہیں۔

تم تو ہمیں چھیڑو گے۔ ایسے محل پر طنزاً بولتے ہیں جب کسی شخص کی بات یا اس کے فعل سے دوسرے شخص کو اس کے ساتھ کسی نامناسب برتاؤ کرنے کی ترغیب پیدا ہو۔ اردو فقرہ، عوام کی زبان۔

تمثال۔ ہیکل، صورت۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہجر دلدار میں بھی وصل کا حاصل ہے لطف
ہر گھڑی پیش نظر یار کی تمثال ہے آج — ذکی

تمثال۔ جمع (مثل)۔ مثل۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تم جو گئے کاشی سے مہ عید کی تمثال (الخ)

تمثیل۔ (بیائے معروف) مثال، تشبیہ، نظیر۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع دھیان میں آتی نہیں تمثیل روئے یار کی (آفتاب)

تم جانو۔ تمہیں اختیار ہے، تم ذمہ دار ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو
مجھ کو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو — غالب

تم جانو۔ یقین مانو۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

گر آج بھی بہرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے
تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے — ذوق

تم جانو اور وہ جانیں۔ مجھے مطلب نہیں میں کچھ نہیں جانتا، میں بری الذمہ ہوں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کوئی نے دی رضا تمہیں لے میرے نوجوان
تم جانو اگر صدقے گئی اور تمہاری ماں — انیس

تم جانو تمہارا کام جانے۔ اپنے کیے کے تم ذمہ دار ہو، ہم سے مطلب نہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اونکی صحبت ٹھیک نہیں ہے، سمجھانا ہمارا کام تھا سمجھا دیا اب تم جانو تمہارا کام جانے۔

تم جانو گے۔ نتیجے کے تم ذمہ دار ہو گے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- تانیث کے ساتھ "تم جاؤ گی" بھی مستعمل ہے جیسے "چھنگی تیز ہو کر بولیں کہ اب آنا اور آؤ گی تو تم جانو گی۔ (فسانۂ آزاد)

تمدن۔ طرز معاشرت، رہنے سہنے کا طریقہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- دنیا کے ہر ملک کا تمدن جداگانہ ہوتا ہے۔

تم ڈال ڈال تو میں پات پات۔ تمہاری حرکتیں مجھے خوب معلوم ہیں، تم مجھے دھوکا نہیں دے سکتے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:- "تم" کی خصوصیت نہیں ہے دیگر ضمیروں اور ناموں کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

گل ڈال ڈال ہے تو صبا پات پات ہے
یہ باغ بھر کی روح ہے کیا اسکی بات ہے — قدر

یہ مثل کچھ تصرف کے ساتھ بھی نظم ہوئی ہے۔

بلبل تو اُڑ کے جائے گا صیاد سے کہاں
وہ پتے پتے پر ہے جو تو ڈال ڈال ہے — قدر

تمرّد۔ سرکشی کرنا، بغاوت کرنا، سرکشی، نافرمانی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:- ایک ادنیٰ سے مچھر نے نمرود کو اس کے تمرد کا مزہ چکھا دیا۔

تم روٹھے ہم چھوٹے۔ کسی کی طرف سے بے پروائی ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

تمر ہندی۔ املی۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- اطبا نسخوں میں زیادہ استعمال کرتے ہیں "تمر" عربی میں سوکھے ہوئے خرمے اور کھجور کو کہتے ہیں۔

تمرین۔ (بیائے معروف) عادت ڈالنا، خوگر ہونا، عادی ہونا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:- جن خیالات کا ایک بار دل میں گذر ہو جاتا ہے دنیا و دین دونوں کی تباہی کا موجب ہو سکتا ہے برسوں کی مشق و تمرین سے خاطر نشین کیے جاتے ہیں۔ (المحصنات)

تمسخر۔ مذاق اڑانا، مذاق، مسخرا پن۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بوسہ مانگا تو ناز سے بولے
یہ تمسخر مجھے نہیں بھاتا — تسلیم

تمسک۔ (۱) پکڑنا، تھامنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اہلبیتؑ سے تمسک رکھنا مسلمانوں کا خاص عقیدہ ہے۔

تمسک۔ (۲) اقرار نامہ، وہ نوشتہ جو قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ہر طرف سے ناجائز آمدنی کا دروازہ بند ہوا تو رئیس زادے کو اوباشوں نے اس ڈھب سے قرض دلوانے کی کوشش کی کہ جب ان کے باپ مریں گے تو ادا کر دیں گے تو دیکھئے ہزار کا تمسک لکھوا لیجئے (دیر گشادہ)

تمغا۔ فرمان سلطانی، مہر سلطانی، مہر اور داغ جو گھوڑے کی ران پر بنا دیتے ہیں۔ سوداگروں سے محصول لینا۔ ترکی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے "تمغا" کے حسب ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔

(محصول، چنگی، وہ مہر جو سوداگری مال پر سرکار

کی طرف سے لگائی جاتی ہے۔ جاگیر کی سند، معافی یا انعامی زمین، داغ، چھرکا نشان، علامت، سکہ، ٹھپا) لیکن اردو میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

تمغا :- تمغہ، نشان جو حاکمِ وقت کی طرف سے عزت کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا تقرری یا اطلاعی تعا جو حاکم کی طرف سے زیب تن کرنے کو دیا جاتا ہے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آج ملک کے جشنِ آزادی کی تقریب میں اسکول کے لڑکوں کو تمغے تقسیم کیے گئے۔

قول فیصل:- فارسی میں اس کی جمع "تمغاجات" اور اردو میں "تمغے" مستعمل ہے۔ مجازاً "تحریری یا تقرری کی سند" کے معنوں پر بھی بولتے ہیں۔

ہوا جب کفر ثابت ہے وہ تمغائے مسلمانی
نہ ٹوٹی شیخ سے زنار تسبیح سلیمانی — سودا

اردو میں اس کا املا بائے ہوز کے ساتھ (تمغہ) بھی رائج ہے جو صحیح نہیں ہے۔

تمغا بٹھانا :- سکہ بٹھانا، حکومت بٹھانا، حکم چلانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تمغا لگنا :- سکہ بٹھانا۔ اردو، متروک۔

دل ابرِ بہاری پر ہوا اُس چشمِ تر کا نقش
جوشِ کاوشِ دل کی تھا برق کی شمشیر پر لکھا — ذکی

تم کس کھیت کی مولی ہو :- تمہاری کیا حقیقت ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- "تم" کی خصوصیت نہیں، یہ، وہ، آپ۔ ہر ضمیر کے ساتھ مستعمل ہے۔

تمکنت :- (بروزن مقدرت) نخوت، غرور۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ ان باتوں کی کب جھکنے والی تھی مڑ کے دیکھنا گالی تھی۔ تمکنت مانع تھی حسن پر نازاں تھی۔ (فسانۂ آزاد)

تمکین :- (بیائے معروف) قدرت دینا، قابو دینا، قدر، مرتبہ، طاقت، قوت۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

نگاہِ بے محابا چاہتا ہوں
تغافلہائے تمکیں آزما کیا — غالب

تمکین :- شان و شوکت، رعب۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

آتا ہے یہ جی میں کہ کروں عرضِ تمنا
لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی — مصحفی

قول فیصل:- آتش نے مذکر بھی استعمال کیا ہے۔

تول دیکھا ہم نے میزانِ حشر میں بارہا
کوہ سے اے نازنیں بھاری ترا تمکیں ہوا — آتش

تملق :- چاپلوسی، خوشامد۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

میرے تملق کی نہیں احتیاج
اور نہ دے درد سرائے تکلم — میر

تمن :- سو سواروں کا دستہ۔ فارسی، متروک۔

صفِ مژگاں کی جنبش کا کیا اقبال نے کشتہ
شہیدوں کے ہوئے سالار جب ہم پر تمن گزرا — آتش

قول فیصل:- عرب میں ایک طلائی سکے کو بھی کہتے ہیں۔

تمنّا :- خواہش کرنا، آرزو کرنا، اشتیاق رکھنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اے تمنا تجھ کو رو لوں شام سے
آج تو دل سے نکالی جائے گی — جلیل

قول فیصل:- یہ لفظ عربی میں "تمنّی" بروزن "تعلّی" تھا، فارسیوں نے تمنا کر لیا۔ اردو میں اس کا صرف کرنا، رکھنا، ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تمنا کش :- خواہش مند، آرزومند۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

خاطرِ افگار خار خار ہوئی
جاں تمنا کشِ نگار ہوئی — میر

تمن دار :- رسالدار، رسالہ کا اعلیٰ عہدیدار۔ فارسی، مذکر، متروک۔

یہ سید تمن دار سرکار تھے
کہ اس عہد میں وہ تمن دار تھے — اختر شاہ اودھ

قول فیصل:- اگرچہ یہ لفظ اپنے اصلی معنوں میں متروک ہے تاہم بعض ریاستوں اور شاہی اوقاف وغیرہ میں بعض ادنیٰ عہدوں کے نام کی صورت میں باقی ہے۔

تمنزلہ :- تین منزلیں یعنی تلے اوپر تین درجے رکھنے والی عمارت۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- فارسی لفظ "سہ منزلہ" سے اردو میں "تمنزلہ" ہو گیا۔ تانیث کے محل پر "تمنزلی" بولتے ہیں جیسے "تمنزلی عمارت" وغیرہ۔

تم نے اڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں :- ہم تمہارے بھی استاد ہیں، تمہاری چالاکی ہمارے سامنے نہیں چل سکتی۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

تم نے صاحب اگر اڑائی ہیں
ہم نے بھی بھون بھون کھائی ہیں — شوق

تم نے کہا اور میں نے مان لیا :- اس جگہ بولتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمہاری بات کا ہمیں اعتبار نہیں۔ اردو، جملہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آپ خیر سے ابھی پورے چار بالشت کے بھی نہیں ہوئے اور ہزاروں کوس اونچی لاٹ ناپ چلیں۔ تم نے کہا اور میں نے مان لیا، خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ (بنات النعش)

تموّج :- پانی کا موجیں مارنا، لہریں اٹھنا، جوش،

-ملائم عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تر و بالا نہ ہو کیوں تمول ہوا شکوں کے جو تالیں
سنبھل سکتی نہیں کشتی تموج ہو جو پانی کا — جعفر

تَمَوُّل۔ دولتمند ہونا، مالدار ہونا، دولتمندی، مالداری۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انسان کا تمول اس کے لیے باعث عزت و آرام ضرور ہے لیکن بعض اوقات غرور کی جھلک بھی پیدا کر دیتا ہے۔

تُمہارا۔ تم سب کا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم سب ہماری اولاد ہو ہمارے بعد گھر اور گھر میں جو کچھ اثاثہ ہے سب تمہارا ہے۔

قول فیصل:۔ واحد حاضر کے لیے بھی مستعمل ہے جیسے "تمہارا لڑکا میرا لڑکا ہے"۔

تُمہارا سَر۔ یہ کلمہ ایسے محل پر کہتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات پوچھے جو جاننا مقصود نہ ہو یا کہنے والے کی بات پسند نہ آئے۔ اُردو کلمہ، فصیح، رائج۔

میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں
جو کے برہم کہا ! تمہارا سر — جلال

قول فیصل:۔ یہ کلمہ اپنے سے چھوٹے اور برابر والے سے کہتے ہیں اور اسی محل پر تمہارا کلیجہ عورتیں کہتی ہیں

تمہارا سر قرآن کی جگہ ہے۔ ایک قسم ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجیے مگر تمہارا سر قرآن کی جگہ ہے بس دوالی کی مورت جان نہیں، منہ میں زبان نہیں۔ (رویائے صادقہ)

قول فیصل:۔ تمہارا سر بجائے قرآن ہے" زیادہ بولتے ہیں۔

تمہارا کیا کہنا۔ طنز آمیز تعریف کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارا کیا کہنا تم چاہو تو ابھی دو چار لاکھ روپے خرچ کر سکتے ہو۔

قول فیصل، ضمیر غائب کے ساتھ "اُن کا کیا کہنا" بھی بولتے ہیں۔

تمہاری برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر موتے۔ ہم تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتے کیونکہ تم ٹانگ اُٹھا کے موتتے ہو اور یہ ہماری عادت کے بالکل خلاف ہے۔ اُردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس مثل میں اپنے کو حقیر ظاہر کر کے دراصل دوسرے کی حقارت مقصود ہوتی ہے یعنی یہ کہہ کر کہ ہم تمہارا مقابلہ نہیں کر سکتے"۔ اس شخص کی وہ صفت بیان کرنا جو وجہ فضیلت نہیں ہے۔ وجہ ذلت ہے یعنی ٹانگ اُٹھا کر موتنا (جو کتے کی فطرت ہے) دراصل خود اپنی فضیلت کا اظہار بیان ہے۔

تمہاری بلا میرے لگے۔ انتہائی محبت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان

چھاتی سے تب لپٹ کے یہ بولی وہ دلربا
میں صدقے جاؤں مجھکو تمہاری لگے بلا — انیس

تمہارے طالعوں کی قسم کھائے۔ بڑے خوش نصیب ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے
تم بھی کبھی صاحب اولاد ہو گے، تمہارا مزاج بھی کبھی درست ہو آئے گا۔ ہندی، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں

تمہارے منہ میں خاک۔ عورتیں اُس سے کہتی ہیں جو کسی کا برا چاہے یا ایسی چیز مانگے جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو اور دینا منظور نہ ہو (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں ان معنوں میں نہیں بولتیں۔ البتہ ایسے محل پر بولتی ہیں جب کوئی کسی کے عزیز یا بچے کی کسی بات کی بغیر ماشاء اللہ کے تعریف کرے اور نظر لگنے کا خوف ہو۔ اسی محل پر اگر اپنے منہ سے بھی کوئی ایسی ہی بات نکل جائے تو "میرے منہ میں خاک" کہتے ہیں۔

تمہارے منہ میں گھی شکر۔ جب کوئی کسی کے لیے ایسی بات کہے جو اس کے لیے فال نیک ہو تو کہتے ہیں۔ اُردو جملہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اسوقت تمہارے منہ سے جیسا خوب نکلا ہے کہ لڑکی کی شادی اس سال ہو جائے گی تمہارے منہ میں گھی شکر اگر ہو گئی تو تم کو سب سے پہلے مٹھائی کھلاؤں گا۔

تَمْہِید۔ (بیائے معروف) ٹھیک کرنا، ہموار کرنا، کوئی بات کہنے کے لیے اس کی مناسبت سے باتیں شروع کرنا، اٹھان۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہماری سادگی تھی التفات ناز پر مرنا
ترا آنا نہ تھا ظالم مگر تمہید جانے کی — غالب

تمہیدًا۔ (بیائے معروف) تمہید کے طور سے۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے تمہیدًا چند جملے سن لیجیے پھر میں اصلی بات بھی بتاتا ہوں۔

تمہید اُٹھانا۔ کسی مضمون یا کسی بات کا عنوان شروع کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تو نے ابھی اٹھائی ہے تمہید
ہم تن چشم کر دیا ہے دید — (گلشن عشق)

قول فیصل۔ انھیں معنوں میں "تمہید قائم کرنا" بھی بولتے ہیں۔

تمہید کرنا۔ کسی بات کا پیش کرنا، تقریب کرنا،

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تمھیں ۔ (بیائے معروف) تم کو ہی۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تُو کیا ہے
تمھیں کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے — غالب

تمھیں ۔ (بیائے مجہول) تم کو۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی وعدہ یعنی نباہ کا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو — مومن

تمھیں تم ہو ۔ (بیائے معروف) ہر جگہ تمھارا ہی دور دورہ ہے۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

تمام شہر میں اب آج کل تمھیں تم ہو
پڑے ہیں گوشۂ عزلت میں کنارے ہم — تحسر

تمھیں جانو گے ۔ (تمھیں بیائے معروف) اپنے فعل کے تم خود ذمہ دار ہو گے، پھر ہم سے شکایت نہ کرنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ابھی کچھ منہ سے نکالا تو تمھیں جانو گے
داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برا بن کے کہوں — داغ

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تم جانو گے" بھی بولتے ہیں۔

تمیز ۱ ۔ (بیائے معروف) سمجھنے کی قوت، امتیاز کی صلاحیت۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

وہ عاشقِ صادق تھے وہ تھے مومنِ کامل
دی تھی اُنھیں خالق نے تمیزِ حق و باطل — امیں

تمیز ۲ ۔ شناخت، پہچان۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

اغیار و یار سب کو جلاتی ہے برقِ حُسن
ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی — امیر

تمیز ۳ ۔ دخل، اصلاحیت۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کو شاعری کی ذرا بھی تمیز نہیں۔

تمیز ۴ ۔ ادب، قاعدہ۔ فارسی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

تمیز دار ۔ ذی شعور، مہذب۔ اُردو۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کا لڑکا بڑا تمیز دار ہے، بڑوں کو دیکھتے ہی فوراً اسلام کرتا ہے۔

تمیز داری ۔ تہذیب، تہذیب کا وصف۔ اُردو۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ واہ کیا تمیز داری ہے بڑوں کی طرف پاؤں پھیلائے بیٹھے ہو۔

تمیز سے مدارد گنبد ہوا ۔ یہ بے معنی جملہ ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر بات میں دخل دے اور تمیز خاک نہ رکھتا ہو۔ اُردو۔ جملہ۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم "تمیز سے مدارد گنبد ہوا منگائی تھی گھنگنی لے آئے توا" بولتے ہیں۔

تُن ۔ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ ہوتی ہے۔ اس کے دروازے نیز کرسی صندوق وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔ ہندی۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ تُن کے پھول کو بھی تن کہتے ہیں جس سے زرد رنگ کا کام لیتے ہیں۔

تن ۔ جسم، بدن۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

تم دامنِ نظارہ سے دو خلعتِ آخر
محتاج کفن کو ہے تنِ زار کسی کا — قلق

تناتنی ۔ کشیدگی، اَن بَن۔ اُردو۔ مؤنث۔ غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آج کل دونوں بھائیوں میں تناتنی ہو گئی ہے میں کوشش میں ہوں کہ میل ہو جائے۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تم تنا" اور "تم تی" بھی بولتے ہیں۔

تنارِ ندری ۔ (بہر دو یائے معروف) ایک بے معنی لفظ جو تار رکھنے والے الفاظ کی آواز کے لیے طنزاً یا مزاحاً استعمال کرتے ہیں۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "ترا ری ہا ری" اور "ترا را را" زیادہ بولتے ہیں جیسے "پڑوس میں ایک ستار باز آ کر رہے ہیں، ان کی ہر وقت کی تراروں ردوں سے طبیعت عاجز ہو گئی ہے۔"

تنازع ۔ باہم جھگڑا کرنا، جھگڑا، فساد۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تمھارے ایک جلوے سے ہوئے شیر و شکر دونوں
تنازع مٹ گیا اے جانِ جاں شیخ و برہمن کا — شعور

قول فیصل:۔ عوام اسی کو "تنازغ" کہتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

تناسب ۔ باہم نسبت رکھنا، باہمی مناسبت، باہمی تعلق، مناسبت، موافقت۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اس میں
کیوں نہ اشعار میں لفظوں کا تناسب ہوتا — وزیر

قول فیصل:۔ [illegible] اعضا کے ساتھ "تناسبِ اعضا" یا "اعضا کا تناسب" زیادہ ہے

تناسب پہ اعضا کے اتنا تفاخر
بگاڑا تمھیں خوبصورت بنا کر — تیر

الفاظ میں مناسبت ہونے کو "تناسبِ لفظی" اور معنی میں مناسبت ہونے کو "تناسبِ معنوی" کہتے ہیں۔

تناسخ ۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا، روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا، آواگون۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وہ مگر مجھ کو تناسخ کے منکر کہتے ہیں
دوسرا پیدا ہوا [illegible] — تسلیم

تناسُل۔ نسل بڑھانا، اولاد پیدا کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ پچھتر برس کی عمر ہو گئی لیکن توالد و تناسل کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

تنافُر۔ آپس میں نفرت کرنا، بھاگنا، ایک دوسرے سے بھڑکنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ شاعری کی اصطلاح میں کسی مصرع میں ایسے الفاظ کے ایک جگہ جمع ہو جانے کو کہتے ہیں جو پڑھنے اور سننے میں اچھے نہ معلوم ہوں جیسے ذیل کے مصرع میں "کیا کیا کیا"

ع اس زندگی میں اب کوئی کیا کیا کیا کرے (سودا)

تناقُض۔ ایک دوسرے کی ضد ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تنانا۔ جب کوئی دن چڑھے تک سوتا رہے تو عورتیں غصّے سے کہتی ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ اس منحوس کو جگاؤ دس بج گئے ہیں اور ابھی تک پڑا تنا رہا ہے۔

قول فیصل:۔ ورم کی وجہ سے جلد کے غیر معمولی کھنچاؤ کے لیے بھی بولتے ہیں۔

تناؤ۔ کھنچاؤ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ
تیرا قد ناروں سے بہتر ہے (قدر)

تناوَر۔ موٹا تازہ، فربہ، قوی ہیکل۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہوا میں وہ زور ہوتا ہے کہ بڑے بڑے تناور درختوں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیتی ہے۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ مرکب ہے "تن" اور "آور" سے جو کثرت استعمال سے "تناور" ہو گیا ہے اردو میں اس کا صرف موٹے تنے کے درخت کے لیے مخصوص ہے۔

تناوُل۔ کوئی چیز لے لینا، نوش کرنا، کھانا کھانا۔ عربی، فصیح، رائج۔

چاہو جو کچھ کہ اب تناول کو
کہدو بگولا کے تم بکاول کو (سودا)

قول فیصل:۔ اردو میں کرنا کے ساتھ "تناول کرنا" اور فرمانا کے ساتھ "تناول فرمانا" کھانا کھانے کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تکلف کو موقوف بالکل کرو
جو ہو اشتہا کچھ تناول کرو (شوق)

تناہی۔ انتہا کو پہونچنا، انتہا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

شمشیر آبدار تناہی کو کھوتی تھی
برہان سلّمی کی نہ تطبیق ہوتی تھی (دبیر)

تن آساں۔ تن پرور، آرام طلب آدمی۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تن آسانی۔ راحت و آرام جسمانی۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دیا دولت دنیا دینے کی راہیں نے بتلادیں
کمیٹی کی کہ ہو محتاج لوگوں کی تن آسانی (قدر)

تنباکو۔ بواو معروف، تمباکو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ اس لفظ کا قدیم رسم الخط "تنباکو" تھا جس کا تلفظ "تمباکو" کیا جاتا تھا لیکن اب بالعموم "تمباکو" بولتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔ لکھنؤ میں مذکر بھی بولتے ہیں اور مؤنث بھی۔ کھانے والے پتے کے تمباکو کو "تماکو" بھی کہتے ہیں۔ صاحب سبیل الشعرا نے لکھا ہے کہ کھانے کے تماکو کو اہل لکھنؤ "زردہ" کہتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہے۔ کھانے کے تمباکو کی تین مشہور قسمیں (زردہ، گولی، قوام) ہیں اور ان میں ایک زردہ بھی ہے۔ "تمباکو" سب سے پہلے اہل پرتگال دکن میں لائے اور وہاں سے شہنشاہ اکبر کے عہد ۱۶۰۵ء میں ہندوستان میں لایا گیا اور رفتہ رفتہ اس کا استعمال عام ہو گیا۔

تن بدن۔ کل جسم۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر
دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن (داغ)

تن بدن ڈھانک لینا۔ ستر پوشی کرنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ پیٹ بھر روٹی اور تن بدن ڈھانکنے کو کپڑا۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل:۔ اس جگہ لکھنؤ میں "تن ڈھانکنا" بولتے ہیں۔

تن بدن کا ہوش نہ ہونا۔ دنیا و مافیہا کی خبر نہ ہونا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

تن بدن کا ہی مجھے ہوش نہیں کیا جانوں
ہوں کہاں قید بھلائی مجھے زنجیر کہاں (شرف)

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تن بدن کی خبر نہ رہنا" بھی بولتے ہیں۔

آکے محفل میں جس پہ ڈالی نظر
نہ رہی تن بدن کی اس کو خبر (عالم)

تن بدن میں آگ لگ جانا۔ انتہائی نفرت بیزاری کے ساتھ غصّہ آنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

اُٹھ تو سے جلایا جو دیکھا جو وہ سراپا
اک آگ لگ گئی ہے شمعوں کے تن بدن میں (قدر)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے بھی انھیں معنوں میں "تن بدن میں آگ لگنا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں

تن بدن میں جان نہیں نام زور آور خاں
باتیں بہت کچھ، کرنا کرانا کچھ نہیں۔ صرف نام سے کام نہیں چلتا۔ (محاورات ہندوستان)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تنبو ۔ (بواوِ معروف) خیمہ۔ تمبو۔ فارسی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قنات اور تنبو پہ تر سب گئے
کوزے تھے جو کندے اتر سب گئے ۔ میر

تنبورہ ۔ (بواوِ معروف) ایک آلۂ غنا جس میں تاروں سے آواز نکلتی ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ اسی کو تنبورہ بھی کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ حسبِ قاعدۂ مشہورہ "تمبورہ" اور "تمبورہ" کیا جاتا ہے۔ اس کا معرب "طنبور" ہے۔ اردو میں بالعموم "طنبورہ" لکھتے ہیں۔

تنبول ۔ پان۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل :۔ اس کو "برگِ تنبول" بھی کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ م کے ساتھ (تمبول) کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ دراصل ہندی ہے۔ فارسی والوں نے استعمال کیا تو "تنبول" سے تمبول تلفظ کر لیا۔ بڑے بوڑھے لوگوں میں فارسی لفظ کے ساتھ رائج رہا اور اب بھی ہے۔

تنبول ۔ قدیم زمانے میں جاہل عورتوں کی ایک رسم جس میں رخصتی کی صبح شوہر کے ساتھ پان کا مرکب عرق دولھن کے پینے کے واسطے آتا تھا۔ اردو، متروک۔

شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شبِ وصل
بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں ۔ مصحفی

تنبول ۔ نیوتہ، وہ بھاجی لین دین جو شادی کے موقع پر باہم قوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔ لینا دینا کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تنبول آنا ۔ لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ بالعموم رائج نہیں۔

تنبولی ۔ (بواوِ مجہول) پان بیچنے والا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :۔ تنبول فارسی میں پان کو کہتے ہیں۔ اردو میں "ی" بڑھا کر تنبولی بنا لیا۔ ہندوؤں میں ان لوگوں کی ایک خاص قوم ہے۔ پان والے کی بیوی یا پان بیچنے والی عورت کو "تنبولن" کہتے ہیں۔

تنبُّہ ۔ بیدار ہونا۔ خبردار ہونا۔ آگاہی۔ خبرداری۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ذیل اون کی محفل میں ہوتا ہے روز
تنبُّہ مگر دل کو ہوتا نہیں ۔ تسلیم

تن بہ تقدیر ۔ اس محل پر بولتے ہیں جب انسان کسی امر میں عاجز ہو اور اس کو قسمت کے حوالے کر دے۔ فارسی ترکیب، اردو، صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ مگر جب وبا کا زور ہوا اور خود نصوح کے گھر میں ایک چھوڑ تین تین موتیں ہو گئیں، ناچار تن بہ تقدیر صبر و شکر کر کے بیٹھ رہا۔ (توبۃ النصوح)

تنبیا جانا ۔ (باخفائے نونِ اوّل) تانبے کے رنگ کا ہو جانا۔ اردو، متروک۔

گرمی میں آفتاب سے تنبیا گیا جو رنگ
وہ خط سبز، روکشِ زنگار ہو گیا ۔ ناسخ

تنبیلا ۔ (بنونِ غنہ و یائے معروف) چہرے کا رنگ جو گرمی سے سرخی مائل ہو جائے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تنبیہ ۔ (بیائے معروف) بیدار کرنا، خبردار کرنا، ملامت، سرزنش۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محتسب پہ ستم ہے خمریوں پر
کبھی تنبیہ بادشاہ نے کی ۔ مومن

تن پرور ۔ اپنے کھانے پینے کو ہر بات پر مقدم رکھنے والا، خود غرض، آرام طلب۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

گلیاں شوق سے دے لے کوئی تن پرور کو
بندہ ممکن نہیں منہ سے لب نالہ دور رہے ۔ تنہا

تن پر نہیں لتہ، مِسّی لگے البتہ ۔ مفلسی میں نیم نام۔ (محاورات ہندوستان)

قولِ فیصل :۔ لکھنؤ میں اس محل پر عوام "تن پر نہیں لتہ، پان کھائیں البتہ" بولتے ہیں۔

تن پروری ۔ اپنے کھانے پینے کو مقدم سمجھنا، آرام طلبی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تن پروری کے شغل میں کھوتا ہے جاں عبث
کچھ کیں منزور ہے نہ مکاں جبث ۔ ناسخ

تن پھکن ۔ جا و بیجا ناک بھوں چڑھی رہنا۔ ہونی انہونی باتوں پر بد مزاجی کا اظہار کرنا۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

بگاڑی ہے عادت سوتن نے
یہ تن پھکن تری جھکو بھاتی نہیں ۔ جان صاحب

قولِ فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ ہے۔

تن پھنکنا ۔ جسم کا جلنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

دیکھ کر حال رقیبوں کا بھی دل جلتا ہے
پھنک رہا ہے تپِ فرقت سے مرا تن گیا ۔ صبا

تن پیٹ کا مزہ ۔ اچھا پہننے اچھا کھانے کا چسکا۔ اردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

ایسے تن پیٹ کے مزے پر خاک
جس سے کٹ جائے ساتھ پشت کی ناک ۔ میر

تنتا توڑی ۔ کسی کا کسی سے علاقہ کا چھوٹنا، خشم اور خشونت کے ساتھ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل :۔ جلال نے اسی کو تنتا توڑی درانے ہوئے

گئی ہے۔ لیکن اب کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

تن تازہ قلندر راجا۔ تن پرور کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس مثل سے یہ مفہوم لیا جاتا ہے کہ پیٹ بھرا ہونے کے بعد ایک فقیر بھی ایک راجہ کی طرح بے فکر ہو جاتا ہے"۔ اور ایسے شخص کیلئے طنزاً بولتے ہیں جو قدرے معاش کی طرف سے بے فکر ہو اور کسی کو خاطر میں نہ لائے۔

صاحب فرہنگ اثر نے اس مثل کو "تن تنہا قلندر راجا" تسلیم کیا ہے اور یہ معنی نکالے ہیں کہ "جس نے دنیوی تعلقات و خواہشات کو (تج دیا) ترک کر دیا وہ اپنے وقت کا راجا ہے"۔ لیکن عام طور سے زبانوں پر "تن تازہ..." ہے۔

تنت کار۔ اس باجے کا بجانے والا جس میں تار ہوں۔ ستار، سرود، رباب وغیرہ کا بجانے والا۔ ہندی، مذکر، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

جہاں تک کرتے تھے کلا یک اور تنت کار
لگے گانے اور ناچنے ایکبار — میر حسن

تنت منڈرا۔ جھگڑا، بکھیڑا، دنیوی تعلقات۔ اُردو، متروک۔

چھوڑ کر سب یہ تنت منڈرا بیٹھ
حق تعالیٰ پہ کر کے تکیہ بیٹھ — شاہ

تنتنانا۔ غصے کی حالت میں اکڑ دکھانا، ناراضی کے ساتھ بپھرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم نے ایسی کھری کھری سنائی کہ وہ تنتناتے ہوئے اُٹھ کے چلے گئے۔

تن تنہا۔ اکیلا آدمی۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تن تنہا وہ، اور کوئی نہ تھا ساتھ
کر دگتے پاؤں کو تھامے بچھ ہاتھ — سودا

تنتھا۔ قوت، طاقت۔ ہندی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں مقدرت اور حیثیت کے معنوں میں تنتھا (مونث نیز بلا نون غنہ) بولتی ہیں جیسے اُن میں اتنی تنتھا کہاں ہے کہ وہ شادی میں دو سو آدمیوں کو کھانا کھلا سکیں۔

تن جانا۔ اکڑ جانا، برہم ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تن جائیں گے جو سامنے آئے گا آئینہ
دیکھیں تو کس طرح وہ بھویں تانتے نہیں — داغ

تنجیم (بیائے معروف) قواعد علم نجوم کے مطابق سعد و نحس ساعتوں کا دریافت کرنا۔ عربی، مونث، قلیل الاستعمال۔

بلاتے ہیں ہم اہل تنجیم کو
نصیبوں کو اپنے ذرا دیکھ لو — میر حسن

تنخواہ۔ وہ معینہ رقم جو کسی کام کی اجرت میں ماہوار ملے، مشاہرہ۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

بوسہ جو طلب میں نے کیا ہنس کے وہ بولے
سرکار سے موقوف ہے تنخواہ تمہاری — امانت

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کٹنا"، "بند ہونا"، "جاری کرنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تنخواہ دار۔ تنخواہ پانے والا، وثیقہ دار۔ اُردو، اشرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ اپنی لڑکی کی شادی کسی تنخواہ دار کے ساتھ نہیں کریں گے۔

تنخواہ کرنا۔ مشاہرہ مقرر کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

مدت سے گدا ہی میں طالع تو یہ سمجھا ہوں میں
آسماں نے گنج قاروں پر مری تنخواہ کی — ناسخ

تنخواہ مقرر کرنا۔ مشاہرہ معین کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کبھی دو، کبھی سو ملیں گالیاں
مقرر ہماری یہ تنخواہ کی — داغ

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تنخواہ مقرر ہونا" بھی بولتے ہیں۔

تنخواہ موقوف ہو جانا۔ مقررہ مشاہرہ بند ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فرمائیے تو بوسہ نہ دینے کا کچھ سبب
موقوف کس لئے مری تنخواہ ہو گئی — اسیر

تُند۔ تیز۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ہمت باندھ کر اُڑے نہ کبھی اے مطیع عقاب
پُر شور و تُند یوں کبھی اُٹھتے نہیں سحاب — تعشق

تُند خُو۔ (خو بواو معروف) ذرا ذرا سی بات پر بگڑنے والا، بدماغ، بدمزاج۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

پاتا نہیں تند خو کدورت کے سوا
دامن میں ہوا کے کچھ بجز خاک نہیں — انیس

تندرُست۔ موٹا تازہ، صحت مند۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

عشاق مر بھی جاتے ہیں زخمی بھی ہوتے ہیں
میں اب تو تندرست ہوں کیوں آپ روتے ہیں — انیس

قول فیصل:۔ یہ مرکب ہے "تن" اور "درست" سے یعنی صحیح اور درست جسم رکھنے والا۔

تندرستی۔ صحت، صحت مندی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

تنگدستی اگر نہ ہو سالک
تندرستی ہزار نعمت ہے — سالک دہلوی

تند مزاج۔ جھلا، غصہ ور، تند خو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

دھیان میں تند مزاجوں کو وہ کب لاتے تھے
تیز چلتی تھی ہوا بھی تو بگڑ جاتے تھے — تعشق

قول فیصل:۔ "تند مزاجی" بھی "بے دماغی اور ناخوشی" کے معنوں میں مستعمل ہے۔

بولا وہ ہیبت سے گر کے برہم ہوا ہے جری
اچھی نہیں یہ تند مزاجی یہ برہمی — انیس

تُند و تیز۔ بہت تیز، زود اثر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ساقیا وہ مے جو تند و تیز ہو
دے کہ مجھ کو سن اُدھر کی گفتگو — سودا

تَنُّور۔ (بواو معروف) مٹی کا بنا ہوا وہ خاص قسم کا ظرف جس کو زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور اس میں روٹی پکاتے ہیں۔ "تنور"۔ اردو، مذکر، غیر فصیح رائج۔

قول فیصل:۔ شیر مال پکانے کے لیے بجائے مٹی کے لوہے کا تندور استعمال کیا جاتا ہے۔ تندور میں پکی ہوئی روٹی کو "تندوری روٹی" اور پراٹھوں کو "تندوری پراٹھے" کہتے ہیں۔

تن دِہ۔ کوشش کرنے والا، متوجہ۔ فارسی، صفت، متروک۔

عمل صحت:۔ اب جو تم نے اس نیک کام کو شروع کیا ہے تو تن دہ ہوکر اسکو ختم تک پہنچاؤ۔ (رہنمائے نقش)

قول فیصل:۔ محنت و مشقت کے معنوں میں "تن دہی" اکثر کے ساتھ بولتے ہیں۔

تُند ہونا۔ برہم ہونا، ناراض ہونا۔ اردو، متروک۔

سن کے سپاہی یہ بات دل میں بہت خوش ہوا
لیک بظاہر یہ حرف تند ہو اُس سے کہا — سودا

تُندی۔ استادگی شہوت۔ اُردو، مصدر، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

عمل صحت:۔ صبح کے وقت بڈھوں کو بھی تندی ہوتی ہے۔

تُندیل۔ (بنون مفتوح) وہ شخص جس کا پیٹ بڑا اور باہر نکلا ہوا ہو، توند والا آدمی۔ اردو، صفت، غیر فصیح رائج۔

عمل صحت:۔ پہلے ایک مخادام آئے، وہ میاں تندیل چشم بددور کیا قطع مبارک ہے۔ (فسانہ آزاد)

قول فیصل:۔ اسی معنی میں "تندیلا" بھی بولتے ہیں۔

بیٹھتا ہے جب تندیلا شیخ آکر بزم میں
اک بڑا سا شکار رہتا ہے شکم آگے دھرا — انشا

تن ڈھانکنا۔ ستر پوشی کرنا، جسم چھپانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عمل صحت:۔ اچھا کپڑا ہو یا موٹا جھوٹا غریبوں کو تن ڈھانکنے سے مطلب ہے۔

تَنَزُّل۔ اترنا، درجہ گھٹنا۔ عربی، مذکر، فصیح رائج۔

لشکر کی ترقی کو تنزل ہوا رن میں
شیر آتا ہے یہ چار طرف غل ہوا رن میں — انیس

تنزّلی۔ زوال، مرتبہ میں کمی، بڑے عہدے سے چھوٹے عہدے پر آجانا یا جانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

عمل صحت:۔ اپنے فرائض کی انجام دہی میں کمی کی وجہ سے اونکی ترقی کے بجائے تنزلی ہوگئی۔

تنزّہ۔ عیب سے دور ہونا، سیر و تفریح کرنا، مجازاً خوشی، بے غمی۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

یہ شرافت یہ سیادت یہ تقدس یہ کمال
یہ تنزہ یہ تعلّی یہ تفوق ہے کہیں — تیر

تنزیب۔ (بیائے مجہول) ایک قسم کے باریک کپڑے کا نام۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تجھے تنزیب اور خاصہ پنھاؤں
تجھے فرش اپنی آنکھیں کر بچھاؤں — سودا

قول فیصل:۔ یہ مرکب ہے "تن" اور "زیب" سے (یعنی زینت جسم) چونکہ ایک حد تک جسم کی زینت کا باعث ہے اس لیے یہ نام ہوگیا۔

تنزیل۔ (بیائے معروف) اُتارنا، نازل ہونا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُردو میں نازل ہونا یا نزول ہونا بولتے ہیں جیسے "نزول قرآن و آیات"۔

تنزیہ۔ (بیائے معروف) صاف کرنا، عیب سے پاک کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کرے ہے گا تمثیل و تشبیہ سے
منزہ ہے وہ بلکہ تنزیہ سے — میر حسن

تن سکھی تو من سکھی۔ پیٹ بھرنے سے عقل ٹھکانے رہتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دیہاتی مثل، لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تن سے اُتر جانا۔ پالو پرند، جانور کا دبلا ہو جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

عمل صحت:۔ تمہارا بٹیر آجکل تن سے اترا ہوا ہے۔ پالی میں لڑانا ہے تو دو ہی پہر کی بالائی کھلاؤ۔

تنسیخ۔ (بیائے معروف) منسوخ کرنا، باطل کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ قانونی اصطلاحات میں زیادہ مستعمل ہے جیسے "تنسیخ بیعنامہ"۔ "تنسیخ دستاویز" وغیرہ۔

تنسیق الصفات۔ اصطلاح علم بدیع میں اُس صنعت کو کہتے ہیں جس میں کسی شخص یا چیز کا ذکر صفات متواترہ کے ساتھ کیا جائے۔ صفات خواہ مدح کے ہوں خواہ مذمت کے ہوں۔ ذیل کے شعر میں یہی صنعت ہے۔

ہے یہ مرے حیدر و رشید و حسیں جوان
خوش رو جواں، غریب جواں، مہ جبیں جواں — انیس

تنصیف۔ (بیائے معروف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا، دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تنظیم۔ (بیائے معروف) بندوبست، انتظام کرنا۔

انتظام ۔ عربی ، مؤنث فصیح ، رائج ۔

قول معروف : کسی قوم میں اگر تنظیم نہ ہو تو وہ ترقی نہیں کر سکتی ۔

تنعّم ۔ صاحب نعمت ہونا ، ناز و نعم سے زندگی بسر کرنا ، چین سے زندگی بسر کرنا ۔ عربی ، مذکر قلیل الاستعمال ۔

غریبوں کو نفرت سے کیا دیکھتا ہے
رہے گا نہ منعم تنعّم کسی کا ۔ عمر مینائی

تنغّص ۔ غصے سے بھرا ہونا ، مکدر ہونا ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

تنفّر ۔ نفرت کرنا ، بیزار ہونا ، نفرت ، بیزاری ۔ عربی ، مذکر فصیح ، رائج ۔

طبیعت ہٹ گئی شعر و سخن سے
تنفر ہو گیا اظہار فن سے ۔ تسلیم

تنفّس ۔ سانس لینا ۔ عربی ، مذکر فصیح ، رائج ۔

گلزار جراحت کی فضا بھاتی ہے اسکو
زخمی کے تنفس کی ہوا بھاتی ہے اسکو ۔ تعشق

قول فیصل ۔ اُردو میں "دم" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "سال بھر سے انکو تنفس کی شکایت ہے ۔"

تنقیح ۱ ۔ (یائے معروف) کسی چیز کو زوائد اور عیوب سے پاک کرنا ، خالص کرنا ۔ عربی ، مؤنث ۔

تنقیح ۲ ۔ تحقیق ، تفتیش ، کھوج ، تفحص ۔ عربی ، مؤنث قلیل الاستعمال ۔

اور یہ بھی کرے تنقیح خواص مفرد
ہو وے ترکیب مرکب کے وزن سے محرم ۔ سودا

تنقیح ۔ فریقین مقدمہ کے ذمے بار ثبوت مقرر کیا جانا ۔ عربی ، مؤنث قانون کی اصطلاح ۔

تنقید ۔ (یائے معروف) کھوٹا کھرا پرکھنا ، جانچ ۔ اُردو ، مؤنث فصیح ، رائج ۔

۔ کچھ تو نگاہ ناز سے تنقید کیجئے ۔ (عزیز لکھنوی)

قول فیصل ۔ اُردو میں بالعموم کسی کے کلام یا تصنیف میں غلطیاں نکالنے کو کہتے ہیں ۔

تنقیص (یائے معروف) کم کرنا ، نقصان ، کمی ، اعتراض ۔ عربی ، مؤنث ۔

تنقیہ ۔ پاک کرنا ، آنتوں کو صاف کرنا ، جلاب لینا ۔ عربی ، مذکر فصیح ، رائج ۔

رکھو کے منظور طبیعت کی مرض پر قوت
تنقیہ کر کے مناسب کریں اس خلط کو کم ۔ سودا

قول فیصل ۔ اُردو شعرا نے بہ تشدید یائے تحتانی بھی کہا ہے ۔

تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا نہ ہونا
تنقیّہ کامل ہے مرے واسطے رونا ۔ انیس

تشدید کے ساتھ بغیر اضافت بھی کہا ہے ۔

برسوں تنقیّے کیے سیکڑوں ہی فصد لیں
خاک چھانی نہ ٹھہرنا تھا : سودا ٹھہرا ۔ شرف

تنک ۔ ذرا سا ۔ ہندی ، متروک ۔

گرمی کرے تنک بھی اعانت تری تو پھر
آ جائے پختگی پہ مرا پھر خیال خام ۔ میر

تنک ۔ تھوڑا ، کم ، خفیف ، کمزور ، نازک ، تنگ ، بے حقیقت ۔ فارسی ، صفت فصیح ، رائج ۔

قول فیصل ۔ اس کا صرف "ظرف" کے ساتھ "تنک ظرف" اور "مزاج" کے ساتھ "تنک مزاج" زیادہ ہے ۔

تنکا ۔ سوکھی گھاس کی ڈنڈی یا تنک ۔ اُردو ، مذکر فصیح ، رائج ۔

سر طور جو برق بن کر گرا تھا
وہ میرے نشیمن کا تھا ایک تنکا ۔ عزیز لکھنوی

تنکا ۔ مجازاً کوئی ادنیٰ چیز ۔ اُردو عورتوں کی زبان ۔
محل استعمال : غیرت بیگم کے یہاں اسباب کے ڈھیر لگے ہوئے تھے پر کس کی مجال تھی کہ تنکا اٹھا کر ادھر سے اُدھر لے جائے ۔ (محصنات)

تنکا ۔ مثل تنکے کے سوکھا ہوا ، دبلا پتلا ، لاغر ۔ اُردو ، مذکر فصیح ، رائج ۔

تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار
رکے ہوئے ہیں کوہ کرم کا ہجوم سے ۔ سحر

تنکا اُتارنا ۔ کسی پر ادنیٰ احسان کرنا ۔ اُردو محاورہ قلیل الاستعمال ۔

بار احسان کب اٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج
غیر نے تنکا اُتارا اور دوسر ہونے لگا ۔ ہجر

تنکا تنکا ۔ ایک ایک تنکا ۔ اُردو فصیح ، رائج ۔

قابل آشیاں کوئی نہ ملا
تنکا تنکا اٹھا کے دیکھ لیا ۔ داغ

تنکا سا توڑنا ۔ دو ٹوک جواب دے دینا ۔ اُردو متروک ۔

گفتگو میں نہ توڑ تنکا سا
ٹوٹ جائے گا آسرا تیرا ۔ شعور

تنکا نہ رہنا ۔ ادنیٰ سے ادنیٰ چیز بھی باقی نہ رہنا ۔ مجازاً مفلس ہو جانا ، فقیر ہو جانا ۔ اُردو فصیح رائج ۔

تنکا نہیں رہا ہے اب کیا نثار کریئے
آگے ہی ہم تو گھر کو جاروب کر چکے ہیں ۔ میر

تنک آب ۔ اوچھا ، کم ظرف ۔ فارسی ، متروک ۔

واعظ شہر تنک آب ہے مانند حباب
تنگ ہو لگتی ہے اس کو تو ابھر جاتا ہو ۔ میر

تنک ظرف ۔ اوچھا ، کمینہ ، پیٹ کا ہلکا ۔ فارسی فصیح رائج ۔

تھوڑے میں اُبل پڑتے ہیں وہ جو ہیں تنک ظرف
جب گرم ہوا مہر درخشاں تو گھٹاں برف ۔ انیس

قول فیصل ۔ تنک ظرف ہونے کے معنوں میں تنک ظرفی مستعمل ہے ۔

رنج تھوڑا سا اٹھانا بھی تنک ظرفی ہے
غم بہت سا ہو بڑے داغ بڑا سا دل میں ۔ صبا

تنک مایہ۔ بے بضاعت، کم مایہ، غریب۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

پانی بھی نہ مانگا اس سے جو دوست تنک مایہ
کانسے کے تئیں گل کے شبنم نے کبھو بھیجے — سودا

تنک مزاج۔ نازک مزاج، بد مزاج۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تنک مزاج سے بچتی ہے دیکھئے کیونکر
گھڑی میں غصہ ہے تو عالم گھڑی میں تبسم ہے — مشیر

قول فیصل۔ نازک مزاجی کے معنوں میں تنک مزاجی بولتے ہیں۔

لے چرخ پیر حرکت ہیں بے تنک مزاجی
خوش تیرے گھر میں دو دن کوئی مہمان ٹھہرا — آتش

تنکنا۔ ناراض ہونا، بگڑنا، جھلانا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

مثل عرف۔ بچ گیا اس وقت نازو جان کا تنکنا اور روکھنا کیا مزہ دے گیا۔ (سیر کہسار)

قول فیصل۔ اب اس جگہ عورتیں "تنگنا" زیادہ بولتی ہیں۔

تن کو لگنا۔ دل پر اثر کرنا، جی سے لگنا، دل کو لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تنکی۔ ایک قسم کی نہایت خستہ باریک روٹی۔ سنسکرت، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ "صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ تنکی اُس روٹی کو کہتے ہیں جو ترش کے ساتھ کھائی جاتی ہے باقی باریک اور خستہ روٹیوں کو ہوا کی روٹی کہتے ہیں۔" لیکن اب بالعموم نور اللغات کے لکھے ہوئے معنوں میں مستعمل ہے نہ "فرہنگ اثر" کے تحریر کردہ معنوں میں بولتے ہیں۔

تنکے چننا۔ دیوانہ ہو جانے سے کنایہ ہے۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

تنکے چنے گا وحشیوں کی طرح ناصحا
دیکھے گا گر کرشمہ اُس آہو نگاہ کا — ظفر

تنکے چنوانا۔ دیوانہ بنا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

جو ہرا اپنے آئینہ رخسار کا دکھلائے گا
سبزۂ خط یار کا تنکے مجھے چنوائے گا — آتش

تن کے دیکھنا۔ بلند ہو کے دیکھنا، تنا تنا کے انداز میں دیکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تم سے ہیں عجب ابن شہ قلعہ شکن کے
دیکھ لے سوئے شہر کئی مرتبہ تن کے — تعشق

قول فیصل۔ زیادہ زور دینے کے محل پر "تن تن کے دیکھنا" بھی بولتے ہیں۔

تنکے کا احسان۔ ادنیٰ احسان، معمولی احسان۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

خدا کے آنے سے مجھے بوسہ دیا خود اس نے
لے تنکے کا بھی احسان نہ ہوا تھا ہوا — قدر

تنکے کا سہارا۔ ادنیٰ سہارا، ادنیٰ مدد، معمولی اعانت۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ
آسرا وہ نہیں، کہتے جو خدا رکھتے ہیں — آتش

تنکے کو پہاڑ کر دکھانا۔ چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا، مبالغہ کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "رائی کا پہاڑ بنانا" بولتے ہیں۔

تنکے کی اوٹ پہاڑ۔ ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا، مشکل امر کے ذرا سی تدبیر سے درست ہو جانے کی جگہ بولتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تیرا ذرا رحم ہے عصیاں کی آڑ
اوٹ میں تنکے کے ہے سارا پہاڑ — قدر

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تنکے کی اوٹ پہاڑ" زیادہ بولتے ہیں۔

تنکے کی اوجھل پہاڑ۔ تنکے کی اوٹ پہاڑ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

وہ دیر کی کی تھی وہ بیٹے کی جھاڑ
کہے تو کہ تنکے کی اوجھل پہاڑ — میر حسن

تنگ۔ کسا ہوا (فراخ کی ضد)۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تن پھول سے غنچوں کی طرح تنگ قبائیں
بس جائے وہ سب راہ جدھر لا کے جائیں — انیس

تنگ۔ گھوڑے کے زین یا پشت کے ساز کو کسنے کے لئے جو تسمہ اس کے پیٹ کے نیچے سے ہو کر آتا ہے اس کو کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

شیروں نے عجب شان سے گھوڑوں کے کسے تنگ
نیزے جو سنبھالے تو علمدار ہوئے دنگ — انیس

تنگ ترشی۔ تکلیف، مصیبت، پریشانی۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بالعموم پیسے کی تکلیف یعنی تنگدستی کے لئے مستعمل ہے۔ روانی کلام میں بعض عورتیں "تنگی ترشی" بھی بول دیتی ہیں۔

تنگ آمد بجنگ آمد۔ جب کوئی شخص کسی کے ستانے سے انتہائی عاجز ہو جاتا ہے اور لڑنے مرنے پر تیار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ فارسی مقولہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تنگ آنا۔ عاجز ہونا، پریشان ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تنگ آ یاد فزی سے اس قدر ہیں آج کل
ذبح ہونے کو ہے اس پہ ذوق کی احتیاج — قدر

تنگ پکڑنا۔ زچ کرنا۔ اردو، متروک۔

لے شلوار حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ
ڈر ہے سمند ناز بشوخی الف نہ ہو — امیر

تنگ پوش ۔ چست لباس پہننے والا ۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال ۔

وہ تنگ پوش اک دن جو من کشاں گیا تھا
رکھی ہیں جانمازیں اہل ورع نے تہ کر — میر

قول فیصل :۔ تنگ لباس پہننے کے لیے "تنگ پوشی" بولتے تھے ۔

چلے ہیں موندھے چھلی ہو کسی جی ہو جو کچھ بھی مری
قیامت ایک ہے تنگ پوشی ہمارے جی و تنگ یا — میر

تنگ چشم ۔ تنگ نظر، کوتاہ بیں ۔ فارسی، قلیل الاستعمال ۔

سمجھیں اسے نگین سلیماں یہ تنگ چشم
دیکھے کسی کا ہاتھ گر آرسی میں زیر سنگ — سودا

تنگ حوصلہ ۔ کم ہمت، مجازاً کنجوس، بخیل ۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

محل صرف :۔ وہ ایک تنگ حوصلہ انسان ہیں ۔ اون سے یہ اُمید کرنا بالکل عبث ہے کہ شادی میں فراخدلی سے روپیہ صرف کریں گے ۔

تنگ دست ۔ مفلس، نادار ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ وہ بیچارا آجکل ایسا تنگدست ہو رہا ہے کہ ایک پیسہ فقیر تک کو نہیں دے سکتا ۔

قول فیصل :۔ مفلسی اور ناداری کے معنوں میں "تنگدستی" بولتے ہیں ۔

ہوئی آفاق پر اس کے تنگدستی
کیا کرتا ہے اب وہ فاقہ مستی — سودا

تنگدل ۔ برداشتہ خاطر، اکتایا ہوا ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

رہنے کے واسطے نہ جواں ہے نہ پیر ہے
تم تنگدل نہ ہو کہ یہ صحبت اخیر ہے — تعشق

تنگ رہنا ۔ پریشان رہنا، مفلس رہنا ۔ اردو، دہلی کا صرف ۔

حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت
تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے — ذوق

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں "پیسے سے تنگ ہونا" بولتے ہیں ۔

تنگ طلبی ۔ سختی سے طلب کرنا، شدت سے تقاضا کرنا ۔ فارسی، مؤنث، متروک ۔

محل صرف :۔ مغیرہ نے عشر کے لیے تنگ طلبی کی ۔ (نبات النعش)

تنگ ظرف ۔ اوچھا، کم حوصلہ، پست ہمت ۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل :۔ اردو میں "کم ظرف" زیادہ مستعمل ہے ۔

تنگ کرنا (۱) ستانا، عاجز کرنا، تکلیف دینا ۔ اردو، غیر فصیح، رائج ۔

تنگ کرنا (۲) چھوٹا کرنا، چست کرنا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

محل صرف :۔ کہا تھا کہ سو خانے کا بنو تم نے تانا نوے خانے کا بن کے سوت تنگ کر دیا ۔

تنگ کرنا (۳) مقید کرنا ۔ اردو، بازاری زبان ۔

قول فیصل :۔ جب کوئی کام کسی کے امکان میں ہو اور وہ اس میں پہلوتہی کرے تو عوام یہ محاورہ استعمال کرتے ہیں ۔

تنگ کسنا ۔ گھوڑے کے زیربند کو اس طرح کھینچ کے باندھنا کہ سوار کے پیٹھ پر بیٹھنے کے بعد زین کسی طرف جھکنے نہ پائے ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

ع ۔ شتر کے زرہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ (انیس)

قول فیصل :۔ "تنگ ڈھیلا کر دینا" بھی بولتے ہیں ۔

تنگ و چست ۔ تنگ و چست لباس سے جسم کے تنگ و چست معلوم ہونے کے لیے استعمال ہوا ہے ۔ فارسی، قلیل الاستعمال ۔

رسیلی چھبیلی بنی تنگ و چست
لباس اور زیور سے ہر اک درست — میر حسن

تنگ ہونا ۔ عاجز ہونا، پریشان ہونا ۔ اردو، فصیح، رائج ۔

سبزہ رنگوں سے بہت تنگ ہوں بتلا آتش
مجھ کو دروازہ تو اس گنبد مینائی کا — آتش

تنگ گیری ۔ ظلم، زیادتی ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال ۔

شور اپنا دراہے تنگ گیری سے زمانے کی
گماں ہے گول دروازے پہ اسکو شہر خنداں کا — شوق

تنگ مایہ ۔ مفلس، قلاش ۔ (محاورات ہندوستان)

قول فیصل :۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

تنگ معاش ۔ تنگدست ۔ فارسی، صفت ۔

قول فیصل :۔ اردو میں مستعمل نہیں ۔

تنگنائے ۔ تنگ کوچہ، تنگ جگہ ۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

بقدر شوق نہیں ظرف تنگنائے غزل
کچھ اور چاہیے وسعت مرے بیاں کے لیے — غالب

قول فیصل :۔ اس کا صرف مختلف الفاظ کے ساتھ ہے جیسے "تنگنائے دل" "تنگنائے دہر" وغیرہ ۔ میر نے "تنگنا" بھی کہا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں ۔

کب تک اس تنگنا میں کھینچے رنج
یاں سے یارب تو ہی نکال ہمیں — میر

تنگ نظر ۔ پست خیال، کوتاہ نظر ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج ۔

قولِ فیصل :- کوتاہ نظری کے معنوں میں "تنگ نظری" بولتے ہیں۔

تَنگ وَرزی - کفایت شعاری۔ (فقرہ) فرنگیوں نے جو انتظام کیا ہے وہ ایسی تنگ ورزی سے کیا ہے کہ اس میں بہت تھوڑی گنجائش ہے۔ (فقرہ اللغات)

قولِ فیصل :- اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

تَنگ ہُونا :- عاجز ہونا، پریشان ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رکھ اُس پہ نظر تنگ نہ ہو کثرتِ غم سے
مطلب ترا بر آئے گا وہ اپنے کرم سے — انیس

تَنگ ہُونا :- لباس وغیرہ کا جسم پر کھنچا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- دھونے کے بعد بالعموم کپڑا تنگ ہوجاتا ہے۔

تَنگی :- مفلسی، روپیہ پیسے کی کمی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- بیکاری کی وجہ سے آجکل بڑی تنگی میں بسر ہو رہی ہے۔

تَنگی :- تنگ ہونا، کوتاہ ہونا۔ (فراخی کی ضد) فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تنگی سے قفس تھا اُسے دُنیا کا خرابا
اُترا تو دبانے کو عجب غیظ سے چابا — انیس

تَنگِیاں کَرنا - کوتاہی کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں
ضبط اب مجھ سے کیا جاتا نہیں — تنہا

تَنگی تُرشی سے بَسر ہونا - قلیل آمدنی میں ضروریات انجام پانا، پیسے کی کمی سے تکلیف میں زندگی بسر ہونا۔ اُردو، صرف، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- بیس روپیہ مہینے کی آمدنی میں بسر ہی بڑی تنگی ترشی سے ہوتی ہے پھر بھلا قرضے کی ادائی کہاں سے ہو۔

تُم تَنا - دو آدمیوں میں باہمی کشیدگی، بگاڑ، لڑائی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- ذرا سی بات پر دونوں بھائیوں میں ایسی تم تنا ہو گئی کہ دو برس سے بات چیت بند ہے۔

تَن مَن - جسم و جان۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

گرمی اُس آتش کے پرکالے سے رکھے چشم تب
جب کوئی میری طرح سے دیوے سب تن من جلا — میر

قولِ فیصل :- "جسم، جان" نیز آدمی کی مجموعی حیثیت کے معنوں میں "تن من دھن" بولتے ہیں جیسے "روپے پیسے کا ذکر کیا ہے میں تو ادنیٰ پر تن من دھن سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہوں"۔

تَن مَن کی سُدھ بُدھ نہ رَہنا - بالکل بے حواس ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

رہی کچھ نہ تن من کی سُدھ بُدھ اُسے
نہ کچھ اپنے تن کی رہی سُدھ اُسے — میر حسن

تَن مَن کی سُدھ بِسرنا - اپنا ہوش نہ رہنا، جیسے "تن من کی سُدھ بسر گئی کیسی بجائی بانسریا"۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل :- اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

تَن مَن وارنا - جان فدا کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تَن میں جان آنا - تر و تازہ ہونا، فرحت حاصل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیوں نہ جان آئے اسیرانِ قفس کے تن میں
بھینی انفاس مسیحا ہیں صبا کے جھونکے — شعور

تَن میں کیڑے پَڑیں - جسم سڑ جائے، کوڑھ نکلے۔ بد دعا کے موقع پر عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- دوسری نے کہا آگ لگے تیرے منھ کو بھلا بڑی سے تیرے گھر میں موئی کے تن میں کیڑے پڑیں۔ (طلسم ہوشربا)

تَننا :- کھنچنا، اکڑنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- کل سے وہ کچھ ایسے تنے ہوئے ہیں کہ نہ ٹھیک سے بات کرتے ہیں نہ پاس بیٹھتے ہیں۔

تَننا :- شکم سیر ہونے کے بعد پیٹ کا پھول جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- پیٹ تنا ہوا ہے لیکن پھر کھانا مانگ رہے ہو۔

قولِ فیصل :- "ربڑ یا چمڑے کی کسی چیز کے ہوا یا پانی سے پھول جانے کے معنوں میں بھی مستعمل ہے جیسے "کشتی تنی ہوئی مشک ہے اور آپ کہتے ہیں خالی ہے"۔

تَننا :- نصب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- خیمہ تن جائے تو مزدوروں کو بلا کے فرش بچھوا دو۔

تَننا :- اکڑنا، اترانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کبھی اینٹھ اور اکڑ کے کیا کیا فقرہ تنتے ہیں
مصلحت کچھ تو وہ سمجھا جو دو شالہ دیا — جرأت

تَن و تُوش - موٹا جسم، بھاری جسم۔ فارسی، فصیح، رائج۔

زیرِ شمشیر جو ظالم کا تن و توش آیا
ملک الموت پکارے مجھے اب ہوش آیا — رشید

تَنُّور - (بہ تشدید نون و واو معروف) وہ خاص وضع کا ظرف جس کو زمین میں گاڑ دیتے ہیں اور اس میں روٹی وغیرہ پکاتے ہیں۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع - شعلوں سے بھڑکے جسم کو تنور کر آئی — (انیس)

قولِ فیصل :- بغیر تشدید نون بھی مستعمل ہے جو فارسی ہے۔

بچ جاؤں ڈوبنے سے تو جل جاؤں جا وہیں
تشبیہ دوں جو چاہِ ذقن کو تنور سے — میر

توڑ سے بچنے کے لیے بھاڑ میں گرے۔ تھوڑی سی مصیبت سے بچنے کے لیے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونا۔ اُردو مثل۔ (فقرہ) ایک مُہر رکھو تو تم اُٹھا نہ سکے جو بڑی تم سے کیونکر بلائی جائے گی۔ تمھاری وہی مثل ہے۔ توڑ سے بچنے کے لیے بھاڑ میں گرے۔ دو بیبیوں کا رکھنا کچھ آسان کام نہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تنوّع۔ قسم قسم کا ہونا، گوناگوں۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تنومند۔ قوی جسم، موٹا تازہ۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسا تنومند انسان اور وہ دن کے بخار میں چٹ پٹ ہوگیا۔

تنویر۔ (بیائے معروف) روشن کرنا، منور کرنا، روشنی پھیلانا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

روشن جو ہوا دشت تو گھبرا گئے بے بصر
ذروں میں نظر آنے لگی مہر کی تنویر — انیس

تنوین۔ (اعلانِ نون کے ساتھ) عربی قاعدہ سے کسی حرف پر دو زبر یا دو پیش یا دو زیر لگانے کو کہتے ہیں۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی قاعدے سے الف لام مانع تنوین ہوتا ہے جیسے "سلامٌ علیکم" میں اگر الف لام لگائیں تو پھر سلام کی میم کو دو پیش کے ساتھ (السّلامٌ علیکم) نہیں پڑھ سکتے۔ السّلام علیکم کہنا پڑے گا۔

تنہ۔ درخت کی پیڑی، درخت کا وہ حصہ جو جڑوں کے اوپر سے شاخیں نکلنے کی جگہ تک سیدھا اور قائم ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تنہا۔ اکیلا، واحد۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تمھارے اقبال سے شمشیر بکف ہوں
سب ایک طرف جمع ہیں میں ایکطرف ہوں — انیس

تنہا خوری۔ (بواو مجہول) اکیلے کھا لینا، دوسروں کی طرف سے بے پروا ہو کر اپنے پیٹ کو مقدم کرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ خوری کو خُوری (بروزن خوشی) بھی نظم کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

کریم جو مجھے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں
مرے طریق میں تنہا خُوری حلال نہیں — رند

تنہائی۔ اکیلا ہونا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بہشتری کی قبر پہ عبرت کے لیے لکھوا دو
طول کھینچا ہے یہاں تک شب تنہائی نے — (بہشتری)

قول فیصل:۔ "اکیلی جگہ" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

تنہائی میں آہ کون ہوئے گا انیس
ہم ہوئیں گے اور قبر کا کونا ہوگا — انیس

تنی۔ ڈوری، بند، کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈوری جیسے "ٹاٹ کی انگیا مونجھ کی تنی دیکھو میری دیورانی کیسی بنی"۔ ہندی، مؤنث، اہل ہنود کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

تنی رہنا۔ تم تنا رہنا، کشیدگی رہنا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

کب تک کھنچے رہو گے کبتک تنی رہے گی
کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہے گی — داغ

تُو۔ (بضم اول و واو معروف) کتے کو بلانے کی آواز۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجنوں کو کس قدر سگ لیلے عزیز تھا
دیوانے ہیں جو ہم ترے کتے کو تو کریں — رند

قول فیصل:۔ زیادہ تر تکرار کے ساتھ "تو تو" کہتے ہیں۔

تُو:۔ اپنے سے چھوٹے اور کم مرتبہ شخص کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑوں کی بات میں تو کیوں دخل دیتا ہے۔

تُو:۔ پروردگار عالم کی وحدانیت ظاہر کرنے کیلیے اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

توفیق کا مبدا ہے تو نیت کو قدم کر
گمنام کو اعجاز بیانوں میں رقم کر — انیس

تو:۔ (بواو مجہول) حسن کلام اور تاکید کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم تو ذرا سی بات کہہ کے الگ ہو گئے اور یہاں دو آدمیوں میں جھگڑا ہو گیا۔

تو:۔ ساتھ ساتھ، بعد ازاں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چھوڑی اسد نہ ہم نے گدائی میں دل لگی
سائل ہوئے تو عاشق اہل کرم ہوئے — غالب

تو:۔ شرط و جزا میں ربط کے لیے مستعمل ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہم کو
نہ دے جو بوسہ تو مُنھ سے کہیں جواب تو دو — غالب

تو:۔ کسی کی بات پر جب کوئی خیال ذہن میں زیادہ غالب ہو جائے تو بیشک اور یقیناً کے معنوں میں یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آپ کی گفتگو سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی بچاس برس تک جنگ کا کوئی امکان نہیں ہے۔

تو۔ جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں تو بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں اس گھر کی نگہبانی میں ہوں جہاں مجھ کو ہمیشہ رہنا ہے دنیا کا گھر چند روزہ ہے آج اجڑا تو اور کل اجڑا تو ایک نہ ایک دن ضرور اجڑے گا۔

(توبۃ النصوح)۔

توا ۔ لوہے کا مشہور گول ظرف جس پر روٹی پکاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

توا ۔ مٹی کا گول ٹھیکرا جسے چلم میں تمباکو کے اوپر رکھ کے آگ رکھتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ صرف توا بول کر وہ بھری ہوئی چلم بھی مراد لیتے ہیں جس میں تمباکو بھر کر توا رکھ کے آگ رکھ دی گئی ہو جیسے "اس وقت تم نے ایک توا بھرا تھا کہ پینے کی طرح وہ چھ ٹکڑوں میں ختم ہو گیا"۔

توا ۔ سوراخ دار لوہے کا گول ٹکڑا جو کنوؤں کی تہ میں لگایا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وہ دہن ہے چشمۂ فیضِ تبسم نوح ہے
وہ ذقن ہے چاہ خال اُس میں توا چاہ کا — آتش

قول فیصل۔ لوہے یا تانبے کا گول موٹا پتر جسے پانی گرم کرنے کے لیے حمام کے حوض کے پیندے میں لگاتے ہیں اسے بھی توا کہتے ہیں۔ بعض پاندانوں کے پیندے میں ایک پردہ ہوتا ہے اس کو بھی توا کہتے ہیں اور ایسے پاندان کو توے دار پاندان کہتے ہیں۔

توا اوندھانا ۔ بھٹیاریوں کی لڑائی بند ہونے کی علامت گویا لڑائی تھوڑی دیر کے لیے توے کے نیچے بند کر دی گئی جب توا اُلٹا جائے گا تو پھر ہوگی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل۔ بالعموم عورتیں اس محل پر "کونڈا اوندھا دینا" بولتی ہیں۔

توّاب ۔ بہت، بڑا توبہ قبول کرنے والا۔ خدائے وحدہٗ لاشریک کے ناموں میں سے ایک نام۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ فاذکروا ثم تواب ہے رب جامالی [illegible]

توابع ۔ پیچھے آنے والی چیزیں، پیروی کرنے والے (تابع کی جمع)۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

توا بجانا ۔ عورتوں میں رسم ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ایک عورت توا بجانے لگتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تواتر ۔ کسی بات کا پے در پے واقع ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیونکر مانوں کہ تم دشمن کے ہو دوست
تواتر ہے مری جاں اس خبر کا — تسلیم

تواجُد ۔ وجد کرنا، جھومنا۔ عربی، مذکر، متروک۔

ہوا عشق سے مجلس حال دہر
تواجد لگے کرنے شیشاں شہر — میر

توا چڑھنا ۔ روٹی پکانے کے لیے توے کا چولھے پر رکھا جانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

ہائے دل جلنے لگا عہد جوانی ہو چلا
گھر میں چڑھتا ہے مسافر کے توا آخر شب — منیر

توارُد ۔ دو مختلف آدمیوں کے نظم کیے ہوئے کسی مصرع یا شعر میں اتفاق سے ایک ہی خیال یا ایک ہی الفاظ نظم ہو جانا۔ عربی، مذکر، فن شعر کی اصطلاح۔

اس میں بھی دیکھیے تو آخر کار
یا توارد ہوا ہے یا تضمین — سودا

قول فیصل۔ اس کو اُردو میں "مصرع یا شعر لڑ جانا" کہتے ہیں۔

تواریخ ۔ واقعات کی کتاب، سوانح عمری۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

عشق کہتا ہے حسینوں کی تواریخ ہوں میں
شعر کی بات مرے قصہ طلب ہوتی ہے — سحر

توازُن ۔ ہم وزن ہونا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل حذف۔ جب میں جانتا ہوں کہ اُن کا دماغی توازن ٹھیک نہیں رہا ہے تو اُن کی بات کا بُرا کیوں مانوں۔

توا سر سے باندھنا ۔ اپنے تئیں مستعد کرنا، مضبوط بنانا، سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا۔ ہندی، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تواضُع ۔ عاجزی کرنا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جب تواضع ہم نے کی تسخیر عالم ہو گیا
ورنہ خاتم دست سلیماں [illegible] پر ختم ہو گیا — امیر

تواضُع ۔ خاطر مدارات، ضیافت، مہمان داری۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جی گیا اس کے تیر کے ہمراہ
تھی تواضع ضرور مہماں کی — میر

تواضع ثمر قندی ۔ ظاہر داری کی آؤ بھگت۔ فارسی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "اصلاح ثمر قندی" ہوتے ہیں۔

توافُق ۔ آپس میں ایک دوسرے سے موافق ہونا، موافقت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ان کو شوقِ قتل یاں شوقِ وصال
دو خیالوں میں توافق ہو گیا — [illegible]

توالُد ۔ اولاد پیدا کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

توالد و تناسُل ۔ اولاد پیدا کرنا، نسل بڑھانا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

توالی ۔ پے در پے، متواتر۔ عربی، مؤنث۔

قول فیصل۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

توالیِ اضافات ۔ مصرع میں تین سے زائد

اضافتوں کا متواتر واقع ہونا جو فنِ شعر کے عیوب میں داخل ہے۔ فارسی ترکیب اور فنِ شعر کی اصطلاح۔

آہ کل دل کو جو اور رد کر رکھا ہم کو
جنبشِ چینِ جبیں بُت چیں نے چین — انشا

قولِ فیصل:۔ اسی کو "توالیِ حرکات" بھی کہتے ہیں۔

تُوام۔ جُڑواں۔ وہ دو بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوئے ہوں۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح
جدا اب کس طرح سے ہو جو تُوام بھی ہو مجھ سے — داغ

تُوامان۔ (بروزنِ نوجوان) توام کا تثنیہ۔ وہ دو بچے جو ایک ساتھ پیدا ہوں۔ عربی۔ قلیل الاستعمال۔

تُوامان پیدا کئے اللہ نے حسن اور عشق
عاشق و معشوق سایہ کی طرح ہمزاد ہیں — منیر

قولِ فیصل:۔ ساتھ ساتھ اور ملے ہوئے کے معنوں میں بھی مستعمل تھا۔

ع۔ تاب کیا باہم رہیں اجزائے ارضی تُوامان (سودا)

تَوان۔ طاقت، زور، قوّت۔ فارسی۔ مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بوقتِ ذبح نکلی روح لفظِ مرحبا کہہ کر
ہے تاقتل توانِ دست و بازو جو الٰہی — تسلیم

قولِ فیصل:۔ اردو میں بفتح تائے فوقانی مستعمل ہے۔ "تاب" کے ساتھ ملا کر "تاب و تواں" زیادہ بولتے ہیں۔

تُوانا۔ طاقتور، تنومند، زور آور۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ہمت سے توانا ہے یا طاقت سے بڑھ کر
مرنے پہ کمر باندھے شہادت کے طلبگار — انیس

قولِ فیصل:۔ اردو میں بالعموم "بفتح تائے فوقانی" بولتے ہیں۔

تُوانائی۔ طاقت، زور۔ فارسی۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

آہ نکلی دل جگر سے اشک نکلے آنکھ سے
روک لیتے ہم انھیں اتنی توانائی نہ تھی — جلیل

قولِ فیصل:۔ اردو میں "بفتح تائے فوقانی" زبانوں پر ہے۔

تُوان بخش۔ قوت دینے والا، طاقت بخشنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ہے توان بخش ناتواں کا دم
شاہد اس کا ہے شفق جمنو — سودا

تُوانگر۔ صاحبِ قوت، صاحبِ قدرت، جنانا، مالدار، دولتمند۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بہت تھا اشتیاق اک آشنا پر
بنا اوس کی بدولت وہ توانگر — (الف لیلہ منظوم نقابی)

قولِ فیصل:۔ یہ لفظ دراصل "تُوان گر" تھا فارسی والوں نے اس کا تلفظ بغیر الف (تُونگر) اختیار کیا اور اردو میں بھی بفتح اول نیز بحذفِ الف (تَونگر) رائج و مستعمل ہے اور "ت" کی حرکت بدل جانے سے اسکو اردو بھی کہا جاسکتا ہے۔

تُوانگری۔ مالدار ہونا، دولتمند ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اردو میں اس کا املا اور تلفظ (تونگری) رائج ہے۔

تو آئیں آ۔ یکے بعد دیگرے بہت سے لوگوں کے ایک جگہ جمع ہو جانے کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محلِ ورود:۔ پھر کیا تھا "تو آئیں آ" دس پندرہ حضرات جمع ہو گئے۔ (فسانۂ آزاد)

تو بات ہے۔ ایک فقرہ جو کسی بات پر یقین کامل ہونے کے بعد (لطف سے مزاحیت کے معنوں میں) بولتے ہیں۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

پھر کیا اثر جو ڈھونڈ کے نکلیں عدم میں ہم
اپنا دہن تم آپ بتاؤ تو بات ہے — منیر

تُوبرا۔ چمڑے یا ٹاٹ کا وہ تھیلا جس میں دانہ رکھ کے گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔ اردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

آگے سے توبرا اسے دکھلائے تھا سائیس
پیچھے نقیب اسکے تھا لاٹھی سے مار مار — سودا

قولِ فیصل:۔ "چڑھانا، چڑھنا" کے ساتھ اس کا صرف ہے۔ فارسی میں "تو بُرہ" کہتے ہیں۔

تَوبہ۔ اپنی خطا یا اپنے گناہ کا اعتراف کرتے ہوئے آیندہ اس سے باز رہنے کا عہد کرنا۔ فارسی۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

جب سے مے لالہ فام ہوتی ہے
مجھ پہ توبہ حرام ہوتی ہے — داغ

قولِ فیصل:۔ عربی زبان کے قاعدے سے کسی لفظ کے آخر کی "ت" "کسی قاعدۂ زبان کے ماتحت ہ یا ۃ" ہوتی ہے اور اگر وہ لفظ تھا واقع ہو تو اوس کی "ت" اپنے اصول اعراب کے ماتحت استعمال ہوگی۔ بنا براں لفظ توبہ جب عربی ہوگا تو کبھی تَوبَۃ اور کبھی تَوبۃً ہوگا اور اصل اس کی تَوبَتٌ ہوگی۔ اگر اس کو بلا کسی اصول قواعد کے حالت وقف میں استعمال کریں گے تو اس پر عربی کا حکم نہیں رہے گا۔ اسی اصول کے ماتحت "توبہ" کو فارسی تسلیم کیا گیا ہے۔

توبہ۔ کسی بات سے اپنی دوری اور علیحدگی ظاہر کرنے کے محل پر (معاذ اللہ اور خدا کی پناہ کے معنوں میں) بولتے ہیں۔ اردو صرف فصیح، رائج۔

اٹھے گا غرور اس قدر کس سے توبہ
خدا آپ ہوں گے تو بندہ نہ ہوگا — منیر

توبہ بُلوا دینا۔ عاجز کر دینا، پریشان کر دینا

اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں اِس لڑکے نے تو توبہ بلوا دی ہے۔

توبہ بھلا دینا۔ کسی تکلیف یا مصیبت سے جب حواس باقی نہ رہیں تو کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پولیس کی مار ایسی چیز ہے کہ بڑے بڑوں کو توبہ بھلا دیتی ہے۔

توبہ بھلی ہے۔ خدا کی پناہ ہے عاجز آ کے یہ کلمہ منھ سے نکل جاتا ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ توبہ بھلی ہے، اِس لڑکے نے تو ناک میں دم کر دیا ہے۔

توبہ تلّا۔ ہائے واویلا، فریاد، گریہ وزاری۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ بڑا ہوشیار لڑکا ہے۔ شرارت کرتا ہے اور سزا دینے کھڑے ہو تو پہلے ہی سے توبہ تلّا شروع کر دیتا ہے۔

توبہ توبہ۔ احساسِ گناہ کے وقت کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ہر بُن مو سے صدا آتی ہے توبہ توبہ
یہ سیہ کار جو کرتا ہوں ثنا طاعتِ شب — صبا

قولِ فیصل:۔ کسی بزرگ یا مقدس ہستی کی شان میں کوئی نامناسب کلمہ اگر نکل جائے تو اظہارِ ندامت کی جگہ بھی کہتے ہیں۔

توبہ توبہ کرنا۔ اظہارِ بیزاری کرنا، نفرت ظاہر کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

مری طاعت سے اب تو معصیت بھی عار کرتی ہے
مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے — ذوق

توبہ توبہ کر کے کہنا۔ ڈرتے ڈرتے اور خدا سے معافی مانگتے ہوئے کوئی غرور کا کلمہ کہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ توبہ توبہ کر کے کہتی ہوں اگر ان کو کسی بھرے پُرے گھر کا انتظام اس وقت سونپ دیا جائے تو انشاء اللہ ایسا کریں گی جیسے کوئی مشاق تجربہ کار کرتی ہے۔ (مرأۃ العروس)

قولِ فیصل:۔ "توبہ کر کے" کہنا بھی مستعمل ہے۔

اے فلک توبہ کر کے کہتا ہوں
عرش ہل جائے نالۂ دل سے — عاشق

توبہ توڑنا۔ ترکِ گناہ کا عہد کر کے اوس پر باقی نہ رہنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

توبہ مے کے توڑنے کے لیے
ساقیِ غیرتِ قمر ہے شرط — آتش

قولِ فیصل:۔ اس کا لازم "توبہ ٹوٹنا یا توبہ ٹوٹ جانا" بھی مستعمل ہے۔

تعریفِ صنم بات ہے پتھر نہیں زاہد
کیا ٹوٹ گئی حرف و حکایات سے توبہ — داغ

توبہ دھاڑ کرنا۔ فریاد کرنا، دہائی دینا۔ اُردو، متروک۔

مارتا جب وہ ڈھول بجہ بھاڑ
کرتا یہ چیخ چیخ توبہ دھاڑ — (بہشت گلزار)

قولِ فیصل:۔ "توبہ دھاڑ مچانا" بھی بولتے تھے۔

مچا رکھی ہے سلامیوں نے یہ توبہ دھاڑ
کوئی تو گھر سے نکل آئی ہیں گریباں پھاڑ — سودا

توبہ شکن۔ توبہ توڑ ڈالنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

شرب مے جام گل سے یاد آیا
ہوئی توبہ شکن بہارِ چمن — صبا

توبہ کا در بند ہونا۔ توبہ کا وقت گزر جانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کیجے گا اشک رونے کو کس طرح سے ماخوذ
توبہ کا تو بند آپ سے در جو نہیں کھلتا — شرف

توبہ کرنا۔ پچھلے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کرنا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

یہ حال جس نے سُنا توبہ کی جدائی میں
ترے شباب پہ افسوس نے جلال کیا — جلال

توبہ کرو۔ کسی کی مصیبت پر جب کوئی ہنستا ہے یا اوس کا مذاق اُڑاتا ہے تو دوسرے لوگ یہ کلمہ کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کیا خستگیِ حال پہ عاشق کے ہو خنداں
توبہ کرو اللہ مصیبت میں نہ ڈالے — رند

قولِ فیصل:۔ تعظیماً "توبہ کیجیے" بھی کہتے ہیں۔

شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر توبہ کیجیے
ابھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں [illegible] — قدر

توبہ نامہ۔ اہلِ سنت مسلمانوں میں دستور ہے کہ اپنے کسی گناہ کی توبہ کو تحریر کی صورت میں لے آتے ہیں اور اوس تحریر پر معزز مذہبی رہنماؤں کے دستخط بھی بطورِ شہادت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس تحریر کو توبہ نامہ کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، اہلِ سنت حضرات کی اصطلاح۔

بوسہ نہ لیں گے دہنِ بُتِ دل تنگ ماہ کا
وہ خط ہے توبہ نامہ ہمارے گناہ کا — امیر

توبہ نوازنا۔ توبہ قبول کرنا۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

محلِ صرف:۔ قربان جاؤں خدا کے کہ اس نے مجھ گنہگار کی توبہ کو ایسا نوازا کہ حضرت بیگم ہی کے بیٹے بھائی کے ہاتھ سے مجھ کو جتوا دیا۔ (محصنات)

توبہ ہے۔ یہ کلمہ جو کسی بات کے ہونے یا نہ ہونے کے متعلق اپنا انتہائی یقین ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ توبہ ہے یہ زبان نہ ہے گی دہن میں کیا (داغ)

توبہ ہے ۔ باز آنے کی جگہ کسی بات سے عاجز آکر کہتے ہیں۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :۔ افریقہ کے سفر میں جو جو زحمتیں اُٹھائی ہیں میرا ہی دل خوب جانتا ہے۔ بس توبہ ہے ایسے سفر سے۔

تو بھی ۔ اس پر بھی، پھر بھی، اس کے بعد بھی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مر کر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا
کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ بیباک نہ ٹھہرا — آزردہ

تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پانی ۔ عورتیں یہ مثل اس محل پر بولتی ہیں جہاں سب کام سے جی چراتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں عورتیں اسی طرح بولتی ہیں "تو رانی میں رانی کون ڈالے چوتڑوں پہ پانی"۔

توبیخ (بفتح اول و یائے معروف) ملامت کرنا، جھڑکی، سرزنش۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ اوّل میں زجر بڑھا کے (زجر و توبیخ) بولتے ہیں۔

توپ (واو مجہول) ایک آلۂ جنگ جس میں گولا رکھ کر دشمن کی طرف پھینکتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ "ٹانک ٹنا" شاہی زمانے کی ایک زبردست توپ کا نام ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "چلنا، چھوٹنا، سر ہونا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔ بہت موٹے آدمی کو مذاقاً "توپ" یا "توپ کا توپ" کہتے ہیں۔

توپ پر باندھ کے اُڑا دینا ۔ پرانے زمانے میں سزائے موت کا ایک طریقہ یہ بھی تھا کہ آدمی کو توپ کے منھ پر باندھ کے توپ داغ دیتے تھے جس سے اس کی موت واقع ہو جاتی تھی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ توپ پر باندھ کے اُڑا دیں گے (قلق)

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "توپ پر رکھ کے اُڑا دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

توپ پر رکھنا ۔ سزائے موت دینے کے لیے توپ کے منھ پر باندھ دینا۔ اُردو، صرف، متروک۔

توپ پہ رکھ دے کہ مجھ کو توپ دے
غیروں میں بہ سرِ بار کے ٹھوکر نہ چھیڑ — رشک

توپ پڑنا ۔ توپ چھوٹنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

محل صرف :۔ قلعہ بند دروازہ بند کر لیا۔ قلعہ پر سے توپ پڑنے لگی۔ (طلسم ہوشربا)

توپ چلنا ۔ توپ چھوٹنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

توپ بھی داغنے کی چلنے لگی
صورتِ دل زمیں ہلنے لگی — قلق

توپ چھٹنا ۔ توپ چلنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

وہ ڈھلنے کو ہے پہر نوجوانی
چھٹنے کو ہے توپ دوپہر کی — شاد

قول فیصل :۔ اسی محل پر "توپ چھوٹنا" بھی مستعمل ہے۔

کچھ نہ سمجھے ہم کب آیا کب گیا روزِ وصال
صبح کی نوبت بجی یا توپ چھوٹی شام کی — جلیل

توپچی ۔ توپ داغنے کی خدمت انجام دینے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

توپ خانہ ۔ وہ خاص جگہ جہاں توپیں اور ان کے متعلق سامان رکھا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہر بڑی چھاؤنی میں ایک توپخانہ بھی ضرور ہوتا ہے۔

قول فیصل :۔ توپوں کی حسب ضرورت تعداد کو بھی جبکہ وہ توپخانے کی عمارت میں نہ ہوں بلکہ کارِ خاص میں لگائی گئی ہوں "توپخانہ" بولتے ہیں۔ جیسے "کسی مورچے پر جانے والی فوج کے ہمراہ ایک توپخانہ بھی جاتا ہے"۔

توپ داغنا ۔ توپ چھوڑنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم "توپ دغنا" بھی مستعمل ہے۔

لاکھ گر توپ دغے اس کے محاذی تو وہ
سمجھے پٹاخے کی چٹخیں اُن کو وغا میں آواز — سودا

توپ دم کرنا ۔ کسی کو توپ پر رکھ کے اُڑا دینا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

شبِ عشرت تک نہ کم کرتا
اس سے تو مجھ کو توپ دم کرتا — قلق

قول فیصل :۔ اس کا لازم "توپ دم ہونا" بھی مستعمل ہے۔

ع۔ ابر گرجے گا جو آکر توپ دم ہو جائے گا

توپ دینا ۔ زمین میں دفن کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

توپ پر رکھ دے کہ مجھ کو توپ دے
غیروں میں پر بار کے ٹھوکر نہ چھیڑ — رشک

توپ کی صدا گرجنا ۔ توپ دغنے کی آواز کا فضا میں گونجنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جب صدا توپ کی گرجنے لگی
تیر ترجیب پہ بھی روز ہی بجنے لگی — قلق

توپ کے منھ پر اُڑنا ۔ توپ دم ہونا۔ اُردو، متروک۔

اُڑنا بھی آپ توپ کے منھ پر کریں قبول
تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو — شعور

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے "توپ کے منھ اُڑانا" نیز "توپ کے منھ پر رکھ کے اُڑا دینا" بھی لکھا ہے لیکن اب کسی طرح مستعمل نہیں۔

توپ کے گھڑے بھیجنا ۔ بہادر است خطرے کے محل پر بھیجنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ ہائیں ہائیں اور توپ کے گھڑے اور ... ہو گئی تو کون ہے۔ (فسانۂ آزاد)

توپ کے مہرے پہ بیٹھنا۔ روبرو ہونا۔ مصیبت کے سامنے آنا۔ پیش پیش ہونا۔

محلِ صرف:۔ آپ ہی ہمزدوں کے آنے کے وقت توپ کے مہرے پر بیٹھیں اور آپ ہی پردے کی شق نکالی۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

توپنا۔ (بواو مجہول) زمین کے گڑھے میں کسی چیز کو رکھ کے مٹی سے چھپا دینا۔ انسان کو زمین میں دفن کر دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ کثرت سے گرد و غبار میں آلودہ کر دینے کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے "میں نے ابھی اُجلے کپڑے پہنے تھے تم نے کمرے میں جھاڑو دے کے مجھکو گرد میں توپ دیا۔"

توپ کھرا۔ اس کے بعد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وقت پر قطرہ بہت ہے اور خوشی ہنگام کا
جل گئی جب کھیت مینہ برسا تو پھر کس کام کا — مومن

توت۔ (بواو معروف) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جس کو شہتوت کہتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر شہتوت رائج ہے اطبا نسخوں میں "توت" لکھتے ہیں۔

توتا۔ ایک پرند کا نام جس کے پر سبز اور چونچ سُرخ ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا املا "ط" سے (طوطا) اگرچہ صحیح نہیں لیکن عام طور سے اسی طرح (طوطا) لکھتے ہیں۔

توتا:۔ پرانے زمانے کی بندوق کا ایک آلہ جس میں فتیلہ رکھتے تھے اور اس فلیتے کے ذریعہ سے آگ بارود تک پہونچتی تھی۔ اُردو، متروک۔

زیست چاہے تو نہ جا روبرو اس نو خطا کے
طوطی خط نہیں بندوق کا وہ توتا ہے — مسعود

قولِ فیصل:۔ تفنگ کے اس حصے کے لئے بھی جس میں تیز رکھا جاتا ہے "توتا" بولتے تھے۔

کمر بستہ ہیں گے دونوں سرے خاد جنگ کا
زاغِ کماں ہوا ہیں کہ توتا تفنگ کا — آتش

توتا۔ طفل خوش گفتار، پیار کا کلمہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اپنے بچے کی باتوں کے لئے مینا کی طرح باتیں کرنا بولتے ہیں۔

توتا پالنا۔ کسی ظاہری تکلیف کا علاج نہ کر کے اس میں اضافہ کرنا یا اچھا نہ ہونے دینا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم نے بھی اچھا توتا پال رکھا ہے مہینے سے زیادہ ہو گیا کہ لنگڑا کے چلتے ہو مگر کسی کا علاج نہیں کرتے۔

قولِ فیصل:۔ اگر کسی شخص کا ہاتھ ہر وقت اس طرح بیکار ہے کہ وہ کوئی دوسرا کام نہ کر سکے تو اس کو بھی مزاحاً کہتے ہیں۔

جب دیکھئے ہاتھ میں ہے کپی بوتل
اے قدر یہ خوب تم نے توتا پالا — قدر

توتا پڑھانا۔ توتے کو باتیں کرنے کی تعلیم دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز
لاکھ توتے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا — ذوق

توتا چشم۔ مجازاً بے مروت ہونا۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

تھے جو چشم دوستی سبزانِ دنیا سے نہ رکھ
بے وفا سب ہیں یہ توتا چشم کے یار ہیں — قمر

قولِ فیصل:۔ چونکہ توتے کی خصوصیات میں یہ بات داخل ہے کہ کتنے ہی دن اس کو پالا جائے لیکن وہ اپنے مالک اور پالنے والے کی ذات سے مانوس نہیں ہوتا اور جب موقع پاتا ہے اس طرح نکل جاتا ہے کہ پھر اس طرف کا رُخ نہیں کرتا اسی وجہ سے بے مروت آدمی کو "توتا چشم" کہنے لگے۔

توتا چشمی۔ بے مروتی، بے وفائی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم سے ایسی توتا چشمی کی اُمید نہ تھی۔

تو تڑاق کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تو تکار:۔ بدزبانی، سخت گفتگو، بد مزگی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مذاق ہی مذاق میں "تو تکار" تک نوبت پہونچ گئی۔

توتلا۔ (بواو مجہول) وہ آدمی جو زبان سے صاف الفاظ ادا کرنے پر قادر نہ ہو۔ اُردو، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ مؤنث کے لئے "توتلی" رائج ہے۔

توتلاپن۔ زبان توتلی ہونے کی بیماری۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بیچارے نے بہت علاج کیا مگر اس کا توتلاپن نہ گیا۔

تو تو۔ کتّے کو بلانے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ بچوں کی زبان میں کتّے کو بھی کہتے ہیں جیسے "اندر سے چلو نہیں تو تو آ رہا ہے کاٹ لے گا"

تو تو۔ پھر تو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تم اگر جیتے ہو دنیا سے
تو تو اے بت نہیں خدا بخشے — تعشق

توتو پوتو۔ جو شخص کسی سے بات کرے اُسے پیار سے کہتے ہیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ تو تے بچے کو نہیں کہتے بلکہ ادنیٰ کی بجائے "تو" کو کہتے ہیں جیسے "اُن کا بچہ ایسا ماشاء اللہ "تو تو پوتو" کرنے لگا ہے"۔

توتو مَیں مَیں۔ لڑائی جھگڑا، بدزبانی۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

تو تو مَیں مَیں سے کیا سروکار
مطلب مجھے اُن کے کھانے بیزار
عاشق

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" "ہونا" کے ساتھ ہے۔

توتھی۔ (واو غیر ملفوظی کے ساتھ تُتھی)، چھوٹی بدھنی۔ اُردو، قلیل الاستعمال

توتھی سا منھ نکل آنا۔ بیماری سے بچے کا دُبلا ہو جانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

محل صرف:۔ چہرہ کیسا زرد پڑ گیا ہے توتھی سا منھ نکل آیا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

توتی۔ (بواو معروف) ایک خوش آواز چھوٹی چڑیا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ اس کا املا بالعموم "طوطی" رائج ہے۔ پہلے بالعموم مذکر مستعمل تھا۔ اب بھی نظم میں مذکر استعمال کرتے ہیں لیکن عام بول چال میں مؤنث زیادہ بولتے ہیں۔

توتیا۔ (بواو معروف) نیلے رنگ کی ایک زہریلی دوا جو پھٹکری کی طرح سخت ہوتی ہے، نیلا تھوتھا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

توتیا۔ سرمے کا پتھر جس کو باریک پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال

عالم میں قدر و منزلت اس کی سوا ہوئی
گرد اس کی سرِ چشم ملک توتیا ہوئی
انیس

توتیا باندھنا۔ (بفتح اول) الزام لگانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

افترا کرنے میں طوفان ہے وہ شوخ ظریف
توتیا تا نہ کوئی اور نہ مجھ پر باندھے
رنگین

توتیا بندھنا۔ (بفتح اول) الزام لگنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

تری آنکھوں میں کب سرمہ لگایا
بندھا مجھ پر یہ ناحق توتیا ہے
امانت

توتے اُڑ جانا۔ حیران ہو جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

اس نے اُٹھ کر جو دیکھا سوتے سے
اُڑ گئے آئینے کے توتے سے
میر

قول فیصل:۔ اب یہ محاورہ "ہاتھوں" کے ساتھ "ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا" مستعمل ہے۔

عقل کے جال میں کب حسن خداداد آیا
اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا
بحر

توتیا ساز۔ سرمہ بنانے والا۔ فارسی، صفت، متروک۔

کس طرح سے پیستر پلٹے گا اتفاق اس کا
اُستخواں کو جو مرے چور کرے توتیا ساز
سودا

توتیا طوفان جوڑنا۔ توتے جوڑنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (لکھنؤ)

(فقرہ) اس نے کس پر توتیا طوفان نہیں جوڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

توتیے جوڑنا۔ تہمت لگانا، الزام لگانا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

توتیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق
جی لگانا بلائے جان ہوا
رنگین

توتی بولنا۔ کسی کے کمال کا سکہ بیٹھ جانا، نیز شہرت کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج

توتی بولا مرے خانے کا میاں شعر
کیوں نہ ہو آج میں لکھتا ہوں سراپا کا
مصحفی

قول فیصل:۔ کسی کی بات بالا ہونے کے معنی پر بھی بولتے ہیں جیسے "اکبر کے دربار میں ابوالفضل کا توتی بولتا تھا"۔ پہلے بالعموم مذکر مستعمل تھا لیکن اب مؤنث زیادہ زبانوں پر ہے جیسے "آج کل ڈاکٹروں میں ڈاکٹر فنی بہادر کی توتی بول رہی ہے"۔

توتی پالے چوتیا اور عاشق پالے لال
کبوتر پالے چوتنا جو کھوئے بڑا یا مال۔
ایک مثل جو بالعموم کبوتر بازوں کی مذمت کے محل پر عوام بولتے ہیں۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ یک لخت بے مروت ہو جانا۔ جیسے "باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی" (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "توتے کی طرح آنکھیں پھیرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ دفعتہً بے مروت ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خط بھیجنے لگا جو اس آئینہ رو کو میں
توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا
امیر

توتے کی طرح رٹنا۔ کسی چیز کو بر زبان یاد کرنے کے لیے اسے بار بار دُہرانا، لیکن اس کے معنی یا مطلب کو سمجھنے کی کوشش نہ کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مکتب کے بچے ایک لفظ کو گھنٹوں توتے کی طرح رٹتے ہیں لیکن مطلب خاک نہیں سمجھتے

قول فیصل:۔ مجازاً کسی ایک بات کو بار بار دُہرانے

کے لیے بھی بولتے ہیں۔

بے بیٹھے۔ ہیں ہم سب پڑائی پوتھیاں اپنی
رٹیں دن رات توتے کی طرح سے داستانیں اپنی

توتے کی طرح یاد کرنا۔ بے سمجھے پڑھنا، بے سمجھے یاد کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں "توتے کی طرح رٹنا" بولتے ہیں۔

توثیق۔ (بیائے معروف) اعتماد کرنا، مستحکم کرنا، مضبوطی۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

غیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہو گئی
تیری زبان سے ہیں تصدیق ہو گئی — تسلیم

توجّہ۔ کسی طرف منہ کرنا، مہربانی، عنایت۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

مصرعے کی صحت کا بھی ہو جانے کا ساماں
مولا کی توجہ ہے جراحت دل و درد کا درماں — انیس

توجیہ۔ (بیائے معروف) وجہ بیان کرنا، دلیل لانا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا
کرے کون توجیہ ہر بات کی — تعشق

قول فیصل:- علم قافیہ میں روی ساکن کے ماقبل حرکت کا نام توجیہ ہے۔

توچل نہیں آیا۔ گھبراہٹ کے ساتھ تحسین کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے اس معنی میں "توچل میں چل" بھی لکھا ہے۔ اور لکھا ہے کہ عورتوں کی زبان ہے مگر لکھنؤ میں عورت مرد کوئی نہیں بولتا۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "توچل میں آیا" کے لیے لکھا ہو کہ کسی کو ٹالنے کے محل پر بولتے ہیں لیکن لکھنؤ میں اس محل پر کسی کو بولتے نہیں سنا گیا۔

توچھوئی کر کھوٹی۔ جھوٹی نازک مزاجی کی جگہ بولتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

توحّش۔ وحشت ہونا، گھبراہٹ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری
توحش کسی طرح جاتا نہیں — مسرور

توحید۔ (بیائے معروف) خدا کی یکتائی کا قائل ہونا، خدا کو وحدہ لاشریک جاننا۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

منکر جو ہے نبی کا وہ منکر خدا کا ہے
توحید ہے خدا کی نبوت رسول کی — دبیر

تُودہ۔ (بوائے معروف) انبار، ڈھیر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

گوشوں میں چھپتے پھرتے تھے جتنے دلیر تھے
تودے تھے سرکشوں کے کہ افواج کے ڈھیر تھے — انیس

قول فیصل:- اردو میں بالعموم بواؤ مجہول (تودہ) بولتے ہیں۔ خاک کے ڈھیر کے لیے خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے۔

تودہ۔ وہ مٹی کا ٹیلا جس پر تیر انداز نشانہ لگانے کی مشق کرتے ہیں۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

نشانہ بعد مردن بھی ہے یاں تیر قاتل کا
بنایا کرتے ہیں لوگ اکثر تودہ مری خاک کا — ذکیر

تودہ۔ بہت، انبار، بکثرت جیسے تودہ پڑیں۔ اردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تودۂ خاک۔ خاک کا ڈھیر۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تودہ طوفان۔ بہت الزام لگانے والا، فتنہ انگیز۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تودہ کرنا۔ خاک کا ڈھیر بنانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

تودہ قضا نے نادر جلاد کا کیا
ہیں ڈھیر ہو کے گنج شہیداں میں رہ گیا — صبا

تورا۔ ارہر کا درخت اور ارہر کی دال۔ بعض دیہات کی زبان۔

قول فیصل:- اردو میں اس کا استعمال صرف ہیر مل کے اس چٹکلے میں (تور ساں ہوت جات ہے۔ تور چاٹت جات ہے ہور سلوت جات ہے) ملتا ہے۔

تور۔ چھکڑا یا پوشش جو میانے یا پالکی پر پڑے کے لیے ڈالتے ہیں اور جو اکثر کار چوبی ہوتی تھی۔ ترکی، متروک۔

یہ جو گرد تارے نظر آتے ہیں جب چھپ کے یہ
جاتا ہوں اس پری کی پالکی کی تور ہے — انشا

قول فیصل:- اردو میں مذکر اور مونث دونوں طرح سے رائج تھا جیسا کہ ناسخ کے مذکورہ بالا اور مذکورہ ذیل اشعار سے ظاہر ہے۔

لازم اس مہ کی سواری کا کھٹاٹوپ تو ہے
جلوے کیوں سکھپال کا اب تور کھلنا — ناسخ

اس پتلی رسی کے لیے بھی بولتے تھے جس سے قفس کے چھلے کو کسا جاتا تھا۔

ہاتھ سے سات سال کے رسی ہو گا
واسطے میرے بھاگنے کے تور کی تو رہنے — مومن

تورّع۔ پرہیزگاری اختیار کرنا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تورہ۔ راستہ، قاعدہ، دستور العمل، بادشاہ کا یا حکم، چنگیز خان کا قانون۔ ترکی، مذکر۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- اردو میں مستعمل نہیں۔

تُورَہ :- شادی بیاہ کے موقع پر مختلف قسم کے کھانے جو تکلف کے ساتھ احباب و اعزا کے یہاں بھیجے جاتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

لگا کے خوان میں بھجوا نہ بھیجے کچھ چیز
خدا کے واسطے ہم گزرے ایسے توروں سے (انشا)

قول فیصل :- زمانے کے ساتھ یہ طریقہ کم ہوگیا ہے لیکن بڑے رئیسوں کے یہاں کسی نہ کسی حد تک باقی ہے۔ رؤسا اور امرا کے یہاں تقریب چہلم میں بلانے کے لئے احباب و اعزا کے گھر صلہ پر خوانوں میں مختلف قسم کے کھانے سجا کے توروں پر بھیجے جاتے ہیں ان حصوں کو بھی تورہ کہتے ہیں۔ اگرچہ یہ طریقہ بہت کم ہوگیا ہے لیکن ابھی مفقود نہیں کہا جا سکتا۔

تُورَہ :- عزت، رتبہ، غرور، ناز، گھمنڈ، فخر۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے "ظاہری پرہیزگاری نیز غرور و تعلّی" کے معنوں میں "تورہ جتانا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں نہ تورہ مستعمل ہے نہ "تورہ جتانا"۔

تورہ بندی :- شادی بیاہ سے پہلے گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی رسم جس میں مختلف قسم کے کھانوں کی تقسیم ہوتی تھی۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

تورہ بندی ہوئی تکلف سے
کھانے نکلے سنے تعفن سے (میر)

قول فیصل :- ہمارے زمانے میں نوابوں اور رئیسوں کے یہاں خوشی نیز غم کے مختلف مواقع پر تورہ بندی ہوتی تھی جس میں ہر شخص کے اعزاز کے مطابق اس کے گھر پر تورہ بھیجا جاتا تھا اور دستور تھا کہ ایک تورے میں کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بیس خوان ہوا کرتے تھے۔

تورہ پوش :- خوان پوش۔ اردو۔ مذکر۔ متروک۔

محل صرف :- بہت سی کشتیاں جن پر تورے پوش پڑے ہیں کہاریاں سر پر رکھے ہیں۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :- اب "خوان پوش" مستعمل ہے۔

تورہ پوش :- بانس کے پتلے ٹکڑوں کا بنا ہوا وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر ڈھکا جاتا ہے۔ جھابا۔ اردو۔ صرف۔ متروک۔

قول فیصل :- اب اس کو "جھابا یا کھانچا" کہتے ہیں۔

تورہ پیٹی :- شیعی باز عورت اور عورت جو ظاہر میں پابند شریعت بنے۔ عورتیں طنزاً بولتی ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کی عورتیں عام طور سے نہیں بولتیں۔

تورہ توڑنا :- غرور کم کرنا، غرور مٹانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تَوْرِیت :- مسلمانوں کے اعتقاد کے موافق چار آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوئی تھی۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

تَورِیَہ :- ایسے الفاظ میں کسی مطلب کو ادا کرنا جن سے سننے والا ایک ظاہری مطلب نکال سکے حالانکہ کہنے والے کا خاص مطلب بھی ان الفاظ میں موجود ہو جو کسی قدر بعید ہو۔ فارسی۔ شیعوں کی فقہی اصطلاح۔

محل صرف :- میں مانتا ہوں کہ آپ کے پاس کوئی پیسہ نہیں ہے لیکن آپ پڑھے لکھے ہیں اور یقینی توریہ کرتے ہیں یعنی یہاں آپ کے پاس کوئی پیسہ نہیں ہے لیکن گھر پر روپیہ رکھے ہونگے جا کے گھر سے لے آیئے۔

تَوڑ :- (اردو و ہندی) دریا کی روانی کا زور۔ بہاؤ کا زور۔ اردو۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

ع توڑتا ہے تو کے پانی میں دم پیراک کا (بحر)

توڑ :- چکنا دہی جمنے کے بعد کونڈے میں جو پانی دہی سے چھوٹتا ہو اسے کہتے ہیں۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ لکھنؤ

قول فیصل :- اسی کو دہی کا توڑ بھی کہتے ہیں۔

توڑ :- جواب، رد۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے (داغ)

توڑ :- انتہا، تیر بازی کے پہنچنے کی حد۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ اُف رے توڑ الله رے چلّا قضا کے تیر کا (شرف)

توڑ :- کشتی میں دوسرے کے داؤں کے جواب میں خود داؤں کرنا۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع پیچ کا ان گیسوؤں کے شانہ بن کر توڑ کر (آتش)

قول فیصل :- اس کا صرف کرنا کے ساتھ (توڑ کرنا) زیادہ ہے۔

توڑ :- کسی چیز کی قیمت کو گھٹا کر ایک دام طے کر لینا۔ اردو۔ مذکر۔ غیر فصیح۔ رائج۔

ع اسکی قیمت کا کرے دلبر توڑ (ناسخ)

توڑ :- کمی، قلت۔ اردو۔ مذکر۔ متروک۔

ع توڑ ہوتا ہے کسی دنیا میں کب سیب کا (ناسخ)

قول فیصل :- اب اس جگہ پر "توڑا" بولتے ہیں۔

توڑا :- ٹوٹنے کی قوت، زور، طاقت۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ع۔ میرے مژہ میں توڑ ہے تیر خدنگ کا (آتش)

توڑا :- کمی، تعداد، قلت۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

ع کبھی پانی کا نہ دیکھا لب ساحل توڑا (امیر)

قول فیصل :- اس کا صرف ہونا، پڑنا اور ڈالنا کے ساتھ ہے۔

توڑا :- ہل کی لکڑی جس میں جوا آتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ کے کسان "ہرس" یا "بربا" کہتے ہیں۔

توڑا :- قدیم طریقے کی بندوق چھوڑنے کی بتی، پلیتا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

توڑا :- ناپنے میں گت کا سلسلہ توڑ کر دوبارہ

ایک اور ٹکڑا لگا کے پھرگت کے اسی سلسلے میں مل جانا۔ ہندی۔ مذکر۔ ناچنے والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل: دینا کے ساتھ "توڑا لینا" زیادہ بولتے ہیں۔

دیکھنے والوں کے محفل میں دکیوں ملا توڑیں
رقص میں لے جو وہ رقاص ستمگر توڑا — تحر

توڑا: ہزار روپیوں کی تھیلی۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل: ہزار اشرفیوں کی تھیلی کو اشرفیوں کا توڑا کہتے ہیں۔

خیرات میں سیم بدن کی کیوں لائے تاسہ
اشرفی کا مجھے ہو جائے گا حاصل توڑا — امیر

توڑا: ایک قسم کی زنجیر طلائی یا نقرئی جس کو گلے یا ہاتھ پاؤں میں پہنتے ہیں۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دست محبوب میں سونے کا ہے پیارا توڑا
جس نے کھینچ کر مجھے آغوش کا تارا توڑا — قلق

قول فیصل: عورتوں کے پہننے کا ایک مشہور زیور ہے۔ ہاتھ اور گلے کے زیور کے مقابلہ میں پیروں کے زیور کے لیے زیادہ مستعمل ہے۔

سلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا
پہنی پازیب تو دشمنوں نے توڑے پہنے — آتش

توڑا: ایک قسم کی زنجیر طلائی یا نقرئی جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے تھے۔ اردو۔ متروک۔

شفق میں یہ نہیں تار شعاع مہر لے جوش
پہنا تو نے ہے دستار گلگوں پر ستم توڑا — انور الفتی

توڑا پڑ جانا: کسی چیز کی قلت ہو جانا۔ کمی ہو جانا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صرف: دو کارخانوں میں ایک کارخانہ بند ہو جانے سے شہر میں بت کا توڑا پڑ گیا اور ایک کنستر کے بجائے ایک دم سے چار کنستر ہو گئی۔

توڑا مروڑی: پٹ پٹ، وہ جنگ کشتی ہاتھا پائی۔ اردو۔ مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

اگر تو بھی توڑا مروڑی رہے گی
تو کاہیکو انگیا نگوڑی رہے گی — شوق

توڑ پر ہونا: پانی کے بہاؤ کا زور پر ہونا۔ اردو۔ مصرف۔ متروک۔

کیا توڑ پر خزاں میں مرا سیل اشک ہے
تھالوں کی جا چمن میں کہاں بر گڑھے نہیں — تنہا

توڑ پھوڑ: توڑنا پھوڑنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف: جب سے وہ سڑی ہوئے ہیں ہر وقت زنجیروں میں بند سے رہتے ہیں۔ اگر کبھی کھل گئے تو سب گھر کی چیزیں توڑ پھوڑ کے رکھ دیتے ہیں۔

قول فیصل: اسی محل پر "توڑ تاڑ" بھی بولتے ہیں جیسے "دو دن کے لیے میرا قلمدان پڑوسی مانگ لے گئے تھے۔ آج دو مہینے کے بعد توڑ تاڑ کے واپس کر گئے"۔

توڑ جوڑ: (بہ ہردو واو مجہول) مثال میل۔ اردو۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

دونوں کا ہے توڑ جوڑ اچھا
جو کیوں نہ ہے دیکھا بھالا سودا — عاشق

قول فیصل: اب "جوڑ توڑ" زیادہ بولتے ہیں۔

توڑ جوڑ: داؤں پیچ، داؤں گھات، تدبیر، سازش، شرارت۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت پیچ کے
توڑ لیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا — شوق

قول فیصل: اب ان معنوں میں "جوڑ توڑ" مستعمل ہے۔

توڑ جوڑ: الفاظ کو ملا کر لکھنے کا ڈھنگ۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

یوں نہیں قابو میں آنے کا خط رخسار یار
توڑ جوڑ اس خط کے لکھوں کا تب تقدیر ہے — امیر

قول فیصل: اب اس محل پر صرف "جوڑ" بولتے ہیں۔ جیسے سال بھر ہو گیا تمہیں خوشخطی سیکھتے ہوئے مگر ابھی تک حرفوں کا جوڑ لگانا نہیں آیا۔

توڑ جوڑ: جو فریقین کی طرف سے فطرتی چالیں ترکیبیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

جو دیکھا بچپے تو دیا منھ کو موڑ
اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ — میر حسن

توڑ کرنا: سودا بیچنے والے کا کم قیمت پر راضی کرنا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

پھر حساب زندگی تو اپنے دل میں جوڑنا
پہلے جس دل کی قیمت کا تو اس سے توڑ کر — تعشق

توڑ کے نکل جانا: بزرگوں وغیرہ کا کسی سخت چیز کو توڑ کے اس پار سے اس پار چلا جانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

نار کھتا ہے کرتا چرخ تو نکل جاؤں گا
بلا میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا — ذوق

توڑ لینا: کسی شخص کو دوسرے کی طرف سے پھیر کر کے اپنی طرف کر لینا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

جذبۂ الفت کرے جو کچھ بھی مدد
غیر سے لاؤں اس کو میں کر توڑ — عاشق

قول فیصل: اسی محل پر "توڑ دینا" بھی بولا گیا ہے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

میں کاٹ ڈالوں ہاتھ کو بھی گر توڑ دوں
پر کیونکہ غیرت بت کافر کو توڑ دوں — ذوق

توڑ مروڑ کے رکھ دینا: (بہ ہر دو واو مجہول) کسی چیز کو اس طرح ٹیڑھا بگاڑ کر کے یا اینٹھ کر کے رکھ دینا کہ اس کی اصلی صورت بگڑ جائے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف: مجھ کا نیا پنکھا بچوں نے توڑ مروڑ کے رکھ دیا۔

محل صرف: درخت میں جتنے امرود لگے ہیں آج سب توڑ لو۔

توڑ موڑ۔ راستے کے پیچ و خم، گھماؤ۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کیے جو دعوے کہ ہیں وہ بہکتے نہیں کبھی
گلیوں کے توڑ موڑ کو دل میں ذرا نہ سوچ — آرزو

توڑنا۔ انگلیاں چٹکانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

درد اعضا میں اُٹھا ہے تو مجھ جو انگڑائی
انگلیاں یار نے توڑیں تو مرا دل توڑا — اثیر

توڑنا۔ شکست کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل کی ہمت سے ہمت پندار کا سر توڑ دست
یہ وہ شیشہ ہے کہ اگر جائے تو پتھر توڑ دے — آرزو

توڑنا۔ کسی درخت سے پھل یا پھول علیحدہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

توڑنا۔ چھڑانا، جدائی ڈلوا دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سبب حسرتِ اخواں تھا جمالِ یوسف
حُسن وہ ہے جو برادر سے برادر توڑ دے — (نوراللغات)

توڑنا۔ ختم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: حکومت نے شکر کا کنٹرول توڑ دیا۔

توڑنا۔ ملا لینا، اپنی طرف کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: کیا بلا کا آدمی ہے اون کے سب گواہوں کو دو منٹ میں توڑ لیا۔

توڑنا مروڑنا۔ بل دینا، اینٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بل کھائے گا نہ صورت گیسوئے یار سانپ
توڑے مروڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ — آتش

توڑنے آئے بچارہ کھیت پر اجارہ۔ بددیانتی کا مرتکب ہونا۔ (فرہنگ اثر)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

توڑوں کے منھ کھول دینا۔ غیر معمولی فیاضی کے ساتھ روپیہ صرف کرنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف: شاہانِ اودھ نے اہل ہنر کی پرورش کے لیے توڑوں کے منھ کھول دیے تھے۔

توڑی۔ سرسوں، رائی، بھوسے کا چھلکا۔ ہندی، دیہاتیوں کی زبان۔

تاڑی پیو تو توڑی نہ فولاد خاں کو دوں پے
اپنے لہو سے اس کا کروں میں کٹا سرخ — جانصاحب

توڑے دار بندوق۔ قدیم وضع کی وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ چھڑائی جاتی تھی۔ اُردو، متروک۔

قولِ فیصل: اس قسم کی بندوق اب نہیں ہوتی لیکن اس کے نام کا استعمال بوقت ضرورت ابھی باقی ہے۔

توس۔ (بواو مجہول) نان پاؤ کا قتلا سکا ہوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف: میں روزانہ صبح کو ناشتہ میں چائے کے ساتھ دو توس اور ایک مکھن کی ٹکی کھاتا ہوں۔

قولِ فیصل: انگریزی لفظ "ٹوسٹ" سے اُردو میں توس ہوگیا۔

توسدان۔ چمڑے کا ایک قسم کا ڈبّا جو سپاہیوں کی پیٹی میں لگا ہوتا ہے۔ اور ضرورت کے وقت وہ اوس میں کارتوس رکھتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل: "دان" ظرفیت ظاہر کرتا ہے اور "توس" کارتوس کا مخفف ہے یعنی کارتوس رکھنے کا ظرف۔ کثرت استعمال سے واو معروف کی جگہ واو مجہول بولا جانے لگا۔

توسّط۔ واسطہ، ذریعہ، وسیلہ، درمیان، بیچ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

چلنا ترا یہی ہے کہ بے واسطے لیے
ہم کو نہیں پسند توسط رقیب کا — اختر مینائی

توسّل۔ وسیلہ ڈھونڈھنا، وسیلہ، ذریعہ، تعلق، سلسلہ، واسطہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جب جنوں سے ہمیں توسّل تھا
اپنی زنجیر پا ہی کا غل تھا — میر

توسن۔ سرکش اور شریر گھوڑا، عموماً ہر گھوڑا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ توسن پہ جلوہ گر ہوا لیلیٰ کا رشک ماہ (مودب)

توسن اُڑانا۔ گھوڑے کو بہت تیز دوڑانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

حُر چلا فوجِ مخالف پہ اُڑا کر توسن
ہو گئی بھول گئے جس کی نگاہ سے ہرن — انیس

توسن اُڑنا۔ گھوڑے کا ترارے بھرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں سفلگی دست درازی تو نے بھل ہیں آپ
توسن ناز کی باگ پھیرے جنگ میں آ — شمشیر

توسن بھڑکنا۔ گھوڑے کا ڈر یا کسی وجہ سے سوار کے قابو میں نہ رہنا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

اُکھڑ گئے رانوں کسی شہسوار کی نہ جمی
شانہ توسن عمرِ رواں جہاں بھڑکا — شاد

توسن چمکانا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کہکشاں صاف ہے گا رستہ
آپ توسن کو جو چمکائیے گا — صبا

قولِ فیصل: مذکورہ معنوں میں بعض محتاط شعرا نے نظم کرنے میں احتیاط کی ہے اس لیے کہ چمک عیب میں داخل ہے، اس محل پر "شیشہ فرس" یا "توسن کو چھیڑا" یا "چھیڑے" نظم کرتے تھے اور اس کا لازم "بھڑکنا" اور "بھڑکنا" کے معنوں میں

مستعمل و صحیح ہے۔

برق چمکی کوئی اوس کا جو شرارا اچکا
ذرے ہر توسن فوج ستم آرا اچکا — مشتاق

توسن چھیڑنا۔ گھوڑے کو ایڑ دینا، تیز کرنا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

ہے یہ فرش خواب یا گھوڑ دوڑ ہے
توسن ناز و ادا اس پر نہ چھیڑ — رشک

توسن تیز کرنا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ اُردو مصدر، متروک۔

اک تراوے میں کیا طے منزل معراج کو
شب اسرا گشت نے تیز جب توسن کیا — شرف

توسن ڈالنا۔ کسی کے تعاقب میں گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

میرے مدفن کی طرف لائے لگا کر باگ جب
آ پھنسے دشت پہ وہ ترک جو توسن ڈالے — جلال

توسہی۔ جب کسی کو کسی بات کا یقین دلانا ہوتا ہے تو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جس دن تری گلی کی طرف ٹک پڑوں ہی
میں آپ کو جلا کے کروں خاک تو سہی — سودا

توسیع۔ (بیائے معروف) وسعت دینا، کشادگی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر
کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی — تسلیم

توش (بواو مجہول) جسامت، موٹاپا۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قتال دید مزاج و مہیب و سیہ درول
بکتاش و قیلتاش سے بھی توش میں فزوں — انیس

قول فیصل۔ تنہا کم بولتے ہیں، تن و توش زیادہ مستعمل ہے۔

توشہ دان۔ (بواو مجہول) وہ ظرف جس میں سفر کے لیے کھانا رکھیں۔ اُردو، مذکر۔

قول فیصل۔ فارسی میں توشہ مسافروں کے کھانے کو کہتے ہیں۔ اُردو میں کمی کے ساتھ "توشے دان" اور بالعموم "ناشتے دان" کہتے ہیں۔

توشک۔ (بواو مجہول) بڑا گدا، ایک قسم کا بستر، سیئے ہوئے دو کپڑے جن کے اندر روئی بھری ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پوشش کا آ گیا ترے وحشی کو جب خیال
توشک زمین بچھی گردوں لحاف تھا — امیر

توشک خانہ۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک اور لباس نیز ہر قسم کا کپڑے کا سامان رہتا ہے۔ فارسی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اُردو میں "توشہ خانہ" بولتے تھے جو اب مستعمل نہیں۔

کرے معاش کا حضرت کی تجھ سے کیا میں بیاں
کہ توشہ خانہ ہے اون کا بیراگی کی دوکان — سودا

ابھی عام بول چال میں "توشہ خانہ" زبانوں پر ہے۔

توشہ۔ (بواو مجہول) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے ہیں اور قبرستان میں گورکن کو مُردے کے دفن کرنے کے بعد دیتے ہیں۔ اُردو، مذکر، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

چار کے کاندھے جب یہ جائے گا
توشے کی روٹی کو بھی کھائے گا — سودا

توشہ۔ کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا۔ اُردو، مذکر، حضرات اہل سنت کی اصطلاح۔

کچھ لے گئے ہیں زاغ و زغن کچھ گئی وبا
لاش اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا — اکبر

توشہ۔ زاد سفر، ضروریات سفر میں سے کوئی چیز، وہ کھانا جو مسافر کے ساتھ ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

منزل الفت میں غم کرتے ہیں جدا کیوں مرکب دل
مجھ کو ہے اس کا سہارا ہے یہ توشہ راہ کا — ظفر

توشۂ آخرت۔ قیامت میں کام آنے والی نیکیاں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

توشۂ عاقبت۔ اعمال صالحہ، نیک کام، وہ کام جو عقبیٰ میں کام آئیں۔ بچہ جو ماں باپ کے سامنے مر جائے اس کو بھی اس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائیگا صبر دلانے کے لیے توشۂ عاقبت کہتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

توشیح۔ (بیائے معروف) لغوی معنی پٹی گلے میں ڈالنا، آرائش کرنا، علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں شاعر ہر مصرع یا بیت کی ابتدا میں ایسے حروف لاتا ہے کہ اگر ان سب کو بالترتیب جمع کیا جائے تو خود شاعر یا ممدوح کا نام نکلے۔ عربی، مؤنث، شعرا کی اصطلاح۔

توصیف۔ (بیائے معروف) وصف کرنا، تعریف کرنا، ثنا، صفت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

اس آفتاب دیں کی ہو توصیف کیا رقم
کان سخاوت، بحر عطا، مخزن کرم — انیس

توضیح۔ (بیائے معروف) وضاحت کرنا، شرح، تشریح، وضاحت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نہ توضیح کی کچھ نہ تاویل کی
کسی پر کسی کو نہ تفضیل دی — تسلیم

توضیع۔ مالگزاری کا نقشہ۔ اصطلاح قانون۔

(نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

توطن۔ وطن اختیار کرنا، کسی جگہ مستقل سکونت

کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

مرآبادی میں جو بہار نہ گلشن کی ہوا کھائی
کیا آخر تو فلس ہم نے آ کر دشت جنوں میں — ناسخ

توغ — ترکی۔ چھوٹا جھنڈا (علم، عرف)۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جب زیر پائے توغ رواں سیل خون ہوا
چلا رہی تھی فتح کہ اچھا شگون ہوا — عشق

توغ — ایک قسم کی رنگین شمع۔ اردو، فصیح، رائج۔

توغل — دھن سمانا، کمال پر پہونچنا۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ہے گرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغل
ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت — غالب

توف ہے — (بواو معروف) تف ہے۔ اردو، صرف، متروک۔

مجھے نائے کوئے سے کب ہے اثر
توف ہے ایسی فراست کے اوپر — سودا

توفیر — (بیائے معروف) وافر کرنا، زیادہ کرنا، بڑھانا، زیادتی، نفع۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بڑھا دی ہے طبیعت اور بھی نا اتفاقی نے
یہ ہے خود خالق ہذا اس میں پھر توفیر کیسی ہو — وجاہت

قول الفیصل: اس عہد میں کمی اور تخفیف کے معنوں میں ہوتے ہیں جیسے ان کی ملازمت توفیر میں آگئی، یا وہ جگہ توفیر ہوگئی۔

توفیق — (بیائے معروف) من جانب اللہ نیکی کی طرف مائل ہونا، فضل خدا، کسی نیک عمل کے لیے اسباب مہیا ہونا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دی جو توفیق خدا نے تو دیا اس نے جہیز
سچ جو پوچھو تو کچھ احسان نہیں حاتم کا — تسلیم

قول فیصل: اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

تھے تو لاکھوں پہ کسی کو بھی ہوئی یہ توفیق
خلق طینت میں ہر جگہ وہی ہوتے ہیں خلیق — انیس

توفیق نیک — امور خیر کی طرف توجہ۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

کل تک تو تھا یہ داخل افواج روسیاہ
توفیق نیک آج ہوئی اس کی خضر راہ — انیس

قول الفیصل: شعرا نے "توفیق خیر" استعمال کیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

ع۔ مگر عقبی چاہیے گر دے خدا توفیق خیر (شوق)

اس کا صرف ہونا، دینا، عطا کرنا، شامل حال ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے۔

توقع — امید رکھنا، امید۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

غلاف ڈال قفس پر ابھی نہ اے صیاد
کہ ہے چمن سے توقع صبا کے آنے کی — امیر

توقع اٹھ جانا — امید باقی نہ رہنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

جب توقع ہی اٹھ گئی غالب
کیوں کسی کا گلہ کرے کوئی — غالب

توقع ہونا — امید ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

بیفائدہ نیکی کی توقع ہے بدوں سے
کھاتے ہیں کیا کام مؤذن کی اذاں کا — امیر

قول الفیصل: اسی معنی میں "توقع رکھنا" بھی بولتے ہیں۔

توقف — رک جانا، ٹھہرنا، وقفہ، دیر۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

پھر خیمہ گاہ میں نہ توقف ذرا کیا
بیٹی کے دونوں ہاتھوں سے دامن چھڑا لیا — نفیس

توقیر — (بیائے معروف) عزت کرنا، عزت، وقعت۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ آپ کے تصدق سے ملی ہے مجھے توقیر (انیس)

توقیع — (بیائے معروف) فرمان شاہی، شاہی دستخط۔ عربی، مذکر، متروک۔

ہمارا نامہ اعمال اس کے فیض نسبت سے
عجب کیا ہے بنے توقیع جو خلق خدا کا — ناظم

توکار کرنا — ٹھونسنا، زہر مار کرنا، کھانا۔ اردو، متروک۔

اسے ملتا ہے کرنے کو تو کار
و ورنہ کا وہ مرتبہ وہ آچار — سودا

توکل — خدا پر بھروسہ کرنا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

اے فلک تنگی و افلاس و فلاکت تا کے
رنگ لائے گا کسی روز توکل اپنا — مصحفی

توکلت علی اللہ — بھروسا کیا میں نے خدا پر۔ عربی فقرہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سب روئے نہ ماتم کیا بیٹے کا نہ کی آہ
منہ سے یہی نکلا کہ توکلت علی اللہ — انیس

قول الفیصل: جب کسی مصیبت میں اپنے کو یا اپنے کام کو خدا کے حوالے کر دیتے ہیں تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔

توکو نہ موکو چولھے میں جھونکو — ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی چیز سے نہ خود فائدہ اٹھائے نہ دوسرے کو اس سے فائدہ پہونچائے بلکہ ضائع و برباد کر دے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

توکیا — (تو کیا نقصان ہوا کا مخفف ہے)۔ اردو، فصیح، رائج۔

تا دم مرگ نہ نکلی ادھر کی حسرت تو کیا
لے گئی سر پر فلک تک میری منت ناسخ کو — ناسخ

توکیا ہوا — کوئی فائدہ نہیں ہوا، بیکار ہوا۔ اردو، فصیح، رائج۔

(از) کھنک کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا
بلبل کا جسم بیضۂ فولاد ہوگیا — ناسخ

توکیا ہوتا۔ کوئی نقصان نہ ہوتا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ ڈبویا مجھ کو ہونے نے، نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا (غالب)

تو گدھی کمار کی تجھے رام سے کیا کام۔ کم مرتبہ ہوکر شرفاء سے ہمسری کرنا عبث ہے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتوں میں مستعمل نہیں۔

تول۔ (بواو مجہول) وزن کرنا، وزن۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ذرا سی چیز میں تول ناپ کا جھگڑا چھوڑو اندازے سے دیدو۔

قول فیصل:- عوام بفتح تائے فوقانی (تَول) بھی بولتے ہیں۔

تولّا۔ عقیدت کے ساتھ انتہائی محبت رکھنا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

دین و دنیا سے تبرا شغل ناسخ ہے مجھے
بس ولا کافی تولّا ہے نبی کی آل کا — ناسخ

تولا بھر کی آرسی نانی بولی فارسی۔ تھوڑا سا سلوک کرکے بہت سا احسان جتانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- یہ مثل لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تولائی۔ صاحب ولا، اہلبیت رسول سے محبت رکھنے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تول تول کے قدم رکھنا۔ آہستہ آہستہ ناز و ادا سے چلنا، کوئی کام احتیاط اور ہوشیاری سے کرنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:- معنی اول میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں، معنی دوم میں "پھونک پھونک کے قدم رکھنا" رائج ہے۔

تولّد۔ پیدا ہونا، پیدائش۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ کہ ہے میرا تولّد بعشرہ ماہ محرم کا (ناسخ)

قول فیصل:- بالعموم "تولّد" کی جگہ ولادت مستعمل ہے۔

تول لینا۔ آزما لینا، جانچ لینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

آنکھوں میں تول لیتے ہیں عاشق کی وہ وفا
اس جنس کے لیے نہیں میزان کی احتیاج — امیر

تولنا۔ وزن کرنا، اندازہ کرنا، جانچنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

تولنا صبر و تحمل کا مجھے ہے منظور
تیر اس طرح لگاؤ کہ ترازو ہو جائے — شعور

تولنا۔ ہتھیار کو حملے کے ارادے سے بلند کرلینا، تان لینا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

تولے تھے پہلواں تبر و خنجر و حسام
لیں تھا کہ ہاں نکلنے نہ پائے یہ تشنہ کام — انیس

تولہ۔ ایک مشہور وزن جو بارہ ماشے کے برابر ہوتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ماشہ بھر کھانے کی دوا تم نے تولہ بھر کھالی اسی سے اس نے نقصان کیا۔

قول فیصل:- اردو ہونے کی وجہ سے اس لفظ کا املا الف کے ساتھ (تولا) ہونا چاہیے تھا لیکن بالعموم "ہ" کے ساتھ (تولہ) ہی لکھتے ہیں۔

تولہ ماشہ۔ ایسے مزاج کے لیے بولتے ہیں جو ادنیٰ ادنیٰ گرم و سرد زمانہ کا متحمل نہ ہو یا گھڑی میں خوش اور گھڑی میں ناخوش ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

تولہ ماشہ مزاج عالی ہے
خوب نظروں میں ہم نے تول لیا — سحر

تولہ ماشہ۔ ایسے مریض کے لیے بولتے ہیں جن کی طبیعت ذرا سی بے اعتدالی میں بگڑ جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- مرض تو دور ہوگیا ہے مگر ابھی تولہ ماشہ ہو رہے ہیں کل ذرا بادی چیز کھا لی تھی کہ طبیعت مضمحل ہوگئی۔

تولیا۔ ہاتھ یا مشین سے تیار کیا ہوا روئیں دار کپڑا جس سے ہاتھ منہ یا جسم پونچھتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تولیت۔ کسی کو حاکم کرنا، انتظام، نگرانی۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ان کی تولیت کے زمانے میں وقف کا انتظام بہت اچھا تھا۔

تولید۔ (بیائے معروف) پیدا ہونا، پیدائش۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ مریض میں صرف تولید خون کی کمی ہے۔

تومار۔ بچوں کے پڑھنے کے واسطے خطوط جمع کرکے ایک دوسرے سے چپکا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

توم تڑاق کی لینا۔ شیخی بگھارنا، ڈینگ ہانکنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- ہمارے محلے میں بھی ایک صاحب ہیں جو ہر وقت توم تڑاق کی لیا کرتے ہیں۔

قول فیصل:- عربی لفظ "طمطراق" سے بگڑ کے اردو میں "توم تڑاق" ہوگیا ہے۔

تو مجھ پہ میں تجھ پہ۔ مجمع کی کثرت ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- چھوٹے سے مکان میں مہمانوں کی کثرت ہے رات بھر یہ عالم رہا کہ تو مجھ پہ میں تجھ پہ۔ کوئی لیٹ سکا نہ سو سکا۔

توم ڈالنا۔ گڑے مُردے اُکھیڑنا، گھڑی گھڑی سنانا، غصّے میں کسی کی ایک ایک بُرائی ڈھونڈ ڈھونڈ کے بیان کرنا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

دیکھنا کیسی دھوم ڈالوں گی
روئی کی طرح توم ڈالوں گی — شوق

تُومڑی۔ (چھوٹا تونبا) سوکھے ہوئے تونبے کا پیالہ جس میں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں۔ کشکول۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تُومڑی:۔ مٹی کی چھوٹی سی الٹین جس پر قلعی شدہ [illegible] چراغ جلاتے ہیں اور کبھی تربوز کی بھی بنالیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "قندیل" کہتے ہیں۔

تُومڑی:۔ گڑیاں کی تھوتھنی، گھر کی تھوتھنی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تُومڑی:۔ حجام چھوٹے کدو کو خشک کرکے آدمیوں کے بدن کا خون کھینچتے ہیں اس کو بھی تومڑی اور تونبی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں۔

تومنا۔ (بواو معروف) دھنی ہوئی روئی کے چھلکی سے ٹکڑے کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روشن کریں چراغ جو رندوں کی قبر پر
بتی بنائیں پنبۂ مینا کو توم کر — جگر

تُومیا۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت جو انگلیوں سے توم کر کاتا جاتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تو میرا بالا کھلا میں تیری کا کھچڑی کھاؤں
احمق کو دم دے کے راضی کرلینا، ہر حال میں اپنے نفع پر نظر رکھنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ عام طور سے اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تونا۔ توجانا۔ حیوانات کا حمل گرنا، اسقاط ہونا (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اُردو میں مستعمل نہیں۔

تُونبا۔ (بنون غنہ) فقیروں کے بھیک مانگنے کا ایک خاص قسم کا ظرف جو کدو یا گول لوکی کو اندر سے خالی کرکے بناتے ہیں۔ اُردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کیوں ہوتے ہیں باغبان تونبے
گر باغ گدائے مے نہیں ہے — غالب

قول فیصل:۔ بڑے طنبورے یا ستار کے پیندے کو بھی کہتے ہیں۔ تصغیر و تانیث کے محل پر "تونبی" بولتے ہیں۔

چھیڑا ستار کہ محفلِ عشرت مہک گئی
تونبی کو تم نے غیرتِ عطار کردیا — منیر

سانپ کا تماشا کرنے والے بانسری کی قسم کی جو چیز منہ سے بجاتے ہیں اسے بھی "تونبی" کہتے ہیں۔

تُوند۔ غیر معمولی طریقے کے بڑے پیٹ کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ساجی کی ہے یہ توند کہ نعمت کا ہو بھرتا
کمبخت سنبھالے سے سنبھلتی ہی نہیں ہو — جان صاحب

تُوندیل۔ وہ آدمی جس کی توند نکلی ہوئی ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس کا تلفظ بحذف واو (تندیل) کرتے ہیں۔ اسی محل پر "توندل" اور "تُوندیلا" بھی بولتے ہیں۔ مزاحاً کسی کو "تُوندل مل" بھی کہتے ہیں۔

تُوندی۔ (بواو مجہول و نون غنہ) بعض بچوں کا پیٹ غیر معمولی طور پر بڑا اور پھولا ہوا رہتا ہے اس کو کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بعض بچوں کی ناف بھی غیر معمولی طور پر پھولی ہوئی ہوتی ہے اس کو بھی کہتے تھے۔

تُونس۔ (باخفائے نون) دھوپ کی تیزی کا اثر۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

ع۔ وہ تونس تھی کہ منہ سے نکل آئی تھی زبان — تعشق

تونسانا۔ گرمی کی ایذا پہنچانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال

غنچہ و گل کو جو تونساتا ہے دن بھر دھوپ میں
کوئی پوچھے تو کیا ہے کیا لگتا ہے آفتاب — شرف

تونسنا۔ (بنون اول غنہ) آفتاب کی گرمی سے مضمحل ہوجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تونسا ہوا بچہ کبھی جانبر نہیں ہوتا
جب خشک ہوا پھول تو پھر تر نہیں ہوتا — انیس

تُو نے کہی میں نے مانی۔ جب کسی کی بات قابل یقین نہ ہو تو طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تو کھینچے گا اس کی شکل مانی
تو نے کہی اور میں نے مانی — امیر

قول فیصل:۔ "تو" کے علاوہ دیگر ضمیروں (آپ، تم وغیرہ) کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔

توہّم۔ وہم میں پڑنا، یقین و شک کی درمیانی حالت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

توہم تھا مجھے نقش دوئی کس طرح مٹتا ہو
تقابل رخ الٹ کر اس نے صورت کھینچ دی ہو — عزیز

قول فیصل:۔ اس کی جمع "توہمات" مستعمل ہے۔

تو ہو اور دنیا ہو۔ جب تک دنیا رہے تو بھی رہے۔ دعائیہ کلمہ۔ اُردو، دہلی کا صرف۔

نہ دیں لے کے راحت، نہ تجھ سے جیں اصلاح ہو
مگر پھر یہ دعا دیتا ہوں تو ہو اور دنیا ہو — داغ

تو ہی تو ہے۔ تیرا جلوہ ہر جگہ موجود ہے۔ معرفت خدا کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم ہی ہم ہیں
جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تو ہی تو ہے — ناسخ

توہین۔ (بیائے معروف) ذلیل کرنا، ذلت، رسوائی، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

گوارا ہو گئی توہین کیونکر آدمیت کی
جو بکنے والے تھے بڑے سنجیدہ سنجیدہ — سیماب اکبرآبادی

توہینِ عدالت۔ عدالت کی توہین کرنا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: وکیل کے منھ سے ایسی بات نکل گئی جس سے اوس پر توہینِ عدالت کا مقدمہ قائم کر دیا گیا۔

توئی۔ (بواو مجہول) کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو چوڑیوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگائی جاتی ہے۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

روشن ہے آفتاب سے وہ گورا گورا پیٹ
بہتر کرن سے یاس کی کرتی کی توئی ہے — رند

توے کا حقہ۔ وہ حقہ جس کی چلم میں تمباکو پر توا رکھ کر پیتے ہیں۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف: ٹھنڈی روٹی ابھا ہوا سالن کھاتے تھے توے کا حقہ پی جو سوئے تو دو گھڑی کا دن رہے تک خبر لی۔ (سعیانہ صادقہ)۔

قول فیصل: جب چلم میں تمباکو رکھ کے توا نہیں رکھتے اور تمباکو ہی پر آگ رکھ کے پیتے ہیں تو اُسے سلفہ کہتے ہیں۔

توے کا ہنستا۔ جلتے ہوئے توے کی سیاہی جب آگ پکڑ لیتی ہے اور وہ جلنے لگتی ہے تو اوسے ہنسنے سے تعبیر کرتے ہیں۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

نہیں غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن مجھ پر
شگون شادی کا لیتے ہیں تو جب توا ہنستا ہے — ناسخ

قول فیصل: عورتیں اسے شگونِ نیک سمجھتی ہیں۔

توے کی بوند۔ ایسے محل پر اور ایسی چیز کے لیے بولتے ہیں جو ضرورت سے بہت کم ہو اور اوس کا عدم وجود برابر ہو۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

زمین بجھے ہے تشنگی سے ہر آن
توے کی بوند نوح کا طوفان — سودا

قول فیصل: پورا محاورہ "جلتے توے پر بوند ہے"۔

توے کی تیری تغار کی میری۔ تھوڑا فائدہ تیرا بہت فائدہ میرا۔ اردو، مثل۔ (نوراللغات)

قول فیصل: صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ عورتیں یہ مثل تغار کے بجائے تغاری کے ساتھ بولتی ہیں۔ ممکن ہے اب سے پچاس سال قبل کسی خاص طبقے کی عورتوں میں رائج ہو لیکن اب عورتیں نہیں بولتیں۔

تہ۔ نیچے۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

بعد مُردن بھی نہ جائے گی مری میخواری
لب کوثر بھی چلے گا تہ طوبیٰ ساغر — امیر

قول فیصل: سند ہی ترکیب کے ساتھ ہی مستعمل ہے تنہا نہیں بولتے۔

تہ۔ تھاہ، گہرائی کی حد۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: موتی نکالنے والے غوطہ خور ایک ہی غوطے میں سمندر کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں۔

قول فیصل: بات کی گہرائی کے لیے بھی برتے ہیں جیسے وہ اتنے ذہین ہیں کہ کسی بات کا اشارہ پاتے ہی فوراً اوس کی تہ تک پہونچ جاتے ہیں۔

تہ۔ پرت۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہوئی کہ یہ جھڑی ہے کہ برق جمال تھی
اک تہ اتر گئی تھی تمہاری نقاب کی — امیر

تہ۔ باریکی، رمز۔ اردو، مؤنث، متروک۔

ہم رند کبھی صحبت زاہد میں جو بیٹھے
ہر بات میں اک تہ دم گفتار نکالی — امیر

تہ۔ آڑ، پردہ، اوٹ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ ہے جہاں حلقۂ کرم جس جبیں کی تہ میں (انشا)

تہ۔ جھلک، باریک اور ہلکا ورق۔ اردو، فصیح، رائج۔

گرمی ہوئی کم نفس سرد میں پیدا
تہ ہو گئی سرخی کی رخ زرد میں پیدا — تعشق

تھا۔ علامت ماضی۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ کبھی ہم بھی تھے زندوں میں ہمارے پاس بھی جی تھا (جوش)

تھابڑ تھوبڑ۔ (بواو مجہول) بھدا، بدصورت، بیڈول۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: تھوبڑ تھابڑ زیادہ مستعمل ہے جیسے فلیتہ تھوبڑ تھابڑ عورت ہے کہ صورت دیکھ کے نفرت ہوتی ہے۔

تھاپ۔ تھپڑ جیسے شیر کی تھاپ (نوراللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر تھپڑ ہی بولتے ہیں۔

تھاپ۔ وہ خاص ضرب آواز جو طبلے پر یک تت داہنے ہاتھ کی انگلیاں ملنے سے پیدا ہوتی ہو۔ اردو، مؤنث، موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل: "پڑنا" کے ساتھ (تھاپ پڑنا) زیادہ بولتے ہیں۔

ع۔ کہیں طبلے پہ تھاپ پڑنے لگی (تعشق)

بالعموم جب شروع کرتے وقت ایک خاص انداز سے داہنا ہاتھ طبلے پر مارتے ہیں جس سے ضرب آواز پیدا ہوتی ہو۔ کوئی بول بحیثیت مقصود نہیں ہوتا اسکو تھاپ کہتے ہیں۔ ضرورت کے وقت بائیں ہاتھ کی ہتھیلی طبلے پر لگنے سے جو آواز نکلتی ہو اوس کو ٹھیک کہتے ہیں۔

تھاپ لگنا۔ تھاپ پڑنا۔ اردو، مصدر، متروک۔

لگی تھاپ طبلوں کی مردنگ کی
صدا اونچی ہونے لگی چنگ کی — میر حسن

تھاپنا۔ اُپلے بنانا، گوبر پاتھنا۔ اردو، مصدر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: لکھنؤ میں کنڈے کے ساتھ "کنڈے پاتھنا" اور اُپلے کے ساتھ "اُپلے تھاپنا" بولتے ہیں۔

تھاپی۔ کرکٹ، ٹینس وغیرہ کھیلنے کی وہ چیز جس سے گیند روکتے یا پھینکتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- جس سے کمہار برتن پیٹ کے بناتا ہے اوسے بھی کہتے ہیں۔ برف، مٹی، چونے وغیرہ کے توڑنے والے آلہ کو بھی (تھاپی) کہتے ہیں۔

تھاجو۔ (بواو معروف) وہ مرد یا عورت جس کی دو شادیاں ہو چکی ہوں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

تھال۔ پیتل وغیرہ کا بڑا طباق۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

حلوائی کی دکان کی پھبتی نہ کیوں کہوں
دن رات آسمان مٹھائی کا تھال ہے
(جان صاحب)

تھالا۔ درخت کے گرد وہ کم گہرا گڑھا جو پانی دینے کے واسطے بنا دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کی جمع "تھالے" اور "تھالوں" مستعمل ہے۔

بھاتا آئی ہے مجھ سے وہ میرا یار جانی ہے
مری آنکھوں میں آنسو باغ کے تھالوں میں پانی ہے
(شیفتہ)

درختوں کے علاوہ کسی ایسے چھچھلے گڑھے کے لیے بھی بولتے ہیں جس میں پانی بھرا رہتا ہو یا پانی بھرنے کے لیے کھود گیا ہو۔

پانی نے میری آنکھ کی گھیری جہاں شبیہ
تھالا بھی ایک اس کے برابر بنا دیا
(اسیر)

تھال کھلانا۔ جب لڑکا پیدا ہوتا ہے بالائی والے سے تھال مانگ کر کئی رنگ کا کھانا پکا کے پوری پلاؤ زردہ سالن وغیرہ سب تھوڑا تھوڑا تھال میں رکھتے ہیں اور سب پر دودھ کا چھینٹا دے کے زچہ کو کھلاتے ہیں جب زچہ کھا لیتی ہے اور جو بچتا ہے وہ دائی کو مع انعام دیتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- یہ رسم لکھنؤ کی نہیں ہے۔

تھالی۔ چھوٹا تھال۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ تھالی میں سینہ در چند ہے
کوئی آ رہا ہے عجب آن سے
(بےنظیر دریابادی)

قول فیصل:- "تھالی" بالعموم پیتل، پھول یا المونیم کی ہوتی ہے۔ پھول (دھات) کی تھالی میں اہل ہنود پھول وغیرہ رکھ کر شوالوں میں چڑھانے کے لیے لیجاتے ہیں۔

تھالی۔ گلاس، کٹورا اور ساغر شراب جس برتن میں رکھ کے پینے والے کے سامنے پیش کرتے ہیں اوسے کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- پاندان میں کتھے چونے کی کلھیوں کے ڈھکنوں کو بھی تھالیاں کہتے ہیں۔ جھاڑ کنول میں شمع لگانے کے حلقے کے نیچے شیشے کا گول گھیرا ہوتا ہے اوس کو بھی تھالی کہتے ہیں۔

تھالی بجانا۔ بچہ پیدا ہونے پر اس کا ڈر نکالنے کے لیے تھالی یا توا بجانا ہندوؤں میں لڑکا پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ لڑکا کمانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پکانے کے واسطے۔

(نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں ایسے محل پر صرف توا بجانے کی رسم تھی لیکن اب بہت کم ہو گئی ہے۔

تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سنی۔ جب کوئی بےغیرت آدمی اپنے پردہ فاش ہونے پر نادم نہ ہو بلکہ خوش ہو۔ اس وقت استعمال کرتے ہیں۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو حصول مطلب میں نقصان کی پروا نہ کرے۔ اردو، مثل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- یہ مثل لکھنؤ میں پہلے یوں بولی جاتی تھی "تھالی پھوٹی نہ پھوٹی لوگوں نے جھنکار تو سن لی" اور اب اس طرح مستعمل ہے "تھالی گری ٹوٹی یا نہ ٹوٹی سب نے جھنکار تو سنی" مطلب یہ ہوتا ہے کہ "عیب ہو یا نہ ہو بدنامی تو ہو گئی"۔

تھالی پھوٹی یا نہ پھوٹی جھنکار تو ہوئی۔ خطا کی یا نہ کی بدنام تو ہوئے۔ اردو، مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- مجھ کو اس نے بدنام کیا ہے سب غلط ہیں رسوا کیا ہے جھنڈے پر چڑھایا ہے سب برادری بھر میں میری ناک گئی وہی ہوئی کہتے ہیں تھالی پھوٹی یا نہ پھوٹی جھنکار تو ہوئی۔ (طلسم ہوشربا)

تھالی پھینکو تو سر ہی سر جائے۔ مجمع کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، مثل، فصیح، رائج۔

محل صرف:- میلے میں وہ بھیڑیں تھیں کہ اگر تھالی پھینکو تو سر ہی سر جائے۔ (امراؤ جان ادا)

قول فیصل:- "پھینکو" کی جگہ "اچھالو یا اچھالیے" بھی مستعمل ہے جیسے: "وہاں ہجوم عام تھا وہ اژدہام تھا کہ تھالی اچھالیے تو سر ہی سر جائے" (فسانۂ آزاد)

تھالی جوڑ۔ جوڑ بولا مجمول (تھالی اور سرپوش کا جوڑ) جس میں پانی وغیرہ پینے کا گلاس، پیالہ یا کٹورا وغیرہ رکھ کر بڑے آدمیوں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- آبدار خانہ میں جو عیار منتظم تھا اوس نے ایک گلاس تھالی جوڑ میں لگا کر پانی بیہوشی آمیز سامنے ساحر مردود کے لایا۔ (طلسم ہوشربا)

تھالی کا بینگن۔ غیر مستقل مزاج، وہ شخص جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

نہ ہم نہ اغیار عطش ہیں تلون اس کا یہ ہم کو
مثل ہو تھالی کا جیسے بینگن کبھی ادھر ہے کبھی ادھر
(شاہ)

تھامنا۔ گرتے ہوئے کو روکنا، سنبھالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ تھامنا ممکن نہیں گرتی ہوئی دیوار کا (آتش)

قول فیصل:- انھیں معنوں میں "تھام لینا" بھی بولتے ہیں۔

ع۔ تجھیں بیتاب کرتے تھے ہمیں پھر تھام لیتے تھے (علی)

تھامنا: پکڑنا، گرفت میں لینا۔ اُردو فصیح و رائج۔

جب تھامتے ہیں تیغ کا قبضہ شہ خوش خو
تھرّاتا ہے وہ تیر سے ٹوٹا ہوا بازو (انیس)

قول فیصل: اس کا صرف "دل یا جگر" کے ساتھ فصیح ہے کسی گرتی ہوئی یا تھرتھراتی ہوئی چیز کو سنبھالنے کے لیے بھی فصیح ہے۔ لیکن کسی چیز کو معمولی انداز سے روکنے یا پکڑنے کے لیے بولنا غیر فصیح ہے جیسے "ذرا تم میری کتابیں تھام لو تو میں سامنے والی دکان پر سے کچھ سودا لے لوں"۔

تھان: گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اُردو مذکر فصیح، رائج۔

تو سبی شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب
تھان سے وہ غیرت صرصر کھلا (غالب)

قول فیصل: ہاتھی باندھنے کی جگہ کو بھی "تھان" کہتے تھے۔

جو وقت تھان پر سے کھولے اُسے سعادت
ہمت سے تیر کا اس کو خطرہ ہے نہ زیاں ہو (سودا)

تھان: وہ مقام جس کو لوگ متبرک سمجھ کر خدا کے سوا دوسروں کی نذر نیاز چڑھاتے ہیں جیسے دیوتاؤں یا دیوی کے تھان یا طاق یا بتی کا ڈھیر یا درخت یا قبر یا اسی طرح کی کوئی دوسری جگہ۔ یہ لفظ عموماً ہندوؤں کے واسطے بول چال میں ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اُردو میں مستعمل نہیں۔ دیوتاؤں کے ہتھیار رکھنے کی جگہ کے لیے "استھان" برتتے ہیں۔

تھان: مقررہ ناپ کا لپٹا ہوا کپڑا جو کارخانے سے دوکانداروں کو دیا جاتا ہے۔ اُردو مذکر، فصیح، رائج۔

بنگلا جلد از تین تھان کا ہو
تب کمر چلی میری جھوں ہو (سودا)

قول فیصل: کپڑے کے علاوہ دیگر مختلف چیزوں کے تھان ہوتے ہیں جیسے چمڑے میں کردم وغیرہ کا تھان، پلکے کا تھان، گوٹے کا تھان۔ اور ہر چیز کے تھان کی ناپ الگ الگ مقرر کر لی گئی ہے۔ مثلاً چھالٹین کا تھان چالیس گز کا ہوتا ہے۔ پلکے کا تھان بیس گز کا وغیرہ وغیرہ۔

تھان: عدد، سکّہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں ہے۔

تھان: نسل، کھیت جیسے اچھے تھان کا گھوڑا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اب اس محل پر "اچھے کھیت کا" بولتے ہیں۔

تھاں: وہاں، اُسی جگہ۔ اُردو متروک۔

دیوان کے بخشی کے بیوتات کے اکثر
مانند کنھیا کے جہاں دیکھو تہاں ہے (سودا)

قول فیصل: تہا مستعمل نہیں "جہاں" کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "جہاں تہاں، جہاں کا تہاں" وغیرہ جو غیر فصیح ہے۔

تھانا: تہ کرنا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: صبح سویرے جب سو کے اٹھا کرو تو پہلے اپنا بچھونا تہا کے رکھ دیا کرو۔

قول فیصل: فصحا "تہ کرنا" بولتے ہیں۔

تھان کا ٹرّا: وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اپنے اصلی معنوں میں مستعمل نہیں۔ مجازی معنوں میں "اپنے گھر، اپنے قیام گاہ، یا اپنے کسی مستقل یا مقررہ مقام پر بیٹھ کر بہادری اور اکڑ دکھانے والے" انسان کے لیے مستعمل ہے۔

وعظ میں واعظ کرتے ہیں زور بیاں
یہ خر بیدم ہے ٹرّا تھان کا (شاد)

تھانگ: (بضم ن غنّہ) چوروں کی کمین گاہ۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

جب سے خط سیہ ہے خال کی تھانگ
تب سے لٹتا ہے ہند چاروں دانگ (میر)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے اس کے معنی کھوج، سراغ، سازش اور بھید بھی لکھے ہیں لیکن اب ان معنوں میں بھی متروک ہے۔

تھانگ لگانا: چوری یا جرم کا پتہ لگانا۔ اُردو، عورات دہلی کی زبان۔

ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ
ملتا ہے کوئی پوست کو چھانے ہے کوئی بھانگ (نظیر)

تھانگی: (با نون غنّہ) وہ شخص جو چوروں کا شریک و سازو باز ہو کر ان کی مدد کرے اور چوروں کے مال میں خود بھی حصہ بٹائے۔ اُردو مذکر غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: مہذب لکھاری جو اپنی بیگمی کیلیے افسوس ہے کہ اس کا ترجمہ کا پردہ اور بنایا جائے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ پولیس چوروں کا تھانگی (ہر دیانتہ عماد رقم)۔

تھانہ: وہ مقام جہاں پولیس کے سپاہی اور اُن کا افسر تھانیدار رہتا ہے۔ اُردو مذکر، فصیح، رائج۔

تم پہنچ کر وہاں نہ دم لینا
تھانے میں جا کے ان کو دے دینا (فرہنگ الفت)

تھانہ: گاؤں میں زمیندار کے مکان کو کہتے ہیں۔ اُردو، زمینداروں کی اصطلاح۔

تھانہ بٹھانا: پہرا بٹھانا، چوکی بٹھانا۔ اُردو متروک۔

متروک۔

حرم دو پیرکے ہیں شیخ و برہمن رہزن
اس دوراہے میں بچتا نہیں تھانہ کوئی — تسنیم

تھانہ دکھانا۔ کسی پر کوئی الزام لگا کر پولیس کے حوالے کرنا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اس میں "تھانہ" کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ دیگر الفاظ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے "حوالات دکھا دی، جیلخانہ دکھا دیا" وغیرہ۔

تھانے دار۔ پولیس کا سب انسپکٹر جو تھانے کا ایک ذمہ دار افسر ہوتا ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ تھانیدار کے عہدہ کو "تھانیداری" کہتے ہیں جیسے "اس سال اونھوں نے تھانیداری کا امتحان پاس کر لیا ہے۔"

تھاہ۔ کنویں دریا وغیرہ کی تہ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

آرزو ڈوب کے جب تھاہ لگاؤ تو کھلے
کھلی ندی میں نہ پوچھو یہ کہ کتنا پانی — آرزو

تھاہ پانا۔ گہرائی معلوم ہو جانا، تہ کو پہونچ جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہو جس کی نہ آشنا سمندر تہ سے
بے دیدۂ نم کی تھاہ پانی دشوار — نکہت

تھاہ لانا۔ گہرائی معلوم کرنا۔ اردو، صرف فصیح، رائج۔

تھاہ لایا نہ کوئی بحر کرم کی تیرے
یاد آ سے پیر کے اترا ہوں دو بیر لگ کر بھی — شرف

تھاہ لگانا۔ پتہ نشان معلوم کرنا۔ اردو، صرف، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ راقم ہی کسی صورت سے تھاہ لگاؤ کہ اس چوری میں کس کا ہاتھ ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم تھاہ لگنا بھی مستعمل ہے۔

تھاہ لینا۔ عندیہ لینا، منشا معلوم کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ وہ ہماری تھاہ لینے کے لیے ہم سے بار بار اُن کا ذکر نکالتے ہیں۔

تھاہ ملنا۔ گہرائی پانا، تہ تک پہونچنا۔ اردو، صرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ نفی کے محل پر "تھاہ نہ ملنا" بھی بولتے ہیں۔

گر اترے اشکوں کا اسیر آب بہت ہے
غواص کو ملنے کی نہیں تھاہ میری — امیر

تہائی۔ کسی چیز کا تیسرا حصہ، ثلث۔ اردو، فصیح، رائج۔

میری تنخواہ میں تہائی کا
ہو گیا ہے شریک ساہوکار — غالب

تہ بازار۔ وہ بازار جو کسی خاص دن یا خاص وقت لگتا ہو۔ فارسی، مونث، متروک۔

تیر کو طفلانِ تہ بازار میں
دیکھو شاید ہو وہیں وہ دلفروش — تمیر

تہ بازاری۔ زمین کے اوس کرایہ کو کہتے ہیں جو کسی بازار میں غیر مستقل دوکان لگانے والوں سے وصول کیا جاتا ہے۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

تہیج۔ چہرے کی بھر بھراہٹ، ورم۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تہ بند۔ لنگی، لنگوٹ، دھوتی۔ فارسی، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں اوس لنگی کو کہتے ہیں جس کے کنارے سی لیے جاتے ہیں۔ تلفظ میں بالعموم "تہمت" زبانوں پر ہے۔

تہ بندی۔ کتاب کی جزو بندی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں بالعموم "جزو بندی" کہتے ہیں۔

تہ بندی۔ وہ رنگ جو اصلی رنگ کے پہلے کپڑے پر دیا جائے تاکہ رنگ پائدار ہو۔ اردو، رنگریزوں کی اصطلاح۔

تہ بہ تہ۔ ایک تہ کے نیچے دوسری تہ، تلے اوپر، بہت سے کئی پرتیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

توڑ کر کس کس کو ناز جا کے
تہ بہ تہ سات آسماں میں یکرو — داغ

تھپتھپانا۔ زمی کے ساتھ کسی کی پیٹھ یا جسم کے کسی حصے پر ہاتھ سے آہستہ آہستہ مارنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ پالو جانور کے سر کو آہستہ آہستہ سہلاؤ یا تھپتھپاؤ تو اوس کو ایسی راحت ملتی ہے کہ چپکا سر جھکائے کھڑا رہتا ہے۔

قول فیصل :۔ جس چیز پر زور سے ہاتھ مارنا ضروری ہو اور اوس پر آہستہ ہاتھ مارا جائے تو مزاحاً کہتے ہیں جیسے "دس پانچ آدمی لہرا لہرا کر گاتے ہیں دو چار تال دیتے جاتے ہیں، دو ایک مجیرا بجاتے ہیں ایک حضرت ڈھولکی تھپتھپاتے ہیں اور شادیانے کی دھن میں گاتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)۔

تھپڑ۔ طمانچہ۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

لب ہلانے پہ لگتا تھا تھپڑ
منھ پھرانے کے ساتھ تھا تھپڑ — (وحشت کلکتوی)

قول فیصل :۔ اس کا صرف "مارنا، لگانا، دینا، کھانا، پڑنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تھپڑ کے تھپڑ میل جمانا۔ جسم پر میل کی تہیں جمی ہیں، بڑا کثیف آدمی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تھپڑی۔ بازاری عورتوں کی طرح تالیاں بجا بجا کر لڑنا۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ تم اپنے میاں کو ان سے لگاتی ہو کہ تماشائی بنے سو میری کا ہوا اس تھپڑی سے کیا فائدہ۔ (طلسم ہوشربا)

تھپڑی بجنا۔ ذلت و رسوائی ہونا۔ تالیاں بجا بجا کے فریقین کا لڑنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ہمسائی روز بجتی ہے تھپڑی میں کیا کروں
بھٹیار خانے سے بھی سوا میرا گھر ہوا (جان صاحب)

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "بے عزت کرنا" کے معنوں میں "تھپڑی پیٹنا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔

تھپک۔ تھاپ۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ طبلے کی تھپک اور باجوں کی لک نے ان کو ایسا مسرور بنا رکھا اور از خود رفتہ ہوگئے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر "تھاپ" بولتے ہیں۔

تھپک تھپک کے رکھنا۔ بہلا بہلا کے رکھنا، دھوکے دھوکے میں رکھنا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مہینہ بھر تک وکیلوں نے مجھ کو تھپک تھپک کے رکھا اور کوئی کوشش نہ کرنے دی یہاں تک کہ اپیل دائر کرنے کی تاریخ نکل گئی۔

تھپک تھپک کے سُلانا۔ بچے کی پیٹھ پر آہستہ آہستہ اس طرح ہاتھ مارتے جانا کہ بچہ سو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ماں دودھ پلاتی ہے اپنی نیند حرام کرکے بچے کو تھپک تھپک کر سلاتی ہے۔ (مراۃ العروس)

تھپکانا:۔ بچے کی پیٹھ پر سلانے کے واسطے آہستہ آہستہ ہاتھ مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

راحت جو فشارِ لحد سے ہو عجب کیا
اطفال کو دایہ بھی سلاتی ہے تھپک کر (شاد)

تھپکنا:۔ آہستہ آہستہ چوٹ لگانا، نرم نرم ضرب لگانا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھپکی۔ فریقِ مقابل کو پیچھے ہٹانے کے لیے اس کے ماتھے یا سینے پر جو ہلکا سا دھکا اپنی ہتھیلی سے دیا جائے اسے کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "تھپکی" کے معنی "کشتی اور بانک کا داؤں بند" بھی لکھے ہیں لیکن کسی داؤں کے نام کی صورت سے لکھنؤ کے اہلِ فن میں مستعمل نہیں۔ اپنے مروجہ معنوں میں اس کا صرف "تھپکی دینا" زیادہ ہے جیسے "جھنجھنا پہلوان منمنا کی پٹوں پر جو گرا تو اس نے ایک تھپکی دے کے اس کا موزہ نکال لیا"۔

کسی کے ہاتھ پر ہاتھ مار کے اس کے ہاتھ کی چیز اُچھال دینے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "وہ ہتھیلی پر شکر رکھ کے زبان سے چاٹ رہے تھے ایک لڑکے نے ایسی تھپکی دی کہ سب شکر آنکھوں میں چلی گئی"۔ اپنے محل پر "پیروں سے تھپکی دینا" بھی بولتے ہیں جیسے "دریا میں غوطہ لگا کے جب تہ پر پہونچے تو پیروں سے تھپکی دے کے اُبھر آئے"۔

تھپنا۔ غلط الزام لگنا، کوئی بات زبردستی کسی کے ذمے عائد ہو جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

دیوے گا کوئی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ
تجھ پہ پر تھپ جائیگی دیکھا اگر منھ موڑ کر (معروف)

تہ پوشی۔ زنانہ پیجامہ، وہ کپڑا جو عورتیں ساری کے نیچے ستر پوشی کے لیے پیٹ لیتی ہیں۔ فارسی، مؤنث، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اسے لکھنؤ میں "پیٹی کوٹ" کہتے ہیں جو انگریزی ہے لیکن اُردو میں بکثرت مستعمل ہے۔

تہ پیچ۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا، بطانہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھپیڑا (۱) بیائے مجہول، طمانچہ، تھپڑ۔ اُردو، مذکر، متروک۔

محلِ صرف:۔ اندر سوالے کو کوئی کہاں تک سمجھائے کچھ مان ہی کا نہیں انھیں کر تو تڑن تو اس وجہ کو پہونچا بانکے یکیا از غیب کا تھپیڑا خدا کے واسطے کا تھپیڑا۔ (فسانۂ آزاد)

تھپیڑا (۲) تیز ہوا کا جھونکا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہونے گل صدمے سے زرد ہو جاتی تھی
تو صبا کے تھپیڑے کھاتی تھی (عروج اللغات)

قولِ فیصل:۔ تیز روانی یا طغیانی کی حالت میں پانی کی ٹکر کو بھی تھپیڑا کہتے ہیں۔

وہ موجِ حوادث کا تھپیڑا نہ رہا
کشتی وہ بھنور غرق وہ بیڑا نہ رہا (انیس)

اس کا صرف "کھانا" "دینا" "مارنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔

تھپیڑا (۳) وہ ظرف جس پر آٹے کی لوئی بڑھاتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تہتّر۔ ستر اور تین۔ (یعنی گنتی کا ایک عدد) فصیح، رائج۔

تہتک۔ رسوا کرنا، رسوا ہونا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اُردو میں "زبانی لڑائی جھگڑے" کے معنوں میں مستعمل ہے۔

تھتکارا:۔ ہیضہ کا مرض۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اس کے لفظی معنی ہیں "تھو کا برا یا تھوک کے قابل" اور چونکہ عورتیں اس مرض کا نام لے کر "تھو تھو" کرتی ہیں اس لیے اس کو تھتکارا کہتے ہیں۔ اس کا صرف "تھتکارا کرنا" زیادہ ہے جیسے تجھ کے

میاں نے کل تھتکار دیا اور وہ گھنٹے میں رست آہستہ آہستہ تمام ہوگیا۔

تھتکارا ۔ بھوت پریت، نفرت زدہ، ذلیل، حقیر، کمینہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> بیدی جہاں کاٹے ہو اور شیخ کو گرا
> تھتکارا سمجھنا تم اُسے پیر نہ کہنا — جان صاحب

قول فیصل ۔ تانیث کے محل پر "تھتکاری" بولتے ہیں چونکہ عورتوں کا دستور ہے کہ کسی خوفناک یا قابل نفرت چیز کا نام لیتی ہیں تو "تھو تھو" کر دیتی ہیں یعنی اُس کی کراہت دفع کرنے کے لیے تھوک دیتی ہیں۔ اسی مناسبت سے بھوت یا چڑیل کو تھتکارا اور تھتکاری بولنے لگیں اور مجازاً جو مرد ایسا برا ہو یا عورت ایسی نفرت زدہ ہو جیسے بھوت یا چڑیل تو ان کو بھی کہنے لگیں۔

تھتکار دینا ۔ دھتکار دینا، حقارت سے نکال دینا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ دہلی لکھنؤ اس محل پر "دھتکار دینا" بولتے ہیں۔

تھتکارنا ۔ اظہار نفرت کے محل پر خاص طریقے سے تھوکنا، تھو تھو کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

> وہ بُرا روگ ہے یہ عشق کہ تھتکارے ہے
> کاوے سے جو کوئی سنتا ہے اس آزار کا نام — آتش

تھتکاری ۔ زنجیر، بیڑی۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

> حاکم کے جو نکتے گھرے جو جائیں گے آ کے
> تھتکاریاں پہنیں گے ابھی حد دریں جا کے — جان صاحب

قول فیصل ۔ لکھنؤ کی عورتوں میں اب مستعمل نہیں۔

تھتکاری ۔ چڑیل، ڈائن۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

> کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سی سر پر باندی
> بھوت پلنا ہے جو کرتی نہیں مُردار لحاظ — جان صاحب

قول فیصل ۔ "قابل نفرت" کے معنوں میں بھی کسی عورت کے لیے بولتے ہیں جیسے "ایک کمتی اسی تجربہ وہ تو جا میں تیرا کورے اُسترے سے سر مونڈ دوں گی تو نے ایسے گھر بیٹا دیا موئی تھتکاری" (طلسم ہوش ربا)

تھتکاری ۔ چھپکلی۔ اُردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

تہ توڑنا ۔ کچھ باقی نہ رکھنا، خوب کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تہ توڑنا ۔ کنوئیں کا پانی نکال ڈالنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ بالعموم رائج نہیں۔

تہ تہ کر کے رکھنا ۔ ایک ایک تہ میں رکھنا۔ اُردو، متروک۔

> بخشش فہم کھولے ہے اُسے ذی ہوش لے یاد
> رکھوں ہوں لفظ و معنی کو جو میں مصرع میں تہ کر — سودا

قول فیصل ۔ اب کسی چیز کی تہ میں رکھنا بولتے ہیں۔

تہ تیغ ہونا ۔ تلوار سے قتل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> نہ سوچے ہم کہ تہ تیغ ہو گی خلق اللہ
> گھٹا نہ حوصلہ قاتل کے دل بڑھانے کا — داغ

قول فیصل ۔ اس کا متعدی "تہ تیغ کرنا" بھی مستعمل ہے۔

تہ ٹوٹنا ۔ کنایۃً دوالا نکلنا، مفلس ہونا، کنگال ہو جانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تہجد ۔ نماز شب جس کا وقت آدھی رات کے بعد سے نماز صبح کا وقت شروع ہونے تک رہتا ہے۔ عربی، مؤنث، حضرات اہلسنت کی اصطلاح۔

قول فیصل ۔ عربی میں اس کے لغوی معنی رات کو جاگنے کے ہیں۔ شیعہ حضرات ان معنوں میں "نماز شب" ہی بولتے ہیں۔ اُردو میں مجازاً اُس وقت کے لیے بھی جو نماز تہجد کے لیے مخصوص ہے بولتے ہیں۔

> در میخانہ چوپٹ ہے تہجد کو ہوئی چوری
> فقط ٹوٹے ہوئے شیشے زرے جھوڑے پڑے ہیں
> گماں کس پر کریں میکشی! دہر، واعظ اور صوفی — شمیم
> خدا رکھے محلے میں سبھی اللہ والے ہیں

تہ جم جانا ۔ ایک چیز پر دوسری چیز کی پرت سی جم جانا۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

> تہ جم گئی تھی چہرے پہ اُس کے جو خاک کی
> حضرت نے آستین مبارک سے پاک کی — انیس

تہجّی ۔ (بروزن تسلّی) ہجے کرنا، حروف مفردہ کا پڑھنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ فارسی اور اُردو میں "حروف تہجی" کسی زبان کی الف بے کے سلسلہ وار حروف کو کہتے ہیں۔ اس کو مخفف کی حیثیت سے صرف "تہجی" بھی بول دیتے ہیں۔

تہ خانہ ۔ مکان کا وہ درجہ جو زمین کے نیچے بنایا جائے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

> غیر تہ خاک جائے امن نہیں
> اب کچھ آرام ہے تو زیر زمیں — سودا

تہ دار ۔ دقیق، مشکل، پیچدار، پہلو دار، ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ فارسی، صفت، متروک۔

> تیغ اُس لب میگوں سے سب سنتے ہیں کس طور
> تہ دار نہیں ہوتی گفتار شرابی کی — میر

تہ ورز ۔ وہ سیا ہوا کپڑا جو سینے کے بعد یوں ہی رکھا ہوا ہو اور پہنا نہ گیا ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ کثرت استعمال سے "ر" متحرک ہو کے

"تہ دَرتہ" ہوا اور اب لکھنؤ میں عورتیں "تہ درتہ" بولتی ہیں۔

تہِ دل۔ دل میں، دل کے اندر، فارسی، قلیل الاستعمال۔

ادا کچھ ہے انداز کچھ ناز کچھ
تہ دل ہے کچھ زیر لب ہے کچھ اور — میر

تہِ دل سے۔ خلوص کے ساتھ، اچھے دل سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پہنچا شور عشق تہ دل سے یار تک
جاسوس کیا لگا ہیں پتے اس سُرنگ کے — شعور

تہدل ہونا۔ مطلبی ہونا، مکروہات سے ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا سی بیٹھنے تہدلے ہو جیسے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ "تہ دل ہونے" کے معنی میں "تہدلی" بولتے ہیں۔

تہدلی سے تو بیٹھ رہے اقبال
پوچھ لینا پھر اس کا نام و نشاں — تعشق

پہلے "تہ دل اور تہدلی" بالعموم بولتے تھے لیکن اب صرف عوام اور دیہاتیوں کی زبان ہے۔

تہدید۔ (یائے معروف) ڈرانا، دھمکانا، دھمکی، تنبیہ۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب ہم کو اجازت ہو کہ سمجھا دیں اسے ہم
کافی نہ ہوئی غیر کو تہدید تمہاری — تسلیم

تہ دیگی۔ (دیگی بیائے اول مجہول) دیگ میں پکے ہوئے پلاؤ زردے کا نیچے کا حصہ جو نقابلتہً زیادہ خوش ذائقہ ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اور سائیکو مزدوری کے علاوہ دستور کے مطابق تہ دیگی کی چوتھائی والے کو بھی ملتی۔ (محصنات)

قول فیصل:۔ فارسی میں اسے "تہ دیگ" کہتے ہیں بالعموم زبانوں پر "تہ دیگی" ہے۔

تہ دینا۔ رنگ کے طریقے سے پہلے کسی چیز پر ایک رنگ پھیرنا جس کے اوپر دوسرا رنگ پھیرا جاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے ایک تہ چونے کی دیدو پھر کمرے میں سبز رنگ پھیرنا تو زیادہ کھلے گا۔

تہ دینا:۔ تکلف اور عمدگی کے ساتھ پکنے والے چاولوں کے درمیان میں کوئی دوسری خاص چیز برابر سے بچھا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ زعفران میں ایک تہ گھوٹے کوفتوں کی اور ایک تہ میوے کی ضرور دیدینا۔

تہ دینا:۔ بالعموم باریک کپڑے کی رضائی میں ابرے کے نیچے ایک اور کپڑا روئی کے اوپر مضبوطی کے خیال سے لگا دیتے ہیں اس کو "تہ دینا" کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی رضائی میں موٹی تنزیب کی تہ دیدینا تو مضبوط بھی رہیگی اور ہلکی بھی۔

تہذیب۔ (یائے معروف) پاکیزگی، شائستگی، پاکیزہ، شائستہ۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تہذیب تبر اصغر ناداں پہ نوحہ گر
اخلاق کی نگاہ سے عالم گرا ہوا — نجم آفندی

تہذیبِ اخلاق۔ پاکیزگی اخلاق، انسانیت، خوش اخلاقی۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ حکمت عملی کی تین قسموں میں سے ایک کا نام بھی ہے۔

تہذیب یافتہ۔ تربیت یافتہ، تعلیم یافتہ۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ ایک تہذیب یافتہ انسان ہیں۔ مجھکو ہرگز یقین نہیں کہ انھوں نے تم سے بدکلامی کی ہو۔

تہرا۔ ڈوری وغیرہ کی قسم کی کسی چیز کے پیچ جس میں تین لڑیں ہوں یا کسی لپیٹنے والی چیز کے پیچ جس میں تین پیچ ہوں "تہرا" بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس سُتلی کو تہرا کر کے اس کی بُنگنی بنا دو۔

قول فیصل:۔ کوئی چیز اگر تین آدمیوں پر تقسیم کی جائے اور ایک شخص کو دوسروں سے دگنا ملے تو اسے بھی "تہرا" کہتے ہیں جیسے "ایک حصہ جو ملا جی کا اور دو حصے ان کے بچوں کے ملا کے ان کو آج تہرا حصہ دیدو" ہوتی ہیں یا تہ کی جانے والی چیز کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "کاغذ کو تہرا کر لو اور ہر ٹکڑے پر جو میں بتاؤں وہ لکھ دو" ڈوری کے لیے تہری بولتے ہیں۔

ع۔ پائے ہجاؤں میں زنجیر ہے دوہری تہری (وقار لکھنوی)

تہرا بنانا۔ کبوتر کے دونوں بازوؤں پر گوشت سے سفید پریاں بنانا۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ رنگین کبوتر کے اصلی پر نوچ ڈالتے ہیں جنکی جگہ سفید پر نکل آتے ہیں جو خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ بڑے پروں کو پریاں اور ان کے اوپر چھوٹی جو ذرا سی ہیں پروں پر جو سفید لکیر بنتی ہے اس کو گنڈا اور گنڈوں پر ایک سفید نشان بناتے ہیں اس کو پان کہتے ہیں۔

تہرانا۔ کسی کام کو تین مرتبہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہمارا بچہ دو مرتبہ قرآن ختم کر چکا ہے اب تہرا رہا ہے۔

تھرانا۔ خوف سے کانپنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھراتے ہوئے ہاتھوں پہ عمامہ کو رکھ کر
کی حق سے مناجات کہ اے خالق اکبر — انیس

قول فیصل:۔ کمزوری کی وجہ سے کانپنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

جب تھامتے ہیں تیغ کا قبضہ نہ خوش رو
تھراتا ہے وہ تیر سے ٹوٹا ہوا بازو — انیس

تھراہٹ۔ کپکپاہٹ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شیر کے نکلتے ہی شکاری کے ہاتھ میں ایسی تھراہٹ پیدا ہوئی کہ بندوق ہاتھ سے چھوٹ گئی۔

تھر تھرانا۔ کانپنا۔ لرزنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پستی پہ جب چمک کے بلندی پہ آتی تھی
گاؤ زمیں زمیں کے تلے تھرتھراتی تھی — انیس

تھرتھراہٹ۔ لرزہ، کپکپی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ فالج میں مبتلا ہونے کے بعد سے اُن کے ہاتھ پیروں میں مستقل تھرتھراہٹ پیدا ہوگئی۔

تھر تھر کانپنا۔ غصے یا سردی سے جسم کا زور سے کے ساتھ تھرتھرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مسافر بھی چھتری کا آدمی آگ بگولا ہوگیا مارے غصے کے بدن تھرتھر کانپنے لگا۔ (فسانۂ آزاد)

تھرتھر کنپی۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت تھرتھراتی رہتی ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں۔

تھرتھری۔ کپکپی، لرزہ، تھرتھراہٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

صدمے سے تھرتھری ہے تنِ خوش خرام میں
ڈالے ہے ننھے ہاتھ سکینہ لگام میں — انیس

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "تھرتھری پڑنا یا پڑجانا" زیادہ ہے۔

تھرتھری۔ جاڑے کا بخار، جوڑی، لرزہ۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھرکنا۔ ناچنا، مٹکنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کیف مے میں رند طالب ہوں اگر میں رقص کا
ہاتھ میں ساقی کے تھرکے اور ٹکا مے جام رقص — رند

قولِ فیصل:۔ خوشی سے بیقرار ہونے کے معنوں میں بھی بولتے تھے۔

دل میں تھرکا کیا بچھونے پر
ہنسی آتی تھی اُن کے رونے پر — شوق

طنزاً یا اعتراضاً ایسے شخص کے لیے بھی بولتے ہیں جس کے اعضا بات کرنے میں بے محل حرکت کرتے ہوں جیسے "تم بات کرنے میں اس قدر تھرکتے کیوں ہو"۔

تھرمامیٹر۔ حرارتِ جسم دیکھنے کا آلہ۔ انگریزی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اچھا تھرمامیٹر آدھے منٹ میں حرارت بتا دیتا ہے۔

تھرنا۔ کسی ظرف میں رکھے ہوئے پانی کا گرد و غبار تہ میں بیٹھ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

بے کدر آئینہ ہے چشمِ پُر آب
صاف پانی ہوگیا جب تھرگیا — شاد

تہری۔ (بفتح اوّل) روغن میں ہلدی کا مسالہ اور آلو بھرن کے چاول ڈال کے پکاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تہریا۔ جُڑے ہوئے تین پھلوں کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دُہریا کیلے تو اکثر ہوتے ہیں لیکن تہریا بہت کم ہوتا ہے۔

تھڑجیا۔ کم حوصلہ، پست ہمت۔ اُردو، متروک۔

قولِ فیصل:۔ پہلے "تھڑجیے" اور "تھڑجیوں" بولتے تھے۔

تھڑجیے گھات لگانے لگے بیٹھے چھپ کر
سامنے آنے میں ہوتا تھا لعیبا پانی

کیا جان زاہدوں کی جو الفت کا نام لیں
ان تھڑجیوں کے خاک کبھی دل بڑھے نہیں

لیکن اب بالعموم "تھڑدلا" بولتے ہیں اور یہ بھی غیر فصیح ہے۔

تھڑدلا۔ کم حوصلہ، کم ہمت، بزدل، ڈرپوک۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم ذوالنون کی طرح تھڑدلے نہ ہو کہ انھوں نے تنگدل ہوکر خدا کو پکارا۔ (ترجمۃ القرآن)

تھڑم تھڑا کرنا۔ نفرین کرنا، لعنت ملامت کرنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں اس محل پر "تھڑی تھڑی کرنا" بولتی ہیں۔

تھڑی۔ لعنت، تُف۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

تھڑی ہے تری ذات بنیاد پر
کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر — امانت

تھڑی تھڑی کرنا۔ لعنت ملامت کرنا، بُرا بھلا کہنا۔ اُردو، مصدر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اُس کی بدتمیزیوں سے ہر شخص اُس پر تھڑی تھڑی کرتا ہے مگر وہ ایسا بے غیرت ہے کہ اُس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

قولِ فیصل:۔ تھُڑک، تھُکانا کے معنوں میں بھی صاحبِ نور اللغات نے لکھا ہے لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھڑی تھڑی ہونا۔ بدنامی ہونا، ذلت ہونا، رسوائی ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

آبرو خوب آپ کی ہوگی
سب جہاں میں تھڑی تھڑی ہوگی — شوق

تہس نہس۔ تباہ و برباد۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ ہے جیسے "ایک ہوائی جہاز نے ایسے بم برسائے کہ سارا شہر دو گھنٹے میں بالکل تہس نہس ہوگیا"۔ کسی چیز کی ظاہری حالت و صورت بگاڑ دینے کے لیے بھی بولتے

ہیں جیسے "تم نے ایک کپڑا نکالنے کے لیے پوری پیٹی اس طرح اولٹ پلٹ کر دی کہ سب کلپ دار کپڑے سب تھس نس ہو گئے" کو سینے کے محل پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "خانہ خراب اور وہ عورت جس کا کہیں تھل بیڑا نہ ہو" بھی لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

تھکا :- وہ گول ٹکیہ یا چکتی جو چاندی یا سونے کو گلانے کے بعد ٹھنڈا کر کے بنا لیتے ہیں۔ اُردو۔ مذکر قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- باندی کو جا کر دیکھا تو لوہے کا پتر غائب سونے کا تھکا موجود۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل :- اب اس محل پر "تھکیا" زیادہ مستعمل ہے۔

تھکا :- جما ہوا دہی تھکے کا دہی بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اس کو "چکا دہی" کہتے ہیں۔

تھکا :- ۳ ڈھیر، انبار، انبالا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں مستعمل نہیں کسی رقیق شے کے جم جانے کیلئے بولتے ہیں جیسے "تھکے دودھ خیر جوش کیے ہوئے رکھیا رات بھر میں تھکا ہو گیا" زیادہ زور دینے کے محل پر "تھکا کا تھکا" یا "تھکے کا تھکا" بولتے ہیں جیسے "سڑک پر ایک آدمی موٹر سے کچل گیا تھا۔ لیکن میں جب وہاں پہونچا تو وہ اسپتال جا چکا تھا صرف خون کا تھکے کا تھکا زمین پر جما ہوا موجود تھا"۔

تھکا اُونٹ سرا کو دیکھے :- ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی مصیبت سے عاجز آگیا ہو اور نجات دہندہ پیش نظر ہو لیکن اوس تک پہونچنے کی طاقت کم ہو گئی ہو اور حسرت آلود نگاہیں بار بار اوس کی طرف اٹھ رہی ہوں۔ اُردو۔ مثل فصیح، رائج۔

تجھ کو چاہیے یوں سپہر پشت خم دیکھے
سرا کو جیسے تھکا اونٹ دمبدم دیکھے — ذوق

قول فیصل :- اس مثل میں "دیکھے" کی جگہ "دیکھتا ہے اور تکتا ہے" بھی مستعمل ہے

تھکا بیل :- سست آدمی، بھولا آدمی، کام چور، حیلہ جو۔ اُردو۔ صفت، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھکا دینا :- پست کر دینا، شل کر دینا، خستہ کر دینا، کسی کے ہاتھوں سے بہت زیادہ کام لیکر یا پیروں سے بہت زیادہ راستہ چلا کر اوس کو سست و مضمحل کر دینا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "تھکا مارنا" بھی بولتے ہیں۔

تہ کا بچا :- گردان، وہ کبوتر جو اپنا گھر چھوڑ کے اور سوائے اپنے کوٹھے کے دوسرے کی چھت پر نہ بیٹھے۔ اُردو۔ صفت، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

تھکا فضیحتی :- (بہ رو یائے معروف) زبانی لڑائی دو آدمیوں کا ایک دوسرے سے لڑنا اور بحث مباحثہ کرنا۔ اُردو۔ مؤنث، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- تھکا یعنی ایک دوسرے پر تھوکنا مجازاً مذمت و نفرین کرنا۔ اور فضیحتی یعنی ایک دوسرے کی فضیحت (برائی، عیب نمائی) کرنا۔ کثرت استعمال سے اس کا "تلفظ" تھکا فضیحتی ہو گیا ہے۔

تھکا مارا :- وہ شخص جو زیادہ محنت کا کام کرنے یا زیادہ راستہ چلنے سے خستہ و مضمحل ہو گیا ہو۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- تانیث کے محل پر "تھکی ماری" کے ساتھ بولتے ہیں۔

صبح کو کھائے کیا وہ بیچاری
رات بھر کی جو ہو تھکی ماری — (فرہنگ اثر)

ان معنوں میں "تھکا ماندہ" اور "تھکی ماندی" زیادہ مستعمل ہے۔

تھکا ماندہ :- خستہ، مضمحل۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

آتا ہے اب تو ضعف میں آنسو بھی اس طرح
جیسے مسافر آئے تھکا ماندہ راہ کا — داغ

قول فیصل :- اسکی جمع "تھکے ماندے" مستعمل ہے۔

تھکانا :- کسی کے ہاتھوں یا پیروں سے بہت زیادہ کام لیکر اوس کو خستہ و مضمحل کرنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم نے دو کوس پیدل دوڑا کے آج مجھکو بہت تھکا دیا۔

تھکاوا :- تھکن۔ اُردو۔ متروک۔

نہ آرام مرقد میں تو غفلت ہو گئی دونی
چلا جو چار کے کاندھے تھکاوا کیا ہو منزل کا — عاشق

تھکاوٹ :- تھکن۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اب ذرا سو رہیئے تو تھکاوٹ کم ہو جائے۔ (فسانۂ آزاد)۔

تھک تھک :- بہت تر۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھک تھکانا :- نظر بد سے بچنے کو یا کسی بری بیماری کے نام لینے پر یا جھاڑو وغیرہ لگ جانے پر عورتیں تھو تھو کرتی ہیں ان کے خیال میں اس تھوکنے سے نظر بد کا اثر نہیں ہوتا اور نہ بری بیماری ہوتی ہے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :- اب عورتیں زیادہ تر "تھتکارنا" اور "تھو تھو کرنا" بولتی ہیں۔

تہ کرنا :- کپڑے کو قاعدے سے لپیٹنا۔ اُردو۔ فصیح

رائج۔

محل صرف:۔ بچھونا تہ کرنے کی ابھی جلدی نہیں ہے پہلے ہمارے کپڑے تہ کر کے بکس میں رکھ دو۔

تہ کرنا:۔ آیندہ کے لیے اُٹھا رکھنا، ترک کرنا، چھوڑنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اے جدِّ بزرگ کے نواسو پوتو
زمین کو تہ کرو نہ بیٹھیں جو تو (اکبر الٰہ آبادی)

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "تہ کر رکھنا" بھی بولتے ہیں جیسے "نواب:۔ ہم نے تو اُن سے کہا تھا کہ دو گھڑی چلا کر ہوا کھا لو۔ بسم اللہ انا:۔ اپنی عنایت تہ کر رکھیے۔" (فسانۂ آزاد)

تھک کے پڑ جانا:۔ نڈھال ہو کے لیٹ رہنا، انتہائی مشقتِ جسمانی کی وجہ سے چلنے کے قابل نہ رہنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

دل نے تڑپایا بہت روزِ فراق
تھک کے آخر پڑ گئے بستر پہ ہم (داغ)

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تھک کے پڑنا" بھی بولتے ہیں جیسے "بیچارہ دن بھر مزدوروں کے ساتھ لگا رہا، ابھی تھک کے پڑا ہے۔"

تھک کے چور ہو جانا:۔ (چور بواو معروف)۔ انتہائی تھک جانے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں تو کام کرتے کرتے تھک کے چور ہو گیا اور تم کہتے ہو کہ تم نے کوئی کام ہی نہیں کیا۔

قول فیصل:۔ اسی جگہ "تھک کے چور ہو جانا" بھی بولتے ہیں۔

تُھکَم تُھکّا:۔ باہم تکرار، لڑائی جھگڑا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہر وقت کی اس تھکم تھکا سے تو بہتر ہے کہ تم اُس گھر میں رہنا ہی چھوڑ دو کسی دوسرے محلے میں کرایہ کا مکان لے لو۔

تھکن:۔ جسمانی محنت کا کام کرنے سے جو خستگی و اضمحلال پیدا ہو جاتا ہے اُسے کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

دن بھی ہے گرم، دھوپ بھی ہے کڑی
راہ چلنے بھی تھکن ہے بڑی (نظیر)

تھکنا:۔ محنت کا کام کرنے سے خستہ و مضمحل ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نیزوں کی ہوئی رد و بدل ان میں برابر
تھک تھک کے نہ پسپا ہوا وہ اور نہ یہ ہٹ کر (انیس)

تھکنا:۔ عاجز ہونا، مایوس ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھکے جب سو طرح کی کر کے تدبیر
کیا ناچار اس وحشی کو زنجیر (سودا)

تھکنا:۔ بڑھاپا ہونا، کام سے جاتا رہنا، طاقت نہ رہنا، کاروبار بند ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھکوانا:۔ ذلیل کرانا، بے عزت کرانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ کمبخت ذلیل حرکتیں کر کے خاندان کو تھکواتا ہے۔

تہ کو پہنچنا:۔ حقیقتِ حال کا علم ہو جانا، اصلی بات معلوم ہونا، بات کا مطلب سمجھ لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھنٹے بھر کی گفتگو میں اب میں تہ کو پہنچا کہ اُن کے دل میں کیا ہے۔

تہ کی بات:۔ راز کی بات۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے
اس میں اک تہ کی بات گویا ہے (قدر)

تھکیل:۔ (بروزن بخیل) نفرت زدہ، لعنت زدہ، پھٹکار زدہ، وہ عورت جس کے افعال و حرکات تھو کہنے کے قابل ہوں۔ نفرت و حقارت کے محل پر عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر "تھکیلی" بھی بولتی ہیں، تذکیر کے محل پر "تھکیلا" کہتی ہیں۔

تھکیل نالی:۔ بے غیرت۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھگلی:۔ کاغذ، کپڑے یا چمڑے کا چھوٹا گول ٹکڑا جو بالعموم پیوند لگانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگانا" کے ساتھ ہے

توڑ دے برق نالہ سقفِ فلک
آہ تھگلی لگا دے بادل میں (شعور)

صاحب نور اللغات نے اس کے معنی موٹا اسی جگہ "مکان، جھونپڑا" بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھل:۔ جگہ، مقام، مضبوط زمین، خشک زمین، بالو کی زمین، ریگستان، شیر کے رہنے کا مقام۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں، دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "جل تھل"، "تھل بیڑا" وغیرہ۔

تھل:۔ ایک زرد رنگ کی چکتی جس کو پہننے کے کپڑوں میں جہاں چاہتے ہیں خوشنمائی کے لیے ٹانک لیتے تھے۔ اُردو، متروک۔

ع۔ بن گیا تھل بادلے کا صاف ہر سیارہ آج (منیر)

قول فیصل:۔ گول پھندنے کے لیے بھی بولتے تھے۔

خورشید قیامت ہے سوا نیزے پہ گویا
ٹوپی پہ عجب جلوہ ہے مقیش کے تھل کا (سحر)

تھل:۔ مُرغ کی اصالت، کبوتر کی اصالت۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھل بیڑا:۔ (بیڑا بکسر اول و یائے مجہول) سکون و قرار کی جگہ مجازاً ساحل۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قعر گرداب ہے دریائے محبت یا اللہ
کہ نہ تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اس کی تھا — تمکین

تھل بیڑا:۔ ٹھکانا، امن و قرار کی جگہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں
اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا — جلیل

تھل بیڑا لگانا:۔ ٹھکانا لگانا، منزلِ مقصود پر پہونچانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا
نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا — تجر

تھل بیڑا لگنا:۔ ٹھکانا لگنا، سہارا ملنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

یا خدا تیرے عدد کا نہ لگے تھل بیڑا
دست دریا اس کے گلیں بیڑے میں ہو کر شل — داغ

تھل بیڑا لگنا:۔ پتہ چلنا، سراغ ملنا۔ اُردو، متروک۔

گو کہ ڈھونڈھا ہر اک نے بہتیرا
پر کسی کو لگا نہ تھل بیڑا — تلق

تھل بیڑے سے رکھ دینا:۔ مناسب موقع سے رکھ دینا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھل تھلا:۔ جسم کے نرم اور ڈھیلے گوشت کو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بڑھاپے میں پورے بدن کا گوشت تھلتھلا ہو جاتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ مؤنث کے لیے "تھلتھلی" بولتے ہیں۔ جیسے "چار دن کے بخار میں ران میں تھلتھلی ہو گئیں"۔

تھلتھلانا:۔ مٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا، زمین ریگ یا کسی دوسری چیز کا پانی کی رطوبت کی وجہ سے ہلنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھلکنا:۔ ہلنا، جنبش کرنا۔ اُردو، متروک۔

ٹاپوں سے تھلکتی تھی زمیں حشر بپا تھا
اس صف میں جو کوئی تھا تو اس صف میں پڑا تھا — انیس

قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کے معنی "کسی شے میں خفیف جنبش یا تموج ہونا" لکھے ہیں اور یہ مثال دی ہے: "جھیل کا پانی پگھلے سونے کی طرح تھلک رہا ہے" لیکن اب لکھنؤ میں اس طرح بھی مستعمل نہیں۔

تھلکہ:۔ کھلبلی، سراسیمگی، انتہائی اضطراب۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خیمہ میں تھلکہ ہے حرم غل مچاتے ہیں
پیاسوں پہ تیر لشکر اعدا چلاتے ہیں — انیس

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" "پڑنا" "مچانا" کے ساتھ ہے۔ عام بول چال میں اس کا تلفظ بسکون لام (تھلکہ) زیادہ زبانوں پر ہے۔

تھل کے تھل:۔ کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے تھے۔ اُردو صرف، متروک۔

محلِ صرف:۔ شاہ ہر دراب بام تھل کے تھل باندھے پاتالی جوتی پڑ جائے..... اطلس کے دگلے پہنے نکلے — الخصم نعمان

تھلیاں رکھنا:۔ دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا چوڑا ہونا۔ اُردو صرف، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تمہارا بچہ شاید تھلیاں رکھ رہا ہے جب ہی سے دست آ رہے ہیں۔

تہلیل:۔ (بیائے معروف) لا الٰہ الا اللہ کہنا، خدا کی وحدانیت کی گواہی دینا۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تھم:۔ کھمبا، ستون۔ اُردو، مذکر، متروک۔

قولِ فیصل:۔ قدیمہ "پاؤں تھم ہو جانا" پاؤں سوج جانا کے معنوں میں بولتے تھے۔

یہاں تک کہ سارا ورم ہو گیا
ہر اک سوج کر پاؤں تھم ہو گیا — شوق

تھما دینا:۔ حوالے کر دینا، پکڑا دینا، ہاتھ میں دینا۔ اُردو صرف، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بھلا یہ کوئی حرکت تھی کہ کتابیں تو مجھکو تھما دیں اور خود گیند کھیلنے لگے۔

تھمارنا:۔ گھوڑے کی بیماری جو پیاس کی شدت سے ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں۔

تھمارہنا:۔ قائم رہنا، رکا رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھر وہ سایا ضعیفی میں ہمارے جسم لاغر کا
تھما رہتا ہے جھک کر گرتے گرتے بھی بیہوش — عاشق

تھمبی:۔ لکھیے یا دیوار میں لگی ہوئی وہ ڈوری جسے پکڑ کے پہلوان بیٹھکیں لگاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، پہلوانوں کی اصطلاح۔

قولِ فیصل:۔ اس لکڑی کو بھی کہتے ہیں جسے پکڑ کے بیٹھکیں لگائی جاتی ہیں۔

تہمت:۔ بہتان، جھوٹا الزام۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ عربی میں بفتح دوم (تہمت) بھی انہیں معنوں میں مستعمل ہے۔

تہمت تراشنا۔ خواہ مخواہ کسی پر الزام لگانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

کس روز تہمتیں نہ تراشا کیے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کیے — غالب

تہمت جوڑنا۔ عیب لگانا، الزام دینا، کسی کے سر بُرائی تھوپنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں
کہے ہے مجھ کو ہر اک ہے اسے کسی کا غم — رنگین

تہمت دھرنا۔ الزام عائد کرنا۔ اُردو مصدر، غیر فصیح، رائج۔

تہمتیں چند اپنے ذمے دھر چلے
کس لیے آئے تھے ہم کیا کر چلے — درد

تہمت دینا۔ الزام لگانا۔ اُردو، متروک۔

اپنے ہی دل کا گنہ ہے جو جلاتا ہے مجھے
کسکو اے میر میاں دے کے تہمت دیجے — میر

تہمت رکھنا۔ الزام لگانا، کسی کو مورد الزام قرار دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ روز وعدہ کو دانستہ بھول جاتے ہیں
بدی کی رکھنے کو تہمت مرے مقدر پر — عارف

تہمت کا گھر۔ عیب کی جگہ، بدنامی کا گھر۔ دہلی کی زبان (فرہنگ آصفیہ)۔

تہمت کرنا۔ الزام لگانا۔ اُردو مصدر، متروک۔

تہمت کوئی کر سکتا ہے بابا پہ تمھارے
یہ مکر و فریب اہل شقاوت کے ہیں سارے — انیس

تہمت کی ٹٹی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو، وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے۔ دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)۔

تہمت لگانا۔ الزام عائد کرنا۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

بے جان لینے میں یکتا ادائے دلبر بھی
لگا نہ دے کوئی تہمت کہیں مرے سر بھی — عارف لکھنوی

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تہمت لگنا" بھی بولتے ہیں۔

میں آشنا نہیں بت ناآشنا سے داغ
تہمت یہ مفت کی ہے مرے سر لگی ہوئی — داغ

تہمت لے مرنا۔ جھوٹا الزام لگا دینا، بہتان رکھ دینا، عیب لگا دینا۔ دہلی کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

تھم تھم کے چلنا۔ رُک رُک کے قدم اُٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھم تھم کے بھی چلنے میں سب انداز بلا کا
مڑنے میں سماں برق کا اُڑنے میں ہوا کا — انیس

تہمتن۔ (بروزن قلمزن) قوی الجثہ، مجازاً شجاع، دلیر، رستم کا لقب۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ یہ ضرب تہمتن سے اُٹھائی نہیں جاتی (انیس)

قول فیصل:۔ یہ لفظ تہم اور تن سے مرکب ہے۔ تہم عربی میں اس شخص کو کہتے ہیں جو جلالت و شجاعت میں ممتاز حیثیت رکھتا ہو۔

تہمد۔ لنگی کی ایک قسم، تہبند۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

وہ تسمہ وہ کفنی وہ تہمد لنگوٹ
تکلف کی جس میں لگی سبز گوٹ — شوق

قول فیصل:۔ عام طور سے زبانوں پر "تہمت" ہے

تھم رہنا۔ رُک جانا، موقوف ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ برق چمکی ابر باراں تھم رہا (میر)

تھمرا:۔ موٹا جسیم، دُم سم۔ اُردو، صفت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھمرا:۔ کھمبا، ستون۔ ہندی۔

قول فیصل:۔ اُردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

تھمرا ہو جانا۔ ستون کے مثل ہو جانا، بہت زیادہ راستہ چلنے سے یا کسی دوسری وجہ سے پیروں کے سوج جانے کے لیے تشبیہاً بولتے ہیں۔ اُردو مصدر، فصیح، رائج۔

تہ بلانا۔ جوڑ لگانا، نر کے ساتھ مادہ کو ملانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھمنا:۔ ٹھہرنا، توقف کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا دیر تھم جاؤ ہم بھی تمھارے ساتھ چلتے ہیں۔

تھمنا:۔ رکنا، سنبھلنا، ضد کرتے ہوئے بچے کا خاموش ہو جانا، چپ ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

فرقت میں حال اُس کا خدا جانے کیا ہو
تھمتا ہے کوئی باپ سے بچہ جو پلا ہو — انیس

تھن۔ گائے بکری بھینس وغیرہ کے جسم کا وہ حصہ جس میں منہ لگا کے اس کا بچہ دودھ پیتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تھن تلے کا دودھ۔ تازہ دوہا ہوا دودھ جس میں پانی کی آمیزش کا شک نہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بڑے کھاؤ پیر ہیں صبح کو چار پانچ باقر خانیاں اور پکا تین سیر گوشت اور شام کو ڈھائی سیر تھن تلے کا دودھ۔ (فسانۂ آزاد)۔

تھن چلنا۔ گائے بھینس وغیرہ کا دودھ خشک ہو جانا۔ اُردو، دودھ والوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ مشہور ہے کہ خالص دودھ دوہنے سے تھن چل جاتے ہیں۔

تہ نشان۔ شمشیر کے قبضے پر نقش بنا کے اس میں سونے کے تار یا جواہر لگاتے ہیں اور پھر قبضہ کو سیتاب

کر دیتے ہیں۔ اس طرح زمین بہت سیاہ اور اس میں
سونے یا جواہر کی چمک نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے۔
فارسی، صفت، متروک۔

نہ کوئی باندھے جب تلک ہتھیار
نہ ظاہر ہو نہ تہ نشاں ہووے — سودا

تہ نشیں - وہ چیز جو پانی یا کسی رقیق شے کے نیچے تہ
میں بیٹھ جائے۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تہ نکالنا - نکتہ نکالنا۔ اُردو، مصدر، متروک۔

ہم نے کبھی صحبت زاہد میں جو بیٹھے
ہر بات میں اک تہ دم گفتار نکالی — امیر

قول فیصل:- اس کا لازم "تہ نکلنا" بھی مستعمل تھا۔

بڑھی گفتگو تہ نکلنے لگی
شکر کی جگہ زہر اُگلنے لگی — (اختر)

تھنئی - گھوڑے کی ایک بیماری کا نام جس سے کھال میں
کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ اُردو، سلوتریوں کی اصطلاح۔

تہنیت (بروزن تربیت) مبارکباد دینا،
مبارکباد دینا، مبارکباد۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

تہنیت دینے چلا کے سُنائی کیسی
بال میں بان کر ند کے بجلی نے ملائی کیسی — امیر

تہنیت خواں - مبارکباد دینے والا۔ فارسی،
صفت، قلیل الاستعمال۔

زن و مرد قبائل تھے جو کچھ وہاں
خوشی سے ہوگئے تھے تہنیت خواں — سودا

تہنیت خوانی - مبارکباد دینا۔ فارسی، مؤنث،
قلیل الاستعمال۔

ترقی کو تنزل ہے تنزل کو ترقی ہے
فلک پیش زمیں حاضر ہے بہر تہنیت خوانی — منیر

تہنیت نامہ - مبارکباد کا خط۔ فارسی، مذکر،
فصیح، رائج۔

تہنید - (بیائے معروف) کسی دوسری زبان کے لفظ
کو ہندی بنا لینا جیسے فارسی لفظ "دُہل" سے "ڈھول"
انگریزی لفظ لارڈ سے لاٹ۔ تہنید کئی طرح کی ہوتی ہے
ایک یہ کہ دوسری زبان کے لفظ کو لفظاً و معناً دونوں طرح
بدلیں جیسے افراتفری کہ اصل میں افراط و تفریط تھا اور اُردو
میں ہلچل کے معنی میں مستعمل ہے۔ دوسری یہ ہے کہ
صرف لفظ کو بدل دینا جیسے پلید سے پلیت۔ تیسری یہ
کہ صرف معنوں کو بدلیں جیسے روزگار فارسی میں زمانہ
اُردو میں نوکری۔ چوتھے حرکات کو بھی بدل دیں اور
معنوں کو بھی جیسے مشاطہ عربی میں مبالغہ کا صیغہ اُردو
میں مشاطہ بغیر تشدید دوم وہ عورت جو زن و مرد کی
نسبت ٹھہرائے اور شادی کرائے۔ پانچویں جمع سے
واحد کے معنی لیں جیسے اصول۔ اعمال۔ چھٹے دوسری
زبان کے مادہ ہائے الفاظ سے ایسے صیغے بنانا
جو اس زبان میں مستعمل نہ ہوں جیسے عفو اور عتاب
سے معاف اور معتوب جو لفظ ہندی صورت اختیار
کرے اُسے متہند کہتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- عام طور پر تحریر و تقریر میں کسی
دوسری زبان سے اُردو میں لی ہوئی لفظ کو "متہند"
کہتے ہیں۔ "تہنید" اُردو میں مستعمل نہیں۔

تھو - (واو معروف) کلمہ نفرین، لعنت، پھٹکار۔ اُردو،
فصیح، رائج۔

محل صرف:- تھو ہے تجھ پر کہ اس سال فیل ہو کے
چھوٹے بھائی سے ایک درجہ پیچھے ہوگیا۔

قول فیصل:- اسی محل پر "تھوک ہے" بھی بولتے ہیں۔

تھوا - گند ذہن، ہونق، سُنی کا بھنڈوا، بھانڈا،
کاہل اور سُست آدمی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ کیا کام بھی اُن سے جو مائی کے ہیں تھوا (سودا)

تہوار - کسی قوم میں مذہبی یا رسمی خوشی کا دن۔ مذکر،
فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کا صرف "ہونا" "پڑنا" اور "منانا"
کے ساتھ زیادہ ہے جیسے مسلمانوں کے برخلاف ہندوؤں
کے تہوار ہمیشہ قریب قریب ایک ہی فصل میں پڑتے ہیں
اور ہر تہوار بڑے زور و شور سے منایا جاتا ہے۔ تہوار
کی خوشی میں جو انعام گھر کے پرجاؤں کو دیا جاتا ہے
اسے "تہواری" کہتے ہیں۔

تہ و بالا - نیچے اوپر۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

میداں میں بڑے اُڑتے تھے سر تہ و بالا
جوں ماہی بے آب تھے پیکر تہ و بالا — انیس

تہ و بالا - زیر و زبر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تڑپے جو زمیں پر کئی بار سے والا
تھا شور کہ ہوگئی دنیا تہ و بالا — انیس

قول فیصل:- دل اور کلیجے کے ساتھ بولتے ہیں تو انتہائی
انتشار و پریشانی مراد لیتے ہیں۔

سینے پہ مرے ہاتھ تو رکھیں ست والا
ہے تجھ سے سینے میں کلیجہ تہ و بالا — انیس

تھوبڑا سُجانا - منہ پھلانا اور خفا ہونا۔ منہ
بنانا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوبڑ تھابڑ - (تھوبڑ بروزن بھولا) ایسے شخص
کے لیے بولتے ہیں جس کا ناک نقشہ بھدا ہو۔ اُردو،
عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:- صاحب فرہنگ اثر نے اس شخص کے لیے بھی لکھا ہے
جو ہر وقت منہ پھلائے رہے لیکن یہ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوپا تھاپی کر دینا - کسی عمارت یا کسی عبارت
کا سرسری اور غیر مستحکم طریقے سے مرمت کر دینا
لیپ پوت کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت تھوپ تھاپ کر دو لیکن برسات کے پہلے اس دیوار کو مضبوط کر کے جو تا پڑے گا ورنہ گر جائے گی۔

تھوپ تھاپ کر دینا۔ لیپ پوت کر دینا، رفع دفع کر دینا، کسی بات کو دبا دینا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ میاں ناظر کے ملاحظے سے کوتوالی والوں نے تھوپ تھاپ کر دی۔ (محصنات)۔

تھوپنا:۔ ڈھیری لگانا، اکٹھا کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوپنا:۔ توے پر بغیر بیلے ہاتھ سے کچی کچی روٹیاں اُتارنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نئی ماما تو روٹی کیا پکاتی ہے آٹا تھوپ کے رکھ دیتی ہے۔

تھوپنا:۔ بدسلیقگی کے ساتھ کچی دیوار کے گڑھوں کی مرمت کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کیچ لے لے کے بار سے تھوپا ہے
تھوپنا کا ہے کا ہے تھوپا ہے — میر

تھوپنا:۔ جان بوجھ کر کسی کے سر الزام لگانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اپنی غلطی مجھ پر تھوپ رہے ہو تمہیں شرم نہیں آتی۔

قول فیصل:۔ عام طور سے "کسی کے سر تھوپنا" مستعمل ہے۔

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ کم ظرف اور نالائق کے شیخی مارنے پر بولتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوتھن:۔ (بواو معروف) چوپائے جانور کا منھ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کٹنے گھوڑے کے تھوتھن پر جالی چڑھا دیتے ہیں تو پھر وہ کسی کو کاٹ نہیں سکتا۔

قول فیصل:۔ چھوٹے تھوتھن کے لیے "تھوتھنی" بولتے ہیں۔

تھوتھن:۔ حقارت سے آدمی کے منھ کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ کوئی بدمزاج آدمی جب غصے اور ناراضی کی وجہ سے چپ ہو جاتا ہے اور اس کا منھ پھول جاتا ہے تو نفرت و حقارت سے "تھوتھن پھول جانا اور تھوتھن لٹک جانا" کہتے ہیں جیسے عجب بدمزاج لڑکی ہے کہ ذرا سا آپ کسی بات پر ناراض ہوئے اور اس کا تھوتھن لٹک گیا (یا پھول گیا)۔

تھوتھنی:۔ (بواو معروف) گھوڑے یا اونٹ کا منھ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جب نہر علقمہ میں در آیا وہ نامدار
پانی پہ تھوتھنی کو اٹھاتا تھا بار بار — انیس

تھوتھنی پھلانا۔ تیوری چڑھانا، منھ بنانا، ناراض ہونا، خفا ہونا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تھوتھن پھول جانا، تھوتھن پھلا لینا" بولتے ہیں۔

تھو تھو:۔ کلمۂ نفرین، انتہائی نفرت کی جگہ یا کسی منحوس یا ڈراؤنی چیز کا نام لینے کے پہلے یا بعد عورتیں کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

لے بی تھو تھو بھی وہ رات ہے گیا
نام بچپن میں سنتے تھے جس کا — قلق

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ کند تیروں سے اُڑانا، تاکہ سخت تکلیف ہو، سزائے سخت دینا، کند چھری سے حلال کرنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تہوّر:۔ (بروزن تصوّر) اس شجاعت کے لیے مخصوص ہے جس میں غصہ عقل پر غالب آجائے اور موقع و محل کا امتیاز باقی نہ رہے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

طاقت بھی ان کے بازوؤں کا ایک نام ہے
زور ان کا خانہ زاد تہوّر غلام ہے — انیس

تھورنا:۔ (بواو معروف) نگلنا، زہر مار کرنا، کسی کے کچھ کھانے کو حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اے لو یہ موا غارتی کہیں سے یہ موٹے بھنگڑ گلوندے اپنے نگلنے اور بچوں کو اُٹھا لایا پر تم ہی بیٹھ کر تھورو۔ (بزم آخر)۔

تھوڑی تھوڑی ہونا۔ (بواو مجہول) شرمندہ ہونا، پشیمان ہونا۔ اُردو، متروک۔

ساق سیمیں تری شب دیکھ کے گوری گوری
شرم سے شمع ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی — سودا

تھوڑا۔ (بواو مجہول) تعداد یا مقدار میں کم، قلیل۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع تھوڑے اور تھوڑوں بھی کی کے ساتھ مستعمل ہے۔

اس کثرتِ سپاہ پہ تو ڈر کے زرد ہے
تھوڑوں کا جو شریک ہو جا کر وہ مرد ہے — انیس

تھوڑا بہت۔ مختصر کمی مقدار ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جمع کے محل پر "تھوڑے بہت" بولتے ہیں۔
ع۔ تھوڑے بہت ہیں یاور سلطان ارجمند (انیس)

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ (بواو مجہول) خفیف ہونا، شرمندہ ہونا، شرم سے پانی پانی ہونا۔ اُردو، متروک۔

بڑھتے بڑھتے حسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ
تھوڑا تھوڑا یار کے آگے قمر ہونے لگا — بحر

قول فیصل :- تانیث کے محل پر "تھوڑی تھوڑی ہونا" بولتے تھے۔

دیکھ کر گستاخی پروانہ شرماتی ہے شمع
تھوڑی تھوڑی کیسی محفل میں گلی جاتی ہے شمع — امیر

تھوڑا اچھا تنا :- کم سمجھنا، بے وقعت سمجھنا۔ اردو، متروک۔

فتنہ کچھ قد کوتاہ کو بوٹا جانا
دل میں نقصان کر دیکھی تمھیں تھوڑا جانا — میر

تھوڑا سا :- کسی قدر، مختصر، بقدر قلیل۔ اردو، فصیح، رائج۔

سنیے اب ذکر شہنشاہ امم تھوڑا سا
ہم کریں آپ کریں شاد کو غم تھوڑا سا

تھوڑا کریں غازی میاں بہت کریں ڈفالی :- خوشامدی جھوٹی تعریف کرتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

تھوڑا نہ سمجھنا :- کم نہ سمجھنا، سیدھا سادا نہ سمجھنا۔ اردو، متروک۔

شیخ کو تھوڑا نہ سمجھو یہ بڑا مکار ہے
ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاش حور میں — امیر

تھوڑا ہی :- ایک کلمہ جو استفہام انکاری کا فائدہ دیتا ہے، کسی بات سے انکار کی جگہ "ہرگز نہیں" کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- تم غلط سمجھ رہے ہو، میں تمھارا مخالف تھوڑا ہی ہوں۔

قول فیصل :- اس محل پر "تھوڑی" زیادہ بولتے ہیں لیکن یہ بھی غیر فصیح ہے۔

کیا سبب ہے ہم نے تجھے دیا نہیں دل
ہم ترے عاشقوں میں تھوڑی ہیں (نور اللغات)

تھوڑا ہے؟ :- کم ہے؟ باقی نہیں ہے؟ قابل شکر نہیں ہے؟ یعنی بہت ہے، شکر کے قابل ہے۔ اردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

اس زلف نے دماغ پریشان کر دیا
تھوڑا ہے قدر جو مجھے سودا نہ ہو گیا — قدر

تھوڑی سی :- بہت مختصر۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہے شب وصل جو اے ماہ جبیں تھوڑی سی
ہے مرے جسم میں بھی جان حزیں تھوڑی سی — ناسخ

قول فیصل :- واحد مذکر کے لیے "تھوڑا سا" اور جمع مذکر کے لیے "تھوڑے سے" بولتے ہیں۔

درپیش ہے کل روز جزا ستمگر سے لڑائی
یاں تھوڑے سے پیاسے ہیں کہ دریا کی ترائی — انیس

تھوڑی سی رہ گئی ہے :- عمر کا زیادہ حصہ گزر جانے اور کم باقی رہ جانے سے کنایہ ہے۔ اردو، فصیح، رائج۔

کس زندگی کے واسطے دنیا کی جستجو
تھوڑی سی رہ گئی ہے بہت سی گزر گئی — سحر

تھوڑے لکھے کو بہت سمجھنا :- تحریراً جب کسی کو کسی کام کی تاکید کرنا مقصود ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

کانٹوں میں اگر نہ ہوا گھنا
تھوڑا سا لکھا بہت سمجھنا (فسانۂ آزاد)

تھوک ۱ :- (بواو مجہول) ڈھیر، انبار، اکٹھا، یکمشت۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایک دوکاندار میرا دوست ہے جو تھوڑا سودا بھی مجھے تھوک کے بھاؤ میں دیا کرتا ہے۔

تھوک ۲ :- (بواو مجہول) روکڑ، نقدی، جمع۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ صاحب نور اللغات نے تھوک کے حسب ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔

"حصہ، پٹی، جماعت، گروہ، جتھا، وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں، مقدار، تعداد، اندازہ، پڑ، سند، آبادی کا بڑا حصہ جس میں کئی پٹیاں ہوتی ہیں" لیکن ان میں سے کسی معنی میں بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوک ۳ :- لمبے بانس کا وہ خول ہو یا کلی جیسے میانہ کے ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

تھوک ۴ :- (بواو معروف) لعاب دہن، وہ رطوبت جو انتظام قدرت سے منہ کے اندر پیدا ہوتی رہتی ہے اور پیٹ میں جا کر غذا کو ہضم کرنے میں معین ہوتی ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تھوک ۵ :- (بواو معروف) مجازاً پھیکا، بدمزہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دعوت کا اور سب کھانا تو مزہ تھا لیکن کھیر میں شکر اتنی کم پڑی تھی کہ بالکل تھوک ہو رہی تھی۔

قول فیصل :- اسی محل پر "پھیکی تھوک" بھی بولتے ہیں۔

تھوک بست :- پیاس کے سبب حلق بند ہونا۔ اردو، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- بالعموم مستعمل نہیں۔

تھوک دینا ۱ :- لعاب دہن یا کوئی دوسری چیز منہ سے باہر گرا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بچے کو زبردستی دوا پلاؤ تو وہ منہ میں لے کر تھوک دیتا ہے۔

تھوک دینا ۲ :- چھوڑ دینا، نفرت سے ترک کرنا۔

عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس محل پر لکھنؤ میں "تھوک کے چھوڑ دینا" بولتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

تھوک فروش:۔ (تھوک بواو مجہول) اکٹھا بیچنے والا۔ یکمشت مال فروخت کرنے والا۔ اُردو صفت فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یکمشت مال فروخت کرنے کے معنوں میں "تھوک فروش" بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے "تھوک فروش" کے معنوں میں "تھوک دار" لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوک کے چاٹنا۔ جب کوئی شخص کسی بات سے پہلے انکار کرے اور پھر پچھتا کے اس پر راضی ہو جائے تو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

شیریں ہوں کی بات کو مطلق نہیں ثبات
سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ بد عہد تھوک کے (شعور)

تھوک لگا لگا کے جوڑنا۔ بہت کنجوسی اور بے انتہا جز رسی کر کے روپیہ جمع کرنا۔ اُردو مثل غیر فصیح، رائج۔

تھوک مارنا۔ لعاب دہن پھینکنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوک میٹھا کرنا۔ منھ میٹھا کرنا، تھوڑا میٹھا کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تھوکنا۔ (بواو معروف) لعاب دہن دفع کرنا، تھوک دینا۔ اُردو فصیح، رائج۔

سنتے ہی اس حرف کو کھا پیچ و تاب
تھوک کے ڈاڑھی پہ کیا یہ خضاب (سودا)

قول فیصل:۔ کسی چیز سے نفرت و بیزاری ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے تو نفی کے ساتھ بولتے ہیں۔

ع۔ کبھو تھوکیں نہ مرد دنیا پر (سودا)

تھوکنا۔ برا بھلا کہنا، لعنت ملامت کرنا۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

چار اپنے پرائے کیا کہیں گے
تھوکیں گے، برا بھلا کہیں گے (شوق قدوائی)

تھوکو اور چاٹو۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی بات کو حقیر و ذلیل سمجھ کے اس سے انکار کرے اور پھر اسی کو اختیار کر لے۔ ایسے محل پر بھی بولتے ہیں جب کسی شخص کی رائے سے کسی کو اختلاف ہو اور جس کو اختلاف ہو اسی کی بات نتیجے میں سچ نکلے۔ اُردو صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے تم سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ تمھارا وکیل فریق مخالف سے مل گیا ہے لیکن تم میری رائے کی مخالفت کرتے تھے۔ آج تم خود قائل ہو گئے کہ میں سچ کہتا تھا۔ اب تھوکو اور چاٹو۔

تھوکوں ستو سانا۔ جس کام میں زیادہ پیسہ صرف کرنے کی ضرورت ہو اس میں بہت کم صرف کرنا، کسی کے انتہائی کنجوسی کے ساتھ روپیہ صرف کرنے پر کہتے ہیں۔ اُردو مثل غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں نے لڑکی کی شادی کے لیے سو روپیہ بیوی کو دیے تو بیوی نے یہ کہہ کر روپیہ میاں کے آگے پھینک دیا کہ یہ لڑکی کی شادی ہے کم سے کم ایک ہزار روپیہ خرچ کرو۔ سو روپیہ میں کیا ہوگا۔ تھوکوں ستو سانا مجھے نہیں آتا۔

تھوک ہے۔ لعنت ہے، پھٹکار ہے۔ ایک فقرہ جو کسی کے کسی فعل سے ناراض ہو کر غصے میں کہتے ہیں۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تھوک ہے تجھ پر کم بخت تو پھر فیل ہو گیا اور چھوٹا بھائی تجھ سے دو درجے آگے ہو گیا۔

تھونی۔ (بواو معروف) لکڑی یا بانس وغیرہ کا وہ کھمبا جو چھپر وغیرہ روکنے کے لیے لگاتے ہیں۔ اُردو مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا" اور "لگانا" کیا جاتا ہے۔

تھوہڑ۔ (بواو معروف) ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس کے اجزا دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ اُردو مذکر فصیح، رائج۔

ع۔ جہاں میں تم سے تھوہڑ کے کب گل ہوئے پیدا (سودا)

تھوئی۔ عمارت کا کام بنانے والا، کاریگر، معمار، راجگیر۔ اُردو غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل اچھا تھوئی تین روپیہ روز سے کم پر نہیں ملتا۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کاریگر اور معمار زیادہ مستعمل ہے۔

تہی۔ خالی۔ (بھرا ہوا کی ضد) فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ نہ حباب کے قالب تہی کریں دریا۔ (سودا)

تھیئٹر۔ (انگریزی "تھیئٹر") تماشا گاہ، وہ جگہ جہاں کسی واقعہ کو عملی طور سے دکھایا جائے اور ناچ گانے اور دیگر دلچسپیوں سے دلکشی پیدا کی جائے۔ اُردو مذکر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ تھی اے ٹر سے اُردو میں تھیئٹر ہو گیا۔

تہیدست۔ (بیائے معروف) وہ شخص جس کا ہاتھ خالی ہو۔ مجازاً مفلس، نادار۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ جو تہی دست ہیں تکتے ہیں شہنشاہ کا ہاتھ (انیس)

قول فیصل:۔ مفلسی کے معنوں میں "تہیدستی" مستعمل ہے۔

ع۔ ہیں آپ تہیدستی امت سے تو محرم (انیس)

تھیلا۔ کپڑے یا چمڑے کا سیا ہوا ایک طرح کا غلاف جس میں کوئی چیز رکھتے ہیں۔ اُردو مذکر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لیٹر بکس سے ڈاک نکالنے والے چپراسی

کر ایک خاص وضع کا تھیلا بھی محکمے کی طرف سے دیا جاتا تھا۔

قول فیصل:۔ تانیث و تصغیر کے محل پر "تھیلی" بولتے ہیں۔

تہی مغز:۔ احمق، بیوقوف۔ فارسی الصفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کرتے ہیں تہی مغز ثنا آپ اپنی
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے — انیس

تھیلی بردار:۔ روپیوں کی تھیلی اٹھانے والا۔ اردو، متروک۔

کہکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں فقیر
پیچھے پیچھے جاتا ہے یہ تھیلی بردار — سحر

تھپی:۔ تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا اپلے وغیرہ۔ مؤنث۔

قول فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

تھئی:۔ رقص کرنے میں پیروں کی مختلف حرکتوں یا آوازوں کے لیے مختلف نام مقرر کیے گئے ہیں انہیں سے ایک حرکت کا نام ہے۔ اردو، اہل موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں تنہا نہیں بولتے بلکہ دیگر الفاظ کے ساتھ ملا کر "تا تھئی" یا "تاتا تھئی" وغیرہ بولتے ہیں۔

تھپی کی تھپی:۔ کافی مقدار میں تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تھپی کی تھپی روٹیاں رکھی تھیں اور پھر تم نے دو سیر آٹا گوندھ دیا۔

تھینک یو:۔ (یو بواو معروف) میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی کا پورا جملہ "آئی تھینک یو" ہے جس کا مخفف (تھینک یو) انگریزی نیز اردو میں رائج ہو گیا ہے۔ انگریزی داں حضرات عادتاً اور اردو داں حضرات بے تکلفی کے موقع پر بول دیتے ہیں تاہم اسکے استعمال کو اتنی عمومیت حاصل نہیں کہ اردو میں داخل سمجھا جا سکے۔

تھیوا:۔ (بیائے مجہول) انگوٹھی کے اوپر کا وہ حلقہ جس میں نگ جڑا جاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ انگوٹھی کا تھیوا اگر اچھا بنا ہوا نہ ہو تو نگ گر جاتا ہے۔

تہیہ کرنا:۔ (تہیہ بروزن تقیہ)۔ ارادہ کرنا، عزم مستحکم کر لینا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

غالب ہمیں نہ چھیڑ کہ پھر جوش اشک سے
بیٹھے ہیں ہم تہیۂ طوفاں کیے ہوئے — غالب

تیں:۔ واسطے، لیے۔ اردو، متروک۔

تصویر کھینچنے کے تیں نقش کی ترے
دل میں ہوا آوے گر کسی نقاش کے امنگ — سودا

تئیں:۔ تک۔ اردو، متروک۔

یہی جناب میں حق کی دعا ہے سودا کی
جہاں ہو جیب تئیں اے مرے قبلۂ کمال — سودا

تئیں:۔ ذات۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ وہ میرے تئیں کو برا کہیں لیکن میں ان کے تئیں کو برا نہیں کہوں گا۔

قول فیصل:۔ "کو" کے معنی میں بھی پرانے لوگ بول دیتے ہیں جیسے "میرے تئیں ایسی غرض نہیں پڑی ہے کہ میں ان ایسوں کی خوشامد کروں۔"

تیا:۔ گنجفہ یا تاش کا پتا جس پر تین صفر بنے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ تاش کے پتوں پر صفر نہیں بنے ہوتے بلکہ پھول پان وغیرہ کی شکلیں بنی ہوتی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کو "تگی" کہتے ہیں۔

تیار:۔ پختہ، پکا ہوا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کھانا تیار ہو گیا ہو تو دسترخوان بچھاؤ۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ ہے۔ پکے ہوئے پھل کے لیے بھی بصورت لازم زیادہ بولتے ہیں۔ قلمی آموں کے لیے خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے جیسے قلمی تیار آم اگر رکھا رہے تو ڈھل کے بدمزہ ہو جاتا ہے۔

تیار:۔ موٹا تازہ، فربہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

خالی نہیں تجاہل کا ہے تیغے پر اگر ہاتھ
بازو بھی ہے تیار کلائی بھی بھری ہے — عاشق

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

تیار:۔ ایسے ہاتھ کے لیے بولتے ہیں جو کسی چیز میں اپنی مشق و مہارت رکھتا ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

آج کل تیار ان کا ہاتھ ہے
دل اڑا دینا بھی کوئی بات ہے — عزیز لکھنوی

تیار:۔ آمادہ، مستعد۔ اردو، فصیح، رائج۔

آثار حشر راہ میں نمودار ہو گئے
مردے لحد سے اٹھ کے تیار ہو گئے — [illegible]

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ ہے۔ بہار عجم و چراغ ہدایت و سراج اللغات میں ہے کہ یہ اصطلاح اصل میں شکاریوں سے لی گئی ہے جب کوئی شکاری پرندہ اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو وہ اس کو تیار کہا کرتے ہیں۔ رفتہ رفتہ آمادہ و مستعد کے معنوں میں بولا جانے لگا لیکن اردو میں (تیار) صرف اڑنے والے کے معنوں میں مستعمل نہیں ہے۔ اور آمادہ و مستعد کے معنی میں "ت" سے (تیار) لکھتے ہیں۔

تیار:۔ اوس چیز کے لیے بولتے ہیں جو ایک حالت سے دوسری حالت میں ترکیب یا ترتیب یا ساخت و پرداخت کے بعد تصرف یا استعمال یا ملاحظے کے قابل بنائی جاتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کھانا تیار ہے کھالو۔ کپڑے دُھلے ہوئے تیار رکھے ہیں۔ وکیل نے بحث تیار کرلی۔ کمپنی کے حسابات آڈٹ کے لیے تیار ہیں۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ ہے بالعموم کسی چیز کے قابلِ استعمال حالت میں ہونے یا بنائے جانے کے لیے بولتے ہیں جیسے گھوڑے پر زین ہو تو گھوڑا تیار ہے۔ گاڑی میں گھوڑا جتا ہو تو گاڑی تیار ہے۔ ڈولی پر پردہ لگا ہو تو ڈولی تیار ہے کہیں گے۔

تیار کرنا ۔ کسی کو کسی خاص مقصد کے پیشِ نظر کسی کام میں خاص کمال حاصل کرانا۔ متعدی فصیح رائج۔

محل صرف :۔ لکھنؤ کے صادق پہلوان سے لڑانے کے لیے کانپور والے ہر سال ایک نیا پٹھا تیار کر لیتے تھے مگر تم پالی میں لڑانے کے لیے سال بھر میں ایک بٹیر تیار نہیں کر سکتے۔

تیاری ۔ آراستگی، آرائش۔ اُردو، مونث، قلیل الاستعمال۔

ہے وہ دیوان خانہ نور افشاں
انتہا کی ہے جس میں تیاری نیر

تیاری :۔ انتظام، اہتمام۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ابھی تیاری ہو رہی ہے گھنٹے بھر میں برات نکلے گی۔

قول فیصل :۔ اس کی جمع "تیاریاں" بھی مستعمل ہے

تیاری :۔ فربہی، موٹاپا۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ آجکل ان پر اچھی تیاری ہے۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "ہونا اور آنا" کے ساتھ زیادہ ہے "تیاری لانا" بھی بولتے ہیں جیسے "انگریزی کسرت بہت جلد تیاری لاتی ہے"۔

گھٹتی ہوئی یا چھوٹی ہوئی ورزش بڑھا کر ایک خاص حد تک لیجانے اور جسم کو اپنے موافق مقصود ایک خاص حد پر پہونچانے کے لیے "تیاری بنانا" بولتے ہیں جو پہلوانوں کی خاص اصطلاح ہے جیسے "بسیں کے سالانہ دنگل میں لڑنے کے لیے صادق پہلوان تیاری بنا رہے ہیں"۔

تیاں بجیں واہ واہ ۔ بچوں کے دونوں ہاتھ پکڑ کے تالیاں بجاتے ہیں اور یہ جملہ کہتے ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

تیپچی :۔ (بیائے اول مجہول) سلائی کی ایک قسم جس میں ایک ہی مرتبہ میں موٹے موٹے کئی ٹانکے کے سوئی نکالتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا صرف "کرنا" اور "بھرنا" کے ساتھ ہے۔

تیپچی :۔ چکن کاڑھنے میں ایک خاص قسم کی وضع جس میں پتلی پتلی پتیاں بنائی جاتی ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ چکن کے سب کاموں میں مجھ کو تیپچی زیادہ پسند ہے۔

قول فیصل :۔ مختلف انداز سے چکن بنائی جاتی ہے اور ہر طریقے کے الگ الگ نام ہیں یعنی مُرّی، پھندا، بخیہ وغیرہ۔ انھیں میں سے ایک وضع کا نام تیپچی بھی ہے۔ اس کا صرف "بنانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

تیپچی کا نکاح ۔ کچا نکاح یعنی وہ نکاح جس میں بہت جلد طلاق کی نوبت آئے۔ اُردو، دہلی کی زبان (نور اللغات)

تیتر ۔ (بیائے معروف)۔ ایک مشہور پرند۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تیترا ۔ (بیائے مجہول) وہ بچہ جو تین لڑکیوں یا تین لڑکوں کے بعد پیدا ہو۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :۔ ایسے بچے کو عورتیں منحوس سمجھتی ہیں۔ لڑکی کو "تیتری" کہتے ہیں۔

تیتر بیتر کردینا ۔ منتشر کردینا، تتر بتر کردینا، بے سلیقگی کے ساتھ اِدھر اُدھر کردینا، بانٹ دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ اس کا لازم (تیتر بیتر ہونا) بھی مستعمل ہے جیسے "برسات کے خوف سے گھر کا سب اسباب تیتر بیتر ہو رہا ہے۔ کچھ اس دوست کے گھر میں پڑا ہے کچھ اس دوست کے گھر میں"۔

تیتر کے منہ پچھی ۔ تیتر کی آواز سے چرند ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے کہ تیتر کے بولنے پر دوات کا ہاتھ لگنا موقوف ہے تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

تیتری ۔ (بہر دو یائے معروف) تتلی۔ اُردو، مونث، متروک۔

دیکھ کر دیتے ہیں اب تُندوں کے خیل
تیتری کے ساتھ اب کاٹتے ہیں ڈھیل سوداؔ

قول فیصل :۔ اب لکھنؤ میں بالعموم "تتلی" کہتے ہیں۔

تیجا ۔ (بیائے معروف) مرنے کے تیسرے دن کا مردے کا فاتحہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ مرے تو کوئی نہ تھا جیدری نے تیجا کیا (منیر)

تیج تہوار ۔ عام تہوار، عید، بقرعید وغیرہ۔ اُردو، مذکر، دہلی کی زبان۔

محل صرف :۔ انکی بسم اللہ کی شادی ہوئی، روزہ رکھا گیا، تیج تہوار اُن کا کوئی نہیں ہوا۔ (مرأۃ العروس)

تیتر ۔ (بیائے معروف) ایک مشہور کا حرب جو

کمان میں جوڑ کے دشمن پر پھینکا جاتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ ہر بات ہے یہ میرے کلیجے کے لیے تیر (انیس)

تیر ۔ ایران میں رائج شمسی مہینوں کا چوتھا مہینہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس مہینے میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ہندوستان میں مہینوں کے یہ نام حیدرآباد دکن میں رائج تھے۔

تیرا ۔ (بیائے معروف) سالن کے اوپر کی چکنائی۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تکرار کے ساتھ (تیرا تیرا) بھی بولتے ہیں جیسے "سالن پر سے تیرا تیرا اُتار کے تو اپنے لیے رکھ لیتے ہیں اور نیچے کا شوربہ گھر والوں کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔"

تیرا ۔ (بیائے معروف) کبوتر کے ایک رنگ کا نام۔ اردو، کبوتربازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ جس کبوتر کے کل جسم کا رنگ علاوہ سفید کے کسی اور قسم کا ہو اور دُم سفید ہو اُس کو تیرا کہتے ہیں۔ اگر کل جسم سُرخ ہے اور دُم سفید تو "سُرخ تیرا" اور اگر جسم سیاہ اور دُم سفید ہے تو "کالا تیرا" کہتے ہیں علیٰ ہذا۔

تیرا ۔ (بیائے مجہول) ضمیر مخاطب جو ادنیٰ درجے کے آدمی کے لیے استعمال کرتے ہیں یا غصے میں کسی کو بھی کہہ دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نقصان ہوگا تو ہمارا۔ آخر تیرا کیا جارہا ہے۔

تیرا بُرا نہ ہو ۔ محبت کا کوسنا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

کب تیرا کوستا مرے حق میں دعا نہ ہو
سب نانی کے نیچے تیرا بُرا نہ ہو (شوق)

تیرا دامن ہے اور میرا ہاتھ ۔ جذبۂ انتقام کے ماتحت غصے میں کہتے ہیں۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

اے صبا دامن ہے تیرا اور مجھ مجنوں کا ہاتھ
اس پریمرو کی اگر زلفیں پریشاں ہو گئیں (آتش)

قول فیصل:۔ اب "تیرا گریبان ہے اور میرا ہاتھ" بولتے ہیں۔ "تیرا" کی جگہ "تمہارا" "اُس کا" اور "ان کا" بھی حسب ضرورت بول سکتے ہیں۔

تیرا دینا ۔ پانی پر بہا دینا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

آب مے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دیتا
غرق ہوتا کرم ساقی دریا دل میں (صبا)

تیر افگن ۔ تیر پھینکنے والا، تیر انداز۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تیر افگنی ۔ تیر اندازی، تیر کا نشانہ پر پھینکنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تیراک ۔ شناور، پیراکی جاننے والا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ جب لگایا غوطہ بحر حسن کے تیراک نے (رشک)

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ اب اس محل پر "پیراک" بولتے ہیں۔ اور فن شناوری کو "پیراکی" کہتے ہیں۔

تیرا میرا کرنا ۔ ایسی باتیں کرنا جن سے غیریت ظاہر ہوتی ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم ہر وقت تیرا میرا کیا کرو۔ تم کو جس چیز کی ضرورت ہو اپنے ہاتھ سے اٹھا لے جاؤ۔ مجھکو جس چیز کی ضرورت ہوگی میں بھی بے تکلف تم سے مانگ لوں گا۔

تیرا میرا منہ دیکھنا ۔ اپنی ضرورت انجام دینے کے لیے دوسروں کا سہارا ڈھونڈھنا۔ اوروں سے مدد کا خواہاں ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ جب محنت مزدوری نہیں کرتا تو اور کیا ہوگا سوائے اس کے کہ تیرا میرا منہ دیکھے۔

تیرانا ۔ کسی چیز کو سطح آب پر بہانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بچوں کا کھیل ہے کہ کاغذ کی ناویں بنا بنا کے پانی میں تیراتے ہیں۔

تیر انداز ۔ تیر چلانے والا، تیر سے نشانہ لگانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (ذکی)

قول فیصل:۔ تیر سے نشانہ لگانے کو "تیر اندازی" کہتے ہیں۔

تیراؤ ۔ پانی کا تیرنے کے لائق گہرا ہونا۔ اردو، مذکر۔

کھاتے ہیں غوطہ رہگذر کوئے یار میں
رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراؤ چار ہاتھ (آتش)

تیرائی ۔ شناوری۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

سنتے ہیں موتی جھیل میں پانی بھی آگیا
تیرائیاں بھی ہونے لگیں پھر امتحاں (سحر)

قول فیصل:۔ اب بالعموم "پیرائی" اور اس کی جمع "پیرائیاں" زبانوں پر ہے۔

تیر برسانا ۔ متواتر تیر پھینکنا، پے در پے تیر چلانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھو دیکھو مجھ پہ برساتے رہو تیر نگاہ
صید جس دم آنکھ سے اوجھل ہو جاتا آہ (فائق)

تیر بن کے کلیجے میں اُترنا ۔ دل کو سخت اذیت پہونچنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں
کہ نالے تیر بن بن کر کلیجے میں اُترتے ہیں (داغ)

تیر بہدف ۔ وہ تیر جو نشانے سے خطا نہ کرے۔ مجازاً وہ بات یا وہ چیز جس کا اثر واقعی، فوراً ظاہر ہو۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- دعا یا دوا کی تعریف میں زیادہ بولتے ہیں جیسے عوام کو بھی بعض مرضوں کی ایسی تیر بہدف دوائیں معلوم ہوتی ہیں کہ ان کا اثر دیکھ کر حکیم بھی دنگ رہ جاتے ہیں۔

تیر بیٹھنا - تیر پڑنا، تیر پیوست ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بیٹھا گلے پہ تیر کہ حالت ہوئی تباہ
رہوار سے گرا پسر شاہ دیں پناہ (انیس)

تیر پڑنا - تیر لگنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ڈیوڑھی پہ بین ہوتی تھی واں مرتے تھے مرد
باراں کی طرح تیر ستم پڑتے تھے تن پر (انیس)

تیر پھینکنا - تیر چلانا، تیر لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

پھینکے جو کمانداز مرا تیر ہوا پر
پھر رنگ نہ پھر دے عصا فیر ہوا پر (سودا)

تیر ترازو ہونا - تیر کا نشانے میں اس طرح پیوست ہو جانا کہ ایک حصہ اس طرف رہے اور ایک حصہ دوسری طرف نکل جائے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

سرور عادل کی جانب فوج سے آیا جو تیر
تو لئے کو صبر کے جوہر ترازو ہو گیا (عشق)

تیر تکوں پر گزارا کرنا - بے اطمینانی سے بسر کرنا اور دربدر پھرتے رہنا، مشکل سے گزر ہونا۔

گہ خدنگ آہ پہنچے نادک مژگاں کبھی
تیر تکوں پر ہوتی اپنا گزارا ہو گیا (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیرتھ (بیائے معروف) پاک جگہ۔ ہندوؤں کے متبرک مقامات۔ ہندی، مذکر، رائج۔

وہ تیرتھ تھا اک بت پرستوں کا گویا
جہاں نام حق کا نہ تھا کوئی جویا (حالی)

تیر تہوار - عید بقرعید، ہولی دیوالی وغیرہ۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف :- کل سو روپے کی آمدنی اسی میں شادی اسی میں غمی اسی میں تیر تہوار اسی میں کیا یا گیا بھی (دریائے لطافت)۔

قول فیصل :- لکھنؤ میں عورتیں "تر تہوار" بولتی ہیں۔

تیرج - فرد حساب کا خلاصہ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- اردو میں مستعمل نہیں۔

تیر جانا - کسی دھاردار آلۂ ضرب کا جسم کے اندر اتر جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

لے یار جان الفت مژگاں ہے دیدنی
کیسی جگر میں تیر گئی یہ سنان دیکھو (قصبا)

قول فیصل :- ایک چیز میں دوسری چیز کے در آنے کے لئے بھی بولتے تھے جو اب قریب بہ متروک ہے۔

تیر جائے جس طرح صابون میں لوہے کا تار
صاف برق حسن ہو زنجیر پشت آئینہ (شعور)

تیر جانا - اس پار سے اُس پار ہو جانا۔ اردو، متروک۔

یہی جو دھوم رہی چھت اڑے گی گردوں کی
حجاب اٹھیگا نظر تیر جائے گی اس پار (قدر)

تیر جانا - گولی کا جسم کے اندر پہنچ کے رہ جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف :- گھٹنے کی چپنی پر گولی پہنچی تو اندر ہی اندر ہڈی تک تیر گئی۔ (توبۃ النصوح)۔

قول فیصل :- لکھنؤ میں گولی کی جگہ "سمانا" تیر جانا بولتے ہیں۔

تیر جوڑنا - نشانہ لگانے کے ارادے سے تیر کو کمان میں رکھنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع - گویا کہ تیر جوڑتے ہوئے ہیں گلا ہیم (آتش)

تیر چلانا - تیر سے نشانہ لگانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

معصوم نظر کا بھولا پن بھا کے بھلا کیا جانے
دل آپ نشانہ بنتا ہے وہ تیر چلانا کیا جانے (آرزو)

قول فیصل :- اس کا لازم "تیر چلنا" بھی مستعمل ہے۔

ع - تیغ ابرو نہ کھنچی تیر مژہ بھی نہ چلے (وزیر)

تیر چلے سے ملانا - تیر کمان میں جوڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع - چلے سے خدا کار سفیدوں تیر ملایا (انیس)

تیر چلے میں جوڑنا - تیر کمان میں جوڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

کہتا ہے کوئی تیر کو چلے میں جوڑ کے
گذریگا یہ کلا علی اصغر کا توڑ کے (انیس)

تیر چوکنا - تیر کا نشانے پر نہ لگنا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

گر چلے آہ سحر بھی نالۂ شبگیر بھی
ہم نے دیکھا چوکتے یہ تیر بھی وہ تیر بھی (داغ)

تیر خوردہ - تیر کھایا ہوا، تیر سے زخمی۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ممکن نہ تیر خوردہ تڑپ کر سنبھل سکے
مارا تری نگہ کا جگہ سے نہ ہل سکے (سودا)

تیر خطا کرنا - تیر کا نشانے پر نہ پڑنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خطا کرے نہ کہیں دل پہ لے کماں ابرو
جو تیر پھینکنا تو بھال اسکی دیکھ بھال کے پھینک (شاد)

قول فیصل :- دہلی میں ہونا کے ساتھ (تیر خطا ہونا) مستعمل ہے۔

کیوں نہ ٹھہریں ہدف ناوک بیداد کہ ہم
آپ اٹھا لاتے ہیں گر تیر خطا ہوتا ہے (غالب)

تیر ڈوب کے رہ جانا - تیر کا نشانے میں گھس کے رہ جانا۔ اردو، دہلی کا صرف۔

تیرگی بخت ۔ قسمت کی خرابی، بدقسمتی ۔ فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

تیر لگانا ۔ تیر مارنا ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ کہہ کے جو سر کا اسے اشرہ کا جایا
اک تیر جبیں پر بن اشعث نے لگایا — انیس

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تیر لگنا" بھی مستعمل ہے۔

ع ۔ جس وقت لگے دونوں طرف بانعش پر تیر (انیس)

تیر مارنا ۔ تیر لگانا ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چلاتے تھے اعدا کوئی بچتی نہیں تدبیر
دم بند ہیں مارے گئے تلوار کے تیر — انیس

تیر میر ۔ (بہر دو یائے مجہول) بیگانگی برتنا، غیریت کا برتاؤ کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محل صرف:۔ یتیموں کے مال کی حفاظت کے لیے حکم دیا گیا کہ خورد برد نہ کرنا لوگوں نے مارے ڈر کے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا۔ چنانچہ پھر سمجھانا پڑا کہ ایسی تیر میر سے یتیموں کو اُلٹا نقصان پہونچتا ہے۔ (ترجمۃ القرآن)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "تیرا میرا" بولتے ہیں۔

تیرنا ۔ کسی چیز کا سطح آب پر ہوا سے حرکت میں رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

رستے میں فرقت شہ عالیجناب میں
نرگس کے پھول تیرتے ہیں گلاب میں — انیس

تیر نتھنوں میں دینا ۔ نہایت دق کرنا، نتھنوں چنے چبوانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے "دینا" کی جگہ "کرنا" مستعمل لکھا ہے لیکن اب لکھنؤ میں عورتیں "نتھنوں میں تیر چلانا" زیادہ بولتی ہیں۔

تیر نشانے پر بیٹھنا ۔ تیر کا خطا نہ کرنا، تیر کا نشانے پر پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تھام کیونکر نہیں لیتے ہیں وہ دل دیکھیں تو
تیر نالہ جو نشانے پہ کہیں بیٹھ گیا — شاد

تیر نہ کمان میرے لونڈے کے پٹھان ۔ بازاری لوگ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کمزور ہوتے ہوئے بہادری کا دعویٰ کرے۔ اُردو، مثل، بازاری زبان۔

تیر نہیں تو تکہ سہی ۔ اعلیٰ نہ سہی تو ادنیٰ سہی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "تیر نہیں تو تکہ سہی" یا "لگا تو تیر نہیں تکّا" اس محل پر بولتے ہیں جہاں کسی کام کے ہونے یا نہ ہونے کا کوئی خاص یقین نہ ہو اور اس خیال پر کوشش کی جائے کہ اگر موافق مقصود نتیجہ نکلا تو اچھا ہے اور اگر نتیجہ خلاف ہوا تو کوئی غم نہیں۔ جیسے "اس سال پڑھنے کا موقع بہت کم مل سکا ہے صرف اس امید پر امتحان میں شریک ہوں کہ لگا تو تیر نہیں تو تکّہ۔"

تیروں سے چھلنی ہونا ۔ کسی شے پر اتنے تیر پڑنا کہ اس میں چھلنی کی طرح سوراخ ہو جائیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وا فتر اس کا کہ جگر ہوں میں تشنہ کام
تابوت جس کا تیروں سے چھلنی ہوا تمام — انیس

قول فیصل:۔ اسی جگہ "غربال" بھی مستعمل ہے۔

تیروں سے ہو غربال کہ تیغوں سے بدن چور
احمد کے نواسے سے جدائی نہیں منظور — انیس

تیروں سے چھننا ۔ تیروں سے سخت زخمی ہو جانا، جسم کا بکثرت تیر لگنے سے سوراخ دار ہو جانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں
ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں — ذوق

تیروں کا مینھ برسانا ۔ بکثرت تیر پھینکنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عاشقوں کی خاک گوروں سے جس طرف اُڑنے لگی
تو وہ سمجھا کے وہ مینھ تیروں کا برسانے لگے — شرف

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تیروں کا مینھ برسنا" بھی مستعمل ہے۔

تیروں کا مینھ پڑنا ۔ کثرت سے تیروں کا آ کے گرنا۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

دو چار قدم بھی نہ بڑھے تھے لب جو سے
پھر تیروں کا مینھ پڑنے لگا فوج عدو سے — انیس

تیروں کی بارش ۔ بکثرت تیر گرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع ۔ نماز عصر کی شہ نے ادا تیروں کی بارش میں (ظاہر دہلوی)

تیروں کی بوچھار ۔ تیروں کا کثرت سے چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اک قہر سے بڑھ جائے گا چمکے گی جو تلوار
ہو جائے گی موقوف ابھی تیروں کی بوچھار — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا اور ہونا" کے ساتھ ہے۔

تیرہ ۔ (بیائے معروف) کالا، سیاہ، تاریک۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وہ کفر تھا یہ دین تھے وہ ظلمت یہ نور رب
یہ رشک آفتاب درخشاں وہ تیرہ شب — انیس

تیرہ ۔ (بیائے مجہول) دس اور تین (۱۳) گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیرہ بخت ۔ (تیرہ بیائے معروف) بدنصیب، بدقسمت۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

یوں قطع انگلیاں ہوئیں اس تیرہ بخت کی
جیسے قلم کرے کوئی شاخیں درخت کی — انیس

تیرہ بختی ۔ بدنصیبی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

قیامت کے دن کیا دکھائے گی رات
مری تیرہ بختی دکھائے گی رات　　داغ

تیرہ تیزی ۔ ماہ صفر کے ابتدائی تیرہ دن۔ اردو۔ مسلمان عورتوں کی اصطلاح۔

محل صرف :۔ تیرہ تیزی میں نیا کپڑا نہیں پہنا جاتا۔

قول فیصل :۔ صفر کے مہینے کو عورتیں تیزی کہتی ہیں یہ تیرہ دن عورتوں کے خیال میں منحوس ہوتے ہیں۔ صاحب نور اللغات کی تحقیق کے مطابق ان دنوں کا یہ نام (تیرہ تیزی) نور جہاں ملکہ جہانگیر کا رکھا ہوا ہے۔

تیرہ درون ۔ سیاہ قلب، بدنفس، بدظن، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کہنے لگے وہ تیرہ درون کھا کے پیچ و تاب
ہاں اب خیام شہ میں پہونچنے نہ پائے آب　　انیس

تیرہدف ۔ کامیاب، منزل مقصود پر پہنچنے والا۔ قلیل الاستعمال۔

گزر جاتا ہے جس دل سے خدا ہی یاد آتا ہے
اگر تیرہدف تیر دعا ہوتا تو کیا ہوتا　　شرف

قول فیصل :۔ "تیر بہدف" زیادہ بولتے ہیں۔

تیرہ دل ۔ (تیرہ بیائے معروف) سیاہ قلب رکھنے والا۔ گناہگار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی بےرنج رہتے ہیں
کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر　　ناسخ

تیرہ رنگ ۔ سیاہ رنگ رکھنے والا۔ فارسی، صفت، قریب بہ متروک۔

تھی جو ظاہر جوں کڑاہی تیرہ رنگ
پر تماشا کردنی تھے اس کے ڈھنگ　　میر

تیرہ رو (بواو معروف) سیاہ چہرہ رکھنے والا۔ سیاہ رو۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

ع اے تیرہ رو بھلا سپر کیوں لگائے ہو　(انیس)

تیرہ روز ۔ بدنصیب۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

وہ تیرہ روز ہوں دل صد چاک سے صبا
شانہ ہے گیسوئے شب دیجور کے لیے　　صبا

تیرہ روزگار ۔ بدقسمت، فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

بگیا خیال زلف سیہ جاشناں
ہوا کہ صبح ہو تے شب تیرہ روزگاراں　　میر

تیرہ روزی ۔ بدقسمتی، فارسی، قلیل الاستعمال۔

کرے ہے دہر زینت ظالموں پر تیرہ روزی کو
کہ زیب ترک چشم یار ہے سرمہ صفاہانی　　سودا

تیر خواں ۔ تیرہ سے نسبت رکھنے والا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میرے دوست گھر باہر گئے ہوئے آج تیر ھواں دن ہے۔

تیرہ و تار ۔ بہت زیادہ تاریک۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

مسافرو شب اول بہت ہے تیرہ و تار
چراغ قبر ابھی سے جلا نہیں سکتے　　انیس

قول فیصل :۔ اسی محل پر "تیرہ و تاریک" بھی کہتے ہیں

تیر ہو جانا ۔ غائب ہو جانا۔ سیدھے ہو لینا گم ہو جانا، تیر کی طرح بھاگ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیز ہو جانا ۔ (بیائے مجہول) بسر ہونا، گزر ہونا، اردو، صرف عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ تمام شہر پر بیگم صاحبہ کا کیا اجارہ ہے وہ ابھی کل آئی ہیں یہاں اس گھر میں عمر تیر ہو گئی۔ (فسانۂ آزاد)

تیری بات گدھے کی لات ۔ تیری بات کی کوئی وقعت نہیں، تیری بات کا کوئی اعتبار نہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ضمیر غائب کے ساتھ (اوس کی بات گدھے کی لات) زیادہ بولتے ہیں۔

تیرے پر سے ۔ تجھ پر۔ اردو، متروک۔

گھر یہ قربان کیا تھا تیرے پرسے
رہ تو آنکھوں میں سے شکل نور نظر　(جرأت گلزار)

قول فیصل :۔ اب اس جگہ "تجھ پر" یا "تم پر" بولتے ہیں۔

تیری ماں نے خصم کیا برا کیا کر کے چھوڑ دیا خدا بھر برا کیا ۔ یہ مثل ایسے محل پر بولی جاتی ہے جب کوئی شخص کوئی ایسا کام کرے جو تمام جگہوں میں پسندیدہ نہ ہو، پھر اوس کو بھی ناتمام چھوڑ دے۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

تیرے منہ میں خاک ۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی کے منہ سے کسی کے لیے فال بد نکلے، اردو، عورتوں کی زبان۔

ع الزام دینے والے ترے منہ میں خاک ہے　(تعشق)

قول فیصل :۔ تیرے کی جگہ تمہارے، میرے، اوس کے بھی بولتے ہیں۔

تیری یہ راہ ہے اور میری یہ راہ ہے ۔ تو اپنی جگہ خوش اور میں اپنی جگہ خوش۔ دونوں کو اپنے اپنے فعل کا اختیار ہے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ میں تو پکے کہوں میرا شوہر دو منڈی کرتا اس کے سنہ کو جھلسا دیتی مر یا زار کھڑی کھڑی ہوئی کہتا بجز وسے تیری یہ راہ ہے میری یہ راہ ہے (خصم جو شہر)

تیزا ۔ (بیائے مجہول) جلد۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع آیا ہے اس طرح سے جو وہ خوشخرام تیز　(ظفر)

تیز ۔ (کند کی ضد) دھار دار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع تلوار تیز ہو گئی پتھر کو چاٹ کے　(تعشق)

قول فیصل :۔ عمدہ نوک رکھنے والے آلے کے لیے بھی بولتے ہیں

وہ کیا مرہم زخم دل بیتاب بنا
آپ نے شمشیر تیز کے تیزاب بنا (ذوق)

تیز :- تند، زود اثر۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
پی جانا اشک خوں کا ہمارا ہی کام ہے
کوئی ایسی پی سکے ہے کے لا الہ جام تیز (ظفر)

تیز :- ذہین، ہوشیار۔ اُردو۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
محل صحت :- ماشاء اللہ تمھارا لڑکا بہت تیز ہے ہمیشہ اپنی جماعت میں اول آتا ہے۔

تیز :- شوخ، شریر، چالاک۔ اُردو۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
جی تیز لڑکپن سے اس ابرو کے اشارے
تلوار سے تھی باندھ قدر یار سے پہلے (عاشق)

تیز :- مضبوط، قوی۔ (نور اللغات)۔
قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیز :- کسی چیز میں کسی صفت کی غیر معمولی زیادتی ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔
کیا معرکہ لگانے سے ہے پوشاک معطر
بو رکھتی ہے گل سے ترے دامن کی بھی تیز (اکبر)

قول فیصل :- گرمی اور سردی کی زیادتی کے لیے بھی خصوصیت کے ساتھ مستعمل ہے جیسے گذشتہ سال گرمی بہت تیز پڑی تھی۔ اس سال سردی بہت تیز پڑ گئی۔ "دھوپ تیز ہونا" بھی بکثرت بولتے ہیں۔ "آفتاب کی تیزی" مستعمل ہے لیکن ظفر نے "آفتاب تیز ہونا" بھی کہا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔
گرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کی زیر زلف
ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز (ظفر)

تیز :- گراں، مہنگا۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔
محل صحت :- کل سے مرچ کا بھاؤ بہت تیز ہو گیا ہے۔

تیز :- مقدار سے زیادہ۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔
محل صحت :- تم نے پلاؤ بہت مزہ پکایا لیکن نمک ذرا تیز کر دیا۔

قول فیصل :- ان معنوں میں "مرچ" کے لیے بھی خصوصیت سے مستعمل ہے جیسے "وہ کھانے میں مرچ بہت تیز کھاتے ہیں"۔

تیز :- بڑھا چڑھا، بہتر، افضل۔ اُردو۔ متروک۔
حشر تک خلق میں یہ ذکر غم انگیز رہا
تو تو بچپن کے غلاموں سے بھی کچھ تیز رہا (انیس)

تیز آب :- خاص طریقے سے تیار کیا ہوا عرق جو مختلف متعدد چیزوں (مثلاً شورہ، گندھک وغیرہ) سے بنایا جاتا ہے اور دھاتوں کو صاف کرنے، گلانے اور دوسرے کاموں میں استعمال ہوتا ہے۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔
دشمن دولت دنیا ہے شو مایۂ چشم
چاندی سونے کو گلا کر سے تیز آب بنا (منیر)

قول فیصل :- کثرت استعمال سے اُردو میں اس کا تلفظ (تے زاب) زبانوں پر رائج ہو گیا ہے۔

تیز پات :- ایک خوشبودار پتا جو بعض کھانوں میں مصالحہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

تیز پرواز :- تیز اُڑنے والا۔ فارسی ترکیب۔ فصیح، رائج۔
محل صحت :- پرندوں میں بعض جانور بہت تیز پرواز ہوتے ہیں۔

تیز تگی :- تیزی کے ساتھ اُڑنا، تیز پروازی، مجازاً تیز رفتاری۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
کاندھے پہ علم رکھ کے جو گھوڑے کو بڑھایا
کیا تیز تگی تھی کہ ہوا ہو گیا سایا (انیس)

تیز دست :- وہ شخص جو خلقتاً یا عادتاً کسی کام کو دوسرے کے مقابلے میں جلد تر انجام دے دیتا ہو۔ فارسی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
تھا جس شقی کا قول کہ ہیں تیز دست ہم
ہاتھ اس کے ایک ہاتھ میں شہ نے کیے قلم (عشق)

تیز دستی :- کسی کام میں تیزی کے ساتھ ہاتھ چلانا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔
تیز دستی میں غرض فرد وہ ستم تھا
ہاتھ اس وقت رکا جسم سے جب دم نکلا (تعشق)

تیز دم :- آبدار، تیز دھار رکھنے والا آلہ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
ع :- پرنیاں باکھنچی ہوئی شمشیر تیز دم (انیس)

تیز رفتار :- تیز چلنے والا، تیز دوڑنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
قول فیصل :- اُردو میں گھوڑے کے لیے زیادہ بولتے ہیں۔

تیز رفتاری :- تیز روی، تیز چال چلنا۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔
گرم رو رنجھا نہ ہو گا کوئی بھی آتش قدم
تیز رفتاری میں ہیں سیماب سے زیادہ ہم (ناسخ)

تیز رو :- تیز چلنے والا، تیز دوڑنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
ع :- نازک مزاج، ہنس، خوش اندام، تیز رو (انیس)

تیز روی :- تیز چلنا، تیز دوڑنا۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔
ع :- نایاب جہاں تیز روی میں جو رہوار (تعشق)

تیز زبان :- طرار، منھ پھٹ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔
قول فیصل :- مجازاً بعض مخصوص چیزوں کے لیے بھی بولتے ہیں۔
ع :- حضور تیز زبان آپ کا ہے خنجر بھی (عارف)

تیز زبانی۔ زبان کا تیز ہونا، طرّار ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

بجلی کی تڑپ شعلہ فشانی کو نہ پہونچے
خنجر کی زبان تیز زبانی کو نہ پہونچے — انیس

تیز طبع۔ طبیعت میں تیزی رکھنے والا، ذکی، زود فہم۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تیز طبیعت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں تیزی ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع۔ یہ حاضر جواب تیز طبیعت زباں دراز (انیس)

تیز فہم۔ وہ شخص جو جلد سمجھے۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ اُردو میں زیادہ تر زبانوں پر زود فہم ہے۔

تیز قدم۔ تیز چلنے والا، تیز دوڑنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

شہباز سا سر پہ فرس تیز قدم تھا
نکلا ہی نہ تھا تیر کماں سے کہ قلم تھا — انیس

تیز کرنا۔ باڑھ رکھنا، دھار دار اوزار کو پتھر پر گھسنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مشکل ہے ذبح ہوں گا بڑا سخت جان ہوں
کرتا ہے مجھ کو ذبح تو تلوار تیز کر — امیر

تیز کرنا۔ خفا کرنا، غصہ دلانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیز کرنا۔ رفتار بڑھانا۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

گرما کے جو شبیر نے تازی کو کیا تیز
اعدا پہ چلا غول سواروں کا جلو ریز — انیس

قول فیصل۔ مختلف چیزوں میں مختلف صفتوں کے اضافہ کے لیے بولتے ہیں جیسے "خوشبو تیز کرنا، روشنی تیز کرنا، دوا کا اثر تیز کرنا، نمک تیز کرنا، مرچ تیز کرنا" وغیرہ وغیرہ۔

تیز گام۔ تیز رفتار، تیز چلنے والا، تیز دوڑنے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چمکارتے تھے حضرت عباس نیکنام
بس اتنا مضطرب نہ ہوئے اسپ تیز گام — انیس

تیز مزاج۔ تند مزاج، زود رنج۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ مذکورہ بالا معنوں میں مستعمل نہیں۔ لکھنؤ میں اوس شخص کے لیے بولتے ہیں جو ہر کام گھبراہٹ کے ساتھ تیزی اور جلدی کرتا ہو۔

تیز ہونا۔ غصہ کرنا، غضبناک ہونا۔ اُردو، مصدر، دہلی کی زبان۔

خورشید بھی ہے دیکھ کے گردوں پہ کانپتا
ہوتے ہیں جب کسی پہ وہ بالائے بام تیز — ظفر

تیز ہونا۔ رنگ گہرا ہو جانا، شوخ ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ غصے سے اور تیز ہوا تیرہ رو کا رنگ — انیس

تیز ہونا۔ تیز کرنا کا لازم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیزی۔ (بیائے اول مجہول) کسی دھار دار آلہ کی دھار کا تیز ہونا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ الماس کی تیزی کو نہ پہونچے کوئی تلوار — انیس

تیزی۔ شوخی، شرارت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اون کے لڑکے کی تیزی بعض اوقات بدتمیزی کی حد تک پہونچ جاتی ہے۔

تیزی۔ جلدی، عجلت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اتنی تیزی کرے قاتل ذبح کرنے میں مرے
دم تو لینے دے تڑپنے کا مزا ملتا نہیں — امیر

قول فیصل۔ اس کا تصرف "کرنا" کے ساتھ ہے۔

تیزی۔ حدت، گرمی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آج دھوپ کی تیزی [illegible]

تیزی۔ مانگ، خواہش، ضرورت۔ جیسے "فلاں چیز کی بڑی تیزی ہے"۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیزی۔ کاٹ، زخم میں یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "کاٹ" کے معنوں میں مستعمل نہیں۔ دوا کی تیزی کے علاوہ کسی ایسی کھانے یا پینے والی چیز (مثلاً سوڈا واٹر، سرکہ وغیرہ) کے لیے بھی بولتے ہیں جو منھ میں ایک جھنجھناہٹ سی پیدا کرے اور حلق میں خراش کی سی کیفیت پیدا کرے جیسے "یہ سرکہ تم کہاں سے لے آئے جو اس میں تو ذرا سی بھی تیزی نہیں ہے۔ بالکل پانی ہو رہا ہے۔"

تیزی۔ صفر کا مہینہ۔ اُردو، مسلمان عورتوں کی زبان۔

تیس۔ (بیائے معروف) بیس اور دس (۳۰) گنتی کا ایک عدد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تیسوں دن۔ ہمیشہ، مدام۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

انتظار یار کب تک تیس دن جیتا ہے کون
موت جو گھڑیاں کی آتی کاش ساون کی طرح — عاشق

قول فیصل۔ اسی محل پر "تیس روز" بھی کہتے ہیں جیسے "ایک غریب آدمی جب تیس روز بیمار رہے گا تو علاج کرنے کو روپیہ کہاں سے لائے گا۔"

تیسرا۔ (بیائے معروف) تین سے نسبت رکھنے والا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

وار گھوڑے کبھی ایسا نہیں دیکھا
ہاں تیسرا ہے وہ کر پانی نہیں پایا — انیس

تیسرا آنکھوں میں کھٹکنا۔ مشورہ کرنے والوں کو

(جنبی کا آنا ناگوار ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ "دو میں تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا" ایک مثل ہے جو اپنے خاص معنوں میں مستعمل ہے۔

تیسرا پہر۔ دن میں دوپہر کے بعد سے شام کے قبل تک کا وقت یعنی دن کے تین چار بجے سے شام تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تیسرے پہر کی آئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی۔ (مرأۃ العروس)

قول فیصل:۔ اسی کو "سہ پہر" بھی کہتے ہیں۔

تیس روزہ۔ ایک مہینہ۔ تیس دن کی مدت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ساقی ہوں تیس روزے سے مشتاق دید کا
دکھلا دے جام مے میں مجھے چاند عید کا — آتش

تیسری۔ (بیائے معروف) "تیسرا" کی تانیث۔ دو کے بعد والی کوئی چیز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مہذب اللغات کی یہ تیسری جلد انشاءاللہ بہت پسند کی جائے گی۔

تیسری۔ کسی مہینے کی تیسری تاریخ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہوتے ہیں مفت کشتۂ ابرو ہم اے فلک
کیوں تیسری کو آنکھ پڑی تھی ہلال پر — آتش

تیسرے۔ (بیائے اول معروف) تین کی تعداد ظاہر کرنے کو بطور صفت بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ آج تیسرے دن اُون کا بخار اُترا ہو

تیسرے چوتھے۔ کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تمھاری ماں تمھیں دیکھنے کے لیے بیقرار رہتی ہیں۔ تیسرے چوتھے ذرا گھر پر بھی ہو لیا کرو۔

تیسرے درجے میں ہونا۔ کسی چیز کا اپنی انتہا پر ہونا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

ساقیا آج ہر اک مست کو دے دو دو جام
تیسرے درجے میں ہے سرو گلستاں کی ہوا — اسیر

قول فیصل:۔ حرارت و برودت کے لیے درجے قائم کیے گئے ہیں جتنی گرمی یا سردی بڑھتی ہے اوتنے درجے بڑھتے ہیں بالعموم تیسرے درجے کی چیز اوس چیز کے لیے بولتے ہیں جو حقیر و ادنیٰ درجے کی ہو اسی کو "تھرڈ کلاس" بھی کہتے ہیں۔

تیسرے فاقے۔ تین وقت کے فاقے کے بعد۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اہل ہمت تیسرے فاقے جو پائے نان خشک
نصف کھائے آپ دے سائل کو بے تکرار نصف — شعور

تیسرے فاقے مردار بھی حلال ہے۔ اگر کوئی تین دن کے فاقے سے ہو تو بدرجۂ مجبوری خراب سے خراب چیز سے پیٹ بھرے گا۔ اُردو، مقولہ، فصیح، رائج۔

غدار ہے سگ دنیا کی جیفۂ دنیا
مجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں — رند

قول فیصل:۔ "تیسرے فاقے" کی جگہ تیسرے دن بھی کہتے ہیں۔

تیری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح
یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مردار حلال — ذوق

تیسری کا چاند۔ عام لوگوں بالعموم عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہوتا ہے۔ اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

جب پیر ہو گئے ہم ابروئے یار دیکھا
تقدیر نے دکھایا تو چاند تیسری کا — مشہور

تیس مار خاں۔ جو شخص دراصل بہادر نہ ہو اور اپنے کو بہادر ظاہر کرے اوسے طنزاً کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تیسواں۔ (بیائے معروف) تیس کے عدد کو کسی کی طرف نسبت دینے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پارۂ عمّ قرآن مجید کا تیسواں پارہ ہے لیکن بچوں کو پہلے پارے سے قبل پڑھایا جاتا ہے۔

تیسوں دن۔ (بیائے معروف) آئے دن، روزانہ، ہمیشہ، برابر۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ دو دو ایک ایک کر کے کتنے روپیہ میں تم کو دے چکی ہوں، اب تیسوں دن تو کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔

قول فیصل:۔ اسی جگہ تیسوں روز بھی بولتے ہیں۔

تیسوں کلام۔ قرآن مجید کے تیس پاروں سے کنایہ ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر
کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا — بحر

تیسوں کلام اُٹھانا۔ حلف اُٹھانا، قرآن اُٹھا کے قسم کھانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان، قریب ترک۔

سو نعمتیں کسی سے میں نے نہ مانگی روٹی یہ روکھی کھائی
اگر نہ مانو اُٹھاؤں تیسوں کلام صاحب ابھی منگا کر — جان صاحب

تیشہ۔ (بیائے مجہول) کدال کی قسم کا ایک اوزار، جو بالعموم پتھر کاٹنے کے کام میں آتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

پیاسا ہوں یہ جائز نہیں پینے میں ہمارے
کشتا ہے پہاڑ ایک ہی تیشے میں ہمارے — انیس

قول فیصل:۔ بڑھئی کے ایک اوزار (بسولے) کو بھی کہتے ہیں۔

تیغ۔ (بیائے مجہول) شمشیر، تلوار۔ فارسی، مونث۔

فصیح، رائج۔

نہ پھیروں گا منھ یوں وہ جا تیرا قاتل
اگر تیغ پر تیغ قاتل پڑے گی — رند

تیغا: (بیائے مجہول) ایک قسم کی چھوٹی چوڑی تلوار، خنجر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تیغا کسی کا شیر کے شانے پہ پھر پڑا
وہ ہاتھ بھی بدن سے جدا ہو کے گر پڑا — انیس

قول فیصل: کشتی کے ایک داؤں کو بھی کہتے ہیں۔

تیغا: محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر سے چننے کو کہتے تھے، اُردو، مذکر، متروک۔

یہ بھی قسمت کا لکھا یا ہو رہا تھا قتل عام
یار سے آتے ہی گھر قاتل کا تیغا ہو گیا — امیر

قول فیصل: اس کا صرف "ہونا اور کرنا" کے ساتھ تھا۔

کر کے دروازۂ گلاں تیغا
غرفۂ ادبر کا پھر کھلا رکھا — درخشاں گو

تیغا پوش: اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل: اس کا صرف "چڑھنا، چڑھانا، چڑھا رہنا" کے ساتھ ہے جیسے اون کے پاندان میں ہر وقت تیغا چڑھا رہتا ہے کیا مجال جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک پان کھا سکے۔

تیغ اصیل: جوہردار تلوار، فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جوہر کبھی چھپے نہیں تیغ اصیل کے
کاٹے انھیں کی تیغ نے پر جبرئیل کے — انیس

تیغ اُگلی پڑنا: تلوار کا خود بخود میان سے نکل پڑنا۔ اُردو، صرف فصیح، رائج۔

بڑھنے تم نہ خنجر ہو میان سے تیغ اُگلی پڑتی ہے
صف عشاق میں دیکھو کسی کا سر جدا ہوگا — تشنہ لکھنوی

تیغ باندھنا: تلوار جسم پر سجنا، تلوار باندھنا، اُردو، فصیح، رائج۔

لگے تیغ و سپر باندھے پھرا کرتا تھا وہ ظالم
رہی لیکن کبھی نہ تھا خالی ستم سے پیر قاتل کا — وزیر

تیغ بتانا: تلوار کا ہاتھ مارنا۔ اُردو، صرف، متروک۔

چمکا کے وہی تیغ جو دشمن کو بتائی
بیٹے کی بھی مہلت نہ ستمگار نے پائی — انیس

تیغ برسنا: تلوار کے ہاتھ تڑا تڑ پڑنا، اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

ہزاروں دل قتل گہ میں آرزو مند شہادت ہیں
تمھاری تیغ دیکھا چاہیے کس پر برستی ہے — امیر

تیغ بکف: تلوار ہاتھ میں لیے ہوئے۔ فارسی، فصیح، رائج۔

شیرانہ چلا تیغ بکف خیمے سے رن کو
اعدا نے کہا دیکھ کے اس رنگ چمن کو — انیس

قول فیصل: "ہونا" کے ساتھ اس کا صرف زیادہ ہے۔

تیغ بے پناہ: وہ تلوار جس سے کسی کو پناہ نہ ملے، کسی کی جان نہ بچے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں
ہم اپنے دم سے صبا تیغ بے پناہ رہے — صبا

قول فیصل: اسی محل پر "تیغ بے امان" بھی بولتے ہیں۔

تیغ پر ہاتھ دھرنا: قسم کھانے سے کنایہ ہے، اُردو، صرف، متروک۔

کیا قتل دو عالم تو لے اک جنبش میں ابرو کی
اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہیں — جرأت

تیغ پڑنا: تلوار کا وار ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہے۔ پیچھے سے پڑی تیغ ستم وہ شہ پہ ناگاہ — (انیس)

تیغ تھمنا: تلوار کا قتل کے ارادے سے بلند ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تیغ تنے ہے اس کی کیوں یہ گردن ڈال کچا بیٹھیں
سر تو آخر کار ہیں بھی خاک کی اُمید کا تا ہے — تیج

تیغ تیز: وہ تلوار جس کی دھار بہت باریک ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تیروں کا بیکیاں تھا ارادہ گرہ کا
خوں گند ہو گیا تھا ہر اک تیغ تیز کا — انیس

تیغ جڑنا: تلوار مارنا۔ اُردو، متروک۔

رحمت کے عوض غصہ محبت کے عوض پیار
بوسے کے عوض قاتل ظالم نے جڑی تیغ — اختر

تیغ جوہر دار: وہ تلوار جس میں جوہر ہوں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

چھوٹتا ہے کب لہو میرا کسی تدبیر سے
تیغ جوہر دار قاتل ہے سوا زنجیر سے — ناسخ

تیغ جہازی: بہت بھاری تلوار۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

گلا کاٹا اسی دم عاشق جانباز نازی نے
جو ڈالا الجھنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے — رنگین

تیغ جھماجھم برسانا: آواز کے ساتھ متواتر تلوار لگانا۔ اُردو، متروک۔

جھوم کر آئے جو بادل سے حبیب نازیر
ابر کی صورت جھماجھم تیغ برسانے لگے — شاد

تیغ چلنا: تلوار چلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرشتہ تیغ غزہ پر تیغ ابرو بھی چلے
بے شکار انداز جو چوٹ رنگ اس گھر کا — [illegible]

تیغ دو پیکر: دو نوکیں رکھنے والی تلوار، فارسی ترکیب، اُردو، صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ ناحق جہاں میں تیغ دو پیکر ہے میرا نام (مصحفی)

قولِ فیصل:۔ یہ صرف فارسی لغات میں نہیں ملتا۔

تیغِ دو زباں۔ (بہ واو معدولہ زیر و واو ملفوظ) ۔ وہ تلوار جس کی دو نوکیں ہوں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

سرداروں کو تیغ دو زباں ڈھونڈھ رہی تھی
کفار کے علموں کا نشاں ڈھونڈھ رہا تھا (انیس)

تیغِ دو دستی۔ وہ تلوار جو دونوں طرف دھار رکھتی ہو۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ان کی نہ ایک چوٹ نہ اس کے ہزار ہاتھ
کاٹے تھے سب کو تیغ دو دستی کے چار ہاتھ (انیس)

تیغِ دو دم۔ دودھاری تلوار۔ وہ تلوار جس کے دونوں طرف باڑھ ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ع۔ تیغ دو دم کو دیکھا تو بھاگے وہ دس ہزار (نفیس لکھنوی)

تیغِ دو سر۔ دو نوکیں رکھنے والی تلوار۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ابرو سے یوں تیغ دو سر قوس کے نکلے
گویا در خیبر کو علی کھول کے نکلے (انیس)

تیغ رانی۔ تلوار چلانا۔ تلوار چلانے میں مہارت ہونا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

جوش انگیں ہے ابھی جوانی کا
ہے گھمنڈ اپنی تیغ رانی کا (قلق)

تیغ زَن۔ (بیائے معروف) تلوار چلانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کٹ جاتے تھے خود دیکھ کے تیغ زن اُسکا
قامت میں بھی چال میں وہ بانکپن اُسکا (انیس)

تیغ زنی۔ تلوار چلانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہرچند گرفتار غریب الوطنی ہیں
پر شیر غضبناک دم تیغ زنی ہیں (انیس)

تیغِ صفاہانی۔ اصفہان کی بنی ہوئی تلوار۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ دم ہے بند آگے ترے تیغ صفاہانی کا (ناسخ)

قولِ فیصل:۔ "صفاہانی" کی جگہ "صفہانی، اصفہانی" صفاہان، صفہان، اصفہان بھی کہتے ہیں جیسے
"میاں آزاد نے ایک خدمتگار کے ہاتھ میں تیغ اصفہانی دی اور خود کنارے کترا کے تنے چلے جاتے" (فسانۂ آزاد)
"چاند بھی ان کے مقابل میں ماند، قامت زیبا سرو آزاد بلکہ رشک شمشاد، زلف چلیپا بلائے بے درماں، ناوک نگاہ دین و ایمان، ابرو شمشیر بُراں یا تیغ اصفہان۔" (فسانۂ آزاد)

تیغ عرش سے چھونا۔ عرش تک تیغ زنی کی شہرت ہونا۔ اردو محاورہ، متروک۔

ابھی تو عرش کے میدان میں گزرتا ہے مرا جھنڈا
ابھی تو چھوتی ہے عرش سے تیغ زبان اپنی (قدر)

تیغ علم کرنا۔ تلوار بلند کرنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

برسوں ترساتے ہیں جب تیغ علم کرتے ہیں
کس تکلف سے وہ تکلیف ستم کرتے ہیں (داغ)

تیغ کا دونوں باگوں کسنا۔ ڈہرا کرنے میں تلوار کی نوک کا دونوں طرف قبضے سے ملجانا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع۔ جو تیغ دونوں باگوں کسے وہ اصیل ہے (انیس)

قولِ فیصل:۔ تیغ کا دونوں باگوں پر کسنا بھی مستعمل ہو

ع۔ اصیل تیغ ہے کستی ہے دونوں باگوں پر (وحید)

تیغ کا دَھنی۔ تلوار چلانے میں ماہر۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

وبال دوش رہا سر بھی ناتوانی سے
ملا نہ کوئی بھی ہیں تیغ کا دھنی افسوس (شاد)

قولِ فیصل:۔ ضرورت شعری کی وجہ سے تیغ کا دھنی نظم ہوا ہے ورنہ بالعموم "تلوار کا دھنی" بولتے ہیں۔

تیغ کا کاٹ۔ تلوار کی تیزی، کاٹنے کی قوت۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

اُس ترک سا پھر کوئی نہ خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ (آتش)

تیغ کا گھاٹ۔ وہ جگہ جہاں سے تلوار کا خم شروع ہوتا ہے۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

پہلے نہ رُک سکے تو بھلا اب رکیں گے کیا
یہ گھاٹ تیغ کا ہے خبردار اک ذرا (انیس)

تیغ کسنا۔ تلوار کا ڈُہرا ہو جانا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جو اصل ہو تو کرا دے ہمیں نگوں ساری
کسے جو تیغ دو دم جھک کے پہلا ملجائے (شاد)

تیغ کھانا۔ تلوار کا وار برداشت کرنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

شاباش دل آخر تجھ کو کیا تیغ عشق کھالی
جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں (داغ)

تیغ کھینچنا۔ تلوار میان سے باہر نکالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

تیغ ابرو کھینچی تیر مژہ بھی نہ چلے
گھر گیا مورچۂ خط سے حصار عارض (وزیر)

تیغ کھنچنا۔ تلوار میان سے نکلنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ کھنچی تھی تیغ تو تیور بدل گئے (دبیر)

تیغ کے گھاٹ اُتارنا۔ تلوار سے قتل کر ڈالنا۔ اردو صرف، فصیح، رائج۔

جب ناریوں کو تیغ کے گھاٹ اُسنے اُتارا
رَن میں نظر آگیا دریا کا کنارا (انیس)

تیغ ہلالی۔ وہ تلوار جس کی ساخت خمیدہ ہو۔ خمدار تلوار۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سر پر سبھوں کے تیغ ہلالی نظر پڑی
سوئے جنوب فوج شمالی نظر پڑی — انیس

تیغِ ہندی ۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار
فارسی ترکیب۔ قلیل الاستعمال۔
قول فیصل:۔ اسی کو تیغ ہند بھی کہتے ہیں اہلِ ایران
و عرب یہ تلوار بہت پسند کرتے ہیں۔

تیقّن ۔ یقین کرنا، یقین۔ عربی مذکر۔ تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔
ع۔ نہ ہو کیونکر تیقن جام سے پُر زخم خنداں کا (اسیر)

تیکھا ۔ (یائے معروف) زود رنج، تنگ مزاج۔
اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

تیکھے تو ہو پہ پیچ کہو اور بروقت کیا کہو
تم کو بھلے لگائے اگر پیار سے کوئی — مصحفی

قول فیصل:۔ بانکا، ترچھا، کج کلاہ، طرحدار، مجازاً حسین
خوشرو، جوانی میں بھرا ہوا۔

سلطان و شاہ و باشان جہاں کے تجھکو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ترچھے ترچھے تیکھے سب نے تجھکو امام کیا — میر

لکھنؤ میں اس کا تلفظ یائے معروف کے
ساتھ رائج ہے۔ دہلی میں یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں۔
صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ دہلی میں عوام
اس کا تلفظ خ کے ساتھ (تیخا) کرتے ہیں۔

تیکھا لگنا ۔ ناگوار ہونا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔
(نور اللغات)
قول فیصل:۔ اس محل پر "ترکھا لگنا" زیادہ مستعمل ہے

تیکھی ۔ (تیکھا کی تانیث) تند خو، تنگ مزاج۔
اُردو۔ قلیل الاستعمال۔
محلِ صرف:۔ اچھی مصیبت آئی جو کسی تیکھی اور تیز ساس
سے پالا پڑا تو دکھا دونگی۔
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں سا ہر جگہ یائے معروف اور دہلی
میں یائے اول مجہول کے ساتھ بولتے ہیں۔

تیکھی چتون ۔ ترچھی چتون، مجازاً ترچھی نظر،
غصے کی نگاہ۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔
محلِ صرف:۔ تیکھی چتون سے بھرپور نظر ڈالی مگر
قہر کی بھری ہوئی۔ (فسانۂ آزاد)

تیکھی نظر ۔ ترچھی نظر، اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

خو میں آیا جو کچھ سوجھنے لگے
تیکھی نظروں سے سکو تکنے لگے — (نور اللغات)

تیل ۔ (یائے مجہول) کسی چیز سے نکالا ہوا روغن،
اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

دیکھ کر وہ خال رخ جلتے ہیں روشن سا اگر
ان تلوں کا تیل کھینچا تو معطر کھینچئے — آتش

تیل بیلا چنبیلی مستی پھلیل — لکھنؤ میں تیل
بیچنے والے یہ آواز لگا کر تیل بیچتے ہیں۔ اُردو،
رائج۔

تیل پڑنا ۔ تیل لگنا، سر میں تیل ڈالا جانا۔
اُردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔
محلِ صرف:۔ ایک دن بال روں تیل نہ پڑتا تو اس کا
سر درد کرنے لگتا۔ (مصنفات)

تیل پیلنا ۔ (ہر دو یائے مجہول) کولھو میں تیل
نکالنا۔ اُردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔
محلِ صرف:۔ آج کل دن کے کولھو میں خاص سرسوں
کا تیل پیلا جا رہا ہے۔

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے ۔ ہر چیز کا
خرچ اسی کی آمدنی سے نکالا جاتا ہے۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "انھیں تلوں تیل نکلنے کا"
مستعمل ہے۔

تیل توا ۔ مرد کے گھر سے نکلتے وقت عورتیں
تیل توے کا نام لینے کو فال بد سمجھتی ہیں۔ اُردو
عورتوں کی زبان۔

آتی ہے ان کے پاس لیے تیل اور توا
کہتی ہے یہ نہ مانئے گا آپ ماجرا — سعدا

تیل ڈلوانا ۔ سر میں تیل ڈلوا کے بیٹھے کے دیا
اُردو۔ مصدر۔ فصیح۔ رائج۔

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو ۔ کسی بات
کا نتیجہ موافق مقصود نہ برآمد ہو رہا ہو تو کہتے ہیں یعنی
صبر و تحمل سے کام لو۔ اچھے وقت کا انتظار کرو۔
اُردو۔ مثل۔ غیر فصیح۔ رائج۔
محلِ صرف:۔ باوجودیکہ تم کو خوش قسمتی سے یہاں
بھی ایسے ملے ہیں کہ ہزاروں میں ایک پڑھے
لکھے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوکر اور
نوکری بھی معقول اور پھر تم خوش اور تمہاری
بی گھن ہے کہ وہ بھی تم سے خوش نہیں اور ابھی
کے آدمی کے پیر شدی تیل دیکھو تیل کی دھار
دیکھو۔ (رویائے صادقہ)
قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے مذکورۂ ذیل
واقعہ اس مثل کے وجود میں آنے کے متعلق لکھا ہے۔
"ایک شہزادے کے چار دوست آپس میں
ہم نوالہ و ہم پیالہ تھے ان میں سے ایک سپاہی
تھا دوسرا مولوی اور تیسرا ساربان اور چوتھا تیلی
شہزادہ جب خود بادشاہ ہوا تو ان چاروں کو منصب
وزارت عطا کیا۔ یہ چاروں وزیر ایسے نااہل
تھے کہ نظام سلطنت میں خلل پڑنے لگا نتیجہ یہ ہوا
کہ حکومت کو کمزور پاکے قریب و جوار کے بادشاہوں
نے چڑھائی کر دی اس وقت بادشاہ بہت گھبرایا
اور چاروں وزیروں سے مشورہ کرنے لگا سپاہی
نے عرض کیا جہاں پناہ یہ موقع غور کرنے کا نہیں
ہے۔ فوراً فوج کشی کیجیے اور دشمن سے معرکہ کیجیے

ہو جیئے۔ مولوی صاحب نے فتویٰ دیا کہ ناحق بےگناہ خدا کا خون اپنی گردن پر نہ لیجیے۔ اگر بالفرض آپ کا حکم کیا تو دشمن کا ایمان گیا مگر آپ کی پلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ ساربان بولا غریب نواز گھبرائیے نہیں ابھی دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ تیلی بولا خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اس کا قول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم پر بسنے ہوں یعنی ابھی تیل دیکھیے تیل کی دھار دیکھیے تب سے یہ دونوں قول مثل بن گئے۔ (نور اللغات)۔

بظاہر واقعہ دلچسپ ہے لیکن مذکورہ بالا سطور میں جس طرح تیلی نے استعمال کیا ہے اوس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مثل پہلے سے موجود تھی نہ کہ یہ فقرہ تیلی کی زبان سے پہلی مرتبہ نکل کر بعد والوں کے لیے مثل بنا۔

صاحب فرہنگ آصفیہ کا خیال ہے کہ چونکہ تیل کے خریدار تیل خریدنے سے پہلے اوس کی دھار دیکھ کر اوس کی اچھائی، برائی کی جانچ کیا کرتے تھے اسی بنا پر یہ مثل بن گئی یعنی جس طرح تیل کی خریداری میں جلدی نہ کرنا چاہیے بلکہ اوس کے خالص یا غیر خالص ہونے کو سمجھنے کے لیے پہلے تیل اور تیل کی دھار دیکھنا چاہیے اوسی طرح ہر کام کے نتیجے کے لیے خلاف مقصود رہنے کے اندیشے میں جلدی کوئی کارروائی نہ کر بیٹھنا چاہیے بلکہ ایک حد تک توقف اور انتظار کرنا چاہیے چنانچہ یہ توجیہ زیادہ قابل قبول ہے۔

تیل دینا۔ کسی مشین کے پرزوں میں زنگ لگنے کے اندیشے سے یا چکنا رکھنے کی غرض سے تیل ڈالنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

تیل ڈالنا۔ سر میں تیل لگانا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک آنے کا تیل سب تم نے اپنے سر میں ڈال لیا اب ہم کیا ڈالیں۔

قول فیصل:۔ چراغ وغیرہ میں تیل بھرنے کو بھی "تیل ڈالنا" کہتے ہیں جیسے "شام ہو رہی ہے چراغ میں تیل ڈال دو"۔

تیل کڑکڑانا۔ کھانے میں استعمال ہونے والے تیل کی بو اڑانے کے لیے اوس کو اتنا گرم کرنا کہ پکنے لگے۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تیل کڑکڑا کے پھلوڑی کے ساتھ کھایا جائے تو بعض وقت بہت مزہ دیتا ہے۔

تیل کھینچنا۔ کسی چیز کا کولھو میں پیل کے تیل نکالنا۔ اردو مصرف، قلیل الاستعمال۔

دیکھ کے وہ خال رخ ملتے ہیں روغن ساز ہاتھ
ان تلوں کا تیل کھنچتا تو عطر کھینچے — آتش

قول فیصل:۔ اس کا لازم "تیل کھنچنا" بھی بولا گیا ہے جو قلیل الاستعمال ہے عام طور پر تیل نکلنا یا تیل نکالنا بولتے ہیں۔

تیل لگانا۔ سر میں تیل ڈالنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ روکھے بالوں میں ذرا سا تیل لگا کے کنگھی کر لو۔

تیل ماش۔ جن چیزوں کا صدقہ اتارتا ہے اون میں "تیل ماش" بھی ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جا بجا سے تصدق آنے لگے
فربا تیل ماش لانے لگے — تسلیم

تیل ماش ہونا۔ نچھاور ہونا، صدقے ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم طلسم ہوشربا میں بالکل بیکار تھے اس لیے خداوند پر تیل ماش ہونے چلے آئے۔ (طلسم ہوشربا)

تیل ملنا۔ جسم میں تیل کی مالش کرنا۔ اردو مصرف، فصیح، رائج۔

مرنا بھی ڈھونڈ کرکے مل کر تیل
دیا تعلیم پیچ اس کو ڈھکیل — سودا

تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ پرانے زمانے میں قسم کا ایک طریقہ تھا یعنی کسی بات میں اپنے سچے ہونے یا حق پر ہونے کے ثبوت میں کھولتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال دیا کرتے تھے۔ یہ طریقہ چوروں کے ساتھ بھی کیا جاتا تھا یعنی الزام کے بعد اگر چور انکار کرتا تھا تو اس کا فیصلہ گرم تیل میں ہاتھ ڈلوا کے کیا جاتا تھا۔ اردو، متروک۔

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل ہزاروں کے بیچ
ایک شانہ تھا تو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ — میر

تیل نکالنا۔ کولھو یا مشین میں پیل کر کسی چیز کا تیل نکالنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بعض دواؤں کا تیل بڑی مشکل سے نکالا جاتا ہے۔

تیلی۔ (یائے اول مجہول) تیل بیچنے والا، تیل نکالنے والا، ہندوؤں کی ایک قوم۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مونث کو "تیلن" کہتے ہیں۔ مسلمان تیل والے کو "گندھی" کہتے ہیں۔

تیلی۔ (بر وزن یائے معروف) بانس کی کولی، سینک، لوہے کی پتلی سلاخ۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "تیلیاں" مستعمل ہے۔ پرند جانوروں کے پنجرے بنانے میں خاص طور سے استعمال ہوتی ہیں۔

قفس کی تیلیاں اچھی ہیں تنکوں سے نشیمن کے
یہ سب کچھ ہے مگر صیاد دل پر کیا اجاڑا ہو — ثاقب

جھاڑو کی تیلی اور تیلیاں بھی بولتے ہیں۔

تیلی – کسی کپڑے وغیرہ پر بنی ہوئی لمبی دھاری۔ اُردو: متروک۔

وہ چوٹ پہ مچکا کی تھی اور چوٹ
وہ بچکے کی تیلی وہ اطلس کی گوٹ — سحر

تیلیا – (یائے اول مجہول) جانوروں کا ایک خاص رنگ جو گہرا سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ اُردو: صفت، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل: گھوڑے کے لیے خاص طور سے مستعمل ہے۔ "تیلیا" "کمیت" "تیلیا رنگ" زیادہ مستعمل ہے۔ کبوتر کے ایک خاص رنگ کے لیے بھی بولتے ہیں جو قریب قریب اودا سیاہی مائل ہوتا ہے۔

تیلیا کتھا – ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے۔ اُردو: فصیح، رائج۔

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا کھایا – کوئی اونچی ذات کی عورت اس امید پر کسی تیلی کے ساتھ شادی کرے کہ اس کو حسبِ منشا تیل کھانے کو ملے گا اور پھر بھی اس کو بغیر چکنائی کا کھانا نصیب ہو تو اس کو اپنے کیے پر پچھتانا پڑتا ہے۔ اُردو: مثل، عورتوں کی زبان۔

قولِ فیصل: یہ مثل عورتیں اس محل پر بولتی ہیں جب خود یا کوئی دوسرا شخص کوئی کام اپنی حیثیت اور مرتبے کے خلاف کسی امید پر کرے اور اس میں بھی مقصد حاصل نہ ہو۔

تیلی کا بیل – مجازاً اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کو دن رات محنت کا کام کرنا پڑتا ہو۔ اُردو: متروک۔

تیرے تلووں کے عشق میں سرگشتہ ہو مدام
میرا غزال ہوں ہے کہ تیلی کا بیل ہے — تحیر

قولِ فیصل: اب "کولھو کا بیل" بولتے ہیں۔

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے – پیسہ کسی کا صرف ہو اور صدمہ کسی کو ہو۔ اُردو: مثل، قلیل الاستعمال۔ (محاورات ہندوستان)

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کی گانڑ پھٹے – ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام میں روپیہ صرف کرے اور کسی دیکھنے والے کو روپیہ اُٹھنے کا افسوس ہو۔ اُردو: مثل، بازاری زبان۔

قولِ فیصل: "محاوراتِ ہندوستان" میں "تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے" لکھا ہے اور صاحبِ نور اللغات نے "تیلی کا تیل جلے مشعلچی مفت کڑھے" تحریر کیا ہے لیکن لکھنؤ کے عوام اب "۔۔۔۔ پھٹے" ہی بولتے ہیں۔

تیلی کا کام تنبولی سے نہیں ہوتا – جس کا جو کام ہے وہی اُس کام کو خوب کر سکتا ہے کوئی دوسرا شخص ویسا حسن و خوبی کے ساتھ انجام نہیں دے سکتا۔ اُردو: مثل، غیر فصیح، رائج۔

تیلی کی جورو ہو کے پانی میں کیا نہائے – جس حیثیت کا آدمی ہو ویسا کام کرے (فرہنگِ آصفیہ)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔ بعض دیہاتوں میں کسی ایسی عورت کے لیے جو خود کم حیثیت ہو اور اچھے گھر میں بیاہ جانے سے اپنے کاموں میں غیر ضروری شانداری کا اظہار کرتی ہو "تیلی بھتار کرکے پانی سے کیا نہانا" بولتے ہیں۔

تیمار – (بروزن بیمار) مریض کی خبرگیری کرنے والا، بیماردار۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل: علاج کے معنی میں بھی بولتے تھے جو اب متروک ہے۔

بیمار ہے تصورِ پستانِ یار میں
تیماردار و سر کا ہے پتی انار کی — عاشق

تیماردار – مریض کی خبرگیری کرنے والا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: تیماردار اگر باہم ہے تو مریض جلدی اچھا ہو جاتا ہے۔

قولِ فیصل: چونکہ خود "تیمار" کے معنی لغت میں بیمارداری کرنے والے کے ہیں اسلیے "دار" کے اضافے کے ساتھ قاعدۃً غلط ہے لیکن بالعموم زبانوں پر رائج ہے۔

"بیمار کی خبرگیری اور خدمت کرنے کے معنوں میں "تیمارداری" مستعمل ہے۔

تیمّم – طہارت کا قصد کرنا۔ مسلمانوں میں ایک مذہبی طریقۂ طہارت۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ے کے بدلے طلب اکسیر کی بجائے اکسیر
آب حاضر ہو تو جائز ہو تیمّم کیونکر — امیر

قولِ فیصل: ۔۔۔ اس کا صرف کرنا ہونا کے ساتھ ہے۔

وحشت وحشت میں وضو کی شرط کیا ہر جاند
خاک تم نے بھی سی لی چیلے تیمّم ہو گیا — ناسخ

اہلسنت کے تیمّم کرنے کا طریقہ یہ ہے دونوں ہتھیلیاں اور ساری انگلیاں کھول کے پھیلا کے پاک مٹی یا کسی اور چیز پر جس سے مٹی چھنتی ہو مارتے ہیں اور جس طرح منھ دھوتے ہیں گرد آلود ہاتھ ایک بار منھ پر پھیرتے اور دوسری بار مٹی پر ہاتھ مار کر کہنیوں سمیت دونوں

ہاتھوں کے ساتھ کرتے ہیں اس کا نام تیمم ہے۔

اور اہل تشیع کے تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ خشک اور پاک مٹی پر نیت کر کے کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو یا غسل کے واسطے رفع ہونے حدث کے مباح ہونے نماز کے قربۃً الی اللہ۔ اللہ اکبر کہتے ہاتھ مارتے ہیں، اور جس طرح قنوت میں دونوں ہاتھ ملا کے بلند کرتے ہیں اس طرح دونوں ہاتھ ملا کے ماتھے پر بال اُگنے کی جگہ سے ہتھیلیوں کا وہ حصہ جو کلائی سے متصل ہے ملا کے نیچے کی طرف کھینچتے ہیں کہ دونوں انگوٹھے دونوں کانوں تک اور کلمے کی دو انگلیاں ناک کی نوک تک پہونچاتے ہیں اور پھر ایک مرتبہ دونوں ہاتھ خاک پر مار کے پہلے بایاں ہاتھ داہنے ہاتھ کی پشت پر گٹے سے انگلیوں کی نوک تک پھیرتے ہیں اور داہنا ہاتھ اسی طرح بائیں پر پھیرتے ہیں۔ اسی کو تیمم کہتے ہیں۔

تیمّنًا حصول برکت کے خیال سے۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> ہنگام صوت بلبل ملائک تیمّنًا
> لیتے ہیں خاک اُن کے اوس آستاں تلک — سودا

تیمُور (بکسر اول و یائے معروف و واو معروف) ایک بادشاہ کا نام جس کو تیمور لنگ کہتے ہیں۔

> تو زور جو پاؤں تو کبھی جہاں میں پھر بہادرو
> بیٹھا گیا اکو نے میں تیمور لنگ سے — ناسخ

قول فیصل:۔ بالعموم تَیمُور (بفتح اول) زبانوں پر ہے۔

تِین (بیائے معروف) دو اور ایک کا مجموعہ (سے) گنتی کا عدد۔ اُردو فصیح و رائج۔

تین بلائے تیرہ آئے۔ بلائے ہوئے مہمانوں کے ساتھ اگر ناخواندہ مہمان زیادہ آجائیں تو کہتے ہیں

اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بعض لغات میں یہ مثل یوں بھی ملتی ہے۔

> تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت
> باہر والے کھا گئے اور گھر کے گاویں گیت

دہلی میں یہ مثل یوں رائج ہے۔

> تین بلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی

تین پانچ۔ مکاری، چالاکی، دغابازی، جعل فریب۔ اُردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

> خبر نہ ان کو زمانے کی تین پانچ سے کیا
> خیال رہتا ہے ابھی بارھواں بھی سال نہیں — امیر

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ ہے اب کسی شخص کی ایسی باتوں کے لیے زیادہ بولتے ہیں جن میں کج بحثی پائی جائے جیسے "مجھ سے زیادہ تین پانچ کروگے تو میں ایک ہاتھ مار دوں گا۔"

تین پانچ آٹھ بتانا۔ فقرہ دینا، چالبازی کرنا اُردو، متروک۔

> تین پانچ آٹھ بتاؤ پہ کسی احمق سے
> چال چوسر کی یہ کب تم سے ہوا ہاری بخرا — جان صاحب

تین پُڑیٗی۔ کسی کھانے میں فی سیر تین پاؤ گھی ڈالنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پلاؤ یا مزعفر میں تین پڑی گھی تو بڑے بڑے رئیسوں کے یہاں بھی نہیں پڑتا۔

قول فیصل:۔ روانی کلام میں "تین" کا تلفظ "تِن" ہو جاتا ہے۔

تین پیڑ بیگا اُن کے میاں باغبان شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر بہت اترائے شیخی خور کی نسبت کہتے ہیں جو ذرا سی چیز پر اترائے

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے "تین پیڑ بیگا اُن کے میاں باغ میں" لکھا ہے۔ مگر اب لکھنؤ میں کسی صورت سے بھی عام طور پر رائج نہیں۔

تینترا۔ (بیائے مجہول و تائے فوقانی) وہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہو۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

مثل مشہور ہے تینترا بیٹا راج رجائے تینتری بیٹی بھیک منگائے

قول فیصل:۔ اگر تین لڑکوں پر لڑکی پیدا ہو تو اسے "تینتری" کہتے ہیں۔ عام طور سے زبانوں پر بجز "تینترا" ہے۔

تین تفرقہ۔ (تین، ت، ف، ر، ق، ہ) پریشان، تتر بتر۔ اُردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ باپ کے مرجانے سے سب اولادیں تین تفرقہ ہو گئیں۔

قول فیصل:۔ صحیح لفظ "تفرقہ" تھی جو عورتوں کی زبان پر "تِترقہ" رائج ہو گئی۔

تین تلوک نظر آنا یا دکھائی دینا۔ بے حد پریشان ہونا، گھبرانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ تلوک ہندی ترلوک کا مخفف ہے جس کے معنی ہیں عالم ثلاثہ (تین جہان) یعنی بہشت، دوزخ، دنیا جیسا کہ صاحب "ہندی اُردو لغت" نے تحریر کیا ہے صاحب فرہنگ اثر نے آسمان، زمین اور زیر زمین کے نیچے کا جہان ترلوک کے معنی لکھے ہیں اور لکھا کہ مثل (تین تلوک نظر آنا) کا مفہوم پریشان ہونا نہیں بلکہ وہ دنیا کی حقیقت سے آگاہ ہونا ہے مولف کے نزدیک تین تلوک نظر آنا کا یہی مفہوم ہو سکتا ہے صحیح تو یہ ہے کہ تین تلوک کی جگہ چودہ طبق زیادہ بولے جاتے ہیں جیسے بدحواسی کے ساتھ سر گھومتا ہے اور آنکھوں کو چودہ طبق نظر آجاتے ہیں

تین تیرہ بارہ باٹ۔ چالاک، حیلہ بازی سے لوگوں کا مال ہڑپ کر جانے والا — محاورات ہند

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں کسی چیز کے منتشر اور تتر بتر ہو جانے کے لیے بولتے ہیں اس کا صرف "کرنا" اور "ہونا" کے ساتھ ہے۔

تین تیرہ کر دینا۔ منتشر کر دینا، تتر بتر کر دینا، بیجا صرف کر دینا، اُڑا دینا۔ اُردو محاورہ مذکر فصیح رائج۔

قول فیصل۔ اس کا لازم "تین تیرہ ہو جانا" بھی مستعمل ہو جیسے "سعدی بازی کی دولت مہینے بیچ میں کسا عجالا دیں تیرہ ہوگئی"۔

تین چار۔ معدود سے چند۔ اُردو قلیل الاستعمال۔

اسیروں کو یقین ہے کہ رہا ہوں گے
وہ ایک دو ہیں نہیں تین چار باتوں میں — اسیر

تین حرف۔ یعنی ل، ع، ن جس کا مجموعہ لعن ہوتا ہے۔ جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے میں تکلف ہوتا ہے اس جگہ کہتے ہیں۔ اُردو صرف بیگمات میں رائج۔ مثل معروف ہے "تم پر تین حرف ہیں اگر اب مجھ سے بات کرو"۔

تین حرف بھیجنا۔ لعنت بھیجنا، مجازاً چھوڑنا، ترک کرنا۔ اُردو دہلی کا صرف۔

تین حرف اس بُت پر غریب نواب بھیج تقدیر
آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن — تقدیر

تین دن۔ قلیل مدت کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو صرف قلیل الاستعمال۔

بادشاہی خوشی نہیں آتی تو خداؤں کی طرح
تین دن کو اسے ملا کیا چاہیے نوبت ہیں — ناسخ

قول فیصل۔ قلیل مدت ظاہر کرنے کے لیے "کو" کے اضافہ کے ساتھ (تین دن کو) اور "کے لیے" کے اضافہ کے ساتھ (تین دن کے لیے) نیز "کے واسطے" کے اضافہ کے ساتھ (تین دن کے واسطے) بھی بولتے تھے۔

تین دن کی بادشاہی۔ (مجازاً) تھوڑی سی چند روزہ، چوتھی تک کا زمانہ جس میں دولھا کو نوشاہ کہتے ہیں۔ اُردو صرف قلیل الاستعمال۔

سب واجد علی کو یاد آتی
مبارک تین دن کی بادشاہی — قدر

تین دن گور میں بھی بھاری ہیں۔ یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بکھیڑے میں رہتی ہے غرض یہ کہ دنیا تو کجا یہی منزل کٹھن ہو جاتی ہے۔ اُردو صرف قلیل الاستعمال۔

تین دن گور میں بھی بھاری ہیں
یعنی آسودگی نہیں تہ خاک — تجر

قول فیصل۔ اس محاورے میں "دن" کی جگہ "روز" بھی مستعمل ہے۔

کہتے ہیں گور میں بھی ہیں تین روز بھاری
جاویں کدھر الٰہی مارے ہوئے فلک کے — تجر

"گور" کی جگہ "قبر" بھی مستعمل ہے۔

سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں
تین روز قبر میں بھی بھاری ہیں — شوق

تینشوا۔ (یائے مجہول، واو مفتوح) ایک مشہور درخت کا نام۔ اُردو مذکر فصیح رائج۔

تین سوئی کی فردی۔ کامدانی کے کام میں فردی جس میں تین مرتبہ سوئی نکالی جاتی ہے۔ اُردو کامدانی والوں کی اصطلاح۔

تین کانے۔ چوسر کے کھیل میں تین پانسے ہوتے ہیں اور ہر پانسے میں چار پہل ہوتے ہیں اور ایک پہل پر ایک کانا نقطہ ہوتا ہے جب ہر پانسا اسی رخ سے گرتا ہے جس پر ایک نقطہ ہوتا ہے تو تینوں پانسوں کے مجموعی عدد کو "تین کانے" کہتے ہیں۔ اُردو چوسر بازوں کی اصطلاح۔

پھر بار دے تو لطف اٹھا لو نہ ملنے کا
پہلے ہی پانسہ پھینک دیا تین کانے کا — منیر

قول فیصل۔ چونکہ پانسے میں "تین کانے" آنا کھیل کے اصول سے بہت ہار کا داؤں ہے اس لیے مجازاً کسی کام میں ناکامی اور نقصان کے معنی پر بولتے ہیں۔

تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے۔ کسی سے خطا کی معافی چاہنے پر بولتی ہیں۔ اُردو مخصوص عورتوں کی زبان۔

(نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں "تین خطائیں تو خدا بھی معاف کر دیتا ہے" بولتی ہیں۔

تین میں نہ تیرہ میں۔ جب کسی کی نگاہ میں کسی شخص کی کوئی وقعت نہیں ہوتی اور وہ اپنے کو خود کسی بات کا بہت زیادہ اہل سمجھتا ہے تو کہنے والا کہتا ہے۔ اُردو عورتوں کی زبان۔

تین تیرہ وہ ہوں جن کو گئے ہو تم اپنا یار
تین میں ہوں نہ تیرہ میں کہو میں کس میں ہوں — ظفر

قول فیصل۔ "مکمل مثل" "تین میں نہ تیرہ میں نہ سُتلی کی گرہ میں" ہے جو لکھنؤ میں عورتوں میں مستعمل ہے۔

تیور۔ (کسر اول و یائے مجہول، واو مفتوح) اُردو مذکر فصیح رائج۔

دل ہمارا بھی تھی ہمیشہ تو اچھا نام سے
آئینے کے ذرا دیکھئے تیور [illegible]

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بصورت جمع مستعمل ہے۔

تصویر میں بھی اپنی بگڑے ہوئے ہیں تیور
آنکھوں میں مروت کا کہیں نام نہیں ہے — مشفق

تیور۔ آنکھوں میں ایک خاص درد کا اثر جو دماغی کمزوری یا دھوپ کی تیزی سے ہوتا ہے، چکر۔ اُردو مذکر فصیح رائج۔

پرسش کو مری کون مرے گھر نہیں آتا
تیور نہیں آتے ہیں کہ چکر نہیں آتا — امیر

تیوڑا۔ (بروزن گھوڑا) قمیص کی پشت پر وہ کپڑا جو شانوں میں ایک شانے سے دوسرے شانے تک لگتا ہے [illegible] کہتے ہیں۔ اُردو مذکر فصیح رائج۔

تیورانا۔ (بروزن [illegible]) کمزوری یا نشہ سے چکر

اثر سے اندھیرا آجانا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

تیور آگیا جو کھا کے وہ پابند جور ہاتھ
حضرت نے دی صدا کہ نہیں ایک دو ہاتھ — تعشق

قول فیصل:۔ دہلی میں بروزن فاعلاتن "دستہ ور آنا" بھی مستعمل ہے۔

خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے
آنکھیں جو تیور اگئیں یہ کس کا نور ہے — داغ

تیور اور ہونا۔ انداز بدلے ہوئے ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

کچھ اور ہی تیور ہیں ظلم نکلا ہے جب سے
تم کون ہو جو تنگ آ رہے جاتے ہو سب سے — امیر

تیور آنا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا، تیرگی چھانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کب کو اٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور
کب بیٹھ کے اٹھتا ہوں کہ چکر نہیں آتا — امیر

تیور بجھا دینا۔ خفیف کر دینا، سُست کر دینا، نڈھال کر دینا۔ اُردو، متروک۔

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشمِ حسد اکے بجھا دیتی ہیں تیور پلکیں — بحر

تیور بجھنا۔ نگاہوں سے افسردگی ظاہر ہونا، تیوروں سے غیظ و غضب کے آثار محو ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کند ہے تیغ نگہ رونے سے مجھ ناشاد کے
آبِ اشکِ چشم سے تیور بجھے جلاد کے — عاشق

تیور بدل جانا۔ نظر کا انداز بدل جانا، بےمروّت ہو جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آنکھیں تمھاری کیا پھر گئیں آئینہ دیکھ کر
آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے — آتش

تیور بدل جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا، علامت مرگ ظاہر ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیور بدل جانا۔ غصہ آجانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

کُشتے ہم اس ادائے بتِ ناز کے ہیں
کھینچی کبھی نہ تیغ تو تیور بدل گئے — امیر

تیور بُرے نظر آنا۔ کسی کی نگاہوں سے اس کے دشمنی کرنے کا ارادہ ظاہر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

صیاد جھاڑ کے پنجے لپٹ جائے کہیں وحشت
بُرے تیور نظر آتے ہیں مجھکو اس کے وحشت سے — آتش

تیور بُرے ہونا۔ تیوروں سے غصہ یا کسی شرارت آمیز بات کا ارادہ ظاہر ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

تھے بُرے غنچوں کے تیور لیک
شیخ بیخانے سے بھلا کھسکا — بحر

تیور بگڑ جانا۔ نگاہوں سے غصہ اور دشمنی ظاہر ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بس کرشمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے
آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور نے — بحر

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کے معنی "آنکھوں کی پتلیاں پھر جانا، علامت مرگ ظاہر ہونا" لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

تیور پر بل آنا۔ تیوروں سے غصے کے آثار ظاہر ہونا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

دیو تھا اک بڑا قوی ہیکل
سُن کے تیور پہ اُسکے آیا بل — مثنوی عالم

قول فیصل:۔ ان معنوں میں "تیوری یا تیوری پر بل آنا یا بل پڑنا" زیادہ بولتے ہیں۔

تیور پر میل نہ آنا۔ کسی تکلیف، مصیبت یا پریشانی کا اثر چہرے پر نہ ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خاک تیری راہ میں ہوں میل تیور پر نہ آئے
صاف طینت کی کدورت اے قمر چھپتی نہیں — قمر

قول فیصل:۔ اب "تیوری پر میل نہ آنا" زیادہ بولتے ہیں۔

تیور پہچاننا۔ کسی کے دلی جذبات یا ارادوں کو اس کی نظروں سے سمجھ لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں تو اُن کے تیور پہچانتا ہوں، کہہ دیا تھا کہ آج اُن کو غصہ ہے وہ ہی ہوا کہ بات کرتے ہی برس پڑے۔

تیور جلنا۔ آنکھوں کی روشنی جل جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو
تیور جلیں جو دیکھئے آنکھیں بھی جسے — بحر

تیور خراب ہونا۔ نگاہوں میں غیظ و غضب کے آثار پائے جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع۔ اُلٹے ہیں آستینوں کو تیور خراب ہیں (مؤلف)

تیور درست ہونا۔ حواس بجا ہونا، حالت قابو میں ہونا۔ اُردو صرف، فصیح، رائج۔

ع۔ تیور درست صبح شب ہجر بھی نہیں (جلال)

تیور دکھانا۔ غصہ دکھانا، رُعب دکھانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ تیور کسی اور کو دکھلائیے گا، میں آپ سے بالکل نہیں ڈرتا ہوں، اپنا روپیہ آپ سے ابھی لے لوں گا۔

تیور دیکھنا۔ چہرے سے کیفیت مزاج کا اندازہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نامہ بر دیکھ کے تیور انہیں خط دینا تھا
باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا — داغ

تیور ڈالنا۔ رُعب میں لانا، گھور کے دیکھنا۔

ٹ۔ اُردو الف بے کا پانچواں حرف۔ اُردو مؤنث، فصیح، رائج

قول فیصل:۔ اسے تائے ثقیلہ اور تائے ہندی بھی کہتے ہیں۔ تاریخ گو حضرات جمل کے حساب سے اس کے بھی چار سو عدد لیتے ہیں۔

ٹاپ:۔ گھوڑے کا سُم۔ اُردو مؤنث، فصیح، رائج۔

بجلی سے غزنوں کی تڑپ آتش نفسوں کی
اسواروں کی کھٹ کھٹ جاتی تھیں ٹاپیں فرسوں کی (دبیر)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "اٹھانا"، "رکھنا"، "مارنا"، "پڑنا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔ اس کی جمع ٹاپیں اور ٹاپوں مستعمل ہے

ٹاپ:۔ مچھلیاں پکڑنے کا جال جس سے تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہ جاتا ہے مچھلیاں پکڑتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ بالعموم رائج نہیں۔

ٹاپ:۔ پلنگ کے ایک خاص وضع کے پائے جن کا نیچے کا حصہ گول اور غیر معمولی چوڑا ہوتا ہے اسی معنے کو ٹاپ کہتے ہیں اردو قلیل الاستعمال

قول فیصل:۔ چونکہ اس وضع کے پایوں کا رواج اب بہت کم ہو گیا ہے لہذا لفظ بھی کم مستعمل ہے

ٹاپ:۔ مگدر کا وہ موٹا اور گول حصہ جو زمین پر ٹکتا ہے۔ اُردو مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹاپ:۔ چوب جس سے ڈھول بجاتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

ٹاپا:۔ جھانکڑوں کا بنا ہوا ایک قسم کا سرپوش نما بھابا جس کے نیچے مرغ اور مرغیوں کو بند کیا جاتا ہے اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ صاحب۔ دل ایجنٹ ہمارا ایم بہرحال لڑکی پر لڑکی چھوڑتا ہے اور تمہارا ایم بھی۔

ایجنٹ۔ (رو کر) حضور دونوں کو ایک ہی ٹاپے میں بند کر دیجئے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹاپا ٹوہیا:۔ تلاش، جستجو۔ ہند، مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ چاروں طرف ٹاپا ٹوہیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں

ٹاپا ٹوئی کرنا:۔ ڈھونڈھنا، چھان مارنا۔ ڈھونڈھ ڈھانڈھ کرنا۔ اُردو، دہلی کی عورتوں کی زبان

ٹاپا کرنا:۔ اِدھر اُدھر گھبرایا ہوا پھرنا اُردو، عوام کی زبان

محل صرف:۔ ایک مسافر کا اسباب ریل پر ہے اور وہ اسٹیشن پر رہ گیا۔ جلدی کے سبب سے ریل نکل گئی وہ ٹاپا ہی کیا۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹاپتا پھرنا:۔ کسی چیز کی جستجو میں مارا مارا پھرنا سرگرداں پھرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

حضرت خضر بھی جو آنکلیں
عمر بھر ٹاپتے پھریں اس راہ میں (محسن)

ٹاپتے رہنا:۔ مارے مارے پھرنا، سرگرداں رہنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اگر اسی بے پروائی سے نوکری چھوڑو گے تو زندگی بھر ٹاپتے رہو گے اور کبھی نوکری نہیں ملے گی

ٹاپچی:۔ ایک قسم کا کپڑا جو ریشمی اور سوتی دونوں طرح کا ہوتا تھا عورتیں اس کے پیجامے اور لہنگے بناتی تھیں۔ اب یہ کپڑا بہت کم نظر آتا ہے۔ پھیری والے "ٹاپچی پیجامے وار" کہہ کے بیچتے تھے۔ اُردو مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے ٹاپچی (حرف چہارم تائے عربی) لکھا ہے اور "ایک قسم کا ریشمی کپڑا" معنی لکھے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے نور اللغات سے اتنا اختلاف تو کیا ہے کہ "لکھنؤ میں ٹاپٹی (بہر دو۔ تائے ہندی) بولتے ہیں" لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ ریشمی اور سوتی دونوں طرح کی ہوتی ہے۔

ٹاپ دار:۔ کسی ایسی چیز کی صفت میں بولتے ہیں جس کا ایک سرا گول، بڑا اور بہت وزنی ہو جیسے مگدر وغیرہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بازاری عوام مرد کے غیر معمولی خصوصیت رکھنے والے عضو مخصوص کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ٹاپس:۔ (ا۔ بروزن چارج) کانوں کے بُندے انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی سے ناواقف عورتیں ٹپ اور ٹپس کہتی ہیں

ٹاپک ٹوئیاں۔ اتفاقًا۔ کبھی کبھی۔ اتفاقیہ۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ ہمارے محلّے میں ایک ڈاکٹر نے مطب کھولا ہے لیکن سال بھر ہوگیا اور ابھی تک محلّے والے اون کا علاج نہیں کرتے دوسرے محلّوں سے کچھ مریض ٹاپک ٹوئیاں آجاتے ہیں۔

قولِ فیصل:۔ ٹوئیاں کا تلفظ بحذفِ واو ٹئیاں بھی کیا جاتا ہے۔

ٹاپک ٹوئیاں مارنا۔ کسی کی تلاش میں ادھر اُدھر پھرنا۔ اُردو۔ محاورہ۔ متروک۔

جستجو سے یار میں برسوں سے ہم
مارتے پھرتے ہیں ٹاپک ٹوئیاں (قدرت)

ٹاپ مارنا۔ گھوڑے کا اپنے اگلے سم زمین پر مارنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع مارتی زمیں پہ ٹاپ تو لرزاں تمام بن (انیس)

ٹاپنا۔ گھوڑے کا بھوک کے وقت زمین پر پاؤں مارنا۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

دکھاوے نہ یوسف دو وقت کبھی
نہ ٹاپے نہ بیمار ہووے کبھی (میر حسن)

ٹاپنا۔ کسی چیز کی جستجو میں حیران و پریشان ہونا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ راستے میں وہ ایک جگہ پر ساتھ سے ایسا غائب ہوئے کہ میں گھنٹہ بھر تک ادھر اودھر ٹاپا کیا لیکن وہ نہ ملے۔

ٹاپو (بواوِ معروف)۔ جزیرہ۔ وہ خشک زمین جس کے چاروں طرف سمندر ہو۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

اک تیرگی غبار سے تھی چشمِ مہر میں
ٹاپو پڑے ہوئے تھے محیطِ سپہر میں (انیس)

ٹاٹ۔ س۔ بنا ہوا موٹا کپڑا جو بوریاں وغیرہ بنانے کے کام میں آتا ہے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ٹاٹ الٹنا۔ دیوالہ نکل جانا۔ دیوالیہ ہونا۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

خط نے کھوئی جو ترے حسن کی دولت کھوئی
واقعی ٹاٹ الٹا جن نے جوا کھیلا ہنر (رنگ)

قولِ فیصل:۔ ساہوکاروں کا قاعدہ ہے کہ جب دیوالہ نکل جاتا ہے تو وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو الٹ دیتے ہیں اور چراغ روشن کردیتے ہیں۔

ٹاٹ باف۔ سفید موٹے کپڑے پر کلابتون یا چاندی سونے کے تار ٹانکنے والا۔ اُردو۔ متروک۔

ٹاٹ بافی اوڑھنی۔ ایک قسم کی کامدار اوڑھنی۔ اُردو۔ مؤنث۔ متروک۔

محلِ صرف:۔ اثر سے ٹخنے بیں جوڑا گھو پڑتا ہے ٹاٹ بافی اوڑھنی پاؤں سے لگی جاتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ ٹاٹ بافی ایک قسم کا ٹاٹ کی طرح موٹا بنا ہوا سفید کپڑا ہوتا تھا جس پر کلابتون کے بوٹوں سے بیل بوٹیاں بنائی جاتی تھیں۔ اس کپڑے کی اوڑھنیاں اور ہاتھی کی جھولیں وغیرہ بنتی تھیں۔

ٹاٹ کا لنگوٹا فواب سے یاری۔ بےوقوفوں کی مثال۔ (فرہنگِ اثر)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اب زبانوں پر نہیں ہے۔

ٹاٹ کی انگیا مونج کی بخیہ۔ دو بےجوڑ چیزوں کا باہم ملنا پر کستی ہیں۔ اُردو۔ مثل۔ عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تم نے ریشمی جمپر پر سوتی ساری پہن لی وہی مثل ہوئی ٹاٹ کی انگیا مونج کی بخیہ۔

قولِ فیصل:۔ اس محل پر ٹاٹ لفظ ٹاش کا بگڑا ہوا ہے جو ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہوتا ہے۔ بخیہ مذکر ہے مگر اس مثل میں مؤنث بھی بولتی ہیں۔ صاحبِ فرہنگِ اثر نے اس مثل کا مفہوم یوں لکھا ہے

جس چیز و بیاہی ہوگی ویسا ہی سامان ملے گا۔ عورتیں دو مختلف چیزوں کے باہم ملنے پر کہتی ہیں جیسا کہ محلِ صرف سے ظاہر ہے۔

ٹاٹ کی انگیا مونج کی تنی دیکھو تو چھیلا دیوانی
ہیں کیسی بنی جو ہر گھر میں ہے ناز والی عورت

(فرہنگِ اثر)

قولِ فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

ٹاکم ٹوک (اوّل و دوم بواوِ معروف)۔ تول بالکل ٹھیک وزن میں کم نہ زیادہ۔ اُردو۔ صفت۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ تم کہہ رہے تھے دس سیر سے کم ہے میں نے جو گھر میں لیجا کے تولا تو ٹاکم ٹوک دس سیر نکلا۔

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر ٹاکا ٹوک بھی بولتے ہیں۔ صاحبِ نوراللغات نے اسی معنی میں ٹکا ٹوک لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ ایسی تول تولنے کے لئے کہ جو چیز جتنی تولی جارہی ہے اوس سے ذرا سی بھی زیادہ نہ جائے ٹاکم ٹوک تول بولتے ہیں جیسے اناج کے دوکاندار تو ذرا جھکتی بھی تول دیتے ہیں لیکن سنار اسے بالکل ٹاکم ٹوک تولتے ہیں۔

ٹاکی۔ بولتا ہوا سینما۔ وہ سینما جس میں متحرک تصویروں کے ساتھ باتیں کرنے کی مشین بھی کام کرتی ہو۔ انگریزی۔ رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کی جمع ٹاکیز بھی مستعمل ہے لیکن صرف بعض سینماؤں کے ناموں کے ساتھ جیسے پرکاش ٹاکیز وغیرہ۔

ٹال۔ لکڑی کی ٹھیکی۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ قربان جائیے استاد کے جنھوں نے جیسی لکڑی کھلائی ٹالوں کی لکڑی جھینکنا تو سب ہی جانتے ہیں (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف رکھنا اور کرنا کے ساتھ زیادہ ہے ان معنوں میں۔ لکڑی کی ٹھیکی یا صرف ٹھیکی

فصیح ہے

ٹال۔ بہ نیت وصل ٹالم ٹول۔ بہانہ۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

وصل منظور ہے تو ہو جائے
ٹال ہر روز کی نہیں اچھی — سرور لکھنوی

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "ٹال مٹول یا ٹالم ٹول" بولتے ہیں۔

ٹالا۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل: اُردو میں تنہا مستعمل نہیں "ٹالا" کے اتباع کے ساتھ "ٹالا بالا" بولتے ہیں۔

ٹالا بالا بتانا۔ ٹالنا۔ اردو محاورہ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم "ٹالے بالے بتانا" بولتے ہیں۔

ٹال ٹول۔ (ٹول بواو معروف) بہانہ، حیلہ حوالہ۔ اُردو مؤنث، قلیل الاستعمال

بھن کے ٹول کے کپڑے نہ ٹالیئے وعدہ
ہم کو پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں — رشک

ٹال جانا۔ طرح دینا، چشم پوشی کرنا، نظر انداز کر جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ کچھ سوچ کے ٹال گئے ورنہ تمہاری اس وقت کی باتیں انہیں بہت ناگوار ہوئی تھیں۔

ٹال دینا۔ حیلہ کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب کبھی ہم سے کسی کام کو کہا جاتا ہے تم ابھی ابھی کیے دیتا ہوں کہہ کے ٹال دیتے ہو۔

قول فیصل:۔ جب کوئی آدمی اپنی کوئی غرض پورا کرنے کیلئے آتا ہے اور اس سے انکار کرتے ڈرتا ہے نہ اقرار تو ایک مجمل جواب دے دیتا ہے اس کو بھی "ٹال دینا" بولتے ہیں جیسے وہ ابھی ٹال دیتے ہیں

مجھ کو بیچ میں ڈالنا چاہتے تھے اور یہ بات میری مصلحت کے خلاف تھی اس لیے میں نے ان کو کوئی صاف جواب نہیں دیا بلکہ یہ کہہ کے ٹال دیا کہ میں سوچ کر جواب دوں گا۔

ٹال مٹول۔ (مٹول بواو مجہول) بہانہ، حیلہ حوالہ۔ اُردو مؤنث، غیر فصیح، رائج

محل صرف:۔ یہ ٹال مٹول کب تک ہوتی رہے گی اگر آپ کو ہمارا روپیہ دینا نہیں ہے تو صاف صاف کہہ دیجئے۔

قول فیصل:۔ اس جگہ "حیلہ حوالہ" فصیح ہے۔

ٹالم ٹول کرنا۔ (ٹول بواو معروف) حیلہ حوالہ کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ روز ٹالم ٹول کیا کرتے ہو آج تمہیں ایمن آباد ضرور چلنا ہوگا۔

ٹالنا۔ کسی بات کو اپنے مطلب کے موافق سمجھا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج وہ بہت بضد تھے کہ ہمارے ساتھ سینما چلئے ہم نے بڑی مشکل سے انہیں ٹالا ہے۔

ٹالنا۔ ملتوی کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اس کا جلوہ جو کوئی دیکھنے والا ہوتا
وعدۂ دید قیامت پہ نہ ٹالا ہوتا — جلیل

ٹالنا۔ حیلہ کرنا، بہانہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

میں جس کو دیتا ہوں اُس غمزہ گر کا نام لکھا
وہ ٹال دیتا ہے کہ مجھ کو تو گھر تمہیں معلوم — امیر

ٹالنا۔ دفع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اے فرشتہ بچا لو تمہیں
بلا آئے اس پر تو ٹالو تمہیں — شوق قدوائی

ٹالنا۔ طرح دینا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اس معنی میں "ٹال جانا" بولتے ہیں

ٹالے بالے۔ حیلے حوالے۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

صاف کہہ دیجئے ملنا ہمیں منظور نہیں
دیکھو یہ روز کے اچھے نہیں ٹالے بالے — مضطر

ٹالے بالے بتانا۔ حیلے حوالے کرنا، ٹال مٹول کرنا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

ح:۔ ٹالے بالے بتا کر صاحب شکوہ والے سے بچا کر (جاتا ہے)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "ٹالا بالا بتانا" لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹالے بتانا۔ حیلے حوالے کرنا۔ اُردو، متروک۔

اگر نہ کی نکالنی ہے تم ہاتھ نہیں لگتے
اگر تم ہو بہ سبک ٹالے ہی بتاتے ہو — میر

ٹالے سے نہ ٹلنا۔ جگہ سے جنبش نہ کرنا، اپنی بات سے نہ ہٹنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ مست ہیں جب دم یہ اٹھے پیر مغاں تک
بیٹھے ہیں کہ پھر نہیں ٹالے سے ٹلے ہم — شاد

قول فیصل:۔ "ٹالے نہ ٹلنا" بولتے ہیں جیسے موت کا وقت آ جاتا ہے تو پھر کسی کے ٹالے نہیں ٹلتا

ٹانک توڑ کے مارنا۔ اُچھل کر چلنا، اترانے پر چلنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹانٹ گنجی ہونا۔ سر پر بال نہ رہنا خواہ بوجھ کو ڈھانے اٹھانے سے، خواہ چوٹ کھاتے کھاتے سر گنجا ہو جاتا ہے، یا خورہ ہو جانا، یا زیادہ خرچ کرنے سے مفلس ہو جانا، فضول خرچی سے برباد ہو جانا (لغات النساء)۔

قول فیصل:۔ دہلی کی زبان ہے لکھنؤ میں اس محل پر "بیا ہو (بیندیا) گنجی ہو جانا" بولتے ہیں۔

ٹانٹھا۔ (بہ نون غنہ) وہ بوڑھا جو تندرست ہو۔

ٹانکنا۱: (بنون اول غنہ) سوئی تاگے سے کپڑے میں پکا یا سوئی یا تمام وغیرہ لگانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

قول فیصل: ہماری قمیصوں میں پہلے تمام ٹانک دو پھر کچی سوم کرنا۔

ٹانکنا۲: جوڑنا، چسپاں کرنا، جھالنا (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں "جوڑنے" کے معنی میں "ٹانکا لگانا" بولتے ہیں۔

ٹانکنا۳: کسی بات کو بطور یادداشت معمولی طریقے سے لکھ کے رکھ لینا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صارف: میں نے اس مہینے میں ایک ایک دو دو کر کے آپ کو جتنے روپے دیئے ہیں۔ میں نے خود بھی لکھ لیے ہیں اور آپ اپنے پاس بھی کہیں ٹانک لیجئے کہ آپ کو بھول نہ پڑے۔

ٹانکنا۴: شکاری پرند کی آنکھوں کو سی دینا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

ٹانک دے عدل دیدۂ شاہیں
پھر نظر دیکھے گر سوئے عصفور
سوداؔ

قول فیصل: اب اس محل پر "سی دینا" زیادہ بولتے ہیں۔

ٹانکی۱: (بنون غنہ) تربوز بیچنے والوں کا دستور ہے کہ تربوز کا ایک چھوٹا اور قریب قریب چوکور ٹکڑا تراشتے ہیں اور اوسی جگہ تربوز میں لگا رہنے دیتے ہیں۔ جب خریدار آتا ہے تو وہ کٹا ہوا ٹکڑا علیحدہ کر کے اندر کا گودا دکھاتے ہیں کہ خریدار مطمئن ہو جائے کہ گودا بالکل سُرخ ہے جو تربوز کی خاص خوبی ہے۔ مذکورہ مقصد سے کٹے ہوئے ٹکڑے کو ٹانکی کہتے ہیں۔ اُردو: فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا صرف "ٹانکی لگانا" یا "ٹانکی لگوانا" زیادہ ہے جیسے "جب تربوز لیا کرو تو ٹانکی لگوا کے ضرور دیکھ لیا کرو کہ کچا تو نہیں ہے"

ٹانکی۲: ایک قسم کا پھوڑا، آتشک یا سوزاک کا زخم۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹانکی۳: لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں اسے "ٹنکی" (بنون غنہ) کہتے ہیں۔

ٹانکے اُدھڑ جانا۱: بخیہ اُدھڑ جانا، سلائی ٹوٹ جانا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں "سیون اُدھڑ جانا" بولتے ہیں۔

ٹانکے اُدھڑ جانا۲: (کنایۃً) حقیقت کھلنا، درحقیقت معلوم ہونا۔ اُردو۔ (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں اس محل پر عورتیں "بخیے کے سے ٹانکے اُدھیڑ کے رکھ دوں گی" بولتی ہیں۔

ٹانکے اُدھیڑنا: سیون کھولنا، ٹانکے توڑنا۔ اُردو: صرف، فصیح، رائج۔

آئی بہار چل کے رفوگر کو چھیڑیے
ہنس ہنس کے چاک جیب کے ٹانکے اُدھیڑیے
اسیرؔ

قول فیصل: مؤلف نور اللغات نے اس کے معنی "عاجز کرنا اور ہرانا" بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹانکے توڑنا: سیون اُدھیڑنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

وہ درد دوست ہیں جو خدا ہم کو زخم دے
سو بار ٹانکے کھائیے سو بار توڑیے
آتشؔ

ٹانکے ٹوٹنا: کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

خون ہو جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو
روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو
آتشؔ

ٹانکے دینا: ٹانکے لگانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

زخم میرے دل سوزاں کے سیئے جاتے ہیں
جلتے جاتے ہیں وہ ٹانکے جو دیئے جاتے ہیں
جگرؔ

ٹانکے ڈھیلے ہونا: (کنایۃً) بدحواس ہو جانا، ارادہ کمزور ہو جانا۔ اُردو: صرف، دہلی کی زبان۔

کہا تھا اے رفوگر ترے ٹانکے ہوں گے ڈھیلے
دسیا گیا ہے آخر دل چاک بے قراراں
میرؔ

ٹانکے کاٹنا: زخم کی سیون کاٹنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

جرّاح میرے زخم کے ٹانکے نہ کاٹ ڈال
رہ رہ کے کچھ اُدھیڑ کہ ایذا ابھی کم رہے
ناسخؔ

ٹانکے کھانا: زخم کے سیئے جانے کی تکلیف برداشت کرنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

وہ درد دوست ہیں جو خدا ہم کو زخم دے
سو بار ٹانکے کھائیے سو بار توڑیے
آتشؔ

قول فیصل: اس کا واحد "ٹانکا کھانا" بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔

ہم سے دل درد محبت کا دُکھایا نہ گیا
زخم کھایا کیے ٹانکا کبھی کھایا نہ گیا
امیرؔ

ٹانکے کھلنا: سیون اُدھڑنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

محل صرف: تم نے یہ کرتا کیسا سیا ہے کہ ابھی سے سب ٹانکے کھلے جا رہے ہیں۔

قول فیصل: اس کا واحد "ٹانکا کھلنا" بھی مستعمل ہے

ع چشم شاہیں شکار دیکھو کہ ٹانکا کھل گیا (شاد)

ٹانکے کھلنا: بھید کھلنا، راز کا آشکار ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹانکے لگانا: پھٹے ہوئے کپڑے، بخیے یا زخم کو

سینا۔ اُردو فصیح۔ رائج۔

قولِ فیصل۔ اس کا لازم "ٹانکے لگنا" بھی مستعمل ہے

مثل شاد۔ عشقِ گیسو میں ہوا ہے چاک چاک
تارِ گیسو سے لگے ٹانکے دلِ افگار میں　ناسخ

اس کلو بعد "ٹانکا لگنا" اور "ٹانکا لگانا" بھی مستعمل ہے۔

غضب ہے نامہ بر اوس غیرتِ بلقیس کو دیکھے
کوئی ہدہد کی آنکھوں میں لگا دے ایک ٹانکا　بحر

ٹانکے مارنا۔ موٹی سوئی سے سینا۔ دوپر کا سلائی کرنا۔ جلدی جلدی سینا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات و لغات النساء)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹانگ۔ کشتی کا ایک داؤں جس میں حریف کو اپنی ٹانگ پر لاد کے اس طرح پٹکتے ہیں کہ وہ چت گرتا ہے۔ اُردو۔ پہلوانوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف۔ دو زور پہلوان کی کشتی بہت مشہور ہوگئی لیکن دونوں طرف سے داؤں بھی بہت عمدہ کرے لیکن ٹانگ بھی ایسی کرتے ہیں کہ بہر پہلوان بچ نہیں سکتا۔

قولِ فیصل۔ اس کا صرف "کرنا اور مارنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹانگ۔ ران کے جوڑ سے پیروں تک کا حصہ۔ اُردو۔ مونث۔ فصیح۔ رائج۔

ٹانگ اُٹھا کے موتنا۔ کتے کے جوان ہونے کی علامت۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف۔ کتا جب جوان ہو جاتا ہے تو ٹانگ اٹھا کے موتتا ہے۔

قولِ فیصل۔ بازاری عوام صرف ایک فقرے (تعارض) اون کی برابری وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کے موتے) میں استعمال کرتے ہیں جو ذات کے طور پر کسی کی برائی ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

ٹانگ اَڑانا۔ دوسرے کی بات میں خود سے دخل دینا۔ رکاوٹ پیدا کرنا۔ اُردو محاورۂ عوام کی زبان۔

محلِ صرف۔ ہم اپنا معاملہ اون سے خود ہی طے کر لیتے تم نے خواہ مخواہ بیچ میں اپنی ٹانگ اَڑا دی۔

ٹانگ اُڑانا۔ کشتی کے فن میں حریف کو ٹانگ پر لاد کے زمین پر گرا دینا۔ اُردو محاورہ۔ پہلوانوں کی اصطلاح۔

ٹانگ برابر کا۔ کسی کمسن لڑکے کی نسبت جو کسی بڑے کی برابری کرے حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف۔ ٹانگ برابر کا چھوکرا اور ہم سے زبان لڑاتا ہے۔

قولِ فیصل۔ مونث کے لیے "ٹانگ برابر کی" بولتے ہیں۔

ٹانگ پھنسانا۔ دوسرے کی بات یا دوسرے کے کام میں بلا وجہ اپنے کو شامل کر دینا۔ اُردو محاورہ۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف۔ راہگیروں کے جھگڑے میں بول کر تم نے بیکار اپنی ٹانگ پھنسائی۔ اب دو گھڑی ٹھہرنا پڑے گا۔

قولِ فیصل۔ اس کا لازم "ٹانگ پھنسنا" بھی مستعمل ہے۔

ٹانگ تلے سے نکالنا۔ کسی کو مغلوب کرنا۔ نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

قولِ فیصل۔ لکھنؤ کی عورتیں نیز عوام اس محل پر "ٹانگ کے نیچے سے نکال دینا" بولتے ہیں۔

ٹانگ تلے سے نکل جانا۔ ہار مان لینا۔ اعترافِ شکست کر لینا۔ اُردو محاورہ۔ دہلی کی زبان۔

محلِ صرف۔ دوسرا کوئی مجھ کو مات کر دے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں۔

(توبۃ النصوح)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹانگ کے نیچے سے نکل جانا" بولتے ہیں۔

ٹانگ توڑ کے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر بہت کمی کے ساتھ "پاؤں توڑ کے بیٹھنا" بولتے ہیں

جاؤں نہ آسیہ صفت اس راہ چھوڑ کے
سر بھی پھرے تو مجبور ہوں پاؤں توڑ کے　شاد لکھنوی

ٹانگ توڑنا۔ کسی کی ٹانگ کو شکستہ کر دینا۔ غصے سے کسی کو دھمکانے کے طور پر بھی کہتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

قولِ فیصل۔ بصیغہ جمع "ٹانگیں توڑ دینا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے "اب جو میرے گھر میں قدم رکھا تو ٹانگیں توڑ دوں گا چلنے پھرنے کو محتاج ہو جاؤ گے"۔

ٹانگ دَبنا۔ ٹانگ پھنسنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ ان معنوں میں اہلِ لکھنؤ نہیں بولتے۔

ٹانگ دینا۔ لٹکا دینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

ٹانگ دینا۔ سولی دینا۔ پھانسی دینا۔ اُردو محاورہ۔ دہلی کی زبان۔

دختر کو تو ٹال ہے ظالم
بیٹا ہوں کہ ٹانگ دیتی ہے　(از فرہنگ آصفیہ)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر عوام "لٹکا دینا" بولتے ہیں جیسے "تم اپنی بکبک سے باز نہیں آتے

روز کسی نہ کسی پر جا تو کودتے ہو کسی دن کسی قتل میں پھنسے تو ٹکا دیے جاؤ گے ساری ہیکڑی نکل جائے گی

ٹانگ سے ٹانگ باندھ کے بٹھانا اپنے پاس سے ہٹنے نہ دینا پہلو میں بٹھانا۔ اردو عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ آنکھ بچی اور لڑکا گھر سے غائب میں تو عاجز ہوں ہر وقت کیونکر ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھاؤں۔

ٹانگ کے راستے نکل جانا ہار مان لینا اعتراف شکست کر لینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ بحث میں سوتے اور دبنے سے کیا واسطہ اگر آپ ثبوت پہ ثبوت دکھا دیں تو ٹانگ کے راستے نکل جاؤں (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ پرانی کلام میں راستے کی جگہ رستے بھی بولتے ہیں "راہ" کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے "اس اندر کے اکھاڑے سے کورے نکل آؤ تو ٹانگ کی راہ نکل جاؤں"۔ (فسانۂ آزاد)

ٹانگ کے نیچے سے نکال دینا۔ ہرا دینا۔ ہروا دینا، عاجز کر دینا۔ اردو، عورتوں نیز عوام کی زبان ہے۔

کر دکھیں دینا ٹانگ کے رستے نے دن نکال اب جب
چیں جبیں اپنی منہ سے کرتے ملا دیں تو جیب سکی جا انصاف

ٹانگ لینا۔ کاٹنے کو دوڑنا، کاٹ کھانا، بھنبھوڑ کھانا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹانگیں لینے کیلئے کلو اس پالئے۔ آپ تو پاس لیٹے ہوئے تھے آپ ہی نے بٹھوا لیا ہو (فسانۂ آزاد)

ٹانگ لینا۔ سختی سے باز پرس کرنا۔ اردو، محاورہ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ روز اس چوک کے پھیرے پھیرے کرتے ہو بیوی نے سُن گن پائی تو وہ ٹانگ ہی لیں گی کہ جواب دینے دین پڑے گا۔

ٹانگن (با خفائے نون اول، پہاڑی ٹٹو) پست قد ٹٹو۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چلو خیر سمجھا جائے گا تم شریعت ٹانگن کسواد اور دوڑ کر جاؤ۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹانگنا۔ لٹکانا، آویزاں کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شیروانی کرسی پر سے اٹھا کے کھونٹی پر ٹانگ دو۔

ٹانگوں میں منہ ڈال کے چوٹلے کے آگے کسی کو پکارنا عورتیں کسی کو جلد بلانے کے لیے یہ ٹوٹکا کرتی تھیں۔ اردو، متروک۔

ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے منہ
کئی میں چولہے کے آگے انھیں پکار آئی جان صاحب

ٹانگیں اٹھانا کنایۃً بازاری عورت کے ساتھ ہمبستری کرنا۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ اے یار بہ سون بھی ٹانگیں اٹھائیں اپنی جائداد میں سے اس کے نام بھی کچھ لکھ دو۔

ٹانگیں پسار کے سونا۔ پاؤں پھیلا کے سونا۔ بے فکر ہو کے سونا۔ اردو، محاورہ، متروک۔

پائیں جو میں نے داسی وایک کی راحتیں
سویا لحد میں چین سے ٹانگیں پسار کے — رند

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "پاؤں پھیلا کے سونا" مستعمل ہے۔

ٹانگیں توڑنا۔ کافی دور تک پیدل چل کے ٹانگوں کو تکلیف دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سواری پر سے چلنا ہو تو چلو ورنہ اتنی دور پیدل چل کے میں اپنی ٹانگیں نہیں توڑوں گا

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ٹانگیں ٹوٹنا" بھی مستعمل ہے۔

ٹائپ۔ وضع قطع۔ انگریزی۔ انگریزی داں حضرات کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ بھی عجیب ٹائپ کے انسان ہیں کہ ذرا سے مذاق میں بگڑ جاتے ہیں۔

ٹائپ رائٹر۔ ٹائپ کرنے کی مشین۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ ٹائپ رائٹر کچھ خراب ہو گیا ہے اسے ٹھیک کرا لوں تو تمھاری درخواست ٹائپ کر دوں۔

ٹائپسٹ۔ (ٹائی پسٹ) ٹائپ کرنے والا۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف:۔ ایک کلرک کے لیے ٹائپسٹ ہونا بہت ضروری ہے۔

ٹائٹ۔ چست، تنگ، کسا ہوا۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف:۔ کوٹ بہت ٹائٹ ہو گیا ہے اسے کھلوا کر ذرا ڈھیلا کر دو۔

قول فیصل:۔ جاہل عوام اس کا تلفظ "ٹیٹ" کرتے ہیں۔

ٹائٹ کرنا خوب کس دینا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے ڈھبری اتنی ٹائٹ کر دی تھی کہ اب کھولنے میں دشواری ہو رہی ہے۔

ٹائم۔ وقت۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت تم کیا دیکھ رہے ہو یہ ٹائم اور کے گھر پر ملنے کا نہیں ہے۔

قول فیصل:۔ اگرچہ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ حضرات میں اس لفظ کا استعمال کافی رائج ہو گیا ہے لیکن "وقت" کے ہوتے ہوئے اس کو اردو زبان میں داخل نہیں سمجھا جا سکتا۔ جہلا اور عوام اس کا تلفظ "ٹیم" (بجائے مجہول) کرتے ہیں۔

ٹائم پیس۔ (بیائے معروف) میز پر رکھنے والی گھڑی۔ انگریزی، مونث، رائج۔

قول فیصل: اگر "ٹائم پیس" میں "الارم" لگا ہو تو اردو میں اوسے "جگنی گھڑی" کہتے ہیں۔

ٹائم ٹیبل۔ (ٹیبل بیائے مجہول) دستور العمل نظام اوقات کا نقشہ۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف: پڑھنے والے لڑکے اسکول کے علاوہ اپنے گھر پر پڑھنے کا بھی ایک ٹائم ٹیبل بنالیا کرتے ہیں۔

قول فیصل: اسٹیشن پر ریل کے پہونچنے اور چھوٹنے کے اوقات جس کتاب میں درج ہوتے ہیں اوس کو "ریلوے ٹائم ٹیبل" کہتے ہیں لیکن اوس کا مخفف صرف "ٹائم ٹیبل" ہی رائج و مستعمل ہے۔

ٹاؤن ایریا۔ قصبے کی میونسپلٹی۔ انگریزی مذکر رائج

ٹاؤن ہال۔ وہ بڑا کمرہ جو چھوٹے شہروں میں بالعموم میونسپلٹی کی طرف سے پبلک کے جلسوں وغیرہ کے لیے بنا دیا جاتا ہے۔ انگریزی، رائج

ٹائیٹل۔ سرورق، وہ ورق جو کتاب کے اوپر الگ سے لگا دیا جاتا ہے جس پر کتاب کا نام اور کبھی کبھی مصنف کا نام اور قیمت بھی لکھی ہوتی ہے انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل: پوری لفظ "ٹائیٹل پیج" تھی۔ جس کا مخفف صرف "ٹائیٹل" رائج ہو گیا۔ اور اس کثرت سے مستعمل ہے کہ اردو میں داخل سمجھا جا سکتا ہے۔

ٹائیٹل۔ خطاب جو کسی کو اعزاز کے طور پر کسی حکومت یا بادشاہ کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف: برٹش گورنمنٹ نے بعض اہم و مخصوص خدمات کے صلے میں بعض ہندوستانیوں کو بھی بڑے بڑے ٹائیٹل دیئے تھے۔

قول فیصل: اگرچہ انگریزی داں طبقہ بکثرت بولتا ہے لیکن ابھی ایسی عمومیت حاصل نہیں کہ اردو میں داخل سمجھا جا سکے۔

ٹائیں ٹائیں یا تیں کرنا۔ بلا تکلف روانی کے ساتھ باتیں کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: دق کا مریض مرتے دم تک ٹائیں ٹائیں باتیں کیے جاتا ہے۔

ٹائیں ٹائیں بولنا۔ محل بے محل کسی کے برابر بولے جانے پر کہتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: پرائی بات پر تم کیوں ٹائیں ٹائیں بولے جاتے ہو۔

ٹائیں ٹائیں فش۔ جب کوئی شخص کسی اہم کام کو کرنے کا ارادہ کرے یا شروع کر دے لیکن کر نہ سکے تو کہتے ہیں۔ اردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: جیسی ویسی ہی قدم میں پچاسوں باتیں سننے میں آئیں اور قریب آئے تو ٹائیں ٹائیں فش۔
(فسانۂ آزاد)۔

ٹائیں ٹائیں کرنا۔ فضول بک بک کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: گھنٹہ بھر سے ٹائیں ٹائیں کر رہے ہو لیکن کام کی ایک بات بھی منہ سے نہیں نکلی۔

ٹائیں ٹائیں لگا رکھنا۔ (رہ) رہ و بیائے مجہول) کسی شخص کی فضول بک بک جب کسی کو ناگوار معلوم ہو تو اس گفتگو سے اپنی نفرت، بیزاری یا ناگواری ظاہر کرنے کے لیے یہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: تم نے گھنٹہ بھر سے میرے پاس بیٹھ کے ایسی ٹائیں ٹائیں لگا رکھی ہے کہ میں جو کچھ سوچ رہا تھا وہ سب دماغ سے نکل گیا۔

قول فیصل: "لگا رکھنا" کی جگہ "لگائے رہنا" بھی بولتے ہیں۔

ٹائیں ٹوئیں۔ (تو بواو معروف و بر وزن "ٹیں" بیائے معروف) الکا دکا، تھوڑے سے چند برائے نام اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: ڈاکٹر صاحب کا مطب بیشک بہت شاندار ہے لیکن مریض بہت کم آتے ہیں کبھی کبھی ٹائیں ٹوئیں کوئی دکھائی دے جاتا ہے۔

ٹب۔ ناند، ناندہ، وہ ظرف جس میں بیٹھ کر نہاتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قول فیصل: ٹب میں زیادہ تر بچوں کو نہلایا جاتا ہے اردو میں اس کا تلفظ بائے فارسی کے ساتھ ٹپ زیادہ رائج ہے۔

ٹبر۔ اسباب، گھر کا اثاثہ، غیر ضروری سامان و اسباب کی کثرت کے لیے بولتے ہیں۔ اردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: میں تو بس تھوڑا سا سامان لے کے آگرہ جاؤں گی، یہ ٹبر کون لاد کے لیجائے گا۔

قول فیصل: اس کا صرف لادنا کے ساتھ زیادہ ہے

ٹبر۔ وہ بہت سے متعلقین جن کا خرچ اپنے اوپر ہو۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

بخشن پاک کی ہے آس بچھائے ہاجی
جن کے صدقے میں ہے سالا مرا ٹبر جانگہ

ٹپ۔ گاڑی، تانگے، بیز، رکشے وغیرہ کا وہ سائبان جو بارش یا دھوپ سے بچنے کے لیے چڑھا دیتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج

قول فیصل: اس کا صرف چڑھانا، اور گرانا کیسا تھ زیادہ ہے

ٹَپ: وہ آواز جو پانی وغیرہ کی بوند گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- بارش میں رات بھر چھت سے آنکھیں لگی رہتی ہیں۔ اِدھر بوند گری ٹپ اُدھر بوند گری ٹپ۔ کمرے کی پوری چھت چھلنی ہو گئی ہے۔

ٹَپّا: ز: بندوق کی گولی جانے کی حد جہاں وہ پہونچ کر گر پڑے۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹَپّا: مذ: راگ کی ایک قسم۔ اُردو، مذکر، علمِ موسیقی کی اصطلاح۔

ہمارا نالۂ دل کیا وہ گوشِ دل سے سُنیں
غزل نہیں کوئی ٹپّا نہیں خیال نہیں — امیر

قولِ فیصل:- صاحبِ فرہنگ آصفیہ کی تحقیق میں راگ کی یہ قسم ایک شخص مسمّی شوری پنجابی کی ایجاد ہو۔

ٹَپّا: مذ: ڈاک خانہ۔ اُردو، دکن کی زبان۔

قولِ فیصل:- اسی کو ٹپا خانہ بھی کہتے ہیں۔

ٹَپّا: مذ: دور دور کا بخیہ، کچّی، موٹی سیون۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

قولِ فیصل:- اہلِ دہلی "ٹپا بھرنا" "ٹپا ڈالنا" "ٹپا مارنا" موٹی سلائی کرنے اور کچی بھرنے کے معنوں میں بولتے ہیں۔

ٹَپّا: گیند وغیرہ کا زمین پر گر کے اُچھلنا۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:- گیند ٹپا کھا کے آؤٹ ہو گیا ورنہ ایسی ہٹ پڑتی کہ میلوں نکل جاتا۔

قولِ فیصل:- اس کا ظرف "کھانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ رائفل کی گولی زمین پر گر کے پھر آگے دور تک چلی جاتی ہے۔ اس زمین پر گر کے آگے جانے کو بھی "ٹپا کھانا" کہتے ہیں۔

ٹَپا ٹَپ: مسلسل پانی یا آنسو ٹپکنے کی آواز۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:- اس جگہ "ٹپ ٹپ" بولنا فصیح ہے۔

ٹَپّا ٹُپّی: اِکّا دُکّا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- جبھی کثرت سے آم گرا کرتے تھے اب وہ بات نہیں ہے ٹپّا ٹُپّی گرتے ہیں۔

ٹَپانا: کسی کی چیز غائب کر دینا، چُرا لینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:- مجھکو یقین ہے کہ میرا قلم تمہارے بھائی ہی نے ٹپایا ہے۔

قولِ فیصل:- "ٹپا دینا" بھی بولتے ہیں۔

ٹَپانا: بوجھ نکالنے کے لیے گنجفہ کے پتّوں کو بے ترتیب کرنا۔ اُردو، گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

ٹَپ ٹَپ: پانی یا کسی رقیق چیز کے مسلسل ٹپکنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹَپ ٹَپ آنسو گرنا: متواتر آنسو گرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ سُن کے یہ گرنے لگے شاہ کے ٹپ ٹپ آنسو (نقش)

ٹَپّس: بُرے طریقے سے اپنا مقصد حاصل کرنیکی فکر و تدبیر، داؤں گھات۔ اُردو، عوام کی زبان۔

ٹَپّس لگانا: داؤں گھات سے اپنا مقصد پورا کرنے کی کوشش کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اُٹھ جائے
رقیبِ روسیہ نے اب وہاں ٹپّس لگائی ہو — [illegible]

قولِ فیصل:- "کسی کام کی ٹپّس میں لگے رہنا" بھی بولتے ہیں۔

ٹَپ سے بول اُٹھنا: بے پوچھے جھٹ بول اُٹھنا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں اس جگہ "پٹ سے بول اُٹھنا" مستعمل ہے۔

ٹَپکا: پانی کے قطروں کا پیہم ٹپکنا، آنسوؤں کا پیہم ٹپکنا۔

تصوّر آپ کا صاحب اس ستم کا
لگا ٹپکا ٹپکنے چشمِ نم کا (نور اللغات)

قولِ فیصل:- اب ٹپکا ٹپکنا مستعمل نہیں۔

ٹَپکا: مذ: وہ آم جو پک کے آپ ہی آپ درخت سے گرے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

مضموں کو میں آتش انھیں یا آم انھیں کہوں
ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے — آتش

ٹَپکا پڑنا: مجازاً اُس صفت کے لیے بولتے ہیں جو اپنی انتہائی حد کو پہونچ گئی ہو اور اس کے بعد اس میں اضافہ کی گنجائش نہ رہ گئی ہو یعنی اتنی زیادتی ہو گئی ہو کہ اپنے محل میں سما نہ سکے اور گرنے کے قریب ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شوخی سے ابتو ٹپکا ہی پڑتا ہے رنگِ گل
وقتِ خرام جیسے چھلکتا ہو جامِ مُل — سحر

ٹَپکا پڑنا: دلچسپی کے ساتھ کسی کی طرف جھکنا، راغب ہونا، مائل ہونا، خواہشِ نفسانی کے زور سے بیقرار ہونا، بے چین ہونا۔ اُردو، محاورہ، متروک ہے۔

مستی میں اسکے ٹپکی ہی پڑتی ہے دخترِ رز
ہونٹوں سے میرے ہونٹ کل اپنے رگڑ گئی — عیش

ٹَپکا ٹپکی لگ جانا: پھلوں کا پختہ ہو کر گرنے لگنا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

ٹَپکا لگنا: جاری ہونا، رِسنا، جھڑی لگنا، آنسوؤں کا پیہم گرنا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں صرف چھت سے متواتر

پانی ٹپکنے کو "ٹپکا لگنا" کہتے ہیں جو عوام کی زبان ہے۔

ٹپکانا :- قطرہ قطرہ کرکے پانی ڈالنا، بوند بوند کرکے کوئی رقیق شے گرانا یا ڈالنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

> آؤں گا نہ پھر مانگنے کو خلق میں پانی
> ٹپکا دے دمِ نزع مرے حلق میں پانی — مومن

ٹپک پڑنا :- فریفتہ ہو جانا۔ اُردو: متروک۔

> نہیں ہے دخترِ رز سا بھی کوئی حسن پرست
> ٹپک پڑی یہ جہاں کوئی نوجواں دیکھا — انیس

قول فیصل :- اب اس جگہ عوام لکھنؤ "پھسل پڑنا" بولتے ہیں۔

ٹپک پڑنا :- کسی بلندی سے نیچے گرنا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- مشہور ہے کہ بھیڑیا اور شیر درخت پر بیٹھے ہوئے بندروں میں سے جس بندر کے سامنے پنجہ مارتا ہے وہ بندر بے اختیار درخت سے ٹپک پڑتا ہے۔

ٹپک پڑنا :- خلافِ توقع کسی شخص کا وارد ہونا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- کبھی ہم خود ہی پیسے پیسے کو پریشان تھے پھر کل سے دو مہمان بھی ٹپک پڑے ہیں اب بتاؤ کیا کریں۔

ٹپکنا :- کسی رقیق چیز کا قطرہ قطرہ گرنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

> کیوں آتی ہے سرِ شمع جو ثابت قدمی سے
> آنسو بھی نہ اندیشۂ گلگیر سے ٹپکے — آتش

ٹپکنا :- رسنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

محل صرف :- یہ تھیلی ٹپکتی ہے اس میں دودھ نہ لانا۔

ٹپکنا :- درخت میں لگے ہوئے پھل کا پک کے خود سے زمین پر گرنا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

> مے ہم سے غریبوں نے نہ پی سیکڑوں گزرے
> اس تابشِ خورشید کی تاثیر سے ٹپکے — آتش

ٹپکنا :- کسی امر کے آثار کا بخوبی ظاہر ہونا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

> گریہ چاہے ہے خرابی مرے کاشانے کی
> در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا — غالب

ٹپکنا :- کنایۃً جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گر پڑنا۔ اُردو: متروک۔

> خوں تیغ زنوں کے دمِ شمشیر سے ٹپکے
> کیا کیا نہ کمانداروں کے تیر سے ٹپکے — آتش

ٹپکنا :- اعضا کا کسی مرض کے اثر سے سڑ گل کے گرنا۔ اُردو: متروک۔

> دیکھے ننگ ہے جو مبتلی نفسوں کو
> کوڑھی کی طرح شومیٔ تقدیر سے ٹپکے — آتش

ٹپکنا :- بے تکلف اور بیساختہ شعر نظم ہو جانا۔ اُردو: متروک۔

> جرأت غزل اک اور بھی تجھکو سنائیں ہم
> تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا — جرأت

ٹپکنا :- پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اُترنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹپکوا :- چھت سے پانی کا ٹپکنا، ٹپکا۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- بہن خدا کی قسم میں کسی چیز سے دنیا میں نہیں ڈرتی مگر ٹپکے سے میری روح لرزتی ہے۔

ٹپکے کا ڈر :- چھت کے ٹپکنے کا ڈر، مینہ برسنے کا خوف، آفتِ آسمانی کا اندیشہ۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

> پچھوا اول کا پھوٹا چشمِ تر ہے
> الٰہی خیر ہو ٹپکے کا ڈر ہے — شاد لکھنوی

قول فیصل :- عورتیں "ٹپکوے کا ڈر" بولتی ہیں۔

ٹپن :- ناشتہ، وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں۔ اُردو: مذکر، عوام کی زبان۔

قول فیصل :- یہ لفظ انگریزی "ٹِفِن" سے بگڑ کے بنا ہے۔ عوام طور سے "ٹپن" بفتح تا بولتے ہیں۔

ٹپن بکس :- ناشتہ دان۔ اُردو: مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل :- بالعموم اُردو میں "ٹفن کیریر" مستعمل ہو گیا اور وہ لوگ اب بھی ناشتہ دان ہی کہتے ہیں۔

ٹپیاتے پھرنا :- (بفتح اول) کسی چیز کی تلاش میں ادھر اُدھر پھرنا، وہ ایک جگہ کامیابی نہ ہو تو دوسری جگہ پہونچنا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑے بڑے پڑھے لکھے آجکل نوکری کی تلاش میں ادھر اُدھر ٹپیاتے پھرتے ہیں لیکن نوکری نہیں ملتی۔

ٹپیانا :- (بکسر اول) کسی کے سر پر چپتیں لگانا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- اسکول کے لڑکوں نے شرارتاً ایک ساتھی کو سڑک پر گھیر کے چاروں طرف سے جو ٹپیانا شروع کیا تو بیچارہ چوندھیا گیا اور اپنے حواس اور کتابیں بھول گیا۔

ٹپوتیا :- (باختلاف قوت، چھوٹا، بوتی) وہ لڑکا جو کم حیثیت کا ہو۔ اُردو: عوام کی زبان۔

> [illegible]
> [illegible] — آتش

قول فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے "فضول خرچ" کی نسبت کہتے ہیں لیکن اب لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

ٹٹروں ٹوں:۔ (بہ رو و واو معروف) یکہ و تنہا، اکیلا، چھٹیل، پھکٹ۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ خیر اور تو جو ہوا سو ہوا اب یہاں سے چھٹکارا ذری ٹیڑھی کھیر ہو بزاز و ہم ٹٹروں ٹوں چھٹیل۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ بحذف واو "ٹٹ پونجیا" بھی زبانوں پر ہے۔

ٹٹخارنا:۔ وہ آواز نکالنا جو گھوڑے یا گدھے کے چلانے کے واسطے منھ سے نکالتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹخ ٹخ کرنا" زیادہ بولتے ہیں۔

ٹخارنا:۔ کسی کو کسی جگہ سے بھگانا، نکال دینا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اے خدا کے لیے اس نگوڑے انھی کو ٹخارو مرے نے اتیم گھول گھول کر اتنے دن سپہ کاری کی جب دیکھو سوگ نشینوں کی طرح ماتم میں رہتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹٹر:۔ بانس کا ٹھاٹھر۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک حضرت بادہ گسار شب کے وقت کوئی دو بجے حلوائی کی دکان کے ٹٹر توڑے ڈالتے تھے کہ ہم کو سیو دو۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹٹر کھولو لکھنؤ آئے:۔ (کہاوت) طنزاً ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گنوار تو ہو نہیں اور گھر والوں پر زور چلاتا ہوا آئے کہ تم نے یہ وقت بھی دروازہ کیوں نہیں کھول رکھا۔ (لغات النساء)۔

ٹٹکاری:۔ زبانی جمع خرچ، جھوٹ موٹ کی کارگزاری۔

محل صرف:۔ یہ سرکاری یاروں کی ٹٹکاری۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹٹو:۔ (بہ واو معروف) چھوٹے قد کا گھوڑا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کہیں ہیں گے اغیار سرگرم جنگ
کرے ٹٹو پر تن کا عرصہ ہے تنگ — میر

ٹٹوا:۔ ٹٹو کی تصغیر۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں خوجی کی کوٹھری کے قریب ایک ٹٹوا پیرا میں بندھا تھا۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹٹول:۔ (بہ واو مجہول) تجسس، تلاش۔ (فقرہ) ایسی باتوں کی انھیں ٹٹول رہتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "ٹوہ" مستعمل ہے۔

ٹٹول دیکھنا:۔ ٹٹول کے دیکھنا، کسی چیز کو ہاتھوں سے تلاش کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

پیکان تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا
دل کا پتہ نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا — نکہت

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عوام اس جگہ "ٹٹول کے دیکھنا" بولتے ہیں۔

ٹٹول دیکھنا:۔ آزما لینا، امتحان کر لینا۔ اردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

یاروں نے گوانا حق اس منھ سے بول دیکھا
ہیں سر حق سے غافل سب کو ٹٹول دیکھا

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عوام "کے" کے اضافہ کے ساتھ "ٹٹول کے دیکھنا" بولتے ہیں۔

ٹٹولنا:۔ ہاتھوں سے ڈھونڈھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

لے دو اطلس کی زنگاری نہالی کیا ہوئی
وہ نہیں ملتی ہے میں نے سب ٹٹولا بقچہ بند — جان صاحب

ٹٹولنا:۔ چھونا، ہاتھ پھیر کے دیکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

عطر مل مل کے اسے تم شب وصل
کل تو سارا بدن ٹٹول لیا — سحر

ٹٹولنا:۔ عندیہ لینا، خفیہ طور پر دریافت حال کرنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

فراق یار میں جب عشق نے مجھ کو ٹٹولا ہے
جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا بنا دیکھا — آتش

ٹٹولنا:۔ کسی چیز کو بغیر دیکھے ہوئے صرف ہاتھ سے ڈھونڈھنا، ہاتھ سے چھو کے معلوم کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہاتھ کو چین ہو تو کچھ کیجے
کب تلک یوں ٹٹولتے رہیے — میر

ٹٹوی:۔ ٹٹو کی مادہ۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ کسان نے للکار کر اسے کس کی ٹٹوی ہو سے (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ مؤلف نور اللغات نے ٹٹوی کو "ٹٹوانی" لکھا ہے جو اہل لکھنؤ نہیں بولتے۔

ٹٹی:۔ بانس کی چوڑی کھپچیوں، سینٹھوں یا پتاور وغیرہ کی بنی ہوئی وہ چیز جو کسی جگہ آڑ کے لیے لگاتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹٹیاں تھیں جو آگے چھپڑ کے
بہتی پھرتی ہیں صحن میں گھر کے — میر

قول فیصل:۔ مجازاً کسی ایسی چیز کے لیے بھی بولتے ہیں جس سے نظر کی آڑ ہوتی ہو۔

ہوتا خیال یار سے اس دل کا سامنا
ٹٹی جو درمیاں میں نہ ہوتی غبار کی — صفدر

ٹٹی:۔ جائے ضرور، بیت الخلا، پاخانہ۔ ہندی،

مؤنث، دیہاتی زبان۔

محلِ صرف:۔ بابو جی کا نوکر ٹٹی گیا ہے ابھی آتا ہوگا۔

قولِ فیصل:۔ آدمی کے فضلہ کو بھی کہتے ہیں۔ "کرنا، پھرنا، آنا، لگنا، ہونا" وغیرہ کے ساتھ اس کا صرف ہے۔

ٹٹّی ۵:۔ آرائش جو بیاہ شادیوں میں تختِ رواں پر لے جاتے ہیں۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ تیجو کے ساتھ ٹٹیاں اور اپنے محل پر ٹٹیوں کا جو مستعمل ہے۔

نقرئی ٹٹیوں میں انجم ساں
تختے نور کے تھے آویزاں — تسلیم

ٹٹّی ۶:۔ شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ اُردو: چڑیماروں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:۔ جانوروں کے قریب دبے دبے ٹٹی پر پہنچے جاتے جال اٹکائے ہوئے جانوروں کو پکڑتا پھرتا تھا۔ (فسانۂ آزاد)

ٹٹّی ۷:۔ بانس کا ٹھاٹھر جس پر چراغ رکھ کر روشنی کرتے ہیں۔ اُردو: مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ کل مینا آباد کی روشنی دیکھنے گیا چاروں طرف ٹٹیاں لگی ہوئی تھیں، روشنی ہو رہی تھی، عجب نور کا عالم تھا۔

ٹٹّی ۸:۔ باغ کے راستوں کے کنارے کنارے جو مہندی وغیرہ کی روش دیتے ہیں۔ اُردو: فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ بالعموم جس چیز کی ٹٹی ہوتی ہے اُس نام کے ساتھ بولتے ہیں جیسے "مہندی کی ٹٹی" وغیرہ۔

ٹٹی مہندی کی یہ ہر مرتبہ کرتی ہے خطاب
میں پکا جاتی ہوں اے جان یہ کیا ہے عذاب — رشید

جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں اسے انگور کی ٹٹی کہتے ہیں۔

ٹٹّی بندھنا:۔ مجمع ہو جانا، بھیڑ ہو جانا، ٹھٹھ لگ جانا۔ اُردو: متروک۔

بے طرح بندھنے لگی حیرتیوں کی ٹٹی
آئینے دیکھنے دیں گے تری تصویر کے — رشک

ٹٹّی بندھنا:۔ ٹٹی بنائی جانا۔ اُردو: فصیح، رائج۔

چشمِ دیدار طلب سے جو بھرا کرتی ہے
خس کی ٹٹی نہ گلشنی اے بتِ عیار بندھے — رشک

قولِ فیصل:۔ اس کا متعدی "ٹٹی باندھنا" بھی مستعمل ہے۔

ٹٹیری اسم (بہ ہر دو یائے معروف) ایک مشہور پرند کا نام جس کی آواز پر اس کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ مینھ کی دعا مانگا کرتی ہے زمین پر پانی نہیں پیتی جب مینھ برستا ہے اوپر ہی اوپر پی لیتی ہے۔ اُردو: مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ کیا کبوتر کیا ٹٹیری کیا بٹیرے (سودا)

ٹٹیری ۲:۔ کنایۃً دبلا پتلا لاغر آدمی۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چار دن کے بخار میں تم تو بالکل ٹٹیری ہو کے رہ گئے۔

ٹٹّی کا آئینہ:۔ ایک ادنیٰ قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ۔ اُردو: فصیح، رائج۔

منھ بگاڑا اہلِ غفلت کے مکاں میں جب گئے
آئینے ٹٹی کے دیکھے ہم نے ہر حسن خانے میں — سحر

قولِ فیصل:۔ اسی کو "ٹٹی کا شیشہ" بھی کہتے ہیں۔

ٹٹّی کی آڑ شکار کھیلنا:۔ چھپ کے کوئی عیب کرنا۔ اُردو: غیر فصیح۔

نکالی ٹٹی سر سے پھر بھی پیچھا
شکار اُس نے کھیلا یہ ٹٹی کی آڑ (شاہِ اودھ) — اختر

قولِ فیصل:۔ اب بالعموم "ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا" بولتے ہیں۔ کنایۃً اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لمبی ڈاڑھی رکھ کر مقدس صورت بنائے ہو اور عیاری و مکاری کی زندگی بسر کرتا ہو۔

ٹٹّی کی اوٹ آنا:۔ در پردہ آنا، چھپ کے آنا۔ اُردو: متروک۔

آئینے کے روبرو ٹٹی کی اوٹ آنے لگا
گر یہی دیدہ دری ہے تو ترا فیضِ دل کیا — شاد لکھنوی

ٹٹّی کی اوٹ میں شکار کرنا:۔ در پردہ عیب کرنا، چھپ کے وہ کام کرنا جس کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا اندیشہ ہو۔ اُردو: متروک۔

ٹٹی کی اوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار
منھ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں — آتش

قولِ فیصل:۔ اب "ٹٹی کی آڑ میں شکار کھیلنا" رائج ہے۔

ٹٹّی کی اوجھل شکار کرنا:۔ ٹٹی کی آڑ میں شکار کرنا۔ اُردو: دہلی کی زبان۔

بے دل کی داؤں گھات میں ہے مژگانِ چشمِ یار
کرتی ہے قصد ٹٹی کی اوجھل شکار کا — ذوق

ٹٹّی لگا کے بیٹھنا:۔ چھپ کے بیٹھنا، آڑ کر کے بیٹھنا۔ اُردو: قلیل الاستعمال۔

ایسی تمہارے منھ سے شرم کی نمائی
ٹٹی لگا کے بیٹھا ہے آپ اپنے گھر میں — سحر

ٹچّا:۔ مذکر، کمینہ، شرافت سے گری ہوئی باتیں کرنے والا۔ اُردو: عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اور کہنے لگے ہم بانکے ہیں یہ لچوں، شہدوں، ٹچوں کا کام ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ ٹچی باتیں کرنے کو "ٹچپن" اور چھچھوری بات کو ٹچی بات کہتے ہیں۔

ٹخنا ہے دیدے سے کھلے ہونا:۔ پوری آنکھوں

ٹھلاپھنا۔ عورتیں بچوں کی نسبت کہتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- میں تو سمجھی تھی کہ بچیا سو گئی مگر یہ تو ابھی تک جاگ رہا ہے ننھا سے دیدے ٹھلے ہوئے ہیں۔

قول فیصل:- ننھا سی آنکھیں کھلی ہونا بھی بولتے ہیں۔

ٹخ ٹخ۔ گھوڑے یا گدھے کے ہنکانے کی آواز۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کوئی گھوڑے کی پیٹھ پر سوار بیٹھی ہوئی جاتا ہے کوئی ٹٹو کو ٹخ ٹخ کرتا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- اس کا صرف بالعموم "کرنا" کے ساتھ (ٹخ ٹخ کرنا) ہے۔

ٹخر ٹخر۔ بوڑھیوں کی سی چال، آہستہ چال۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات) (لغات النساء)

قول فیصل:- لکھنؤ کی عورتیں نہیں بولتیں۔

ٹخنا۔ ٹخنہ۔ وہ اُبھری ہوئی ہڈی جو ساق پا اور تلوے کو جوڑتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- پیجامہ ٹخنوں سے اونچا پہننا مستحب ہے۔

قول فیصل:- ان معنوں میں "ٹخنا" زیادہ بولتے ہیں۔

ٹڈا۔ ایک قسم کا زرد اور سبز رنگ کا کیڑا جو گھاس وغیرہ میں ہوتا ہے۔ بڑا بوٹ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دیکھ کر دیتے ہیں اب ٹڈوں کے خیل
تیتری کے ساتھ اب کانٹے ہے ویل — سودا

قول فیصل:- کنایۃً دبلے پتلے آدمی کو بھی کہتے ہیں۔

ٹڈی۔ پرند کی طرح کا ایک پردار کیڑا جو کثرت سے کھیتی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

ٹڈیانا۔ پرندے یا پر کٹے کبوتر کا دقت و دشواری کے ساتھ تھوڑے فاصلے تک اُڑ کے پہنچ جانا۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:- کل میرا کلپنیا کبوتر ٹڈیا کے کالے دین کے کوٹھے پر چلا گیا۔

ٹڈی دل۔ ٹڈیوں کا بڑا گروہ، مجازاً آدمیوں کی کثرت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پہلا سارا اشرک کا لوٹ لیا
ٹڈی دل کی طرح گھوا گرے — صاحب

قول فیصل:- کنایۃً بہت بڑے لشکر کو بھی کہتے ہیں جیسے سکندر کے مقابلے کے لیے راجہ پورس اپنی ٹڈی دل فوج لے کر سندھ کے میدان میں آ گیا۔

ٹڑ۔ ہٹ، ضد، شیخی، بڑائی، اکڑ۔ اُردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- شیخوں کی شیخی پٹھانوں کی ٹڑ، شیخ لائے ڈنڈا پٹھان گئے گھر۔

قول فیصل:- ان معنوں میں صرف مذکورۂ بالا مثل کے ساتھ مستعمل ہے۔

ٹڑ۔ وہ خاص میلہ جو عید کے دوسرے دن دہلی اور لکھنؤ میں ہوتا ہے۔ اُردو، مونث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- کل عیش باغ میں ٹڑ دیکھنے چلنا تو بچوں کو بھی لیتے چلنا۔

قول فیصل:- یہ میلہ پنجاب کی ایجاب ۱۸۵۷ء کے بعد سے دہلی میں شروع ہوا پھر لکھنؤ میں بھی ہونے لگا اور اب بھی ہوتا ہے اس میلے میں افیونی جمع ہوتے ہیں اور داستانیں کہتے ہیں اور افیم پیتے ہیں۔

ٹڑا۔ اکڑ، بد زبان، بدتمیزی سے گفتگو کرنے والا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اس کی تانیث "ٹڑی" ہے۔ شرفا گو تسمے کو بھی "ٹڑا" کہتے تھے جواب مستعمل نہیں۔ ٹڑا کے باتیں کرنے کو "ٹڑاپن" کہتے ہیں۔

ٹرا۔ بیڑی یا سگرٹ کا وہ چھوٹا ٹکڑا جو پینے کے بعد بالعموم پھینک دیا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- تمہارے کمرے میں تو جدھر دیکھو ادھر بیڑی سگرٹ کے ٹرے پڑے رہتے ہیں۔

قول فیصل:- چھوٹے سنگریزے یا بہت چھوٹی لکڑی کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "سلفے بجانے والی سیٹی میں بالعموم ایک ٹرا پڑا ہوتا ہے جو منہ سے پھونکنے کے وقت سیٹی کی آواز میں ایک جھنجھناہٹ سی پیدا کر دیتا ہے۔"

ٹڑا اناج۔ باجرے، موٹھ، جوار وغیرہ کو کہتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں "موٹا اناج" کہتے ہیں۔

ٹڑا اکھڑا۔ اکھڑ، بدمزاج۔ (فرہنگ اثر)۔

قول فیصل:- "ٹڑا" اور "اکھڑا" الگ الگ اپنے معنی پر "اکھڑ" اور "بدمزاج" کے معنوں میں بولے جاتے ہیں لیکن دونوں کو ملا کر بالعموم نہیں بولتے ہیں۔

ٹڑانا۔ سخت کلامی کرنا، بدتمیزی سے گفتگو کرنا۔ زبان ٹڑانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گر شاعری یہی ہے دعویٰ ہیں تو کیا ہیں کل تو
پاپوشیں کھا کسوت ٹڑاوے گا یہ کلّا — سودا

ٹرائی۔ آزمائش، تجربہ۔ انگریزی، مونث، رائج۔

قول فیصل:- اس کا صرف "کرنا اور دینا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے گھوڑ دوڑ کے گھوڑوں کی پہلے مختلف طریقوں سے ٹرائی لی جاتی ہے اور اس کے بعد بڑی گھوڑ دوڑ میں دوڑائے جاتے ہیں۔ کپڑا اچھا کر کے گاہک کو پہنانے کیلئے (سلنے) کی جانچ کے قبل اس کا عیب نکل جائے، درزی وغیرہ

"ٹرائی" بولتے ہیں جیسے "بڑی بی" دو کاتوں
پہ کپڑا سلواؤ تو کئی کئی مرتبہ ٹرائی کے لیے جانا پڑتا ہے۔

ٹرائیسکل۔ تین پہیوں کی سائیکل۔ انگریزی، مؤنث،
قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس قسم کی سائیکل پہلے بعض بڑے
اور جوان بھی استعمال کرتے تھے لیکن اب صرف
بچے چلاتے ہیں۔ اردو میں "تین پہیوں کی سائیکل"
ہی زیادہ کہتے ہیں۔

ٹرپھس کرنا۔ چیں بپڑ کرنا۔ حجت تکرار کرنا۔
اردو، بازاری زبان، متروک۔

محل صرف:۔ زیادہ ٹرپھس کروگے تو کوتوالی کا
چبوترہ دکھاؤں گی۔ (امراؤ جان ادا)۔

قول فیصل:۔ اب "ٹل پھس" بولتے ہیں۔

ٹرٹر۔ بک بک، مسلسل فضول گفتگو۔ اردو،
مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب اپنی ٹرٹر ختم کرو۔ مجھ کو سونے دو۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا"، "لگانا" کے ساتھ
زیادہ ہے۔

ٹرٹرانا۔ بک بک کرنا، برابر فضول بکے جانا۔
اردو، غیر فصیح، رائج۔

یہ تو پھر ٹرّائے جاتا ہے
اور بھی جان کھائے جاتا ہے
(شوق)

ٹرخانا۔ (بفتح اول) ٹال دینا۔ حقیر سمجھ کے
حیلے حوالے سے ٹال دینا۔ اردو، بازاری زبان۔

محل صرف:۔ آپ نے آج روپیہ دینے کو کہا
تھا اب جو آئی تو ٹرخا رہے ہیں۔

قول فیصل:۔ بکسر اول "ٹرخانا" بھی بولتے
ہیں۔

ٹرنک۔ (بروزن ننگ) لوہے کا بڑا بکس
جس میں کپڑے وغیرہ رکھتے ہیں۔ لوہے کی بنی ہوئی
کی پیٹی۔ انگریزی، مذکر، انگریزی تعلیم یافتہ طبقے کی
زبان۔

ٹرنک کال۔ ایک شہر سے دوسرے شہر میں
ٹیلیفون ملانا اور بات چیت کرنا۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف:۔ وہ بہار پر نوکر ہیں اور ان کے بیوی
بچے سب لکھنؤ میں ہیں لیکن روزانہ ٹرنک کال سے
ایک کو دوسرے کی خیریت معلوم ہوتی رہتی ہے۔

ٹرو۔ (بواو مجہول) مینڈک، مینڈکی۔ ہندی،
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے کبھی ٹرو کا اچار بھی کھایا ہے؟

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں یہ لفظ صرف "ٹرو کے اچار"
ہی میں بولی جاتی ہے۔ دیہات میں مینڈک یا مینڈکی
کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

ٹریڈ مارک۔ (ٹرید بیائے مجہول) وہ خاص نشان
یا تصویر جو اہل تجارت اپنے مصنوعات پر اپنے مال
کی پہچان کے لیے چھاپ دیتے ہیں۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ علامت دوسرا تاجر اپنے مال پر
نہیں چھاپ سکتا۔ اس "ٹریڈ مارک" کی بالعموم رجسٹری
بھی کرائی جاتی ہے۔ اور رجسٹری شدہ ٹریڈ مارک
کو "رجسٹرڈ ٹریڈ مارک" کہتے ہیں۔

ٹریم۔ (ٹ، رے م) ایک قسم کی سواری گاڑی
جو شہر کی سڑکوں پر بچھی ہوئی لوہے کی پٹریوں پر بجلی
کے زور سے چلتی ہے۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

محل صرف:۔ بمبئی میں جو لوگ ٹریم کے راستوں
اور ٹکٹ خریدنے کے طریقوں سے واقف ہیں
وہ بہت کم پیسوں میں بہت زیادہ دور تک راستہ
طے کر لیتے ہیں۔

قول فیصل:۔ ٹریم کی سواری کے نظام کو "ٹریم
وے" کہتے ہیں جیسے "ریلوے سے اس کی
نوکری چھوٹی تو اس نے روڈویز میں کرلی۔
اب اگر یہاں سے بھی چھوٹ جائے گی تو ٹریم وے
میں مل جائے گی۔ بعض انگریزی داں اس کا تلفظ
"ٹرام" اور "ٹرام وے" کرتے ہیں اور یہ تلفظ
بھی صحیح ہے۔

ٹرین۔ (بیائے مجہول) ریل گاڑی۔ انگریزی،
مؤنث، رائج۔

محل صرف:۔ ٹرین آرہی ہے پٹری پر سے جلدی
ہٹ جاؤ۔

ٹرینڈ۔ (بکسر اول بیائے مجہول) سکھا ہوا،
مشاق، ٹریننگ حاصل کیے ہوئے۔ انگریزی،

محل صرف:۔ آج کے اخبار میں ایک ٹرینڈ کمپونڈر
اور ایک ٹرینڈ ٹیچر کی جگہ چھپی ہے تمھارا جی چاہے
تو تم بھی درخواست بھیج دو۔

قول فیصل:۔ صرف انگریزی جاننے والے حضرات
بولتے ہیں، بالعموم مستعمل نہیں۔

ٹریننگ۔ (ٹرے ننگ) کسی خاص علم یا فن
کی تعلیم دینا یا حاصل کرنا۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف:۔ آج کل وہ سب انسپکٹری کی ٹریننگ
کے لیے مراد آباد گیا ہوا ہے۔

قول فیصل:۔ جن اداروں میں کسی خاص علم یا فن
کی تعلیم دی جاتی ہے اس کو اس فن کا "ٹریننگ
اسکول" یا "ٹریننگ کالج" کہتے ہیں جیسے "ٹریننگ کالج"
یا "ٹیچرس ٹریننگ کالج" وغیرہ۔

ٹڑھ بنگا۔ ٹیڑھا بنگا، آڑا ترچھا۔ اردو،
غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ ٹڑھ بنگا بانس جو چھپر میں کیونکر
لگ سکے گا۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "ٹربنگا" لکھا ہے لیکن اس اِملے کے ساتھ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹرھ مونہا۔ جس کا کسی مرض کی وجہ سے منھ ٹیڑھا ہوگیا ہو اوسے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ روانی کلام میں "ٹرٹونہا" منھ سے نکلتا ہے۔ مؤنث کے لیے "ٹرھ مونہی" بولتے ہیں جس کا تلفظ روانی کلام میں "ٹرمونہی" ہوجاتا ہے۔

ٹڑیاں۔ ایک زیور کا نام جو ہندو عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ ٹھکرانی۔ اے آگ لگے تیرے ایسے پیار کو موئے نگوڑی کنے والیاں تک بھی ٹڑیاں بنسی چوڑیاں پہنے رہتی ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اس کا واحد "ٹڑیا" بھی مستعمل ہے۔

ٹڑی کا۔ ایک مہمل کلمہ جو گالی کے محل پر کسی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، بازاری، مکابرانہ۔

ٹسر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹسر ٹسر رونا۔ زار زار رونا، بسورنا، چھوٹے چھوٹے کے رونا، بچوں کی نسبت زیادہ مستعمل ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات، انتخاب ہنسانا)

قول فیصل:۔ اب "ٹھسر ٹھسر" رونا زیادہ مستعمل ہے۔

ٹسر مسر کرنا۔ ڈھیل کرنا، دقت کرنا، توقف کرنا۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں "ٹسر مسر" بولتی ہیں جیسے "جلدی کے کام میں تمھاری ٹسر مسر اچھی نہیں لگتی"۔

ٹس سے مس نہ ہونا۔ اپنی جگہ سے حرکت نہ کرنا، جنبش نہ کرنا، بالکل متاثر نہ ہونا۔ اُردو محاورہ۔ غیر فصیح، رائج۔

تھا اگرچہ میں ایسا سنگدل اور بے وفا
دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہ ہوتا تھا میں — حالی

کیسا نالہ تھا یہ اثر میرا
سن کے وہ شوخ ٹس سے مس نہ ہوا — مصنف

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں۔

ٹسک۔ کسک، ٹیس، درد۔ اُردو۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹسکانے، ٹسکنا۔ ہلانے، ہلنا، کھسکانے، کھسکنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ چھوٹی سی لوہے کی الماری اس میں چار چار آدمی لگے ہوئے ہیں اور ٹسکائے نہیں ٹسکتی ہے۔

ٹسکنا۔ ہلنا، سرکنا، جنبش کرنا، مجازاً کسی جگہ سے کسکنا اور ٹل جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صحوت:۔ صبح سے اب جو یہاں آکے بیٹھے ہیں تو کسی طرح ٹسکتے ہی نہیں۔

ٹسن۔ مزاحاً کسی بات سے ایسے انداز کے ساتھ انکار یا اقرار کرنا جو دوسرے کو کھل سا رہا ہو، کھنکنے والا مذاق، دوسرے کو بیوقوف بنانے کا ایک خاص انداز۔ اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ (ٹسن کرنا) بھی ہے۔ زیادہ تر جمع کے ساتھ "ٹسنیں کرنا" بولتے ہیں، جیسے "مجھ سے زیادہ ٹسنیں نہ کیجیے کل جو روپیہ آپ نے میری جیب سے نکال لیا تھا وہ دیجیے"۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کے معنی "جھگڑا کرنا، تکرار کرنا" لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں صرف اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کو قصداً چھیڑنے کے انداز میں چھیڑتا ہے۔ "ٹسن کرنے" کے لیے "ٹسن بازی" بولتے ہیں جیسے "سوتے میں آپ ہی نے میری جیب سے پیسے نکالے ہیں۔ اب زیادہ ٹسن بازی نہ کیجیے، سب پیسے سیدھے ہاتھ سے واپس کردیجیے"۔

ٹسن کی لینا۔ کسی بات سے محض ٹھٹھا یا کسی کے اصرار کی خواہش میں جھوٹا انکار کرنا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صحوت:۔ ان سے جب کوئی کام کی بات پوچھو تو پہلے وہ ضرور ٹسن کی لیتے ہیں لیکن جب اصرار کرو تو بتا دیتے ہیں۔

ٹسنیا۔ ٹسن کرنے والا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صحوت:۔ ارے یار تم بھی اوس کی باتوں میں آتے ہو وہ بڑا ٹسنیا ہے۔

ٹسوے بہانا۔ موٹے موٹے آنسوؤں سے رونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

اتنے ٹسوے ابھی بہاتی ہو
دیکھیں کیا آگے رنگ لاتی ہو — (بیگم واجد علی شاہ، عالم)

قول فیصل:۔ جس کے رونے سے ہمدردی نہ ہو اوس کے لیے بولتے ہیں۔

ٹسوے گھگلانا۔ ٹسوے بہانا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صحوت:۔ ملکہ نے آنسو اپنے ہاتھ سے پاک کیے اور ہنس کر ایک طمانچہ دھیلے ہاتھ سے مار کر کہا کہ عورتوں کی طرح ٹسوے نہ گھگلا جا میرے لیے شربت لا۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل:۔ بالعموم طنز کے محل پر مستعمل ہے۔

ٹفن۔ وہ کھانا جو انگریز دوپہر کو کھاتے ہیں اسے لنچ بھی کہتے ہیں۔ اس کھانے میں ہلکی غذائیں اور تازے پھل ہوتے ہیں۔ اُردو، مذکر۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ ہے اور انگریزی میں
اس کا صحیح تلفظ ف کے زیر کے ساتھ (ٹفن) ہے۔
عوام اس کا تلفظ "ٹپن" کرتے ہیں۔
جن ڈبوں میں کئی نار رکھ کے لیجاتے ہیں اس کو انگریزی
تلفظ کے ساتھ "ٹفن کیریر" اور اردو میں ٹفن
کیریر یا ٹفن بکس کہتے ہیں۔

ٹک۔ ذرا، کچھ، قلیل ترین وقفے کے لیے بولتے تھے
اردو متروک۔

سرہانے میر کے آہستہ بولو
ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے — میر

ٹکا:۔ دو پیسے۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔

دو بیت سنگ سیکڑا لکھنے کو ہے محتاج
خوبی میں خطاب جس کا ہے از خط جاں ہو — سودا

ٹکا:۔ مجازاً قلیل ترین رقم۔ اردو غیر فصیح رائج۔
محل صرف:۔ ان کی جرأت کہ آج بھی جھنڈے گڑے
ہوئے ہیں۔ وہ بڑے لڑنے بھڑنے والے ہیں روسیوں
سے کیا کم تھوڑا ہی ہیں مگر سامان ندارد۔ ٹکا پاس
نہیں۔ جنرل اور افسر گم۔ اور یہ نظمی بہت۔
(فسانۂ آزاد)

ٹکا سا جواب دینا صاف انکار کر دینا۔ اردو
عورتوں کی زبان۔
محل صرف:۔ اتنے میں خبر آئی شہزادہ میرزا ہمایوں فر
آ گئے کہ ٹکا سا جواب دیا بڑی کی خبر لائی۔ (فسانۂ آزاد)

ٹکا سا دم۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو تن تنہا
ہو۔ اردو عوام کی زبان۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکا سی جان۔ اکیلی جان۔ اکیلا دم۔
(لغات النساء)
قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکانا:۔ سہارا لینا، بوجھ اتارنا، روکنا، ٹھہرانا،
کسی چیز کو کسی چیز کے سہارے رکھنا۔ اردو فصیح رائج۔
محل صرف:۔ لڑکے دونوں ہتھیلیاں اور سر زمین پر
ٹکا کے اکھاڑے میں قلابازیاں کھا رہے ہیں۔ کوئی
ڈنڈ پیلتا ہے کوئی بیٹھکیں لگا رہا ہے۔

ٹکانا:۔ مکان یا سرا میں جگہ دینا، ٹھہرانا، مقیم
کرنا۔ اردو غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ اب تو وہ زمانہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے
گھر میں چار دن کے لیے ٹکا دو تو پھر وہ جانے کا نام
ہی نہیں لیتا۔

ٹکانا:۔ کسی چیز کو دیوار وغیرہ سے لگا کے کھڑا
کر دینا۔ اردو فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ سیڑھی کوئی اکھال درخت سے ٹکا کے
کھڑا کر دو۔

ٹکانا:۔ کسی معاملت میں اصول کے خلاف کسی کو
کچھ دینا۔ اردو عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ امین آباد سے دو آنے پر رکشا کیا
جب گھر پہونچ گئے تو ایک اکنی ٹکائی۔

ٹکاؤ۔ (بواو مجہول) قرار، قیام، ٹھہراؤ۔ اردو
مذکر غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ اس امید پر باہر جا رہے ہیں
کہ اگر وہاں کوئی صورت ٹکاؤ کی نکلی تو چند روز
ٹک جائیں گے ورنہ واپس چلے آئیں گے۔

ٹکاہی۔ وہ بازاری عورت جو بہت کم اجرت
پر جماع کرائے۔ اردو مونث، بازاری زبان۔
محل صرف:۔ وہ ڈیرے دار ہے کوئی ٹکاہی نہیں ہے
جو آپ کے ملازم سے آشنائی کرتی۔

ٹکٹ:۔ چھپا ہوا دفتی کا وہ چھوٹا سا ٹکڑا جس پر
مسافر کے سوار ہونے اور اترنے والے اسٹیشنوں کے
نام، سفر کا فاصلہ اور کرایہ کی رقم نیز تاریخ وغیرہ
تحریر ہوتی ہے۔ اردو مذکر فصیح، رائج۔

سب مسافر ٹکٹ دکھانے لگے
اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے — جاہ

قول فیصل:۔ اس کا تلفظ انگریزی میں "ٹکٹ"
ہے جو اردو میں "ٹکٹ" ہو گیا۔ اس کا صرف "ملنا،
لینا، بڑھنا، گھٹنا، بٹنا، پھیرنا، واپس کرنا، بدلوانا،
بنوانا" وغیرہ کے ساتھ ہے۔ "ٹکٹ پڑنا یا نہ پڑنا"
بھی بولتے ہیں جیسے ریل پر گود کے بچے کا ٹکٹ نہیں
پڑتا۔ چلتی ریل میں مسافروں کے ٹکٹوں کی جانچ
کرنے والے افسر کو "ٹکٹ چیکر" اور ایسے ہی
ایک دوسرے عہدیدار کو "ٹکٹ کلکٹر" کہتے ہیں
ٹکٹ فروخت کرنے والے (بکنگ کلرک) کو ٹکٹ بابو
اور جہاں ٹکٹ فروخت ہوتا ہے (یعنی بکنگ آفس) کو
"ٹکٹ گھر" کہتے ہیں۔

ٹکٹ:۔ وہ چھوٹا سا رنگین کاغذ کا چھپا ہوا ٹکڑا جو
ڈاک کا محصول ادا کر دیے جانے کے ثبوت میں ڈاکخانے
سے ملتا ہے اور جس پر مختلف قیمتیں تحریر ہوتی ہیں
یہ ٹکٹ مقررہ محصول کے پیش نظر اس چیز (یعنی خط
یا پارسل وغیرہ) پر لگا دیا جاتا ہے جو ڈاک کے
ذریعے کہیں بھیجی جاتی ہے۔ اردو مذکر فصیح رائج۔
محل صرف:۔ جس خط پر ٹکٹ نہ لگایا جائے وہ بیرنگ
ہو جاتا ہے۔
قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگانا" کے ساتھ زیادہ
ہے۔ انگریزی میں اس کو "اسٹامپ" کہتے ہیں۔

ٹکٹ:۔ کسی سیر تماشے کو دیکھنے کا جو معاوضہ
تماشے کے مالک یا اس کے منتظمین کو دیا جاتا ہے
اور جس کی ادائی کے ثبوت میں اس شخص کو ایک خاص
وضع کا دفتی یا کاغذ کا ٹکڑا جس پر ادا کی ہوئی قیمت

وغیرہ لکھی ہوتی ہے دے دیا جاتا ہے اس کو ٹکٹ کہتے ہیں۔ اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ یہ لفظ بالعموم تھیٹر، سنیما، نمائش، دنگل وغیرہ کے سلسلے میں مستعمل ہو جیسے "جو تماشا اچھا نہیں ہوتا اوس کا ٹکٹ اگر کم بھی کر دیا جائے تو بھی مجمع نہیں ہوتا"۔

ٹکٹ بکنا:۔ ٹکٹ بکنا۔ اُردو مصرف، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تماشائی جوق جوق ڈٹ رہے تھے ٹکٹ کھٹا کھٹ بک رہے تھے (فسانۂ آزاد)۔

ٹکٹ چسپاں:۔ ٹکٹ لگا ہوا، وہ خط جس کا محصول ڈاکخانے کو ادا کر دیا گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ ٹکٹ چسپاں تمہارے نام خط دشمن کے آتے ہیں (ناسخ)

ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم:۔ کسی دباؤ یا اثر سے جو کہنا چاہے وہ نہ کہہ سکے تو خود اپنے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ہم سے تو یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کسی بے زبان زیردست کو کوئی ظالم زبردست دق کرے اور ہم ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کے مضمون پر عمل کریں۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ اب "ٹک ٹک" کے بجائے "ٹکر ٹکر" مستعمل ہے۔

ٹکٹکی:۔ کسی ایک طرف مسلسل دیکھتے رہنا، بغیر پلک جھپکائے ہوئے کسی طرف یکساں دیکھے جانا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مری ٹکٹکی دیکھ کر یار بولا
نگاہ جلد میں کیا مجھ کو کھا جائیے گا (شاد اودھ، اختر)

قول فیصل:۔ کسی ایک طرف مسلسل دیکھتے رہنے کو "ٹکٹکی باندھ کے دیکھنا" کہتے ہیں۔ انھیں معنوں میں "ٹکٹکی باندھنا" بھی بولتے ہیں۔

ع۔ ٹکٹکی باندھے ہوئے آنکھ پھرا رہتا ہے (شاد لکھنوی)

اس کا لازم "بندھنا" بھی بولتے ہیں۔

خوشا وہ دن کہ دیدار اپنے ساقی کا میسر ہو
ان آنکھوں میں بندھی ہو ٹکٹکی ہاتھوں میں ساغر ہو (شاد عظیم آبادی)

ٹکٹکی لگانا:۔ ٹکٹکی باندھنا، کسی ایک طرف کو یکساں دیکھے جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

لگا اُس ماہ نے افشاں چُنی رات
ستارے تھے لگائے ٹکٹکی رات (شاد لکھنوی)

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ٹکٹکی لگنا" بھی مستعمل ہو۔

یاد میں شب کو بیاض صبح کی
چشم اختر سے لگی ہے ٹکٹکی (سودا)

ٹکٹکی:۔ وہ خاص وضع کا لکڑی، بانس یا کھپچیوں کا بنا ہوا چوکھٹا جس میں مجرم کو باندھ کے مارتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس
دونوں دیدے ہوں ترے ٹکٹکی سے عیار بندھے (جان صاحب)

ٹکٹی:۔ بانس اور پھونس کی بنی ہوئی وہ خاص چیز جس پر اہل ہنود مردہ اُٹھاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، رائج۔

محل صرف:۔ ایک دن میں کلکتہ میں جا رہا تھا جب چورنگی اسٹریٹ میں پہنچا تو دیکھا کہ ٹکٹی پر ایک لاش آ رہی ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ اس کو "ارتھی" اور "ٹکٹکی" (بکسر اول و سوم) بھی کہتے ہیں۔

ٹکٹی پر کھڑا کرنا:۔ مرغ بازوں کا دستور ہے کہ کوئی بہادر مرغ جب لڑائی میں حریف کی ضرب شدید کھا کر مر جاتا ہے تو زمین میں تیر گاڑ کر اوس مردہ مرغ کو اُن کے سہارے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اور زندہ مرغ جو اس کا قاتل ہے اوس کو روبرو چھوڑ دیتے ہیں، اگر اُس نے لات سے ٹکٹی کے نیچے گرا دیا تو بازی جیت گیا۔ اور اگر بے لات مارے کسی اور طرف چلا گیا تو بازی ہارا۔ اُردو، مرغ بازوں کی اصطلاح۔

ٹکر:۔ تصادم، دو چیزوں کا ایک دوسرے سے لڑ جانا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا مصرف "کھانا" کے ساتھ (ٹکر کھانا) زیادہ ہے۔

ٹکر:۔ پیشانی سے پیشانی ٹکرانا یا سر لڑ جانے کو کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹکراتے پھرنا:۔ تلاش کرتے پھرنا، تلاش میں پریشان پھرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچے میں کب کے
کیا کیجیے دروازہ ادھر بند اُدھر بند (انشا)

ٹکر اُٹھانا:۔ ٹکر سہنا، تکلیف برداشت کرنا۔ اُردو، متروک۔

یہ مشت خاک یعنی انسان ہی ہے رد کش
ورنہ اُٹھائی کس نے یہ آسماں کی ٹکر (میر)

ٹکرانا:۔ ایک چیز کا دوسری کسی چیز سے لڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اس بحر میں کھلاتی ہے غوطے مجھے قضا
ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے (آتش)

ٹکرانا:۔ پیشانی کا پیشانی پر مارنا۔ پیشانی کا ٹکر یا پتھر یا کسی سخت چیز پر مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سر کو ٹکرا کے نہ مر جائیں اسیرانِ قفس
شور ساتا نہیں اے برگ خزاں لازم ہے (تعشق)

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم:۔ مجبوری کے عالم میں ناگوار بات کو دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہہ سکنا۔ اُردو، مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میری صورت دیکھتے ہی نواب صاحب برس پڑے، میں خاموش ٹکر ٹکر دیدم دم نکشیدم

ٹکر ٹکر دیکھنا:۔ حسرت سے دیکھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ داروغہ جی نے چوری کا الزام لگا کے اُس غریب کو بھی تھانے پر بلا لیا ہے، بیچارہ مجبوری کے عالم میں ایک ایک کو ٹکر ٹکر دیکھ رہا ہے۔

قول فیصل:۔ "ٹکر ٹکر تکنا" بھی کہا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

بیٹھا ٹکر ٹکر ہی صورت تیری
تکتا تھا، ٹکر ٹکر ہر سو — ہشت گلزار

ٹکر جھیلنا:۔ نقصان یا مصیبت برداشت کرنا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکر چلانا:۔ ٹکریں مارنا۔ اُردو، متروک۔

اور جو اُس کا گلا کاٹا نہ جائے
وہ نصیب دشمناں ٹکر چلائے — سودا

ٹکر کا:۔ مقابلے کا، برابر کا، ہم پلہ، ہمسر۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

نہ سے وقار کہ کرو وقار باقی ہے
یہ سر بلند ہے یہاں فلک کی ٹکر کا — سحر

ٹکر کھانا:۔ کسی چیز سے سر لڑ جانا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دروازے سے ایسی ٹکر کھائی کہ بیچارے کا سر پھٹ گیا۔

ٹکر لڑنا:۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میاں صاحبزادے ہم بھی کسی زمانے میں جوان تھے، ہم بھی پانڈے سے ٹکر لڑنے کا دم رکھتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹکر لگانا:۔ ٹکر مارنا، کسی چیز سے سر ٹکرانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (ٹکریں لگانا) زیادہ بولتے ہیں۔

بیٹھے ہو گھر میں کوئی لگاتا ہے ٹکریں
مطلق نہیں تمہیں ہیں دیوار کی خبر — شعور

ٹکر لگانا:۔ مجازاً سجدہ کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سر پھوڑنا عبث ہے در بُت پہ اے اثیر
گھر ہو اگر خدا کا تو ٹکر لگائیے — اثیر

قول فیصل:۔ اب "ٹکریں لگانا" مستعمل ہے۔

ٹکر لگنا:۔ سر کا کسی چیز سے ٹکرا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سرکشی میں عرش کے دروازے کی ٹکر لگی
میری پیشانی میں کچھ داغ جبیں لگی ہیں — رشک

ٹکر لینا:۔ مقابلہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کس میں مقدور ہے اب آنا پر
لے جو ہاتھی سے آن کر ٹکر — ابجد

قول فیصل:۔ برابری کرنا کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

بیستوں پر جا کے ٹکر لیں ذکیوں فرہاد سے
سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی استاد سے — ناسخ

ٹکر لینا:۔ لڑائی کے ہاتھیوں کا باہم ٹکر مارنا جس سے انکی لڑائی کی ابتدا ہوتی ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر رائج نہیں۔

ٹکر مارنا:۔ ٹکر لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں بیٹھا لکھ رہا تھا کہ تمہارے لڑکے نے اس زور سے ٹکر ماری کہ میرا جی دہل گیا۔

ٹکریں مارنا:۔ بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا، دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹکریں لگانا" بولتے ہیں جیسے نماز پڑھنے کو اس کا دل نہیں چاہتا ماں باپ کے ڈر سے چار ٹکریں لگا لیتا ہے۔

ٹکڑ:۔ (بکسر اول) بڑی اور موٹی روٹی۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم نے کہا تھا کہ چھوٹی چھوٹی سی ٹکیاں پکا دینا تم نے پاؤ بھر کا ایک ٹکڑ پکا دیا۔

ٹکڑ:۔ ہاتھیوں کے کھانے کی روٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ ان معنوں میں "ہاتھی کا روٹ" بولتے ہیں۔

ٹکڑا:۔ حصہ، جزو۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

در پے ہیں رہے روح کی تلاش کے
ٹکڑے تنگ جلا دیے کاغذ کی لاش کے — انیس

ٹکڑا:۔ کنایۃً وہ ٹکڑا روٹی جو سائل کو دی جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

دینے والے کا کیا احسان گوارا کرتے ہیں
آبرو بیچ کے ٹکڑا نعمت کا لیتے ہیں — بحر

ٹکڑا:۔ لے کے مقررہ اوزان میں سے ایک خاص وزن۔ اُردو، موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ موسیقی میں لے کے جتنے وزن قائم کیے گئے ہیں اور ان میں سے ہر وزن کے لیے کچھ مخصوص بول مقرر کر دیے گئے ہیں ان بولوں کے مجموعے کو "ٹھیکا" کہتے ہیں۔ ان ٹھیکوں کے علاوہ اظہار کمال اور نمائش فن کے پیش نظر کچھ دوسرے مختصر اور خوش آواز بول بھی وضع کیے گئے ہیں جو درمیان میں ٹھیکے کے بیچ میں بجائے جاتے ہیں اور پھر ٹھیکہ شروع کر دیا جاتا ہے۔ ان مخصوص بولوں کو "ٹکڑا" کہتے ہیں۔ ایک ایک ٹھیکے کے وزن پر متعدد ٹکڑے بنائے گئے ہیں۔ اس کو صرف "لگانا" کے ساتھ "ٹکڑا یا ٹکڑے لگانا" زیادہ

ٹکڑا توڑ کے جواب دینا ۔ صاف صاف انکار کر دینا، بے مروتی سے جواب دینا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان، متروک۔

بوسہ دینا ہے تو دو غنچۂ صفت منھ موڑ کے
یا جواب صاف دو اے جان ٹکڑا توڑ کے — شاد لکھنوی

قول فیصل:۔ اب اس جگہ عورتیں "ٹکڑا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دینا" بولتی ہیں۔

ٹکڑا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دینا ۔ صاف جواب دیدینا، بے مروتی کے ساتھ انکار کر دینا۔ اُردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ باوجود اتنے تعلقات کے اُن سے جب کسی کام کو کہا اُنھوں نے ٹکڑا توڑ کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

قول فیصل:۔ "ٹکڑا سا..." بھی بولتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے اسی محل پر "ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا" لکھا ہے جو اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکڑا دینا ۔ رزق دینا، روزی دینا، روٹی دینا، وظیفہ دینا۔ اُردو، متروک۔

خدا دیتا ہے ٹکڑا نان فقر کا سہارا ہے
وہ راجہ مجھ پہ مرتا ہے کہ جس کا نانپارا ہے — جان صاحب

ٹکڑا نہ توڑنا ۔ لقمہ نہ توڑنا، بالکل نہ کھانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اس محل پر "نوالہ نہ اُٹھانا" بولتے ہیں جیسے بغیر گوشت کے وہ نوالہ نہیں اُٹھاتے۔

ٹکڑ گدا ۔ وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرے۔ مجازاً کم حیثیت، کم مایہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اور فرض کرو کہ ساندنی جاتی ہی جب تو کیا میں کوئی ٹکڑ گدا ہوں کہ ساندنی کے کھونے سے مجھے بھیک مانگنے کی نوبت آ جائے گی۔ (افسانۂ آزاد)

ٹکڑوں پر پڑے رہنا ۔ دوسروں کی امداد پر زندگی بسر کرنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آخر تم خود کیوں نہیں کمانے کی فکر کرتے کہاں تک دوسرے کے ٹکڑوں پر پڑے رہو گے۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ٹکڑوں پر پڑے ہونا" بھی بولتے ہیں۔

ٹکڑے ۔ اِ۔ (ٹکڑا کی جمع) سوکھی روٹی یا نان پاؤ یا شیرمال کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے دودھ اور گھی میں شکر کے ساتھ پکاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جس چیز کے ٹکڑے مذکورۂ بالا صورت سے پکائے گئے ہوں اس چیز کے نام کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے: بالائی کے ٹکڑے، نانپاؤ کے ٹکڑے (یعنی شاہی ٹکڑے)، شیرمال کے ٹکڑے وغیرہ۔ روٹی کے ٹکڑے اگر گڑ یا شکر میں پکائے گئے ہوں تو اُن کو "میٹھے ٹکڑے" اور اگر دال میں ڈال کے پکائے گئے ہوں تو اُن کو "دال کے ٹکڑے" کہتے ہیں۔

ٹکڑے ۔ ص۔ ٹکڑے کیے ہوئے، ٹکڑے ٹکڑے، پارہ پارہ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ٹکڑے پڑے تھے خاک پہ بھالے اِدھر اُدھر
چھپتے تھے خود کے برچھیوں والے اِدھر اُدھر — انیس

ٹکڑی ۔ اِ۔ کبوتروں کا پرا، کبوتروں کا وہ غول جو اڑانے کی غرض سے اُڑایا جاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھے گا
ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُٹھے گا — جگر

قول فیصل:۔ دیگر اُڑتے ہوئے پرندوں کے غول کو بھی ٹکڑی کہتے ہیں مگر اس لفظ کا استعمال زیادہ تر کبوتروں ہی کی نسبت ہے۔

مجنوں کے سر پہ اُنکو لیے پھرتی ہے ہوا
دامن کی دھجیاں ہیں کہ ٹکڑی طیور کی — جلیل

ٹکڑی ۔ اِ۔ آدمیوں کا گروہ، جتھا۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شہر بھر کے بدمعاش، اوباش، لفنگے، لچے شہدے اکٹھے ہو گئے ہماری ٹکڑی میں شامل ہوئے بڑے بڑے مہاجن ساہوکار جھک جھک کر سلام کرنے لگے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹکڑے اُڑانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پارہ پارہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ٹکڑے اُڑنا" بھی مستعمل ہے۔

بعد مدت کے جنوں قاصد محبوب آیا
جیب کے ٹکڑے اُڑے جب کوئی مکتوب آیا — ناسخ

ٹکڑے باندھنا ۔ طبلے پر گیت کے مختلف بولوں کو خوش اسلوبی سے ترتیب دینا۔ موسیقی کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ ننھی منیاں بھی دو مٹی کی گڑیاں کر میں طبلہ بندھا ہے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے ٹکڑے باندھ رہی ہیں۔

قول فیصل:۔ اب "ٹکڑا" یا "ٹکڑے لگانا" بولتے ہیں "ٹکڑے باندھنا" نہیں بولتے اور طبلے پر بجنے والے بولوں کو "طبلے کے بول" یا "جھپکے وغیرہ کے بول" کہتے ہیں "گیت کے بول" نہیں کہتے۔

ٹکڑے توڑنا ۔ کنایۃً پرائی روٹیوں پر پڑنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے زندگی بھر جس کے ٹکڑے توڑے اب اُسی کو بُرا کہتے ہو۔ یہ نمک حرامی نہیں تو اور کیا ہے۔

ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا، پاش پاش کرنا، چور چور کرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے آئینہ زمین پر گرا کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم (ٹکڑے ٹکڑے ہونا) بھی مستعمل ہے۔

ٹکڑے کرنا۔ اعضائے بدن وغیرہ کو کسی ہتھیار سے الگ الگ کرنا، کسی چیز کو پاش پاش کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ ٹکڑے کر ڈالے گا یہ دشمن کا ہو پسر (انیس)

ٹکڑے کھائے دل بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ تنخواہ خور، تن پرور آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ تم کو تو صرف چکھوتیوں سے مطلب ہے نیرنی ہو کہ پچے مزعفر پر ہاتھ پڑے، ٹکڑے کھائے دل بہلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔

(فسانۂ آزاد)۔

ٹکڑی کی گوٹ۔ زنانے پجامے کی گوٹ جو مختلف رنگ کے چھوٹے چھوٹے ریشمی ٹکڑوں کو جوڑ کے بنائی جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اودے رنگ کے پجامے میں ٹکڑی کی گوٹ اچھی رہے گی۔

ٹکڑے مانگنا۔ بھیک مانگنا، گدائی کرنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

پھرتا وہ ٹکڑے مانگتا گھر گھر
لاتا آقا کے آگے جھولی بھر (سودا)

ٹکس۔ محصول۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لکھنؤ کارپوریشن نے سائیکل کے سالانہ ٹکس میں بہت کمی کر دی ہے۔

قول فیصل:۔ انگریزی میں اس کا صحیح تلفظ "ٹیکس" ہے۔

ٹکسال۔ سکے بنانے یا ڈھالنے کا کارخانہ، وہ جگہ جہاں چاندی سونے کا سکہ بنایا جاتا ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ملتے نہیں جو سکے داغ جنوں ہیں
اے عشق بند کیا تری ٹکسال ہو گئی (امیر)

ٹکسال باہر۔ نقلی سکہ، کھوٹا سکہ، وہ سکہ جو حکومت کی ٹکسال میں نہ بنا ہو۔ اُردو صفت، فصیح، رائج۔

ٹکسال باہر۔ وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر استاد کا شاگرد یا پروردہ نہ ہو۔

(سرمایۂ زبان اُردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکسال باہر۔ وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں۔ اُردو صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خوجہ صاحب آپ کو دقیانوس سے تلمذ تھا شاید کبھو۔ ٹکے پرانے سکے اب ٹکسال باہر ہیں۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹکسال چڑھنا۔ روپے وغیرہ کا کھوٹا پن اور کھرا پن دریافت کیا جانا، روپے وغیرہ کا دارالضرب میں پرکھنے کے لیے رائج کیا جانا۔

(سرمایۂ زبان اُردو)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکسال چڑھنا۔ رسوا ہونا، بدنام ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

نیک بختی میں لگے اشرفی خانم بٹا
کہہ کے ٹکسال چڑھوں اس نے بدذات کیا (جان صاحب)

ٹکسال چڑھنا۔ کسی فن میں مستند تسلیم کیا جانا، کسی کمال کی آزمائش میں پورا اترنا۔ اُردو، متروک۔

داغ اُس نے دیئے ہیں یہ کمالات ہوئی تحقیق
ٹکسال چڑھا ہیں یہ بڑی بات ہوئی آج

ٹکسال سے باہر ہونا۔ خلاف اصول ہونا، غیر مستند ہونا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

ہر نقش قدم سکہ ہے اور رشک پری کا
ٹکسال سے باہر ہے قدم کبک دری کا (امیر)

قول فیصل:۔ بہ اصل "سکے" کے معنوں میں بھی بولا گیا ہے جو اب متروک ہے۔

وہ قلب ہے جس قلب میں نقش الم ہو
ٹکسال سے باہر ہے شقی وہ درم ہے (انیس)

ٹکسال میں دھکا لگنا۔ خرچ کرنے والا جب اپنے کم خرچ کو بہت زیادہ سمجھتا ہے اور خرچ کرنے سے پہلو تہی کرتا ہے تو دوسرا شخص طنز سے کہتا ہے۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم کو خدا نے اس وقت بڑی حیثیت دی ہے اگر چھوٹے بھائی کے کام میں تھوڑا سا روپیہ خرچ کر دو گے تو کوئی ٹکسال میں دھکا نہیں لگ جائے گا۔

ٹکسالی۔ ٹکسال سے منسوب، مجازاً مستند۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ بالعموم دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں۔

ٹکسالی زبان۔ مستند زبان، مانی ہوئی زبان۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لکھنؤ میں بھی صرف یہاں کے قدیم باشندوں اور پڑھے لکھوں کی زبان ہی ٹکسالی

زبان کہی جا سکتی ہے۔

ٹکلچیا۔ ٹکے کی اوقات رکھنے والا، کم حیثیت شخص۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس ٹکلچے چھوٹے آدمی کو یہ باتیں کہاں سوجھتیں کوئی ذات شریف ضرور اس کے شریک ہیں۔ (امیر کسار)

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر ٹکلچی بولتے ہیں۔

ٹکلی۔ ماتھے کا زیور، ستارہ۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ کوئی گنوارن لال لال مانگ نکالے دھک دکھاتی ہوئی ہنڈیاں چڑھا رہی تھی کوئی ماتھے پر ٹکلی جمائے پھپتی پکار رہی تھی۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ کاغذ یا کپڑے کی چھوٹی گول چیز کو بھی ٹکلی کہتے ہیں جیسے "غریبوں کے بچے پیسے کوڑی کا کھیل کھیلتے ہیں۔ کاغذ کی ٹکلیاں ٹھیکروں پر رکھ رکھ کے اُڑاتے ہیں۔"

ٹکلی۔ (کنایۃً) چھوٹی سی روٹی۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اہل لکھنؤ اسے ٹکیا کہتے ہیں۔

ٹکنا۔ (بکسر اول) ٹھہرنا، رکنا، توقف کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اب میرے پاس دو منٹ ٹکنے کا وقت بھی نہیں ہے۔

قول فیصل:۔ کسی چیز کے کسی سہارے پر قائم ہونے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "دھنی کی بالکل ذرا سی اٹک دیوار پر ٹکی ہوئی تھی ذرا سے اشارے میں نیچے آ رہی۔"

ٹکنا۔ اُترنا، قیام کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں دہلی آؤں گا تو آپ ہی کے یہاں ٹکوں گا۔

ٹکنا۔ (بفتح اول) بکھیہ، ٹانکا، سوئی یا تاگے وغیرہ کا کسی کپڑے میں سوئی تاگے کے ذریعہ سیا جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مُرصّع ہے سب اُس کا زین و لگام
ٹکا ہے ہر اک جا جواہر تمام (شوق)

قول فیصل:۔ اس کی اصل "ٹنکنا" (باضافہ نون غنہ) ہے جو "ٹانکنا" کا لازم ہے۔

ٹکوانا۔ (ٹکنا کا متعدی) کسی دوسرے شخص سے ٹانکنے کا کام لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم
کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں (ناسخ)

قول فیصل:۔ اس کی اصل "ٹنکوانا" ہے۔

ٹکوائی۔ ٹانکنے کی اجرت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے اس پرانے جوتے کی ٹکوائی کے اتنے پیسے بہت دے دیے۔

ٹکور۔ (بکسر اول) دوا بھری ہوئی پوٹلی سے کسی عضو کو سینکنا۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ آنکھیں دُکھنے میں حکیم لوگ لگانے کی دوا بھی بتاتے ہیں اور پوٹلی کی ٹکور بھی۔

ٹکور۔ (بفتح اول) نوبت کی آواز، صوت نقارہ۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں
دیتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر (صبا)

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ بھی مستعمل تھا۔

وہ قیامت ٹکوریں نوبت کی
جان نکلے جس سے خلقت کی (قلق)

ٹکورا۔ نوبت کی آواز، نقارے کی آواز۔ اُردو، متروک۔

ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل بیتاب
اب تو نوبت ہے لگا کرنے یہ نوبت ٹکسا (ظفر)

ٹکے۔ ٹکا کی جمع۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

تیل ماش اور ٹکے کوئی لائی
پوچھنے کو کوئی خبر آئی (بہشت گلزار)

ٹکے۔ مجازاً رقم، روپیہ۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ کچہری میں جب تک ٹکے صرف نہ کرو کوئی کام ہی نہیں بنتا۔

ٹکیا۔ چھوٹی روٹی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تھوڑا سا آٹا بچا ہے اسکی ایک روٹی ٹکیا پکا دو۔

ٹکیا۔ قرص۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے ٹکیا کھانا اور اس کے آدھ گھنٹے کے بعد دوا پینا۔

قول فیصل:۔ دواؤں اور پتیوں کو کوٹ پیس کے بھی ٹکیتی کی صورت بناتے ہیں اور اسے بھی ٹکیا کہتے ہیں جیسے بواسیر کے مرض میں بھنگ کی پتیاں کوٹ کے ٹکیا بناتے ہیں اور ضرورت کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

ٹکیا چوٹی۔ وہ کھانا پکانے والی ملازمہ جو پکانے میں بچا لیتی ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ اے بہن خدا کے لیے اس ٹکیا چوٹی کو اپنے گھر میں نوکر نہ رکھنا۔

ٹکیاں۔ ٹکیا کی جمع۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹکے ٹکے بکنا۔ ارزاں ہونا، کم قیمت ہونا، بہت کم قیمت میں فروخت ہونا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بےقدری
ٹکے ٹکے پہ بکیں اصفہانیاں کیا کیا (سحر)

قول فیصل:۔ ضرورت نظم کی وجہ سے "پر" کے اضافہ کے ساتھ "ٹکے ٹکے پر بکیں" استعمال ہوا۔

ہے ورنہ اصل محاورہ "ٹکے ٹکے بکنا" ہی ہے۔

ٹکے ٹکے کو محتاج ۔ بیحد مفلس، بہت غریب۔
اُردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اب پیسے پیسے کو محتاج زیادہ بولتے ہیں۔

ٹکے خرچنا ۔ گرہ سے پیسا خرچ کر کے کوئی چیز خریدنا۔ (فرہنگ اثر)۔

قول فیصل:۔ "خرچ کرنا" کی جگہ "خرچنا" کا استعمال غیر فصیح اور عوام کی زبان ہے کسی چیز کے خریدنے کی خصوصیت نہیں۔ پیسہ صرف کرنے کے ہر محل پر بول سکتے ہیں جیسے "جب ٹکے خرچو گے تو ایسا تماشا دیکھنے کو ملے گا اور یہیں تو تم کو مفت سے چلنے کو کہہ رہا ہوں پھر کیا عذر ہے۔"

ٹکے سیدھے کرنا ۔ اُجرت کے کام میں صرف اپنا فائدہ مدنظر رکھ کے کام کرنا اور دوسرے کے نقصان کا خیال نہ کرنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تم نے جلدی جلدی کام بنا کے اپنے ٹکے سیدھے کر لیے مگر ہمارا کام گوڑ کے رکھ دیا۔

ٹکے سیر (سیر بیائے مجہول) دو پیسے کی سیر بھر چیز۔ مجازاً ارزاں اور کم قیمت۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تعلیم کی کثرت کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بی اے پاس ٹکے سیر ہو رہے ہیں اور نوکری ڈھونڈے نہیں ملتی۔

ٹکے سیر لگا دینا ۔ ایسی فاحشہ عورت کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے کو بدکاری کے لیے بالکل ارزاں کیے ہوئے ہو۔ اُردو کا محاورہ، بازاری زبان۔

ٹکے سے گُن ۔ چنے کا خوب کھنکتا آواز کیا ہوا لگنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "ٹکے گن" بولتے ہیں۔

ٹکے کا ۔ بہا نہایت سستا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بیچا ٹکے کا جانور ہوں
اُڑ نے کیا تو مشت پر ہوں
(گلزار نسیم)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے بیٹے "ٹکے کی" بولتے ہیں۔

ٹکے کا آدمی ۔ بیوقت، کم حیثیت۔ اُردو، صرف غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹکے کا آدمی اور لگا فرعون سے ٹکرانے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹکے کو نہ پوچھنا ۔ کم سے کم قیمت کو نہ خریدنا۔ مجازاً کسی چیز کو کم حقیقت سمجھ کر اوس کی طرف متوجہ نہ ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ منشی جی ایسے کھانچیوں کی کھانچیاں دیکھ آئے کوئی ٹکے کو نہیں پوچھتا۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹکے کی اوقات ۔ کم حیثیت اور مفلس ہونے سے کنایہ ہے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کرسی رئیسوں کیلیے ہے سرکار ہم بازار کے گھومنے والے آدمی ٹکے کی اوقات۔ (سیر کہسار)۔

ٹکے کی ٹرھیا نو ٹکے سر مُنڈائی ۔ تھوڑے فائدے کے لیے بہت خرچ کرنے کے محل پر بولتی ہیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ تم چار روپے کا کپڑا لائے ہو اور آٹھ روپے سلائی کے دیدیئے یہ تو وہی مثل ہوئی ٹکے کی ٹرھیا نو ٹکے سر مُنڈائی۔

قول فیصل:۔ سر مُنڈائی کی جگہ "اُسکائی" بھی بولتی ہیں۔

ٹکے کی ذات ۔ کم حیثیت شخص۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکے کی مُرغی چھ ٹکے محصول ۔ نفع کم خرچ زیادہ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹکے گز کی چال چلنا ۔ حقیر قسم کی چال کی کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

سو بیٹیوں سے جو اوس سے جو کیسے بچیں
چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی بگیہ نکر چلتا
(جان صاحب)

ٹکی لگانا ۔ اپنا مطلب نکالنا، کام نکالنا، فائدہ اٹھانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

یاں چیتھن نکل گیا داں خیر
اپنی ٹکی لگائے جاتا ہے
(میر)

قول فیصل:۔ دہلی میں اس کا لازم "ٹکی لگنا" بھی مستعمل ہے۔

ٹگھلانا ۔ کسی جمی ہوئی چیز کو گرم کر کے پتلا کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ پہلے گھی ٹگھلاؤ پھر آٹے میں ملانا۔

قول فیصل:۔ فصحا گھلانا بولتے ہیں۔ اس کا لازم ٹگھلنا بھی مستعمل ہے جو غیر فصیح ہے اور اس معنی میں گھلنا فصیح ہے۔

ٹلٹلانا ۔ آواز کے ساتھ دست آنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس جگہ "ٹلٹلی چلنا" مستعمل ہے۔

ٹلٹلانا ۔ مُرغی کے بولنے کی آواز، مرغی کا بولنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹلٹلانا ۔ کسی کی چرب زبانی یا وعدہ و گفتگو کرنے پر غصے یا حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ مجھ سے بہت ٹلٹلایا کرتے ہیں کسی دن کی ساری شیخی کرکری کر دوں گا۔

ٹلٹلی چلنا ۔ دست آنا، گھڑی گھڑی آواز کے ساتھ پانی ایسے دست آنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ دعوت میں آنکھیں بند کر کے بھر گئے گھر پہنچتے ہی ٹلٹلی چلنے لگے۔

ٹلنا ۔ جگہ سے بے جگہ ہونا، ہٹ جانا، کھسک جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب ناف ٹل جاتی ہے تو دست آنے لگتے ہیں۔

ٹلنا ۔ کسی کے کسی جگہ سے اٹھ جانے یا چلے جانے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جی میں کہتا کہیں ٹلیں مردک
پہ نگاڑی کماں کی یہ بک بک　(دہشت گلزار)

ٹلنا :- دفع ہونا، دور رہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بڑی بیگم صاحب نے منت مانی تھی کہ یہ بلا خیر و عافیت سے ٹل جائے تو گھی کے چراغ جلائیں۔
(فسانۂ آزاد)

ٹلنا :- آہستہ آہستہ کہیں سے کہیں جانا۔
(سرمایۂ زبان اُردو)

قول فیصل :- اس کا صرف صرف "ٹلتے ٹلتے" رائج ہے جیسے "بڑھاپے نے راستہ چلنے تک سے مجبور کر دیا ہے ٹلتے ٹلتے یہاں تک گھنٹوں میں پہنچا ہوں۔"

ٹلوا :- خوشامد خورا، خوشامدی۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں، کسی کے چھوٹے بچوں کو نفرت و حقارت سے عورتیں کہتی ہیں جیسے "وہ اکیلی مہمان آئیں تو اتنی دکھلیں لیکن وہ تو جب آتی ہیں چار چار ٹلوؤں کو بھی ساتھ لاتی ہیں۔"

ٹلوا لگنا :- ایک جگہ دل لگنا، ایک جگہ سکون و اطمینان سے کچھ دیر بیٹھنا، ٹھہرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :- اس کا صرف نفی کے ساتھ (ٹلوا نہ لگنا) زیادہ ہے جیسے "اس لڑکی کا ایک جگہ ٹلوا ہی نہیں لگتا۔"

ٹلی ٹلی بھوں :- بچے جب کسی بچے کو ننگا دیکھتے ہیں تو بچے کی انگلی بلا کے چڑھانے کے طور پر کہتے ہیں "ٹلی ٹلی بھوں" اور عریاں مقام کو دیکھتے جاتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ٹلے نویسی :- ذونیسی، بیہودہ یا معروف غیر ضروری کاموں میں اپنا وقت گزارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- امتحان قریب ہے اور تم سارا دن ٹلے نویسی میں گزار دیتے ہو کسی وقت کتاب ہاتھ میں نہیں اٹھاتے۔

قول فیصل :- کسی کی ایسی خوشامد میں لگے رہنے کو بھی بولتے ہیں جس سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہو جیسے "تم اپنی نوکری کی ناغہ کر کے جو ان کی ٹلے نویسی کرتے ہو بھلا یہ کونسی عقلمندی کی بات ہے۔"

ٹما - ٹھگنا :- پستہ قد آدمی۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- اور تو اور شہد اپیر بخارا کا ٹما سا،
(فسانۂ عجائب)

ٹماچھا :- کمینے عوام۔ اُردو، متروک۔

ٹماچھا سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم
رہتے بیٹھے تو مصاحب ہیں کجا اہل کمال　(سحر)

ٹماٹر :- ایک مشہور ترکاری جو مختلف صورتوں سے استعمال کی جاتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اسے لال بیگن اور ولائتی بیگن کہتے تھے۔

ٹمٹم :- دو پہیوں کی گھوڑا گاڑی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- چونکہ اس قسم کی گاڑی کا رواج بہت کم ہو گیا ہے اسلئے یہ لفظ بھی قلیل الاستعمال ہے۔ صوبۂ بہار میں سواری کے یکے کو "ٹمٹم" کہتے ہیں اور اس یکے میں چھت اور پاٹدان نہیں ہوتا۔

ٹمٹمانا :- کم کم روشنی دینا، جھلملانا، ستاروں کی سی روشنی دینا، چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- دیکھو چراغ ٹمٹما رہا ہے شاید تیل ختم ہو گیا ہے، تھوڑا سا تیل ڈال دو۔

ٹن :- گھڑی، گھنٹے یا کسی دھات کے برتن کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- میں جانے کا ارادہ کر ہی رہا تھا کہ گھڑی ٹن سے بولی۔

ٹُن :- خود پسندی، ضد، اکڑ، شیخی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ہوک سے جان یاں نکلتی ہے
ٹن جو ہے وہ کہاں نکلتی ہے　(عالم)　(تواریخ وشاہ گل)

ٹن :- ۲۸ من کا وزن۔ ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

محل صرف :- سنا ہے کہ امریکہ سے ستائیس ہزار ٹن گیہوں ہندوستان آ رہا ہے۔

ٹنٹا :- وہ لکڑی جو بیل کی پنڈلی میں ہوتی ہے۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹنا ٹن :- مٹی کے پختہ اور مضبوط ظروف کو بجانے سے جو آواز نکلتی ہے اس کیلئے بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- خریداری کے وقت مٹی کے گھڑے کو بجا کر دیکھتے ہیں اگر ٹنا ٹن آواز دیتا ہے تو سمجھ لیتے ہیں کہ ٹوٹا نہیں ہے۔

ٹنٹا :- جھگڑا، تکرار۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- ذرا ذرا سی بات میں ٹنٹا کرنے لگتے ہو یہ بڑی بات ہے۔

ٹنٹا :- بے ہاتھ کا آدمی، ہاتھ کٹا آدمی، ایک ہاتھ کا آدمی۔ اُردو، دہلی کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "ٹنڈا" کہتے ہیں۔

ٹن ٹن :- گھڑی یا گھنٹے کی آواز، دھات والی چیز کی آواز۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- مشاعرہ ختم ہونے کے بعد میں گھر پہنچا تو گھڑی نے ٹن ٹن دو بجائے۔

ٹنٹنانا :- معمولی سے ذرا سی شدت کے ساتھ استادگی ہونا۔ اُردو، صرف بازاری زبان۔

محلِ صرف:۔ بہت سر ایک پہ چاقو نکالا کرتے ہو کسی
دن جنگل میں پھنس گئے تو ٹنگ جاؤ گے۔

ٹنگنا۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس قسم کی مچھلی کو "ٹینگن"
(با خفائے نون اوّل) کہتے ہیں۔

ٹنہائی۔ جادو گرنی ٹونا کرنے والی عورت۔ اردو
مؤنث، عورتوں کی زبان۔

کس طرح سے دوں سوت جلاپے کی میں جان
ٹنہائی نہیں پاس کوئی بیر نہیں ہے — جان صاحب

ٹنّی۔ (ٹ ن ی) چھوٹے لڑکے کے پیشاب کا مقام
اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تمہارا بچہ ہر وقت اپنی ٹنّی چھوا کرتا ہے
اسی سے اوس میں دانے پڑ گئے ہیں۔

ٹوپ ۱۔ (بواو مجہول) بڑی ٹوپی جس سے کان
ڈھک جاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "کنٹوپ" کہتے ہیں۔

ٹوپ ۲۔ مغفر، خود، وہ لوہے دار ٹوپی جو اکثر
جانوروں میں پہنتے ہیں۔ اردو، مذکر۔

(سرمایۂ زبان اردو)

قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹوپ ۳۔ غلاف، پوشش۔ (نور اللغات)۔

فیصل:۔ ان معنوں میں بالعموم مستعمل نہیں، البتہ پرچہ
روئی بھرا ہوا غلاف جو چائے دم دینے کے لیے
چڑھاتے ہیں اوس کو بعض حضرات بجائے غلاف کے
"ٹوپ" بھی کہتے ہیں۔ صاحب نور اللغات نے
"انگشتانہ" کے معنی بھی لکھے ہیں جو لکھنؤ میں مستعمل
نہیں۔

ٹوپی۔ (بواو مجہول) سر پر پہننے کا لباس،
کلاہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

بانکی ٹوپی وہ زیبِ سرِ پُر زر
گل آفتاب سے خوشتر — قلق

ٹوپی ۲۔ وہ کنٹوپ نما ٹوپی جو شکاری پرندوں
مثل شکرے یا باز وغیرہ کے سر پر اون کی آنکھیں
بند رکھنے کی غرض سے چڑھا دیتے ہیں۔ اردو،
مؤنث، فصیح، رائج۔

بیدار کیا ہوئے کہ ہوئی صید چشمِ خلق
آنکھیں کھلیں کہ باز کی ٹوپی اُتر گئی — جاہ

قولِ فیصل:۔ "چڑھانا" کے ساتھ اس کا صرف
زیادہ ہے۔

وہ بد گماں ہوں کہ خود رہے کے بند کیں آنکھیں
چڑھائی باز کی ٹوپی سرِ کبوتر پر — وزیر

ٹوپی ۳۔ سرِ حشفہ، مرد کے پیشاب کے مقام کا سرے
پر کا مخصوص حصہ۔ اردو، مؤنث، بازاری زبان۔

ٹوپی اُتارنا۔ ذلیل کرنا، رسوا کرنا۔ اردو، محاورہ،
غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جس کو اپنی عزت کا خیال نہیں اوس کو دوسرے
کی ٹوپی اُتارتے کیا دیر لگتی ہے۔

ٹوپی اُچھالنا۔ اظہارِ مسرت کا ایک طریقہ۔
اردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

پینے کو سے وہ جب دم ساغر سنبھالتے ہیں
شیشے خوشی کے مارے ٹوپی اُچھالتے ہیں — شاد

ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی سر پر رکھنا۔ اردو،
دہلی کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہی ٹوپی اوڑھے ہوئے میں غالب جان
کے یہاں جاتا تھا۔ (توبۃ النصوح)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹوپی پہننا" بولتے
ہیں۔

ٹوپی بدلنا۔ بھائی بنانا، بھائی چارہ کرنا، بھائی
کی طرح کسی سے محبت کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

طوفاں یہ اُٹھا ہے مری چشمِ پُر آب سے
بدلی ہے آفتاب نے ٹوپی حباب سے — صبا

ٹوپی پہننا۔ سر پر ٹوپی رکھنا۔ اردو، مصدر،
فصیح، رائج۔

ٹوپی دار بندوق۔ وہ بندوق جو ٹوپی کے
وسیلے سے چلے، توڑے دار کے خلاف۔ اردو،
مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ راجہ صاحب کے اسلحہ خانے میں ہر قسم کا
جنگی ہتھیار موجود تھا، ٹوپی دار بندوقیں الگ توڑے دار
الگ، تلواروں کی تو کوئی انتہا نہ تھی۔

قولِ فیصل:۔ قدر بلگرامی نے "ٹوپی دار توپ" بھی
کہا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں۔

گھوڑ چڑھی توپیں بھی سرکار کی کیا ٹوپی دار
توپوں پر گھوڑے ہیں پہ گھوڑوں پہ توپیں کا محل — قدر بلگرامی

ٹوپی دینا۔ ٹوپی پہننا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دوسرے دن بھی حضرت صندلی پوش
صندلی گھٹنا صندلی انگرکھا صندلی ٹوپی دے کر نکلے
(فسانۂ آزاد)

ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہیے۔ اہم
کام میں دوسرے سے مشورہ کرنے کی تاکید میں
کہتے ہیں یعنی اگر کوئی آدمی اس قابل نہ ملے تو اپنی ٹوپی
ہی سے مشورہ کر لو۔ اردو، مثل، متروک۔

کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو
گر قصد ترکِ شہر سے کبھی شرم مت کرو — میر

ٹوپی والا۔ کنایۃً معشوق۔ اردو، مذکر،
متروک۔

کوئی عاشق نظر نہیں آتا
ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا — شرف الدین مضمون یا حاتم

ٹوپی والا: قزلباش، ایرانی فوج کا آدمی، اُردو متروک ہے۔

مگر نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کج کلاہ
دیکھے تھا دام ادس کو کیونکر جائیگے — شاہ نصیر

قول فیصل: نادر شاہ اور احمد شاہ کے ساتھ جو لوگ ہندوستان آئے تھے وہ سرخ ٹوپیاں پہنے تھے ہندوستان والے اُن کو "ٹوپی والا" یا "ٹوپی والے" کہنے لگے۔

ٹوٹ: وہ عبارت یا چھوٹا سا فقرہ جو بعد میں بوقت صحت چڑھا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

ٹوٹا: (ہاؤ مجہول) نقصان، خسارہ، تجارت کا نقصان اُردو غیر فصیح، رائج۔

دل شکستہ تھے ہم ایسے نہ سُنا کام کبھی
ملک کھا ہوا جاسے ہیں تو ٹوٹا ہے یا — امیر

قول فیصل: اس کا صرف "ٹوٹا ہونا"، "ٹوٹا آنا"، "ٹوٹے میں آجانا" زیادہ ہے۔

ٹوٹا پھوٹا: شکستہ، بیکار، لشتا ہوا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

منصر ساغر جم ہی پہ نہیں بادہ کشی
ٹوٹا پھوٹا کوئی مینا ہو پیالہ ہوتا — امیر

قول فیصل: مؤنث کے لیے "ٹوٹی پھوٹی" بولتے ہیں

زنگ آلود ٹوٹی پھوٹی سہی
ہم کو کچھ ٹوٹیا سی ہی تیغ کوئی — (عروج الفت)

ٹوٹ بھنا: آمادہ ہونا، مستعد ہونا۔ اُردو، متروک

معلوم نہیں آنکھیں یہ کیوں پھوٹ رہی ہیں
رونے کی طرف کس لیے یہ ٹوٹ بھی ہیں — درد

ٹوٹ پڑنا: جلدی جلدی کھانے لگنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان

محل صرف: تم تو کھانے کو دیکھ کے اس طرح ٹوٹ پڑے جیسے کئی دن کے فاقے سے تھے۔

ٹوٹ پڑنا: حملہ کرنا، دھاوا کرنا۔ اُردو فصیح رائج

ع۔ سب ٹوٹ پڑے ایک حسین ابن علی پر (انیس)

ٹوٹ پڑنا: بجھ فریفتہ ہو جانا۔ اُردو، متروک

ع۔ مت ٹوٹ پڑے کوئی کہیں دل (درد)

ٹوٹ پڑنا: کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا، بجھ خواہش ظاہر کرنا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج۔

محل صرف: شام کو لوگ گھر سے ہی آتے تھے کہ ایک ٹوٹ پڑتے ہیں کہ دم لینے کی مہلت نہیں ملتی۔

ٹوٹ پڑنا: دفعتہً گر پڑنا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج

ع۔ اگلی ٹوٹ پڑے مجھ پہ آسمان ہیہات (آتش)

ٹوٹ پڑنا: کثرت سے گرنا، کثرت سے برسنا۔ اُردو، متروک۔

ع۔ ایک دن ٹوٹ پڑے دیدۂ تر ہو سو ہو (تمیز)

ٹوٹ پھوٹ: شکستگی، مرمت کی اُجرت۔ اُردو، مؤنث فصیح رائج۔

محل صرف: اگر رکشے کی ٹوٹ پھوٹ آپ کے ذمہ ہے تو میں دو روپیہ روزانہ دے سکتا ہوں۔

ٹوٹ پھوٹ کر: شکستہ ہو کر، چورا چورا ہو کر۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: تمہاری بد احتیاطی سے شیشے کے برتن سب ٹوٹ پھوٹ کر چورا ہو گئے۔

ٹوٹ ٹوٹ کر گرنا: انتہائی رغبت میں کسی چیز کی طرف بار بار بڑھنا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

مدت کے بعد منھ سے لگی ہے جو چھوٹ کر
توبہ ہی ہے پہ گرتی ہے کیا ٹوٹ ٹوٹ کر — جلال

قول فیصل: "کر" کو حذف کر کے بھی استعمال کرتے تھے جو اب متروک ہے۔

سرزمین ہند کا میوہ ہے پھوٹ
بوالہوس گرتے ہیں اس پر ٹوٹ ٹوٹ — اسمٰعیل میرٹھی

ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا: شدت سے مینھ برسنا۔ اُردو محاورہ فصیح رائج۔

پہلا ہی دن تھا ترک کیے ہم کو میکشی
برسا ہے کیا ہی رات کو مینھ ٹوٹ ٹوٹ کر — جلال

قول فیصل: مینھ کی جگہ بادل، سحاب، ابر، گھٹا، بدلی، پانی بھی مستعمل ہے۔ انھیں معنوں میں "ٹوٹ کے برسنا" بھی بعض شعرا نے کہا ہے جو نہیں مستعمل ہے

اس نے بھیگے ہوئے بالوں سے جو جھٹکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی — آرزو

ہاتھ سے کس نے اگر ساغر گرا موسم کی بے کیفی پر
اتنا برسا ٹوٹ کے بادل ڈوب چلا میخانہ بھی — آرزو

کیا جوم کے ابر آیا تھا کیا ٹوٹ کے برسا
غیرت سے دبکے بیٹھے رہے ہم ترا آئی — رند

ٹوٹ جانا: ان بن ہو جانا، بگاڑ ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

عاشق و معشوق میں کشت ہے اور ٹوٹ چلے
جیتے ہیں رستے اُس کے ساتھ رہے اور ٹوٹ چلے — ذکی

ٹوٹرو: ایک قسم کا پرند جو فاختہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اسی قسم سے ہوتا ہے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: بالعموم مستعمل نہیں

ٹونکا: (ہاؤ مجہول) دعا تعویذ اور علاج وغیرہ کے علاوہ کسی کی بتائی کوئی ایسی بات کرنا جس سے حصول مقصد کا یقین ہو۔ اُردو، عورتوں کی زبان

دیکھی میرے وعدہ ہو گئے ہیں جو تیاں مارو
بتاؤ دو جانصاحب ایسا کوئی ٹونکا ہم کو — جانصاحب

قول فیصل: اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ ہے جیسے ہمارے زمانے کی عورتیں کسی عزیز کو پردیس بھیجتے وقت یہ ٹونکا کرتی تھیں کہ جوتے کے ساتھ اس کا نام لیتی تھیں۔ "ٹونکا ہونا" یا "ٹونکے ہونا"

ٹوٹنا: نازل ہونا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔
محلِ صرف:۔ خدا کا غضب ٹوٹے ایسے شخص پر جس نے اپنے ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی کی۔

ٹوٹنا: تباہ ہونا، برباد ہونا، بقایا میں پڑنا، زیرِ بار ہونا، جنس کا کم قیمت ہونا، نالی کے اندر سے باہر نکل جانا۔ (نور اللغات)۔
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹوٹنا: باطل ہو جانا، فاسد ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تجھ سے لے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا
ٹوٹ نا زاہد کا وضو شیخ کا، روزہ میرا رشک

ٹوٹنا پھوٹنا: شکستہ ہونا، شیشے وغیرہ کے ظروف کا چکنا چور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ ہمیں تمہارا سامان لے جانے میں عذر نہیں ہے جتنا چاہے ساتھ کر دو لیکن یہ چینی کے برتن جو جگمگا رہے ہو اس کے ٹوٹنے پھوٹنے کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔

ٹوٹ پڑنا: کسی چیز کو دیکھنے یا خریدنے کے لئے ایک پر ایک آدمی کا گرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گرا ہے ایک پہ ایک طرحدار دل پر
ٹوٹے پڑتے ہیں خریدار خریدار دل پر

ٹوٹی موڑی کمہار کے برتنوں کو کافی ہے
زبردست کی گزری حالت میں بھی کمزور کے لئے کافی ہے۔ (فرہنگ اثر)۔
قولِ فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹوڈر مل:۔ شہنشاہ اکبر کے مشہور درباروں یعنی نَو رتنوں میں تھا۔
زمینداری کے سلسلے میں اس کے اصلاحات بہت مشہور ہیں۔ اس نے سب سے پہلے مزروعہ زمینوں کی پیمائش کرائی اور ہر زمین پر اس کی پیداوار کے اعتبار سے مالگزاری معین کی۔

ٹورا:۔ (بواو معروف) بدوضع۔ اُردو، مذکر، متروک۔
محلِ صرف:۔ صبح ہی سے میلے کا رنگ جما ہے نخلِ بہار کی نشوونما ہے غٹ کے غٹ ٹھٹ کے ٹھٹ شہدے لچّے ٹورے گرہ کٹ جیب کترے چرپیئے، بیگے، گنجیڑیے بھنگیڑیے، شریف و نجیب، زیرک و بیب سب جوق جوق اُمنڈے آتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹورا ٹھنگنا: بونا، چھوٹے قد والا۔ اُردو، مذکر، متروک۔
محلِ صرف:۔ اب بزمِ طرب کا حال نہ پوچھئے جدھر دیکھو خوشی تھی جدھر دیکھو عیش، ایک ایک مسن ٹورا امورِ عشق کا مقدمۃ الجیش۔ (فسانۂ آزاد)

ٹوری: چھوٹے قد کی بٹیر۔ اُردو، مؤنث، بٹیر بازوں کی اصطلاح۔
محلِ صرف:۔ دیکھئے تو میری ٹوری کیسی تڑ سے بڑھ کر لات دیتی ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹورا:۔ لکڑی کا ٹکڑا، جو چھجے میں لگایا جاتا ہے۔
(نور اللغات)
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "توڑا" کہتے ہیں۔

ٹوڑی: (بواو مجہول و یائے معروف) ایک راگنی کا نام۔ اُردو، مؤنث، علمِ موسیقی کی اصطلاح۔

ٹوک: (بواو معروف) جوتے کے اوپر کا حصہ تلے کے علاوہ۔ اُردو، مذکر، جوتا بنانے والوں کی اصطلاح۔

ٹوکرا:۔ (بواو مجہول) جھابا، بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا ہوا ظرف۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔
قولِ فیصل:۔ اس کی جمع ٹوکرے اور اپنے معنی میں ٹوکروں مستعمل ہے۔

پھر گل و گلزار ہوں بازار بچھیں کا ان کر
ٹوکرے پھولوں کے لے کر آپ آئے گلفروش

ٹوکری:۔ (بواو مجہول) ٹوکرا کی تصغیر و تانیث۔ ہندی، مؤنث، فصیح، رائج۔
ع۔ ترسے جا رہے کیش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہو (ناسخ)

ٹوکری ڈھونا:۔ ادنیٰ قسم کی محنت مزدوری کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محلِ صرف:۔ غریب آدمی دن بھر ٹوکری ڈھوتے ہیں تو رات کو روٹی نصیب ہوتی ہے۔

ٹوکم ٹاک: ٹھیک، وزن میں نہ کم نہ زیادہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔
قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں "ٹاکم ٹوک" (ٹوک بواو معروف) بولتے ہیں۔

ٹوکن:۔ بالعموم پیتل کا وہ گول ٹکڑا جس پر نمبر پڑے ہوتے ہیں اور جو بینک میں چیک داخل کرنے کے بعد ملتا ہے اور داخل کی ہوئی چیک کا روپیہ وصول کرنے والے کی شناخت کا ذریعہ ہے۔ روپیہ دیتے وقت یہ ٹوکن خزانچی کو واپس کر دینا پڑتا ہے۔ انگریزی، رائج۔
قولِ فیصل:۔ انگریزی میں اس کے معنی علامت و شناخت کے ہیں۔

ٹوکنا: روکنا، تعرض کرنا، مزاحمت کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گزرا ہے جب اس کوچۂ گیسو میں مرا دل
رد کا ہے جو آفت نے تو ٹوکا ہو بلا نے

ٹوکنا: جب کوئی شخص کپڑے پہن کر گھر سے نکلے اور کوئی اس سے پوچھے کہاں جا رہے ہو، یہی ٹوکنا بالعموم برا سمجھا جاتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹوکنا: نظر لگانا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

خدا کے واسطے اس کو نہ ٹوکو
یہی اک شہر میں قاتل رہا ہے — مظہر (جان جاناں)

ٹوکنا: مقابلے کے لیے دعوت دینا، للکارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لاکھوں ہو گر تو ہوا اُسے ٹوکا نہ جائے گا
بگڑے گا پھر یہ شیر تو روکا نہ جائے گا — انیس

ٹوکنا: راستہ چلتے ہوئے آدمی سے کوئی ایسی بات نکال دینا جس کے جواب کے لیے یا اس بات کو سننے کے لیے اسے رُکنا پڑے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

راہ میں ٹوکا تو جھنجھلا کر کہا
دور ہو کمبخت یہ بازار ہے — داغ

ٹوکنا: غلطی پر متنبہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: میاں یہ پچھلا سبق آپ کو سنانا ہوگا اگر کہیں غلط ہو تو فوراً ٹوک دیجیے گا۔

ٹول: (بواو معروف) ایک قسم کا سُرخ کپڑا، شالبات۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ٹول خاں وہ دہ سونگا کے لیے
جو شفق سے سُرخ بستر ٹول ہو — جانصاحب

قول فیصل: انگریزی لفظ "ٹول" سے بگڑ کے بنا ہے لیکن "ٹول" کے لیے کسی خاص رنگ (یعنی سُرخ) کی قید نہیں ہے۔ بالعموم سفید ہوتی ہے لیکن "ٹول" خاص قسم کے سرخ کپڑے ہی کو کہتے ہیں ٹول کے سے سُرخ رنگ کو "ٹولی رنگ" کہتے ہیں۔

ٹول: گروہ، چھوٹا گاؤں، نطفہ جیسے حرامی ٹول (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں

ٹولا: (بواو مجہول) وہ چھوٹا محلہ یا چھوٹی سی آبادی جہاں کسی ایک قوم یا ایک ذات یا ایک پیشے کے لوگ آباد ہوں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: "ٹولا" کا املا اگرچہ اصولاً الف کے ساتھ ہی صحیح ہے لیکن بالعموم "ہ" کے ساتھ "ٹولہ" لکھا جاتا ہو جیسے لکھنؤ کے محلوں میں "گوری ٹولہ"، "پنجابی ٹولہ"، "نگھی ٹولہ"، "باورچی ٹولہ" وغیرہ۔ بالعموم دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر ہی محلوں کے نام کی صورت سے بولتے ہیں صرف مہتروں کے اوس محلے یا حلقے کے اوس حصے کے لیے تنہا (ٹولہ) بولتے ہیں جس میں کہ وہ کماتے ہیں جیسے "جو مہترانی ہمارے یہاں کماتی تھی وہ باہر چلی گئی ہے اور اپنا ٹولہ دوسری مہترانی کو دے گئی ہے"۔ چھوٹے ٹولے کو "ٹولیا" کہتے ہیں جیسے "لکھنؤ میں "چمرٹولیا" ایک چھوٹا سا محلہ یا ٹولہ ہے جس میں سب چمار ہی چمار آباد ہیں"۔

ٹولا: سنگریزہ، روڑا، بڑی کوڑی۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹولی: (بواو مجہول) ہم خیال یا ہم مذاق آدمیوں کا گروہ، جتھا۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

کم کرتی ہے رحمت دیکھئے کس پر کو محشر میں
وہ صف پرہیزگاروں کی یہ میخواروں کی ٹولی ہے — امیر

قول فیصل: اس کی جمع "ٹولیاں" مستعمل ہے۔

ٹوم: (بواو معروف) گہنا پاتا، زیور، سنگار، خوبصورت عورت، سونے کی چڑیا، مالدار عورت، چالاک دمی، چلتا پُرزہ، کبوتروں کی چھتری، صیدی کے کبوتر کو کسی حیلے سے اپنے مکان پر بٹھا لینا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

ٹوم ٹام: لکھنؤ میں کم قیمت چیز اور کسی قدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: لکھنؤ میں یہ لفظ کسی صورت اور کسی معنی میں مستعمل نہیں "ٹیم ٹام" ظاہری شان و شوکت یا بیکار اور حقیر سامان کے معنوں میں بولتے ہیں۔

ٹون: (بواو معروف) ایک قسم کی موٹی مضبوط ڈوری جو گیند کھیلنے کی تھاپیوں اور بعض دوسری چیزوں پر مضبوطی کے لیے خاص خاص جگہوں پر لپیٹی جاتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: انگریزی لفظ "ٹوائن" سے اُردو میں ٹون ہو گیا۔

ٹونا: (بواو مجہول) جادو کی ایک قسم۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان ہے۔ نہ ٹونوں کو سمجھتی ہوں کسی کے میں نہ جادو کو اپنا سمجھا [?]

قول فیصل: اسکی جمع "ٹونے" اور "ٹونوں" مستعمل ہو۔ اسکا صرف "مارنا" کے ساتھ (ٹونا مارنا) لکھنؤ کے ساتھ بولا جاتا ہو۔

ٹونا: ایک قسم کا گیت جو شادی بیاہ میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف: پہلا ٹونا میری بنو کی آنکھوں سے لگا۔ دوسرا ٹونا میری بنو کے گالوں سے لگا۔ تیسرا ٹونا۔۔۔ وغیرہ وغیرہ

قول فیصل: بصورت جمع (ٹونے) زیادہ بولتے ہیں۔

ٹونٹا: (بواو مجہول و نون غنہ) بغیر پھاڑا ہوا بانس کا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل: بانس کے ساتھ ملاکر (بانس کا ٹونٹا) زیادہ بولتے ہیں جیسے بانس کے ٹونٹے کی پھنکنی بھی بنائی جاتی ہو۔

ٹوں ٹاں: (ٹوں بواو معروف و نون غنہ) چھوٹا بچہ جب ٹوٹے پھوٹے الفاظ منہ سے نکالنے کی کوشش کرنے لگتا ہے تو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: بچہ اب ذرا ٹوں ٹاں کرنے لگا ہے۔ امید ہے کہ چار چھ مہینے میں کچھ بولنے لگے گا۔

ٹونٹی: (بواو مجہول و نون غنہ) لوٹے، بدھنی وغیرہ کی نلکی جس سے پانی نکلتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹونڈی: (با خفائے نون) ناف، کدو، جھولی وغیرہ کی نوک۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل: مذکورہ بالا کسی معنی میں بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں

ٹونگنا۔ (بواو معروف و نون غنہ) آہستہ آہستہ اور کم کم کھانا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ کوتاہ گردن تنگ پیشانی شرافت اور ریاست کی نشانی نیلی لنگی گئے ایمون کی بو میں بسے پینگ میں اونگھ رہے ہیں یا مٹھائی ٹونگ رہے ہیں (فسانۂ آزاد)

ٹونے۔ (ٹونا کی جمع) وہ چند فقرے جو گانے کی لے میں موزوں کرکے شادی بیاہ کے موقع پر ڈومنیاں گاتی ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

وہ گرنی شادی مبارک وہ ڈھول
وہ ٹونے سلونے وہ میٹھے بول — میر حسن

ٹوہ۔ (بواو مجہول) کھوج، جستجو، تلاش، پوشیدہ طور سے کسی کی کسی خاص بات کا پتہ لگانا۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

لطف تھا یہ بھی شب وصل کہیں چھپ جاتا
آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا — داغ

ٹوہ رہنا۔ پوشیدہ طور پر جستجو رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نقتب۔ نہ کہیں آپ کی خدمت ذکریں
ٹوہ رہتی ہے بہت آپ کو غمخوار ذکی — مسرور

ٹوہ لینا۔ کسی کی کسی بات کا چھپ کے پتہ لگانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کھُلم کھُلا کسی بات کا پتہ لگانے کیلئے بھی بولتے تھے مگر اب متروک ہے۔

محل صرف۔ میر صاحب تو جلے بھگنے بیٹھے ہی تھے خوجی نے جب کسی بار یہ ہانک لگائی کہ نشانہ چڑھاؤ تو وہ جھلا اُٹھے ایک دفعہ جو آؤ دیکھا نہ تاؤ خوجی بچارے کو دھم سے ہاتھی پر سے نیچے ڈھکیل ہی تو دیا۔ اللہ ہو کون گرا۔ کون گرا۔ ذری ٹوہ تو لینا کون گرا۔ (فسانۂ آزاد)

ٹوہ میں رہنا۔ کسی کے کسی عمل کا پوشیدہ طور سے پتہ لگاتے رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تم ہمیشہ اسی ٹوہ میں رہتے ہو کہ کون جوا کھیلتا ہے کون شراب پیتا ہے حالانکہ تم کو اپنے کام سے کام رکھنا چاہیے۔ پرائی بات سے کیا مطلب ہو۔

ٹوہ میں لگے رہنا۔ برابر ٹوہ میں رہنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ٹوہ میں تم لگے رہو کہ رقیب
ٹوہ لیتا ہے بزم خوباں کی (نور اللغات)

ٹوہ ہونا۔ فکر ہونا، تلاش ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ حسن آرا کو ٹوہ تھی کہ یہ کون ذات شریف نے دل کا بخار نکالا ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹوہیا۔ حقارت یا ازراہ طنز کے طور پر کسی ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو عادتاً دوسروں کی عیب جوئی میں لگا رہتا ہو یا اپنا کام نکالنے کی ایسے اسباب کی تلاش میں لگا رہتا ہو جو دوسروں کی نظروں سے پوشیدہ ہوں۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بعض لوگ ایسے ٹوہیے ہوتے ہیں کہ شہر میں کہیں دعوت ہو کہیں نذر ہو ان کو ضرور اطلاع ہو جاتی ہے۔ اور بغیر بلائے ہو پہنچ بھی جاتے ہیں۔

ٹھا۔ کم بلند آواز۔ گانے میں آواز کی اوسط درجے کی بلندی۔ اُردو، موسیقی دانوں کی اصطلاح۔

محل صرف۔ استاد گویّے ہمیشہ چیز ٹھا میں شروع کرتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے دون میں کھلتے ہیں۔

قول فیصل۔ بجنے والے سازوں کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "اوس کے ہاتھ سے طبلے کے بول جتنے صاف ٹھا میں نکلتے ہیں اتنے ہی صاف دون میں بھی۔"

ٹھاٹھ۔ ارادہ، قصد۔ ہندی، متروک۔

یہ شب بستی میں گر رہنے کا تھا ٹھاٹھ
کسی کے در کسی بقال کے ہاٹ — سودا

ٹھاٹھ۲۔ بانس کا چوکھٹا، ٹھاٹھر۔ اُردو، متروک۔

ٹھاٹھ کیا روشنی کے باندھ دیئے
شہر میں نام روشن اپنے کیے — میر

ٹھاٹھ۳۔ ناز و انداز، خود نمائی، اکڑ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ش۔ مسند کا تکیہ پانوں میں اس ٹھاٹھ سے پھرنا تھا (صبا)

ٹھاٹھ۴۔ فن سپہگری میں حریف کے سامنے کھڑے ہونے کا خاص انداز، شان، طریقہ، ڈھنگ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

رخ زرد تھا پر اس سے اس ہرزہ گرد کا
یاں ٹھاٹھ تھا علی ولی کی نبرد کا — انیس

ٹھاٹھ۵۔ لکڑی لڑنے والوں کا لکڑی لڑتے وقت خاص طریقے سے کھڑا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں
کون ایک پیتر سے نہ یہاں پر بدل گیا — صبا

ٹھاٹھ۶۔ مرغ کا اُس وقت کا انداز جب وہ اپنے مخالف مرغ سے لڑنے کو بڑھتا ہے۔ اُردو، مرغ بازوں کی اصطلاح۔

ٹھاٹھ۷۔ ساز و سامان، شان و شوکت۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب ہو ریاست
فقیری میں میسر ٹھاٹھ ہے ہم کو امیری کا — امجد

ٹھاٹھ باٹھ سے رہنا۔ شان و شوکت سے رہنا، امیرانہ شان سے رہنا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ آجکل وہ بڑے ٹھاٹھ باٹھ سے رہتا ہے۔

ٹھاٹھ باندھنا۔ پٹے بازوں کا پینترے کے قاعدے سے کھڑا ہونا۔ اُردو، پٹے بازوں کی اصطلاح۔

لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے
وہ ٹھاٹھ باندھیے جا کی ہو ہاتھ پالٹ کا — بحر

ٹھاٹھ بدلنا۔ مقابلے کے وقت حریف کے سامنے پینترا بدلنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر بیت کو پہرے سے نکلنے نہ دیتی تھی
رستم بھی ہو تو ٹھاٹھ بدلنے نہ دیتی تھی — انیس

ٹھاٹھ پڑا رہ جانا۔ دنیا کا ساز و سامان دنیا ہی میں رہ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر اکبرآبادی)

ٹھاٹھ جمانا۔ ٹھاٹھ کرنا، ٹھاٹھ بنانا۔ اُردو، متروک۔

شگفتہ دل ہوا اس گلبدن کا
جمایا ٹھاٹھ گلگشت چمن کا — (الف لیلیٰ منظوم)

ٹھاٹھر۔ بانس کی چوڑی کھپچیوں کا بنا ہوا ٹٹر۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ رات کو تم نے سوتے وقت دوکان کا ٹھاٹھر نہیں بند کیا تھا اس وجہ سے چوری ہو گئی۔

ٹھاٹھر۔ بانس کی کھپچیوں کی پانچ ٹٹیاں بنا کے چاروں طرف گھیر کے اور پانچویں اوپر سے رکھ کے باندھ دیتے ہیں اور اسے کہتے ہیں جس میں کبوتر اور مرغیاں وغیرہ بند کرتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ٹھاٹھر۔ بانسوں کے ٹٹر جن میں روشنی کرنے کی غرض سے گلاس وغیرہ لگائے جاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کنارے پہ ٹھاٹھر ادھر اور اُدھر
کہیں بارہ دریاں کہیں گول گھر — مصحفی

ٹھاٹھ کرنا۔ مستی میں کبوتر کا پر مارنا۔ اُردو، کبوتر بازوں کی اصطلاح۔

ٹھاٹھ کرنا۔ لڑائی کے وقت مرغ کا تن کر ٹھنا۔ اُردو، مرغ بازوں کی اصطلاح۔

ٹھاٹھ کرنا۔ شان سے بسر کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ باپ جب تک زندہ رہے اوس نے بڑے ٹھاٹھ کیے اب جوتیاں چٹخاتا پھرتا ہے۔

ٹھاکر۔ ہندوؤں میں ایک معزز ذات جس کے لوگ بہادر ہوتے ہیں۔ ہندی، رائج۔

ٹھاکر دُوارہ۔ ہندو، وہ مخصوص مکان جس میں ٹھاکر جی یا کرشن جی کی مورت ہو۔ ہندی، مذکر، اہلِ ہنود کی اصطلاح۔

ٹھانسنا۔ جبراً کسی سے مشقت لینا۔ اُردو، متروک۔

تھے زمانے میں خرچ جن کے رپے
ٹھانسا کرتے ہیں ان کو آنوں پر — میر

ٹھانسنا۔ کسی تنگ جگہ میں کوئی موٹی چیز گھسیڑنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بانس کی چارپائی میں پتلے بانس لگائے جاتے ہیں۔ تم نے موٹا بانس رکھ کے ٹھانس دیا آخر چول پھٹ گئی۔

ٹھان لینا۔ پکا ارادہ کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مشکل نہیں پھر وصال تیرا
مرنا ہی جب اپنا ٹھان لینگے — جلال

قولِ فیصل:۔ انھیں معنوں میں "ٹھاننا" بھی بولتے ہیں۔

اے جنوں ٹھانی ہے اب کی تیرے چلنے اگر
دشت وحشت میں پہنچ کر پائے رہبر توڑیے — ناسخ

ٹھاؤں۔ ٹھکانا، جگہ۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

نگر آباد ہیں بسے ہیں گاؤں
اُس بن اُجڑی پڑی ہے اپنی ٹھاؤں — (بہشت گلزار)

ٹھائیں ٹھائیں۔ بندوق وغیرہ چلنے کی آواز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُنھوں نے ٹھائیں ٹھائیں دو فیر کیے اور دو جانور گرا لیے۔

ٹھائیں ٹھائیں۔ زبانی تکرار، وہ جھگڑا جس میں طرفین سے بلند آواز کے ساتھ سخت کلامی ہو۔ اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تو اب اس ٹھائیں ٹھائیں سے کیا واسطہ یہ کہیے کہ خبر پہونچی یا نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "آج اُدن سے خواہ مخواہ ذرا سی بات پر ٹھائیں ٹھائیں ہو گئی"۔

ٹھپّا۔ بالعموم لوہے یا کسی دھات کا ایک قسم کا سانچہ جس پر کوئی خاص نقش بنا ہوتا ہے اور اوس کو دوسری چیز پر رکھ کر ٹھوکنے سے وہ نقش اوس دوسری چیز پر ابھر آتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

زرد رہتا ہے کہ آنکھوں میں کھپا جاتا ہو
جس ورق پر تری تصویر کا ٹھپا ہو جائے — ہمر

ٹھپّا۔ ایک قسم کا چوڑا منقش بادلے کا بنا ہوا گوٹا۔ (فرہنگ آصفیہ)۔

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھپک۔ نقصان۔ اُردو، عوام کی زبان۔

قولِ فیصل:۔ اس کا صرف "دینا اور پڑنا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "آج اوس نے مجھ کو دو روپے کی ٹھپک دیدی" یا "آج مجھ پر دو روپے کی ٹھپک پڑ گئی"۔

ٹھپک لینا۔ گوٹوں کے کھیل میں آسانی

کے ساتھ گوٹ پیٹ لینے کو کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، چوسر بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف: دو گوٹ پیٹ یا دو پیادہ ٹھپ لیا۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھپنا۔ بانڑے سے سول اور فرے پر چڑھے ہوئے اوپر کی نوک کو پیٹنا۔ اُردو، جوتا بنانے والوں کی اصطلاح۔

ٹھٹک کے چلنا۔ اٹک اٹک کے چلنا۔ اُردو، متروک۔

بجز اب وحشت میں گر یاں تو تنہا
پر چھائیں بھی چلتی ہے مری مجھ سے ٹھٹک کر — شاد

قول فیصل: خوف یا کسی دوسری خاص وجہ سے رک رک کے چلنے کے لیے بھی بولتے تھے لیکن اب یہ بھی متروک ہے۔

ٹھٹک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل
ہٹا کے وہ دونوں طرف مور چھل — میر حسن

ٹھٹکنا۔ راستہ چلنے میں کسی خوف سے ایک جھجک کے ساتھ یک بیک رک جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کبکوں نے تیری چال جو دیکھی ٹھٹک گئے
دل عاشقان باغ کے تجھ سے اٹک گئے — میر

ٹھٹھ۔ ہجوم، بھیڑ، مجمع۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

پیرہن سے نکلا جو وہ رشک یوسف
بند رستے ہوئے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں — قلق

ٹھٹھا۔ بلند آواز کے ساتھ ہنسی، قہقہہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل: اس کا صرف "ٹھٹھا لگانا" اور "ٹھٹھا مارنا" زیادہ ہے۔ اس کی جمع "ٹھٹھے" مستعمل ہے۔

ٹھٹھا۔ مجازاً ہنسی، مذاق، کھیل، دل لگی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

غصہ کرے جو ضبط کروں، رو دوں تو ہنسوں
شکووں کو میرے یار نے ٹھٹھا بنا دیا

قول فیصل: "ہنسی" کے ساتھ بولا جاتا، ہنسی ٹھٹھا بھی بولتے ہیں جو عورتوں کی زبان ہے اور نفی کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے جیسے "کسی دوسرے ملک کی زبان پر عبور حاصل کر لینا کوئی ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے۔"

ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا، چہل کرنا، تمسخر کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل: صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "ٹھٹھا لگانا" بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں دونوں میں سے کوئی محاورہ بھی مستعمل نہیں۔

ٹھٹھا لگانا۔ قہقہہ مار کے ہنسنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: پہلے تو ہنسی ضبط کرتے رہے، جب ضبط نہ ہو سکا تو ایک ٹھٹھا لگایا اور کتاب پڑھنے لگے۔

ٹھٹھا مارنا۔ قہقہہ لگانا، بلند آواز سے ہنسنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: محفل میں ٹھٹھا مارنا خلاف تہذیب ہے۔

قول فیصل: "ٹھٹھا مار کے ہنسنا" بھی انھیں معنوں میں بولتے ہیں۔

ٹھٹھران۔ اس قسم کی سردی جس سے ہاتھ پیر ٹھٹھرے جا رہے ہوں۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کی ٹھٹھران، باد بہاری کے جھونکے، سناٹا، سبزے کی مہک، گل جعفری کی مہک۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھٹھرنا۔ سردی سے اینٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آگ بھی ٹھنڈ سے ٹھٹھرتی ہے
کو دوں کے بیچ چھپتی پھرتی ہے — سودا

ٹھٹھرنا۔ درخت، پودے یا فصل کا [illegible] سے رہ جانا، نمو کی قوت باقی نہ رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نشوونما پہ تھا تو بہار نہال عشق
خوبوں کی سرد مہری سے لیکن ٹھٹھر چلا — سودا

ٹھٹھ کے ٹھٹھ۔ غول کے غول، بھیڑ کی کثرت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف: بازار میں آج چلو، تماشائی ٹھٹھ کے ٹھٹھ۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھٹھ لگانا۔ بھیڑ لگانا، ہجوم کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

لگائے ٹھٹھ ہے ہر سو اُمرا دی
تماشائے دلی نکلے کدھر سے — شاد

قول فیصل: رکن لازم "ٹھٹھ لگنا" اور "ٹھٹھ لگ جانا" بھی مستعمل ہے۔

ٹھٹھول۔ مذ (بواو مجہول) ظریف، خوش طبع، مسخرہ۔ اُردو، مذکر، متروک۔

تصفیہ دل ان ایک شخص ٹھٹھول
ڈھونڈھ لایا جو بیتا جھگڑا ہول — (رشتۂ گوہر)

ٹھٹھول۔ مذ۔ ہنسی، دل لگی، مذاق۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔

لگے وہ کہنے یہ اس کے جواب میں وہ بول
جو میں کہوں گا تو سمجھے گا کر ہے یہ ٹھٹھول — سودا

ٹھٹھولی۔ مو (بواو مجہول) ہنسی، دل لگی، مسخراپن۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

اکیلے تم کہاں ہو وصل کی شب دل لگی کر
ہنسی ہے چھیڑ ہے آپس کی چہلیں ہیں ٹھٹھولی

قول فیصل: اس کی جمع "ٹھٹھولیاں" مستعمل ہے۔

ٹھٹھولیاں کرنا۔ مذاق، دل لگی کے انداز میں باتیں کرنا، دوسرے کو چڑھانے یا ستانے کی باتیں کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف: مجھ سے ہر وقت ٹھٹھولیاں نہ کیا کرو مجھے ایسی باتوں سے سخت نفرت ہے۔

ٹھٹھولی میں لینا - ہنسی میں اُڑانا، مذاق دلّگی کے پھیر میں پھنسانا۔ (اُردو) قلیل الاستعمال۔

ہم وہ تاڑ ہیں جو بلی ٹھٹھولی میں
شاد
بیٹوں کو بولیں ٹھٹھولی میں

ٹھٹھے باز - ٹھٹھول کرنے والا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں "دلگی باز، چُہل باز" بولتے ہیں۔

ٹھٹھے بازی - مزاح، دلّگی۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- مجھے ہر وقت کی ٹھٹھے بازی اچھی نہیں لگتی۔

ٹھٹھے بازی - کنایۃً ادنی بات، معمولی بات۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف :- اتنے بڑے ملک کا دستور اساسی مرتب مکمل کرنا کوئی ٹھٹھے بازی تھی جو چار دن میں تیار ہو جاتا حقیقت تو یہ ہے کہ چار برس بھی کم لگے۔

ٹھٹھیرا - (بیائے مجہول) تانبے، پیتل وغیرہ کے برتن بنانے والا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اسکی جمع "ٹھٹھیرے" مستعمل ہے۔

ٹھٹھیرا - جوار یا جرے کے پودے کی سوکھی لکڑی، ٹھٹھیرے کی لکڑی۔ اُردو، متروک۔

قولِ فیصل :- اسکی جمع "ٹھٹھیرے" مستعمل تھی۔

سنگل کا دن ہے صاحب ہو جائیگی وہ بھی
جان صاحب
بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھٹھیرے

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی - جب کوئی شخص کسی کو دھوکا دینا چاہتا ہے یا پوشیدہ طور سے اُس سے کوئی ناجائز فائدہ اُٹھانا چاہتا ہو تو وہ شخص یہ فقرہ کہتا ہے یعنی اگر تم ہوشیار ہو تو میں بھی تم سے کم ہوشیار نہیں ہوں۔ برابر کا پایہ رکھنے والے کو چوٹ نہیں دی جا سکتی۔ اُردو، مثل، عوام کی زبان۔

تم نے بندی سے بیش کب پائی
شوق
ہے ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی

ٹھڈا - وہ پتلی یا کسیقدر موٹی تیلی جو کنکوے کے بیچ میں لگی ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- کنکوے کا ٹھڈا ایک اصول کے ماتحت چھیلا جاتا ہے۔ اگر زیادہ سخت رہے تو بھی بُرا اور اگر زیادہ نرم ہو جائے تو بھی بُرا۔

ٹھڈا اکڑنی - مذاق سے اُس عورت کو کہتے ہیں جس کی کمر جھک گئی ہو۔ اُردو، صفت، مؤنث، عوام کی زبان۔

ٹھڈا اکھنا - کنکوے کے ٹھڈے کو سر پر رکھ کے یا گھٹنے سے ہلکا ہلکا دبانا تاکہ اس میں ضرورت کے موافق خم پیدا ہو جائے۔ اُردو، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

ٹھڈی - (بضم اوّل) زنخدان، انسان کے چہرے کا نیچے کی طرف کا بالکل آخری حصّہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل :- اس کی جمع "ٹھڈیاں" مستعمل ہے۔ بالعموم بھُنی جبنی جوار کے ان دانوں کو بھی جو کھلتے نہیں اور سخت رہ جاتے ہیں "ٹھڈیاں" کہتے ہیں۔

ٹھڈی پکڑنا - خوشامد سے ٹھڈی میں ہاتھ دیکر کسی کا غصّہ ٹھنڈا کرنا۔ اُردو، متروک۔

اُس کی ٹھڈی پکڑ کے پھر یہ کہا
(عروج الفت)
بجی میری طرف تو دیکھو ذرا

قولِ فیصل :- اب اس محل پر "ٹھڈی میں ہاتھ دینا" بولتے ہیں۔

ٹھڈی پر ہاتھ دھر کے بیٹھنا - فکرمند اور غمگین ہونے کی جگہ عورتیں بولتی ہیں۔

(نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھڈی کے نیچے ہاتھ رکھنا - حیرت اور استعجاب ظاہر کرنے کے لیے (نور اللغات)

قولِ فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھر - ایسی سردی جس سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہو جائیں۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- آج تو ہوا بھی نہیں چل رہی ہے لیکن ایسی ٹھر ہے کہ ہاتھ پاؤں برف ہوئے جا رہے ہیں۔

ٹھرّا - معمولی قسم کی دیسی شراب۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- کئی روپے کے جانور بیچے آٹا دال نون تیل لکڑی خرید تھوڑی سی مٹھائی لے بھنگی پیجا کے ٹھرّا پیا۔ (فسانۂ عجائب)۔

ٹھرا - انگیا کے بند، انگیا کی تنی۔ اُردو، مذکر، متروک۔

اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھ کو
جرأت
کہیں ٹھرے کی ہوس میں یہ میوہ بند ہے

ٹھرا - وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی ہو، ایک قسم کا گنوار دھوتا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل :- اُردو میں مستعمل نہیں۔

ٹھس - سست، کاہل آدمی۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- کل سے کہہ رہے ہیں کہ جا دکان میں دوا ڈلوا لو مگر تم سُنتے ہی نہیں بڑے ٹھس آدمی ہو۔

ٹھس - وہ روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- یہ روپیہ ٹھس ہے بنک میں نہیں چلے گا۔

ٹھس - حقّہ جب کسی وجہ سے معقول دھواں نہیں دیتا ہے تو کہتے ہیں۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف :- آگ کم ہونے سے حقّہ ذرا ٹھس چل رہا ہے۔

قولِ فیصل :- سگرٹ، بیڑی وغیرہ بھی اگر دھواں

کم دے تو اُس کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ٹھس ۲: کنکوے کے اوپر نیچے کے کنّے جب ٹھیک سے نہ بندھے ہوں یعنی اوپر کے کنّے اپنی مقررہ حد سے کچھ لمبے ہو گئے ہوں تو ایسے کنّوں کو نیز اس کنکوے کو کہتے ہیں۔ اُردو، مصدر۔ کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ دیکھو میرے کنکوے کے کنّے ٹھس دبا ندھنا ورنہ اوپر جاکے پھرے گا نہیں۔

ٹھس ۳: پڑھنے لکھنے میں کمزور۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ درجے کے ٹھس لڑکوں میں وہی ایک لڑکا اتفاق سے امتحان میں کامیاب ہو گیا۔

ٹھس ۴: دماغ کا اپنے کام میں کمی کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج ہی شام کو مشاعرہ ہے اور کل رات کی جاگ سے دماغ ایسا ٹھس ہو رہا ہے کہ ایک شعر بھی نہیں نکل رہا ہے۔

ٹھس ۵: طبیعت کا مضمحل ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس وقت طبیعت ایسی ٹھس ہو رہی ہے کہ کسی سے بات چیت کرنے کو دل نہیں چاہتا۔

ٹھسا: ٹھاٹھ، زیب و زینت، شان و شوکت کا انداز۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

آئی اس ٹھسے سے وہ غیرت ماہ
کر چکا جو میں بس آئی نگاہ (وحشت کلکتوی)

قول فیصل:۔ بیجا خودداری اور بے محل خود نمائی کے لیے بھی طنز سے کہتے ہیں جیسے "وہ دسترخوان پر ایسے ٹھسے سے ایک ایک نوالہ اٹھا رہی تھیں کہ دیکھنے والوں کو غصہ آرہا تھا۔"

ٹھسا ۲: نقش، ٹھپا، چھاپا، سانچہ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھسا ٹھس، کھچا کھچ: خوب بھرا ہوا۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بھر دینا اور بھرے ہونا" کے ساتھ ہی زیادہ ہے، رقیق چیزوں کے علاوہ مختلف چیزوں کے لیے بولتے ہیں جیسے "(۱) چھوٹا سا مکان اس میں ٹھسا ٹھس مہمان بھرے ہوئے ہیں، تل رکھنے کا ٹھکانا نہیں۔ (۲) بکس تو میرے ہی کپڑوں سے ٹھسا ٹھس بھر گیا ہے اب تمہارے کپڑے اس میں کیونکر رکھوں۔"

ٹھسا دینا: زیادہ کھلا دینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دست نہ آئیں گے تو اور کیا ہوگا تم نے بھی تو بچے کو کچے بیر ٹھسا دیے۔

قول فیصل:۔ اصل میں "ٹھونسا دینا" ہے لیکن اب واؤ نون دونوں حذف کرکے بولتے اور لکھتے ہیں۔ بالعموم غصے یا طنز کے محل پر بولتے ہیں۔

ٹھسک: معشوقانہ ناز و انداز، غرور۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

ٹھسک اس کے چلنے کی دیکھو تو جانو
قیامت ہی ہر گام برپا کرے ہے (میر)

ٹھسکا: شان و شوکت کے بیجا اظہار کو طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اوّل تو کسی شادی بیاہ میں وہ جاتی ہی نہیں اور اگر جاتی بھی ہے تو ایسے ٹھسکے کے ساتھ کہ اس کی ساتھ والیوں کو کھل جاتا ہے۔

ٹھسکا ۲: مجازاً نقصان، خسارہ۔ اُردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "دینا، کھانا" اور "اٹھانا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "میں نے ان کے کہنے سے تمباکو کی دوکان کرکے پورے دو سو روپیہ کا ٹھسکا کھایا۔"

ٹھسکا ۳: خراب قسم کی کھانسی میں ایک خفیف سا جھٹکا اور آواز ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "ٹھسکے کے ساتھ کھانسی آنا" یا "ٹھسکے دار کھانسی" بھی بولتے ہیں۔

ٹھسکا ۴: زبردست دھکا۔ اُردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ بہت اکڑ کی لے رہے تھے میں نے ایک ٹھسکا جو دیا تو اوندھے منہ زمین پر گر پڑے۔

ٹھسکنا: (بفتح اول) مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراڑ پڑ جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھسکنا: (بضم اول) بغیر آواز کے پادنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھسکی، پھسکی: گوز کی ہلکی آواز۔ اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

ٹھسنا: (بفتح اول) آب رواں کا کسی جگہ جمع ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھسنا ۲: کم جگہ میں زیادہ آدمیوں کا بھر جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گاڑی اگلے اسٹیشن ہی سے کھچا کھچ بھری ہوئی آئی تھی لیکن کانپور سے کچھ ٹکٹ والے بھی ہمارے ہی ڈبے میں آکے ٹھس گئے پھر تو یہاں سے لکھنؤ تک گاڑی میں پیر رکھنے کا بھی ٹھکانا نہیں تھا۔

قول فیصل:۔ کم جگہ میں اگر [illegible] سے زیادہ کھ

چیز بھر گئی ہو تو اوس کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ٹھسنا۔ (بضم اول) ایک چیز کا دوسری چیز میں بمشکل سمانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میرے بکس میں تو خود ہی اسنے کپڑے ٹھسے ہوئے ہیں کہ اوس کا ڈھکنا بند نہیں ہوتا ہے اور تم چاہتے ہو کہ دو جوڑے تمھارے بھی رکھ لوں۔

ٹھسے۔ ٹھسا کی جمع۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ٹھسے سے بیٹھنا۔ ناز و انداز سے بیٹھنا، بن سنور کے بیٹھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ نفس پر ما بردہ ٹھسے سے بیٹھے ہیں مگر بنا ہو ہو کا شور بلند ہے ساقیوں کا بازار گرم ہے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹھسے کرنا۔ نخرے کرنا، ناز دکھانا، اترانا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ عام عورتیں "دکھانا" کے ساتھ زیادہ بولتی ہیں جیسے "یہ ٹھسے اپنے میاں کو دکھایا کرو"۔

ٹھکانا۔ گھر، منزل، مقام، جگہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نکلا جب اپنے یہ ٹھکانے سے
جا ملا ان سے اس بہانے سے — سودا

ٹھکانا۔ اعتبار، بھروسا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ان کی بات کا کیا ٹھکانا کبھی کچھ کہتے ہیں کبھی کچھ۔

ٹھکانا۔ جائے قیام، جائے سکون۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ دونوں جہاں میں اس کا ٹھکانا کہیں نہیں (آتش)

ٹھکانا۔ اصول، قاعدہ، طریقہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ زیادہ پڑھا لکھا تو نہیں ہے لیکن بات ٹھکانے کی کہتا ہے۔

ٹھکانا۔ حد، انتہا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کچھ ٹھکانا ہے ناتوانی کا
نہ اُٹھا بوجھ زندگانی کا — امیر

ٹھکانا کرنا۔ گھر بسانا، بیاہنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھکانا کرنا۔ رہنے کی جگہ کا بندوبست کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانا کر لے
ہم تو کل خواب عدم میں شب ہجراں ہونگے — مومن

ٹھکانا لگانا۔ پتا لگانا، سراغ لگانا۔ اُردو محاورہ، دہلی کی زبان۔

ہر اک جانب ہوا کی طرح جائیں
ٹھکانا بدر کا جس جلدی لگائیں — (الف لیلیٰ منظوم)

ٹھکانے سے لگنا۔ کسی چیز کا مناسب جگہ پر پہونچ جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشم عدو میں صورت خار خلیدہ ہوں — داغ

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "ٹھکانے سے لگانا" بھی مستعمل ہے۔

ٹھکانے کا آدمی۔ معقول انسان، قاعدے کا آدمی۔ اُردو، عوام کی زبان۔

سما میں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی سہی، ہو آدمی ٹھکانے کا — داغ

ٹھکانے کی بات۔ معقول بات، قاعدے کی بات، ایسی بات جو ماننے کے قابل ہو۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

دل وحشی کو خواہش ہے تمھارے در پہ آنے کی
دوانہ ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی — جرأت

ٹھکانے کی کہنا۔ قاعدے کی بات کہنا، ٹھیک بات کہنا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

کیے جاتا ہوں کیا جانے دل دیا ہے کسے
ٹھکانے کی تو کہوں جب کہ ہوشیار ہوں میں — جلال

ٹھکانے لگا دینا۔ منزل مقصود تک پہنچانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہم نے بتا دیا
لے درد عشق تجھ کو ٹھکانے لگا دیا — جلال

ٹھکانے لگا دینا۔ مجازاً مار ڈالنا، جان لے لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا
اب جا کے ہم بسائیں کہ کوہسار کو — انشا

ٹھکانے لگا دینا۔ بے اصولی کے ساتھ روپیہ صرف کرنے کے لیے طنزاً بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ خوشامدی دوستوں کے پھیر میں پڑ کے اوس نے دو لاکھ روپیہ دو ہی مہینے میں ٹھکانے لگا دیا۔ اب پیسے پیسے کو محتاج ہو رہا ہے۔

قول فیصل:۔ اگر کسی کے ہاتھ سے کسی چیز کو نقصان پہونچ جائے تو بھی طنزاً کہتے ہیں جیسے "اگر کسی کے ہاتھ سے مٹی کا گھڑا ٹوٹ جائے تو دوسرا کہتا ہے کہ "چار گھڑوں میں تین پہلے ٹوٹ چکے تھے یہی ایک باقی رہ گیا تھا آج تم نے وہ بھی ٹھکانے لگا دیا"۔

ٹھکانے لگانا۔ ختم کرنا، دور کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

برسوں کا اضطراب ٹھکانے لگا کے دل
ٹھہرا ہوا ہے آج ترے امتحان میں — جلال

ٹھکانے لگنا ؛ چیز کا ٹھکانے ہونا، سوارت ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہزار شکر کہ میخانے میں گرا بس مرگ
ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹی — (نور اللغات)

ٹھکانے لگنا ؛ مر جانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

باقی بھی رضا لے کے جانے لگے رن میں
سب تا بہ دم خنجر ٹھکانے لگے رن میں — انیس

ٹھک ٹھک ۔ لڑائی جھگڑا، بک بک۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھکرا دینا ۔ کنایۃً ترک کر دینا، نفرت یا غصے میں کسی چیز سے بے تعلق ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ذرا سی بات پر اُس نے اچھی خاصی نوکری کو ٹھکرا دیا۔

ٹھکرانا ۔ ٹھوکر مارنا، حقارت سے لات مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے
اکسیر جزو تیرے قدم کے غبار کا — ذوق

ٹھکرائن ۔ ٹھاکر کی تانیث۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹھکنا ۔ (ٹھونکنا کا لازم) کسی نوکدار چیز کا دوسری چیز میں دب آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹھکنا ۔ مغلوب ہونا، شکست کھانا، بیڑیاں پڑنا، دائر ہونا جیسے عرضی ٹھکنا۔ (نور اللغات)۔

قولِ فیصل: لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

ٹھکنا ۔ نقصان ہونا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف: جوئے میں تم ہمیشہ ہارتے ہو، روز ٹھو دوسرے کی ٹھکتی ہے۔ مگر تمہاری آنکھیں نہیں کھلتیں۔

ٹھکن ٹھکنی ۔ بچوں کے مار پٹنے کو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: آج تو بیچارہ گھر پر بھی پِٹا اور اسکول گیا تو سبق یاد نہ ہونے پر وہاں بھی خوب ٹھکن ٹھکنی ہوئی۔

قولِ فیصل: نفرت و حقارت کے محل پر بچوں کے علاوہ جوانوں اور بوڑھوں کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ٹھگ ۔ ٹھگنے والا، ڈاکو، وہ قوم یا اس قوم کی ایک فرد جس کا پیشہ مسافروں کو لوٹنا مارنا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سیال ورال نے روکا ہے دم کو آنکھوں میں
یہ ٹھگ نہیں تو مسافر کو راستے میں چلے — شاہ نصیر

ٹھگ بدیا ۔ مجازاً ڈاکہ پنا، مکاری، دغا بازی، فریب کی باتیں۔ اُردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

محلِ صرف: کچھ دن اور جیئے وہ تو توبہ کر دوں ٹھگ بدیا بھول کر دوں۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھگ جانا ۔ لٹ جانا۔ اُردو، متروک۔

اندوہ وصل و ہجر نے عالم کھپا دیا
ان دونوں منزلوں میں بہت یار ٹھگ گئے — میر

ٹھگ جانا ۔ مجازاً کوئی چیز بہت مہنگی خرید لینا۔ اُردو، محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: میں دو روپیہ کی ایک گھڑی نخاس سے سستی سمجھ کے لے لی تھی لیکن جب گھڑی ساز کو دکھائی تو اس نے کہا کہ تم ٹھگ گئے یہ دس روپیہ کی بھی نہیں ہے۔

قولِ فیصل: اس کا متعدی "ٹھگ لینا" بھی مستعمل ہے۔

ٹھگ مار ۔ ٹھگ، رہزن، ڈاکو۔ اُردو، مذکر، متروک۔

رندو اور ٹھگ مار رہزن حسن راہِ عشق میں
نقد جان و جنس کے کیا دخل ہے زیادہ کا — سودا

ٹھگ ماری ۔ ٹھگنی۔ (ٹھگ مار کی تانیث) مجازاً اُچکی۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف: میں تو جیسے ٹھگ ماری سی ہو گئی۔ (امراؤ جان ادا)

ٹھگ ماری ہنڈیا ۔ عورتیں اس پکتے ہوئے کھانے کی نسبت کہتی ہیں جو گھنٹوں چولھے پر چڑھا ہو اور کسی طرح نہ گلے۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

ٹھگنا ۔ کسی کو دھوکا دینا اور اس سے مالی فائدہ اُٹھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

لُٹ کے گھر گئے ٹھگ ٹھگ کے ہم کو کھا گئے
جانِ صاحب تم ہماری جان کے قزاق ہو — جان صاحب

ٹھگنا ۔ لوٹنا، مجازاً کوئی چیز اس کی حیثیت سے بہت زیادہ داموں کو فروخت کرنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

حسن بازار جہاں میں ہے متاعِ دلکش
صاحب اس کا ٹھگ جاتا ہے خریدار کو — میر

ٹھگوں کی بڑھیا ۔ نہایت مکار عورت کو طنز سے کہتے ہیں۔ اُردو، متروک۔

محلِ صرف: یہ بڑی بی ٹھگوں کی بڑھیا مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

قولِ فیصل: مشہور ہے کہ ٹھگوں کے گروہ میں ایک بڑھیا بھی شامل کر لی جاتی تھی جو مسافروں کو مختلف طریقوں سے دھوکا دے کر اس راستے پر لے آتی تھی جہاں ٹھگ اپنی کمیں گاہیں بنائے ہوئے تھے اور لوٹ لیا کرتے تھے۔ اسی مناسبت سے ہر مکار اور پُر فن عورت کی نسبت کہتے ہیں۔

ٹھگی ۔ وہ محکمہ جو ٹھگوں کا انسداد کرتا اور ان کو

پکڑسکتا ہے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھگیا ۔ ٹھگنے والا، وہ تاجر جو کم قیمت چیز کو زیادہ داموں پر فروخت کرتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یہ سودے والا بڑا ٹھگیا ہے اس سے نہ لیا کرو۔

ٹہل۱ ۔ (بروزن پہل) خدمتگاری، خدمتگزاری، بندگی، غلامی۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹہل ۔ گشت، چہل قدمی۔ اُردو، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس کی جمع "ٹہلیں" مستعمل ہے جس کا صرف "لگانا" کے ساتھ (ٹہلیں لگانا) ہے جیسے "نہ جانے یہ کون صاحب ہیں جو آج صبح سے اس گلی میں ٹہلیں لگا رہے ہیں"۔

ٹہلا دینا۱ ۔ کسی کی کوئی چیز غائب کر دینا، چرا لینا۔ اُردو، محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ مدبتیاسیں نے لڑکوں کو اشارہ کیا وہ تو ان کو اپنا پیر دستگیر سمجھتے تھے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے ایک نے پوتھی لی دوسرے نے مالا چھپا، تیسرے نے گیا ٹہلا دی۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "ٹہلانا" بھی بولتے ہیں نیز "ٹہلانا یا ٹہلا دینا" ایسے محل پر بولتے ہیں جب کسی چیز کا چرانے یا غائب کرنے والا عادتاً چور نہ ہو بلکہ کسی خاص مصلحت کے ماتحت یا کسی کو ستانے کے لیے کوئی چیز چھپائی ہو۔

ٹہلا دینا۲ ۔ موقوف کرنا، خارج کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹہلانا۱ ۔ کسی کو کسی مقام سے کسی اچھے حیلے سے ہٹانا، ٹالنا، دفع کرنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اس وقت چچا میاں کو کسی طرح یہاں سے ٹہلاؤ تو چوسر بچھائی جائے۔

ٹہلانا۲ ۔ گھوڑے کو پسینہ خشک ہونے کے لیے باگ پر ادھر سے ادھر لے جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کوچبین نے مالک سے ترش رو ہو کر کہا کہ "گھوڑے کو ٹہلانا سائیس کا کام ہے، میرا کام نہیں" کسی کمزور یا چوٹ کھائے ہوئے آدمی کو ضرورتاً ہاتھ پکڑ کے یا سہارا دیکے ادھر اودھر چلانے پھرانے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

ٹہل جانا۱ ۔ خاموشی کے ساتھ کہیں سے چلا جانا، چپکے سے کھسک جانا، غائب ہو جانا۔ اُردو، محاورہ، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ان کا نوکر ایسا ہوشیار ہے کہ ادھر الگ گھر سے کہیں گئے اور وہ بھی چپکے سے کسی طرف ٹہل گیا۔ اور ان کے آنے سے پہلے پھر آموجود ہوا۔

ٹہل جانا۲ ۔ مجازاً مرجانا۔ اُردو، محاورہ، عوام کی زبان

محل صرف:۔ ارے یار ایک خوشخبری سنو۔ وہ جو تمہارا پکا دشمن تھا وہ کل اسپتال میں ٹہل گیا۔

قول فیصل:۔ ایسے شخص کے مرنے کے لیے بولتے ہیں جس کے مرنے سے دل پر کوئی خاص اثر نہ ہو بعض وقت مزاحاً بھی بول دیتے ہیں۔

ٹہل کرنا ۔ گھر میں اوپر کا کام کاج کرنا، جھاڑو دینا، برتن دھونا، مصالحہ پیسنا وغیرہ، چوکا باسن کرنا۔ اُردو، اہل ہنود کی زبان۔

محل صرف:۔ ہمیں ایک آدمی نوکر رکھ دو۔ یہ گورے گورے ہاتھ یہ پیاری پیاری بہیاں ٹہل کرنے میں کالی نہ ہو جائیں گی۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹہلنا ۔ سیر کرنا، ہوا کھانا، تفریح کے واسطے پھرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جو لوگ ورزش نہیں کر سکتے ان کو صبح کے وقت تھوڑا سا ٹہل لینا چاہیے۔

قول فیصل:۔ بے محل آہستہ چلنے کے لیے بھی طنزاً کہتے ہیں جیسے "اس طرح ٹہلتے ہوئے چلو گے تو اسکول میں دیر ہو جائے گی"۔

ٹہلنی ۔ خدمت کرنے والی عورت، لونڈی، گھر کا کام کاج کرنے والی عورت۔ ہندی، مؤنث، ہندوؤں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم ٹہل کا کام کہاریاں کرتی ہیں لہٰذا اس محل پر اب "مہری" بولتے ہیں "ٹہلنی" مستعمل نہیں۔

ٹہلوا ۔ خادم، خدمتگار (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (ٹہلوؤں) بھی استعمال ہوا ہے لیکن لکھنؤ میں واحد یا جمع کسی صورت سے مستعمل نہیں۔

ٹہلوؤں کی طرح سے کرتا کام
دابتا ہاتھ پاؤں صبح و شام (دہشت گلزار)

ٹھلوا ۔ بیکاری میں زندگی گزارنے والے آدمی کی نسبت حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ جب سے ان کو روپیہ ملا ہے دو چار ٹھلوے ان کے ساتھ ہر وقت لگے رہتے ہیں۔

ٹھلیا ۔ مٹی کا چھوٹا گھڑا۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

ساتیلئے ہلا کے ٹھلیا دے
سوندھی مٹی کی بھر کے کلھیا دے (فسانۂ آزاد)

ٹھلّے بازی ۔ فضول کی گفتگو، وہ گفتگو جو خالی وقت میں بے تکلفی کے ساتھ دوسروں سے تفریح کیلئے

کی غرض سے کی جاتی ہے۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ لے اب کرگس کو چلو یا نکلے بازی ہی کیا کر دے گے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھمری:۔ گیت کی ایک قسم۔ اُردو، مؤنث، علم موسیقی کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "ٹھمریاں" اور "ٹھمریوں" مستعمل ہے۔

اسی عہد میں جب تھی نوبت بجاں
بہت ہیں نے تالیف کیں ٹھمریاں (اختر (شاہ اودھ))

ٹھمکا:۔ پست قد آدمی کو کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تکرار کے ساتھ (ٹھمکا ٹھمکا) بھی بولتے ہیں۔ "قد" کے ساتھ ملا کر "ٹھمکا سا قد" اور "ٹھمکا ٹھمکا سا قد" نیز "ٹھمکے قد کا" بولتے ہیں۔ تانیث کے محل پر "ٹھمکی" نیز تکرار کے ساتھ "ٹھمکی ٹھمکی" نیز "ٹھمکے قد کی" بولتے ہیں لیکن اب کثرت سے زبانوں پر "ٹھمکی ٹھمکی" کی جگہ "ٹھنگنی ٹھنگنی" اور مذکر کے لیے "ٹھنگنا ٹھنگنا" ہے۔

ٹھمک ٹھمک چلنا:۔ خرام ناز سے چلنا، ایک خاص دلکش انداز سے چلنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

ٹھمکی:۔ ہاتھ کا معمولی سا جھٹکا، وہ خاص انداز کا جھٹکا جو کنکوا بڑھانے میں ڈور کو دیا جاتا ہے۔ اُردو، مؤنث، کنکوے بازوں کی اصطلاح۔

محل صرف:۔ تیز ہوا میں کنکوے کو ہلکی ٹھمکی دی جاتی ہے۔

ٹھمکی روٹی:۔ عورتیں اس روٹی کو کہتی ہیں جو زیادہ بڑھائی نہ جائے بلکہ تھوڑی سی بڑھا کے توے پر ڈال دی جائے۔ اُردو، صرف عورتوں کی زبان۔

ٹھنٹھا:۔ کسی درخت کی موٹی اور بڑی شاخ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ذرا آگے بڑھے تو آم کا ایک موٹا ٹھنٹھا سد راہ ہوا۔

ٹھناکا:۔ ایک خاص آواز جو کھرے سکے یا پکے مٹی کے برتن کو بجانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس روپیہ کو تم کھوٹا بتا رہے ہو، ذرا بجا کے دیکھو تو کیسا ٹھناکا دے رہا ہے۔

قول فیصل:۔ خاص قسم کا وزن یعنی ہنک رکھنے والی اور اس چیز کو جس پر اگر کوئی چیز ماری تو ٹھناکے کی آواز دے "ٹھناکے دار" کہتے ہیں جیسے جب گھڑی کے بجنے کا دوسرے نمبر کا گھنٹہ جیسا ٹھناکے دار ہوتا ہے ویسا کہیں کا اصل بھی نہیں ہوتا۔ "آواز" کی صفت میں "ٹھناکے دار آواز" بھی بولتے ہیں۔ جیسے "تمہارا نیا طبلہ بڑی ٹھناکے دار آواز دیتا ہے"۔

ٹھنٹھ:۔ وہ سوکھا ہوا درخت یا گدا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "ڈھنڈ" یا "ٹھونٹھ" کہتے ہیں۔

ٹھنٹھ:۔ ہاتھ کٹی ہوئی کلائی یا پہنچا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "ٹنڈ" کہتے ہیں۔

ٹھن ٹھن:۔ اس خاص آواز کے لیے بولتے ہیں جو مٹی کے مضبوط پکے ہوئے برتن کو بجانے سے نکلتی ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس گھڑے کو تم کچا کہہ رہے ہو، ذرا بجا کے دیکھو تو کیسا ٹھن ٹھن بول رہا ہے۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "گھڑیال یا گھنٹے" کی آواز کے لیے بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں اس کے لیے "ٹن ٹن" بولتے ہیں۔

ٹھنٹھنانا:۔ (بضم ہر دو تائے ہندی) آواز میں رونے کا سا انداز پیدا کرنا، ٹھنکنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

بولی وہ پلے پلے آنسو بہا
نخرے سے ٹھنٹھنا کے پکڑا ہاتھا (بہشت گلزار)

ٹھنٹھنانا:۔ (۱) (بفتح ہر دو تائے ہندی) گھنٹی بجانا، ٹھن ٹھن کرنا۔ (۲) دندنانا، کسی جگہ موجود ہو کر مزے اڑانا۔ (۳) کھنکھنانا، بجنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ مذکورۂ بالا کسی معنی میں بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنٹھنانا:۔ مٹی کے پکے برتن کی آواز کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے "گھڑیال" کی آواز کے لیے بھی لکھا ہے لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھن ٹھن گوپال:۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جو کسی کام میں انتہائی جانفشانی کرے لیکن حسب منشا فائدہ حاصل نہ ہو۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اگر یہ دعویٰ مان لیا جائے تو ترک ٹھن ٹھن گوپال رہ جائیں گے۔ (اودھ پنچ)

ٹھن جانا:۔ کوئی بات طے پا جانا، دل کو یقین ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

ٹھن گئی جب کہ کوئی آئے گا
موت کا ہم کو انتظار رہا (وزیر)

ٹھن جانا:۔ (ٹھان لینا کا لازم) دل میں راسخ ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

نیک جو امر ہیں دل پر وہی ٹھن جاتے ہیں
جب خدا چاہے تو بگڑے ہوئے بن جاتے ہیں (انیس)

ٹھن جانا ۳:۔ کشیدگی ہو جانا، ایسا ملال ہو جانا جس کے بعد بڑے جھگڑے یا جنگ کا امکان پیدا ہو جائے۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ امریکہ اور روس میں ٹھن گئی تو سمجھ لو کہ اس عالم کو خطرہ ہو جائے گا۔

ٹھنڈ:۔ خنکی، سردی، ٹھنڈک۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

فرقتِ یار میں لی ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس
ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ — آتش

قول فیصل:۔ سردی پڑنے کے لیے "ٹھنڈ پڑنا" بولتے ہیں لیکن اب یہ بھی غیر فصیح ہے۔

غزل ایسی یہ کیا پڑھے ہے ٹھنڈ
بستا گیا نہ ہر پہر کا بھی گھمنڈ — سودا

ٹھنڈا ۱:۔ سرد، خنک۔ (گرم کی ضد) اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اس نے بھی آتی ہوئی لہر کو ٹھوکر ماری
کہ کھینچ کر پلانے لگا ٹھنڈا پانی — آرزو

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹھنڈا ۲:۔ سرد مزاج، وہ جس کی طبیعت میں شوخی و چالاکی نہ ہو۔ اُردو، متروک۔

معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا
اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری — آتش

ٹھنڈا ۳:۔ سست، کاہل، بے محنت، متحمل، بردبار، بے غصہ، بے نفس، حلیم، نامرد، کم شہوت (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا ۴:۔ سونا، بے رونق۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

قیس و فرہاد جو گذرے تو ہوا دور مرا
زد با معرکۂ عشق کا پالا ٹھنڈا — اسیر

ٹھنڈا برف:۔ بہت سرد۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ لڑکے کا بدن تو ٹھنڈا برف ہو رہا ہے۔ تم کہتے ہو کہ حرارت ہے۔ تھرمامیٹر لگا کے دیکھ لو۔

ٹھنڈا پالا:۔ بالکل ٹھنڈا۔ اُردو صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "ٹھنڈی پالا" بولتے ہیں جیسے "دسترخوان کچھوا کے ہاتھ دھو لگ گئے۔ اتنی دیر میں کھچڑی ٹھنڈی پالا ہو گئی"۔

ٹھنڈا پڑ جانا:۔ پست، دبے، بے رونق یا کم اثر ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرمیِ رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا
جل کے زلفوں کے دھوئیں کی شکل عنبر ہو گیا — بحر

ٹھنڈا پڑنا:۔ گرم مزاجی کے بعد مزاج میں کسی دباؤ سے نرمی پیدا ہو جائے تو طنزاً کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پہلے تو بہت غصہ کر رہے تھے لیکن جب کُل حالات تفصیل سے اون کے سامنے پیش کیے گئے تو فوراً ٹھنڈے پڑ گئے اور ماننا پڑا کہ خود اون کے بھائی ہی کی خطا تھی۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "ٹھنڈی پڑنا" بولتے ہیں۔

ٹھنڈا رکھنا:۔ خوش رکھنا، آرام سے رکھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے اس کا لازم "ٹھنڈا رہنا" بھی (خوش رہنے کے معنی میں) لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں کسی طرح بھی مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا فقرہ کرنا:۔ دلچسپی اور تفریح کی غرض سے کوئی بات بنا کے کہنا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

اشکِ شبنم کے دکھانے سے ہنسی تھی منظور
گل سے بلبل نے کیا باغ میں فقرہ ٹھنڈا — اسیر

ٹھنڈا کر کے کھانا:۔ کسی مشکل کام کو حسنِ تدبیر کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت میں انجام دینا اور جلدی نہ کرنا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ بالعموم عشق و عاشقی اور دیگر معاملات میں صبر و سکون سے کام لینے کے لیے بولتے ہیں۔

ٹھنڈا کرنا ۱:۔ روشنی بجھانے کے لیے بولتے تھے۔ اُردو محاورہ، متروک۔

دلدار کا دو داغ امامِ مدنی کو
ٹھنڈا کر دو تیغوں سے چراغِ حسنی کو — انیس

قول فیصل:۔ شمع کے لیے بھی بولتے تھے۔

بجھ گئی اک آہ میں شمعِ حیات
اس کو دمِ سرد نے ٹھنڈا کیا — مومن

ٹھنڈا کرنا ۲:۔ کسی متبرک چیز کو قصداً یا بلا قصد توڑ ڈالنا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محلِ صرف:۔ تم نے تسبیح بچے کے ہاتھ میں دے دی اوس نے ٹھنڈی کر دی اب جا کے ایک ایک دانہ زمین سے چنو۔

ٹھنڈا کرنا ۳:۔ ڈبونا، غرق کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا کرنا ۴:۔ مار ڈالنا، قتل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

لگا کر تیغ اے قاتل مجھے ٹھنڈا کیا تو نے
بجھائی آتشِ شوقِ شہادت آبِ آہن سے — صبا

ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا:۔ جاننا، ناتجربہ کار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹ دیتا ہے متحمل مزاج آدمی گرم مزاج انسان کے مقابلے میں کامیاب رہتا ہے۔ اُردو مثل۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ ضرورت شعری کے باعث لوہے کی جگہ آہن بھی کہا گیا ہے

ختم اعدا نہیں رہنے کا تحمل سے مرے
آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا ~ تیر

ٹھنڈا ملمع ۔ چاندی کے ظروف پر دو طریقوں سے سونا چڑھایا جاتا ہے۔ ایک پانی کی شکل میں دوسرا ورق کی صورت میں۔ پانی چڑھانے کو ٹھنڈا ملمع کہتے ہیں۔ اُردو: ملمع سازوں کی اصطلاح۔

ٹھنڈا وقت ۔ صبح یا شام کا وہ وقت جب کہ دھوپ میں تیزی نہ ہو۔ اُردو: مذکر۔ فصیح الرائج۔

محل صرف:۔ گرمیوں میں مجھ کو جو کچھ کام ہوتا ہے میں ٹھنڈے وقت کر لیتا ہوں۔ دن میں بالکل گھر سے نہیں نکلتا۔

ٹھنڈا ہونا: غصہ فرو ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو: غیر فصیح الرائج۔

خوب بھڑکا یا تھا اس کو سوت نے
میں جو آئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا ~ جان صاحب

قول فیصل:۔ اب اس جگہ ٹھنڈا پڑ جانا زیادہ بولتے ہیں۔ اس کا متعدی "ٹھنڈا کرنا" (کسی کا غصہ فرو کرنے کے لیے) بولتے ہیں اور یہ بھی غیر فصیح ہے۔

ٹھنڈا ہونا: ڈوب جانا۔ غرق ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دل مرنا (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا ہونا۔ دل کو سکون و اطمینان حاصل ہونا۔ اُردو: محاورہ۔ متروک۔

خدا جانے ہوں کیا کیوں میں
دل او کو لاگ تو ٹھنڈی ہوں میں ~ گلزار نسیم

ٹھنڈا ہونا: کسی متبرک چیز کے شکستہ ہونے کیلئے تعظیماً بولتے ہیں۔ اُردو: محاورہ۔ عورتوں کی زبان۔

بند آیا ہو تا ہو نہ ٹھنڈا ان مبارک
ٹھنڈے ہوئے وہ گوہر دندان مبارک ~ انیس

قول فیصل:۔ ٹوٹنے کے علاوہ کسی متبرک چیز کے ہاتھ سے چھوٹ کر یا کسی دوسرے سبب سے زمین پر گر پڑنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔ علم تعزیہ یا قرآن شریف کے زمین پر گر پڑنے کے لیے یا ٹوٹ جانے اور پھٹ جانے کے لیے نیز تسبیح کا ڈورا ٹوٹ کر اس کے دانے زمین پر گر جانے کے لیے خصوصیت کے ساتھ بولتے ہیں۔

ٹھنڈا ہونا: سرد بازاری ہونا۔ خرید و فروخت کا کم ہونا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ دلی میں "بازار ٹھنڈا ہونا" بولتے ہیں۔

ٹھنڈا ہونا: بے رونق ہونا۔ اُداس ہونا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈا ہونا: مجازاً مر جانا۔ اُردو: فصیح و رائج۔

مچھلیاں کان کی جانتے استاد ہیں اُس نے
جانتا تھا کہ تڑپ کر کوئی ہو گا ٹھنڈا ~ تیر

قول فیصل:۔ اب بالعموم مرنے والے کی طرف سے دشمنی یا نفرت کے جذبات دل میں ہوں تو اوس کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ مزاحاً بول دیتے ہیں۔

ٹھنڈا ہونا: تھکن اُتارنے، سستانے اور ٹھنڈی جگہ بیٹھ کر گرمی کا تپ دور کرنے کیلئے بولتے ہیں۔ اُردو: محاورہ۔ متروک۔

سایۂ دامن جلاد میں ٹھنڈا ہو لوں
منزل تحت ہے بشتارہ بہت بھاری ہے ~ آتش

ٹھنڈا ہونا: تعزیہ کا دفن ہونا۔ اُردو: فصیح الرائج۔

ع۔ ہم اجب تعزیہ ٹھنڈا ہوئے گا علم خالی ~ تیر

قول فیصل:۔ پہلے بالعموم بولتے تھے۔ اب لکھنؤ میں عورتوں کی زبان پر زیادہ ہے۔ اطراف و بیرونجات نیز دیہاتوں میں اب بھی کثرت سے مستعمل ہے۔

ٹھنڈا ہونا: چراغ گل ہو جانا۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈائی ۔ (ہندی، رسائی) مؤنث۔ وہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے لیے پی جائے۔ عام طور سے سردائی کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔

کہتی تھیں صغری ٹھنڈائی سے نہ چھوٹی ہے شربت دیدار اکبر ہے دوا میرے لیے ~ انیس

قول فیصل:۔ پہلوان لوگ باداموں میں طرفین کے لحاظ سے چند مخصوص اجزا شامل کر کے گھوٹ کے پیتے ہیں اس کو بھی ٹھنڈائی کہتے ہیں۔ بھنگ پینے والے بھنگ میں مختلف مقوی اشیاء مثلاً پستہ، بادام وغیرہ ملا کے گھونٹتے ہیں اور شکر ڈال کے پیتے ہیں۔ اس مرکب کو بھی وہ لوگ ٹھنڈائی کہتے ہیں۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کا تلفظ اہل لکھنؤ کی زبان لکھا ہے اور باختلاف تون عوام کی زبان۔ حالانکہ لکھنؤ میں پہلے بھی باختلاف تون مستعمل تھا جس کی مثالیں موجود ہیں اور اب بھی اوسی طرح رائج ہے جس کے بولنے والے جملہ خواص و عوام خود موجود ہیں۔

ٹھنڈک ۔ سردی۔ خنکی۔ اُردو: مؤنث۔ فصیح الرائج۔

محل صرف:۔ ایک قسم مریض کو زیادہ ٹھنڈک بھی نقصان کرتی ہے اور زیادہ گرمی بھی۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا"، "پڑنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹھنڈک :۔ سرور، طراوت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سبزہ و رنگوں کے دیکھنے سے شعور ہے
اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے — شعور لکھنوی

ٹھنڈک :۔ سست پودینہ، پیپرمنٹ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ زیادہ ٹھنڈک ڈال دینے سے بھی پان بدمزہ ہو جاتا ہے۔

ٹھنڈک پڑنا :۔ جلن اور سوزش دور ہونا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

ٹھنڈک پڑی اُس شوخ کے پہلو سے جب پہلو ملا
گویا کسی نے رکھدیا صندل کا پھاہا دل کے پاس — امیر

ٹھنڈک پڑنا :۔ چین آنا، سکون و اطمینان حاصل ہونا۔ اُردو، محاورہ، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل :۔ طنز کے محل پر مستعمل ہے اور دل کھینچنے کے ساتھ عورتیں زیادہ بولتی ہیں جیسے "اوس کی نئی نگانی شادی اُجڑوا دی اب تو سارے کلیجے میں ٹھنڈک پڑی۔"

ٹھنڈک پڑنا :۔ کسی فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا۔ غصہ رفع ہونا۔ دشمنی جاتی رہنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈ کرنا :۔ خنک بنا کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

غضب خدا کا ستم تیری سرد مہری ہے
نہ کر سکے کا گرم ایسی کرے پالا ٹھنڈ — آتش

ٹھنڈی :۔ ٹھنڈا کی تانیث، سرد، خنک۔ اُردو، صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ ٹھنڈی تاثیر رکھنے والی چیز کے لئے بھی بولتے ہیں جیسے "حکیم صاحب نے اوس کو کھانے میں ٹھنڈی ترکاریاں بتائی ہیں۔" زیادہ زور دینے کے محل پر تکرار کے ساتھ "ٹھنڈی ٹھنڈی" بولتے ہیں۔

ع۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ترے کوچے سے ہوا آتی ہو — (نقش)

ٹھنڈی :۔ خوش و خرم، بامراد۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی :۔ بے رونق، غیر دلکش۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

حور بھی آئے جو اُس کے سامنے
میں کہوں ٹھنڈی ہے تو اچھی نہیں — بحر

ٹھنڈیاں :۔ چیچک، چیچک کے دانے۔ اُردو، جمع، مؤنث، عورتوں کی زبان، قلیل الاستعمال۔

وہ ٹھنڈیاں نکلیں مری گالوں کے وہ گاتا
ایک ایک ہو دانہ اجی گھنگرو سے زیادہ — جان صاحب

قول فیصل :۔ اسی محل پر عورتیں "ٹھنڈیوں کے دانے" بھی بولتی ہیں۔

مالن ہے نو بہار بنی موتیے کا پیڑ
دانوں سے ٹھنڈیوں کے بدن سارا کھل گیا — جان صاحب

دانے مرجھانے (یعنی باگ مڑنے) کے لیے "ٹھنڈیوں کی باگ مڑنا" بھی بولتی ہیں۔

ٹھنکی بڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ
آرام لڑکی کو ہے آرام ہو گیا — جان صاحب

"باگ مڑنے" کے معنی میں صاحب نور اللغات نے "ٹھنڈیاں ڈھلنا" لکھا ہے جو لکھنؤ کی عورتوں میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی آگ :۔ مجازاً برف، اولا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی آگ سے جلانا :۔ کسی کو میٹھی کی مارنا، دھوکا دینا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی پارسائیاں :۔ نمائشی تقدس و عبادت گذاری۔ اُردو، متروک۔

اثر ری ٹھنڈی ٹھنڈی تری پارسائیاں
زاہد اون کے پردے میں گرم فغاں رہا — انجم

ٹھنڈے پسینے :۔ موت کا پسینہ۔ اُردو، صفت، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ جب بیمار کو ٹھنڈے پسینے آ رہے ہوں اوس وقت حکیم ڈاکٹر کیا کر سکتے ہیں۔

ٹھنڈے پیٹوں :۔ بہ پیٹوں، بیائے بھول و داد بھول، چین سے خوشی سے، آرام سے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

خدا نے چاہا ٹھنڈے پیٹوں بدیگی سرج کی طرح چند
جلی ہوں دنیا سے جلی ٹھنڈی اسی نے الا جلا جلا کر — جان صاحب

ٹھنڈے ٹھنڈے :۔ علی الصباح، تڑکے سویرے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دل سے کہہ دو کہ آہ سرد کے ساتھ
ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے — امیر

ٹھنڈے ٹھنڈے :۔ خوش خوش۔ اُردو، متروک۔

بدشگونی دم رخصت نہ کرو گرم نہ ہو
ٹھنڈے ٹھنڈے ہمیں جانے دو چلا دو گھر — امیر

قول فیصل :۔ طنز کے محل پر بولتے تھے۔

ٹھنڈے ٹھنڈے جانا :۔ آرام و سکون کے ساتھ جانا، مجازاً مر جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

سرد مہری سے بتوں کی مر چلے
ٹھنڈے ٹھنڈے ہم خدا کے گھر چلے — شاد

قول فیصل :۔ کسی ایسے شخص کے مرنے پر جس سے متنفر یا بیزار ہو یا اوس کے مرنے کا کسی وجہ سے کوئی خاص اثر دل پر نہ ہو تو مزاح کے انداز میں "ٹھنڈے ٹھنڈے چلے گئے" بولتے ہیں جیسے "سو برس کے

ہو گئے تھے لیکن مرنے کو دل ہی نہیں چاہتا تھا۔ آج
سنتا ہے کہ کوٹھے پر سے گرے اور ٹھنڈے ٹھنڈے
چلے گئے"۔

ٹھنڈے ٹھنڈے ہوا کھایئے۔ یہاں
سے چلے جایئے۔ دفان ہوجیئے۔ (فرہنگ اثر)۔
قول فیصل:۔ اب ان معنوں میں صرف "ہوا کھایئے"
زیادہ بولتے ہیں۔

ٹھنڈے پڑ کے بیٹھے ہیں۔ مایوس و
ناامید بیٹھے ہیں۔ (فرہنگ اثر)
قول فیصل:۔ اب ٹکسال میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی رکابی۔ مسلمانوں میں رسم ہے کہ مُردے
کے چالیسویں کے بعد پہلی جمعرات کو دہی چاول اور
شکر پر آخری فاتحہ دے کر فراغت حاصل کرتے
ہیں۔ اس کو عورتیں "ٹھنڈی رکابی" کہتی ہیں۔ اُردو،
مسلمان عورتوں کی زبان۔

ٹھنڈی زمین۔ ایسی طرح جس میں مشکل سے شعر
نکلیں۔ اُردو، متروک۔

ہیں مضامین عذار آتشیں یار گرم
ہو رہیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم — ناسخ

قول فیصل:۔ اب ان معنوں میں "شست طرح اور
شست زمین" بولتے ہیں۔

ٹھنڈی سانس۔ آہ سرد۔ وہ لمبی سانس
جو کسی غم کے اثر سے کھینچی جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث،
فصیح، رائج۔

فراق یار میں حال ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس
بھری ہے گرد میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈ — آتش

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ "ٹھنڈی سانسیں" بھی
بولتے ہیں۔ اس کا صرف لینا اور بھرنا کے ساتھ
زیادہ ہے جیسے "حسن آرا بیماری ان کے ساتھ تھیں
بسر کر رہی اب ہمارے رونے دھونے یا رنج کرنے
اور ٹھنڈی سانسیں بھرنے سے کیا ہو سکتا ہے"۔
(فسانۂ آزاد)

ٹھنڈی سڑک۔ انگریزوں کے دورِ حکومت میں
ایک بڑے شہر کی بہترین اور منتخب ترین سڑک کو اہل اردو
کہتے تھے اور اُسی کو اردو میں ٹھنڈی سڑک کہتے
تھے۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جا رہے ہیں اب دم سرد آسمان تک
ٹھنڈی سڑک بنی ہے پہلو سے وہاں تک — دبیر

قول فیصل:۔ بعض سڑکوں کے نام ابھی باقی ہیں لیکن
اکثر و بیشتر سڑکوں کو اب اہل اردو کہتے ہیں "
ٹھنڈی سڑک"۔

ٹھنڈی کر کے کھانا۔ کسی مشکل کام کا نتیجہ
حاصل کرنے میں جلدی نہ کرنا بلکہ صبر و سکون سے
کام لینا۔ اُردو محاورہ، عوام کی زبان۔
محل صرف:۔ حضور! راجا کے میاں کو اپنے بلا لاؤں
تو پھر آپ سے صاف صاف بات چیت ہو، ٹھنڈی
کر کے کھانا اچھا ہے۔ (سیر کہسار)۔

ٹھنڈی گرمی۔ مصنوعی غصہ، طبیعت کا مصنوعی
جوش، عارضی گرم مزاجی۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

تلوار اٹھائی پھر رکھ دی ابرو پہ بل آیا اب پہنچی
بس کوئی یہ ٹھنڈی گرمی جتلائیے ہو لیتے ہو — اکبر لکھنوی

قول فیصل:۔ ظاہری محبت اور بناوٹی اختلاط کے
معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔
محل صرف:۔ بس! ہٹو ہم سے یہ ٹھنڈی گرمیاں نہ کرو۔
(سیر کہسار)

**ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے
پڑتے ہیں۔** بے غیرت آدمی کی اصلاح ممکن
نہیں۔ اُردو، مثل، دہلی کی زبان۔
محل صرف:۔ میں جانتی ہوں کہ ان بچوں کی اصلاح
میں کوشش فضول ہے۔ ٹھنڈے لوہے بھی کہیں
پٹنے سے ڈھیلے پڑتے ہیں۔ (توبۃ النصوح)

ٹھنڈی مار۔ اندرونی سزا، بھیتری چوٹ۔ اُردو،
مؤنث۔ (امیر اللغات)۔
قول فیصل:۔ ٹکسال میں مستعمل نہیں۔

ٹھنڈی مٹی کا بنا ہوا۔ وہ شخص جو غصہ نہ
کرتے ہیں جیسے غصہ نہ آتا ہو۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ خود ٹھنڈی مٹی کے بنے ہوئے ہیں
ورنہ ایک عورت کی یہ مجال نہ تھی کہ اس طرح
بڑھ بڑھ کر باتیں کہہ جاتی۔

ٹھنک لینا۔ گھوڑوں کے کھیل میں حریف مخالف کی
گوٹ پیٹ لینا۔ اُردو، شطرنج بازوں کی اصطلاح۔
محل صرف:۔ وہ گھوڑا پیٹ پیادہ پیادہ ٹھنک لیا۔
(فسانۂ آزاد)

ٹھنکنا۔ بناوٹ کے ساتھ رونے کا انداز اختیار
کرنا۔ ناز و ادا کا ایسا رونا جس میں آواز نکلے
اور آنسو نہ نکلیں۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

وہ لاکھ ناز سے ٹھنک اور ٹھن آن
اچھی باجی مری ترے قربان — قلق

ٹھنگنا۔ (ہندی، خفیف) پستہ قد۔ اُردو، صفت،
مذکر، فصیح، رائج۔
محل صرف:۔ وہ تو کچھ ٹھنگنے ہونے سے بیٹھے تھے
اور دو گرد لوگ انکو بنا رہے تھے۔ ٹھنگنے سے آدمی ذرے
دُبلے انھیں بہت پیٹتے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)۔
قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "ٹھنگنی" بولتے ہیں۔

ٹھنگیر۔ (ہندی، بنا) کسی چیز کا ایک ایک دانہ
کر کے منہ میں ڈالنا اور کھانا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

کھو گیا دانہ ایک دانہ [illegible] بھیک
گردوں کو لگ گیا جو شب ٹھنگیر کا — ذوق

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں "ٹھنگا" (بفتح) بولتے ہیں۔

ٹھننا:۔ (ٹھاننا کا لازم) دل میں پکا ارادہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کروں اک نالہ دل میں یہ ٹھنی ہے
کہ اب تو جان ہی پر آ بنی ہے — امیر

ٹھننا:۔ اَن بَن ہونا، کشیدگی ہونا، مخالفت ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دونوں بھائیوں میں بہت زبردست ٹھنی ہوئی ہے۔ دو برس سے مقدمہ بازی ہو رہی ہے۔ آمد و رفت کیسی، صاحب سلامت بھی بند ہے۔

ٹھننا:۔ قرار پانا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹہنی:۔ درخت کی چھوٹی شاخ، ڈالی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا — اقبال

ٹہنی:۔ کنوں یا گلاس لگانے کی آہنی شاخ۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے "ڈالی" کہتے ہیں۔

ٹہنی پھٹ پڑنا:۔ درخت کی ڈالی کا ایک دم سے ٹوٹ کے گر پڑنا۔ اُردو، متروک۔

قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم پر باغِ عالم میں
وہ ٹہنی پھٹ پڑے گی جس پہ اپنا آشیاں ہوگا — آتش

قول فیصل:۔ اب ٹہنی کے لئے "ٹوٹنا" اور ٹوٹنے کے لئے "پھٹ پڑنا" بولتے ہیں۔

ٹھور:۔ (بر وزن غور) جگہ، ٹھکانا۔ اُردو، غیر فصیح۔

اے میاں عشق کے ماروں کو کہیں ٹھور نہیں
دل نہیں، صبر نہیں، آپ نہیں اور نہیں — سودا

قول فیصل:۔ دیہاتی تنہا بھی بولتے ہیں لیکن لکھنؤ میں اب عوام کی زبان ہے جو دیگر الفاظ کے ساتھ ملا کر "ٹھیک ٹھور"، "ٹھور بے ٹھور"، "ٹھور ٹھکانا" وغیرہ بولتے ہیں۔

ٹھور بے ٹھور:۔ جگہ بے جگہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم غصّے میں جب لڑکے کو مارنے کھڑے ہوتے ہو تو بالکل آپے سے باہر ہو جاتے ہو۔ یہ نہیں سوچتے کہ اگر کسی دن ٹھور بے ٹھور ہاتھ پڑ گیا تو غضب ہو جائے گا۔

ٹھور ٹھکانا:۔ جائے قرار، مسکن، رہنے کی جگہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

نگاہِ مست کے مارے ترے خراب ہیں شیخ
نہ ٹھور ہے نہ ٹھکانا ہے ہوشیاروں کا — میر

قول فیصل:۔ پہلے عام طور پر مستعمل تھا لیکن اب عوام کی زبان ہے اور غیر فصیح ہے۔

ٹھور رکھنا:۔ ٹھکانے لگا دینا، مجازاً مار ڈالنا۔ اُردو، متروک۔

ایک چھوڑا اور زندہ جاں تو نے
ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے — انشا

ٹھوڑی:۔ زنخداں، ٹھڈی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ فصحائے لکھنؤ "ٹھڈی" کہتے ہیں۔

ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالنا:۔ خوشامدانہ انداز سے کسی کی ٹھڈی پکڑ کے اُسے سمجھانا بجھانا یا اظہارِ لطف کرنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

لوگ اسکو سنبھالتے تھے کبھی
ہاتھ ٹھوڑی میں ڈالتے تھے کبھی — قلق

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹھڈی میں ہاتھ دینا" بولتے ہیں۔

ٹھوس:۔ (بواوِ مجہول) پُر مغز، پُر مغز۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ غالب کا کلام بہت ٹھوس تھا اور نثر بہت سادی۔

ٹھوس:۔ وہ چیز جو اندر سے کھوکھلی نہ ہو۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مرشد آباد کا پانی بہت ٹھوس ہوتا ہے۔

ٹھوکا:۔ کسی بات کی طرف کسی کو متوجہ کرنے یا کسی امر سے کسی کو باخبر کرنے کے لئے اوس کے جسم میں اس طرح انگلی یا ہاتھ لگانا کہ کوئی دوسرا سمجھ نہ سکے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ صاحب سرمایۂ زبان اُردو نے اس کے معنی "ہاتھ یا پاؤں سے کسی کو ہلا دینا تاکہ وہ کسی امر پر متنبہ اور خبردار ہو جائے" لکھے ہیں لیکن بالعموم کسی کے جسم میں کہنی مار کے متنبہ کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ اس کا صرف "دینا" کے ساتھ (ٹھوکا یا ٹھوکے دینا) ہے۔

ٹھوکا دینا:۔ کسی کو اپنی طرف یا کسی دوسرے کی خاص بات کی طرف متوجہ کرنے کے لئے اپنا ہاتھ یا اپنی کہنی اوس کے جسم پر آہستہ سے مار کے اشارہ کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ایک مسلمان نو آموز تھے، ڈرتے ڈرتے ایک ایک گھونٹ پیتے تھے مگر ایک شیخ نے ٹھوکا دیا اور کہا پی جاؤ میاں۔ (فسانۂ آزاد)

ٹھوکر:۔ (بواوِ مجہول) راستہ چلنے میں پیر کے اگلے حصّے کا کسی چیز سے لڑ جانا۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا"، "لگانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹھوکر ۱ روڑا، سنگِ راہ، وہ اینٹ یا پتھر جو زمین سے اس طرح اُبھرا ہوا ہو کہ اس سے ٹھوکر لگنے کا اندیشہ ہو۔ اُردو، کہاروں کی اصطلاح۔

دل میں جو مرے آتا ہے آنکھوں سے مری آ
آتا تو مگر دیکھ لے ٹھوکر تو نہیں ہے — انجم

قولِ فیصل: اس کا صرف لگنا، کھانا، مارنا، لگانا کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹھوکر ۲ جوتے کی نوک۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: بچوں کے جوتے کی ٹھوکر سب سے پہلے گھستی ہے۔

ٹھوکر ۳ ناچنے والے کا ناچنے میں گھنگرو بجانے کے لیے پیر کا پنجہ زمین پر مارنا۔ اُردو، مؤنث، رقص کرنے والوں کی اصطلاح۔

آفت جاں ہو ترا اے سرو گل اندام رقص
ساتھ ہر ٹھوکر کے کرتا ہے ہمارا کام رقص — (استاد)

ٹھوکر ۴ نقصان۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف: فرزند کی تجارت میں اس سال دس ہزار روپے کی ٹھوکر کھائی۔

قولِ فیصل: اس کا صرف کھانا کے ساتھ ہے۔

ٹھوکر پر ٹھوکر لگنا تکلیف پر تکلیف پہنچنا، مجازاً ذلیل ہونا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

گلی میں جوں سنگِ راہ اس کی پھرے ہے جو لگا پایا
لگے ہے ٹھوکر پہ اس کی ٹھوکر عجب وہ حال خراب میں ہے — جرأت

ٹھوکر پر مارنا کسی آدمی یا کسی چیز کو انتہائی حقیر سمجھتے ہوئے اس کی طرف سے بے پروا اور بے خوف ہونے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: میں ایسی نوکری کو ٹھوکر پر مارتا ہوں جس میں عزت کے لیے خطرہ ہو۔

ٹھوکر چلنا لات مارنا۔ اُردو، متروک، غیر فصیح، رائج۔

ہو قیامت شوخ رفتار کی گر ٹھوکر سے چلے
ہاتھ اٹھائے ناز سے تو بزم میں خنجر چلے — ذکی

ٹھوکر دینا ٹھوکر مارنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: مجھ سے بدتمیزی کرو گے تو ایک ایسی ٹھوکر دوں گا کہ طبیعت ٹھیک ہو جائے گی۔

ٹھوکر کھانا ۱ راستے میں ابھرے ہوئے روڑے یا پتھر سے پیر کے پنجے کا لڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع: انھیں نے کھائی ہے ٹھوکر جو سر اٹھا کے چلے (رفیق؟)

ٹھوکر کھانا ۲ نقصان اٹھانا، دھوکا کھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف: جب میں نے دیکھ لیا کہ نصیحت کا ان پر کوئی اثر نہ ہوگا تو یہ سوچ کے خاموشی اختیار کر لی کہ چند روز میں ٹھوکر کھا کے خود ہی سنبھل جائیں گے۔

ٹھوکر لگانا ٹھوکر مارنا، لات مارنا، ٹھکرانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

روحی فدا کہ مر کے کہیں حشر تک رہا
ایسی ہماری قبر کو ٹھوکر لگا گئے — جلال

قولِ فیصل: صاحبِ نور اللغات نے کسی چیز کو "بہت حقیر سمجھنے" کے معنی بھی لکھے ہیں لیکن ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھوکر لینا ۱ تیز دوڑنے میں گھوڑے کا پیر زمین کی کسی ابھری ہوئی اینٹ وغیرہ سے لڑ جانا یا ناہموار زمین پر پڑ کے اس طرح بہکنا کہ وہ گر پڑے یا گرنے کے قریب ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ٹھوکر لینے والے گھوڑے کی باگ ہر وقت کسی رکھی جاتی ہے۔

ٹھوکر لینا ۲ کسی بات کا سلسلہ جوڑتے یا کسی کام کی انجام دہی میں لغزش ہو جانے اور بہک جانے کے معنوں میں بولتے تھے۔ اُردو، متروک۔

پامرد سالکان رہِ عشق میں ہوا
ٹھوکر جو تو نے عاشقِ شوریدہ سر لی — شعور

ٹھوکر مارنا ۱ قصداً یا بلا قصد کسی چیز پر لات مارنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: تمہارے پیر کے پاس بچے کا گیند چلا آیا ہے، ذرا اس پر ایک ٹھوکر مار دو۔

ٹھوکر مارنا ۲ کسی چیز کو حقیر و کم قیمت سمجھ کے چھوڑ دینا، ٹھکرا دینا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

زر دار کو جو ہند میں دیکھا ہوا یقیں
دوزخ میں آیا مار کے ٹھوکر بہشت میں — ترقی

ٹھوکروں پر پڑنا کسی کی خدمت اور سہارے پر رہنا، ذلت کے ساتھ رہنا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھوکریں پڑنا لاتیں پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یہ ٹھوکریں دمِ رفتار پڑ رہی تھیں کس پر
مضطر میرا دل پائمال تھا کیا تھا — جلال

ٹھوکریں چلنا بار بار ٹھوکروں کی ضرب لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

آئینہ و سر دیدہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں
جادہ جو اپنا تھا اسی خواب گراں میں ہو — آتش

ٹھوکریں دینا ٹھوکریں مارنا، لاتیں مارنا، مجازاً حقیر کرنا، ذلیل کرنا۔ اُردو، محاورہ، قلیل الاستعمال۔

الٰہی بعد جلا وہ جرکیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں
مٹتا ہے میرا ابتری ایام آج کل — قدر

ٹھوکریں کھانا لاتیں کھانا، ٹھوکروں سے مضروب ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ظلم مردوں پر کیا مشق خرام ناز نے
ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکریں کھانے لگے — آتش

ٹھوکریں کھانا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ دربدر پھرنا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

پہنچا ہند میں ہم ٹھوکریں کھائیں کب تک
دیکھئے آپ مدینے میں بلائیں کب تک — امیر

ٹھوکریں کھانا ۔ سختیاں جھیلنا ۔ صدمے اٹھانا ۔ مصیبتیں سہنا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

یقیں ہے ٹھوکریں کھا کھا کے کچھ سنبھل جائے
کہ اسکی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈال دیا — فانی

ٹھوکریں کھلانا ۔ کنایتہً ذلیل کرنا ۔ دربدر پھرانا ۔ اُردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

ٹھوکریں تم کو کھلائے گا تمہارا یہ چلن
خاک اُڑاتے پھروگے مثل صبا بر سرِ بید — جگر

ٹھوکریں کھلوانا ۔ کنایتہً ذلیل کروانا ۔ دربدر پھروانا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

زمانہ ٹھوکریں کھلوا کے اوج دیتا ہے
اُٹھی ہے گرد قدم سے تو آئی ہے سر پر — عارف [?]

ٹھوکنا ۔ (ٹھوکا سے مصدر بنا لیا ہے) ٹھوکا دینا (نور اللغات)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

ٹھوکے دینا ۔ زبانی طعن و تشنیع کرنا ۔ آڑی ترچھی باتیں کرنا ۔ اُردو ۔ مصدر ۔ عورتوں کی زبان ۔

عمل صرف: تم کو جس سے شکایت بے ادبی سے ایسی طعن و تشنیع کی باتیں کرو میں نے تمہارے ساتھ کیا برائی کی ہے جو بات بات میں ٹھوکے دیے جا رہی ہو ۔

ٹھوں ٹھوں ۔ نو زائیدہ بچے کے رونے کی آواز ۔ اُردو ۔ مونث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل: بعض وقت اس کا تلفظ باضافۂ الف "ٹھاؤں ٹھاؤں" بھی کیا جاتا ہے ۔

ٹھونٹھ ۔ (بواو معروف) ٹُنڈ ۔ درخت کا تنہ جس میں شاخیں اور پتے نہ ہوں ۔ اُردو ۔ مذکر ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: اوس نے درخت کی سب شاخیں کاٹ ڈالی ہیں ۔ بس ایک ٹھونٹھ اور باقی رہ گیا ہے ۔

ٹھونٹھا ۔ (بواو معروف) درخت کا سوکھا ہوا تنا ۔ اُردو ۔ مذکر ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل: عورتیں طنز سے حقہ کو بھی کہتی ہیں جیسے کمبخت منہ میں ہر وقت تو ٹھونٹھا لگا رہتا ہے وہ جلا دو کیا رکھیں گے

ٹھوں ٹھوں ۔ (بواو مجہول) بار بار کھانسنے کی آواز ۔ اُردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: ہر وقت ٹھوں ٹھوں کیا کرتے ہو کہتا ہوں حکیم صاحب کو دکھا کے دو چار روز دوا پی ڈالو ۔

ٹھونسا ۔ (بواو معروف) کسی کو مارنے کے ارادے سے اس طرح مٹھی بند کرنا کہ انگوٹھا بیچ کی انگلی سے نکلا رہے ۔ اُردو ۔ مذکر ۔ عوام کی زبان ۔

عمل صرف: بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کر رہے ہو ایک ٹھونسا دوں گا طبیعت ہری ہو جائے گی ۔

قول فیصل: اس کا صرف "دینا" کے ساتھ (ٹھونسا دینا) زیادہ ہے ۔

ٹھونس ٹھانس ۔ (بواو معروف و بہر دو نون غنہ) عبارت یا شعر میں حشو و زوائد کا ہونا ۔ اُردو ۔ مونث ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

بلبل کی آنکھوں میں رگ گل کی پھانس ہے
مصرع تو کچھ نہیں ہے فقط ٹھونس ٹھانس ہے — ظہور [?]

ٹھونسم ٹھانس ۔ کم جگہ میں زیادہ چیزیں بھر دینے کو کہتے ہیں ۔ اُردو ۔ مصدر ۔ عورتوں کی زبان ۔

ٹھونسنا ۔ (بواو معروف) کسی ظرف میں کوئی چیز دبا دبا کے بھرنا ۔ خوب زور لگا کے بھرنا ۔ اُردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: ایک تو مجلس میں یوں ہی جگہ نہیں تھی اس پر تم نے اپنے کپڑے بھی ٹھونس دیئے ۔

ٹھونسنا ۔ کھا جانا ۔ نگل جانا ۔ غصے کے محل پر بولتے ہیں ۔ اُردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: تو غلہ انبار کے انبار ٹھونس گیا ۔ (توبۃ النصوح)

ٹھونک بجا کے لینا ۔ (ٹھونک بواو مجہول و نون غنہ) چیز کی اچھائی برائی دیکھ کے خریدنا ۔ ٹٹول پھٹول دیکھ کے مول لینا ۔ اُردو ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: آدمی ٹکے کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتا ہے ۔

ٹھونک بجا لینا ۔ اچھی طرح سے دیکھ بھال لینا ۔ جانچ پرکھ لینا ۔ اُردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

آشنائی کی یہ کیوں دھار پڑی ہے بھینا
پہلے مرزا کو ذرا ٹھونک بجا تو لیتے — جان صاحب

ٹھونک پیٹ کے ۔ (ٹھونک بواو مجہول پیٹ بیائے معروف) مار پیٹ کے ۔ زد و کوب کر کے ۔

عمل صرف: ہر ایک سے بہت اکڑا کرتے تھے آج ایک آدمی نے ٹھونک پیٹ کے برابر کر دیا ۔

ٹھونکنا ۔ (بضم اول و واو مجہول) ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

پہنچے ڈالی ہے سر رشتۂ اوقات میں گانٹھ
پہلے ٹھونکی ہے بُن ناخنِ تدبیر میں کیل — غالب

قول فیصل: اس کا لازم "ٹھکنا" بھی مستعمل ہے ۔

ٹھونکنا ۔ زد و کوب کرنا ۔ مارنا پیٹنا ۔ اُردو ۔ مصدر ۔ غیر فصیح ۔ رائج ۔

عمل صرف: راہ راہ پٹوائے جاتے ہیں اور تم خواہ مخواہ انگریز کی طرح سے ٹھونکا جاتا ہے آخر کچھ خدا کا بھی خوف ہے یا نہیں ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ اس کا لازم "ٹھکنا" بھی مستعمل ہے۔

ٹھونکنا: پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا، کاٹھ میں پاؤں دینا۔ عرضی دینا، نالش کرنا، جڑنا، لگانا، جیسے قفل ٹھونکنا۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھونگ۔ (ہندی، مجہول واو، غنہ) چونچ، کوے کی چونچ، چونچ کی ضرب۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع "ٹھونگیں" مستعمل ہے۔

ع۔ کووں کی ٹھونگیں ہیں اور سر زاغ کا سر (سودا)

اس کا مصدر "مارنا" کے ساتھ "ٹھونگ مارنا" اور "ٹھونگیں مارنا" زیادہ ہے۔ "لگانا" کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ صاحب نوراللغات نے ٹھونگ کے معنی میں "ٹھونگا" بھی لکھا ہے جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھونگ سے مارنا۔ بیچ کی انگلی کو ہرا کر مارنا۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھہرا لینا۔ فرض کر لینا، مان لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ٹھہرا لیا ہے نقطۂ فرضی دہن نہیں
اسرار کردگار میں جائے سخن نہیں — انیس

ٹھہرانا: مکان میں ٹھہرانا، مقیم کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: ہمارا گھر ان کے شایان شان نہیں ہے، مولانا صاحب کو تم اپنے گھر میں ٹھہرانا۔

ٹھہرانا: لگانا، عائد کرنا۔ اُردو، متروک۔

یہ جرم کس طرح کا ٹھہرایا ہے تم پر
کیا حاکم جابر کا عتاب آیا ہے تم پر — انیس

ٹھہرانا: قیمت چکانا، بھاؤ طے کرنا، نرخ مقرر کرنا۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھہرانا: مقرر کرنا۔ دہلی کی زبان۔

در پہ دو دو ہی سے کہاں تک تڑپیں
کہیں ملنے کی بھی ٹھہرائیے کچھ بات کہیں — [illegible]

ٹھہرانا: طے کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: انھوں نے اپنے لڑکے کی شادی بہت اچھی جگہ ٹھہرائی ہے۔

ٹھہراؤ۔ قیام۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جاگ سے گیا جہیں اس کا خرام ناز
ٹھہراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا — میر

ٹھہر جا۔ ڈرانے دھمکانے کو استعمال ہوتا ہے۔ (فرہنگ اثر)۔

قول فیصل۔ کسی کو دھمکانے کے لیے بولا جاتا ہے (ٹھہر جا میں آتا ہوں) بولتے ہیں۔ اسی مطلب کو دوسری صورتوں سے بھی بولتے ہیں جیسے ٹھہر تو سہی بتاتا ہوں، یا ٹھہر جاؤ تمھیں ابھی ہم بتلاتے ہیں، وغیرہ۔

ٹھہرنا: جمنا، ٹکا رہنا، توقف کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

دروازے پہ دیدوں کا تھا پہرا
بھاگے خبر دہ شمن ٹھہرا — (گلزار نسیم)

ٹھہرانا: معین ہونا، مقرر ہونا، قرار پانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹھہرا ہے روز وصل پہ دیدار یار کا
انتظار حشر تک دل مضطر سے کیا کہیں — امیر

قول فیصل۔ تانیث کے محل پر "ٹھہری ہے" بولتے ہیں۔

راہ میں وصل کی ٹھہری ہے قسم بے گھر کی
یہ کگاڑی جو سر شام طلب ہوتی ہو — قمر

ٹھہرنا: قدم جمائے رکھنا، ثابت قدم رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

گرا زمیں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق
پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھہرے — جگر

ٹھہرنا: عارضی طور پر کہیں مقیم ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف: آپ دہلی جاتے ہیں تو کس ہوٹل میں ٹھہرتے ہیں؟

ٹھہرنا: قیمت چکنا، بھاؤ قرار پانا، نرخ طے ہونا۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھہرنا: دیرپا ہونا، مضبوط ہونا، عرصے تک کام دینا۔ (فقرہ) یہ جوتی بہت ٹھہری۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھہرنا: جمنا، تہ نشین ہونا، نیچے بیٹھنا، تہ پر پہونچنا۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھہرنا: ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

شب فرقت جو ٹھہری موت ٹھہری
کہ جب دیکھو سرہانے کھڑی ہو — جلیل

ٹھہرنا: نوبت آنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ایسا تو نہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھہرے
تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا — [illegible]

ٹھیا۔ فائدے کی لکڑی کا ٹکڑا۔ اُردو، [illegible] کی زبان۔

محل صرف: وہ ہر وقت اپنی ٹھیا پر لگا بیٹھا ہوتا ہے۔

ٹھیا۔ جگہ، گدی، دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ، بیٹھک۔ مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل۔ کوئی کاریگر جس مستقل جگہ پر بیٹھ کر اپنا کام کرتا ہے یا ہم اس جگہ کو ٹھیا کہتے ہیں۔

جیسے "اپنے ٹھیٹھے پر کاریگر سے کام اچھا بھی بنتا ہے اور زیادہ بھی"۔

ٹھیٹھ :۔ (بکسر اول و یائے مجہول) وہ زبان جس میں کسی دوسری زبان کی آمیزش نہ ہو۔ اُردو، صفت، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ تو ایسی ٹھیٹھ ہندی میں تقریر کرتے ہیں کہ ایک لفظ بھی سمجھ میں نہیں آتی۔

قولِ فیصل:۔ زبان کے علاوہ کسی چیز کے خالص بے میل اور مکمل ہونے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "ٹھیٹھ دیہاتی"۔ "ٹھیٹھ گنوار" وغیرہ۔

ٹھی ٹھی :۔ (بفتح اول و یائے معروف، بہ تشدید) کی ہنسی، بیہودگی، وہ ہنسی جو کسی کو بیوقوف بنانے کے وقت یا کسی سے تفریح لینے کی غرض سے ہنسی جائے۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ ہر وقت کی ٹھی ٹھی مجھ کو اچھی نہیں معلوم ہوتی۔

قولِ فیصل:۔ اسی محل پر ہی ہی ٹھی ٹھی بھی بولتے ہیں۔

ٹھیرنا۔ قرار پانا۔ اُردو، متروک۔

کیا جوا ٹھیرتی ہے دیکھیے کل حشر کو میر
داغ ہر ایک مرے دل پہ ہے خونِ ناحق میں — میر

قولِ فیصل:۔ یہ املا اور تلفظ قدیم ہے۔ لیکن عام بول چال میں اب بھی اسی طرح تلفظ کرتے ہیں۔ تحریر اور تلفظ (کسی حتیٰ ہر بھی) استعمال کرنے میں البتہ "ٹھہرنا" ہی کہتے ہیں اور "ٹھیرنا" "ٹھرنا" وغیرہ کا تیاغ قرار دیتے ہیں۔

ٹھیس۔ (بیائے مجہول) ہلکی سی چوٹ جو شیشے یا دُکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ لگنا کے ساتھ نہیں لگنا زیادہ بولتے ہیں۔

ذرا بھی لگی ٹھیس دل چور ہوگا
یہ شیشہ نہیں چوٹ کھانے کے قابل — شاد

ٹھیک :۔ (بیائے مجہول) اُردو اٹھ، ٹیک: اڑانا، ٹانٹ: ٹاٹی یا پیندی، جوتے کی ایڑی: تلوار کی ڈال: لکڑی اور غلے کا انبار: وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا پھولوں کے گملے کے سوراخ بند کرتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں مستعمل نہیں۔ "اڑانا" کے معنوں میں "ٹیک" اور لکڑی کے انبار کے معنی میں "ٹھیکی" بولتے ہیں۔

ٹھیک :۔ (بیائے معروف) بجا، درست، صحیح۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم ٹھیک کہتے ہو اب ہمیں ضرور جانا چاہیئے۔

قولِ فیصل:۔ اپنے بزرگوں اور بڑوں کے ساتھ اس کا استعمال غیر فصیح ہے۔

ٹھیک :۔ (بیائے معروف) ہُو بہو، جوں کا توں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیک :۔ پورا، نہ کم نہ زیادہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تولنے کی ضرورت نہیں ہے ہمارے سامنے اس نے سیر بھر تول کے دیا ہے ٹھیک۔

ٹھیک :۔ کوئی بات حسبِ دلخواہ ہونے پر کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ بس ٹھیک ہے ہم ایسا ہی مکان چاہتے تھے۔

ٹھیک :۔ سیدھا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ یہ سڑک رکاب گنج ہوتی ہوئی ٹھیک امین آباد کے چوراہے پر جاکے نکلتی ہے۔

ٹھیک :۔ شایاں، مناسب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ تم ایک عالی خاندان باپ کے بیٹے ہو تمہارے لیے یہ ٹھیک نہیں ہے کہ ادنیٰ درجے کے لوگوں میں بیٹھو۔

ٹھیک :۔ بالکل عین موقع پر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ٹھیک اسی وقت میں پہنچ گیا جب چور دیوار میں نقب لگا رہا تھا۔

ٹھیک :۔ اعتبار، بھروسا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

نشیمن نہ رہتا نشانی تو رہتی
ہمارا تھا کیا ٹھیک رہتے نہ رہتے — ثاقب لکھنوی

ٹھیک :۔ وہ مٹی کا ظرف جس میں تھوڑا آگ بھر کر راکھ میں دبا دیتے ہیں۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیک :۔ مٹی کا ظرف جو بالعموم بیمار کے قریب رفع حاجت کے لیے لگا دیا جاتا ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

ٹھیکا :۔ (بیائے مجہول) اجارہ۔ اُردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ہم ترے حسن کے بازار سے پھر جائیں کہاں
طور ٹھیکا ہے جو ہونے سے تماشائی کا — امیر

قولِ فیصل:۔ ان معنوں میں "کوئی چیز کسی کے ٹھیکے میں ہونا" بولتے ہیں۔

ٹھیکا :۔ چند شرائط کے ماتحت کسی کام کی اُجرت یکمشت طے کرکے کام کو اس شخص کے حوالے کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ٹھیکا لینا" "ٹھیکا دینا" "ٹھیکے پر دینا" "ٹھیکے پر لینا" ہے جیسے "بعض علاقوں میں دستور تھا کہ کسانوں سے خود لگان وصول نہیں کیا جاتا تھا بلکہ گاؤں کے گاؤں ٹھیکے پر دے دیئے جاتے تھے"۔

ٹھیکا:۔ نشست گاہ، ٹھہرنے کی جگہ۔ اُردو، عوام کی زبان۔

کیجیے میں چین سے یہ دونوں جگہ کہاں ہو
سب دیکھو دکھوائے ٹھیک جہاں جہاں ہو ؎ تحر

ٹھیکا:۔ افیم، بھنگ، چرس وغیرہ کے فروخت ہونے کی جگہ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چونکہ افیم کا سرکاری لائسنس لینا پڑتا ہے اس وجہ سے ٹھیکے کے علاوہ اور کہیں نہیں بکتی۔

قول فیصل:۔ اس قسم کے ٹھیکے سرکاری طور پر عام بولی کے ذریعہ نیلام ہوتے ہیں اور اس کو ٹھیکا یا ٹھیکے نیلام ہونا کہتے ہیں اور اس نیلام کے بیچنے کیلئے "چھوٹنا" بولتے ہیں جیسے "آج ڈسٹی مجسٹریٹ کے اجلاس پر افیم کے ٹھیکے نیلام ہوئے۔ امین آباد کا بیس ہزار کا اور رکاب گنج کا پچیس ہزار کا چھوٹا"۔

ٹھیکا:۔ کسی آمدنی کی جگہ (روپیہ پیسہ مثلاً مکانوں دوکانوں کا کرایہ بازار کا محصول وغیرہ) خود وصول کرنے کے بجائے کسی کے حوالے کر دینا اور اس شخص سے ایک مقررہ رقم طے کر کے یکمشت یا بالاقساط لے لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف لینا، دینا، نیلام ہونا وغیرہ کے ساتھ ہے جیسے "جب سے رفیوجی آ گئے ہیں اکثر و بیشتر منڈیوں کے ٹھیکے وہی لے لیتے ہیں"۔

ٹھیکا:۔ مختلف قسم کے گانوں کی لے بھی مختلف ہوتی ہے۔ بجنے کے بولوں کے مجموعے کو الگ الگ "ٹھیکا" کہتے ہیں جو طبلے یا ڈھول وغیرہ پر بجایا جاتا ہے۔ اُردو، مذکر، علم موسیقی کی اصطلاح ہے۔

محلِ صرف:۔ اس نے بایاں کھینچا اور سیدھا سیدھا ٹھیکا بجانے لگی۔ (طلسم ہوشربا)۔

ٹھیکا لینا:۔ راستہ چلنے میں تھک کے ٹھہر جانا۔ اُردو محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہم نے راستے میں چار جگہ ٹھیکا لیا اور میں سیدھا وہاں سے جو چلا تو گھر ہی پر پہنچ کے دم لیا۔

ٹھیکا لینا:۔ (ٹھیکا بیائے مجہول) کنایۃً ذمہ لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ میں نے پڑھانے میں کوئی کمی نہیں کی پھر بھی لڑکا فیل ہو گیا تو میں کیا کروں میں نے پاس کرانے کا ٹھیکہ نہیں لیا تھا۔

ٹھیک آنا:۔ (بیائے معروف) جسم یا کسی جسم میں پہننے والی چیز کا ناپ کے مطابق ہونا۔ اُردو، متروک۔

انگوٹھی پہنائی مرے ہاتھ میں
بہت ٹھیک آئی مرے ہاتھ میں ؎ اختر (شاہ اودھ)

قول فیصل:۔ اس محل پر اب "ٹھیک ہونا" بولتے ہیں۔

ٹھیک بنانا:۔ (بیائے معروف) مجازاً سزا دینا، تنبیہ کرنا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

اگر رقیب بھی ہو اس کا شریک
بگڑ کر اسے بھی بناؤں میں ٹھیک ؎ اختر (شاہ اودھ)

ٹھیک ٹھاک:۔ قریب قریب طے شدہ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پر ابھی
کچھ سوال و جواب باقی ہے ؎ (ت)

قول فیصل:۔ "ٹھاک" تابع مہمل ہے موزوں متناسب اور درست کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

پہنے پُر زور شعر سے رنگ لباس
ٹھیک ٹھاک اور چست و تنگ لباس ؎ (شوق)

ٹھیک ٹھاک کرنا:۔ کسی چیز کو قاعدے اور اصول کے مطابق درست کرنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

اُلٹا سیں اور ٹھوڑی کا چاک
نئے سرے سے آگیا کر کر ٹھیک ٹھاک ؎ میر حسن

قول فیصل:۔ کسی چیز کو بے اعتنائی اور بے پروائی کے ساتھ درست کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔

ٹھیک ٹھاک کرنا:۔ کسی طے شدہ بات کو پختہ کر لینا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہم نے اُن کی شادی کا سب ٹھیک ٹھاک کر لیا ہے صرف اُن کے والد کی منظوری باقی ہے۔

قول فیصل:۔ "انتظام کی درستی" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "شادی بیاہ میں عورتوں کے انتظام کو تم دیکھ بھال لینا مردانے کا میں سب ٹھیک ٹھاک کر لوں گا"۔

ٹھیک ٹھور:۔ قیام، انتظام، ٹھکانا، سہارا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ پہلے ہمارا کوئی ٹھیک ٹھور ہو جائے تو تمہارے لئے بھی کوئی تدبیر سوچیں۔

ٹھیک ٹھیک:۔ (ہر دو بیائے معروف) ہو بہو، من و عن۔ اُردو، متروک۔

نقشہ تمہارا نقش یوسف ہے ٹھیک ٹھیک
یعقوب دیکھ لیں تو کہیں آشنا ہیں ؎ امیر

ٹھیک ٹھیک:۔ صحیح صحیح، بے کم و کاست۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ دو روپئے کے لالچ میں اُس نے سارا

واقعہ بالکل ٹھیک ٹھیک بتادیا۔

ٹھیک دوپہر۔ بارہ بجے دن کا وقت۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جل گیا دھوپ میں اب گھر میں مجھے آنے دے
دوپہر ٹھیک ہوئی سایۂ دیوار نہیں — ناسخ

ٹھیکرا۔ (یائے معروف) مٹی کے برتن کا ٹوٹا ہوا ٹکڑا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ٹھیکرے کو قدر ہے اسکو نہیں
تو نے جب کاسہ سر فغفور کا — میر

قول فیصل۔ غصے یا حقارت کے محل پر ہر برتن کیلئے عورتیں بول دیتی ہیں جیسے "ایسی چوری ہوئی کہ پانی پینے کا ایک ٹھیکرا بھی نہیں رہ گیا"۔

ٹھیکرا۔ ناریل کے سخت پوست کا ٹکڑا۔ (نوراللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکرا۔ ٹکے یا غصے میں سکّوں کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ بنئے کا ایک ٹھیکرا تھا اس برسات میں وہ بھی گر گیا۔

ٹھیکری۔ مٹی کا توا، مٹی کا وہ ظرف جس میں آگ رکھتے ہیں۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکری۔ عورتوں کا مقام زیر ناف۔ اُردو، مؤنث، عورتوں کی زبان۔

گو زناخی کے مزے بیچ پہ سہیلی تھر ہے
ٹھیکری سان اسکی لیکن جہاں تھیلی تھر ہے — رنگین

ٹھیکری کر دینا۔ روپیہ پیسے کا آنکھ بند کرکے صرف کرنا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

محل صرف۔ اس نے اپنے باپ کی بیماری میں پیسہ ٹھیکری کر دیا لیکن موت ہی آگئی تھی تو کوئی کیا کرتا۔

قول فیصل۔ تنہا مستعمل نہیں روپیہ پیسے کے اضافہ کے ساتھ عورتیں بولتی ہیں۔

ٹھیکرے کی منگیتر۔ اس نو مولود لڑکی کی نسبت عورتیں کہتی ہیں جس کی پیدائش کے وقت دائی کے ٹھیکرے میں کسی لڑکے کے والدین کی طرف سے رسماً کچھ روپیہ ڈال دیئے جائیں جس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ وہ نو مولود لڑکی اس لڑکے کے ساتھ شادی ہونے کے لئے مانگ لی گئی ہے۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ صاحب نوراللغات نے ایسی لڑکی کو "ٹھیکرے کی مانگ" لکھا ہے لیکن اس طرح لکھنؤ میں مستعمل نہیں نیز لڑکے یا لڑکی کی خصوصیت نہیں کی ہے اور کسی لڑکی یا لڑکے کو پیدائش کے وقت مذکورۂ بالا طریقے سے مانگنے کے لیے "ٹھیکرے کی مانگ" لکھا ہے لیکن یہ بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکرے میں ڈالنا۔ مٹی کا وہ برتن جس میں بچہ پیدا ہونے کے بعد اس کی آنول نال وغیرہ کاٹ کے ڈالتے ہیں اسی میں مہمان آئی ہوئی عورتیں بھی اپنے حسب حیثیت روپے پیسے ڈال دیتی ہیں جو دائی کا حق ہوتا ہے۔ اُردو، عورتوں کا صرف۔

ٹھیک کرنا۔ درست کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ اس کتاب کے ورق ادھر اُدھر ہو گئے ہیں اس کی ترتیب ٹھیک کر دو۔

ٹھیک کرنا۔ مارنے پیٹنے کی دھمکی دینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف۔ اب میرا ادھر آنا نہیں تو یہاں ٹھیک کیے جاؤ گے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ٹھیک ہونا۔ درست ہونا، صحیح ہونا، انصاف کے مطابق ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تاں کا جب تمام زمانہ شریک ہو
اللہ ہے کہ فیصلہ بس کا ٹھیک ہو — امیر

ٹھیک ہونا۔ لباس کا جسم کے مطابق ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ملبوس مستعار کے مانند دہر میں
قامت پہ کس کے ٹھیک ہوئی ہے ردائے عشق — شوق

ٹھیکے۔ (بہر دو یائے مجہول) ایک خاص وضع کی ڈاڑھی جس میں ٹھڈی کی منڈی ہوتی ہے اور رخساروں پر بڑے بال رکھے جاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ موٹے آدمی کے منہ پر ٹھیکے اچھے معلوم ہوتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا صرف جمع کی صورت ہی میں ہے بصورت واحد مستعمل نہیں۔ اس وضع کی ڈاڑھی رکھنے کو "ٹھیکے رکھنا" کہتے ہیں۔

ٹھیکی۔ (یائے اول مجہول و دوم معروف) وہ چیز جس کے سہارے پر دم لینے کے لیے بوجھ اٹھانے والے بوجھ رکھ دیتے ہیں۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکی۔ غلہ رکھنے کی جگہ، غلے کا انبار۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکی۔ وہ جگہ جہاں جلانے کی لکڑی فروخت ہونے کیلئے کثیر مقدار میں رکھی گئی ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ لکڑی کی ٹھیکی رکھنے کے لیے میونسپلٹی کے لائسنس کی ضرورت ہوتی ہے۔

قول فیصل۔ اس لفظ کا استعمال صرف جلانے کی لکڑی کے لیے مخصوص ہے۔

ٹھیکی۔ ٹیک، آڑانا۔ اُردو، مؤنث، متروک۔

قول فیصل:- اس کا صرف لگانا کے ساتھ (ٹھیکی لگانا) تھا جمع کے ساتھ (ٹھیکیاں) لگانا بھی مستعمل تھا۔ مگر اب کسی صورت سے نہیں بولتے ہیں۔

آہوں سے میری گرنے نہ پائے گا آسمان
سو سو لگائیں ٹھیکیاں اک اس میان میں — جان صاحب

اب ان معنوں میں بالعموم "اڑانا اور اڑانے" بولتے ہیں۔

ٹھیکیدار:- (بہ معیائے مجہول) کسی مکمل کام کی یکمشت اجرت قبل سے لے کے اس کام کو انجام دینے والا۔ اُردو: مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کیا تم نے ٹھیکیدار سے کوئی مدت تعمیر طے نہیں کی تھی کہ آج ایک سال ہو گیا اور تمہارا مکان مکمل نہیں ہوا۔

قول فیصل:- طنزاً کسی کام کے ذمہ دار کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے آپ میرے کاموں کے ٹھیکیدار نہیں ہیں۔ میں خود جو کچھ مناسب سمجھوں گا کروں گا۔ ٹھیکے کا کام کرنے کو "ٹھیکے داری" کہتے ہیں۔

ٹھیکی لینا:- دم لینا، تھوڑا چل کے ٹھہر جانا۔ اُردو: دہلی کی زبان۔

بلا میں یہ آئی ڈھٹی دے کے بیٹھی کہ جو مر کے وہ عاشق
تیرے در پر جھک کے ٹھیکی ناتواں لینے لگا — دہلوی

قول فیصل:- جمع کے ساتھ "ٹھیکیاں لینا" بھی دہلی میں مستعمل ہے۔

منزلِ شوق طے نہیں ہوتی
ٹھیکیاں ناتواں لیتے ہیں — داغ

صاحب فرہنگ آصفیہ نے "بوروں میں اناج بھرنے اور انبار لگانے کے معنوں میں "ٹھیکی لگانا" لکھا ہے لیکن یہ بھی لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹھیکیں:- (بہ معیائے مجہول) وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں اور جو مونچھوں سے مل جاتے ہیں۔ اُردو: مؤنث۔ (نوراللغات)۔

قول فیصل:- لکھنؤ میں "ٹھیکے" کہتے ہیں اور مذکر بولتے ہیں۔

ٹھیل:- (بیائے مجہول) لکڑی کی بنی ہوئی دو پہیوں کی ایک خاص قسم کی کھلی ہوئی گاڑی جس پر مختلف قسم کا سامان اور اسباب ایک جگہ سے لاد کر دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔ اُردو: مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- اسی کو "ٹھیلا" بھی کہتے ہیں جو مذکر ہے۔ اس کو بالعموم آدمی گھسیٹتا ہے۔ ایک بھینسا بھی جوتا جاتا ہے۔ ٹھیل کی جمع ٹھیلیں اور ٹھیلا کی جمع ٹھیلے مستعمل ہے۔

ٹھیل ٹھیل کے کوئی کام لینا:- بار بار اصرار کر کے، تنبیہ کر کے یا تقاضہ کر کے کسی سے کوئی کام لینا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- میں روزانہ ٹھیل ٹھیل کے اس کو کام پر بھیجتا ہوں، جس دن میں نہیں ٹوکتا ہوں اس دن وہ ناغہ کر دیتا ہے۔

ٹھیلنا:- (بیائے مجہول) زور کے ساتھ ڈھکیلنا، کسی شے کو دھکا دے کے آگے بڑھانا، ہاتھ یا کسی دوسری چیز کے ذریعے کسی چیز کو آہستہ سے ڈھکیل کے تھوڑی دور جگہ سے ہٹانا۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- طبی اصول سے نوالہ کو چبا کے کھانا چاہیے لیکن تم جس طرح کھاتے ہو اس سے تو بہتر یہ ہے کہ نوالہ منہ میں رکھ کے انگوٹھے سے حلق میں ٹھیل لیا کرو۔

قول فیصل:- بار بار کہہ کے کسی کو کسی بات پر آمادہ کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "اس کاریگر میں سب اچھائیاں ہیں لیکن ذرا سست ہے جب تک اس کو ٹھیلتے رہو تو کام کرتا رہتا ہے اور اگر تھوڑی دیر کچھ نہ بولو تو ہاتھ روک لیتا ہے۔"

ٹھینا:- (بیائے مجہول) [illegible]۔ اُردو: عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- آج ثروت آرا کے یہاں دعوت میں نہ جاؤ گی تو بعد میں ٹھینا دیں گی۔

ٹھینٹھی:- (بیائے اول مجہول) کان کا جما ہوا میل۔ اُردو: مؤنث۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:- سنتے ہو یا کانوں میں ٹھینٹھیاں ہیں، ایک آدمی گلا پھاڑ پھاڑ کر چلا رہا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹھینگا:- (بیائے مجہول و نون غنہ) انگوٹھا۔ اُردو: مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ٹھینگا:- طنز اور حقارت کے ساتھ کسی بات سے انکار کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو: غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:- انھوں نے مجھ کو بہت ذلیل کیا ہے۔ اب ٹھینگا ان کا روپیہ دوں گا۔

قول فیصل:- بچے کسی کو دھوکا دینے کے محل پر "ٹے ٹھینگا" بھی بولتے ہیں جیسے اگر ایک لڑکا کسی کی کوئی چیز چھپا دے اور وہ اپنی چیز ڈھونڈے اور جہاں اس کو کامل یقین ہو وہاں بھی وہ چیز نہ ملے تو چھپانے والا کہتا ہے "ٹے ٹھینگا"۔

ٹھینگا:- ۲ (ٹھی) سونٹا۔ اُردو: مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- مشہور مثل "زبردست کا ٹھینگا سر پر" کے علاوہ اور کہیں مستعمل نہیں۔

ٹھینگا دکھانا:- نفرت و حقارت کے جذبات کے ساتھ یا غصے کی حالت میں یا بطور مزاح و مذاق جب کسی بات سے انکار کرتے ہیں تو زبان سے جواب دینے کے بجائے ہاتھ کا انگوٹھا اس شخص کی طرف ایک خاص انداز سے سیدھا کر کے دکھاتے ہیں۔ اُردو: محاورہ، غیر فصیح، رائج۔

تمہیں کوئی سیکڑوں والے
ٹھینگا کوئی ناز سے دکھلائے — عاشق

ٹھینگے پر ہو۔ ایک فقرہ جو مخاطب کو بے حقیقت و بے وقعت قرار دے کر اس کی طرف سے بے پروائی اور بے توجہی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں نے خوشامد کی حد کر دی۔ اب بھی نہ مانو تو ٹھینگے پر ہو۔

قول فیصل:۔ ہر ضمیر کے ساتھ بول سکتے ہیں جیسے "وہ میرے ٹھینگے پر ہیں۔ آپ بھی میرے ٹھینگے پر ہیں۔ ان کو مجھ سے کوئی غرض نہ ہو تو میں بھی ان کے ٹھینگے پر ہوں" اسی محل پر "ٹھینگے پر مارنا" بھی بولتے ہیں جیسے "ایسی ایسی شادیوں کو میں ٹھینگے پر مارتا ہوں اونھوں نے انکار کر دیا تو میں دوسری اس سے اچھی ٹھہرا لوں گا"۔

ٹھینگے سے۔ بلا سے، کچھ پروا نہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

سنکر اگر وہ حور غضب سے
انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے — قلق

ٹھینگے کی۔ ایک مہمل فقرہ جو بے انتہا بے تکلفی سے کسی کو خطاب کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ کیا کر رہے ہو ٹھینگے کی گھنٹہ بھر سے پریشان کر رہے ہو جب سوتا ہوں پانی چھڑک دیتے ہو۔

ٹھینگے میں ملا دینا۔ مٹا دینا، برباد کر دینا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ بس لونڈے لاڑھیوں پر دھونس جمایا کریں مجھسے بولیں گے تو ان کا سارا بانکا پنا ٹھینگے میں ملا دوں گا۔

ٹیاں۔ ایک قسم کی زرد دی مائل چھوٹی کوڑی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ چت بھی میری پٹ بھی میری ٹیاں میرے باپ کا۔

ٹیاں۔ ایک قسم کا توتا جس کا قد لبرے سے چھوٹا اور سبز زرد ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

پھینکتا تو تھا یہ کہہ کہہ کر
ہائے سے ٹیاں والے رہے لبر — (وحشت کلکتوی)

ٹیاں سی جان۔ جان عزیز، قیمتی جان۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

میں منڈیا کاٹوں کوٹیا خانم کے یار کی
ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی — جان صاحب

ٹیبا۔ (بیائے معروف) پہاڑی۔ (فرہنگ اثر)

اتنے ٹیبے اتنے جوگی
جنگی جٹاؤں سے رِستا پانی — اثر لکھنوی

قول فیصل:۔ اُردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

ٹی بی۔ ڈاکٹری میں تحقیق شدہ اقسام دق میں سے ایک قسم۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل:۔ پورے لفظ "ٹیوبرکلوسس" کا مخفف ہے۔ پڑھے لکھے لوگوں کے علاوہ عوام و جہلا بھی بولتے ہیں۔ مختلف طریقوں سے مستعمل ہے جیسے "فلاں شخص کو ٹی بی ہو گئی ہے۔ اس کو ٹی بی اسپتال میں بھرتی کرا دو"۔ عوام کسی کی کسی بات سے عاجز و پریشان ہو کر "دق کرا دو گے" کے محل پر "تم تو مجھ کو ٹی بی کرا دو گے" بھی بولتے ہیں۔

ٹیپ۔ (بیائے معروف) چپت، دھول۔ اُردو، مونث، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ مہیانے ناک کر چپت گاہ پر ایک ٹیپ اس زناٹے سے جمائی اور وہ زنانٹی دھول لگائی کہ تڑاقے کی آواز سے بھٹی بھر گونجنے لگی۔ (فسانۂ آزاد)۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "مارنا، رسید کرنا، لگانا، دینا، جڑنا اور جھاڑنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

"ٹیپ جو اوس نے جھاڑ دی کسی کے وفور ناز میں
برق سی اک چمک گئی میرے سر نیاز میں" — (ظریف لکھنوی)

ٹیپ۔ سُر، ادنیٰ الاپ۔ اُردو، مونث، علم موسیقی کی اصطلاح۔

ٹیپ۔ (بیائے معروف) چھ مصرعوں کے بند کے آخری دو مصرعوں کو کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو بیت بھی کہتے ہیں۔

ٹیپ۔ گنجفے میں جب حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ اُردو، گنجفہ بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ "لینا" کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔

اغیار سے جو کھیلے گا آپ گنجفہ
ہم ٹیپ لیں گے تو کہے حال تباہ ہے — منیر

ٹیپ۔ پختہ عمارت میں جو درازیں اینٹوں میں رہ جاتی ہیں انکو چونے سے بند کر کے سطح برابر کر دیتے ہیں جس سے مضبوطی اور خوشنمائی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کو ٹیپ کہتے ہیں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا، لگانا، بھرنا" کے ساتھ ہے۔

ٹی پارٹی۔ عصرانہ، وہ دعوت جس میں چائے

کے ساتھ مٹھائی وغیرہ بھی مہمانوں کو پیش کی جائے۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

محل صرف:۔ راجہ صاحب کے یہاں ٹی پارٹی میں پانچسو مہمان تھے۔

ٹیپ ٹاپ:۔ زیب و زینت، ٹھاٹھ باٹھ۔ اردو، مؤنث، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ بظاہر بڑی ٹیپ ٹاپ سے رہتے ہیں مگر گھر کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

ٹیپ دار آواز:۔ بلند اور سریلی آواز۔ اردو، مؤنث، گویّوں کی اصطلاح۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ واہ کیا ٹیپ دار آواز ہے بس یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بین بجا رہا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹیپ کا بند:۔ آخری فیصلہ کن بات۔ ادھر ادھر کی باتیں کر کے اپنا مطلب کہنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ گھنٹہ بھر باتیں کرتے رہے آخر میں ٹیپ کا بند یہ تھا کہ سو روپیہ دلوا دیئے مجھے سخت ضرورت ہے۔

ٹیپنا:۔ لکھ لینا، ٹانک لینا، یادداشت میں درج کر لینا۔ گنجفے کی بازی میں دو بتّوں سے ایک بتّا جیتنا۔ دوڑ میں گانا، اڑانا، روپیہ وصول کرنا۔ روپیہ جیب میں رکھنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

ٹینگ مچھا:۔ (بیائے مجہول) مچھلی، دقت و شواری، جھمیلا، الجھاؤ۔ اردو، مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ اسی ٹینگ مچھے میں بارہ برس گذر گئے۔

ٹینٹوا:۔ (بیائے مجہول) گلا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ٹانگ لینے کے لئے گلا لگ پائیے۔ آپ تو پاس بیٹھے تھے آپ ہی نے ٹینٹوا بانا دبوچا تھا۔ (آزاد)

قول فیصل:۔ اس کا صرف دبانا کے ساتھ زیادہ ہے۔

ٹیر:۔ (بیائے مجہول) آواز، بانگ، پکار۔ ہندی، مؤنث، متروک۔

> ہے ضعف سے یوں نالہ تراز دنے میں سودا
> سادہ میں پپیہے کی ہو جوں ٹیر ہوا پر — سودا

قول فیصل:۔ کرنا کے ساتھ بھی بولتے تھے۔

> برسات میں جو کھاوے رہ لا اس کی دکاں کو
> مانند پپیہے کے کرے ٹیر ہوا پر — سودا

ٹیرنا:۔ بولنا، پکارنا، آواز دینا۔ (فرہنگ اثر)

> پپیہا ٹیرتا ہے کہہ کے پیو پیو
> یہ پاپی اور بھی تڑپا رہا ہو — اثر لکھنوی

قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے ٹیر کو دیہاتیوں کی زبان لکھا تھا۔ صاحب فرہنگ اثر نے اس کو تسلیم نہیں کیا ہے بلکہ خود نظم کرنے کا اقرار کر کے مذکورہ بالا شعر پیش کر دیا ہے۔ صاحب نور اللغات کی یہ تحقیق کہ دیہاتیوں کی زبان ہے زیادہ قابل قبول نہیں کیونکہ سودا و انشا نے (ٹیر) نظم کیا ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ یہ لفظ اب متروک ضرور ہے۔ نظم تو درکنار کوئی بولتا بھی نہیں۔ علاوہ اس کے "ٹیر" سے بر بنائے قیاس "ٹیرنا" بنا لینا بھی قابل قبول نہیں کیونکہ سودا سے اس وقت تک یہ مصدر کسی نے استعمال نہیں کیا اور ان سب سے بالاتر یہ ہے کہ لکھنؤ کے فصحا نے کبھی اس لفظ کا استعمال جائز سمجھا اور نہ ان کی نظر میں آج استعمال کے قابل ہو بلکہ نظم میں استعمال کرنا تو مکروہ نہیں بالکل حرام ہے۔

ٹیڑھ:۔ (بیائے مجہول) کجی، خم، اینٹھ۔ اردو، مؤنث، متروک۔

> ہزار ان کی ادا ہو سید ھی سادی
> نکلی کی ٹیڑھ بھی ہے بانکپن میں — مستورہ

ٹیڑھا:۔ (بیائے مجہول) خمدار، جھکا ہوا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کھپریل کا بانس بہت ٹیڑھا ہو گیا ہے اس میں تھونی لگا دو نہیں تو ٹوٹ جائے گا۔

ٹیڑھا:۔ اجڈ، بھاٹا، بد مزاج، سخت مردم گزا۔ مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اوس سے زیادہ مذاق نہ کیا کرو وہ بہت ٹیڑھا آدمی ہے۔

ٹیڑھا:۔ خفا، ناراض، کشیدہ۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

> الٹی الٹی نہ کیوں ہوں باتیں
> ٹیڑھے ٹیڑھے خفا خفا ہو — صبا

ٹیڑھا بانکا:۔ سپاہیانہ انداز رکھنے والا۔ اردو، مذکر، متروک۔

> اوباش بھی ہمارا کتنا ہے ٹیڑھا بانکا
> دیکھ اوس کو جھک گئے ہیں کیا کیا اشید بوش — میر

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (ٹیڑھے بانکے) بھی مستعمل تھا۔

ع۔ یاں جی ٹیڑھے بانکے ہم بھی ہیں۔ (میر)

ٹیڑھا پن:۔ ٹیڑھا ہونا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی محل پر ٹیڑھاپنا بھی بولتے ہیں۔

ٹیڑھا جواب:۔ وہ جواب جو ناخوشی سے دیا جائے یا جس سے ملال ظاہر ہوتا ہو۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ دگرا بوسہ میں دیا ٹیڑھا جواب (ذکیہ)

ٹیڑھا سمجھنا:۔ الٹا سمجھنا، کسی بات کے الٹے معنی لگا لینا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیڑھا سوال:۔ اہم سوال، مشکل سوال، ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ع۔ ٹیڑھے سوال ردہو سے سیدھے جواب کر دا تحمل

قول فیصل:۔ پیچیدہ اور دشوار مسئلے کے معنوں میں بھی بولتے ہیں جیسے "شادی کی جلدی تو مجھ کو خود بھی ہے لیکن اسکے لیے اس وقت روپیہ کا بڑا ٹیڑھا سوال ہے"۔

ٹیڑھا وقت۔ برا وقت، مصیبت کا وقت (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عموماً "کڑا وقت" بولتے ہیں۔

ٹیڑھا ہونا۔ بگڑنا، اینٹھنا، اکڑنا۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ع۔ ٹیڑھے ہوتے ہو جو سیدھی بات پر تو خوش رہو۔ (جان صاحب)

ٹیڑھی چلنا۔ ٹیڑھی چال چلنا، اکڑ کے چلنا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

ہر اک سے ٹیڑھی چلتے ہیں بگڑی ہے روش اپنی
تمہاری چال سے ملتا چلا ہے کچھ چلن اپنا (داغ)

ٹیڑھ نکال دینا۔ اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیڑھی۔ (بیائے اول مجہول) ٹیڑھا کی تانیث۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ٹیڑھی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ اردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مجھ سے کسی کی ٹیڑھی آنکھ نہیں دیکھی جاتی۔

ٹیڑھی بات۔ نامناسب بات، بے موقع بات، اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ بات سیدھی بھی جو کی ٹیڑھی ہوئی (وزیر)

ٹیڑھے تار کا جوتا۔ وہ جوتا جس پر ٹیڑھے تاروں کا زردوزی کا کام بنا ہوا ہو۔ اردو، مذکر، متروک۔

ع۔ پاؤں میں لے جان جوتا بھی ہے ٹیڑھے تار کا (ناسخ)

ٹیڑھی ترچھی سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ عوام لکھنؤ "آڑی ترچھی سنانا" بولتے ہیں۔

ٹیڑھے توے کی روٹی۔ (مجازاً) بڑا مشکل کام۔ اردو، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیڑھی ٹوپی۔ ٹوپی جو سر پر آڑی رکھی ہو (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "آڑی ٹوپی" بولتے ہیں۔

ٹیڑھی چال چلنا۔ کجروی اختیار کرنا، دشمنی کا برتاؤ کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع۔ ٹیڑھی ہی چال گردوں اکثر چلا کیا ہے (میر)

ٹیڑھی سنانا۔ ترچھی سنانا، خلاف جواب دینا، برا بھلا کہنا۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی ایسی بات کے لیے جس میں دشواری کا پہلو نکلتا ہو "ٹیڑھی سنانا" کہتے ہیں جیسے "یہ تم نے بہت ٹیڑھی سنائی کہ ریل سے اتر کے چار کوس پیدل جانا پڑتا ہے"۔

ٹیڑھی سیدھی۔ سخت و نرم، اچھی بری۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

ٹیڑھی سیدھی سے غرض رکھتے نہیں اے آتش
جو کہے یار ہیں سن کے یہ کہنا بہتر (آتش)

ٹیڑھی کھیر۔ مشکل کام، دشوار کام۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایسا نہ ہو کہ وہ کھیر پوچھ بیٹھیں اور آپ بغلیں جھانکنے لگیں البتہ یہ ٹیڑھی کھیر ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ مشہور ہے کہ ایک مادر زاد اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اُس نے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید، اُس نے کہا سفید کیسی؟ اس نے کہا جیسے بگلا، اس نے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے۔ اُس نے ہاتھ ٹیڑھا کر کے دکھایا کہ ایسا، اندھا بولا یہ تو بہت ٹیڑھی کھیر ہے۔

ٹیڑھی کھیر نہ کھاتے بنے نہ چھوڑتے بنے۔ اہم کام جس کو سرانجام دینا دشوار اور چھوڑنے میں قباحت (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔ اس مفہوم کو ادا کرنے کے لیے عوام "سانپ کے منہ کی چھچھوندر نہ اگلتے بنے نہ نگلتے" بولتے ہیں۔

ٹیڑھی نظر۔ ترچھی نگاہ، قہر کی نگاہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اون کے رعب کا یہ عالم تھا کہ اگر کسی کو ٹیڑھی نظر سے دیکھ لیں تو اوس کا پیشاب خطا ہو جائے۔

ٹیڑھی نگاہ۔ غصہ کی نظر۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بندی کو ہستی تو چھائی نہیں کہ کسی کی ٹیڑھی نگاہ دیکھے۔ (طلسم ہوشربا)۔

ٹیڑی۔ (بہ ر و بیائے معروف) ٹڈی۔ اردو، مؤنث، دیہات کی زبان۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اسے بالعموم "ٹڈی" کہتے ہیں اسی کو ٹیری (ٹی ری) بھی کہتے ہیں۔

ٹیڑی دل۔ ٹڈی دل۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "ٹڈی دل" ہی بولتے ہیں۔

ٹیڑی سے آسمان نہیں تھمتا۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جو اپنی ہمت اور طاقت سے زیادہ کام کرنے پر آمادہ ہو۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیس۔ (بیائے معروف) پھوڑے میں پیپ پڑنے کی حالت میں رہ رہ کے ایک خاص قسم کی تکلیف ہوتی ہے اسے کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اس مسیحائے زماں سے ہے یہ ناسخ کا کلام
کچھ علاج آتا ہے تجھ کو میرے دل کی ٹیس کا (ناسخ)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" اور "اٹھنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

ع۔ اٹھنے لگی ہے پھر مرے زخم کہن میں ٹیس (ناسخ)

ٹیس :- جلد باندھنے کے قبل کتاب کے اوراق کو موٹی طریقے سے ملا کر سینے کے لیے بوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، جلد سازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل :- انگریزی لفظ "اسٹیچ" سے بگڑ کے اُردو میں ٹیس ہوگیا۔

ٹیسنا :- (یائے معروف) دُکھنا۔ درد کرنا۔ اُردو، متروک۔

پیماری رات ٹیسا ہے نہیں سونے دیا دم بھر
آہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہو (زند)

ٹیسو :- (یائے مجہول و واو معروف) ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے۔ ڈھاک کا درخت۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اُن اُٹ دو پیر پیر میں مہندی رچی ہوئی
ٹیسو کا پھول دیکھا تو ہوگا غضب غضب (شوق لکھنوی)

ٹیسو :- وہ مٹی کا بجو جس کو بالعموم ہندو دسہرے کے زمانے میں لے کر نکلتے ہیں اور گھر گھر جا کے انعام مانگتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ہر اک صاحب حشم کا قدر ہے دس دن زمانے میں
دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں (اکبر)

ٹیسو بنانا :- ہنسی اُڑانا، سوانگ بنانا۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیک :- (یائے معروف) جانوروں کی پیشانی بندی۔ مؤنث، متروک۔

عمل صرف :- ٹیک کی چوٹ کھا کر شیر لوٹ کر گرا۔

(طلسم ہوشربا)

ٹیک :- (یائے مجہول) وہ چیز جس کے سہارے سے دوسری چیز ٹکائی جائے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل :- اس کا صرف "لگانا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے "دیوار سے ٹیک لگا کے نہ کھڑے ہو، کپڑے خراب ہو جائیں گے"۔

ٹیکا :- (یائے معروف) پیشانی پر صندل یا سیندور وغیرہ کا نشان۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عمل صرف :- ہندو عورتیں بالعموم ماتھے پر صندل یا سیندور کا ٹیکا لگاتے ہیں۔

قول فیصل :- نظر کے خوف سے کاجل وغیرہ کا جو نشان بچوں کی پیشانی پر لگا دیتے ہیں اسے بھی کہتے ہیں۔

ماتھے پہ اتنے نیل کے ٹیکے دیے ہیں کیوں
آنکھوں کی پتلیاں ہیں نگہدار آپ کی (رشک)

ٹیکا :- ولیعہد، گدی کا وارث۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیکا :- ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عمل صرف :- نتھ اور ٹیکا دلہن کو سسرال سے چڑھایا جاتا ہے۔

قول فیصل :- گھوڑے کی پیشانی کے ایک زیور کو بھی کہتے ہیں۔

وہ مہر وش جو گرم عناں ہو تو زیر ہو
ٹیکا ہو آفتاب جبینِ سمند کا (ناسخ)

ٹیکا :- اہل ہنود میں شادی کے سلسلے کی ایک رسم۔ اُردو، اہل ہنود کی زبان۔

ٹیکا :- وہ نشتر جو چیچک سے محفوظ رہنے کے واسطے بچوں کے بازو پر لگاتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عمل صرف :- قرن کی اماں جان ٹیکا لگانے والوں سے بھی سخت ناراض ہیں کہ مرنے لگی وہ، گلی پھرتے ہیں اور پھر بھی بچے چیچک کی بیماری سے مرتے جاتے ہیں۔

(سیر کہسار)

قول فیصل :- اس کا صرف "لگنا، لگانا، لگوانا" کے ساتھ ہے۔

ٹیکا لگنے کے بعد چھالے پڑنے کو "ٹیکا ابھرنا" کہتے ہیں جیسے "اگر جسم میں چیچک کا مادہ ہو تو ٹیکا ابھرتا ہے اور بخار بھی آتا ہے ورنہ دو چار دن میں کچھ پھیلنے کر دبنے لگتا ہے۔"

ٹیکا :- سرداری کی علامت، خصوصیت کا نشان۔

(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ٹیکا :- گدی پر بٹھانے کی رسم۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- یہ رسم اب قریب بہ متروک ہے۔

ٹیکا :- کسی بات کا ٹھیکا۔ اُردو، عورتوں کی زبان۔

عمل صرف :- مجھی پر کیا ٹیکا ہے کہ ہر مرتبہ ان کے میاں سے میں ہی میل کراؤں، اب کسی اور کو بیچ میں ڈال کے میل کرائیں۔

ٹیکا دینا :- قشقہ لگانا، تلک لگانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پھیلا ہے کفر یاں تک کہ قریب ہے
شیخ حرم بھی دے ہے ماتھے پہ اپنے ٹیکو (درد)

ٹیکا لگانا :- تلک لگانا، قشقہ لگانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

بگڑی ہی صورت کو وہ بنائے ہوئے
ٹیکا سیندور کا لگائے ہوئے (گلشن عشق)

ٹیکرا :- (یائے مجہول) مٹی کا اونچا ٹیلا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اک ٹیکرے پر گیا بلایا
وہ مثل صدائے کوہ آیا (گلزار نسیم)

قول فیصل :- تانیث کے محل پر ٹیکری بولتے ہیں لیکن اس کا صرف مقامات کے ناموں کے ساتھ مخصوص ہے جیسے سمنتا یادو کی ہیں "ہنومان ٹیکری" وغیرہ۔

ٹیکن (بیائے مجہول، آ زاتا) ، مذکر۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- گھڑونچی کا پایہ ٹوٹ گیا ہے۔ اس میں کوئی ٹیکن لگا دو۔

ٹیکنا۔ (بیائے مجہول) ایک چیز کو دوسری چیز پر رکھنا: لگانا، سہارا لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جھک کے فرس کی یال پکڑ لی سوار نے
سینہ زمیں پہ ٹیک دیا راہوار نے — عشق

ٹیکی ۱ (بہر و بیائے معروف) ۔ ایک قسم کا نقرئی مرصع زیور جس کو عروس کی پیشانی پر لگاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث (نوراللغات)۔

قولِ فیصل:- لکھنؤ میں اسے "چاند ٹیکی" کہتے ہیں۔

ٹیکی ۲ :- وہ چھوٹے چھوٹے ستارے جو زردوزی میں کام آتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، زردوزوں کی اصطلاح۔

محلِ صرف:- جوگ جا رہے ہو ایک تو لہ سنہری ٹیکی لیتے آنا۔

ٹیگور (بفتح تائے ہندی)

ٹیگور:- رابندر ناتھ ٹیگور ایک مشہور بنگالی مصنف جو ۱۸۶۱ء کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے ایک مدرسہ شانتی نکیتن قائم کیا جو اپنے اصول تعلیم میں بالکل انوکھی قسم کا ہے۔ انگریزی اور بنگالی زبان میں متعدد کتابیں تصنیف کیں۔ ان کی مشہور تصنیف گیتا انجلی پر ان کو نوبل پرائز ملا۔ ڈرامہ نویسی اور مصوری میں بھی آپ کو کمال حاصل تھا ۱۹۴۱ء میں انتقال کیا۔

ٹیلا (بیائے معروف) ٹیکرا، اگرد و پیش کے مقابلے میں اونچی زمین۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جس شعلہ رو کو دیکھیے عالم ہے نور کا
ٹیلا ہمارے شہر میں ہے نام طور کا — ناسخ

ٹیلر۔ (ٹیلَر) درزی۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل:- وہ درزی جو سلائی کے ساتھ کپڑے کی قطع و برید میں بھی ماہر ہو اوس کو ٹیلر ماسٹر کہتے ہیں۔

ٹیلیفون۔ (ٹِ لِی فون) برقی طاقت کا آلہ جس کے ذریعے سے بات چیت کر سکتے ہیں۔ انگریزی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- تمھارا ٹیلیفون نمبر کیا ہے؟

قولِ فیصل:- ہر ہر جگہ کے ٹیلیفونوں کے الگ الگ نمبر مقرر ہوتے ہیں اور یہ نمبر جس کتاب میں ایک جگہ چھپے ہوتے ہیں اوس کو "ٹیلیفون ڈائرکٹری" کہتے ہیں اور جس مرکزی دفتر سے یہ نمبر ایک دوسرے سے بات کرنے کے لیے ملائے جاتے ہیں اوس کو "ٹیلیفون اکسچینج" اور نمبر ملانے والے آدمی کو "ٹیلیفون آپریٹر" کہتے ہیں اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ "ٹیلیفون کرنا" زیادہ ہے۔

ٹیلیگراف۔ (ٹِ لی گراف) تار کے ذریعہ خبر رسانی۔ انگریزی تعلیم یافتہ حضرات کی زبان۔

قولِ فیصل:- دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے تار گھر کے لیے "ٹیلیگراف آفس" اور محکمۂ تار و ڈاک کے لیے "پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹ" وغیرہ۔

ٹیلیگرام۔ (ٹِ لی گرام) تار کے ذریعہ بھیجی ہوئی خبر۔ انگریزی، مذکر۔ انگریزی داں حضرات کی زبان۔

محلِ صرف:- سید علی ظہیر صاحب کو الکشن میں کامیابی پر مبارکباد کے ہزاروں ٹیلیگرام وصول ہو چکے ہیں۔

قولِ فیصل:- اس کا صرف "دینا" کے ساتھ (ٹیلیگرام دینا) زیادہ ہے۔ اُردو میں ابھی اس کے لیے "تار" ہی زیادہ مستعمل ہے۔

ٹیلی ویژن۔ (ٹِ لی وِژَن) ایک قسم کا ریڈیو جس میں آواز کے ساتھ تصویر بھی دکھائی دیتی ہے۔ انگریزی، مذکر، رائج۔

قولِ فیصل:- ابھی اُردو میں اس کے لیے کوئی دوسرا لفظ رائج و مستعمل نہیں۔

ٹیم۔ (بیائے معروف) مقابلے کے کھیلوں میں کھلاڑیوں کا گروہ۔ انگریزی، مؤنث، رائج۔

محلِ صرف:- کرکٹ میں آسٹریلیا کی ٹیم دنیا کی بہترین ٹیموں میں ہے۔

قولِ فیصل:- اس کی جمع "ٹیمیں" مستعمل ہے جیسے "فٹ بال ٹورنامنٹ میں ابھی تک دو ٹیمیں ہار چکی ہیں"۔

ٹیم ٹام۔ (ٹیم بیائے معروف) نمائش، آرائش، زینت، شان و شوکت۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

گرد وہ کام کر جس سے ہو عاقبت کی سنوار
دو روزہ ہے یہ تو ٹیم ٹام دنیا کی — نا معلوم

قولِ فیصل:- مختلف قسم کے ساز و سامان کے لیے بھی حقارت کے محل پر بولتے ہیں جیسے "برات کی گورک، حضور ایسے ٹیم ٹام دھوم دھام سب بیچ کر توشہ تیار کرو۔" (فسانۂ آزاد)۔

جب کسی کے مختلف ساز و سامان یا برتن باسن وغیرہ کے لیے تحقیراً حقارت سے ذکر کرتے ہیں تو یا اوسے مذکر بولتے ہیں جیسے "یہ اپنا ٹیم ٹام کمرے سے ہٹا لیجیے۔ آج یہاں صفائی کی جائے گی۔ ایک معزز شخص کی دعوت ہے۔"

ٹیمی۔ (بیائے اول مجہول) چھوٹی ٹکی۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:- کمرہ میں سناٹا تھا صرف ایک ٹیمی جل رہی تھی۔

ٹین۔ (بیائے معروف و اعلان نون) ایک سفید نرم

دھات کا نام جس سے پیپے وغیرہ بنائے جاتے ہیں
اُردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "ٹن" سے اُردو میں "ٹین" ہو گیا۔

چھتے وغیرہ کی چادر یا چادروں کے لیے بھی بول دیتے ہیں جیسے "دالان کے آگے ایک ٹین کا سائبان ڈال دو اندر بوچھار نہیں آئے گی"۔

ٹین کے چھوٹے ڈبے یا بڑے پیپے کو بھی انگریزی داں حضرات "ٹن" کہتے ہیں لیکن اردو داں حضرات اس محل پر بھی عام طور سے ٹن کے بجائے "ٹین" ہی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے "بجلی فیل ہو جانے سے مٹی کے تیل کے چار ٹین صرف ہو گئے اس پر بھی اتنا اندھیرا تھا کہ گودام سے پچاس ٹین سگریٹ کے چوری ہو گئے"۔

ٹیں:۔ (بیائے مجہول و نون غنہ) اکڑ۔ غرور۔ ریزونت۔ اُردو۔ مؤنث۔ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ میں نے اس کو بہت سمجھایا لیکن وہ اپنی ٹیں میں کسی کی سنتے ہی نہیں ہیں۔

ٹیں:۔ طوطے کی آواز جو ڈر یا کسی اور وجہ سے چیخنے پر نکلتی ہو۔ اُردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

ٹینٹ ۱:۔ (بیائے مجہول و نون غنہ) آنکھ کے ڈھیلے پر ابھرا ہوا گوشت جو ایک مرض ہے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ کانی اپنا ٹینٹ نہ دیکھے دوسرے کی پھلی نہارے۔

قول فیصل:۔ کریل (بروزن عدیل) ایک کانٹوں دار بیل ہوتی ہے اس کے پھل کو بھی کہتے ہیں لیکن ان معنوں میں اردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

ٹینٹ ۲:۔ بجائے پاکھنٹے کا پیٹ، لنگی یا دھوتی کی ڈگر پر کی۔ سو جو کوئی چیز رکھنے کی حالت میں بنائی جاتی ہے۔ اُردو۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ تم اوس کو غریب سمجھتے ہو اوس کے ٹینٹ میں ہر وقت سو دو سو روپیے لگے رہتے ہیں۔

ٹیں ٹیں ۱:۔ طوطے کی متواتر آواز۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" "لگی" یا بالخصوص "بجانا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے کیوں جانور بے تمیز! چیز جبری تو آئی ہے کیا ہو وہ ٹیں ٹیں بجاتی ہے۔ (رسانہ عجائب)

جب پھنسے دام میں تو گھبرائے
کر کے ٹیں ٹیں بہت سا چلائے (دہشت گلزار)

ٹیں ٹیں ۲:۔ کسی کے بولنے اور بات کرنے کو نفرت و حقارت سے کہتے ہیں۔ اُردو۔ مؤنث۔ غیر فصیح۔ رائج۔

اسکی ٹیں ٹیں پہ جو رو تے ہیں سدا
بخرو سے احمق ہو دیں گے شاد و گدا (سودا)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" "لگانا" کے ساتھ زیادہ ہے جیسے اے جب نہیں رہنا بیکار کی ٹیں ٹیں لگائی ہے۔ خدا کو بدلا آنکھ طوطے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے
اُڑ سے دنیا سے جلدی نام اپنے میر درد کا (جان صاحب)

ٹینس:۔ (ٹے نس) ربڑ کے گیند اور تھاپی سے کھیلنے کا ایک کھیل جس میں درمیان میں جال لگایا جاتا ہے اور ہر طرف تنہا تنہا یا دو دو آدمی ل کر کھیلتے ہیں۔ انگریزی۔ مذکر۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں اس کے لیے کوئی خاص لفظ نہیں ہے اس لیے بوقت ضرورت یہی کہتے ہیں۔

ٹیں سے:۔ ایک دم سے۔ مؤنث۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ اپنی جوانی کی قسم قبر حاتم قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے آج مرا کل دوسرا دن میں سے اتنا غلیل ہو جائے گا۔ (فسانۂ آزاد)

ٹینک:۔ جنگ میں استعمال ہونے والے خاص قسم کے موٹر جو چاروں طرف سے لوہے کی مضبوط چادروں سے ڈھکے اور بند ہوتے ہیں ان کے پہیے خاص قسم کے ہوتے ہیں جن پر لوہے کی مضبوط کڑیوں دار چادر کی سی چڑھی ہوتی ہے۔ یہ گاڑیاں زمین کی پستی بلندی وغیرہ پر بھاآسانی سے چڑھ اتر سکتی ہیں۔ ان کے اندر مشین گنیں نصب ہوتی ہیں جن سے بوقت ضرورت فیر کیے جاسکتے ہیں۔ اُردو میں ان کو آہن پوش بھی کہہ دیتے ہیں۔ انگریزی۔ مذکر۔ رائج۔

ٹیں ہو جانا:۔ مر جانا۔ اُردو۔ عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ بیماری میں کسی کا حکم کے جلاؤ گر وغیرہ تو کسی دن ٹیں ہو جاؤ گے۔

ٹینی:۔ (بیائے اول مجہول) مرغ کی ایک قسم جو چھوٹے قد کا ہوتا ہے۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ اکبر کی فوج قاسم خاص با تخت ٹینی مرغ کے برابر گھوڑیاں پر سوار مٹی پونی جاتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)

ٹیوب:۔ انگریزی لفظ ٹیوب کے معنی میں نلکی جو پتلی وہ خاص چیز جسے سائیکل موٹر وغیرہ کے پہیوں میں ٹائر کے اندر ڈال کر ہوا بھر دیتے ہیں۔ انگریزی۔ مذکر۔ رائج۔

محل صرف:۔ ڈنلپ کے ٹائر ٹیوب مضبوطی میں دوسروں سے بہتر مانے گئے ہیں۔

قول فیصل:۔ ہسپتال۔ ٹرکی جیسی جو نالی کو بھی کہتے ہیں جو دوسرے کاموں میں مثلاً آبپاشی وغیرہ کے لیے بنائی جاتی ہے شیشے کی نلی کو بھی جو سائنس وغیرہ کے تجربوں کے کام آتی ہے ٹیوب کہتے ہیں۔ لوہے یا کسی دھات کی نلی کو بھی کہتے ہیں۔

ٹیومر:۔ (انگریزی الفاظ۔ مراد جو مرض کے دور ان) ایک مرض جس میں پیٹ کے اندر گرہ سی پڑ جاتی ہے۔ انگریزی۔ مذکر۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں اس مرض کو بالعموم یہی کہتے ہیں۔

ث۔ عربی حروف تہجی کا چوتھا حرف۔ جُمل میں اس کے پانچ سو (۵۰۰) عدد لئے جاتے ہیں۔ یہ حرف بخصوص عربی کا ہے۔ فارسی میں مستعمل نہیں۔ اس کا مخرج علم تجوید میں سرِ زبان و سرِ ثنایائے علیا ہے۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ثابت (ٹوٹے ہوئے کی ضد) سالم۔ درست۔ عربی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

پہنچی جو سپر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا
ہر ہاتھ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا — انیس

قول فیصل: اردو میں یہ لفظ ان معنوں میں صرف نظم میں کمی کے ساتھ مستعمل ہے۔ عوام بول چال میں "سابوت" بولتے ہیں جو ثابت سے بگڑ کے رائج ہو گیا ہے۔

ثابت ۲۔ صداقت کو پہنچا ہوا۔ مستحق۔ تصدیق شدہ۔ مستند۔ ثبوت کو پہنچا ہوا۔ عربی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

ثابت ہے اپنے ہاتھوں کی ہر رگ لکیر سے
بیعت کہیں ہے دستِ خدا سے تو ہم سے — جنوں

ثابت ۳۔ وہ ستارہ جو اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے اور گردش نہیں کرتا۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

رات بھر ثابت و سیارہ گرمِ جولان تھا
صبحدم خورشید جب نکلا تو مطلع صاف تھا — آتش

ثابت ۴۔ عاملوں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے رکھے ہیں۔ ۱ ثابت ۲ منقلب ۳ ذوجہتین۔ ثابت یعنی اگہن، بھاگن، جیٹھ، بھادوں۔ ان مہینوں میں اپنے فائدے کے واسطے عمل پڑھتے ہیں۔ منقلب یعنی کاتک، ماگھ، بیساکھ، ساون۔ ان مہینوں کو نقصان دشمن کے واسطے مخصوص کیا ہے۔ ذوجہتین۔ کنوار، پوس، چیت، اساڑھ۔ ان مہینوں میں دونوں قسم کے عمل پڑھ سکتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ عاملوں کی اصطلاح۔

ثابت قدم۔ مستقل مزاج۔ عہد پر قائم۔ قدم جمائے ہوئے۔ عربی الفاظ فارسی ترکیب۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

وہ خراد عشق پر اے داغ جو ثابت قدم
مشق کی جو حسن نے رکھ کر تیغ و خنجر پا — داغ

قول فیصل: اس کی جمع "ثابت قدموں" مستعمل ہے۔

ہتھیار گرے پڑتے تھے ثابت قدموں کے
سمٹے ہوئے تھے ڈر سے پھریرے علموں کے — انیس

ثابت قدم رہنا۔ قدم جمائے رہنا۔ اٹل رہنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

کس آفتِ عظیم میں ثابت قدم رہے
آقا کا دم بھرا کئے جب تک کہ دم رہے — انیس

ثابت قدمی۔ استقلال۔ مستقل مزاجی۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ان قدموں پہ جو سر ہو وہ ہے لائق تعظیم
ثابت قدمی ان سے سدا پاتی ہے تعلیم — انیس

ثابت نہیں کان بالیوں کا ارمان۔ (کہاوت) کام کی لیاقت نہیں سامان نہ ہونے کی شکایت۔ (لغات النساء)

قول فیصل: لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

ثابت ہونا۔ ظاہر ہونا۔ کھلنا۔ عیاں ہونا۔ آشکار ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

تلوار کا آنا ہوا ثابت نہ لعیں پر
دو ٹکڑے نظر آئے برابر سے زمیں پر — انیس

ثاقب ۱۔ درخشاں۔ عربی۔ صفت۔ قلیل الاستعمال

قول فیصل: اردو میں ان معنوں میں "شہاب ثاقب" کے علاوہ اور کسی محل پر مستعمل نہیں۔

ثاقب ۲۔ میرزا ذاکر حسین مرحوم ابن مولوی آغا محمد عسکری قزلباش عرف میرزا محمد حسین مرحوم کا تخلص۔ آپ کا وطن مالوف طبرستان۔ اکبرآباد جائے ولادت اور لکھنؤ گہوارہ تعلیم و تربیت ہے۔ میر مومن حسین صاحب صفی امروہوی سے چار سال تک مشورہ سخن رہا۔ آپ اپنے زمانے کے شعراء میں خاص درجہ رکھتے تھے۔ مطبوعہ دیوان موجود ہے۔ ۱۹۴۶ء میں لکھنؤ میں وفات پائی اور غفرانمآب کے امام باڑے میں دفن ہوئے۔

ثالث ۱۔ تیسرا شخص۔ عربی۔ فصیح۔ رائج۔

قیمت جو چکاتے ہیں سو اس طرح کہ ثالث
سمجھے ہے خریدار پہ دزدی کا گماں ہو — سودا

ثالث ۲۔ پنچ۔ عربی۔ فصیح۔ رائج۔

ہے یہ وہ تیسری منزل مقامِ حق جوئی
دو دلی میں جیسے نہ ثالث بغیر یکسوئی — آتش لکھنوی

ثالث نامہ۔ وہ تحریر جو کسی نزاعی مسئلے میں فریقین کی طرف سے کسی شخص کو حَکَم اور ثالث بنانے کے لیے رضامندی کے طور پر لکھی جاتی ہے۔ فارسی ترکیب، مذکر، قانونی اصطلاح۔

ثالثی۔ کسی بات کے فیصلہ کے لیے فریقین کے علاوہ تیسرا شخص مقرر ہونا۔ مؤنث، دوسرا فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میں اپنے معاملے میں کسی کی ثالثی کا قائل نہیں ہوں۔ اگر تم کو فیصلہ کرنا ہو تو مجھ سے خود بات کرکے طے کر لو۔

ثانوی۔ دوسری۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ انگریزی اب قریب قریب ہر ملک کی ثانوی زبان بن چکی ہے۔

ثانی۔ دوسرا۔ عربی، فصیح، رائج۔

ث۔ جس کا اوّل نہیں، وہ ثانی (محسن)

ثانی۔ مانند، ہمسر۔ عربی، فصیح، رائج۔

فخرِ عالم ہیں یہ ثانی کہاں کب ان کا ہے
حسن شکن صاحب شمشیر لقب ان کا ہے (انیس)

ثانیاً۔ دوبارہ، بعدہٗ، اس کے بعد۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ثبات۔ قیام، پائداری، استقلال و مضبوطی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیوں شور ہو نہ ان کے قدم کے ثبات کا
جس سے تھما ہوا ہے سفینہ نجات کا (انیس)

ثبات رائے۔ رائے کی مضبوطی۔ فارسی

مذکر، فصیح، رائج۔

ثبات قدم۔ ثابت قدمی۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، مذکر، فصیح، رائج۔

اب کس طرح ثبات قدم کو کروں رقم
کاغذ پہ رک گیا ہے صداقت کے یہ قلم (انیس)

ثبت۔ قرار دینا، نقش ہو جانا۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا، ہونا" کے ساتھ ہے۔

ثبت کرنا۔ نقش کرنا۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ قبلہ و کعبہ نے دستخط کے نیچے اپنی مُہر بھی ثبت کر دی تھی اس وجہ سے شک کی بالکل گنجائش نہ تھی۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "ثبت ہونا" بھی مستعمل ہے۔

ثبوت۔ مذ (بواو معروف) دلیل۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ قے دست آنا اور پیشاب بند ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ مریض ہیضہ میں مبتلا ہے۔

قول فیصل:۔ مجازاً عدالت میں مدعی کی طرف سے پیش ہونے والے آدمیوں نیز کاغذات کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے ثبوت کے گواہ گذر چکے ہیں۔ ابکی پیشی سے صفائی کے گواہ گذریں گے۔

ثروت۔ مال و دولت، وہ ساز و سامان جو کسی بڑی شان و شوکت کا ذریعہ ہو۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ جب جاہیں کہ نمک کے عوض پھٹکری کھا جائیے اور زر نقد و معلوم ہو یا عطر کے بدلے کیچڑ مل لیجئے یا ساری ثروت کو لُٹا دیجئے اور لنگوٹا باندھ کر جنگل کی راہ لیجئے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ اب اردو میں تنہا نہیں بولتے۔ ان معنوں میں بالعموم "دولت و ثروت" بولتے ہیں۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے لکھا ہے کہ اردو میں حشمت، اختیار، حکومت کے معنوں میں مستعمل ہے لیکن اردو میں ان معنوں میں بھی تنہا مستعمل نہیں۔

ثریٰ۔ زمین کے نیچے کا بالکل آخری حصہ۔ عربی، مذکر، عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

مرحب کو کرکے دو تحت الثریٰ تک
تھا دلوں میں شوق گلو نیزے کے شکار کا (مشہور)

ثریّا۔ پروین، وہ چند ستارے جو آسمان پر بالکل قریب قریب ہیں۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

اور ثریا عقد گوہر بار تھی
چشم پرخوں اشک افشار تھی (سودا)

ثعبان۔ اژدہا۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

اک معجزہ موسیٰ عمراں تھی وہ شمشیر
شعلہ تھی کہیں اور کہیں ثعبان تھی شمشیر (انیس)

ثعلب مصری۔ ایک پودے کی جڑ جو دوا کے کام میں آتی ہے۔ فارسی، اطبا کی اصطلاح۔

ثقات۔ ثقہ کی جمع، قابل اعتبار لوگ۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ "غلطی" تراشیدہ فارسی دانان ہندوستان ہے گو اہل عجم کے کلام میں نہ ہوگا اردو میں جائز ہے۔ اس کو بھی جانے دیجئے۔

غلط العام ہے کیونکہ اچھے اچھے ثقات محسن کی زبان سے سنا ہے۔ (فسانۂ آزاد)۔

ثقافت۔ ہنگام، مستحکم ہونا۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ فارسی جدید میں تہذیب (کلچر) کے معنی میں مستعمل ہے۔

ثقالت۔ بوجھ، وزن، بھاری پن، گرانی۔ عربی۔ مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں بکسر ثائے مثلثہ (ثِقالت) پڑھتے ہیں۔

ثقبہ۔ سوراخ۔ عربی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

جلوے سے حسنِ روئے شہ کائنات کے
آئینہ ہائے نور تھے ثقبے ثقات کے — انیس

ثقل۔ گرانی۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ثقلِ سماعت۔ گراں گوشی، بہرا پن، کم سننے کا مرض۔ عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ مذکر، فصیح، رائج۔

سنتیں کیونکر یہ گل فریادِ بلبل
انھیں ثقلِ سماعت ہو گیا ہے — تسلیم

ثقلین۔ دونوں جہان، انسان اور جن۔ عربی۔ صیغۂ تثنیہ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کیوں نہ گلزار ہو فضا میں
غوث الثقلین اولیا میں — محسن

قول فیصل:۔ اس کا واحد ثقل ہے۔

ثقہ۔ وہ انسان جس کے قول و فعل پر اعتماد ہو، قابلِ اعتبار آدمی۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عمل صرف:۔ وہ بہت ثقہ آدمی ہیں کسی کو ان سے کبھی کوئی شکایت نہیں پیدا ہوئی سب تعریف ہی کرتے ہیں۔

ثقیل۔ بھاری، دیر ہضم، بوجھل۔ عربی۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اردو میں اس غذا کی صفت میں بولتے ہیں جو معدہ پر گراں ہو یعنی دیر ہضم یا ناقابلِ ہضم ہو۔

ثلاثہ۔ تینوں۔ عربی۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تنہا مستعمل نہیں، بالعموم "اصحابِ ثلاثہ" یا "خلفائے ثلاثہ" بولتے ہیں۔

ثلاثی۔ سہ حرفی کلمہ۔ عربی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عمل صرف:۔ "ضرب" اور "جلس" ثلاثی مصدر (فعل) کی مثالیں ہیں۔

ثلث۔ تیسرا حصہ، ایک تہائی 1/3۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عمل صرف:۔ یہ سفوف یا عرق پانی میں گھول کے آگ پر چڑھا دینا جب ایک ثلث پانی رہ جائے تو اتار لینا۔

قول فیصل:۔ اردو میں بسکون لام (ثُلث) مستعمل ہے۔

ثم۔ پھر، دوبارہ۔ عربی۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اردو میں صرف "ثم" اس محل پر مستعمل ہے جب کوئی شخص ایک جگہ سے سکونت ترک کر کے دوسری جگہ مستقل سکونت اختیار کر لے جیسے "انشاء اللہ خاں دہلوی ثم لکھنوی"۔

ثم باللہ۔ قسم میں تاکید کے محل پر بولتے ہیں۔ عربی۔ مسلمان تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ثم باللہ ابھی اب سے کنارہ ہو جائے
چھوڑ دیں گھر ترا کوچہ ہمیں بیراہ ہو جائے — شہر

قول فیصل:۔ مسلمان حضرات جب خدا کی قسم کھاتے ہیں تو "واللہ" کہنے کے بعد قسم پر زور دینے کے لیے پھر دوسری قسم اس کے ساتھ اضافہ کر دیتے ہیں۔ "واللہ اور باللہ" دونوں شرعی قسمیں ہیں۔

ثمر۔ پھل، میوہ۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

ثمر بہشت کے لاتے تھے جبرئیل ان کو
ہمیشہ جھولا جھلاتے تھے جبرئیل ان کو — مشکور

قول فیصل:۔ اس سے کا صرف "ثمر آنا"، "ثمر لگنا"، "ثمر دینا" وغیرہ ہے۔

دنیا میں کوئی شخص اگاتا ہے گر شجر
پھلتی ہے یہ امید کہ دے گا کبھی ثمر — انیس

ثمرہ۔ نتیجہ، اچھا پھل۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

بارور ہو کر ہوا میں سب پہ بار
کیا یہی تھا اس ریاضت کا ثمر — قدر

ثمر پانا۔ فائدہ اٹھانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

پھول ہوں باغباں سے میں نہ الٰہی خشک ہو گیا
بیٹھا کوئی سایہ میں نہ کچھ مجھ سے ثمر پایا — جرأت

ثمر دیکھنا۔ نتیجہ دیکھنا، انجام دیکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

افسوس مرا عالمِ فانی کا نہ دیکھا
کچھ تم نے ثمر باغِ جوانی کا نہ دیکھا — انیس

ثمر ملنا۔ پھل ملنا، صلہ ملنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

اس نخل ریاضت کے ثمر ان کو ملیں گے
جو عرش کے پیچھے ہیں وہ گھر ان کو دیں گے — انیس

ثَمَرَہ۔ میوہ، پھل، مجازاً کسی بات کا نتیجہ، حاصل، انجام۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- اُردو میں بسکون دوم (ثمرہ) مستعمل ہے۔ پانا، لانا وغیرہ کے ساتھ بولتے ہیں۔

پھونک کر آشیاں، نہ شاخ اشجار گُل الم کر
اچھا نہیں ہے ثمرہ بجلیں جلنی کسی کا — شاد

ثَمَن۔ کسی چیز کی قیمت، وہ قیمت جو بیچنے والے اور خریدنے والے میں طے ہو جائے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- عدالتی کاغذات و دستاویزات میں "زر" کے ساتھ ملا کر (زرِ ثمن) مستعمل ہے اور اُردو میں صرف اسی محل پر استعمال ہوتا ہے۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے عدالتی اصطلاح ثمن سے (ثمن) کے معنی میں بھی اسی املے سے لکھا ہے۔ لکھنؤ میں ہمیشہ سے "س" ہی سے لکھتے ہیں اور تشدید میم کے ساتھ (ثمّن) تلفظ کرتے ہیں۔

ثَنا۔ مدح، تعریف، ستائش۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ع۔ سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ محمد کی ثنا کی دائیں

ثنا خواں۔ کسی کی تعریف کرنے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

غیر کی مدح کروں شہ کا ثنا خواں ہو کر
مجرئی اپنی ہوا کھو دوں سلیماں ہو کر — انیس

قول فیصل:- بالعموم رسول و آلِ رسول کی ثنا و مدح کرنے والے کے لیے بولتے ہیں۔

ثنا خوانی۔ مدح کرنا، تعریف کرنا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پھونکا تھا دلِ ہمسر ثنا خوانی شاد
تو ختم ہوئی مجلسیں گھر جاتے ہیں — مونس

ثنا گر۔ تعریف کرنے والا، مدّاح۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

یہ منہ ابھی ثنا لائق نہیں ہے
ثنا گر اُن کا جبرئیل امیں ہے — محمد

ثنا گستر۔ تعریف کرنے والا، مدّاح۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ثنا گو۔ (بواو مجہول) تعریف کرنے والا، مدّاح۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

بتاں کا حسن ہے تیرا ثنا گو
خطِ پشتِ لب ان کا اور ابرو — سودا

ثنایائے سُفلیٰ۔ نیچے کے درمیانی دونوں دانتوں کو کہتے ہیں۔ عربی، مذکر، علم تجوید کی اصطلاح۔

ثنایائے عُلیا۔ اوپر کے درمیانی دونوں دانتوں کو کہتے ہیں۔ عربی، مذکر، علم تجوید کی اصطلاح۔

ثَواب۔ نیکی، نیک، عوض، نیک کام کی جزا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند
جو گنہ کیجیے ثواب ہے آج — ناسخ

ثواباً۔ ثواب کی نیت سے، ثواب کی غرض سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- بعض کام ایسے دنیوی فائدہ و غرض نہیں ہوتا بلکہ محض ثواباً کیے جاتے ہیں۔

ثواب بخشنا۔ کسی مستحب عمل کی جزا جو آخرت میں اپنے کو ملنے والی ہو وہ کسی مرے ہوئے شخص کو ہبہ کر دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اس سال میں نے پورے قرآن کا ثواب اپنے والدین کی روح کو بخش دیا۔

ثَوابِت۔ (ثابت کی جمع) وہ تارے جو گردش نہیں کرتے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ثواب کا کام۔ وہ مستحب کام جو خدا کی خوشنودی کے لیے کیا جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کرتے ہیں ہم ثواب کا اکثر ہی کام پر
بیٹا ضعیف باپ کے بازو کو تھام لو — انیس

ثواب کمانا۔ کسی حاجتمند کی مدد کرنا، کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:- اگر تمہیں ثواب کمانا ہے تو ہمیں اس وقت ٹھنڈا ٹھنڈا پانی پلا دو۔

ثواب لوٹنا۔ بہت زیادہ ثواب حاصل کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جا دو ذرتی میں دیکھو وسعت کے پڑے ہیں
اچھا ثواب لوٹا جس نے کنواں بنایا — محمود

ثَور۔ بیل۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

ع۔ خم گاؤ زمیں پہ ثور کرے دل (ذاکر)

قول فیصل:- عام بول چال میں مستعمل نہیں، تعلیم یافتہ طبقہ نظماً استعمال کرتا ہے۔

ثَور۔ دوسرا برج آسمانی جو گائے کی شکل کا ہے۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چمکے جو اس کی تیغ جمال آسمان پر
ہو جائیں چند ثور ہلال آسمان پر — انیس

ثَیِّبہ۔ (کنواری کی ضد) وہ عورت جو بیاہی گئی ہو۔ عربی، عربی داں طبقے کی زبان۔

قول فیصل:- اس مرد کے لیے جو عورت سے واقف نہ ہو "ثیّب" بولتے ہیں، عورت کو "ثیّب" اور "ثیّبہ" دونوں کہہ سکتے ہیں۔

ج

ج ۔ عربی کا پانچواں، فارسی کا چھٹا اور اُردو کا ساتواں حرف ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

عرضی یہ ہوا نیم سیاہے پہ ہوا جیم
پروانہ میں تم پر ہوں تصدق مری جاں
سودا

قول فیصل ۔ نظماً مذکر استعمال ہوا ہے لیکن اب عام بول چال میں مؤنث زیادہ بولتے ہیں۔

جا ۔ جگہ، مقام ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

وہ کون دل ہے کہ جس میں نہیں ہے جا تیری
وہ کون سر ہے جو رکھتا نہیں ہوا تیری
امیر

جا ۔ موقع ۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

انصاف کرو منہ کسے دکھلانے کی جا ہے
غیرت سے گلا کاٹ کے مرجانے کی جا ہو
انیس

جا ۔ جانا مصدر کا امر ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ نفرت اور حقارت کے محل پر بولتے کہتے ہیں جیسے۔ "جا یہاں سے دور ہو، نامعقول کہیں کا"۔

جا ۔ جا کے ۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ مختلف الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے ہیں جیسے "جا پہونچنا، جا کھڑے ہونا، جا نکلنا، جا بھڑنا" وغیرہ۔

تنہا ہی جا بھڑا صف مژگان یار سے
کیا نڈر ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا
مصحفی

جا بجا ۔ جگہ جگہ، ہر جگہ ۔ اردو، فصیح، رائج۔

چلنا وہ ہجوم جھوم کے سینے تنے ہوئے
تھے جا بجا پسینے کے پتلے بنے ہوئے
تعشق

جابر ۔ جبر کرنے والا، ظالم ۔ عربی، صفت، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ شداد بڑا جابر بادشاہ تھا۔

جا بیجا ۔ (بیجا بیائے مجہول) موقع بے موقع ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اس طرح بچے کو نہ مارو کہیں جا بیجا چوٹ لگ گئی تو بنائے نہ بنے گی۔

قول فیصل ۔ انھیں معنوں میں اپنے محل پر واو کے اضافہ کے ساتھ (جا و بیجا) بھی بول دیتے ہیں، جیسے "اب محل اسی بات کا ہے کہ جو کچھ کرنا ہو کر ڈالو جا و بیجا نہ سوچو"۔

جاپ ۔ جپنا، مزاولت کرنا ۔ ہندی، قلیل الاستعمال۔

محل صرف ۔ منتروں کی جاپ سے ہر سوختی آتش سحر کی ہر جگہ شعلہ زن تھی۔ (طلسم ہوشربا)۔

جا پڑنا ۔ ہمت کرکے کسی خطرناک مقام پر دفعتہً پہونچ جانا ۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

لہریں جو دکھاتا تھا انھیں چشمۂ کوثر
جا پڑتے تھے ہنستے ہوئے تلواروں کے منہ پر
انیس

قول فیصل ۔ نگاہ نیز ہاتھ پاؤں وغیرہ کے بے ارادہ کسی مقام پر پہونچ جانے کے معنی بھی بولتے ہیں۔

وحشت کا سلسلہ نہ گیا ہاتھ سے کبھی
دامن سے ہاتھ اٹھا تو گریباں پہ جا پڑا
امیر

آگیا یاد آہ محبوب بے نمازی کا رکوع
آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پر
ناسخ

جاتا دھن دیکھیے تو آدھا دیجیے بانٹ ۔ مصیبت کے وقت جو کچھ مال و اسباب بچ رہے غنیمت ہے۔ (فرہنگ اثر)۔

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں زیادہ تر "سارا دھن جاتا دیکھے تو آدھا دیوے بانٹ" بولتے ہیں۔

جاتا رہنا ۔ گم ہو جانا، غائب ہو جانا، کھو جانا ۔ اردو، فصیح، رائج۔

دیکھو دیکھو مجھ پہ برساتے رہو تیر نگاہ
صید جس دم آنکھ سے اوجھل ہوا جاتا رہا
داغ

جاتا رہنا ۔ مرجانا ۔ اردو، متروک۔

اس میں مجنوں ہے اور اس میں کوہکن
عاشقان زار تھے جاتے رہے
مصحفی

قول فیصل ۔ اب صرف چھوٹے بچوں کے لیے بولتے ہیں۔

جاتا رہنا ۔ متواتر جانا، بار بار جانا ۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ میں اُن کے یہاں برابر جاتا رہتا ہوں۔

جاتری ۔ سفر کرنے والا، مسافر ۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل ۔ ہندی میں اس کا صحیح تلفظ "یاتری" ہے۔ مجازاً کسی تیرتھ کو جانے والے کے لیے بولتے ہیں جو "تیرتھ یاتری" یا "تیرتھ جاتری" کا مخفف ہے "جاترا" اور صحیح تلفظ کے ساتھ "یاترا" عام سفر کو کہتے ہیں۔

جاتے جاتے ۔ رفتہ رفتہ، آہستہ آہستہ

اُردو، فصیح، رائج۔

ع۔ فغاں تا فلک جائے گی جاتے جاتے (استاد ذوق)

جاتے جاتے :۔ چلتے چلتے، چلتے وقت، روانگی کے وقت، رخصت کے وقت، واپسی کے وقت۔ اُردو، فصیح، رائج۔

سانس دیکھی تن بسمل میں جو آتے جاتے
اور جلاد نے چرکا دیا جاتے جاتے (نسیم)

جاتے جاتے :۔ رو رو جانے کی وجہ سے کثرت سے جانے کے باعث۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

ہوئی وہاں تک اُس کے رسائی حاصل
رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں جاتے جاتے (نسیم)

جاتے جاتے جانا۔ مٹتے مٹتے مٹنا، رفتہ رفتہ دور ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

یک بیک دل سے مٹے حرف محبت کیونکر
لالہ و داغ ترا جائے گا جاتے جاتے (نسیم)

جاتی دُنیا۔ فانی دنیا، ناقابل اعتبار دنیا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کچھ دیر کی مہمان ہے جاتی دنیا
اک اور گنہ کر لوں کہ توبہ کر لوں (یگانہ چنگیزی)

قول فیصل:۔ بالعموم پورا محاورہ "کیا جاتی دنیا دیکھی" یا "آج کیا جاتی دنیا دیکھی" زیادہ مستعمل ہے۔

جاٹ ۔ ایک ہندو قوم کا نام، ہندی، رائج۔

جاٹ مرا تب جانیے جب تیرھویں ہو جائے۔ بدذات کو معدوم ہو جائے مگر اس کی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جاٹھ ۔ کولھو کا ڈھرا جس میں گنا وغیرہ پیلتے ہیں ہندی، مذکر، دیہاتیوں کی زبان۔

جاجم چھپا ہوا فرش۔ ایک قسم کا کپڑا جس پر بیل بوٹے وغیرہ چھپے ہوتے ہیں اور فرش بنانے کے کام میں آتا ہے۔ ترکی مؤنث۔

قول فیصل۔ اُردو میں عام طور سے اسے "جازم" کہتے ہیں۔

جاجونتی ۔ ایک راگنی کا نام، ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے ماہرین موسیقی اسے "جے جونتی" کہتے ہیں۔ کھماچ سے ملتی جلتی راگنی ہے۔

جادُو ۔ (واو معروف) سحر، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ع چل گیا تھا جو پیمبر وہ جادو دار تھا (دبیر)

قول فیصل:۔ ساحر کے معنی میں بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے خواجہ بزرگ جادو سے باتیں کہتے ہیں (طلسم ہوشربا)

جادو اُتارنا۔ جادو کا اثر دور کرنا، اُردو، فصیح، رائج۔

محل استعمال:۔ محبت ایک ایسا جادو ہے جو اُتارنے سے نہیں اُتارا جا سکتا۔

قول فیصل:۔ اس کا لازم "جادو اُترنا" بھی مستعمل ہے۔

جادو برحق کرنے والا کافر۔ سحر کے وجود سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کا عمل سبب کفر ہے۔ اُردو، مقولہ، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ "جادو برحق جادو کرنے والا کافر" بھی بولتے ہیں۔

جادو بیان ۔ وہ شخص جس کا کلام دل پر اثر کرے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل استعمال:۔ مقرر ایسا جادو بیان تھا کہ سارا مجمع مسحور رہا تھا۔

جادو بیانی کلام میں ایسا اثر ہونا جو سننے والے کو مسحور کر دے یا مقرر کا خیال بنا دے۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل استعمال:۔ نواب صاحب اور کل رفقا علائی کی جادو بیانی سن کر عش عش کر رہے تھے۔ (سیر کہسار)

جادو بھرا ہونا۔ ایسی چیز کی صفت میں بولتے ہیں جو جادو کا سا اثر رکھتی ہو۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

بھرا ہے اُس کی آنکھوں میں وہ جادو
دیوانہ ہو رہے سامری دیکھ جس کو (سودا)

قول فیصل:۔ بالعموم آنکھوں کی صفت میں بولتے ہیں واحد (آنکھ) کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔

اگر جو ہائی افسوں گری آنکھ
اڑا دے جام سے جادو بھری آنکھ (منیر)

جادو بھری آواز۔ موثر اور دل پر اثر کرنے والی آواز۔ (نور اللغات)۔

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں نہیں بولتے۔

جادو پڑھ کے ماش مارنا جادوگروں کا طریقہ ہے کہ ماشوں پر سحر کے الفاظ پڑھ کے پھونکتے ہیں اور جس شخص یا چیز پر اثر کرنا مقصود ہوتا ہے اوس پر مارتے ہیں، اوسکو کہتے ہیں۔ اُردو، متروک، قلیل الاستعمال۔

پھنسا جو مرلی کیا پڑھ کے جادو ماش لاہو
پری کلام نے کیے جن کو شیشے میں ما لا ہو (جان صاحب)

قول فیصل:۔ بالعموم جادو کی لفظ حذف کر کے پڑھ کے ماش مارنا بولتے ہیں۔

جادو جگانا۔ ساحروں کا قاعدہ ہے کہ سال کے مخصوص زمانوں (مثلاً دیوالی دسہرہ) میں کسی خاص سحر کو اپنے قبضے میں رکھنے کے لیے اوس کو اپنے مخصوص طریقوں سے عمل کر کے تازہ کر لیتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

سُرگیں آنکھیں جو آئینے میں دیکھیں تو کہا
گھورتے ہیں یہ بگاڑے ہوئے جادو مجھکو — میر

جادوِ جمال۔ ایسا حُسن جو دل پر جادو کی طرح اثر کرے۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ آپ نے یہ نیا ہتھکنڈا سیکھا کہ اس زہرِ جادو جمال زہرہ تمثال کو بچانا اور اوس سے کچھ اینٹھنا چاہتے تھے۔ (فسانۂ آزاد)۔

جادو چلانا۔ سحر کرنا، موٹھ چلانا۔
(نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جادو چلنا۔ سحر کارگر ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

جادوِ حُسن کا اسیر جیتا ہے سو بچے گا
گر دا بچے یہ حصارِ ہالۂ قمر نہ کرتا — آتش

قولِ فیصل:۔ ہر ایسی بات کے لیئے بولتے ہیں جو سحر کی طرح اثر کرے جیسے "اون کا جادو چل گیا لڑکی والے شادی پر راضی ہو گئے" یعنی باتیں اثر کر گئیں یا تدبیریں کارگر ہو گئیں۔

جادو رقم۔ بہت عمدہ لکھنے والا، بہترین خوشنویس۔ فارسی، صفت۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اتنی بسنت آیا ہو تو کبھی آئے قلم جادو رقم ہی کھول کر خاک اُڑاتے۔
(فسانۂ آزاد)

جادو طراز۔ جادو کرنے والا، مجازاً معشوق۔ فارسی، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ مجسم حسن از قدم تا فرق اور زبان حال سے صدائے انا البرق، نظر جادو طراز، نگاہ غلط انداز۔ (فسانۂ آزاد)۔

جادو کا پُتلا۔ مٹی آٹے یا کسی دوسری خاص چیز کا بنا ہوا پُتلا جسے ساحر اپنے سامنے رکھ کے جادو کا عمل پڑھتے ہیں۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

اس پریرو نے گھولا ہے جو سرمہ انہیں
پتلیاں آنکھوں کی پُتلا ہوئی ہیں جادو کا — آتش

جادو کا سُرمہ۔ وہ سُرمہ جس پر سحر پڑھا گیا ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نگہ لطف کی حسرت یہ سمجھاتی ہے ہمیں
ڈھونڈھ بیٹھے سرمہ ان آنکھوں کے لیے جادو کا — آتش

قولِ فیصل:۔ مشہور ہے کہ جو شخص جادو کا سُرمہ آنکھوں میں لگا کے اپنے محبوب کے سامنے جاتا ہے تو نظر پڑتے ہی معشوق خود اوس پر فریفتہ ہو جاتا ہے۔

جادو کا کارخانہ۔ کنایۃً اوس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے بکثرت سحر کے سے واقعات ظہور میں آئیں۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

ایک دو ہوں تو سحرِ چشم کہوں
کارخانہ ہے واں تو جادو کا — میر

قولِ فیصل:۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ جو بات سمجھ میں نہ آئے اور حیرت میں ڈالے اُسے بھی جادو کا کارخانہ کہتے ہیں لیکن ان معنوں میں عموماً مستعمل نہیں۔

جادو کرنا۔ سحر کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اوس نے جادو کر کے اپنے شوہر کو اپنے قبضے میں کر لیا ہے۔

جادو کی پُڑی۔ ایسا کاغذ جس پر جادو لکھا ہوا ہو یعنی ایسی عبارت یا طلسمی نقش جو جادو کا کام کرے۔

جادو کی پڑی پرچۂ ابیات تھا اس کا
منہ تکیے غزل پڑھتے عجب سحر بیاں تھا — میر

قولِ فیصل:۔ اسے جادو کی پُڑیا بھی کہتے ہیں۔

جادو کی ہنڈیا۔ دیوالی دسہرے کے زمانے میں جادوگر جس شخص کی جان لینی مقصود ہوتی ہے اوس کے نام سے ایک ہنڈیا میں کچھ خاص سحر کا سامان رکھ کے اور اوس پر سحر دم کر کے ہوا میں اُڑا دیتے ہیں مشہور ہے کہ وہ ہنڈیا سحر کے زور سے اوس شخص کے گھر میں جا کے گرتی ہے اور وہ شخص مر جاتا ہے۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

جادوگر۔ ساحر، جادو کرنے والا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

آنکھ پر اپنی نہ ڈال آنکھ تو آئینے میں
یہ وہ جادو ہے کہ چل جاتا ہے جادوگر پر — رند

جادوگرنی۔ جادو کرنے والی عورت، ساحرہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھی اصل ساحری کی کیا وہ جادوگرنی ہے
کہہ تو ڈال دوں مرزا کے پشت خار میں دست — جان صاحب

جادوگری۔ جادو کرنے کا فن، ساحری، سحر سازی۔ فارسی، صفت، مؤنث، فصیح، رائج۔

مبہوت ہو گیا ہے جہاں اک نظر لگی
جاتی نہیں ان آنکھوں سے جادوگری ہنوز — میر

جادو مارنا۔ جادو کرنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جادو نظر۔ کنایۃً معشوق۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ نگاہوں سے جادو کا اثر ظاہر ہونے کے لیئے "جادو نظری" مستعمل ہے۔

جادو نگاہ۔ جس کی نگاہوں میں جادو کا اثر ہو، مجازاً معشوق۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ وہ جادو نگاہ غیرت ہرن، ماہ مستوں کی طرح اٹکھیلیاں کرتی چلدی۔ (فسانۂ آزاد)

جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے۔ ایسے

محل بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی راز کی بات کو مجبور ہو کے خود بیان کرے۔ اُردو، مثل، فصیح، رائج۔

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے
جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے — نسیم

جادَہ۔ پگ ڈنڈی، وہ نشان یا لکیر جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے زمین پر بن جاتی ہے۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

دیندار کریں کیوں نہ زیارت کا ارادہ
کھلتا ہے وہاں سے رہ فردوس کا جادہ — امیر

قول فیصل:۔ عربی میں یہ تشدید دال (جادّہ) ہے۔ اسی فارسی میں جادہ ہو گیا۔

جا دھمکنا:۔ کسی کے یہاں بغیر بلائے یا خلاف امید یک بیک پہنچ جانا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ وہ دسترخوان پر بیٹھے ہی تھے کہ میں بھی جا دھمکا۔

جاذِب۔ جذب کرنے والا۔ وہ موٹا کاغذ جو روشنائی خشک کرنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جاذب کا ایک تختہ اب ڈیڑھ پیسے کے بجائے دو آنے کا ملتا ہے۔

قول فیصل:۔ صرف عربی تعلیم یافتہ حضرات بولتے ہیں۔ اسی کو سوختہ بھی کہتے تھے جو اب بہت قلیل الاستعمال ہے۔ عام طور پر انگریزی لفظ "بلوٹنگ" زبانوں پر رائج ہو گیا ہے۔

جاذِبِ نظر۔ وہ چیز جو نظر کو کھینچ لے۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ یورپ کے لوگوں کے چھپے ہوئے رسالے وغیرہ انتہائی خوشنما اور جاذب نظر ہوتے ہیں۔

جاذِبہ ملا (جاذب کی تانیث) جذب کرنے والی، کھینچنے والی۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ مؤنث جاذبہ کے علاوہ اردو میں کم مستعمل ہے۔

جاذِبہ ملا تاثیر، کشش۔ عربی، مذکر، متروک۔

جاذبہ تو ان آنکھوں کا دیکھا
جی کھینچے جاتے ہیں نگاہ کے ساتھ — میر

جار:۔ پڑوسی، ہمسایہ، عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ "حق جار" کے علاوہ اُردو میں کم مستعمل ہے۔

جارُوب:۔ (واو مجہول) جھاڑو۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

میدان صاف کرتی ہے جاروب باد تند
اڑتی کا ردا میں گلی سے نہ الجھے غبار — سودا

جاروب پھرنا۔ جھاڑو پھرنا، صفائی ہونا۔ اُردو، متروک۔

کہیں جاروب بھی پھرتی نہیں ہے
کہیں بال ہما کا مورچھل ہے — شاہ لکھنوی

جارُوب دینا۔ جھاڑو دینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جاروب کبھی دوں کبھی منہ اشکوں سے دھوؤں
پانی کبھی چھڑکوں کبھی منہ ڈھانک کے روؤں — مصحفی

جارُوب کرنا۔ جھاڑو دینا۔ اُردو، متروک۔

تنکا نہیں رہا ہے کہ اب نثار کیجئے
آگے ہی گھر کو ہم تو جاروب کر چکے ہیں — میر

جاروب کش۔ جھاڑو دینے والا، خاکروب، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

لے جھاڑو ڈگر ہی آتا ہے صبح ہوتے
جاروب کش ہے گویا خورشید اس کے ہاں کا — میر

قول فیصل:۔ جھاڑو دینے کے معنی میں جاروب کشی بولتے ہیں۔

تربت پہ ہو رہی ہے آپ کی جاروب کشی کو
یا جھاڑوں واں نہ لگے ہیں ناموس نبی کو — انیس

جا رہنا۔ اپنا گھر چھوڑ کے دوسری جگہ سکونت اختیار کر لینا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

کچھ تو ہے آرام اس کوچے میں جو ہم جا رہے
ورنہ کیا بے جگہ کوئی اپنا کاشانہ تھا — ذوق

قول فیصل:۔ "بے ارادہ پہنچ جانا، گھس جانا، داخل ہو جانا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جو بے نشاں سے نہ چھوٹا تیر پار
دل سے گزر نکلا جگر میں جا رہا — ناسخ

جاری:۔ رواں، بہتا ہوا، مسلسل واقع ہونے والا۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

خشکیدہ زبانوں پہ نہ تھی نہر کی جاری
مخدوم امام دو جہاں عاشق باری — انیس

جارِیَہ:۔ لونڈی، کنیز۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جاری ہونا ملا کسی رقیق چیز کا متواتر بہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دماغ کی رگ پھٹنے پر ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

جاری ہونا ملا کسی بات کا مسلسل زبان پر آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جب تک ہے دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری
جب تک زباں ہے منہ میں جاری ہو نام تیرا — ذوق

قول فیصل:۔ اس محل پر "جاری رہنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جاری ہونا ملا۔ نافذ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کفار پہ مرتے ہیں جاری اسی گھر سے
احکام ہوئے شرع کے جاری اسی گھر سے — انیس

قول فیصل:۔ اس تحریر کے لیے بھی بولتے ہیں جس میں کوئی حکم دیا گیا ہو۔ مطابق حکم کے معنی کے لئے "دستی جاری ہونا" خاص طور سے مستعمل ہے۔ "مؤنث جاری ہونا"

بھی رائج ہے۔

جاڑا۔ سردی۔ سردی کا موسم، زمستان۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جب سے جاڑے میں پڑ گیا پالا
سرد ہے داغِ عشق جوں لالہ　　مصحفی

جاڑا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

تجھے ہیں عاشق بے تیری سرد مہری دیکھ کر
اب کی بے موسم بڑا جاڑا پڑا پالا پڑا　　داغ

جاڑا چڑھنا۔ سردی لگنا۔ سردی لگ کے بخار چڑھنا۔ اُردو، دہلی کی زبان۔

محلِ صرف۔ بیٹھی نہا کر اُٹھی یکایک جاڑا چڑھا بخار آیا۔ (توبۃ النصوح)

جاڑا چڑھنا۔ کانپنا۔ ڈرنا۔ اُردو، (نور اللغات)

قولِ فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جاڑا روئی سے جاڑے یا دوئی سے۔ جاڑے کے زمانہ میں سردی سے بچنے کی صرف دو صورتیں مانی گئی ہیں، اول روئی کا کپڑا پہننے یا اوڑھنے کے دوسرے کسی کے پہلو میں لیٹ کے۔ اُردو، مقولہ، غیر فصیح، رائج۔

جاڑا کھانا۔ سردی کھانا۔ سردی کی تکلیف اُٹھانا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جاڑا اُن روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو
بھیگے لیٹے ہوئے گانا تو ذرا یاد کرو　　سحر

جاڑا لگنا۔ سردی معلوم ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہم فقیر ایسے ہیں اسے شاہ کہ جاڑا جو لگا
بھاڑ میں تاپنے کو بال ہُما کے جھونکے　　ناسخ

جاڑے۔ جاڑے کا زمانہ۔ سردی کا موسم۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ جاڑے ختم ہوئے گرمیاں آ گئیں۔ ٹھنڈے پانی کو دل ڈھونڈھنے لگا۔

جاڑے کا بخار۔ بخار کی ایک قسم جس میں مریض کو شدید سردی لگتی ہے اور جسم کانپتا ہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ افراسیاب کتاب پڑھتے ہی اُٹھتے ہیں تھر تھر کانپنے لگا گویا بخار جاڑے کا چڑھ آیا۔ (طلسم ہوشربا)

جاڑے کی بہار مونگ پھلی کی ٹھنگار۔ ایک فقرہ جو لکھنؤ کے مونگ پھلی بیچنے والے پھیری میں آواز بلند سے کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جاڑے کی تپ چڑھنا۔ لرزے کا بخار آنا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گرمیاں کٹ جاتی ہیں جوں توں فراقِ یار میں
چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایامِ سرما دیکھ کر　　رشک

قولِ فیصل۔ "جاڑے کی تپ" کی جگہ اب "جاڑے کا بخار" زیادہ بولتے ہیں۔

جاڑے کی چاندنی۔ موسمِ سرما کی چاندنی۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہم بے زروں کو کیا ہو لطفِ شباب حاصل
مفلس کی نوجوانی جاڑے کی چاندنی ہے　　شاد

قولِ فیصل۔ جاڑے کی چاندنی ہر موسم کی چاندنی سے زیادہ صاف ہوتی ہے لیکن سردی کی وجہ سے لوگ بند مقامات پر رات بسر کرتے ہیں اور چاندنی کا لطف نہیں اُٹھا سکتے اسی مناسبت سے اگر پُر لطف چیز کا لطف نہ اُٹھایا جا سکے تو بولا کرتے ہیں۔

جاذم۔ (بروزن خانم) ایک قسم کا بچھونا، فرش۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل۔ ترکی لفظ "جاجم" سے اُردو میں "جاذم" ہو گیا۔

جاسوس۔ (واو معروف) عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

جاسوس کہہ رہے ہیں نہیں راہ غیر کی
نقش آ گیا ہے شکوۂ بے وجہ ویر کی　　انیق

قولِ فیصل۔ اس کا صرف "جاسوس چھوڑنا۔ جاسوس چھوٹنے ہونا۔ جاسوس لگنا۔ جاسوس لگانا" ہے۔

جاسوسی۔ (واو معروف) عربی فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ اپنا سے راز کھلتے محبوب کی جاسوسی کر رہے ہیں۔

جاسوسی لینا۔ سُن گُن لینا۔ اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

جاسوسی جھجھی میں لیتی ہیں باندیاں
ان سے ڈھکے چھپ کے باتیں بھی کرنا محال ہے　　جان صاحب

جاضرور۔ بیت الخلا۔ اُردو، متروک۔

کہا اُس نے کہ بھر کے آفتابا
عمل کی جا ضرور میں رکھوا　　مثنوی

قولِ فیصل۔ اب اس محل پر "کی" کے ساتھ "جائے ضرور" بولتے ہیں۔

جاکٹ۔ انگریزی وضع کا کرت، جو لباس میں کمر تک ہوتا ہے۔ اُردو، مؤنث، رائج۔

محلِ صرف۔ بلبلے خدا اکر کے وہ کافر ادھر سے گیا اور دن سے سرا میں داخل ہوئے۔ جاکٹ پتلون ڈانٹا اور ایک موٹا بید لیا۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل۔ یہ لفظ انگریزی "جیکٹ" سے بگڑ کر اُردو ہوا ہے۔

جاکڑ۔ کسی چیز کو اس شرط پر خریدنا کہ اگر پسند نہ آئے گی تو واپس کر دیں گے۔ اُردو، مصدر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ واضح ہو کہ میاں آزاد کے ایک دوست نے ہمالیہ کی کوٹھی سے کئی روپیہ کا مال جاکڑ خریدا اور وعدہ کیا کہ ترنت کے دام بھیج دیں گے۔ (فسانۂ آزاد)

جاکڑبہی۔ (اُردو کھاتہ بہی کی ضد) وہ رجسٹر یا کتاب جس میں جاکڑ فروخت کی ہوئی چیزوں کی یادداشت

جھی جاتی ہے۔ اُردو، مؤنث۔ تاجروں کی اصطلاح۔

جاکھن۔ لکڑی کی جس پر کنوئیں میں اینٹوں کی بنیاد رکھتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ صاحب فرہنگ اثر نے لکھا ہے کہ لکھنؤ میں اسے "نواڑ" کہتے ہیں۔ لیکن فی الحقیقت "جاکھن" اور "نواڑ" دیا جی کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں اسے "پہیا" کہتے ہیں۔

جاگ مث۔ جاگنا، جاگتے رہنا۔ اُردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

جب تین پہر رات عبادت میں گزاری
ہاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر شوق زاری (انیس)

قول فیصل۔ اب تنہا اس طرح بولتے ہیں جیسے "متواتر دو دن کی جاگ سے آج آنکھوں میں کھٹک ہو رہی ہے" دوسرے الفاظ کے ساتھ اکثر صرف "جاگ ہو جانا" زیادہ مستعمل ہے۔ "جاگ ہے" یا "جاگ تھی" بہت قلیل الاستعمال ہے۔

جاگ مث۔ وہ آلہ جس سے طاؤس بین وغیرہ کا باجا بجتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ غل نہ مچاؤ بچہ جاگ اُٹھے گا۔

جاگ پڑنا۔ جاگ اُٹھنا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ باجے کی آواز سن کے بچے خود سے جاگ پڑے جگانے کی ضرورت نہیں پڑی۔

جاگتی جوت۔ (جوت بواو مجہول) (۱) فیض اور نمایاں کرامت (۲) زندہ کرامات۔ اُردو، متروک۔

محل صرف۔ وہ جاگتی جوت ہے کہ کوئی نگاہ بد سے دیکھے آنکھیں نکال لوں۔ (فسانۂ آزاد)

جاگتے رہو۔ ایک فقرہ جو رات کو پہرا دینے والے چوکیدار بلند آواز سے اپنے خاص انداز میں کہتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جاگتے کو جگانا اس کو چھیڑنا ہے۔ دانا کو عقل بتانا حماقت ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جاگتی نوبت کا گونڈا۔ لڑکا ہونے پر نوبت بجانے کا ایک قدیم طریقہ۔ اُردو، عورتوں کی زبان، متروک۔

آ کے بکھرا جس کا تھا میں نے بیسکا
سوز جانا جاگتی نوبت کا بیڑا کیا (جان صاحب)

جاگرنا۔ خواب گراں سے قطع کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جاگنا مث۔ بیدار ہونا۔ سوتے سے اُٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ان کو جب تک کوئی جگائے نہیں وہ خود سے نہیں جاگتے۔

جاگنا مث۔ ہوشیار ہونا، آگاہ ہونا، متنبہ ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف۔ انگریزوں نے جب ساری ریاست کو لوٹ کھایا تو اب وہ ذرا جاگے ہیں۔

جاگ ہو جانا۔ چور کا کھٹکا پاکے سونے والوں کا جاگ اُٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ حسن آرا پلنگ پر سے اُٹھ کھڑی ہوئیں اور غل مچانے لگیں کہ چور چور کا بنی جاتی تھیں اور غل مچاتی تھیں۔ بہرا آرا بھی ہائیں ہائیں خیر تو ہے کہتی ہوئی اُٹھ بیٹھیں اور گھر بھر میں جاگ ہو گئی۔ (فسانۂ آزاد)

جاگیر مث۔ (بیائے معروف) وہ قطعہ زمین یا گاؤں وغیرہ جو بادشاہوں کی طرف سے کسی خدمت کے صلے میں یا بطور انعام کسی کو دے دیا جاتا تھا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چھینی ہو کسی شخص کی جاگیر تو کہہ دو
اُمت پہ کبھی کھینچی ہو شمشیر تو کہہ دو (انیس)

قول فیصل۔ ایران میں ان معنوں میں "اقطاع" بولتے ہیں۔ صاحب غیاث اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ ترکی سے ایران والوں نے لیا اور شعرائے متاخرین نے نظموں میں بھی کیا اس لئے اب اس کو فارسی کہا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں بھی ان معنوں میں موجود ہے۔ غالب نے ترکیب کے ساتھ نظم بھی کیا ہے۔

جاری تھی اسد داغ جگر سے مرے تحصیل
آتشکدہ جاگیر سمندر نہ ہوا تھا

جاگیرہ مث۔ طالب علم کا روزینہ جو تعلیم کے واسطے مقرر ہو۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جاگیردار۔ جاگیر کا مالک۔ تعلقدار۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ "جاگیردار ہونے" کو جاگیرداری کہتے ہیں۔

جاگیر میں ملنا۔ بطور جاگیر حاصل ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حصہ میں جب آ گئے ہیں مضمون زلف و رُخ
جاگیر میں ملا ہے حلب تا ختن مجھے (امیر)

جاگے سو گاجے سوئے سو روئے۔ جو ہوشیار رہے گا وہ خوش رہے گا غفلت میں نقصان ہے۔ (گاجنا یعنی عیش کرنا) (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں "جو جاگے وہ پائے جو سوئے وہ کھوئے" اور بعض لوگ "جاگے سو پائے سوئے سو کھوئے" بولتے ہیں۔

جال مذ۔ پیلو کا درخت۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

مرجائے گا جو تیرا گرفتارِ دامِ زُلف
تربت پہ اُس کی جال کا پائے گا پیڑ تُو — ذوقؔ

قول فیصل:۔ اس کو عربی میں "اراک" کہتے ہیں اُس کی ٹہنیاں مسواک کے کام میں لائی جاتی ہیں۔

جَال (۲) مذ:۔ دام۔ پھندا۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

ڈوبی جو زرہ میں تو عجب حال سے نکلی
مچھلی سی تڑپتی ہوئی اک جال سے نکلی — انیسؔ

جَال (۳) مذ:۔ مجازاً۔ مکر۔ فریب۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

کہ مجھے پیچ ہوا ہے کہ زلفیں کرتی ہے تو جو کنگھی
ہیں پیچ خوب سیکھے یہ بھی ہے جال تیرا — جانِ صاحبؔ

جَال (۴) مذ:۔ کسی چیز میں جال کی طرح حلقے حلقے سے پڑ جائیں تو ان حلقوں کے مجموعے کو بھی جال کہتے ہیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ جو تُرئی بیل میں لگے لگے پک کے سوکھ جاتی ہے اُس کے اندر جال پڑ جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ پیڑی حلوا سوہن وغیرہ کے اندر جو خلا خلا سے بن جاتے ہیں اُس کو بھی جال کہتے ہیں۔

جالا (۱) مذ:۔ وہ سفید اور باریک تاروں کا گھر جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے اپنے رہنے کے لئے اور مکھیاں پھانسنے کے لئے بناتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

تحیر سے کیے یاں نکلے والا
لگایا ناز پر مکڑی نے جالا — منیرؔ

قول فیصل:۔ اس کا صرف "لگنا۔ لگانا۔ تننا تاننا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جسم زار قیس کا پوچھا جو حال
رکھ دیا مکڑی نے جالا تان کر — شاد لکھنوی

جالا (۲) مذ:۔ آنکھوں کا ایک مرض جس میں پتلی پر ایک جھلی سی آجاتی ہے جو دیکھنے سے معذور کر دیتی ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہے چشمِ ماہ میں
دیدۂ خورشید کو فرصت نہیں آشوب سے — رنگؔ

قول فیصل:۔ اس کا صرف "پڑنا۔ آجانا" وغیرہ کے ساتھ ہے لیکن اب بصورت واحد (جالا پڑنا) ہی مستعمل ہے۔ جمع کے ساتھ نہیں بولتے۔

ہیں بعینہ دیکھے جوں پردہ کرے ہے حکایت
روتے روتے بسکہ میری آنکھوں میں جالے پڑے — میرؔ

جالا (۳) مذ:۔ جالی۔ رسّی سے جال کی صورت بناتے اور اُس میں گھاس۔ خربزہ۔ کدو۔ کنڈے وغیرہ رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتے ہیں۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ دیہاتیوں کی زبان ہے۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جالا کر دینا:۔ آنکھ میں جالا ڈال دینا۔ اُردو، متروک۔

کس طرح سوجھے گا اختر بیٹا اُس مہتاب کا
جال کی کرتی نے چشمِ دل میں جالا کر دیا — اختر (شاہ اودھ)

جالا لینا:۔ جالا جھڑوانا۔ اُردو صرف۔ فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ پہلے باورچی خانہ کا جالا لے لو پھر چونا پوتنا۔

قول فیصل:۔ انھیں معنوں میں "جالے لینا" بھی بولتے ہیں۔

جالب:۔ کھینچنے والا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ پُرانے رنگ کی تحریروں میں "جالب توجہ" وغیرہ استعمال ہوا ہے لیکن اب عام تحریر یا تقریر میں مستعمل نہیں۔

جَال بچھانا:۔ مکر و فریب کی بنیاد رکھنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

جال اُس زلفِ پریشاں نے بچھایا اے دل
بے سنبھل پھر نہ یہ کہنا کہ خبردار نہ تھا — داغؔ

قول فیصل:۔ اپنے اصل معنوں میں یعنی پرند جانور پکڑنے کے لئے زمین پر جال بچھانے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

جَال بنوٹی:۔ مکر و فریب۔ اُردو، متروک۔

مکر و آپ کو اب سے سمجھاتا
کسی کی جال بنوٹی میں نہ آنا — (الف لیلیٰ)

جال بُننا:۔ مچھلی پکڑنے کے لئے جال تیار کرنا۔ مجازاً فریب دینے کی تدبیر سوچنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

موراستا گھیر جال بُنے — دن کو مانے مچھلی رات کو بُنے جال
اپنا جال یہ جی کا جنجال
جال بُنتے رہے مورا استا گھیر وا جال بُنے رہے۔
جال بُننے کے دونوں معنی آ گئے۔ (فرہنگ آ)

قول فیصل:۔ ذکر کردہ بالا ہندی گانے میں مذکورہ مجازی معنی (فریب دینے کی تدبیر سوچنا) کسی فقرہ سے ظاہر نہیں۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں مستعمل ہے۔

جال پھیلانا مذ:۔ پرند جانوروں کے شکار کے لئے زمین پر جال بچھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

مُرغِ دل اپنا پھنسا ہیں نہیں شاد و چلا
جال پھیلائے ہوئے بیٹھے ہیں صیاد جہت — رنگؔ

جال پھیلانا مذ:۔ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے مکر و فریب کے راستے اختیار کرنا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ اتنے بڑے شہزادے، بادشاہ کی اولاد اور فریب کنواری شریف زادیوں پر نظر ڈالتے ہیں بس چھاتی شہزادوں کو عمر بھر یاد کریں۔ واہ اچھا جال پھیلایا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جال پھینکنا:۔ فریب کی چال چلنا، دھوکا دینے کے لئے کارروائی کرنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جال تاننا:۔ جالا تاننا۔ اُردو، متروک۔

استقدر مکر و دغا کا ہے زمانے میں رواج
جال مکڑی نے بھی تانا ہے فریبِ زر کا — بحرؔ

جالدار:۔ پھندے دار، وہ چیز جس میں جال پڑا

ہو۔ اُردو۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف:۔ ان کے مکان کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ سامنے وچھجے پر جالدار کٹہرا لگا ہے۔

قولِ فیصل:۔ ہر قسم کا پیڑ یا روشن دان جس کے اندر خانے خانے سے بنے ہوتے ہیں "جالدار" پیڑی کہلاتا ہے۔

جال ڈالنا مذ:۔ جال بچھانا۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جال ڈالنا مذ:۔ فریبی کارروائی کرنا (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اس محل پر "جال بچھانا" بولتے ہیں۔

جال ڈالنا مذ:۔ جال دریا میں پھینکنا۔ اُردو، فصیح، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ حسین آباد کے تالاب میں آجکل اتنی مچھلیاں ہو گئی ہیں کہ ادھر جال ڈالا ادھر دس بیس پھنسیں۔

جال لگانا:۔ پرند جانوروں کے پکڑنے کے لیے جال بچھانا۔ اُردو، مصدر۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چڑیاں پکڑنے کے لیے چڑیمار نے آج تمہارے کھیت میں جال لگایا ہے۔

جالگنا:۔ کشتی کا کنارے پر پہونچ جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ ہوا موافق ہوتے ہی کشتی خود بخود کنارے پر جا لگی۔

جال مارنا:۔ جال پھینکنا۔ کنایۃً پھانسنا، گرفتار کرنا۔ اُردو، مصدر۔ متروک۔

جال زلفِ سیاہ نے مارا
تیر کو لشکر نگاہ نے مارا — داغ

جال میں آنا:۔ دھوکا کھانا۔ اُردو، محاورہ۔ فصیح، رائج۔

جال میں اک نہ اک تو آئے گا
کوئی تو اس میں زخم کھائے گا — شوق

قولِ فیصل:۔ اصلی معنوں میں یعنی "مچھلیوں کے جال میں پھنسنے" کے لیے بھی بولتے ہیں۔

جال میں پھنسانا:۔ فریب میں لانا، دھوکا دینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ شاہد یہ دام تزویر اسی نے پھیلایا ہے اور اُس دانائے روزگار کو جال میں پھنسایا ہے۔ (طلسم ہوشربا)

قولِ فیصل:۔ انہیں معنوں میں "جال میں پھانسنا" بھی بولتے ہیں۔

جال نہ چلنا:۔ کسی کو فریب دینے میں کامیاب نہ ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

تیری باتوں سے کھل گیا اب حال
نہ چلے گا تمہارا مجھ پر جال — شوق

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر بالعموم "جال" کی جگہ "چال" بولتے ہیں جیسے "مجھ سے تمہارا جال نہیں چلے گا" "مجھ سے تمہاری بے ایمانی نہیں چلے گی" وغیرہ ـــــ نیز ان معنوں میں "جال" کا املا "ع" سے "جَعل" صحیح ہے۔

جالی مث:۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں برابر کے سوراخ بنے ہوتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گرمیوں میں عورتیں مہین جالی کے کرتے پہنتی تھیں جس کا رواج اب کم ہو گیا ہے۔

جالی مث:۔ کیری کے بڑے ہو جانے کے بعد وہ سخت ریشہ جو گٹھلی پر پیدا ہو کے گٹھلی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

ہے وہ مرغِ بستہ کاکل ہوں جبکی قبر پر
چاشنی لایا جو پودا آم کا جالی ہوئی — شاد

قولِ فیصل:۔ اس کا مصدر "جالی آنا" "جالی پڑنا" ہے۔

جالی مث:۔ سوت کے موٹے ڈوروں کا بنا ہوا خاص قسم کا جال جس میں گھسیارے گھانس باندھ کر اور سنگھاڑے والے اور کنڈے والے سنگھاڑے اور کنڈے باندھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ دیہات میں اسے "کھاری" کہتے ہیں۔

جالی مث:۔ وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اوجھ پر سے نکلتی ہے (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ بالعموم مستعمل نہیں۔

جالی مث:۔ وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں عورتیں اسے "برتھی" کہتی ہیں۔

جالی مث:۔ سوت کے موٹے ڈوروں کا بنا ہوا وہ خاص قسم کا جال جو اُن بیلوں کے منھ پر باندھ دیا جاتا ہے جو غلہ باٹتے ہیں تاکہ وہ غلہ کھا نہ سکیں۔ اور کٹنے جانوروں کے منھ پر بھی باندھ دیتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قولِ فیصل:۔ اس کا مرادف "جالا" زیادہ ہے۔

جالی مث:۔ فریبی۔ جعلی۔ دغاباز۔ بناوٹی۔ اصل کے خلاف۔ مصنوعی۔ (نور اللغات)

قولِ فیصل:۔ اس کا املا بالعموم "ع" کے ساتھ "جعلی" ہے۔

جالی مث:۔ پتھر یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں خانے خانے بنے ہوتے ہیں اور جس کو خوشنمائی کے خیال سے عمارت میں نصب کرتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

مجھے مارا تھا جالی وٹ کی کرتی نے ترا کر
غضب کیسا ہے وہ کی جالی ہے اگر بھٹکی — رشک

قولِ فیصل:۔ اب ایسی جالی کا رواج کم ہو گیا ہے۔

جالی مث:۔ وہ ہے۔ پتھر یا مٹی کا کسی خاص وضع اور ناپ کا سوراخدار بنا ہوا جو روشنی یا ہوا آنے کے لیے دیوار یا کھڑکی میں اور کسی خاص مقصد کے ماتحت موریوں میں لگاتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

صورتِ عاشق سے وہ پردہ اُسے کی عشق
غنچہ میں جالی دیوار میں روزن ہوا — ناسخ

جالی ۔ وہ ڈورا جس کو لوٹ پر لپیٹ دیتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اسے "لپٹی" کہتے ہیں۔

جالے آنکھوں میں لگنا ۔ آنکھوں میں جالا پڑ جانا۔
اردو ، متروک۔

لگے ہے تھے جن آنکھوں میں جالے
وہاں اودورے کے دیکھے پیالے — تمیز

جالی کا ڈھنا ۔ جالی کا کام کرنا۔ کپڑے یا پرلیٹ پر کچھ کام بنانا۔ کشیدہ کاڑھنا (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں "جالی بنانا اور جالی کھونی" بولتے ہیں۔

جالی لوٹ ۔ (لُٹ بواو مجہول) ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا۔ اردو ، مذکر ، فصیح ، رائج۔

جال ہے سب رنگوں کا جالی لوٹ
جسم کو جاجت لباس نہیں — تحر

جالے لیتے پھرنا ۔ جب کوئی شخص بغیر کسی مقصد کے کوئے کوئے لگت پھرے تو کہتے ہیں۔ اردو ، محاورہ ، عورتوں کی زبان۔

جملہ حارف ۔ اس لونڈیا کا گھر کے کام میں بالکل دل نہیں لگتا۔ دن بھر گھر کے جالے لیتی پھرتی ہے کبھی نیچے ٹہلتی ہے کبھی کوٹھے پر چڑھ جاتی ہے۔

جالینا ۔ گرفتار کرنا۔ دبوچ لینا ، اردو ، غیر فصیح ، رائج۔

غیبت خواب شب وصل میں لے آو رسا
کام بن جائے گا سوتے کو اگر جا لے گی — داغ

جالینا ۔ کسی آگے نکل جانے والے سے بڑھ کے ملجانا۔ اردو ، متروک۔

کچھ تفاوت نہیں ہستی و عدم میں ہم بھی
اٹھ کے اب قافلۂ رفتہ کو جالیتے ہیں — میر

جالی نکالنا ۔ جالی کاڑھنا۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ لکھنؤ میں اس جگہ "جالی کھونا" مستعمل ہے۔

جالینوس ۔ (بیائے معروف و واو معروف) یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل ۔ مشہور ہے کہ یہ حکیم فن طبابت میں دیگر حکمائے یونان پر سبقت لے گیا تھا۔ ۱۳۱ سال قبل مسیح ۷۰ سال کی عمر میں مرض اسہال میں (جس کے علاج میں یہ خود بہت زیادہ ماہر تھا) مبتلا ہو کر انتقال کیا۔ تین سو اور چار سو کے درمیان تصنیفات اس کی طرف منسوب کیے جاتے ہیں۔

جام ۔ ساغر۔ شراب پینے کا ظرف۔ پیالہ۔ فارسی مذکر۔ فصیح ، رائج۔

ہاتھ میں مخمور ساقی کے چھلکتا جام تھا
چودھویں کا چاند غرق بادۂ گلفام تھا — قمر لکھنوی

جام بیگا ۔ شراب خوار۔ فارسی ، صفت۔
(نور اللغات)

قول فیصل ۔ اردو میں مستعمل نہیں۔

جام پینا ۔ پانی یا شراب کا جام پینا۔ اردو ، فصیح رائج۔

اب جلا آج آئے نوکو تر کا ہیں جام
غش ہم کو بھی آجائے گا پانی کا تو نام — انیس

جام جمشید ۔ وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش پر حکمائے بنایا تھا۔ اس پیالے سے از روئے نجوم آئندہ کا حال معلوم ہو جاتا تھا۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج۔

قول فیصل ۔ بعض اقوال کی بنا پر اس جام کو بھی کہتے ہیں جو جمشید کی شراب نوشی کے لیے نہایت پرتکلف طریقے سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کا مخفف "جام جم" بھی مستعمل ہے۔

اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا
جام جم سے یہ مرا جام سفال اچھا ہے — غالب

جام جمشید کی جگہ "ساغر جمشید" اور جام جم کی جگہ "ساغر جم" بھی مستعمل ہے۔

جام چڑھانا ۔ پانی یا شراب کا پیالہ پینا۔ اردو ، قلیل الاستعمال۔

ساقی چڑھا گیا تو یوں جام شراب عشق
پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر آثار کی — ناسخ

جام چلنا ۔ شراب نوشی کا دور چلنا۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

ہمیشہ دور عشرت ہے جو تم ہو ایسی کیفیت
کہ مہرو ماہ سے دن رات یاں گردش میں جام اپنا ہے — ذوق

جامد ۔ جما ہوا۔ منجمد۔ عربی ، صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل ۔ مذکورہ بالا معنی میں اردو میں بہت قلیل الاستعمال ہے۔ اسم کی ایک قسم (اسم جامد) ہے جو قواعد کی اصطلاح ہے اور مستعمل بھی ہے۔

جامدانی ۔ ایک قسم کا باریک سوتی کپڑا جس پر مختلف قسم کے پھول بنے ہوتے ہیں۔ اردو ، فصیح ، رائج۔

جامدانی میں نہ تھے کتان چکن کے پنہاں
تجھ کو پہچان تھی اے گلبدن اطلس کی کہاں — امانت

قول فیصل ۔ صاحب نور اللغات نیز صاحب فرہنگ آصفیہ نے حسب ذیل معنی بھی لکھے ہیں۔

۱۔ بقچہ۔ کپڑوں کی پیٹی۔ ۲۔ چمڑے کا صندوق جس میں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں۔ ۳۔ شیشے ، خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جس میں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں۔ ۴۔ ایک قسم کا نذری بات بچھا ہوا گوشہ کا ہوتا ہے۔ جس پر طلاوہ بندی کر کے محرم میں تقسیم کرتے ہیں۔

لیکن صرف معنی ۱ میں تھوڑے سے تغیر کے ساتھ مستعمل ہے یعنی بڑے سکے لیے نہیں بلکہ ایک چوکور زکا کپڑے

کے لیے بولتے ہیں جو عوام کے معنے بالخصوص کوئی چیز ہو تو ایک
کے سمجھا جاتا ہے۔ یعنی ملشنتہ میں لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جامع :- جمع کرنے والا۔ شامل۔ حاوی۔ عربی۔ صفت
تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- بالعموم دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر بولتے
ہیں جیسے "جامع کمالات۔ جامع الصفات۔ جامع الشرائط۔
جامع ہستی۔ جامع تقریر" وغیرہ وغیرہ۔

جامع مسجد :- شہر کی سب سے بڑی مسجد جس میں بہت سے
آدمی نماز پڑھتے ہوں بالخصوص نماز جمعہ اور نماز عیدین
کے لیے مخصوص ہو۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دہلی کی جامع مسجد ہندوستان کی وسیع
ترین مسجدوں میں ہے۔

قول فیصل :- فارسی میں "مسجد جامع" کہتے ہیں۔
اسی کو عوام "جمعہ مسجد" کہتے ہیں۔

جامعہ :- یونیورسٹی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دنیا میں جامعہ ازہر مسلمانوں کی سب سے
بڑی یونیورسٹی ہے۔

جامعیت :- جامع ہونا۔ جمیع محاسن و اوصاف
ہونا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مولوی صاحب کی جامعیت کا ہر شخص
قائل ہے۔

جام لبریز ہونا (لازم) :- جام کا لبالب بھرا ہونا۔
اُردو، فصیح، رائج۔

مصرع: لبریز تھے محبت حیدر سے دل کے جام — نسیم

جام لبریز ہونا (مجازاً) :- مرنے کے قریب ہونا
مر جانا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نے ہے تلوار اپنی بجوالی ہے اُس سفاک نے
دیکھیے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو — آتش

قول فیصل :- کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ بولتے ہیں۔

جا ملنا :- ملنا۔ کسی کے قریب پہنچ جانا۔ اُردو
فصیح، رائج۔

ذرا سو فاش کو گر جا ملتا میرے دلبر سے
نصیب ملے دل تجھے یوں جو کسی کے مقدر سے — جلال

جا ملنا :- سازش کر لینا۔ ساز باز کر لینا۔

(فقرہ) تم نے بھی غضب کیا میرے دشمن سے جا ملے۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "مل جانا" کہتے ہیں۔

جامن (مذکر) :- میوے کی ایک قسم جو لگنے میں کچھ لمبی اور
مقابلۂ قد میں چھوٹی ہوتی ہے۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :- مستی کی ادا ہٹ سے جامن شرمندہ ہے۔
(رسوخ شمس)

قول فیصل :- اس کے درخت کو بھی جامن کہتے ہیں۔ قدیم
طرز تحریر میں باضافۂ واؤ (جاموں) لکھتے تھے اور نظم میں
تلفظ کرتے تھے۔

جامن (مذکر) :- وہ چیز جس کے ڈالنے سے دہی جمتے ہیں۔
(نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں اسے مقابن کہتے ہیں۔ اور مذکر
بولتے ہیں۔

جاموس (بواو معروف) :- بھینسا۔ عربی، مذکر،
قلیل الاستعمال۔

اسی بن میں تھے خوک و جاموس و رنگ
کیا اس سور بن نے دلوں کو تنگ — میر

جامہ (مذکر) :- لباس۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس
یہ وہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں سیدھا الٹا — فیض

جامہ (مذکر) :- جسم، روپ۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جو خوبرو حسیں ہیں انسانیت سے خالی
جامے ہیں آدمی کے مٹی کی پتلیاں ہیں — نذر لکھنوی

جامہ (مذکر) :- وہ خاص قسم کا لباس جو بادشاہ کو پہناتے
تھے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- عوام اس کو "جامہ" اور خلعت لینے کے موقعوں پر
اس کو "خلعت" کہتے ہیں۔

جامۂ احرام :- وہ بے سیا لباس یا کپڑا جس کو حج
کرنے والا مقررہ جگہ پر پہنچ کے بدن پر لپیٹ لیتا ہے۔
فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جامۂ احرام تھا جو بر تن جب
تھا حرم میں یک نامحرم رہا — جر

جامہ پہن لینا :- کنایۃً ہمہ تن کسی کا مداح ہو جانا۔
کسی کا طرفدار ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جامہ خانہ :- حمام کا وہ خاص کمرہ جہاں نہانے والے
کپڑے اُتار کر نہانے جاتے ہیں اور نہانے کے بعد کپڑے
پہنتے ہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جب فراغ اس نے غسل سے پایا
جامہ خانے میں جلوہ فرمایا — تعشق

قول فیصل :- اُردو میں عام طور سے اسے "جامے خانہ"
کہتے ہیں۔

جامۂ خواب :- شب خوابی کا لباس۔ فارسی، مذکر
قلیل الاستعمال۔

کانٹوں میں کھینچتی ہے دل بیقرار کو
لاتی ہے یاد جامۂ خواب کی — ذکی

جامہ دری :- کپڑے پھاڑنا۔ فارسی، تعلیم یافتہ
طبقے کی زبان۔

دیکھیے شغل ہے جامہ دری کا تا چند
رنگ عریان جنوں صورت سوزن کب تک — اثر

جامہ زیب :- (زیب بیائے مجہول) وہ شخص جس پر
ہر طرح کا لباس بھلا معلوم ہو۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ع اے بہت جامہ زیب تیری شان کے (ایضاً)

قول فیصل:۔ "جامہ زیب ہونے کے لیے جامہ زیبی" بولتے ہیں جیسے ۔۔ اس بڑھاپے میں تم پر غضب کی جامہ زیبی ہے۔

جامہ قطع کرنا:۔ جسم اور قد کی مناسبت سے لباس بنانے کے لیے کپڑا قطع کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جامۂ حسن کیا قطع خدا نے اُن پر
آب بخیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہو (تسلیم)

قول فیصل:۔ "جامہ قطع ہونا" بھی مستعمل ہے۔

ع بس قطع یہ جامہ تھا اُسی تیغ دو سر پر (رشک)

جامہ قطع ہونا:۔ لباس ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ٹکڑے تھے جو قطع تھا جامہ حیات کا
عالم مرکبات میں تھا مفردات کا (انیس)

جامہ گزاری:۔ مجازاً جھنکارا۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

زخم دامن دار جگر سے جامہ گزاری ہو رہی
ظلم فرمایاں اب جو کوئی ایجاد کرو تو بہتر ہے (میر)

جام ہو جانا:۔ جم جانا۔ اُردو، جاہل عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ غلام حسین جی کے قریب پہنچے تو کیچڑ ہو چکی دو سے سائیکل کے دونوں پہیے جام ہو گئے۔

جامے سے اُگلا پڑنا:۔ جامے سے باہر نکلا پڑنا۔ کپڑوں سے پھوٹا پڑنا۔ اُردو، متروک۔

کب لطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا
اُگلا پڑے ہے جامے سے اس کا بدن تمام (میر)

جامے سے باہر نکل پڑنا:۔ کپڑے اُتار کے پھینک دینا، برہنہ ہو جانا۔ اُردو، متروک۔

پہنچے ہے کوئی اس تن نازک کے لطف کو
گل تو چمن میں جامے سے باہر نکل پڑا (میر)

جامے سے باہر ہو جانا:۔ (کنایۃً) انتہائی خوشی میں آپے سے باہر ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اے خوشی کے جامے سے باہر ہے آئینہ
منہ دیکھ کر اُٹھا تھا کس خوش نصیب کا (امیر)

قول فیصل:۔ انتہائی غصے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔

کر رہی ہے اُن کے غصے کی ادا یہ احتمال
ہو کے وہ جامے سے باہر تیغ عریاں ہو گئے (جلیل)

اگر خوشی یا غصے کا ذکر نہ ہو اور صرف "جامے سے باہر ہونا" کہا جائے تو غصے ہی سے مراد ہوتی ہے۔

دی کسی نے جو بتی اُس کو خبر
اپنے جامے سے ہو گئی باہر (شوق)

جامے سے باہر ہو جانا:۔ از خود رفتہ ہو جانا، اپنے حواسوں میں نہ رہنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

آدمی کی نکہت گل ہے یہ اشارہ
جامے سے جو باہر ہے وہ دیوانہ ہے ہوگا (آتش)

قول فیصل:۔ آتش نے اصلی معنوں میں بھی استعمال کیا ہے۔

وصل کی شب تنگ گردوں نوع دیگر ہو گیا
شام سے یار اور میں جامے سے باہر ہو گیا (آتش)

جامے سے نکلا پڑنا:۔ مجازاً پھولوں نہ سمانا، انتہائی خوشی میں آپے سے باہر ہو جانا۔ اُردو محاورہ، قلیل الاستعمال۔

نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں نوں نصیب
تم نے سے دم دلاسے سے آنا پھر چلا (سودا)

قول فیصل:۔ کسی چیز کی زیادتی یا کثرت ظاہر کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں۔

یہ زمانے کی اپنی بھرتی ہے
آگ جامے سے نکلی پڑتی ہے (سودا)

جامے میں پھولا نہ سمانا:۔ فرط خوشی سے آپے میں نہ رہنا، بہت زیادہ مسرور ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتا ہے
بہار گل کی جو آمد ہے باغباں سنتا (آتش)

جامے میں پھولے نہ سمانا:۔ انتہائی خوشی میں از خود رفتہ ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا (آتش)

قول فیصل:۔ اسی محل پر جامے میں نہ سمانا بھی مستعمل ہے۔

پایا تھا جو قرب کہ سبط پیمبر
جامے میں سماتی تھی نہ شمشیر دو پیکر (انیس)

جامے میں نہ ہونا:۔ اپنے حواس میں نہ رہنا، بے خود ہو جانا، متروک۔

نشے کی گرمی سے بجا و کھلنے لگا ہے لباس
اپنے جامے میں تلے گل گوں قبا ہوتا نہیں (آتش)

جامے وار:۔ ایک قسم کا اونی پھولدار کپڑا۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

ہوتا بہ رنگ اطلس گردوں جدا نہیں
خیمہ کے سروں کو ترے تھا یہ جامے وار (سودا)

جان ع:۔ وہ جن جس سے جنوں کی نسل چلی ہے۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جان ف:۔ روح، زندگی۔ فارسی، مونث، فصیح، رائج۔

اک شور تھا کہ آج زمیں آسمان ہے
صحرائے کربلا نہیں دنیا کی جان ہے (انیس)

قول فیصل:۔ گزشتہ زمانے میں دلی میں مذکر بولتے تھے۔

سیکڑوں بیکسوں کا جان گیا
پر یہ تیرا نہ امتحان گیا (میر)

جان ف:۔ قوت، ہمت، طاقت۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بخار کے بعد اب ہم میں اتنی جان نہیں ہے کہ ابن آباد پیدل جا سکیں۔

جان ف:۔ وجہ بقا، وجہ زینت، وجہ زیبائش۔

محل صرف :- جنھیں تم پوچھتے ہو وہ ہماری جانب گئے ہیں۔

جاں بلب :- مرنے کے قریب۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

ع سر خاک پر ہائے گرے یہ بولا وہ جاں بلب　　انیس

جان لب تک آنا :- مرنے کے قریب ہونا۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

غلط وعدہ سے ہیں زیست کی تو جان لب پہ آیا
نہ پایا آج بھی گر زور اے ظالم غضب آیا　　ذوق

جان بلب ہونا :- مرنے کے قریب ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

زاہد جاں بلب سے منحرف کیا حق داخل پر
مسلماں سر نہ بلبیں جا بر تو منہ دو تکلکل پر　　اکبر

جانب میں :- اپنی دانست میں، اپنے نزدیک۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

کہاں کیا آگی میں ما جرم تو خیر میرا تو جانب میں
زمانے میں نہ ہو گا کوئی اس قوت کا بڑا　　افتخار

قول فیصل :- اس کا صرف "اپنی" اور "میری" کے ساتھ زیادہ ہے۔ محرم میں بالعموم فصیح نہ ان برتی ہیں۔

جان بوجھ کے :- دیدہ و دانستہ۔ جانتے ہوئے۔ اُردو۔ فصیح، رائج

ہم ہیں کہ تجھ پہ مرتے ہیں لے شوخ بے وفا
دل ہے کہ جان بوجھ کے دیوانہ ہو گیا　　ذکی

جان بھاری ہونا :- زندگی سے عاجز ہونا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- کاؤں کیا ہے بناؤ دُور دل سے جس کسی کو جان بھاری ہو وہ جائے۔　　بیر کُساں

قول فیصل :- دیہاتی لوگ بھاری کی جگہ "بیار" بھی بولتے ہیں، جیسے یہ واسطے آدمی بیٹھے تھے جو جو گھروں ہوتی تو اب کے کو مرد ہوتے کسی کو اپنی جان بھاری نہ

نہیں ہوتی "۔ اب عورتیں اس محل پر "جان دو بھر ہونا" بولتی ہیں۔

جانب ہونا :- کسی کا طرفدار ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

بحث کو وہ بیٹھے ہے جب مخاطب ہو گئے
ہم کبھی ان کی طرف گہ ان کی جانب ہو گئے　　جمیل

قول فیصل :- کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ بولتے ہیں۔

جان بھینچنا :- جان کو شکنجے میں ڈالنا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

ع بے جاتے جان بیچ کے جو جس کے ہاتھ لگے　　انیس

جان بیکل ہونا :- بیکل بیاکل ہونا ہوا، دل بے چین ہونا، بیقرار ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال

ہر گیا جینا زندگی میں خلل
اُڑ گئی جان دیکھ کر بے کل　　شوق

جانبین :- ہر دو فریق۔ فریقین۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہر بار جانبین سے ہوتے تھے وار وار
تھا حرب و ضرب میں دو تنگی بھی چلنے پر　　انیس

قول فیصل :- "ہر دو پہلو اور ہر دو طرف" کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جان پانا :- تر و تازہ ہو جانا۔ سرسبز و شاداب ہو جانا۔ "دل پانا" "رونق پانا"۔ اُردو۔ متروک۔

جاں پائے گا چمن لے گل تری نگہت سے
ہر چمن میں مرغ جاں کا آشیاں ہو جائے گا　　آتش

جان پالانا :- کسی پر شفقت رکھنا، محبت رکھنا۔ اُردو۔ دہلی کی زبان۔

سنم ساف چہرہ، غضب شان پائی
تجھے پالنے آئینہ کیا جان پائی　　شیفتہ

جان پر آ بننا :- جان کا ہلاکت میں پڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ع بگڑا ہو جو غنگ جان پہ ظالم کے آ بنی　　انیس

جان پر آنا :- جان پر بننا، سخت مصیبت میں گرفتار ہونا۔ اُردو۔ متروک

ہو جہاں میں تیرا دور ظلم اس کا
جس سے عالم کے جان پہ آ تی　　تمیز

جان پر آفت ہونا :- جان کے لیے خطرہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اب جان پر آفت ہو چکے ہو دو یا دو
کیا یہ تو غارت دل، دیں ہو چکا تھا　　ذوق

جان پر بجلی پڑے :- جان پر بجلی گرے، مصیبت آئے، ناگہانی آفت میں مبتلا ہو۔ اُردو۔ متروک۔

وہ اُتی ہو جو تم پر گرے جان پہ بجلی
تڑپنے سے مرا اُفق ہے زنجیر نہیں ہے　　بانگ

قول فیصل :- اب اس محل پر عورتیں "جان پر بجلی گرے" بھی بولتے ہیں۔

بجلی گرے آگی صاحبوں کی جان پر
کیا پڑتیں کھاتی ہیں کہ ان کی ایلفیں　　[illegible]

جان پر بنا دینا :- کسی کی جان کو ہلاکت میں ڈال دینا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- اس وقت بے خبر تھا کے تم نے میری جان پر بنا دی۔

جان پر بن جانا :- انتہائی خوف و صدمہ اور پریشانی ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

جان پر بن گئی دم گھٹنے لگا ہیں شب ہجر
کھنچے گئے نہ رہا بے کرنی زندہ باقی　　آتش

جان پر تعیین ہونا :- جان پر عذاب ہونا، کسی بات پر اس طرح کسی کے پیچھے پڑنا کہ اس کو قتل جائے۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ صبح سے جان پر بنی تھی جب ایک روپیہ ملا لیکن اب تو جان بچھڑ گئی ہے۔

جان پر جو کھم آنا :۔ جان ہلاکت میں پڑنا، جان کے لیے خطرہ ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

جان پر کھیلی جو کھم میں گئے رکھتا ہوں
دل سے رکھتے نہیں سرکار پہ جوں پہ نظر — بحر

جان پر جوش کرنا :۔ دل پر چھانا، ہجوم کرنا۔ اُردو، متروک۔

دم جس وقت کرتا جان پر جوش
نکلتی سیر کو وہ ماہ گل پوش — (زہر عشق مرزا شوق)

جان پر حرف آنا :۔ مر جانا۔ اُردو محاورہ، متروک۔

منہ سے نکلا نہ کوئی اصلاً حرف
جان پر اس نہیں کے آیا حرف — (گلشن عشق نصرتی)

جان پر صبر :۔ ایک نعرہ جو کوسنے کے طریقہ پر مستعمل ہے۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

کیا اُس گھر میں جا جا جس نے مِری آہ وزاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا — جرأت

قول فیصل :۔ اس کا صرف "پڑنا" کے ساتھ جان پر صبر پڑنا زیادہ ہے۔

جان پر صدمہ ہونا :۔ روحانی اذیت ہونا، انتہائی تکلیف ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

اک صدمہ دوری سے کا مری جان پر تو ہے
لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے — ذوق

جان پر فلک ٹوٹنا :۔ جان پر مصیبت آ جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

یاد آ بات اُٹھوگا کسی کے کان کا
جان پر ٹوٹا فلک عقد ثریا دیکھ کر — بحر

جان پر قہر نازل ہونا :۔ جان عذاب میں پھنسی رہنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ دل سے رُک کے وصل میں اُن سے دل
مری جان پہ قہر نازل رہا — جلال

جان پر کھیلنا :۔ ایسے کام کی ہمت کرنا جس میں جان جانے کا خطرہ ہو۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حسینوں کو دیا دل جس نے اُس نے جان پر کھیلا
روا رکھتے ہیں خوں یہ لوگ بے تقصیر انساں کا — آتش

قول فیصل :۔ آتش مرحوم نے "اُس نے جان پر کھیلا" کہا ہے مگر اب یہ صورت متروک ہے اب اس جگہ "وہ جان پر کھیل گیا" مستعمل ہے، اسی محل پر جان پر کھیل جانا، بھی مستعمل ہے۔

جان پر کھیل گئے ہیں کہ ہو بجلی کو حجاب
آج بازی ترے بیتاب لیے جاتے ہیں — تجویز

جان پہ نوبت آنا :۔ جان پر بننا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جان پڑ نا (ملاجسم بیجاں میں جان آ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جان پڑتے ہی بھرا میں نے کم اور میں
روح کے ساتھ ہی قالب میں سمائی گردش — شاد

جان پڑ نا ۲ :۔ مجازاً قوت آنا، فرحت حاصل ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

اس کی جب بات کا ن پڑتی ہے
تن بیجاں میں جان پڑتی ہے — مصحفی

قول فیصل :۔ اب اس محل پر "جان آنا یا جان آ جانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جان پڑ نا ۳ :۔ بیماری سے ہٹنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جان پڑ نا ۴ :۔ کسی قدر روپیہ پاس ہونا۔ آسودہ ہو جانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جان پڑ نا ۵ :۔ رونق آ جانا، خوشنمائی میں اضافہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

زیب تن کرنے سے گو یا پڑ گئی کپڑے میں جان
مرتبہ تجھ پہنے سے بڑھا پوشاک کا — رشک

جان پڑی ہونا :۔ کسی امر کی فکر ہونا، کسی طرف خیال لگا ہونا۔ اُردو، متروک۔

اجل آئی ہے نزدیک آ گئی کربلا کیسا
ہماری جان تو غم میں پڑی ہے — اکبر

قول فیصل :۔ اب اس محل پر جان لگی ہونا بولتے ہیں۔

جان پہچان ملنا :۔ (۱) تحیت، صاحب سلامت شناسائی۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ ہماری اُن سے جان پہچان نہیں ہے تم بات چیت کرو تو مناسب ہے۔

جان پہچان ملنا ۲ :۔ شناسا۔ ملاقاتی۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ بھلا یہاں تمہارا بھی کوئی جان پہچان ہے۔ (فسانۂ آزاد)

جان پھنسانا :۔ اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا۔ جان مخمصے میں ڈالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ آنکھوں
خطا آفت کے ماروں کی گرفتار تک اور کا — ناسخ

جان پھونکنا :۔ روح پھونکنا۔ اُردو، متروک۔

میرا اعجاز مولا پر بھی قربان
کہ پھونکی قالب تصویر میں جان — تیر

قول فیصل :۔ اب جان ڈالنا مستعمل ہے۔

جان پیاری ہونا :۔ جان عزیز ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کہتا تھا اُس سے جان بچا ہے نہیں پیاری
کہو کب سفارش کریں آپ ان سے ہماری — انیس

شادی سے انکار تو کر دیا مگر جان سانسے میں تھی کہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔

جاںستاں (بواو مجہول، نون غنہ) جان لینے والا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

> دریائے نمی سرکشوں کے جو وہ تیغ جانستاں
> آنکھوں سے تھی بلند صدائے امان امان — انیس

جان سَت ہی سَت پر ہونا ۔ جان دھڑکتی ہونا۔ کسی بُرے کام کے بُرے نتیجے کے خوف سے پریشان و خوفزدہ ہونا۔ اُردو محاورہ، عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ میاں سے چھپا کے وہ سینما دیکھنے چلی تو گئی لیکن جان ست ہی ست پر تھی کہ اگر کہیں پتہ چل گیا تو غضب ہو جائیگا۔

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ نے اسکے معنی "مرنے کے قریب ہونا" لکھے ہیں لیکن لکھنؤ میں ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جان سُلگنا ۔ غصے سے خون کھولنا۔ رشک یا حسد سے جلنا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل ۔ اب اس محل پر عورتیں "جان جلنا" زیادہ بولتی ہیں۔

جان سنسنانا ۔ ہاتھ پیروں میں سنسنی پڑ جانا، دل دھڑکنے لگنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ لڑکا ہوتے ہی میاں آزاد کا بھوت بن گیا جان سنسنانے لگی۔ وعدے کی یاد دل دُکھانے لگی۔ (فسانۂ آزاد)

جان سُن سے ہو جانا ۔ انتہائی خوف یا حیرت کے اثر سے یک بیک دل دہل جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل ۔ اسی جگہ "جان سن سے نکلنا" بھی مستعمل ہے۔ جیسے "میاں آزاد نے اس بت پندار کو برافگندہ نقاب دیکھا تو سن سے جان نکل گئی" (فسانۂ آزاد)

جاں سوختہ (سوختہ بواؤ مجہول) جان جلا ہوا۔ مجازاً مصیبت زدہ، غم دیدہ، رنج رسیدہ۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

> گل زمیں سے جو نکلتا ہے برنگ شعلہ
> کون جاں سوختہ جلتا ہے تہِ خاک ہنوز — سودا

جانسوز ۔ (بزنون غنہ و واو مجہول) جان جلانے والا۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جان سُوکھنا ۔ جب کوئی ایسی بات کسی سے کہی جائے جو اس کو بجد کھل جائے اور نہ اس کے کرنے کو اس کا جی چاہتا ہو اور نہ انکار ہی کرنے کا موقع ہو تو اس کشمکش کی حالت کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ یہ ذکر بھی ایسا کام چور ہے کہ اس سے کسی کام کو کہو اس کی جان سوکھ جاتی ہے۔

جان سُولی پر ہونا ۔ موت سامنے ہونا۔ ہلاکت کا اندیشہ ہونا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

> جان ہے ناقوں سے سولی پر کھیے جاتے ہو شعر
> جانصاحب اس لئے کہتی ہیں بس منصور آپ — جانصاحب

جان سے بیزار ۔ جان سے عاجز۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> یہ تخت و تاج تصدق ہے جن کا سے سرکار
> وہ بادشاہ ہیں اس وقت جان سے بیزار — عشق

قول فیصل ۔ اس کا صرف "آنا۔ ہونا" کے ساتھ ہے

> چل اب یہاں سے نہ آ چل گھر کو یاں سے
> مجھے بیزار مت کر میری جاں سے — سودا

جان سے تنگ ہونا ۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ موت کا خواہشمند ہونا۔ اُردو محاورہ عورتوں کی زبان۔

محل صرف ۔ آئے دن کی بیماری کی وجہ سے وہ خود اپنی جان سے تنگ ہے۔

جان سے جانا ۔ مرجانا، ہلاک ہوجانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> کیا گو جان سے ہیں لے سوز غم پر شکر کرتا ہوں
> کباب دل میں تو نے نقص تو رکھا خامی کو — آتش

جان سے دِق ہونا ۔ زندگی سے عاجز ہونا۔ اُردو، متروک۔

> اب زندگی ہے تلخ بہت اتنی ہیں جاں کے
> کُلفت اُٹھی ہیں گھر یا جہاں سے — انیس

جان سے دُور ۔ کسی مرے ہوئے شخص کی کسی بات کو یا بالعموم مرنے کے ذکر کو جب کسی شخص سے نسبت دیتے ہیں تو بربنائے خلوص یہ فقرہ کہتے ہیں۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

> داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھئے وہ بیٹھے ہیں
> آپکی جان سے دُور آپ یہ مرنے والے — داغ

قول فیصل ۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ تعلیم یافتہ حضرات اس محل پر "دُور از جان" بولتے ہیں۔

جان سے زیادہ عزیز ہونا ۔ بہت عزیز ہونا۔ حد سے زیادہ پیارا ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

> نام تھا اک خوبصورت کا عزیز
> جان سے زیادہ ہمیں وہ تھا عزیز — سودا

جان سے سیر ہونا ۔ زندگی کا خواہشمند نہ رہنا۔ موت سے نہ ڈرنا۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

> داغ دل زخم جگر ہے نعمت الوان عشق
> سیر اپنی جان سے ہوجاتے ہیں مہمان عشق — آتش

جان سے عاجز ہونا ۔ موت کا خواہشمند ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ آئے دن کی بیماری کی وجہ سے وہ اپنی جان سے عاجز ہو گئے ہیں۔

جان سے عاری ہونا ۔ زندگی سے عاجز ہونا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

> تو بس آرزوئے جینے تھے جان سے بھی عاری تھے
> بندھی تھیں ہچکیاں آنکھوں سے اشک جاری تھے — عشق

جان سے کھونا:۔ جان لے لینا، ہلاک کر ڈالنا۔ اردو محاورہ قلیل الاستعمال۔

کتنے بندوں کو جان سے کھویا
کچھ خدا کا بھی تو نے ڈر نہ کیا — درد

جان سے گزرنا:۔ جان سے جانا۔ اردو۔ قلیل الاستعمال

کام مردوں کے جو ہیں سو وہی کر جاتے ہیں
جان سے اپنی جو کوئی کہ گزر جاتے ہیں — درد

جان سے مار ڈالنا:۔ قتل کر ڈالنا، ہلاک کر ڈالنا۔ اردو فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج تو میں تم کو جانے دیتا ہوں لیکن اگر آئندہ کبھی شرارت کی تو تم کو جان سے مار ڈالوں گا۔

قول فیصل:۔ بات میں زور دینے یا مخاطب کو مرعوب کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ انھیں معنوں میں "جان سے مارنا" بھی بولتے ہیں۔

چنگیز کے رن میں صفت دیو پکارا
کس شخص نے بیٹوں کو مرے جان سے مارا — انیس

جان سے ہاتھ اٹھانا:۔ زندگی سے مایوس ہونا، مرنے پر تیار ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

کسی کے ہاتھ میں جب سے دیا ہے دل ہم نے
ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اٹھائے ہوئے — سحر

قول فیصل:۔ "ہاتھ اٹھانا" علیحدگی اختیار کرنا اور بے تعلق ہو جانے کے معنوں میں مستعمل ہے۔ جس محل پر ہم نے استعمال کیا ہے یہاں "جان سے ہاتھ دھونا" بولتے ہیں۔

جان سے ہاتھ دھونا:۔ زندگی سے مایوس ہونا، مرنے پر آمادہ ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

سنتے ہی بیت یہ پکارا وہ بچشم تر
ہیں ہاتھ دھو کے جان سے آیا ہوں تیرے گھر — انیس

جان شیریں:۔ جان عزیز۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

ملے جان شیریں کو تلخی سے نا حق
تری محبت لے کے یہ عمر رائگاں ہے — قبر

جان صدقے ہونا:۔ جان نثار ہونا، جان فدا ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

اے کربلا میں بولیں کہ واری تمھارے ہو
صدقے ہے تم پہ جان ہماری تمھارے ہو — انیس

جان عذاب میں پڑ جانا:۔ جان مصیبت میں پڑ جانا، جھگڑے میں پڑ جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

ع اس دل کے ہاتھوں جان پڑی ہے عذاب میں (مشہور)

قول فیصل:۔ "جان عذاب میں ہونا" اور "دم عذاب" بھی بولتے ہیں۔

جان عزیز:۔ وہ جان جو عزیز ہو، پیاری ہو۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جان عزیز دینے کا باعث نہ پوچھئے
مجبور ہوں کہ خاطر جاناں عزیز ہے — اشک

جان عزیز نہ کرنا:۔ جان پیاری نہ کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

اس کی الفت پہ کروں اپنی میں قربان عزیز
مال کیا چیز ہے جو صدقے نہ کروں جان عزیز — ناسخ

قول فیصل:۔ بطور استفہام "جان عزیز کرنا" بھی بولتے ہیں جیسے "بھلا میں تم سے اپنی جان عزیز کروں گا؟" اس کا لازم "جان عزیز ہونا" بھی مستعمل ہے۔

جان شیریں ہو فراق یار سے کیونکر عزیز
مرگ صاحب خانہ ہے خانے جو ویراں رہ گیا — آتش

جان غش ہونا:۔ مجازاً کسی پر فریفتہ ہونا، کسی بات پر بے حد مائل ہونا۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ شادی کے نیوتوں کی جان غش ہے۔ ہر وقت یہی ذکر کیا کرتی ہے۔

جان غضب میں پڑ جانا:۔ جان مصیبت میں پڑ جانا، جان جھگڑے میں پڑ جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

تڑپنے دو دل کو ان کو لگے دلبر میں زیادہ
غضب میں جان پڑ جائے جو یہ کیفیت کر بیٹھے — جلال

قول فیصل:۔ "جان غضب میں ہونا" بھی "جان مشکل میں پڑ جانے" کے معنی میں مستعمل ہے جیسے "اس کی شادی کے مسئلہ میں میری جان خواہ مخواہ غضب میں ہے"۔

جان فاضل نہیں:۔ جان دو بھر نہیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ بھلا میں جانے ایسا لگا اور پڑھا؟ میری جان فاضل نہیں۔ (ادنیٰ)

قول فیصل:۔ اس محل پر "جان فالتو نہیں" زیادہ بولتے ہیں۔

جان فالتو نہیں:۔ (بطور معروف) جان دو بھر نہیں ہے۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس سردی کے زمانہ میں میری جان فالتو نہیں کہ تمھارے ساتھ پہاڑوں پر چلوں۔

قول فیصل:۔ فصحا نظم میں استعمال کرنے سے احتیاط کرتے ہیں۔

جانفروش:۔ (جان بعون فتحہ، فروش بواو مجہول) جان بیچنے والا، دلیر بہادر۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

یہ جو سبزہ نہ سرخ تھا اس جانفروشی کا
تختہ جگر تھا وہ سن سبز پوشی کا — انیس

قول فیصل:۔ جان بیچنے اور جان نثاری کرنے کے معنی میں "جانفروشی" بولتے ہیں جو درست ہے۔

جانفزا:۔ (جان بفتحہ، روح فزا) روح میں جلا پیدا کرنے والا، جان کا بڑھانے والا۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جانفزا ہے بادہ جس کے ہاتھ میں جام آگیا
سب لکیریں ہاتھ کی گویا رگ جاں ہو گئیں — غالب

جانفشانی:۔ (جانفشاں سے اسم) انتہائی محنت۔

سختی برداشت کرنا۔ جان توڑ محنت۔ فارسی۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

واہ رے عشق اس ستمگر نے
جانفشانی پہ میری واہ نہ کی — میر

جان قبض کرنا :- دم نکالنا، جان نکالنا۔ اردو۔ متروک۔

کی قبض جان عاشق آنکھیں دکھا دکھا کر
زیر زمیں سلایا جادو جگا جگا کر — شاہ

قول فیصل :- اب اس جگہ "روح قبض کرنا" مستعمل ہے۔

جان کا آزار :- روحانی تکلیف کا باعث، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- عشق کو جان کا آزار کہا جاتا ہے۔

جان کا ٹکڑا :- دل کا ٹکڑا۔ مجازاً معشوق۔ اردو، متروک۔

یوں کر کے مرے لاشہ قربان کے ٹکڑے
جاتا ہے کہاں او بے مری جان کے ٹکڑے — مصحفی

جان کا جنجال :- وبال جان، کسی ایسی چیز یا بات کے لئے بولتے ہیں جس سے جان بہت الجھن یا جھگڑے میں پڑ جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

وصف گیسو ہوا جان کا جنجال ہوا
اردلی پر بھی جو لکھا تھا وہ جال ہوا — امیر

قول فیصل :- عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔

جان کا دشمن ہونا :- بلا کا دشمن ہونا، دشمن جانی ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

شکوہ کروں میں کہ نہ اس لئے ہمسر ہاں کا
قصہ رفتہ رفتہ دشمن ہوا ہے جان کا — میر

جان کار :- باعلان نون، کسی کام میں ماہر، اردو، عوام کی زبان۔

محل صرف :- پتنگ بنوانا ہو تو گنگا دین سے بنوا دو، وہ بہت جانکار آدمی ہے۔

قول فیصل :- مہارت کے معنوں میں "جانکاری" بھی بولتے ہیں۔

جان کا خواہاں ہونا :- کسی کی جان کا دشمن ہونا، اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- آجکل بیگم ان کے ملال ضرور ہے لیکن میں انکی جان کا خواہاں ہرگز نہیں ہوں۔

جان کا روگ :- بہ لام روگ بواو مجہول، وہ مرض جو جان کے ساتھ رہے اور جان کے ساتھ جائے۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

خدا بھی مرض عشق آدمی کو نہ دے
کہ روگ جان کا جی کا عذاب ہوتا ہے — جلال

جان کا ڈر :- جان جانے کا خوف۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- بچوں کو بالکل اپنی جان کا ڈر نہیں ہوتا۔

قول فیصل :- اسی محل پر "جان کا خوف"۔ "جان کا اندیشہ" بھی بولتے ہیں۔

جان کا صدقہ مال :- اس جگہ بولتے ہیں جہاں روپیہ صرف کر کے جان بچائی جا سکتی ہو۔ اردو، فصیح، رائج۔

زر گیا گر جی بچیں لے غم نہیں
مال ہے سب شاد صدقہ جان کا — شاد لکھنوی

جان کا صرفہ :- جان کا بخل۔ اردو، متروک۔

اس باپ کو راحت نہیں لک آل سے بن
پر جان کا صرفہ میں کروں یہ نہیں ممکن — انیس

جان کا عذاب :- وہ بات یا چیز جس سے جان جھگڑے، مصیبت یا کشمکش میں پڑ جائے۔ اردو، فصیح، رائج۔

موجود آگے وصل میں بھی لو حیا ہوئی
اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی — امیر

جان کا قزاق :- غارت جان لوٹنے والا، جان کو ہلاکت میں ڈال دینے والا، عذاب جان، اردو، عورتوں کی زبان۔

لوٹ کے گھر لے گئے ٹھگ ٹھگ کے ہم ٹھگے گئے
جان صاحب تم ہماری جان کے قزاق ہو — جان صاحب

جان کا کھٹکا :- مرنے کا خوف، جان کا اندیشہ، اردو، فصیح، رائج۔

دل کو مجروح کیا جان کے کھٹکے نے انیس
پھول ہو جائیں یہ کانٹا جو نکل جائے ابھی — انیس

جان کا کیا بھروسا :- زندگی کا کیا اعتبار۔ اردو، فصیح، رائج۔

تمہاری زندگی پر زندگی کی کیا امید
تمہاری جان لیکن کیا بھروسا جان — ذوق

جان کا گاہک :- جان کا خواہاں، اردو، قلیل الاستعمال۔

محل صرف :- بجلی پڑ جائے ایسی لڑکی پر جب سے میری بی جان کا گاہک ہے، بخو میری دشمن۔ (نساء اردو)

جان کا لاگو ہونا :- جان کا دشمن ہو جانا، کسی کی جان کے پیچھے پڑ جانا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

یکا یک یوں نہیں جستے ہیں پیلے جان کو
کبھو آدم ہی سے ہو جاتی ہے تقصیر بھی آخر — میر

جان کا لیوا :- دلیوا بیائے مجہول، جان لینے والا، جان کا دشمن۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

وہ جان نثار ہیں تمہیں کو مرتے ہم پر
کسی کی جان کا لیوا وصال کس کا تھا — راسخ

قول فیصل :- "کا" کے اضافہ کے ساتھ ضرورت شعری کے ماتحت استعمال ہوا ہے ورنہ "جان لیوا" زیادہ صحیح ہے۔

جان کام آنا :- کسی کی حمایت میں مر جانا، ختم ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- ایسے وقت میں آپکا ساتھ بھلا کیا

کھنچی جاتی ہے جاں میری چڑھا جاتا ہے دم پھر پھر
اے دشمن نے آغوشِ تصور میں نہ کھینچا ہو　　داغ

قولِ فیصل:- اس محل پر "روح کھنچنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جان کھونا:- جان دینا۔ مرجانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

دھوکا کھا کر پہلے ذکی کی جان کو کھوئے
غفلت میں علمدار و فدا شاد پہ ہوئے　　انیس

جان کھونا:- صدمے برداشت کرنا، بہت زیادہ رونا پیٹنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جائیں وہاں جناب یہاں جان کھوؤں میں
دولہا بنائیں آپ اسے انگاروں میں　　عشق

جان کھینچ لانا:- جان گھسیٹ لانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جنبشِ مژگاں بلوں پہ کھینچ لائی جان کو
زخمِ دل کے چور کو نشتر نے پیدا کر دیا　　آتش

جان کے:- عمداً، جان بوجھ کے، واقف ہوتے ہوئے، سمجھتے ہوئے۔ اردو، عورت۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- تم نے اس وقت جان کے مجھ کو سائیکل پر سے گرایا ہے۔ تم سے اس کا بدلہ ضرور لوں گا۔

جان کی امان پانا:- ایک فقرہ جو بات کہنے سے پہلے اس خیال سے کہا جاتا ہے کہ اگر وہ بات صاحبِ اختیار سننے والے کو ناگوار ہو تو اس کو سزا نہ دے بلکہ اس کی جان بخشی کرے۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:- اب خطا معاف ہو تو حقیقت بھی عرض کریں جان کی امان پائیں تو زبان پر لائیں۔ (طلسم ہوشربا)

جان کے انجان بننا:- کسی بات سے واقف ہوتے ہوئے ناواقف بننا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

آخر تمہارا ناز کشیدہ ہے مصحفی
کیوں بن گئے ہو جان کے انجان یہ کہو　　مصحفی

جان کیا ہے:- کیا طاقت ہے، کیا مجال ہے۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

؎ جان کیا ہے جو وہ عزم کے پر زہ ٹھہرے　　انیس

قولِ فیصل:- عام بول چال میں "کیا" کو مقدم کر کے "کیا جان ہے" بولتے ہیں۔

جان کے برابر رکھنا:- جان کی طرح عزیز رکھنا، بہت محبوب رکھنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

برابر جان کے رکھا ہے ہم کو مرتے مرتے تک
ہماری قبر پر رویا کرے گی آرزو برسوں　　آتش

جان کی پڑی ہونا:- جان جانے کا اندیشہ ہونا۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

دروازے پہ بیمار ہماری تو کھڑی ہے
بس اب تو مجھے جان کی صغریٰ کی پڑی ہے　　انیس

جان کے پیچھے پڑنا:- کسی کی جان لینے کے درپے ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

آج گھبرا کے وہ بولے جب سنے نالے مرے
جان کے پیچھے پڑے ہیں چاہنے والے مرے　　داغ

جان کے پیچھے عذاب لگانا:- کوئی ایسا کام کرنا جس سے جان جھگڑے میں پڑ جائے۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

سودائے زلفِ یار کی دل میں ہوا نہ رکھ
لے دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو　　آتش

جان کی جوکھوں:- وہ کام جس میں جان کے لیے خطرہ ہو۔ اردو۔ متروک۔

کیا کام کیا ہم نے دل یوں نہ لگا کر
اس جان کی جوکھوں کو تو کب جانتا تھا میر

قولِ فیصل:- اب جوکھوں کی جگہ جوکھم بولتے ہیں۔

جان کی خیر ہونا:- جان کی سلامتی ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

نادر ہیں کاٹی ہوں مصیبت جہان کی
کیوں بابا جان خیر تو ہے آپکی جان کی　　انیس

جان کی خیرات مال:- جان کا صدقہ مال۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

لو بسکہ جان بھی سنبھالیں لیکے دل
تم کو یہ فکر جان کی خیرات مال ہے　　ناسخ

جان کی طرح عزیز رکھنا:- جان کے برابر عزیز رکھنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جان کی طرح سے رکھتا ہے عزیز اے گلرو
داغِ دل لالے بھی ہے نشانی تیری　　آتش

جان کی قسم:- جان کا واسطہ دیکر کسی بات کو کہنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

پہلے اپنی طرف سے دم دینا
پھر مری جان کی قسم دینا　　شوق

قولِ فیصل:- اس کا صرف "کھانا" "دینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جان کے لالے:- جان کی طرف سے مایوسی ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جن اڑ گئے پریاں گر پڑے جان کے لالے
چلائے سلیمان، علیؑ ہم کو بچا لے　　عشق

قولِ فیصل:- اس کا صرف "پڑنا" "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جانگداز:- (بافتحہ نون) جان گھلانے والا، رنج تحلیل کرنے والا۔ فارسی، صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دلسوز، شعلہ خو، شرر انداز، جانگداز
لشکر کش، دشمن رساں و نظیر نواز　　انیس

جانگدازی:- جان گھلنا، جان گھلانا۔ فارسی، مونث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گو نہیں ہے ہمیں اپنی جانگدازی کا
جگر پہ زخم ہے اسکی زباں درازی کا　　میر

جانِ گرامی:- جانِ عزیز، فارسی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہائے یہ آنکھ کنول کے عباسیں نامراد
آفتاب زار جان گرامی ترے نثار — انیس

جانگر ڈھیلے:۔ اعضاء کے ضعیف اور کمزور ہونے کو کہتے ہیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

ہاتھ بھی پاؤں بھی ہو سننے تھک کے ڈھیلے
بجلی جی کی کہے دیتی ہے جانگر ڈھیلے — آرزو لکھنوی

قول فیصل:۔ "جانگر" ہندی میں پنڈلی ران اور پیر کو کہتے ہیں۔ اردو میں ہاتھ پاؤں کے لیے بولتے ہیں پرانی شل ہو گئیں ڈھیلے کو "جانگر ڈھیلے" ہے۔ اور اسی طرح مستعمل ہے۔ صرف "جانگر ڈھیلے" فقرہ تا استعمال ہوا ہے۔

جانگزا:۔ (بافتحہ نون وفتح کاف فارسی) جان گھٹانے والا، روح تحلیل کرنے والا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جانگزا ہیں کرے باؤ سے تفتیدہ جگر
ہم ادھر لاش پہ ماتم کریں تم رو دو ادھر — انیس

جانگسل:۔ (بافتحہ نون) جانگزا۔ فارسی صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

آفت تھی فرقتی برش تیغ جانگسل
کرتی تھی شکل کو وہ ہوا سے منفصل — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف "ہونا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

غم اگرچہ جانگسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غم عشق اگر نہ ہوتا غم روزگار ہوتا — غالب

جانگلو:۔ (بافتحہ نون وسکون کاف فارسی و واو مجہول) گنوار، وحشی، جنگلی، اجڈ، کسی کام میں تمیز و سلیقہ نہ رکھنے والا۔ اردو۔ مذکر۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ ایک صاحب نے ڈاڑھی پر سے پکار کر کہا آزاد پھر آخر کس مرض کی دوا ہیں گندہ بری پھیلنے کے کام کے نہیں ذرا م بنانا نہیں جانتے، پیر سنبھالنے ہیں جانگلو کو صحیح کر دیا لفت ذکر آئیں کہ یہ دیگر کمہاں ہو رہا ہے (فسانۂ آزاد)

جان گنوانا:۔ (گنوانا بافتحہ نون اول) جان کھونا، جان تلف کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

آپ کی طرح کون ہے نادان
مفت میں جو گنوائے اپنی جان — قلق

جانگھ:۔ (بنون غنہ) ران، زانو۔ اردو۔ مؤنث۔ دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف:۔ ہماری جانگھ میں ایک پھوڑا نکل آیا ہے بڑی تکلیف ہے۔

جان گھسیٹ لینا:۔ مجازاً سخت محنت کا کام لینا۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

محل صرف:۔ پیسے دینے میں تو وہ بڑے کھرے ہیں مگر کاریگر کی جان گھسیٹ لیتے ہیں۔

جان گھلنا:۔ روح تحلیل ہونا۔ اردو محاورہ فصیح رائج۔

گھلی جاتی ہے ہجر میں جان میری
قضا کا جو حق تھا ادا ہو رہا ہے — داغ

جانگھیا:۔ ٹانگوں میں پہننے کا لباس جو گھٹنوں سے گھٹنوں تک یا گھٹنوں سے اوپر تک ہوتا ہے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل:۔ اس کی مختلف قسمیں ہیں، پہلوانوں کی جانگھیا صرف چڈھوں تک ہوتی ہے۔ دوسری قسم کی بچوں کے نیچے پہنی جاتی ہے یا نہانے کے وقت استعمال کی جاتی ہے وہ چڈھوں سے کچھ نیچی ہوتی ہے۔ عورتیں اور عوام "نیکر" کو بھی جانگھیا کہتے ہیں۔

جان لب پر آنا:۔ دم ہونٹوں پر آنا، مرنے کے قریب ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

کوفت سے جان لب پہ آئی ہے
ہم نے کیا چوٹ دل پہ کھائی ہے

قول فیصل:۔ جمع کے ساتھ (جان لبوں پر آنا) بھی بولتے ہیں۔

ع لبوں پر آ گئی مری جان اشتیاق سے ہے (آتش)

جان لڑا دینا:۔ کنایۃً کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

دم چرانے میں کہیں جان کے دینے والے
آنکھ ہوتے ہی جان جان لڑا دیتے ہیں — داغ

قول فیصل:۔ انہیں معنوں میں "جان لڑانا" بھی صحیح ہے۔

کئی بھائی کے مرتے ہی بڑھا وہ سر بجالی
اس نے بھی لڑائی میں بہت جان لڑائی — انیس

جان لڑ جانا:۔ طبیعت کا مخاطب ہو جانا، متوجہ ہو جانا، منہمک ہو جانا۔ اردو محاورہ فصیح۔ رائج۔

دہمت سلاح جنگ میں اب لڑ گئی ہے جان
اے ذہن آج ہے تری تیزی کا امتحان — انیس

قول فیصل:۔ اس کا صرف بصورت متعدی "جان لڑا دینا" زیادہ ہے۔

جان لگی ہونا:۔ ہمہ تن متوجہ ہونا۔ اردو محاورہ فصیح۔ رائج۔

جان انہیں لگی ہے مرا دل انکی طرف ہے
وال ہے زہرا کا ترے در نجف ہے — انیس

جان لہرانا:۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ اردو۔ متروک۔

لے بڑی کی عقرب ابرو ہو کے مار گیسو
جان لہراتی ہے اس سانپ اس بچھو پر — رنگین

جان لینا [۱]:۔ سمجھ لینا، معلوم کر لینا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا
تیرا آغاز اور ترا انجام — غالب

جان لینا [۲]:۔ ہلاک کرنا، مار ڈالنا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

صید کرنے کو جدھر صورت شہباز آئی
لاکھ تڑپا وہ نہ پہ جان لیے باز آئی — انیس

جان لیوا:۔ (لیوا بیائے مجہول) جان لینے والا، جان کا خواہاں۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

جان لیوا ہجر کی اُلفت ہے
رہیں گے جو دل سلامت ہے — جلال

جان اُڑانا :- ہلاک کرنا، کسی کی جان لینا۔ اُردو۔ متروک۔

خوبانِ خوں کی یاں یہ حساری ہیں
جانیں بہتوں کی اس نے اُڑائی ہیں — ایں شاہ؟

جان اُڑانا :- انتہائی محنت و مشقت کرنا، انتہائی تن دہی سے کوئی کام کرنا۔ اُردو۔ عوام کی زبان۔
محل صرف :- اُس نے بہت جان اُڑائی لیکن ہار گئی۔ دلی۔
قول فیصل :- جان کھپانے کے معنی میں بھی بولتے تھے۔

ابھی آہ کہاں رکے تھے ہم
دل مضطر نے جان ماری ہے — جرأت

جانماز :- مؤنث۔ سجادہ۔ خاص طرح کا بنا ہوا کپڑا جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

وہ ننگ پوش اکڑ دامن کشاں گیا تھا
رکھی ہیں جانماز ہیں اس دست رنج کر — تمیز

جان مٹانا :- جان کھپانا، کسی کام میں انتہائی کوشش کرنا، جان کو جان نہ سمجھنا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔
محل صرف :- مجھ سے دیکھا نہ گیا کہ اپنے آقا کی معشوقہ کا پتا لگانا اپنی جان مٹانا۔ — طلسم ہوش ربا

جان مفت میں جانا :- بلاوجہ جان جانا، بلا سبب ہلاک ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- یاد رکھئے اگر ایسی ہی چھیڑ چھاڑ رہی تو ہماری جان مفت میں جائیگی۔ ہاں تم پر البتہ ہنچ دھبے پائے گی۔ — فسانۂ آزاد

جانِ من :- میری جان، مجازاً معشوق کو کہتے ہیں۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

جانِ من :- مؤنث۔ دکن کی رہنے والی عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں۔ کسی سہیلی کا نام۔ زنانی کسی کا دشمن، اور کسی کا میاں من ہوا کرتا تھا۔ دلی کی بیگمات کی اصطلاح۔ (نور اللغات)
قول فیصل :- دورِ شاہی کے ساتھ یہ اصطلاح بھی ختم ہوگئی۔

جان میں جان آجانا :- سکون و اطمینان حاصل ہونا، طبیعت میں بحالی اور تازگی آجانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

مرتے بھی دیکھے ہیں تیرے یار زندہ ہو گئے
جان میں جان آگئی دم میں ہمارے دم ہوا — آرزو

جان میں جان پڑنا :- اطمینان خاطر ہونا، دل مطمئن ہونا۔ اُردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

لب جاناں نے دی تسکین دم تیغ
ہماری جان میں اب جان پڑی ہے — ریاض خیرآبادی

قول فیصل :- اس محاورہ میں جزو جان (باعلان نون) کا بولنا فصیح ہے۔ لکھنؤ میں "پڑنا" کی جگہ "آنا، آجانا" بھی بولتے ہیں۔

جاننا :- آگاہ ہونا، واقف ہونا، شناسا ہونا، پہچاننا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

گئے یہ جان سے کیوں جانتا ہے تو جعفر
یہ کون ہیں انھیں پہچانتا ہے تو جعفر — عشق

جاننا :- اندازہ کرنا، احساس کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- پہاڑوں پر جاڑے کے کپڑے ساتھ نہ لے جا کے جو تکلیف اُٹھائی ہے میرا دل ہی جانتا ہے۔

جاننا :- ذمہ دار ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- میں نے جو فیصلہ کر دیا تھا اس پر تم نے عمل نہیں کیا۔ اب تم جانو۔ میں ذمہ دار نہیں ہوں۔

جاننا :- ماننا، تسلیم کرنا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

آنکھیں بچاؤ کہ جگر تشنہ علی ہو
وہ ان کی اجازت تو ہم جانیں کہ خوشی ہو — انیس

جاننا :- سمجھنا، فرض کر لینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

میں جان تمہی بیٹے کی اور باپ کی مرضی
مختار ہو سب نے کہی جو آپ کی مرضی — انیس

جاں نثار :- (جان باخفائے نون) جان فدا کرنے والا، جانباز، فدائی۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

آئی صدا یہ شیر الٰہی یہ ایک بار
شبیر آشنا ہوا تجھ پہ جاں نثار — انیس

جان نثار کرنا :- جان فدا کرنا، قربان ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- ہم تو تمہارے اوپر جان نثار کریں اور تم ہماری پروا نہ کرو۔

جاں نثاری :- (جان باخفائے نون) جانبازی، جانفشانی، مجازاً انتہائی ہمدردی، خلوص و وفاداری۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- اس نے اپنی جاں نثاری کا ایسا ثبوت پیش کیا کہ بادشاہ خوش ہو گیا اور اس کو خلعت عنایت کیا۔

جان نکال کے رکھ دینا :- کسی کام کو انتہائی محنت و جانفشانی کے ساتھ انجام دینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- چاہے جان بھی نکال کے رکھ دو مگر ان کو کسی کا کام پسند نہیں آتا۔

جان نکال لینا :- سخت محنت لینا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔
محل صرف :- دن بھر دھوپ میں چھت کٹوا کے تم نے مزدور کی جان نکال لی۔

جان نکلنا :- جسم سے روح کا جدا ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

اب جان نکلتی ہے جلانے مجھے کوئی
زرخمے سے عنبر ملا دے مجھے کوئی — انیس

جان نکلنا :- مجازاً سخت تکلیف پہنچنا، روح کو اذیت ہونا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

جانْ ہونٹوں پر آنا:۔ جان لبوں پر آنا۔ دم لبوں پر آنا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

شوق میں آ گئی ہے جان مری ہونٹوں پر
آج ملے جان کو وہ عدہ دکھاوے کا — ناسخ

جانْ ہونٹوں پر ہونا:۔ جان لبوں پر ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

جان مدت سے ہے ہونٹوں پہ مگر جاتا نہیں
کس مسیحا کا ہوا ہے یا خدا بیمار دل — امیر

جان ہے تو جہان ہے:۔ خود زندہ ہیں تو گویا دنیا زندہ ہے۔ یعنی زندگی دنیا کی ہر بات پر مقدم ہے۔ اُردو۔ مثل۔ فصیح، رائج۔

یوں بھی دیتا ہے کوئی اپنی جان
سب سمجھتے ہیں جان ہے تو جہان — شوق

جان ہے تو سب کچھ:۔ دنیا کا سب لطف اپنے دم کے ساتھ ہے۔ زندگی ہر چیز پر مقدم ہے۔ اُردو۔ صرف۔ فصیح، رائج۔

تو جان ہے ہماری او جان ہو تو سب کچھ
ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ — ذوق

جانی صفت۔ جان کے برابر عزیز۔ لخت جگر۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

مصرع: کس طرح جئیں گے اسد اللہ کے جانی — انیس

جانی مذ۔ معشوق، محبوب۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

روٹھ وہ باخندہ زن وہ یار جانی پھر گیا
موتیوں کی آبرو پر آج پانی پھر گیا — عشق

جانی مذ:۔ پیارے (!)۔ آتی وغیرہ کے بعد اضافہ کر کے بولتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ آج وہ نیچے سے آ جانی کا کوئی خط نہیں آیا ہے۔

جانی مذ۔ کسی کے مقابلے میں اپنی کامیابی پر طنزیہ طریقے سے فخر کرنے پر کہتے ہیں۔ اُردو۔ صرف۔ عوام کی بولی

محل صرف:۔ کہو جانی کلکتہ کی ٹیم نے پہلے ہی دن کیا اُگ رکھا۔ اب کل کے میچ میں تو اس سے بھی بڑا گل کھلائے گی

جانے:۔ خبر نہیں، کیا معلوم، ایک کلمہ جو کسی بات سے لاعلم ہونے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

جانے کیا تم نے کہہ دیا دل سے
مطمئن ہوں میں شکر دل سے — راز یزدانی عالمگیر لاہور

قول فیصل:۔ اس محل پر "جانے" فصیح ہے۔

جانے بھی دو:۔ ہٹاؤ، بڑھاؤ۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ لاؤ پھر جواب تو لکھ بھیجیں مگر وہ معلوم ہوتا ہے کہ کہیں ہو تجاوز دیتے ہی ہاتھ نہ پکڑ لے۔ جانے بھی دو۔ (فسانۂ آزاد)

جانی دشمن:۔ جان کا دشمن۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ بھئی! بھائی تو بڑے بھائی کا جانی دشمن ہے۔

جانے دو فعل:۔ درگزر کرو، منع نہ کرو، ٹال جاؤ۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قتل کیجے پر غضب کیا ہے لاش مری اٹھو لبعد
جان سے ہم بھی جاتے رہے ہیں تم بھی اُسے جانے دو — تمیز

جانے دو فعل:۔ پروا نہ کرو، افسوس نہ کرو، غم نہ کرو، اُردو، فصیح، رائج۔

کھو گیا دل کھو گیا ہوتا تو کیا ہوتا امیر
جانے دو اک بے وفا جاتا رہا جانے دو — امیر

قول فیصل:۔ کسی کے کسی نقصان پر اُس کو تسلی دینے کے طریقے سے کہتے ہیں۔

جانی دوست:۔ دلی دوست۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اس جگہ "دوست جانی" اور "جگری دوست" زیادہ بولتے ہیں۔

جانے میری جوتی:۔ میری بلا جانے، میری بلا جانے۔ ایک فقرہ جو غصے میں کسی بات سے لاعلمی ظاہر کرنے کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو۔

محل صرف:۔ نفیرہ نے کہا اچھا، کلیم پھر گیا تو کہاں گیا۔ نصوح نے جواب دیا جانے میری جوتی۔ مجھ سے پوچھ کر گیا ہوتا تو بتاؤں۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل:۔ گفتگو میں صرف عورتیں ہی بولتی ہیں۔ اسی محل پر "جانے میری بلا" بھی بولتے ہیں۔

جادامرغ:۔ ایک خاص رنگ کا اصیل مرغ۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

جا و بیجا:۔ بھلا بُرا، مناسب و نامناسب، محل بے محل۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ جب میں لشکر حیرت میں پہنچوں تو جا و بیجا جو کچھ کہ امورات جنگ میں کروں اس میں کوئی دخل نہ دے (طلسم ہوش ربا)

قول فیصل:۔ عام بول چال میں بغیر واو "جابیجا" بھی صحیح ہے۔

جا و بیجا سنانا:۔ کسی کے ساتھ بدزبانی کرنا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

کیا کہوں جب ہوا وہ آتا ہے
جا و بیجا مجھے سُنانا ہے — جان صاحب

جاوتری:۔ جائفل (یعنی جوز) کا پھول۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عام بول چال میں بغیر الف "جوتری" زیادہ زبانوں پر ہے۔

جاوداں:۔ ہمیشہ رہنے والا، ابدی۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

تہ زانو پہ مرتے دیکھ کر مجھ کو خضر بولے
کہ اس مرنے کے صدقے ہے حیات جاوداں میری — رنگین

قول فیصل:۔ چونکہ اس لفظ کی اصل جاوید ہے اس لئے املا اور لفظ اس بنا پر فارسی میں "جاویداں" بھی ہے لیکن اُردو میں بالعموم اس کا املا اور تلفظ "جاوداں" ہی رائج ہے۔

جاودانی:۔ ہمیشگی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھی حیات جاودانی ہونے والی کے لئے
کربلا میں شام غربت کی سحر کا وہ گھڑی — آتش

قول فیصل:۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ترکیب کے ساتھ حیات جاودانی، عمر جاودانی وغیرہ بولتے ہیں۔

جاوید صفت:۔ (یائے مجہول) ہمیشہ۔ سدا۔ فارسی صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شہدا زندہ جاوید کہے جاتے ہیں۔

جاوید مذ:۔ سید محمد کاظم عرف بندہ کاظم صاحب لکھنوی مرحوم کا تخلص۔ آپ لکھنؤ کے خاندان اجتہاد کی ایک ہر دل عزیز فرد تھے۔ شعر و سخن میں اپنے عہد کے اساتذہ میں شمار کئے جاتے تھے۔ شاعری کی ہر صنف پر قادر تھے غزل گوئی میں بکثرت شاگرد رکھتے تھے۔ مرثیہ گوئی خاص مشغلۂ حیات تھا۔ آپ کے غیر مطبوعہ کلام کا بہت بڑا ذخیرہ یادگار ہے ایک صاحب ذوق رئیس کے پاس محفوظ ہے۔ آپ نے ماہ ربیع الاول سنہ ۔۔۔ کو بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا اور امام باڑۂ غفران مآب میں دفن ہوئے۔

جائے لاکھ رہے ساکھ:۔ روپے کا نقصان ہو تو ہو اعتبار قائم رہے۔ اردو مثل۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ بالعموم زبانوں پر نہیں ہے۔

جاہ:۔ رتبہ، مرتبہ، عزت، فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

تیرا جو ہوا بندہ در گاہ بڑھا
اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا — امیر

قول فیصل:۔ اس کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے دہلی میں مذکر و مؤنث دونوں صحیح رائج تھا جو سودا و مصحفی کے اشعار سے ظاہر ہے

کچھ کم نہیں جہاں میں سلیماں سے تیرا جاہ
گو الشنیہ آصف، و دلبے تیرا نام — سودا

بہار جہاں چلتی پھرتی ہے چھاؤں
ہوا کیا اگر جاہ حاصل ہوئی — مصحفی

لیکن لکھنؤ میں مذکر ہی مستعمل ہے اور اسی کو ترجیح ہے۔

جاہل:۔ علم نہ رکھنے والا، ناواقف، ناخواندہ۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کسی جاہل آدمی سے کوئی علمی بحث چھیڑنا بجائے خود جہالت ہے۔

قول فیصل:۔ تہذیب کے ساتھ کسی کی مذمت کرنے کے محل پر نالائق، نااہل وغیرہ کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔

جاہل ہو گر کوئی پے شام و دم لے
بس کو چاہیے کہ وہ خود یا توجہ لے — تعشق

جاہلیت مؤ:۔ جاہل ہونا، ناواقف ہونا، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

جاہلیت مؤ:۔ کنایۃً وہ جاہلیت جو ظہور اسلام سے پہلے عرب میں تھی جبکہ لوگ حق و باطل کے امتیاز میں جاہل تھے۔ عربی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اسلام سے پہلے عرب میں جس جہالت کا دور تھا وہ اصطلاح میں زمانۂ جاہلیت کہلاتا ہے۔

جاہی جوہی مؤ:۔ ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اسی کو جائی جوہی بھی کہتے تھے لیکن اب بالعموم جوہی کہتے ہیں۔

جاہی جوہی مؤ:۔ کنایۃً نازک اندام عورت جو چھوئی موئی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جاؤ بھی:۔ جب کسی سے کوئی معمولی کام نہ ہو سکے تو اس کو شرم دلانے کے انداز میں کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جاؤ بھی گردوں نہ تیری گت بگی
مفت اپنا ہاتھ بھی جھوٹا کیں — جلیل

جاؤ بیٹھو:۔ کسی بات میں کسی کے بے محل دخل دینے پر کہتے ہیں، جاؤ اپنا کام کرو۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

در پر دیکھ کے مجھے کہتا ہے وہ شوخ
جاؤ بیٹھو جی باتیں ہیں یہ گھر کونے کی — نوک

جاؤ پوت دکھن دیس کرم کے پچھن وہی قسمت بیچ ہو تو دوڑ دھوپ کام نہیں آتی۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان ہے جابجا کمی کے ساتھ رائج ہے۔

جاؤ جی:۔ ایک کلمہ جو کسی سے محبت آمیز بیزاری کے عمل پر بولتے ہیں۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

جاؤ جی تم بڑے بے وفا ہو
مطلبی خود غرض آشنا ہو — شہود

جاؤ خشکہ کھاؤ:۔ ایسے محل پر کہتے تھے جہاں یہ کہنا ہوتا تھا کہ تمہارا منہ اس چیز کے کھانے کے قابل نہیں ہے۔ اردو، متروک۔

کھانے کو دوڑ اٹھے اتنائے کے ساتھ
کہتے جس سے کہ جاؤ خشکہ کھاؤ — منیر

جائے:۔ جا، جگہ۔ فارسی، مؤنث، دہلی کی زبان

ہر وقت ذبح اپنا اسی کے زیر پا ہو
بحسب اللہ اگر سروں کی جائے ہو — ذوق

جائی:۔ بیٹی، دختر۔ اردو، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

دیکھا جو ہو بچوں کا جھانی انہوں کی
زدیک تھا مر جائے یہ اللہ کی جائی — انیس

جائے ادب:۔ ادب کی جگہ، ادب کا مقام۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

سودا بس اب خموش کہ جائے ادب ہے یہ
اس نظم کو زکر بر عالیہ اختتام — سودا

قول فیصل:۔ اب اس جگہ "جب تک" مستعمل ہے۔ اور یہی فصیح ہے۔

جَبْ تو:۔ جس لیے، جس بنا پر۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کچھ ایسی ہی بات تھی جب تو میں نے تم کو وہاں جانے کو منع کیا تھا۔

جَبَدْرا:۔ سست وہ شخص جو چالاک اور چست نہ ہو۔
(نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب صرف یہ لکھنؤ کے بچے ادا کرتے ہیں یعنی سخت کاہل ٹھنڈا لگا ہو جس کی وجہ سے چلنے پھرنے میں خرابی کرے۔

جب دیکھیے تب:۔ ہر وقت، ہر موقع پر۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ شاہ جادواں نے انہوں سے خطاب کیا کہ جمشید کی قسم میں اکتا گئی انھیں باتوں سے گھبرا آتا ہوں جب دیکھیے تب جلی کٹی کرتی ہیں۔ (طلسم ہوش ربا)

جب دیکھو تب حاضر میاں ٹھٹھو کا اٹالا:۔ ناخواندہ مہمان، ان زمان میں تیرا مہمان
(فرہنگ اثر بحوالہ خزینۃ الامثال)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جَبَر:۔ بھاری وزنی "بھر" کی جگہ بولتے ہیں اردو۔ عوام کی زبان۔
(فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کے عوام نہیں بولتے۔ یہ گنواروں کی زبان ہے۔

جَبْر:۔ ظلم ستم، جور و جفا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیوں ہوا عاشق جفا پر گر نہ تجھ کو صبر تھا
اے دلِ بیتاب کیا تجھ پر کسی کا جبر تھا — امیر

جبر:۔ علم حساب کی ایک قسم، الجبرا۔ عربی، مذکر، عربی دانوں کی زبان۔

قول فیصل:۔ بالعموم "الجبرا" مستعمل ہے۔ عربی داں حضرات "جبر و مقابلہ" بھی بولتے ہیں۔

جَبْر:۔ بمعنی جبر، زبردستی۔ اردو عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ "زبر سے گو جھگے بنا ہے۔" "پڑنا" کے ساتھ "جبر پڑنا" زیادہ بولتے ہیں جیسے "کشتی میں اس کا جھگڑا نہیں ہوتی لیکن شروع سے آخر تک کا زور دالا ہی جبر پڑتا رہا"۔

جبراً:۔ بالجبر، زبردستی، مرضی کے خلاف۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ سرکاری ٹیکس اگر خوشی سے ادا نہ کیا جائے تو جبراً وصول کیا جاتا ہے۔

قول فیصل:۔ اپنی ذات کے لیے بولتے ہیں تو "دل پر سختی یعنی بدوم گزرنے" کے معنی لیتے ہیں جیسے "صبح سے میں بخار میں پڑا ہوا تھا ابھی جبراً اٹھ کے نماز پڑھی ہے۔"

جبراً قہراً:۔ چار و ناچار، مجبوراً۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ فرض کیا جبراً قہراً میں نے ترک دنیا کیا بھی تو لوگ مجھ کو کیا کہیں گے۔ (مصنفات)

جبر کرنا:۔ سختی کرنا، کسی کو کسی بات پر مجبور کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ہم کسی پر جبر نہیں کرتے ہیں تم لوگوں کو اختیار ہے جاؤ یا نہ جاؤ۔

قول فیصل:۔ اپنے لیے بولتے ہیں تو خلاف مرضی کے معنی لیتے ہیں جیسے "کمزوری کے باعث مجھ سے بالکل چلا نہیں جا رہا تھا۔ اپنے اوپر جبر کر کے یہاں تک آیا ہوں" کوئی تکلیف دہ بات لینے یا کسی مجبوری سے گوارا کرنے کے معنی میں "دل پر جبر کرنا" بولتے ہیں جیسے "میں ان سے قرض لینا نہیں چاہتا تھا لیکن آج دل پر جبر کر کے مانگنا ہی پڑا۔"

جبروت:۔ عظمت، تکبر، ذات باری تعالیٰ عزّ اسمہٗ کے صفات میں سے ایک صفت۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جبروتی:۔ صاحب جبروت، بڑا شان والا، عظمت والا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بھاری بندگیوں سے بڑھا غرور بتاں
سما گئی جبروتی انھیں خدا کی طرح — رشک

جَبْر و مقابلہ:۔ علم حساب کی ایک قسم، الجبرا۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل صرف:۔ اکثر لوگوں سے پوچھا کہ بھئی صاحبزادے ماہر کیوں مجبور بیٹھے تو جواب یہی پایا کہ اقلیدس کی شکل سے نفرت ہے۔ جبر و مقابلہ کھینچا طبیعت پر جبر کرنا ہے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ عام طور سے اس علم پر "الجبرا" ہی بولتے ہیں۔ اس قسم حساب کے سوالوں میں اعداد کے ساتھ ساتھ حروف بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ عربی میں "جبر" بڑھانے اور زیادہ کرنے کو اور "مقابلہ" گھٹانے اور ساقط کرنے کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس میں سوال کو بڑھانے اور اعداد کو کاٹنے کے طریقے شامل ہیں اسی لیے اس کا یہ نام رکھا گیا۔

جبرئیل:۔ (بہلے معروف) ایک مقرب فرشتہ کا نام جو خدا کے دیگر احکام بجا لانے کے علاوہ انبیاء پر وحی لانے کے لیے خاص طور سے مامور تھا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

نہ رہا حکم خالق کون و مکاں کا ہے
ہٹ جاؤ جبرئیل یہ وقت امتحاں کا ہے — عشق

قول فیصل:۔ انھیں کو "جبریل" بھی کہتے ہیں۔

بلا زخمۂ سخن شاد ز لطف الہام
تیری رفتار قلم جنبش بال جبریل — غالب

یہ الفاظ (جبرئیل و جبریل) در اصل عبرانی زبان کے ہیں۔ عبرانی میں ان کے معنی "بندۂ خدا" کے ہیں۔

جبریہ:۔ جبر کے ساتھ، سختی سے۔ اردو، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ میونسپلٹی نے بچوں کے لیے جبریہ تعلیم کے بیسیوں مدرسے قائم کر دیے ہیں۔

جبڑا:۔ منہ کے اندر دونوں پہلوؤں میں اوپر نیچے کے وہ حصے جن میں ڈاڑھیں لگی ہوتی ہیں جبڑے کہلاتے ہیں داڑھ کو جبڑا کہتے ہیں۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

اور اُس کی پوچھئے جو شجاعت تو حسن ہو
اژدر کے جبڑے چیرے کہ جب تھا وہ شیر خوار ۔ عشق

جب جیسے بال تب ویسے ہی احوال :- ہمیشہ تنگی و افلاس میں بسر ہوتی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جب کا لیا دو بہا، اب کا لیا دیکھو آ :- پچھلی باتوں کو بھول جاؤ۔ موجودہ حالات پر نظر کرو۔ اردو۔ مثل۔ غیر فصیح۔ رائج۔

جبکہ :- جس وقت۔ اردو۔ غیر فصیح۔ رائج۔

ع۔ جبکہ ہونٹوں پہ یاس کے دم آیا (ظفر)

قول فیصل :- فصحائے متاخرین اس جگہ "جب" بولتے ہیں۔

جب کی بات جب کے ساتھ اب کی بات اب کے ساتھ :- بدلے ہوئے حالات کو اسی زمانے کی روشنی میں جانچنا چاہیے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل۔ اگر ایک شخص کسی ایک ہی مسئلہ میں ایک وقت ایک عمل اختیار کرے اور دوسرے وقت دوسرا یا کسی ایک ہی شخص کے ساتھ ایک وقت کچھ برتاؤ کرے اور دوسرے وقت کچھ، تو کہتے ہیں۔

جب کہیں جاکے :- کہیں پہلے، معروف بڑی دقت سے۔ اردو۔ صرف۔ فصیح۔ رائج۔

برسوں گھورا ہے رخ تاباں کو
جب کہیں جاکے آنکھ ٹھہری ہے ۔ سحر

جَبَل :- کوہ۔ پہاڑ۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

انسان مشت خاک ہے کیا مستقل ہے
بن ٹھن کے آ گیا ہے روز ازل جبل چلے ۔ بحر

قول فیصل :- عام طور سے زبانوں پر رائج نہیں ہے صرف عربی داں حضرات اور شعراء ضرورتاً بولتے اور نظم کرتے ہیں۔ اس کی جمع "جبال" ہے۔

جِبِلَّت :- خلقت، فطرت، اصل، عربی۔ مؤنث۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

محل صرف :- شفقت اولاد ماں باپ کی جبلت میں داخل ہے۔ (توبۃ النصوح)

جِبِلّی :- خلقی۔ پیدائشی۔ طبعی۔ عربی۔ صفت۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جب رائی تو مار اب رو تو جانیں :- ایک مرتبہ طعنہ دیں اب تکی بترکی جواب دیا جائے گا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :- کھیل کود میں لڑائی ہو جانے پر جب ایک بچہ دوسرے بچے کو مار دیتا ہے اور وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے اپنا عوض نہیں لے سکتا تو یہ فقرہ کہتا ہے یعنی ایک مرتبہ تو میں نے برداشت کر لیا اب کی برداشت نہیں کروں گا۔ دیگر مواقع پر اس کا استعمال غیر فصیح ہے۔

ان معنوں میں کہ ہم نے ایک مرتبہ طرح دے دی اب کی ایسا کرو گے تو ہم تکی بترکی جواب دیں گے" ہزاروں فقرے بنائے جا سکتے ہیں جیسے "جب کہا تو کہا اب کہو تو جانیں" یا "جب تھوکا تو تھوکا اب تھوکو تو جانیں" وغیرہ وغیرہ

جُبْن :- بضم اول و سکون دوم۔ نامردی۔ بزدلی۔ کم ہمتی۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل۔ بضم اول و دوم (جُبُن) بھی مستعمل ہے۔ پنیر اور پھٹے ہوئے دودھ کی سفیدی کو بھی کہتے ہیں لیکن ان معنوں میں اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔ صرف "ماءُ الجبن" پھٹے ہوئے دودھ کے پانی کے لئے بولتے ہیں جو دوا استعمال ہوتا ہے۔

جب نہ تب :- بار بار، وقتاً فوقتاً، غیر معین زمانے کے لئے بولتے ہیں۔ اردو۔ متروک

حالت میں عشق کی کس کو خط لکھنے کی ہے فرصت
اب جب نہ تب ادھر کو جی ہی چلا کرے ہے ۔ جرأت

جُبّو :- (بواو مجہول) زبان۔ (جیبھ کی تصغیر) اردو۔ مؤنث۔ دہلی کی زبان۔

محل صرف :- میرے سامنے اس مردود کو آنے دو، کہا تو جبڑا کاٹ ڈالوں گی۔ (مخدرات)

قول فیصل :- لکھنؤ میں "جبڑا" "کلّا" مستعمل ہے۔

جُبَّہ :- ایک خاص قسم کا لمبا لباس۔ چغہ۔ لبادہ۔ لباس۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

شیخ جو ہے مسجد میں ننگا رات کو تھا میخانے میں
جبہ، خرقہ، کرتا، ٹوپی مستی میں انعام کیا ۔ میر

جُبْہَا :- ہمت۔ حوصلہ۔ اردو۔ مذکر۔ عوام کی زبان۔

محل صرف :- وہ تو بے جبہے کا آدمی ہے کسی کی دشمنی نہیں کرتا۔

قول فیصل :- ہندی میں "جبڑے" کو کہتے ہیں۔ اردو میں اس کا تلفظ بفتح اول بجائے مضموم (جبھا) رائج ہے۔

جب ہم جانتے :- ہم اس وقت مانتے۔ ہم اُس وقت قائل ہوتے۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

خاک پر جا کر اندھیری قبر میں لیٹے ہیں شمع
جانتے جب ہم کہ بجھتے واں اور لگ شمع ۔ ناسخ

قول فیصل :- الفاظ کو مقدم مؤخر کر کے "ہم جب جانتے" بھی بولتے ہیں۔

جَبْہَہ :- چہرے کا وہ حصہ جو دونوں ابروؤں کے درمیان ہوتا ہے۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- اردو اور فارسی میں "جبین" "پیشانی" مستعمل ہے۔

کرتے ہے عرش اسے اپنے جبہہ پر صندل
گرد کے فرش کا جا دوب کے اٹھے ہے غبار ۔ سودا

جَبْہَہ سا :- پیشانی رگڑنے والا۔ کنایۃً سجدے کرنے والا۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

جبہہ سا جو کوئی در کا ترا اللہ کے ہے
کفر تاثیر کرو جو کے نہ سمجھے پشتل ۔ جرأت

جَبْہَہ سائی :- انکسار کرنا۔ مجازاً سجدے کرنا، منت سماجت کرنا۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

جبہ سائی بھی گوارا نہیں کرتا کوئی
اٹھ کے جانا در دوست سے بھی دشوار ہے — عزیز لکھنوی

جبھی :- جب ہی کا مخفف، اُسی وقت، اُسی زمانے میں۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

ع اگر یہی تھا تو الفت نہ کرتے بھولے جبھی — نسیم لکھنوی

قول فیصل :- کسی گزرے ہوئے واقعے کے حوالے سے جب کسی خاص وقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں تو کہتے ہیں۔

جبھی تو :- اسی وجہ سے۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جنوں سے کہ رکتی نہیں زبان جنت
جبھی تو اپنی زباں میں اثر نہیں آتا — جلیل

جَبِیرا :- (بیائے معروف) وہ لکڑی یا پٹری جو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر رکھ کے باندھی جاتی ہے۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خار جب پائے شکستہ میں چبھے
ہم یہی سمجھے جبیرا ہو گیا — اختر

جَبِین :- (بیائے معروف) پیشانی، ماتھا۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

الزام خامشی کیا اس نازآفریں پر
جو بات جی میں آئی خود لکھ گئی جبیں پر — آرزو لکھنوی

جَبِیں سا :- پیشانی رگڑنے والا۔ فارسی۔ صفت۔ قلیل الاستعمال۔

کس کے کوچے میں جبیں سا ہوا ہے ناسخ
چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی کا — ناسخ

جَبِیں سائی :- ماتھا گھسنا، پیشانی رگڑنا۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

جَبِینِ نیاز :- وہ پیشانی جو کسی غرض سے سجدے میں جھکے۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بے گل رخ لئے جیب سے ڈھونڈ ھ لہ گلشن ایجاد میں
مرا سجدہ داغ رہا نہیں کسی سنگ جبین نیاز میں — آرزو لکھنوی

قول فیصل :- مذکورہ بالا معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ بالعموم اس پیشانی کے لیے بولتے ہیں جو دوسرے کے اظہار بزرگی اور اپنے اظہار عاجزی میں سجدہ کرے۔

کبھی اے حقیقت منتظر نظر آ لباس مجاز میں
کہ ہزاروں سجدے تڑپ رہے ہیں مری جبین نیاز میں — اقبال

جَپْنا :- کسی متبرک نام یا کسی خاص اسم یا منتر کو بار بار زبان پر لانا یا بار بار پڑھنا، رٹنا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

کیا کیا جپیگی کیسا رٹے گی زبان مجھے
تسبیح ہم نے لی ہو ترے نام کے لئے — آتش

جَپْنی لگانا :- کسی بات کی رٹ لگانا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- عورتوں کی زبان ہے۔

جتانا :- کسی بات کو تاکید کے ساتھ کہنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جتا دو اہل یثرب کو یہ مطلب
تجھے پاک ہیں ہوں مجھ سب — منیر

جتانا :- کسی اہم بات یا خطرے سے آگاہ کرنا، خبردار کرنا، ہوشیار کرنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- میں نے ان کو پہلے ہی جتا دیا تھا کہ بیوی اگر کھانے پینے میں احتیاط نہ کریں گے تو ضرور بیمار ہو جائیں گے۔

جِتانا :- جیتنا کا متعدی، کامیاب کرا دینا، بازی یا شرط میں متعین ہو جانا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- تم نے سفارش کر کے ان کا مقدمہ جتا دیا۔

قول فیصل :- اس محل پر جتوانا یا جتوا دینا فصیح ہے۔

جُتائی :- (بضم اول) کھیت کا جوتنا، کھیت میں ہل چلانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- جب جاڑوں کھیتوں کی جتائی ہو جائیگی تو بوائی شروع ہو گی۔

جَتَن مذ :- کوشش، تدبیر۔ اردو۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان۔

تعویذ، نقش، جھاڑ پھونک، ٹوٹکے، فسوں
سنے کو تیرے میں نے ہزاروں جتن کیے — جان صاحب

جَتَن مذ :- ترکیب، اصول۔ اردو۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان۔ قلیل الاستعمال۔

گوری ہنڈیاں ایسی خراب ہوتی ہیں
کسی جتن سے بگاڑ لعاب رہتا ہے — جان صاحب

جُتْنا :- بضم اول۔ جُوتنا کا لازم، کسی جانور یا گھوڑے کا کسی سواری یا دوسری قسم کی گاڑی وغیرہ کھینچنے کے لئے اس میں لگایا جانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- کسی گاڑی میں دو گھوڑے جتیں تو جوڑی اور چار گھوڑے جتیں تو چوکڑی کہتے ہیں۔

قول فیصل :- گھوڑے کے گاڑی میں جتنے اور بیل کے ہل میں جتنے کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔

جُتْنا :- مجازاً کسی کام میں مجبوری سے لگا رہنا۔ اردو۔ عوام کی زبان۔

محل صرف :- دن بھر یہ آدمی بیل کی طرح جتتے رہتے ہیں جب جا کے شام کو باڑہ تیار ہوتی ہے۔

جِتْنا :- (بکسر اول) جس قدر، جس حد تک۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

محل صرف :- جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا۔

قول فیصل :- کسی صفت کی حد اور انتہا یا کسی چیز کی مقدار کو اجمالاً ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اس کی جمع جتنے اور جتنوں مستعمل ہے۔

جتنا اوپر اتنا نیچے :- اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو انتہائی فطرتی ہو اور ظاہر سے زیادہ باطن میں چالاک، رفتہ پرواز ہو۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

نہ ہے بست قد کوئی سمجھے
جتنی اوپر ہے اتنی ہی نیچے — ہشت گلزار

جتنا اوڑھنا اتنے ہی پاؤں پھیلانا :- جتنت

اور بے پرتے بال ہوں۔ اُردو، ہندی اہل ہنود کی زبان۔

قول فیصل:۔ اُن بالوں کی صفت میں بھی مستعمل ہے جو جٹادھاری فقیروں کے ہوتے ہیں، جیسے "بال جٹاؤ جا زمین پر گھسٹتے چلے" (طلسم ہوش ربا)

اُس سانپ کو بھی جٹادھاری کہتے ہیں جس کے سر پر بہت پرانا ہونے کی وجہ سے ایک قسم کی بالوں کی چوٹی نکل آتی ہے۔

جٹاؤ:۔ فا۔ بھیڑ، انبوہ۔ اُردو۔ مذکر، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ تماش بینوں کے ٹھاٹ اور بھنگڑوں کے جٹاؤ دیکھ کر میاں آزاد بہت خبطی ہو گئے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ کھانے پر فاقہ زدوں کی طرح گرنے کو بھی عوام "جٹاؤ ڈالنا" بولتے ہیں جیسے سنا ہے کہ ڈاکٹر ڈپٹی صاحب کے یہاں دعوت میں تم بھی جٹاؤ ڈالے ہوئے تھے۔

جٹ کے:۔ انتہائی توجہ کے ساتھ، انہماک کے ساتھ، محنت کے ساتھ۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اگر وہ دن بھر جٹ کے کام کرے تو شام تک پانچ روپیہ کی مزدوری کر لیتا ہے۔

جٹنا:۔ ف۔ کسی کام میں انتہائی انہماک کے ساتھ مصروف ہونا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ امتحان کی وجہ سے آج کل وہ پڑھنے پر جٹا ہوا ہے۔

قول فیصل:۔ مجامعت کرنا کے معنوں میں "جٹ جانا" بولتے ہیں جو بازاری زبان ہے۔ جیسے وہ ایسا پھاڑا ہے کہ ہر بازار عورت پر جٹ جاتا ہے۔

جٹنا:۔ ف۔ گتھنا، باہم کشتی لڑنا۔ اُردو، متروک۔

جٹتے دونوں وہ جو میدان میں
اٹھا شور محشر بیابان میں (میر)

جٹھانی:۔ شوہر کے بڑے بھائی (جیٹھ) کی بیوی۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ دیورانی جٹھانی میں ادھر دھار چڑھے پٹوں میں گالیوں کی بوچھار۔ (فسانۂ آزاد)

جٹھ دینا:۔ باتیں بنانا، فریب دینا۔ اُردو، متروک۔

جا بیٹھ جٹھ دے کے سقے سے کوئی پانی پیے
اک کٹورا لے نہ وہ پانی کا بے کوڑی لیے (جان صاحب)

جٹی:۔ فا۔ سوکھے تمباکو کی گڈی یا دونوں جیسی تھپی۔ بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں۔ روپیہ یا پیسوں کی جھنڈی، ہندی، مونث، اہل ہنود کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

جٹی:۔ فا۔ پاس پاس، پیوستہ، ملی ہوئی۔ ہندی۔ مونث، رائج۔

قول فیصل:۔ اُردو میں تنہا مستعمل نہیں، صرف بھووں کی صفت پر منحصر ہے

جٹی بھویں:۔ ا۔ ابرو، پیوستہ، ملی ہوئی اور جڑی ہوئی بھویں۔ اُردو، مونث، فصیح، رائج۔

جٹی بھویں وہ جن پہ تصدق دل پدر
آنکھیں وہ نرگسی کہ نقاہت زیادہ تر (انیس)

قول فیصل:۔ بعض لوگ اسی محل پر "جٹلی دار بھویں" بھی بولتے ہیں

جثہ:۔ بدن، جسم۔ عربی۔ مذکر، فصیح، رائج۔

گرگ گردن، خوک جثہ، خوک سر
غول صحرائی کا بچہ ہے مگر (میر)

جج:۔ فیصلہ کرنے والا۔ مقدمات کا فیصلہ کرنے کے لیے حکومت کا مقرر کیا ہوا ایک عہدہ دار۔ انگریزی، رائج۔

محل صرف:۔ اکبر الہ آبادی عدالت خفیفہ کے جج بھی رہ چکے تھے۔

قول فیصل:۔ مخصوص عدالتوں کے ججوں کے لیے مخصوص نام ہیں جیسے سول جج، ڈسٹرکٹ جج، سیشن جج وغیرہ اس کی جمع کارکنان عدالت کی زبانوں پر "ججان" رائج ہے۔

ججمان:۔ ادنیٰ پیشہ کرنے والے، نائی دھوبی وغیرہ لوگ جو کسی کے یہاں حق کا وہ کام کرتے ہیں۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ کئی ججمان کا [illegible] نائی کا۔

قول فیصل:۔ اہل ہنود مختلف معنوں میں بولتے ہیں یعنی اگر جن گھروں سے اُن کے حقوق ملتے ہیں وہ انکے ججمان ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو پانڈے وغیرہ کو رسم کے لیے نوکر رکھتے ہیں ان کو بھی ججمان کہا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اردو میں بعض لوگ "م" کا تلفظ درمیان میں سے حذف کر کے "ججان" بھی کہتے ہیں۔

وہ روپیہ جو ججمان سے بطور انعام وقتاً فوقتاً برہمن وغیرہ کو حاصل ہوتا ہے اس کو ججمانی کہتے ہیں۔

ججی:۔ جج کی عدالت۔ اردو، مونث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ججی میں گرمیوں کی صرف ایک مہینے کی چھٹی ہوتی ہے۔

ججیا:۔ زچہ۔ اُردو، متروک۔

ججیا نے جب نہا کے بدلی پوشاک (افضلی)

ججا تلا:۔ ٹھیک، درست۔ اُردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ تانیث کے محل پر "ججی تلی" بولتے ہیں۔ ہمارے جاننے والوں میں جو بات بھی کہتے ہیں نہایت ججی تلی کہتے ہیں۔ صحیح املا و تلفظ "[illegible]" (بروزن [illegible]) ہونا چاہیے تھا لیکن بول چال میں نون ظاہر نہیں ہوتا اس لیے تحریر سے بھی حذف کر دیا گیا۔

ججنا:۔ ف۔ تعریف کا مستحق ہونا، پسندیدہ ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

کوئی ججتا نہیں نظر میں حسین (جلال)

قول فیصل:۔ اصل میں "جچنا" بافادہ نون ہونا چاہیے تھا لیکن نون حذف کر کے بولتے ہیں۔

ججنا:۔ ف۔ سمجھ میں آنا۔ اُردو، متروک۔

کہ وہ تشخیص کی مرض نہ ججا (قلق)

جحیم:۔ م۔ دوزخ۔ عربی، مذکر، فصیح یا مذہبی یا بلیغ کی زبان۔

آج کس شمت کہ جہاں تھا کفر کا جحیم تھا (انیس)

جد:۔ دادا، باپ کا باپ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

در یہ میں ہے زر دان کو نہ جذ و مد سے
بلکہ در جبر کر کھجے ہیں سپر سے (امیر)

جَہد ۔ کوشش، سعی، دوڑ دھوپ۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

پیشی ہے ہوتے تیر اُٹھی ساجن کا جہد
ہوتا ہے کیا حریف کرے لاکھ جہد و کد (امیر)

قول فیصل ۔ تنہا مستعمل نہیں۔ "جہد و کد" اور "جد و جہد" زیادہ مستعمل ہے۔

جُدا ۔ الگ۔ علیحدہ۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

مصرع: جدا نصیب ہوں سے جوان لال مرد (امیر)

قول فیصل ۔ نئے رنگ، نئے انداز کے معنوں میں بھی بولتے ہیں۔ "واحد" اور "تنہا" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

دکھا جدا قوت دو ور بازو
نیا رنگ ہر پھول میں ہے نئی بو (عرشی)

جُدا جُدا ۔ الگ الگ۔ فرداً فرداً۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

جِدار ۔ دیوار۔ عربی۔ مؤنث۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بنا بیٹھے دکھا کر سمت کی دیوار گھر سے
جدار کعبہ کے گھنے کی صورت بھی بتا دیتے (اعظم ملیح آبادی)

جُدا کرنا ۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ چھڑانا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف ۔ لڑکے کے انقلاب نے بھائی کو بھائی سے جدا کر دیا ہے۔

قول فیصل ۔ کاٹنے اور قطع کرنے کے معنی میں بھی بولتے ہیں جیسے "جلاد نے ایک ہی ہاتھ میں مجرم کا سر تن سے جدا کر دیا"۔

جُدا گانہ ۔ الگ الگ، منفرد۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

جدا گانہ مکان ہر ایک سج تھا
وہ جنت پرست سب آراستہ تھا (الف لیلہ)

جِدال ۔ لڑائی، جنگ۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

ڈھونڈ کر دیکھا کیے ہر کسی کی نہ ملی مجال
لاکھوں سے ہو کر تھا بڑا ہوں کے ملی جدال (ذوق)

جَدِّ امجد ۔ صاحب بزرگی جد، بزرگی کے لحاظ سے دادا۔ جد یعنی باپ دادا کو تعظیماً اس صفت سے موصوف کرتے ہیں۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

چھوڑ کیا ہم نے عشق میں گندم گوں کو گندم پہ
ہملک جد امجد تم نے جو کر خلد بریں سے نکلے (ذوق)

قول فیصل ۔ مذکورہ بالا شعر میں حضرت آدم کے لیے استعمال ہوا ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔ حضرت آدم کو بالعموم بابا آدم کہتے ہیں۔

جُدا ہونا ۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ اردو۔ فصیح۔ رائج۔

رشید الفت کے جب تقاضے نہ تھے اکثر کہتے تھے
نہ ہم دل سے جدا ہوں گے نہ دل ہم سے جدا ہوگا (رشید)

جُدائی ۔ علیحدگی۔ تفرقہ۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

غصہ ہے انھیں یہ کہ اجازت نہیں پائی
کیا بس ہے کہ خوش کے پالے کی جدائی (امیر)

جِدَّت ۔ تازگی۔ نیا پن۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل ۔ "نئی بات پیدا کرنے" کے معنوں میں بھی مستعمل ہے۔

جدت میں دیکھیے صحرا میں بھی دیوانوں کی
روز اک وضع بدلتے ہیں گریبانوں کی (بخشیشہ)

اس کا صرف کرنا اور ہونا کے ساتھ زیادہ ہے۔

جِدَّت پسند ۔ نئی بات دکھا کرنے والا، نئی چیز کو پسند کرنے والا۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف ۔ رئیسوں کی طبیعت جدت پسند ہوتی ہے ایسا نہ ہو کہ پہاڑوں کا شوق چرائے اور انھیں کے پیچھے لگ ہو جائیں۔ (سیر کہسار)

قول فیصل ۔ "جدت پسند ہونے" کے لیے "جدت

پسندی" بولتے ہیں۔

جَدِّ فاسد ۔ ماں کا باپ، نانا۔ ناموزوں ترکیب اردو میں صرف۔ فصیح۔ رائج۔

جَدَل ۔ جنگ، لڑائی۔ عربی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

اس قوم سے نہ روز و بول چاہیے تھیں
غصہ نہ بھی نہ جدل چاہیے تھیں (انیس)

جَدَلیات ۔ علم کی ایک شاخ ہے جس میں حقائق سے بحث کی جاتی ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ اردو میں بالعموم رائج و مستعمل نہیں۔

جَدّ و نَسَب ۔ نسب۔ اردو۔ مشترک۔

کہلائے لانے کو بس جد و نسب
بے اثر باز جو ہو گی اُن کی نسب (شوق)

جَدوار ۔ ایک زہر دور کرنے والی جڑ۔ عربی۔ مؤنث۔

اُن کے کاٹے پر بدن یہ دوا ہے
مرض جدوار پھر لگاتا ہے (میر)

قول فیصل ۔ اطبا اور عطار زیادہ بولتے ہیں نسخوں میں "جدوار خطائی" بھی لکھتے ہیں۔ ہندی میں اکثر "نربسی" لکھتے ہیں۔

جِدّ و جُہد ۔ سعی، کوشش، محنت، مشقت۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل ۔ بعض لوگ اس کا تلفظ اعراب بدل کر "جَدّ و جِہد" کرتے ہیں جو صحیح نہیں ہے۔

جَہد و کَد ۔ انتہائی کوشش، انتہائی مشقت۔ فارسی۔ مؤنث۔ فصیح۔ رائج۔

کس جہد و کد سے جیت ہے تو کو کیا انکار
ٹھہرا نہ پھر وہ صید کمن اس شکار میں (میر)

قول فیصل ۔ بعض لوگ بفتح جیم بولتے ہیں جو صحیح نہیں۔

جَدوَل ۔ نہر۔ عربی۔ مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

مصرع: اک جدول خوں مانگ پہ جاری نظر آئی (تعشق)

جدول ۔ سفحے کے چاروں طرف کھنچا ہوا حاشیہ، خطوط کا دائرہ۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

جا بجا تعریف لکھی ہے خطِ رخسار کی
چاہیے جدول ہو سے دیوانِ گل رخسار کی
ناسخ

قول فیصل۔ فارسی میں اس سرخ یا سیاہ خط کے لیے بھی بولتے ہیں جو صفحے کے اختتام پر کھینچ دیتے ہیں۔ اس کا تلفظ اردو میں بالعموم بکسرِ جیم رائج ہے۔

جَدّہ۔ باپ کی ماں، دادی۔ عربی۔ مونث۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اطفالِ تعظیم کے محل پر جدّہ، امجدہ بولتے ہیں۔

عربی میں "نانی" کو بھی کہتے ہیں۔

جُدّہ۔ عرب میں بحیرۂ قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام جو ہندوستان سے حج کو جانے والے مسافروں کے راستے میں پڑتا ہے۔ عربی۔ رائج۔

قول فیصل۔ عربی میں بضم اول ہے۔ مگر ہندوستان میں بفتح اول بولتے ہیں۔

جدھر۔ جس طرف، جس رخ، جس سمت۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

رنگ پھر اب جدھر کو اُٹھی سمت پھر پڑی
بجلی گری تو خس پہ یہ گھبرا کے گر پڑی
ناسخ

قول فیصل۔ جس جس طرف اور جس جس رخ کے معنوں میں تکرار کے ساتھ "جدھر جدھر" بولتے ہیں جیسے "جدھر جدھر قاتل بھاگا تھا اُدھر اُدھر پولیس اُس کے پیچھے پھر رہی تھی"۔

جدھر تدھر۔ ادھر اُدھر، جگہ جگہ، یہاں وہاں۔ اردو۔ متروک۔

شب جو برکھا تھی بادہ خوری ترنے مجھکو
کہتے پھرتے ہیں تجھو کیا کیا جدھر تدھر
سودا

جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں۔ جہاں فائدے کی امید ہو وہاں پہنچ جائیں۔ مطلبی، خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ اردو۔ مثل۔ قلیل الاستعمال۔

جدھر سینگ سمائے گا اُدھر چلا جاؤں گا۔ ایک فقرہ جو کسی بات سے عاجز ہو کر کسی طرف بے سمجھے بوجھے نکل جانے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

جُدی۔ (بضم اول) (جدائی کا تانیث) الگ۔ اردو۔ مونث۔ متروک۔

اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد
میر ویرانے میں بنائیے گا
میر

جَدی۔ (بروزنِ وحی) آسمان کے ایک برج کا نام جو بکرے کی شکل کا ہے۔ عربی۔ مذکر۔ علم نجوم کی اصطلاح۔

چمکے جو نکی تیغ ہلال آسمان پر
ہو جائیں جدی و ثور حلال آسمان پر
انیس

قول فیصل۔ قطب تارے کو بھی کہتے ہیں۔

جَدی۔ مذکر۔ زمین کا ایک فرضی دائرہ جو خطِ استوا کے متوازی ہے۔ ساڑھے تئیس درجے کے فاصلے پر جنوب کی طرف واقع ہے اور خطِ جدی کہلاتا ہے۔ عربی۔ مذکر۔ جغرافیہ کی اصطلاح۔

جَدّی۔ آبائی۔ موروثی۔ باپ دادا کی۔ فارسی۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ جدی سلسلے سے ان کا نسب شاہانِ دہلی سے جا کے ملتا ہے۔

جدید۔ (بیائے معروف) نیا، تازہ۔ حال کا۔ عربی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

حال ہے وہ صورتیں جو ان کی جمتیں
اللہ رے قدم یہ عالم جدید ہے
آتش

جدید۔ سید مہدی میرزا ابن سید احمد میرزا انیس کا تخلص۔ آپ رشید صاحب لکھنوی کے چھوٹے بھائی اور نفیس کے حقیقی بھتیجے اور انیس کے حقیقی نواسے تھے۔ لکھنؤ کے مشہور محلہ رکاب گنج والی منڈی میں اپنے آبائی مکان موسوم بہ باغ میر نقی میں پیدا ہوئے اور یہیں ہمیشہ سکونت رہی۔ آپ ایک بزرگ اور خوش گو شاعر تھے۔ غزل میں صاحبِ دیوان تھے۔ مرثیہ بھی کہتے اور خوب کہتے تھے۔ ۱۰ رجب ۱۳۵۰ھ میں اپنے مسکونہ مکان میں انتقال فرمایا اور اپنی خاندانی امام باڑہ واقع باغ میر نقی میں دفن ہوئے۔ شادی ہوئی مگر کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ مرحوم کا ایک شعر حسبِ ذیل ہے۔

کچھ نہیں ہے شعر گوئی کا مزہ باقی جدید
مٹ گیا ہے جب سے نفیس و رشید دل مر گیا
جدید

جُذام۔ ایک مشہور بیماری، کوڑھ۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ کوڑھ کی آخری حد کو جذام کہتے ہیں۔ مرض کی اس حالت میں پہنچنے کے بعد آدمی کی ناک کا بانسا بیٹھ جاتا ہے اور انگلیوں کی پوریں گل گل کے گرنے لگتی ہیں۔

جو شخص جذام کے مرض میں مبتلا ہو اس کو جذامی کہتے ہیں۔

جذب۔ کھینچنا، کشش۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

ع کہربا کو جذب کیا مشکل ہے برگِ کاہ کا
مونس

جذبہ۔ فقرا کی وہ خاص قسم جن کو مجذوب کہتے ہیں ان کی اس مخصوص بے خودی کی کیفیت کو جذبہ کہتے ہیں۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

جذبات۔ جذبہ کی جمع۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف۔ غصے اور محبت میں انسان کو اپنے جذبات پر قابو رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے آدمی کو جو جذبات سے مغلوب ہو جاتا ہے "جذباتی" کہتے ہیں۔

قول فیصل۔ اس کا تلفظ بفتح ذال (جذَبات) غلط ہے۔

جذبِ اُلفت۔ محبت کی کشش۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

تنگ بیکے جو اس سے ہے مرا کام
حدیث جذبِ الفت نا ہوا تمام
سودا

جذبِ رسا۔ کامیاب کشش۔ فارسی۔ مذکر۔ قلیل الاستعمال۔

ہاں : جذب رسا نہ بخت رسا
کہو کہ کیجئے وہاں رسائی ہے — تیر

جذبِ عشق :- محبت کی کشش ۔ فارسی ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

خوشا تاثیر جذب عشق کامل
رہا ہے اثر جس سے ہر اک دل — تعشق

جذبِ کامل :- پوری کشش ۔ فارسی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

جذب کامل کی بدولت اُٹھ گیا فرق دوئی
اب بجائے شمع لو دیتی ہے پروانے کی خاک — آرزو

جذب کرنا مف :- جذب کرنا ، اُٹھانا ، کھینچنا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف :- روشنائی جذب کرنے والے خاص کاغذ کو جاذب کہتے ہیں ۔

جذب کرنا مف :- لبھانا ۔ مائل کرنا ، اپنی طرف کھینچنا ۔ اردو ، قلیل الاستعمال ۔

کیا جذب کیا فرق امام ازلی نے
منہ پھیر دیا داستۂ عباس جری نے — انیس

جذبِ محبت :- محبت کی کشش ۔ فارسی ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ناگاہ اثر جذبِ محبت نے دکھایا
دم میں طرف دشت بلا کھینچ کے لایا — تعشق

جذبہ مذ :- دل کی کشش ، پیدا کیا شوق ۔ فارسی ۔ مذکر ، فصیح ، رائج ۔

ہم بطالع زبوں کو نکلے جذبۂ دل
اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے — غالب

قول فیصل :- ولولہ اور جوش کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ۔ شہزادہ کے دل میں ایک ستائش کا جذبہ تھا جو اس نے پہلو پر عشرت بھی گوارا کر لیا ۔

جذبہ مذ :- مجذوب ، تنہا ۔ اردو ۔ متروک ۔

خوب معلوم ہے حالِ دلِ ناشاد مجھے
دیکھ جذبے ہیں نہ لاؤ اور ستم ایجاد مجھے — صبا

جذب ہونا :- ایک چیز کا دوسری چیز میں طرف کر کے غائب ہو جانا ۔ اردو ۔ فصیح ، رائج ۔

ہم کو گئی انھیں کہ شعلہ کیوں دنیا کی محفل میں
گماں تھا ۔ جذب ہو رنگ کلیاں صبر آئیں عزیز لکھنوی

جَذر مذ :- جس عدد کو اپنی نفس ضرب دیں اُسے جذر اور اس کے حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں ۔ عربی ۔ مذکر ۔ علم الحساب کی اصطلاح ۔

جَرّ مذ :- کشش ، کھینچاؤ ۔ عربی ، مذکر ۔

قول فیصل :- اردو میں تنہا مستعمل نہیں ۔

جَرّ مذ :- زیر ، کسرہ ۔ عربی ۔ مذکر ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

جُراب :- موزہ ۔ اردو ۔ مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- تم نے میری نئی جرابیں ایک ہی مرتبہ میں پہن کے خراب کر دیں ۔

قول فیصل :- عربی میں "جورب" اور جوراب کہتے ہیں ۔

جُرأت مؤ :- بروزن جرعت ، ہمت ، بہادری ، دلیری ۔ عربی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

کیا کیا نہ جانفزا ہوئے خلق میں پیدا
لیکن کوئی عباس کی جرأت کو نہ پہنچا — انیس

قول فیصل :- اس کا صرف "ہونا ، کرنا" وغیرہ کے ساتھ ہے ۔

جراثیم مذ :- دیدائے معروف ، وہ چھوٹے کیڑے جو بغیر خوردبین کے نظر نہ آئیں ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل :- اس کا واحد "جرثوم" یا "جرثومہ" اردو میں مستعمل نہیں ۔

جَرّاح :- چیر پھاڑ کرنے والا ، زخم وغیرہ میں نشتر دینے والا ۔ زخم کا علاج کرنے والا ۔ عربی ، مذکر ، فصیح ، رائج ۔

اصحاب جانکے لائے جو جراح کو بلا
نعماں نے دیکھا زخم سر شاہ لا فتی — رشیق

جِراحت :- بکسر جیم ، زخم ۔ عربی ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

ناوک مژگاں سے دل پر وہ جراحت کھائی ہے
چشم سوزن کو بھی جانے بخیہ گر ملتی نہیں — شاد

قول فیصل :- تیغ کے پھل پر بولتے ہیں تو مذکر بولتے ہیں ۔ پھٹنا اور کھلنا کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں ۔

ملیوں سے مرکبوں کی جراحت بچے ہوئے
چہرہ سفید ، خاک میں گیسو اٹے ہوئے — انیس

سینے سے کے جراحت جو کھلے جاتے ہیں سارے
کرتا ہے دل شاد بیاباں کے نظارے — تعشق

سکی جمع جراحات ہے جو اردو میں قلیل الاستعمال ہے ۔

جَرّاحنی :- جراح کی تانیث ۔ اردو ، مؤنث ۔ متروک ۔

عشق میں جراحنی کے اپنے دل کو آپ نے
ہے بنایا جا نفشاں جان کے جوکھم شب — جان صاحب

جَرّاحی :- زخم کے علاج کا پیشہ ، سرجری ، چیر پھاڑ ۔ اردو ، مؤنث ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف :- یونان کے ایک حکیم نے اپنی عدیم الفرصتی کے باعث جراحی کا علم ایک نائی کو سکھا دیا تھا ، جس وقت سے یہ ہنر اس قوم میں مخصوص ہو گیا ۔

جَراد :- ٹڈی ۔ عربی ، قلیل الاستعمال ۔

ع شکل جراد نوج کے دل تھے ادھر ادھر — عشق

جَرّار مذ :- بہت بڑا لشکر ، وہ عظیم الشان اور کثیر التعداد لشکر جو بھرپور مارتا ہوا چلے ، وہ کثیر فوج جو اپنی کثرت کی وجہ سے رکتا ہوا چلے ۔ عربی ، مذکر ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل :- اردو میں ان معنوں میں تنہا مستعمل نہیں ۔ لشکر کی صفت قرار دے کے "لشکر جرار" بولتے ہیں ۔

جَرّار صف :- بہادر ، سورما ۔ اردو ۔ صفت ، فصیح ، رائج ۔

دیکھو تو ہے کون سے جوہر کی تلوار
کس شیر کے پنجے میں ہے کرار کی تلوار — انیس

جرائم :- (جرم کی جمع) خطائیں، قصور، گناہ۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ڈیوڑھی پہ ہاتھ جوڑے کھڑا ہے وہ جنتی
امیدوار عفو جرائم ہے تم سے بھی — انیس

جرائم پیشہ :- اُن لوگوں کی نسبت کہتے ہیں جو قانونی جرائم کا عادتاً ارتکاب کرتے رہتے ہوں۔ فارسی ترکیب۔ اُردو میں صرف پولیس اور قانون پیشہ حضرات کی اصطلاح۔

جرِّ ثقیل :- بھاری بوجھ کھینچنا۔ اصطلاح میں اس علم کو کہتے ہیں جس سے بھاری بوجھ آسانی سے اٹھانے اور منتقل کرنے کے اصول معلوم ہوتے ہیں۔ عربی اضافی فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

قول فیصل :- اُردو میں مجازاً بہت دشوار کام کو بھی جرثقیل کہتے ہیں جیسے "اسے بھرے مجمع میں تقریر کرنا طبیعت کی بے لطفی کی وجہ سے ایک جر ثقیل تھا لیکن اُن کی خوشی سے گوارا کرنا پڑا۔"

تعلیم یافتہ حضرات اس بڑی وزنی مشین (یعنی ہاتھ گاڑی) کے لیے رکھتے ہیں جس سے بھاری چیزیں مثلاً اٹھاتے ہیں یا ریل یا جہاز پر لادتے ہیں۔

عشق کھنچوائے ہے کیا کیا جفاکش سے بوجھ
بار صد کوہ الم ہے یہی جرِّ ثقیل — ذوق

فارسی جدید میں ایک خاص قسم کی بڑی مشین کو کہتے ہیں جس سے کانیں کھودنے کا کام لیا جاتا ہے نیز اس وضع کی بڑی مشین کے لیے بھی بولتے ہیں جس سے کھیتوں کی مٹی کو ہموار کرتے ہیں۔

جَرح :- (بفتح اول) زخم، گھاؤ۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جرح :- ردّ و قدح، وہ سوالات جو عدالت میں ایک فریق کی طرف سے فریق ثانی کے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کیے جاتے ہیں۔ عربی۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- دہلی میں مذکر بولتے ہیں۔ جیسے "بہت جرح کیا گیا۔" (توبۃ النصوح)

لکھنؤ میں مؤنث مستعمل ہے۔ عام طور پر اس کا تلفظ بکسر اول و فتح دوم (جِرَح) زبانوں پر ہے۔

جرس :- گھنٹا، گھڑیال۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

نہیں رہنے کے زیر خاک یہ نالے دیکھو
جرس خاموش ہو گا جب پہنچ جائے گا منزل پہ — اثر

قول فیصل :- اس خصوص میں گھنٹے کو کہتے ہیں جو قافلہ کے کوچ کے وقت مسافروں کو خبردار کرنے کی غرض سے بجایا جاتا تھا۔

جرعہ :- گھونٹ۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

خون دل پیتے ہیں، خون جگر کھاتے ہیں
ان کی قسمت میں بھلا جرعۂ صہبا کیسا — داغ

جرعہ کش :- شراب کے گھونٹ پینے والا۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

زمانے نے جو جرعہ کش کو نہ دان
کیا خاک وحشت سر خم کیا — میر

قول فیصل :- انھیں معنوں میں "جرعہ نوش" بھی مستعمل ہے۔

جرگہ :- گروہ، غول۔ ترکی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

ہوتے تھے جو جرگہ سر تیر میں غزال
کم ہو گیا ہے یاں کا ذوق شکار کیا — میر

جِرم :- جسم، تن، بدن۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل :- اس لفظ کا اطلاق اکثر فلکیات، معدنیات، جمادات پر ہوتا ہے۔ جیسے جرم فلک، جرم کرہ، جرم خاک وغیرہ۔ اس کی جمع اجرام ہے۔

جرم ۳ :- وہ دھبا جو کسی نگینے بالخصوص فیروزے پر ہو۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

محل صرف :- اگر جرم نہ ہوتا تو یہ فیروزہ دو ہزار روپے کا تھا۔

قول فیصل :- چاند کے دھبے کے لیے بھی جرم بولتے ہیں۔

عکس سپر بدن میں بدن کا سپر میں تھا
تھی وہ سپر کہ جرم نمایاں قمر میں تھا — انیس

جُرم :- گناہ، قصور، خطا۔ عربی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

خادم جدا نہ تھا قدم سرور سے
کس جرم پر حضور خفا ہیں حقیر سے — انیس

قول فیصل :- اس کی جمع "جرائم" ہے جو قلیل الاستعمال ہے۔

جرمانہ :- جرم کے عوض میں جو روپیہ وغیرہ مجرم سے لیا جائے۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

قول فیصل :- کبھی قصور کی سزا کے لیے بھی بولا گیا ہے۔

نیابت کو جرمانۂ شاعری ہے
مجھے سر سے میرا اکیا دیوان مارا — میر

یہ لفظ مرکب ہے "جرم" اور "آنہ" سے (جرم بمعنی خطا، آنہ کلمۂ نسبت ہے)۔ اس کا صرف جرمانہ دینا یا کرنا آتا ہے۔ اسی کو عوام "جریانہ" بھی کہتے تھے جیسے "حضور دار میں غلام نے دم لیا ہو تو جریانہ کا بس گھوڑے کی پیٹھ پر آیا اور کر دیا۔" (فسانۂ آزاد)

اب عام بالعموم "جرمانہ" اور "جریانہ" بولتے ہیں۔

جرم بحل ہونا :- خطا معاف ہونا۔ اُردو۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

فرزند حبیب خدا احمر امام
ناجی کو اسکے جرم بحل ہو گئے تمام — انیس

جرم پوش :- عیب چھپانے والا، عیب ڈھانکنے والا۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

اے شاہ جرم پوش و خطا بخش عاصیاں
بخشا نہ آپ نے تو ٹھکانا مرا کہاں — انیس

قول فیصل ۔ "عیب پوش" اور "خطا پوش" زیادہ بولتے ہیں ۔

جَرُوا ۔ جورو کی تصغیر ۔ بیوی ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ عوام کی زبان ۔

محل صرف ۔ حضور زعفران کا قصور نہیں ، یہ اس مردوے کا قصور ہے جو جروا کے ہاتھ بک گیا ہے ۔ (فسانۂ آزاد)

جُرّہ ۔ (بضم اول و تشدید دوم) ایک نر شکاری پرند جس کی مادہ کو باز کہتے ہیں ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہنستے جروں کے دل غم سے دو نیم
باشہ و شاہین و شکرے بھی یتیم — سودا

جَری ۔ دلیر ، دلاور ، بہادر ۔ عربی ۔ صفت ۔ فصیح ۔ رائج ۔

سب ان کے جری ... دیتے ہیں سر اپنا
یک ایک الگ رکھے دکھا دو سر اپنا — انیس

جَرَیان ۔ پانی کا رواں ہونا ، بہاؤ ، رقانی ۔ عربی ۔ مذکر ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ فارسی میں بہ تسکین ... اول و سکون دوم جریان مستعمل ہے ، اردو میں بکسر اول و سکون دوم "جریان" زیادہ بولتے ہیں ۔ اصطلاح اطبا میں ایک مرض ہے جس میں مادۂ منویہ مثل پانی کے رقیق ہو جاتا ہے اور پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا رہتا ہے ۔

جَریب ملا ۔ (بیائے معروف) ایک ناپ ، پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے ۔ ہندوستانی ساٹھ گز اور انگریزی بائیس گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے ۔ عربی ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

گر ہو زدست فکر بہم رشتۂ جریب
تو اس غزل کی ناپیے جنگل زمین ہے — سودا

جَریب ملا ۔ عصا ، چوب دستی ، لاٹھی ۔ فارسی ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

جریب کا گرتا نہ نشۂ صفت پیری میں
کبھی زرے ... جیب ... — قمر

قول فیصل ۔ چاندی کا خول چڑھی ہوئی اس چھڑی کو بھی کہتے ہیں جو نقیب یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی ہے ۔ قدیم زمانے میں بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری بندھی ہوتی تھی ، دربان اس کو ہاتھ میں پکڑتا جاتا تھا ۔ جب کوس پورا ہو جاتا وہاں ایک جھنڈی لے کر بادشاہ کو خبر کرتا جس سے یہ مراد ہوتی کہ وہاں کوس پورا ہو گیا ۔ اس ریشم کی ڈوری کو بھی جریب کہتے تھے ۔

جَریدہ ملا ۔ (بیائے معروف) دفتر ، رجسٹر ۔ عربی ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

وحشت کا سنگ سامنے باز ... سے سرد تھا
اک اک جریدۂ عالم میں فرد تھا — انیس

جَریدہ ملا ۔ اکیلا ، تنہا ۔ عربی ۔ قلیل الاستعمال ۔

وحشت میں شکل سایہ کثرت کا ہے وجود
عالم ہے میرے ساتھ ولے میں جریدہ ہوں — جان

جڑ ملا ۔ بیخ ، بن ، درخت کا وہ حصہ جو زمین کے نیچے رہتا ہے ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

بار ہے ایک کی جڑ کھود دی
مرے زخموں پہ سب ... کر گا دی — شفیق

جڑ ملا ۔ کسی بات کی اصل ، ابتدا ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ ہر لڑکے کو بچپن ہی سے اچھی طرح سے پیار اور اتنا کہ شرارت ہی سے جڑ مضبوط ہوتی چلے ۔

جڑاؤ ۔ (بواو مجہول) سونے کے زیور پر بالعموم کسی جوہر یا نگینوں کا جڑا ہونا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ میں نے بغداد کی ایک انگریزی دکان سے دو جڑاؤ کنگن ... خریدے تھے ان کا جڑاؤ ایسا خوشنما تھا کہ جو دیکھتا تھا بے ساختہ آفتاب کی تعریف کرتا تھا ۔

جڑاؤ ملا ۔ (بواو معروف) مرصع ، جواہرات سے جڑا ہوا ۔ اردو ۔ صفت ۔ فصیح ۔ رائج ۔

تیرے ... ہیں
جڑاؤ ... کلائی میں — اسیر

جڑاوٹ ۔ جڑاؤ ، جواہرات یا نگینوں کا جڑا ہونا ۔ اردو ۔ دہلی کی زبان ۔

پہنچیاں وہ چھڑے بجلی کا ان کی ...
زور ... جیسی جڑاوٹ خاصی — رنگین

جڑاول ۔ جاڑے میں پہننے اوڑھنے کے کپڑے ۔ اردو ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ جاڑے کی آمد ہے اب جڑاول کا انتظام کر لینا چاہیے ۔

قول فیصل ۔ بالعموم جاڑے کے اس لباس کے لیے بولتے تھے جو رؤسا و امرا جاڑے کے زمانے میں اپنے ملازمین کو فراہم کرتے تھے ۔

جڑائی ۔ جواہرات جڑنے جڑانے کی اجرت ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ ... جڑائی عمدہ ہونی چاہیے ۔

قول فیصل ۔ جواہرات کے علاوہ دوسری چیزوں مثلاً کیلوں وغیرہ کے جڑے ہونے کو بھی جڑائی کہتے ہیں جیسے ... کے جوتے ... پہنتے ہیں ۔ جڑائی کے زیادہ ... ہیں ۔

قول فیصل ۔ جڑنے کی مزدوری کو بھی جڑوائی کہتے ہیں جو "جڑائی" کے مقابلے میں غیر فصیح ہے ۔

جڑائی ملا ۔ کسی چیز کو جوڑنا ۔ اردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ وہ ... کا کام کرتا تھا اب جڑائی کا کام کرتا ہے ۔

قول فیصل:۔ کسی چیز کو جوڑنے کی مزدوری کے لیے بھی جڑائی بولتے ہیں جو جُڑوائی کے مقابلہ میں غیر فصیح ہے جیسے میرے مکان کے سامنے والا لوہار سائیکل کا ٹوٹا ہوا فریم بہت عمدہ جوڑتا ہے لیکن جڑائی بہت لیتا ہے۔

جُڑائی سث:۔ عمارت میں اینٹ پر اینٹ رکھ کر گارے یا مسالے سے جوڑنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ کھمبوں کی جڑائی اگر چونے کی بجائے سیمنٹ سے ہو تو زیادہ مضبوط رہتی ہے۔

جڑ بنیاد سے:۔ مکمل طور سے، بالکل، ایک حد سے دوسری حد تک بالکل جڑ سے۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ امریکہ میں ایک ڈاکٹر دق کے علاج میں ایسا ماہر ہے کہ اُس کے علاج سے پرانی سے پرانی دق بھی جڑ بنیاد سے جاتی رہتی ہے۔

جڑ پکڑنا:۔ زیادہ دن کا ہو جانا، پرانا ہو جانا، مضبوط و مستحکم ہو جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ دق کی بیماری جب جڑ پکڑ لیتی ہے تو پھر کسی علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔

قول فیصل:۔ مرض ہی کے ساتھ اس کا استعمال زیادہ ہے۔

جڑ پیڑ سے:۔ (پیڑ بمعنی بھول) جڑ سے، بیخ و بنیاد سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جڑ پیڑ سے اُجڑنا:۔ بالکل تباہ ہو جانا، نیست و نابود ہو جانا۔ اُردو، قلیل الاستعمال۔

جڑ پیڑ سے اُجڑے او چمن تو
ہو جائے سفید یاسمن تو (شوق قدوائی)

جڑ پیڑ سے اُکھڑنا:۔ بیخ و بنیاد سے اُکھڑ جانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ جب آندھی کا جھونکا آتا، درختوں کے ہوش بگڑ جاتے، ہر جھونکے کے ساتھ دو چار جڑ پیڑ سے اُکھڑ جاتے۔ (سروشِ سخن)

قول فیصل:۔ اس کا مترادف "جڑ پیڑ سے اکھاڑنا" بھی مستعمل ہے۔

اسی محل پر "جڑ پیڑ سے کھود کے پھینک دینا" بھی بولتے ہیں۔

جڑ پیڑ سے جاتا رہنا:۔ کسی بیماری کے بالکل جاتے رہنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو، صرف عوام کی زبان۔

عمل صرف:۔ ڈاکٹر کی دوا سے اس کا بخار دو دن میں جڑ پیڑ سے جاتا رہا۔

جڑت:۔ زیور پر جواہرات جڑنے کا کام۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ جڑت کے کام میں پہلے مزدوری بہت تھی لیکن اب وہ بات نہیں رہی ہے۔

جڑ جمانا:۔ بنیاد ڈالنا۔ زور پکڑنا۔ نصب کرنا۔ ٹھہرانا، قائم کرنا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ دلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جڑ سے اُکھاڑنا:۔ درخت کو جڑ سمیت زمین سے اکھاڑ لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ سہی قد کر کے ورزش خوب مردوں پر چڑھا
کر رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہیے (ناسخ)

جڑ سے ناک کاٹنا:۔ پوری ناک کاٹنا، اس طرح ناک کاٹنا کہ اُس کا نشان بھی باقی نہ رہے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

جڑ کاٹنا:۔ پوشیدہ طور سے کسی کے فائدے کی صورت ختم کرا دینا۔ عداوتاً یا بدنفسی سے کسی کو درپردہ نقصان پہنچا دینا۔ اُردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ ریاستوں کے ملازمین ہمیشہ ایک دوسرے کی جڑ کاٹا کرتے ہیں۔

قول فیصل:۔ بالعموم درپردہ بُرائیاں کر کے کسی کو نوکری سے ہٹوا دینے کے لیے بولتے ہیں۔

جڑ کھودنا:۔ درپردہ کسی کے نقصان کا درپے ہونا۔ جڑ کاٹنا۔ اُردو، محاورہ، متروک۔

عمل صرف:۔ یہ تو اپنے باپ کی جڑ کھودنے والے آدمی ہیں انھوں سے باہر تک کوئی ملا کوئی نہیں کوئی آدمی ان سے خوش نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ ایسی جگہ "جڑ کاٹنا" ہی بولتے ہیں۔

جڑ مول:۔ بیخ و بن، بیخ و بنیاد، از سر تا بُن۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ دلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جُڑنا لا:۔ پیوستہ ہونا۔ دو علیحدہ چیزوں کا اس طرح متصل ہونا کہ جڑ کر ایک ہو سکیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ شیشہ ٹوٹ کے جڑ جاتا ہے لیکن دل ٹوٹ کے نہیں جڑتا۔

جڑنا لا:۔ میسر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

تار رنگ خبر کے اور نصیب
تجھے کیا پر پرواز جڑتا نصیب (میر حسن)

جُڑنا لا:۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

عمل صرف:۔ جڑنے کے سوا اس میں ہمیشہ خیال رکھا کرو کہ لڑائی میں دنگائی اور دوائی میں سیکو وہ کبھی نہیں جڑتا۔

جُڑنا لا:۔ جفت ہونا، جمع ہونا، اکٹھا ہونا۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جڑنا مت:۔ کسی چیز کو کسی چیز میں بٹھانا، نصب کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہر رنگ لب اس صنعت کے دہن ان لب کا
خاتم پہ جڑا ہوا ہے نگینہ عقیق کا (امیر)

قول فیصل:۔ کیلیں ٹھونک کے دو چیزوں کو ملا دینے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "دروازے میں دراریں ہیں تو ان پر

بیں جڑا ہو۔ یا منھ کا بیڑا اُٹ گیا ہے اس میں نیا پڑا
جڑ دو وغیرہ۔ کسی چیز میں کیلیں ٹھونکنے کے لیے کیلیں
جڑنا بولتے ہیں۔

جڑنا:۔ لکڑی، ہاتھ یا کسی آلۂ ضرب سے ضرب مارنا۔
اُردو، غیر فصیح، رائج۔

ہنستے ہیں جب وہاں زخم بسمل
تو اک تلوار اور اُس نے جڑی ہے ۔ اکبر

قول فیصل:۔ "چانٹا جڑنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جڑنا:۔ چغلی کھانا۔ کسی کے خلاف کسی کے
کان بھرنا۔ پیٹھ پیچھے کسی کی شکایت کرنا۔ اُردو۔ عوام
کی زبان۔

محل صرف:۔ حاسدوں نے تو جڑ دی تھی کہ حضور وہ
سازشی و دشمن سے کر لیے ہوئے۔ گیسے آزاد اور کمان کے
سلف نکلے۔ (فسانۂ آزاد)

جڑنا:۔ (لکڑنا) اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ تم نے شعر کے مطلب پر غور نہیں کیا اور شاعر
پر اعتراض جڑ دیا۔

جڑواں:۔ توام۔ دو بچے جو ساتھ ساتھ پیدا ہوں۔ اُردو۔
صفت۔ فصیح، رائج۔

ع کیسے جڑواں جوڑے کا کہ وہ ہے پیدا ۔ جانصاحب

جڑوائی:۔ جڑوانے کی مزدوری۔ اُردو۔ مؤنث،
فصیح، رائج۔

جڑدائی:۔ جڑنے کی مزدوری۔ اُردو۔ مؤنث۔ فصیح، رائج۔

جڑی:۔ وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو۔ مرچ کی
جڑ جو سانپ کے کاٹے ہوئے زہر کا کام دیتی ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں تنہا کسی معنی میں بھی مستعمل نہیں۔

جڑیا:۔ مرصع ساز۔ زیوروں میں جواہرات جڑنے والا۔
نگ، آشنا۔ یار، آشنا کا یار۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں کسی معنی میں بھی نہیں بولتے۔

جڑیا جانا:۔ کسی مرض کا پڑ جانا ہو جانا۔ جڑ پکڑ لینا۔
اُردو۔ عوام کی زبان۔

قول فیصل:۔ دیہاتی اور عوام "سردی کھا جانے" کے
معنی میں بھی بولتے ہیں۔

جڑی بوٹی:۔ غیر معروف درختوں کی جڑیں پتیاں
وغیرہ جو جنگلوں میں گھومنے والے آدمیوں نیز تارک الدنیا
فقیروں کے پاس ہوتی ہیں اور دوا استعمال کی جاتی ہیں۔
اُردو۔ فصیح، رائج۔

یہ قول ہے بھولی کا خدا جیسے لے جان
تعویذ کا قائل ہو نہ بوٹی نہ جڑی کا ۔ جانصاحب

جڑیلا:۔ (بیائے معروف) فریبی، مکار۔ وہ آدمی جو
بظاہر ملا رہے اور موقع پڑنے پر نقصان پہنچائے۔ اُردو۔
عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ ان سے خدا بچائے۔ بڑے جڑیلے ہیں۔

قول فیصل:۔ جڑیلا ہونے کے لیے "جڑیلا پن" بولتے
ہیں۔ جیسے۔ ان کا جڑیلا پن بعض وقت بہت کھل جاتا۔

جڑیلائے:۔ بلغم وغیرہ پیٹ میں ایک خاص قسم کی سختی
آجاتی ہے جس سے وہ گٹھتے نہیں۔ اُردو۔ مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ آنت کے معنی پر "جڑی" بولتے ہیں۔
جیسے "جڑی ہوئی چھچھلے میں بھی سخت ہوتی ہے اور
کھانے میں بھی۔

"جڑیلا ہونے کے لیے "جڑیلا پن" بولتے ہیں۔

جُز:۔ (بضم اول) بدون، بغیر بجز، سوائے۔
فارسی، رائج۔

آغوش کھولیں جبکہ سونا ہوگا
جز خاک دیکھنے بچھونا ہوگا ۔ انیس

جُزو:۔ کتاب کے ہر سولہ صفحے کی مجموعی تعداد کو ایک جز
کہتے ہیں۔ اُردو، معرف، فصیح، رائج۔

زر سے دہن کی جی بھر گیا کلام اپنا
یہ جزو جز کا ہے دیوان عمر بھر کی تلاش ۔ سحر

قول فیصل:۔ کاتبوں کی اصطلاح میں کاپی لکھنے کے چند
سادہ صفحوں کو بھی ایک جز کہتے ہیں۔

جزوئے:۔ پارہ، ٹکڑا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

ہو گئے جل کر آپ کی لگاوٹ سوز ہجر وغیرہ غم
یہ ہوا کہ ایک جز ہم عاشقوں کے جلا اختر کا تھا

قول فیصل:۔ صاحب غیاث اللغات، بہار عجم وغیرہ کی
تحقیق میں یہ لفظ عربی میں ہمزہ کے ساتھ اجزاء ہے۔
اور فارسی میں واو کے ساتھ جزو ہے لیکن یہ جب مضاف
واقع ہوتا ہے تو اضافت ظاہر کرنے کے لئے واو کا اضافہ کیا جاتا ہے
اور بغیر واو ہی لکھتے ہیں چنانچہ اساتذۂ قدیم نے انہیں معنوں
میں بغیر واو استعمال بھی کیا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا شعر میں جز
ان معنوں میں اس طرح قلیل الاستعمال ہے۔ اُردو میں یہ جزو
بغیر واو مستعمل نہیں۔ عام بول چال میں اگرچہ واو تلفظ میں
نہیں ہوتا لیکن لکھتے ہیں ہمیشہ "جزو" ہی لکھتے ہیں اور شعر میں
واو کے ساتھ تلفظ بھی کرتے ہیں۔

لالہ ساں بوستان عالم میں
داغ ہے جزو [illegible] جگر کا ۔ اکبر

جزاء:۔ بدلہ۔ انعام۔ عطائے نیکی اور بدی کا عوض، عربی،
مؤنث، فصیح، رائج۔

کیا جزا ٹھہری ہے دیکھئے کل حشر کو ۔ اکبر
داغ ہر ایک کے دل پہ ہے تمغا درتین ۔ جگر

قول فیصل:۔ عربی میں ہر صلے کے لیے خواہ نیکی کا ہو خواہ
بدی کا "جزا" بولتے ہیں لیکن فارسی میں اچھے کام کے صلے
کو جزا اور بُرے کام کے صلے کو سزا کہتے ہیں۔ اُردو میں بھی
اسی خصوصیت کے ساتھ رائج ہے۔

اس کا صرف "دینا"، "ملنا"، "پانا" وغیرہ کے ساتھ
ہے۔

ہم پائیں گے جو شربت کی جزا ہے
تا ہم ابھی موت میں جینے کا مزا ہے (انیس)

جَزاکَ اللہ ۔ اللہ تم کو جزا دے ۔ عربی ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ دعائیہ کلمہ ہے ۔ جزا دے ۔ جزائے نیک مراد ہوتی ہے ۔ اُردو میں شاباش و مرحبا کے محل پر بھی بولتے ہیں جیسے گھوڑے پر سے جب مجمرتی اور چستی کے ساتھ کھینچی اور پھرتیلا شہسوار نے غل "واہ واہ" غلغلہ "جزاک اللہ" ہر سو بلند تھا اور لطف تماشا اس وقت دوچند تھا ۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ خیرًا بھی بولتے ہیں ۔

پڑھا جاتا نہیں اسے دلربا خط
جزاک اللہ لکھا ہے نیا خط (اکبر)

عربی تعلیم یافتہ حضرات بعض الفاظ آخر میں اضافہ کر کے بھی بولتے ہیں جیسے "جزاک اللہ خیرًا" "جزاک اللہ خیر الجزا" وغیرہ ۔

جَزاکُمُ اللہ ۔ اللہ تم کو جزا دے ۔ عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

جو جنگ کو لئے شہ ذی جاہ ہوا
اک غلغلہ جزاکم اللہ ہوا (انیس)

قول فیصل ۔ جمع کا صیغہ ہے مگر کسی شخص واحد کے لیے تعظیمًا بولتے ہیں ۔ اسی محل پر "جزاکم" بھی بولتے ہیں یعنی تمہارا رب تم کو (اسکی) جزا دے ۔

جَزائِر ۔ جزیرہ کی جمع ۔ عربی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

فردوس نفسک مجھ خدا بیاں سے
جزائر کو بچا پڑتے ہیں زباں سے (الدلیلی)

جز بز ہونا ۔ اپنے غصے کے جذبات کو جب کسی مجبوری کی وجہ سے روکنا اور دبانا پڑے تو اس خاص حالت و کیفیت کے لیے بولتے ہیں ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

محل صرف ۔ مرزا اعتراض اور مخالفت کے بعث جز بز ہوتے تھے ۔ (یادگار غالب)

جُزْ بندی ۔ کتاب کے صفحات کو جلد باندھنے کے قبل ایک خاص طریقے سے بینے کو کہتے ہیں ۔ فارسی ترکیب ۔ اُردو ۔ مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ اس مخصوص سلائی سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ جلد بندھنے کے بعد کتاب کھولی جاتی ہے تو اس کے ورق خود سے بند نہیں ہو جاتے بلکہ اندر لیا اتنا کھلا رہے گی کتاب کھولی گئی جائے تو وہ کھلی ہی کھلی رہتی ہے ۔

جُزْ بی ۔ کبھی کبھی ۔ کوئی کوئی ۔ اُردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ جزبی کوئی دن ایسا ہوتا ہے کہ اُن کے یہاں گوشت نہ پکے ۔

جَزْر ۔ سمندر کے پانی کا اُتار ۔ عربی ۔ مذکر ۔ قلیل الاستعمال ۔

قول فیصل ۔ تنہا مستعمل نہیں ۔ "جزر و مد" یا "مد و جزر" بولتے ہیں ۔

جَزْر و مَد ۔ جوار بھاٹا ۔ پانی کا گھٹنا بڑھنا جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

اک شور تھا یہ کیا ہے جو قہر صمد نہیں
ایسا تو رود نیل میں بھی جزر و مد نہیں (انیس)

جَزَع ۔ بےچینی ۔ بےقراری ۔ بےصبری ۔ عربی ۔ مؤنث ۔ قلیل الاستعمال ۔

کتنا ہی آدمی پہ پڑے ہر ایک غم
کر یاد جزع سے اب فائدہ کیا (سودا)

جَزَع و فَزَع ۔ گریہ و زاری ۔ رونا پیٹنا ۔ عربی الفاظ ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

نہایت جو جزع و فزع بسیار
صبا خاک پر لگ گئے ہر اک بار (سودا)

قول فیصل ۔ اس کا تلفظ اُردو کے لیے ثقیل وغیرہ مانوس ہونے کی وجہ سے عام طور سے جزع فزع زبانوں پر رائج ہو گیا ہے ۔

جَزْم ۔ مضبوط ۔ پکا ۔ مصمم ۔ عربی ۔ صفت ۔ قلیل الاستعمال ۔

عزم ہے جزم کر ادھی حرکت شہر ترک
بوجھ دل تو کے ساکن کو و ویرانے کے (میر)

قول فیصل ۔ اس معنی میں تنہا بہت کم مستعمل ہے عزم کے ساتھ ملا کر "عزم بالجزم" بولتے ہیں ۔

جَزْم ۔ حرف کا ساکن کرنا ۔ عربی ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ اُس علامت کو بھی "جزم" کہتے ہیں جو کسی حرف پر اس کو ساکن کرنے کیلئے دال کی شکل کی (ـْ) بناتے ہیں ۔

جُزْو ۔ (بروزن گُھنگرو) ریزہ ۔ پارہ ۔ ٹکڑا ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

ہر کو نگاہ بولتا جزو ہے ایمان کا
جرأت کرے ہے عزم دین مسلمان کا (سودا)

جُزْوِ اَعْظَم ۔ کسی مرکب چیز کے اجزائے ترکیبی میں کا وہ جزو جو سب سے بڑا یا سب سے زیادہ ہو ۔ فارسی ترکیب ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

دل بنا ہے جو ذات سے جان گیسو میں
کہ تمہارا آب جیسے جزو اعظم بار جادو میں (داغ)

قول فیصل ۔ بالعموم "لازم و ملزوم" اور "اہم ترین جزو" کے معنی مراد لیتے ہیں ۔ روانی کلام میں "جز اعظم" تلفظ کرتے ہیں ۔

جزو بدن ہونا ۔ غذا کا اس طرح ہضم ہونا کہ اُس سے خون بن کر نظام قدرت کے موافق اعضاء جسمانی کی کمی کو پورا کرے ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

کیا غم سے بھولتا نہیں نقصان چارہ گر
جو آنسوؤں گھلا دیں جزو بدن ہو (ذوق)

جُزْدان ۔ بستہ ۔ دو چار ہر خاص قسم کا غلاف جس میں بالعموم کوئی متبرک کتاب رکھی جاتی ہے ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

قول فیصل ۔ بیاز ... میں اس کا املا "جزودان" ...

(جزودان) قائم کیا گیا ہے اور مثال میں بغیر واؤ لکھا ہے۔

آمد آں شوخ و بر اوراق دلم گردید و رفت
جزودان سینہ را از بیگہ گوہر پاشید و رفت — اشرف

لیکن بہار عجم میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر (جزو) مضاف واقع ہوتا ہے تو واؤ گرا دیتے ہیں ورنہ بغیر واؤ (جُزو) ہی لکھتے ہیں۔ اس قاعدے کی رو سے (جُزدان) ہی ہونا چاہیے تھا لیکن فارسی شعر میں استعمال ہونا بتاتا ہے کہ دونوں طرح صحیح ہے۔ بہرحال اردو میں بغیر واؤ ہی مستعمل ہے۔ اور شعرا نے اسی طرح نظم بھی کیا ہے۔

ہے عطر کی خوشبو کہ پسینہ ہے قبا میں
جزدان میں مصحف ہو کہ سینہ ہے قبا میں — انیس

قدر نے ترکیب کے ساتھ بھی نظم کیا ہے۔

کہا تیرا ابن بنے جزدان کتاب ہمت — قدر

اپنے اصلی معنوں میں اس لفظ کا استعمال مسلمانوں میں صرف اس بستے کے لیے مخصوص ہے جس میں قرآن مجید لپیٹ کے رکھا جاتا ہے۔

جزودرس: ۔ نکتہ فہم، نکتہ رس، ذہین، کنایۃً ہوشیار، بخیل۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل: ۔ اردو میں اس کا املا بغیر واؤ (جزرس) رائج ہے جو فارسی لغات کی اس تشریح کے مطابق ہے جو اوپر جزو اور جزدان کے ذیل میں کی ہے لیکن چونکہ فارسی لغات میں واؤ کے ساتھ قائم ہے لہٰذا یہاں بھی اسی طرح قائم کیا گیا۔ قدر نے "جزرس" نظم کیا ہے۔ اور ذہین نکتہ رس کے معنوں میں استعمال کیا ہے جو اب متروک ہے۔

شاعروں سے بڑھ گئے دنیا میں کوئی جزرس نہیں
ہے کمر کی یاد پابند ہنگ و دلبر کی تلاش — قدر

اردو میں بالعموم ایسے شخص کے لیے بولتے ہیں جو باوجود امکان جہاں روپیہ خرچ کرنا چاہیے ہوں وہاں صرف دو پیسے یا دو آنے صرف کرے۔

جزودرسی: ۔ ذہین ہونا، نکتہ رس ہونا، کنایۃً شاطر ہونا، بخیل ہونا۔ فارسی، مؤنث۔

قول فیصل: ۔ فارسی لغت میں باضافۂ واؤ (جزودرسی) لکھا گیا ہے حالانکہ "جز" اور "جزو" کے تحت میں بیان کیے ہوئے قاعدے کے خلاف ہے۔

سودا نے "جزرسی" ہی استعمال کیا ہے اور اردو میں عام طور سے یہی مستعمل ہے۔

بیاں ہو کب تک انصاف و عدل کا تیرے
یہ عدالت کا تری جزرسی سے ہو بجا کلام — سودا

لیکن اس لفظ کا استعمال نکتہ رس نادرہ ذہین ہونے کے معنی میں اب متروک ہے۔ اردو میں صرف "کنجوسی" کے ساتھ خرچ کرنے کے معنی میں مستعمل ہے۔

جزو لایتجزّیٰ: ۔ کسی چیز کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ٹکڑا جو اتنا چھوٹا ہو چکا ہو کہ اب اس کی تقسیم ممکن نہ ہو۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

وجہ تفاخر دہن تنگ اسے یہ ہے
تو ربّ جزو لایتجزّیٰ کہہ گیا — رشک

قول فیصل: ۔ اگرچہ اس لفظ کے دونوں ٹکڑے عربی ہیں لیکن اس کا استعمال فارسی اضافت کے ساتھ ہی رائج ہے۔

جزو لاینفک: ۔ کسی چیز کا وہ جزو جو اس سے علیحدہ نہ کیا جا سکے۔ عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

چشم پُرچشمہ جزو لاینفک
آنکھ میری بنی ہے خود عینک — ماہ

جزو و کل: ۔ بالکل، سرتاسر، تمام و کمال، کنایۃً دنیا و مافیہا۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

اے بیکسوں کے وارث و سلطان الغیاث
اے جزو و کل کے مالک و مختار الغیاث — انیس

جُزوہ: ۔ جزو، ٹکڑا، حصہ۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل: ۔ عربی والے اضافت ہونے کی حالت میں بجائے جزوہ "جزو" لکھتے ہیں جیسے جزوِ کتاب، جزوِ بدن وغیرہ۔

جزئی: ۔ جزو سے منسوب، مقدار ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ۔ چھوٹے اختلافات دور کرنے کی کوشش کرو۔ یہ جزئی اختلافات تو دو منٹ میں طے ہو جائیں گے۔

قول فیصل: ۔ صاحب نور اللغات و فرہنگ آصفیہ نے ان معنوں میں "جزوی" لکھا ہے جو لغات فارسی میں موجود نہیں۔

جُزئی: ۔ کلی کے خلاف۔ منطق کی اصطلاح۔ عربی، صفت۔

جُزئیات: ۔ (جزئی کی جمع) چھوٹی چھوٹی باتیں، معمولی باتیں، وہ ادنیٰ باتیں جو قابل لحاظ نہ ہوں۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف: ۔ اس وقت ان جزئیات پر بحث کر کے وقت ضائع نہ کرو۔

جزیرہ: ۔ دبیلے معروف، خشکی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہو۔ ٹاپو۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بیچ نالوں سے چاروں طرف ہے خشک
غم ہو دنیا بھی جزیرہ ہو گیا — بحر

جزیرہ نما: ۔ خشکی کا وہ قطعہ جو تین طرف پانی سے گھرا ہوا اور ایک طرف خشکی سے ملا ہو۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف: ۔ ہندوستان ایک جزیرہ نما ہے۔

جزیہ: ۔ ایک خاص قسم کا ٹیکس جو بانی اسلام نے فتح کیے ہوئے ملکوں کے کافروں پر مقرر کیا تھا۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

بہر حصول جزیہ جو وہ تیغ کھنچ گئی
ملک ملک گرو بند تھا، رفتہ شرب کی کھل گئی — انیس

قول فیصل :۔ اس سالانہ ٹیکس کے ادا کردینے کے بعد حکومت ان کافروں کے جان و مال و آبرو کی حفاظت کی بھی اسی طرح ذمہ دار تھی جس طرح کہ مسلمانوں کی۔ جزیہ کہ مخمس ٹیکس کے ادا کردینے کے بعد وہ لوگ جہاد سے مستثنیٰ ہو جاتے تھے۔ ان کافروں کو جو جزیہ ادا کر دیتے تھے اصطلاح میں کافر ذمی کہتے ہیں۔ اس لفظ کا تلفظ فارسی میں جزیت (بہ ...) ہے اور اردو میں بفتح اول و کسر دوم و تشدید سوم (جزیّہ) زبانوں پر ہے۔

جَس ط :۔ وصف، جوہر ذاتی، استعداد اور صلاحیت۔ اردو، مذکر، قلیل الاستعمال۔

پھر بیاد وہ حلت جو جبل ابھی پرس شے
اس واحد کی نہیں تلواروں میں جس تیر پرس شے — انیسؔ

قول فیصل :۔ تلوار کے لیے یہ خصوصیت سے مستعمل ہے۔ تلوار کے جوہر خصوصیات بالخصوص روانی و بُرش کے معنوں میں استعمال کرتے ہیں۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اسکے معنی "شہرت، قوت، مقدار، ساکھ، اعتبار، خوشنمائی، آب و تاب" وغیرہ بھی لکھے ہیں لیکن اب لکھنؤ میں وہ ان میں سے کسی معنی میں مستعمل نہیں۔

جَس ط :۔ روک، ٹھہراؤ۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف :۔ اس کے ہاتھ میں اصل جس نہیں ہے ہزاروں کماتا ہے اور ہمیشہ تنگ ہی رہتا ہے۔ وہ دن بھی جس ہاتھ میں نہیں ٹکتا۔

جس :۔ ضمیر موصول۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

قسمت کیا ہر ایک کو قسّام ازل نے
جو شخص کہ جس چیز کے قابل نظر آیا — مشہور

قول فیصل :۔ ضمیر موصول "جو" ہے جو مختلف حالتوں میں "جس" ہو جاتا ہے۔ فاعلی حالت میں "جو نے" کی جگہ "جس نے"، مفعولی حالت میں "جو کو" کی جگہ "جس کو" کہتے ہیں۔ اضافی حالت میں "جس کا" اور ظرفی حالت میں "جس میں" بولتے ہیں۔

جَسارت (بفتح جیم) دلیری، مردانگی، حد سے گزرنا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کعبۂ دل کو ڈھانے کا خیال
اللہ اللہ یہ جسارت آپ کی — اختر مینائی

قول فیصل۔ جسارت کرنے والے کو جسور کہتے ہیں۔

جَسامت :۔ جسیم ہونا۔ موٹا تازہ ہونا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

دست و بازو سے نہیں مردانگی
دیکھنے کی ہے جسامت فیل کی — شعورؔ

جس برتن میں کھائے اسی میں چھید کرے :۔ اپنے بدخصلت اور محسن کش انسان کی نسبت کہتے ہیں۔ جو جس شخص یا جس سے فائدہ اٹھاتا ہو اسی کو اپنی بُری خصلت کی وجہ سے نقصان پہنچائے۔ اردو، مستعمل، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ "برتن" کی جگہ "تھالی" رکابی اور ہانڈی بھی بولتے ہیں۔

جس پاس :۔ جس کے پاس۔ اردو، متروک۔

جس پاس روزہ کھول کے کھانے کو کچھ نہ ہو
روزہ اگر نہ کھائے تو ناچار کیا کرے — غالبؔ

قول فیصل :۔ اب اس جگہ "جس کے پاس" ہی بولتے ہیں۔

جس پر بھی :۔ تو بھی، پھر بھی، اسکے باوجود بھی، اس کے بعد بھی۔ اردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ میں نے اپنا قصور معاف کرانے کیلئے اُن کی بہت خوشامد کی ہاتھ جوڑے جس پر بھی انہوں نے نہ مانا تو میں خاموش ہو رہا۔

قول فیصل :۔ اس محل پر "اس پر بھی" فصیح ہے۔

جَسْت ط :۔ ایک مشہور دھات۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :۔ کان میں جست کی بالیاں۔ ناک میں موتی سی تھی۔ (طلسم ہوشربا)

قول فیصل :۔ اسی کو "جستہ" بھی کہتے ہیں جیسے جستے کی چادریں اگر گزروں سے لی جائیں تو بازار کے مقابلے میں سستی پڑتی ہیں۔

جَسْت ط :۔ زقند، ایک جگہ سے اچھل کے دوسری جگہ گرنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

نے جست نظر آئی نہ کاوا نظر آیا
پھرتا ہوا لشکر میں چھلاوا نظر آیا — انیسؔ

جست بھرنا :۔ اچھل کے ساتھ ایک جگہ سے اچھل کے دوسری جگہ گرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ہر بار جست بھر کے نکل جاتا گو سمند
پر تھا عقاب البرز کیا جو تیر بند — نفیسؔ

قول فیصل :۔ انہیں معنوں میں "جست لگانا" اور "جست کرنا" بھی بولتے ہیں۔

کرتا ہے جست دیکھ کے رہوار شہ کی چال
خاک سم فرس کا اڑ کے گیا جال — عشقؔ

جُستجو :۔ تلاش، ڈھونڈھنا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ز خود رفتہ ہیں وہ وحشی اگر ڈھونڈے وہ مل جائے
مجھے ہے جستجو اُن کی انھیں ہے جستجو میری — تسلیمؔ

جس تس :۔ ہر کس و ناکس، ہر وضع ہر طرح، ہر طریقہ کا آدمی۔ اردو، متروک۔

کہنہ نگاہی کب ہے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا — میرؔ

جس تن لاگے وہی جانے :۔ کسی کی مصیبت کا اندازہ دوسروں کو نہیں ہو سکتا۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ اردو میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جُسْت و خیز :- (خیز بیائے مجہول) اُچھل کود، چھلانگ پھاند۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

شوخی دکھلاکے اُس نے ہیں اپنی چال کی
آنکھوں سے جست و خیز گرادی غزال کی ـ ناظر

جُسْتہ جُسْتہ :- کم کم، کہیں کہیں۔ فارسی، فصیح، رائج۔

پیدا نہیں جہاں میں قید جہاں سے رستہ
مانند برق ہیں یاں سے لوگ جستہ جستہ ـ میر

جس جس :- متعدد شخصوں یا چیزوں میں ایک سے زیادہ کو الگ الگ کسی بات سے لئے مخصوص کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس جس نے وقت کے اندر درخواست دی تھی اُن اُن کا بلا کسی سفارش کے وظیفہ ہوگیا۔

جس خدا نے :- جس رب نے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس خدا نے پیدا کیا ہے وہی کھلانے کو دے گا۔

جَسَد :- تن، جسم۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

شان ایک شکل ایک جو رنگ ایک بو ایک
دل ایک جگر ایک جسد ایک لہو ایک ـ انیس

جس دم :- جس وقت، جس گھڑی۔ اُردو، فصیح، رائج۔

حق کے نالے خانے میں تھی تخ بستہ دم
جس دم ہوا حبیب کے محبوب پر کرم ـ نفیس

جِسْر :- پل۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جس راہ نہ چلنا اس کے کوس کیا گننا :- جس بات سے کچھ غرض نہیں اُس کی تحقیق و تفتیش بیکار ہے۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

جس طرح پیٹھ دکھاتے ہو اُسی طرح منہ بھی دکھاؤ :- ایک فقرہ جو رخصت کے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف :- بیگم صاحب نے رو کر اپنے چہیتے پیارے اور نازک ہاتھوں سے امام ضامن کی اشرفی باندھی اور کہا امام ضامن کی ضامنی جس طرح پیٹھ دکھاتے ہو اسی طرح منہ بھی دکھاؤ اور اللہ کرے منہ بھی مراد پاؤ ـ فسانۂ آزاد

جس طرح ہو سکے :- کسی نہ کسی طرح، کسی نہ کسی طریقے سے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- جس طرح ہو سکے اس وقت میرا کام نکال دیجئے۔

جس قدر :- جتنا، جس حد تک۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف :- دھان کی فصل میں جس قدر زیادہ پانی برسے اُسی قدر فصل اچھی ہوتی ہے۔

جس کا بَنِیا یار اس کو دشمن کیا درکار :- بنیے کی دغابازی مشہور ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل :- صاحب نور اللغات نے اس مقولے کا یہ مطلب لیا ہے کہ بنیا اس قدر دغاباز مانا گیا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے دوستی کرے تو پھر کسی دوسرے دشمن کی ضرورت نہیں وہ اکیلا ہی دشمنی کے لئے کافی ہے۔

صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس مقولے میں تحویل ساتھ یار کی دشمن کی لفظ کو حذف کرکے لکھا ہے اور یہ مطلب لیا ہے کہ اگر بنیا کسی کا دوست ہو جائے تو پھر اُس شخص کو کسی چیز کی کمی نہیں رہتی۔ یہ محاورہ بھی اب بولنے میں نہیں استعمال ہے۔

جس کا جائے وہی چور کہلائے :- جس کا نقصان ہو وہی خود ملزم ٹھہرایا جائے۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جس کا چُن اُس کا پُن :- جس کا کھاؤ اُسی کی بھلائی مناؤ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :- لکھنؤ میں یا تو مستعمل نہیں۔

جس کا باپ اُس کا پاپ :- ہر شخص کو اپنے گناہ کی سزا خود ہی بھگتنی پڑے گی۔ اُردو، متروک۔

یہ کہتی ہے روح جس کا پاپ باپ
نہ لوٹیں گے وہ تم لو گناہ سے ہو ـ حافظ جلیل

جس کا کام اُسی کو چھاجے اور کرے

تو ٹھینگا باجے :- مخصوص پیشہ وروں کا نسبت کہتے ہیں یعنی جس شخص کا جو خاص فن کا ہے وہی اس کو بہتر انجام دے سکتا ہے اگر دوسرا کرتا ہے تو اس کی ہنسی ہوتی ہے۔ اُردو مثل، قلیل الاستعمال۔

جس کا کھائے اُس کا گائے :- انسان کو چاہئے کہ جس سے فائدہ اُٹھائے اُسی کا ہم ہو رہے۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جس کو اللہ رکھے اُس کو کون چکھے :- جس کو خدا باقی رکھنا چاہے اس کو کوئی فنا نہیں کرسکتا۔ جس پر خدا مہربان ہو اُس کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکتا۔ اُردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

جس کو نہ ہوئے پرائی وہ کیا جانے پیر پرائی :- جو خود کسی تکلیف میں مبتلا نہ ہوا اُس کو دوسرے کے درد کا احساس نہیں ہوتا۔ اُردو مثل، دیہاتیوں کی زبان۔

محل صرف :- ہاں یار جس کو نہ ہوئے پرائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ یہاں جان پر بنی ہے اور آپ حضرت قہقہے لگا رہے ہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل :- ماؤں کے پیر زمین پر چلنے والوں کے پیر پھٹ جاتے ہیں جس سے اُن کو سخت تکلیف رہتی ہے اس پیر پھٹنے کو بِوائی کہتے ہیں۔

جس کی تیغ اُسکی دیغ :- زبردست کی بات کا سب اثر لیتے ہیں۔ قوت والے کے سب والی ہوتے ہیں۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف :- ترکی میں خلافت ختم کرکے صدارت قائم کی گئی اور اگرچہ اس قدیم رسم کو مٹانے کے خلاف زبردست ہنگامہ ہو جانا چاہئے تھا لیکن مصطفیٰ کمال نے خوشی سے اس کو منظور کرلیا کیا ہے جس کی تیغ اُسکی دیغ۔

قول فیصل :- صحیح لفظ دیگ ہے جس کو غلط عوام دیغ کرتے ہیں۔

جس کی زبان چلے اُس کے سنتر

بل چلیں ،۔ زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ،۔ لکھنؤ میں کسی کی شوخی یا ذمی پر طنز سے بولا بھی زبانوں میں گڑے ہوئے ہیں۔

جس کے سر پر ہتھیار اُس کا کیا اعتبار ،۔ سینگ والے جانور کا کوئی اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ،۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جس کے کارن سر منڈایا وہی کہے سر منڈی ،۔ جس کے لیے ذلت برداشت کی وہی برا کہے اور طعنے دے۔ اردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔

محل صرف ،۔ واہ رے رسوائی جس کے کارن سر منڈایا وہی کہے سر منڈی۔ (اردو ...)

جس کی گود میں بیٹھنا اُسی کی ڈاڑھی کھسوٹنا ،۔ احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں یعنی محسن کو تکلیف دینا۔ اردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔

جس کی لاٹھی اُسکی بھینس ،۔ زبردست کی زبردستی پر طنز سے کہتے ہیں۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف ،۔ کلو پہلوان کرایہ کے مکان پر زبردستی قبضہ کر کے مالک بن بیٹھے اور غریب مکاندار کچھ نہ کر سکا سچ ہے جس کی لاٹھی اسکی بھینس۔

جس کی ماں جلے گی اُسکی جائی پہلے جلے گی ،۔ ماں کا اثر اولاد پر ضرور ہوتا ہے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ،۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جس کے منہ میں چاول ہوتے ہیں وہی خوب چبا چبا کے باتیں کرتا ہے ،۔ جسکے پاس دولت ہوتی ہے وہی غرور کی باتیں کرتا ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

محل صرف ،۔ ساحرہ نے ہاتھ چھڑا لیا اور کہا گورے ہم منع کرتے ہیں۔ نہیں مانتا۔ جس کے منہ میں چاول بھرے ہوتے ہیں وہی خوب چبا چبا کے باتیں کرتا ہے۔ دیکھیں ابھی سزا دیتی ہوں۔ (طلسم ہوش ربا)

جس کے ہاتھ ہنڈیا ڈوئی اُسی کا سب کوئی ،۔ جس کے ہاتھ باورچی خانے کا انتظام ہوتا ہے گھر بھر میں ہر شخص اُسی سے زیادہ میل جول رکھتا ہے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل ،۔ مجازاً اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے کوئی اہم فائدہ پہنچتا رہتا ہو جیسے "جب تک وہ صرف ایم ایل اے تھے کوٹھی پر ایک آدمی بھی نہیں دکھائی دیتا تھا۔

اب جس دن سے وزیر مالیات ہو گئے ہیں کوٹھی کے سامنے سڑک پر ہر وقت موٹر کھڑے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اس میں اعتراض کی کوئی بات نہیں ہے۔ یہ تو پرانی مثل ہے کہ "جس کے ہاتھ ہنڈیا ڈوئی اسی کا سب کوئی"

روانی کلام میں اس مثل کو معمولی لفظی تغیر کے ساتھ بھی بول دیتے ہیں۔

صاحب نور اللغات نے "جس کے ہاتھ ڈوئی اسکا سب کوئی لکھا ہے" اور صاحب فرہنگ اثر نے "جس کے ہاتھ میں ڈوئی اُس کا سب کوئی" درج کیا ہے۔

جس گھڑی ،۔ جس وقت۔ اردو، فصیح، رائج۔

جس گھڑی نہر پہ خیمے شہ والا کے ہوئے
اور شمگار مزاحم لب دریا کے ہوئے — انیس

جسم ،۔ تن، بدن، پنڈا اُڑل عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

محل صرف ،۔ تمہارے جسم پر یہ پوشاک بہت بھلی معلوم ہوتی ہے

قول فیصل ،۔ بالعموم جسم انسانی کے لیے بولتے ہیں۔ اصطلاح حکماء میں ہر اُس چیز کے لیے بولتے ہیں جو طول و عرض و عمق رکھتی ہو۔

جسمانی ،۔ جسم سے متعلق جسم سے نسبت رکھنے والا، عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محل صرف ،۔ جسمانی تکلیفیں دور کرنے کا روحانی طریقہ علاج بھی ہے۔

قول فیصل ،۔ عربی میں مادی کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ اس کی جمع جسمانیات رائج ہے۔

جسم چرانا ،۔ بالعموم شرم کی وجہ سے کسی عورت کا اپنے جسم کو ایک خاص انداز سے سمیٹنا۔ اردو محاورہ، قلیل الاستعمال

ناز سے بانکے اُٹھائے ہوئے
شرم سے جسم کو چرائے ہوئے — تعشق

قول فیصل ،۔ اب اس محل پر "بدن چرانا" زیادہ بولتے ہیں۔

جسم مثالی ،۔ مسلمانوں کے اعتقاد کے موافق اُس جسم کو کہتے ہیں جو مرنے کے بعد جسم خاکی کے عوض روح کو دیا جاتا ہے۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

بعد مردن بھی ہے کا شوق عریانی مجھے
روح کو جسم مثالی پیرہن ہو جائیگا — آتش

جس نے اپنی ٹوپی اتار لی وہ دوسرے کی اتارتے کب ڈرتا ہے ،۔ جو اپنی بے عزتی برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے وہ دوسرے کو بے عزت کرنے سے نہیں ڈرتا۔ اردو مثل، غیر فصیح، رائج۔

قول فیصل ،۔ ٹوپی کی جگہ "پگڑی" بھی کہتے ہیں۔

جس نے بیٹی دی اُس نے کیا اُٹھا رکھا ،۔ اگر کسی لڑکی کو جہیز کم ملا ہو اور لوگ اس بات کو حقارت کے محل پر ذکر کریں تو سننے والا یہ فقرہ کہتا ہے یعنی جس نے اپنی پالی پوسی اولاد ہمیشہ کے لیے حوالہ کر دی اُس نے گویا سبھی کچھ دیدیا۔ اردو مقولہ، فصیح، رائج۔

جس نے کی شرم اُسکے پھوٹے کرم ،۔ ...

اختیار کرکے انسان نقصان میں رہتا ہے۔ اردو مثل عورتوں کی زبان۔

محل صرف:۔ غرض دنیا کی چند روزہ شرم نے مجھ کو بیگانہ بنادیا یہ وہی کہاوت ہے "جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم"۔ (توبۃ النصوح)

قول فیصل:۔ شرم (بسکون را) کو عورتیں بفتح را بولتی ہیں۔ اردو مثل "جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ جس نے کی بے حیائی اُس نے کھائی دودھ ملائی" ہے۔

جس نے ماں کا پیٹ دیکھا اُس نے روٹے گور ضرور دیکھا:۔ جو پیدا ہوا ہے وہ مرے گا ضرور۔ اردو مثل، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ سو میری جان ہمیشہ کوئی جیتا نہیں جس نے ماں کا پیٹ دیکھا اس نے روٹے گور ضرور دیکھا سوائے صبر کے چارہ نہیں (طلسم ہوش رُبا)

قول فیصل:۔ عورتیں "روٹے گور" کی جگہ "قبر کا منہ" زیادہ بولتی ہیں۔

جسولنی:۔ (بواو معروف) چوبدارنی، وہ عورت جو قصر شاہی میں خبریں لانے اور لے جانے کی خدمت پر مامور ہوتی تھی۔ اردو، متروک۔

قول فیصل:۔ صحیح "جسولنی" ہے جو جسناول کی تانیث ہے۔

جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں:۔ جس برتن میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ اردو عورتوں کی زبان

جسے پی چاہے وہی سہاگن:۔ جس عورت کو شوہر محبت کرے وہی گویا صاحب شوہر ہے ورنہ بیوہ کے برابر ہے۔ مجازاً جس نوکر کو مالک چاہے وہی سب سے زیادہ نمک حلال ہے۔ اردو مثل۔ عورتوں کی زبان۔

مثل ہے جسے چاہے پی وہ سہاگن
وہ جتنے بہتر ہیں بدتر سے بدتر (جان صاحب)

قول فیصل:۔ "پی" کی جگہ "پیا" بھی بولتے ہیں۔ صاحب فرہنگ اثر نے "جسے پی چاہیں وہی سہاگن" لکھا ہے لیکن اس طرح کسی کو بولتے سنا نہیں گیا نیز اس محل پر "چاہے" کی جگہ "چاہیں" کا استعمال بعید از فصاحت معلوم ہوتا ہے۔

جسیم:۔ (بیائے معروف) موٹا، فربہ۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

جشن:۔ خوشی کی محفل، خوشی، عیش۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

ماہ ادھر تھا جشن میں تھے اہل شہر اُدھر
بجتے تھے شادیانۂ فتح و ظفر اُدھر (انیس)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا"، "منانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جشن نوروزی:۔ وہ مراسم خوشی و شادی جو سال کے پہلے دن منائے جاتے ہیں۔ فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

اب تو ہر روز فرحت نوروزی ہے
ہر دل مصروف جشن نوروزی ہے (انیس)

قول فیصل:۔ ایران میں اس روز کو جو وہاں کے ہر سال کا پہلا دن ہے ملک بھر میں ایک عام خوشی منائی جاتی ہے۔ اسی کو جشن نوروزی کہتے ہیں۔

جعبہ:۔ ترکش۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

کس کو اسباب یہ میسر ہیں
طرفہ ترکش و جعبۂ زر ہیں (میر)

قول فیصل:۔ اس کی جمع "جعاب" ہے جو اردو میں بالکل مستعمل نہیں۔

جعد:۔ (بروزن وعد) بالوں کا جوڑا۔ عربی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

یاد جب وہ جعد مشکیں آ گئی
دل میں اک ناگن تھی جو لہرا گئی (اوج)

جعفری: مؤنث۔ زرد گیندے کی ایک قسم، فارسی، مؤنث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

جعفری تھی کہیں، کہیں گیندا
جو گلا تھا کہیں، کہیں گل تھا (گلشن نو بہار)

قول فیصل:۔ مطلقاً "زرد رنگ" کے لئے بھی بولتے ہیں۔

جعفری: مذکر۔ وہ شیعہ جو چھٹے امام (امام جعفر صادق) کی اولاد میں ہیں اپنے نام کے ساتھ "جعفری" لکھتے ہیں۔ فارسی ترکیب، فصیح، رائج۔

جعفری: مؤنث۔ لکڑی یا بانس کے اُس کٹہرے یا ٹٹّے کو کہتے ہیں جس کی جالی میں لوزات کی شکل بنائی گئی ہو۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ کھیتوں کے اُس ٹھاٹھر کو بھی کہتے ہیں جس میں لوزات کی شکل کے خانے بنائے گئے ہوں۔

جعل: مذکر۔ بنانا، بنانا، تلبیس، تبدیل، عربی، مذکر۔

قول فیصل:۔ ان معنوں میں اردو میں مستعمل نہیں۔

جعل: مذکر۔ نقلی چیز کو اصلی چیز بنا کے پیش کرنا۔ عربی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جعل: مذکر۔ مکر، فریب، دھوکا، بناوٹ۔ عربی، فصیح، رائج۔

پھر بھلا اس میں اُس کی کیا تقصیر ہے
جعل کیا جانتا تھا وہ دلگیر (ذوق)

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جعلساز:۔ بے ایمان، دغاباز، فریبی، مکّار۔ فارسی ترکیب، اردو صرف، فصیح، رائج۔

جعلسازی:۔ جعل، فریب کرنا، مکاری، دغابازی۔

اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جعلسازی تیری کھل جائے گی آخر اک دن
دیکھتا ہوں یہ چلتر یہ بناوٹ کب تک — قلقؔ

جَعْلی:۔ بعض علی، وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنا لیا گیا ہو۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جعلی سکّہ بنانا قانوناً سخت جرم قرار دیا گیا ہے۔

جَعْلِیا:۔ دھوکے باز، مکّار، فریبی، دغا باز۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ اُس کو کبھی ایک پیسہ قرض نہ دینا۔ وہ بڑا جعلیا ہے۔

جُغادری:۔ بوڑھے اور جہاندیدہ آدمی کو مزاحاً کہتے ہیں۔ اُردو، صفت، قلیل الاستعمال۔

محلِ صرف:۔ بیلانا ماشاء اللہ کتنا موزوں ہے گویا اُگلی باجا بجا رہے ہیں اور سنیے کہ یہ حضرت جب سے جُغادری ہیں۔ اس سے پرانا حواریوں نہیں۔ (فسانۂ آزاد)

قولِ فیصل:۔ بالعموم بنگالی بولتے ہیں۔

جغرات:۔ دہی۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جغرافیہ:۔ وہ علم جس میں زمین اور اس کے احوال کے متعلق یعنی ہوا، بارش، پیداوار، مختلف مقامات کی مختلف آب و ہوا، خطِ زمین کی بجانب آب و ہوا تقسیم، دریا، پہاڑ اور ان کے اثرات وغیرہ وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔

قولِ فیصل:۔ بلفظِ یونانی جیوگرافی کا بگڑا ہوا ہے۔ یونانی میں یعنی زمین گرافی یعنی بیان ہے۔

جغرافیائی:۔ (باعتبار جغرافیہ کے معنوں میں مستعمل ہے) جیسے کسی ملک کے جغرافیائی حالات کا اندازہ زیادہ تر اس کے پہاڑوں اور دریاؤں سے لگایا جاتا ہے۔

جَفا:۔ ظلم، ستم، بیداد۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کیے ہے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ
ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا — غالبؔ

قولِ فیصل:۔ بعض شعراء ظالم و ستمگر کے معنوں میں "جفا پرور" بولتے ہیں جو اردو صرف نیز قلیل الاستعمال ہے۔

جَفا پیشہ:۔ ظالم، ستمگار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

چلا رہا تھا شمشیر جفا پیشہ و شریر
جانے نہ پائے تختۂ دل تا نہ ظلم گیر — انیسؔ

قولِ فیصل:۔ کنایۃً "معشوق" کو بھی کہتے ہیں۔

جَفا جُو:۔ (جو بواو معروف) ظالم، ستمگار۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

کہنے یہ بلوں تجھ سے جفا جو کے نہ ہے فہم
وہ رنج ہے دل کا نہ خوشی خو کے نہ ہے غم — انیسؔ

قولِ فیصل:۔ کنایۃً معشوق کو بھی کہتے ہیں۔

جَفا شِعار:۔ ظالم، جفا کار۔ فارسی ترکیب۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جَفا کار:۔ ستمگر، بیداد گر۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

گھبرا کے بکار ہا شہر مع جفا کار
کہہ دو کہ اُٹھے ہاتھ سے اب عابدِ بیمار — انیسؔ

قولِ فیصل:۔ کنایۃً "معشوق" کو بھی کہتے ہیں۔

جَفا کاری:۔ بیداد گری، ظلم، ستم۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے جفا کاری میں
کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں — میرؔ

جَفا کَش:۔ مشقت اُٹھانے والا، محنتی۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

جَفا کَشی:۔ محنت کرنا، مشقت اُٹھانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

ترکِ عشق ہو کرنا تو خیر کیا کرنا
جفا کشی نہیں ہے کام نازپرور کا — میرؔ

جَفا کیش:۔ جفا کار، جفا شعار، ظالم۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

ناگاہ جفا کیشوں کی جانب سے چلے تیر
سب کے رفقا ہو گئے سب دست بہ شمشیر — انیسؔ

قولِ فیصل:۔ کنایۃً "معشوق" کو بھی کہتے ہیں۔

جَفّار:۔ علمِ جفر جاننے والا۔ عربی، فصیح، رائج۔

جُفْت:۔ جوڑا، وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے (طاق کی ضد)۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جفت پاپوش اک ستارہ ملا
سُرخ بانات کا منقش کا — سوداؔ

جُفْت ساز:۔ جوتا بنانے والا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

قولِ فیصل:۔ اب اس محل پر بوٹ ساز زیادہ بولتے ہیں۔

جُفْت سازی:۔ جوتا بنانا۔ فارسی ترکیب، قلیل الاستعمال۔

جُفْت سازی:۔ مجیرا بجانا۔ (نور اللغات)

ایک سادہ نہیں پاتا تمہاری چھیڑ چھاڑ
فی الحقیقت جفت سازی میں تم ایسے طاق ہو — رشکؔ

قولِ فیصل:۔ لکھنؤ میں اب ان معنوں میں مستعمل نہیں۔

جُفْتَنگ:۔ چکوا چکوی، سُرخاب کا جوڑا۔ وہ آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ یہ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتے ہیں رات کو ہر ایک جدا جدا ہو جاتا ہے۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ہم سے فرقت جانتے ہیں ہو گئے جفت ہو تم
اتحاد غیر میں اللہ جفتنگ طاق ہو — بحرؔ

جُغْتہ:۔ بار یک کپڑا اوڑھنے میں کبھی کبھی اُس کے تار برابر نہیں رہتے بلکہ اپنی جگہ سے کچھ پہلو کے تاروں سے مل جاتے ہیں جو اُس جگہ اکٹھا ہو کر موٹے اور بدنما معلوم

جگارا۔ (بکسر اول)۔ ایک خاص قسم کا پتلا لمبا سگریٹ جو بالعموم عرب ممالک میں استعمال ہوتا ہے۔ عربی، رائج۔

قول فیصل:۔ انگریزی لفظ "سگار" کو اہل عرب نے اپنے لہجہ کے مطابق "سیجار" بنایا۔ عوام اس کا تلفظ "جگارہ" کرنے لگے لیکن چونکہ عربی میں حرف گ نہیں ہے اس لیے عام بول چال میں "جگارا" کہتے ہیں لیکن تحریر میں نہیں لکھتے۔ انکی جمع "سیجارہ" تقریر نیز تحریر میں مستعمل ہے۔ اہل ایران "جگارا" بولتے بھی ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔

جگالی۔ پاگر۔ بعض چوپائے مثلاً گائے، بھینس، اونٹ، بکری وغیرہ اپنی کھائی ہوئی غذا معدے سے منھ میں واپس لاکر چباتے ہیں۔ اس کو جگالی کہتے ہیں۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ اس بکری کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے کہ جگالی نہیں کر رہی ہے۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "کرنا" کے ساتھ ہے۔

جگانا۔ بیدار کرنا، نیند سے اٹھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

پھونکے ہوئے کیوں گھر لیکے پرچھا کیا بجا ہوگا
مری جاں سو رہو ہم خود اندھیرے منھ جگا دیں گے — ناظم لکھنوی

جگانا۔ ہوشیار کرنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک سوئی قوم کو جگانے کے لئے کسی اچھے لیڈر کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

جگانا۔ بجھے حرف یا لکیر کو روشن کرنا۔

(نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جگانا۔ ساحروں کے اصول کے مطابق سال بھر کے بعد کسی خاص سحر کو کسی خاص عمل سے تازہ کرنا اور زود اثر بنانا۔ ساحروں کی اصطلاح

محل صرف:۔ مشہور ہے کہ بنگال دیس میں جادوگر اپنے اپنے جادو جگاتے ہیں۔

جگائی۔ جاگنا، بیدار رہنا۔ اُردو، عوام کی زبان۔

محل صرف:۔ مشاعرے میں لطف تو ضرور آتا ہے لیکن رات بھر کی جگائی سے طبیعت بے لطف ہو جاتی ہے۔

جگ بیتی:۔ (بہی بھردو بائے معروف) وہ واقعات یا حادثات جو دوسروں کی ذات سے تعلق رکھتے ہوں اور اپنی ذات اس میں شامل نہ ہو۔ اُردو، مؤنث، غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ وہ کہانی اب تک جگ بیتی تھی اب آپ بیتی ہو گی۔ (رتنات النقش)

جگ پھوٹنا۔ ایک گھر میں بیٹھی ہوئی چوسر کی دو گوٹوں کا چال کے اصول سے الگ الگ ہو جانا۔ اُردو۔ چوسر بازوں کی اصطلاح۔

قول فیصل:۔ اس کا متعدی "جگ پھوڑنا" بھی چوسر بازوں میں مستعمل ہے۔

جگت ملا:۔ (بفتح اول) دنیا، جہان، عالم۔ ہندی، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

جگت ۲:۔ کنوئیں کی منڈیر۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

جگت اُنکی طلائی ساری تھی
خوشنما سونے کی گراری تھی — (گلشن عشق نوبضرا)

جگت ۳:۔ جوڑ توڑ، تدبیر، ساز ش۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جگت ۴:۔ لطیفہ، ذو معنین بات، تلازمہ۔ اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

کسی اور ہی سے ہے یہ جگت
کہیں اور ہی چھانٹیے یہ لغت — سحر

قول فیصل:۔ بالعموم "ضلع" کے ساتھ ملا کر "ضلع جگت" بولتے ہیں۔

جگت اُستاد:۔ استاد زمانہ، بیگانۂ کسی فن کا زبردست ماہر۔ اُردو، صفت، فصیح، رائج۔

تجربہ کو فیض پہنچا اُن کی تحقیقات سے
حضرت تاریخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں — سحر

جگت آشنا۔ دنیا سے میل جول رکھنے والا، دنیا سے محبت رکھنے والا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

گو گرا ہوں چاہ زنخدان یار میں
چاہوں جو زندگی وہ جگت آشنا نہیں — رشک

جگت باز:۔ ضلع اور جگت میں باتیں کرنے والا۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

جگت بازی۔ گفتگو میں ایسے الفاظ استعمال کرنا جن کے دو معنی ہوں اور ایک معنی دوسرے معنی سے ربط و مناسبت لفظی یا معنوی رکھتے ہوئے دلچسپ اور لطف آمیز ہوں۔ اُردو، صرف، قلیل الاستعمال۔

محل صرف:۔ میاں ذری خوجی کے ڈنڈ تو دیکھنا۔ واہ استاد۔ آج اس جگت بازی کے فن میں بچے ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:۔ جگت بازی، دراصل دو عقلی زبان سے نکلی ہوئی کسی خاص لفظ سے نسبت رکھنے والی کوئی لفظ خود استعمال کرنے کو کہتے ہیں جیسے اگر کوئی شخص کسی سے کہے کہ ادھر کرسی پر تشریف رکھیے تو وہ شخص کہے "میرا دماغ ایسا عرش پر نہیں ہے کہ کرسی پر بیٹھوں" "میں ایسا بیوقوف نہیں ہوں کہ کرسی پر بیٹھوں"۔ اس میں کرسی اور عرش اور بیوقوف سے مناسبت پیدا کی گئی ہے۔

یا کوئی شخص کسی کو ذرا گھڑی دیکھیے گا کیا بجا ہے، وہ جواب دے کہ "تم تو ذرا دیر چین سے نہیں بیٹھنے دیتے" یہاں چین اور گھڑی سے مناسبت پیدا کی گئی ہے۔

جگت رنگ:۔ جگت باز۔ اُردو، صفت، متروک۔

ان دنوں میں تری صحبت کا تو یہ رنگ نہ تھا
جوڑ باز ایک نہ تھا ایک جگت رنگ نہ تھا — سحر

دیا افسوس آنکھیں تو ہوئیں تر
کہ آنسو تھا جگر پارہ ہمارا — [illegible]

جگر پاش پاش ہونا:- ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ انتہائی رنج و غم کا اثر ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

محل صرف:- دنیا میں ایسے مظلوم بھی گزرے ہیں کہ اُن کے حالات سُن کر بیرحم سے بیرحم انسان کا جگر بھی پاش پاش ہو جاتا ہے۔

جگر پانا:- ہمت ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

ع دو گز کا جان کہاں پایا جگر تو نے [illegible]

جگر پانی ہونا:- انتہائی خوفزدہ ہونا۔ اردو قلیل الاستعمال۔

عاجز نہیں گو ہے لب تشنہ دہ پانی
تلوار میں تو ہو جائے جگر شیر کا پانی — انیس

جگر پانی ہونا:- رنج و غم کا انتہائی اثر ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ۔ قلیل الاستعمال۔

رویا کوئی ہمارا پانی جگر ہوا ہے
اک چوٹ سی لگی ہے جب لو دکھا گئی — [illegible]

جگر پتھر کرنا:- انتہائی مصیبت پر انتہائی صبر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو۔ قلیل الاستعمال۔

تیری گلی سے جب ہم عزم سفر کریں گے
ہر ہر قدم کے اوپر پتھر جگر کریں گے — میر

جگر پر پتھر رکھ لینا:- کسی مصیبت یا آرزو کی طرف سے بے پروا ہو جانا۔ کسی بات پر ایسا صبر و ضبط کرنا گویا اس کا کوئی اثر ہی دل پر نہیں ہے۔ اردو محاورہ، متروک۔

اب نہ وہ حسرت وصال ورنہ وہ شکوۂ ہجر
لے تو اب دیکھ لیا ہم نے بھی جگر پہ پتھر — بحر

قول فیصل:- اب یہی جگر، دل پر پتھر رکھ لینا بولتے ہیں۔

جگر پر چوٹ کھانا:- مجازاً کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ پردہ نشین اگر وہ کہاں یہ جگر پر چوٹ کھائے ہوئے عاشق زار۔ (فسانۂ آزاد)

جگر پر چھریاں چلنا:- دل کی انتہائی اذیت و تکلیف ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے
واں خبر بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا — داغ

قول فیصل:- "جگر پر چھری چلنا" بھی بولتے ہیں۔

وار اس کا کوئی روک نہ سکتا تھا سپر پر
جبھی تو چھری چل گئی دشمن کے جگر پر — انیس

جگر پک جانا:- کسی کے تواتر اذیتیں پہنچنے پر کہتے ہیں۔ اردو، متروک۔

چیر کر سینہ دکھا دوں میں اگر باور نہ ہو
پک گیا ایسا جگر غم سے کہ پھوڑا ہو گیا — بحر

قول فیصل:- اب اس کی بجائے "کلیجا پک جانا" اور "دل پک جانا" بولتے ہیں۔

جگر پھٹنا:- انتہائی صدمہ پہنچنے پر کہتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع پھٹتا ہے جگر دیکھ کے اس گھر کی اداسی — [illegible]

جگر پھنکنا:- جگر جلنا۔ کسی صدمے سے دل کا انتہائی متاثر ہونا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جلتا ہے الفت میں وہ دل پھنکتی ہے [illegible] جگر
آنسو ہیں وہ داغ کہن ایک طرف ایک طرف — امیر

جگر پیوند:- جگر کا ٹکڑا، اولاد، فرزند۔ فارسی۔ قلیل الاستعمال۔

محل صرف:- اب بیٹے کا ایک بند [illegible] وہ بیرسٹر گاہ کے فرزند دلبند و جگر پیوند کا کسی دولت مندوں میں کاج ہوا۔ (فسانۂ آزاد)

جگر تفتہ:- دل جلا، غمگین، رنجیدہ۔ فارسی۔ صفت۔ قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:- ان معنوں میں "تفتہ جگر" زیادہ بولتے ہیں۔

جگر توڑنا:- کلیجہ چھیدنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

تیر دوں سے جو اُن کے جگر توڑ کے آئے
خنجر کی طرح کوزہ کا دم توڑ کے آئے — انیس

قول فیصل:- اس کا لازم بھی مستعمل تھا جو قلیل الاستعمال ہے۔

دل جگر شیشۂ نازک کی طرح ٹوٹ گئے
کچھ پیالے بھی اداس سے ہم چھوٹ گئے — ناسخ

جگر تھام کے بیٹھنا:- کسی یقینی صدمہ کے اندیشہ سے سخت متاثر ہو جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

نالۂ بلبل شیدا تو سنا ہنس ہنس کر
اب جگر تھام کے بیٹھو مری باری آئی — مشہور

قول فیصل:- کسی سخت صدمے کے اثر سے دل پکڑنے کے معنی میں "جگر تھام کے بیٹھ جانا" بولتے ہیں۔

بیٹھ جاتا ہوں جگر تھام کے میں جو داغ
وہ پری رو مری محفل سے جہاں اُٹھتا ہے — ناسخ

جگر تھامنا:- کلیجہ پکڑ لینا۔ کوئی سخت صدمہ ہو جانے کے تصور پر جب دل بے انتہا متاثر ہو جاتا ہے کہتے ہیں۔ اردو محاورہ فصیح، رائج۔

تقدیر نے حسرت بھی نہیں کوئی نکالی
ہاتھوں سے جگر تھامے ہے اس پالنے والی — انیس

جگر تھرانا:- انتہائی وحشت طاری ہونا، خوف سے دل کانپنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

تھرائے جگر آنکھ ستمگاروں کی جھپکی
سر ٹوٹ گئے اور خون کی اک بوند نہ ٹپکی — انیس

جگر ٹکڑے ہونا:- کلیجہ پاش پاش ہونا، دل کو انتہائی تکلیف گزر جانا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ایک نعمت میں ہوا آخر مرا محروف جگر
بادۂ گلگوں فریق یار میں زہراب ہے — ناسخ

قول فیصل۔ اس کا متعدی "جگر ٹکڑے کرنا" بھی مستعمل ہے۔

دشمن ہمارے سینے کو اپنے سپر کریں
مصرعے وہ جا نگاہ ہیں کہ ٹکڑے جگر کریں — ذوق

جگر ٹھنڈا کرنا۔ سکون دل حاصل کرنا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

جلاتے تھے سینۂ کو یہ پیاسا ہو وہ آئے
ٹھنڈا کرے گی میں جگر پیاس بجھائے — ذوق

قول فیصل۔ اس کا متعدی "جگر ٹھنڈا ہونا" بھی مستعمل ہے۔

جو خشک نیزہ رساں ہی چشم تری عین احتیاط ہیں
کہ خون دل پئیں اطفال ٹھنڈا ہو جگر ماں کا — شاد

جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ غیر کے مقابلے میں اپنی فضیلت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو۔ فصیح رائج۔

کہاں وہ کہ مدرسہ میں ہر طرف سر نگاہ جگر بہ شعر تر ہے
یہ سوچ کی ہے فضل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے — شاد

جگر جگر کرنا۔ کسی جگہ کا بہت زیادہ روشنی سے چمکنا جگمگانا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ بجلی کی روشنی سے پورا مکان بھی جگر جگر کرنے لگتا ہے۔

قول فیصل۔ مکان میں فانوس جھاڑ جلا ہو تو اس سے بھی مکان جگر جگر کرنے لگتا ہے۔

جگر جلنا۔ کڑھنا، غصہ آنا، افسوس ہونا۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں اس محل پر "جان جلنا" بولتے ہیں۔

جگر چاک ہونا۔ کنایہ ہے ناقابل برداشت صدمہ پہنچ جانے سے۔ اردو، محاورہ، فصیح، رائج۔

رونے کی ہے جا سینہ میں ہوتا ہے جگر چاک
بیمار مرے غنچے ہیں ہوئے سینہ ورق چاک — انیس

جگر چھاننا۔ کلیجا چھلنی کرنا۔ اردو، متروک۔

چھاتا تھا سینہ وہ خود کو کب جو تنی تھی وہ
ہر وار میں جوشن کا جگر چھانتی تھی وہ — انیس

قول فیصل۔ اس کا لازم "جگر چھننا" بھی مستعمل ہے۔

جگر خراب ہونا۔ جگر کا فعل خراب ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف۔ تمہارے چہرے کی زردی بتا رہی ہے کہ تمہارا جگر خراب ہے۔

جگر خراش۔ جگر پر خراش ڈالنے والا، بہت تکلیف دہ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح، رائج۔

محل صرف۔ ارے توبہ توبہ۔ خدا کی بھر میں کوئی عورت ایسا سخت اور جگر خراش فقرہ سن کے چپ رہی ہوگی۔ (زنانہ اردو)

جگر خون کر دینا۔ انتہائی صدمے یا خوف کا اظہار کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

اسلام کے رتبے کو فزوں کر دیا کس نے
شیروں کا جگر خوف سے خوں کر دیا کس نے — انیس

قول فیصل۔ اس کا لازم "جگر خون ہونا" بھی مستعمل ہے۔

جگر دار۔ دل والا، ہمت والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

کھینچے تیغ اپنا ہر دم کیا لوگوں کو ڈراتے ہو
تیر جگر دار آدمی ہے وہ کب مرنے سے ڈرتا ہے — میر

جگر داری۔ دل کی مضبوطی، ہمت، جرأت، حوصلہ۔ فارسی، مؤنث، قلیل الاستعمال۔

بیقراری میں رخ دلبر سے اٹھا ہرگز ہاتھ
عشق کرنے کے تئیں شرط جگر داری ہے — میر

جگر داغ ہونا۔ سخت صدمہ پہنچنا۔ اردو محاورہ، متروک۔

محبت کا کھلا ہے آخرش باغ
ہوا گل سے جگر لالہ کا ہوں داغ — سوز

جگر دو ٹکڑے ہونا۔ ناقابل برداشت صدمہ پہنچ جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

جس کی طرف کی ایک نظر دو ٹکڑے تھا میں جگر
کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کہاں — امیر

جگر دوز۔ جگر میں اتر جانے والا، ور آنے والا۔ فارسی، صفت، قلیل الاستعمال۔

راحت ہے جو سینے پہ لگے تیر جگر دوز — انیس

جگر دہکنا۔ جگر میں آگ لگی ہونا۔ کنایہ ہے انتہائی غصہ و بیقراری سے۔ اردو، متروک۔

وحشیان میں آگ ملائی کہ ور آتا ہے جگر
کنج عشق کو ہوا نہیں ملتی دم بھر — امانت

جگر دہلنا۔ خوف سے دل کانپنا۔ اردو، متروک۔

ہماری لاش کہتی تھے جگر دہلتا ہے
صبا میں دور سے آگ شعلوں کی نکلتی ہے — نسیم

قول فیصل۔ اب اس محل پر "دل دہلنا" بولتے ہیں۔

جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا، ہمت دیکھنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

داغ فرقت اٹھا لیا گیا
سب کے دل کا ذرا جگر دیکھو — امیر

جگر ریش۔ دل ریش یعنی مجروح دل، وہ شخص جس کا دل یا جگر کسی سخت مصیبت یا صدمے سے زخمی ہو گیا ہو۔ مجازاً غم دیدہ، آفت رسیدہ۔ فارسی، صفت، خطیبانہ شعر کی زبان۔

آگاہ وہ وحشت سے کہ درویش ہوں میں بھی
درویش ہوں تو ہو دو جگر ریش ہوں میں بھی — انیس

جگر سراہنا۔ ضبط و تحمل کی تعریف کرنا۔ داد دینا

دینا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

جو دور ہیں انھیں تو بھی جگر کی تاب نہیں
جگر پہ تیغ ظالم ترے قریبوں سے — جلال

جگر سرد ہونا ۔ کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

بیٹھے ہیں یوں لب رنگ نہ کوئی رو ہو سکا
تم پیاس بجھاؤ تو جگر سرد ہو میرا — انیس

جگر سنبھالنا ۔ صبر کرنا، کوئی سخت مصیبت خاموشی کے ساتھ برداشت کر لینا۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

اک ہم ہی بلبلے کو کیا صبر ہے کو
اُن سے تو سنبھالا نہیں جائے گا جگر کو — انیس

قول فیصل۔ اب اس جگہ "دل سنبھالنا" زیادہ بولتے ہیں۔

جگر سوختہ ۔ دل جلا۔ مجازاً بکلام ناامراد عاشق۔ فارسی۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

فلک تیر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا — میر

جگر سوز ۔ جس کی خاطر اپنا جگر جلانے والا۔ ہمدرد۔ فارسی۔ فصیح۔ رائج۔

جگر سوز میری، مری روشنی ہے
وہ شمع ہوں جو ہے جلانے کے قابل — شاد

جگر سے آہ کھینچنا ۔ انتہائی صدمے کا اثر ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع پڑھ کر وہ خط امام نے کھینچی جگر سے آہ — انیس

جگر سے پار ہونا ۔ کسی چیز کا جگر کو چھید کے اس پار نکل جانا۔ اُردو۔ متروک۔

پہلے ہی گزرا تھا جو تیر اس کی نگہ سے کے لئے
البتہ کہ تیرا ہو گئے جگر سے پار — سودا

قول فیصل۔ اب "جگر کے پار ہونا" بولتے ہیں۔

جگر سے دھواں اُٹھنا ۔ انتہائی صدمے کا اثر ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

جب سو مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے نالو! اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے — انیس

جگر شق ہونا ۔ کلیجا پھٹ جانا۔ خوف کا اثر ظاہر کرنے کے محل پر بولتے ہیں۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

شق ہو جگر شیر یہ ہیبت ہے کسی کی
فوجیں ہیں کہ وہ طاقت ہے کسی کی — انیس

قول فیصل۔ شدتِ غم کا اثر ظاہر کرنے کے لئے بھی بولتے ہیں۔

چادر نہ سنبھلتی تھی جگر سینے میں شق تھا
زردی تھی اگر ہیں شہ چادر ساتھ تھا — انیس

جگر فگار ۔ مجروح دل۔ وہ شخص جس کا کلیجا زخمی ہو۔ مجازاً دل شکستہ، غم رسیدہ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

بیٹی تو تھی علیے سکینہ جگر فگار
تھا جب علی کے لال کی زندوں میں جگر فگار — انیس

جگر فولاد کا ہونا ۔ کنایہ ہے قوی و جری ہونے سے۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

ع فولاد کا جگر ہو تو آنکھ کو نہیں اماں (انیس)

جگر کانپنا ۔ دل دہلنا، دل تھرانا۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

شبیر کے بستاں میں جگر جو تھے کانپے
تھرانے لگے گرد شہ خوف سے کانپے — انیس

جگر کاوی ۔ جانفشانی۔ فارسی۔ مؤنث۔ قلیل الاستعمال۔

غضب ہے جگر کاوی سینہ خراشی ہے
کچھ جی میں یہ کہے ہے بیکار! مجھے — میر

جگر کباب ۔ مجازاً غمگین، رنجیدہ، غمزدہ۔ فارسی۔ صفت۔ فصیح۔ رائج۔

ع بات کہ کے رونے لگی وہ جگر کباب (انیس)

جگر کباب ہونا ۔ انتہائی غم ہونا، اذیت پہنچنا۔ اُردو۔ محاورہ۔ فصیح۔ رائج۔

دل اپنا خون ہو ہے ساقی شراب ہو
ہوائے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا — آتش

قول فیصل۔ اس کا متعدی "جگر کباب کرنا" بھی مستعمل ہے۔

زینب نے پھر یہ شمر لعیں سے کیا خطاب
اے شمر دل جلی کے جگر کو نہ کر کباب — انیس

جگر کرنا ۔ ہمت کرنا، حوصلہ کرنا۔ اُردو۔ متروک۔

دل زخمی ہو کے تجھ تیں پہنچ نہ کر نہیں
اس نیم کشتہ نے بھی قیامت جگر کیا — میر

قول فیصل۔ اب اس جگہ "دل کرنا" بولتے ہیں۔

جگر گردہ ہونا ۔ دل مضبوط ہونا، مجازاً ہمت ہونا۔ اُردو۔ متروک۔

جگر فولاد سے میرا اگر تھا
اکیلا سیکڑوں سے میں لڑا تھا — میر

جگر کھودنا ۔ جگر کھرچنا، کلیجا نوچنا۔ بیخودی اور جنون کا عالم ظاہر کرنے کے لئے بولتے تھے۔ اُردو۔ محاورہ۔ متروک۔

پھر جگر کھودنے لگا ناخن
آمد فصل لالہ کاری ہے — غالب

جگر کی آگ ۔ کلیجے کی جلن جو شدت تشنگی سے ہو۔ اُردو۔ فصیح۔ رائج۔

بجھتی نہیں ہے سینے لگی جگر کی بجھے
بھیجو مرے چچا مجھے پانی پلا دیجے — انیس

جگر کی چوٹ ۔ صدمۂ عظیم، صدمۂ جانکاہ۔ مجازاً غم دلدادہ۔ اُردو۔ قلیل الاستعمال۔

جو نہیں ہے غم فرقت ادائے کوئی
دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ — آتش

جگر گوشہ ۔ مجازاً فرزند عزیز۔ فارسی۔ مذکر۔ فصیح۔ رائج۔

غازی پکارا کہ تحسین دم مرتضیٰ دہائی
لیجو منہ سے نام جگر گوشۂ بتول — انیس

محلِ صرف:۔ پیشانی نیل کی رنگین تھی، دانت اس کے تھے کہ دو طرف جاری جھرنے شیر تھی، پشت پر جلی زر بفتی پڑی (طلسم ہوش ربا)

جِلا:۔ چمک، روشنی، صیقل، صفائی۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

روشن جمال یار سے آنکھوں کو کیجئے
مشتاق دید ہے یہ نگینے جلا کے ہیں — اسیر

قول فیصل:۔ اس کا صرف ہونا اور کرنا کے ساتھ "جلا ہونا اور جلا کرنا" زیادہ ہے۔ "جلا دینا" بھی کسی کے ساتھ مستعمل ہے۔ عربی میں ایک خاص سرمے کو بھی کہتے ہیں۔

جُلاب:۔ مسہل، دست آور دوا۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

تنگ دو دہن اس کا ہے بد بو دہ فقیر
جیسے کہ جلاب کا دست اخیر — تحوز

قول فیصل:۔ یہ لفظ دراصل گلاب کا معرب ہے۔ مذکر۔ بالا معنوں میں اردو میں رائج ہو گیا ہے۔ اس کا صرف لینا اور دینا کے ساتھ "جلاب لینا" اور "جلاب دینا" زیادہ ہے۔

ع ایک کو جو مل دو ایک کو جلاب — جان صاحب

"جلاب ہونا" بھی بولتے ہیں جیسے "آج کل ان کے جلاب ہو رہے ہیں۔"

جلاب بگڑ جانا:۔ جلاب خراب ہو جانا۔ اردو۔ محاورہ۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جلاب کی حالت میں اگر ذرا بھی احتیاط غذا اور پرہیز کی نہ کی جائے تو دست سے نقصانات پہنچ جاتے ہیں اور اسی کو جلاب بگڑ جانا کہتے ہیں۔

جلاب دینا:۔ کسی کو دست آور دوا دینا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مزاحاً ایسے موقع پر بھی بولتے ہیں جب کسی کو تفریحاً کوئی دھوکا دیا جائے جیسے "کل وہ ہم کو دھوکا دے کے ابن آباد رنگ پیل بیٹھے کے تعلق میں سے ان چار آٹھ پیل دو روز کے ایسا جلاب دیا کہ زندگی بھر یاد رکھیں گے۔"

جلاب کرنا:۔ جلاب لینا۔ اردو۔ متروک۔

شستہ ہوئے جوں زردہ آب
اگر سو داز تیغ فصد و جلاب — تحسین

قول فیصل:۔ اب بجائے "جلاب کرنا" "جلاب لینا" مستعمل ہے۔

جلاب لگ جانا:۔ دست آنے لگنا۔ اردو۔ متروک۔

بیکے جو ہم ست آگے سو یاز میں سے اٹھا
داغ خاک ملنے خوف سے کل لگ گیا جلاب — تمیز

جلاب ہضم ہو جانا:۔ جلاب کی دواؤں کا اپنا فعل نہ کرنا، جلاب پی کر دست نہ آنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

جلا بھنا:۔ اس شخص کے لیے بولتے ہیں جو اندر ہی اندر رنج و غم میں مبتلا ہو، اور ہر وقت غصے میں بھرا رہے۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ مؤنث کے لیے "جلی بھنی" مستعمل ہے۔

میں خود جلی بھنی ہوں مجھے کرو نہ گرم
بس خیر سے تمہیں جلاب ہو جاؤ اپنے بیٹھے — جان صاحب

جلاب ہو جانا:۔ دن بھر فاقے سے گزر جانا۔ اردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ایک دوست کے یہاں اس خیال سے گئے تھے کہ کھانے کی بھی ہو جائے گی مگر باتوں میں شام ہو گئی اور انھوں نے کھانے کو بھی نہ پوچھا دن بھر کا جلاب ہو گیا۔

جلابی:۔ مسہل لینے والا۔ وہ شخص جس نے مسہل لیا ہو۔ عورتوں کی زبان (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلاپا:۔ رشک، حسد، جلاپے کی جلن، بغض، عداوت۔ اردو۔ مذکر۔ عورتوں کی زبان

کا ورے جل اٹھے سراپا
ٹھنڈی نہ ہوئیں، تھا جنہیں جلاپا — ریختی

قول فیصل:۔ دہلی میں "جلاپا پڑ جانا" بولتے ہیں۔ جیسے "حمیدہ کا کچھ ایسا جلاپا پڑ گیا ہے۔ تو اس کی ترقی کی برابری تو کرے"۔ (توبۃ النصوح)

جلاپا مٹے:۔ ایک دعا کا نام۔ اردو۔ مذکر۔ فصیح، رائج۔

جلا تن:۔ بد مزاج، جھلا۔ وہ شخص جو کسی کی بات کا تحمل نہ کر سکے، حاسد، رشک کرنے والا۔ ہندی۔ صفت۔ عورتوں کی زبان۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ لکھنؤ کی عورتیں ان معنوں میں کسی کے ساتھ "جلے تنی" بولتی ہیں

جل اٹھنا:۔ یکایک جلنے لگنا، دفعتاً جلنے لگنا۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

رخ روشن سے کس نے اٹھی نقاب
جل اٹھے رخ اک جھلے دل کے — بیخود

جلاجل:۔ جھانجھ، وہ جو ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں۔ عربی۔ مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اس کا استعمال بالعموم مرثیوں میں ہوتا ہے، ویسے جلاجل ہے جو مستعمل نہیں۔

جلا جلا کے:۔ بہ کلفت، کڑھ کڑھ کے، رنج و غم کی اذیتیں پہنچا کے، دکھ دے دے کے، اندرونی صدمے پہنچا کے۔ اردو۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ دوسرے الفاظ کے ساتھ ملا کر مختلف طریقوں سے بولتے ہیں جیسے "جلا جلا کے مار ڈالنا"، "جلا جلا کے خاک میں ملا دینا" وغیرہ۔

جلا جلا کے مجھے خاک میں ملا دو گے
خدا جو پوچھے گا اس کو جواب کیا دو گے — مشہور

جلاد:۔ حاکم کے حکم سے مجرم کو قتل کرنے والا،

عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

دل ابرو پر فدا ہو مفت کا الزام دلبر پر
گلا شمشیر کا لے خون ہو جلاد کے سر پر (بحیر)

قول فیصل:۔ گذشتہ زمانے میں دوسری عبرت خیز سزائیں (مثلاً کوڑے مارنا، کھال کھینچنا وغیرہ) بھی رائج تھیں اور ان سزاؤں کے انجام دینے والے کو بھی جلاد کہتے تھے۔

جَلّاد مجازاً:۔ بیرحم، ظالم، کنایۃً سنگدل معشوق۔ اُردو صرف، مذکر، فصیح، رائج۔

جَلادت:۔ دلیری۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

کھینچے جہاں تو تیغ جلادت کے واسطے
دل میں بھی ہوں ضرور تہورکے واسطے (تیسر)

جَلّادِ فلک:۔ ایک آتشی ستارہ، مریخ۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ع۔ جلاد فلک بھی نظر آتا ہے تہ سے ہیبد (دبیر)

جَلّادنی:۔ (جلاد کی تانیث) بیرحم عورت، اُردو، عورتوں کی زبان۔

یہ ع ہے وہ جلادنی ہماری ساس (تماشا)

جَلّادی:۔ بیرحمی، بیدردی، سنگدلی، اُردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

گرفتہ عشق ہیں ہم تیرے ہیں گردن زدنی
تیغ ابروئے بتاں بیچ : تھی جلادی (سودا)

جلاساز:۔ صیقل گر، اُجالنے والا۔ (نور اللغات)
قول فیصل:۔ صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں جلاکار بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ دونوں صرف اُردو میں قلیل الاستعمال ہیں۔

جلا کرنا:۔ چمکانا، اُجالنا، صیقل کرنا۔ اُردو، فصیح رائج۔

محل صرف:۔ جواہرات پر جلا کرنا بہت مشکل کام ہے۔

جلا کے خاک کر دینا:۔ کسی چیز کو اس حد تک جلانا کہ وہ بالکل راکھ ہو جائے۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہٹا فلک کہ ابھی دل جلا کے کم نہیں
جلا کے خاک نہ کر دوں تو داغ نام نہیں (داغ)

جَلال مذ:۔ بزرگی، عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ہے جو فرق ظلم غضب و جلال کو
آیا ہے غیظ ذابح تیغ کے دل کو (تعشق)

جلال مذ:۔ شان و شوکت، رعب و داب۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خوب ہے خوشا جلال رہے شان جبری
آسمان ہے تو جمال یہ جبری (تعشق)

جَلال مذ:۔ غصہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جو نکلا جلال سوئے عالم کا نہیں گیا
بدلی نگاہ کیا کہ زمانہ بدل گیا (تعشق)

جلال مذ:۔ تیزی، حرارت۔ فارسی، فصیح، رائج۔

دیکھا جو دوپہر کو جلال آفتاب کا
آیا یہیں خیال کسی کی نقاب کا (داغ)

جلال:۔ لکھنؤ کے ایک باکمال صاحب فن شاعر سید ضامن علی کا تخلص۔ آپ امیر و داغ کے ہمعصر اور آرزو لکھنوی کے استاد تھے۔ اپنے عہد کے اساتذہ میں شمار تھا۔ چار دیوان اور دو لغت (سرمایۂ زبان اُردو اور گلشن فیض) اور ایک رسالہ تذکیر و تانیث وغیرہ آپکی یادگار ہیں۔

جلال آنا:۔ غصہ آنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ظلم اٹھائے ہیں بہت غصہ کا آگیا ہو
تجھے محبوب کی بیٹی کو جلال آیا ہے (عشق)

جَلالت:۔ بزرگی، عظمت، شان و شوکت، عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

یہ نور ہے سپاس صباحت کے جبیں کی
خورشید لرزتا ہے جلالت کے جبیں کی (مونس)

قول فیصل:۔ قدرت کے ساتھ ملاکر جلالت قدر زیادہ بولتے ہیں۔

جلال کا وقت:۔ ٹھیک دوپہر کا وقت جبکہ آفتاب اپنی انتہائی تیزی اور بلندی پر ہوتا ہے۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جَلالی صفت:۔ وہ صفت الٰہی جس میں شان غضب کا اظہار ہو۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ہیں ظاہر ہیں صفات اُس کی جلالی باہم
آثار جلالی و جمالی باہم (غالب)

جَلالی مذ:۔ درویشوں کا ایک طریقہ اور ایک سلسلہ کا نام جو سید جلال الدین بخاری سے منسوب ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

جَلالی مذ:۔ بعض کے نزدیک ماہ فروردین سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے۔
(فرہنگ آصفیہ)

جلالی مذ:۔ وہ دعا یا عمل یا نقش جس میں خدا کی شان قہاری ظاہر ہونے کی خواہش ہو۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

چین ابرو نے دکھایا الٹی سیفی کا اثر
یار کا نقش جمالی بھی جلالی ہو گیا (بحر)

جَلالی صفت:۔ قہر آلود، غضبناک، خوفناک، ہیبتناک۔ عربی، فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ ان کے جلالی تیوروں کے سامنے بڑے بڑے سورماؤں کا زہرہ آب ہوتا تھا۔

جَلالی مہینے:۔ وہ مہینے جو ایران میں رائج ہیں۔ فارسی، قلیل الاستعمال۔

ماہ جلالی	انگریزی	ہندی
بہمن	جنوری	پھاگن
اسفندار	فروری	چیت
فروردین	مارچ	بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	جیٹھ

خورداد	مئی	اساڑھ
تیر	جون	ساون
امرداد	جولائی	بھادوں
شہریور	اگست	کنوار
مہر	ستمبر	کاتک
آبان	اکتوبر	اگہن
آذر	نومبر	پوس
دے	دسمبر	ماگھ

قول فیصل ۔ ہندوستان میں چند سال قبل صرف حیدرآباد (دکن) میں یہ مہینے سرکاری طور پر رائج تھے

جَلالیہ ۔ سید جلال الدین بخاری کا ماننے والا فقیر ۔ فارسی ترکیب ، متروک ۔

بولا وہ دیکھ کے یہ آنکھوں کی رنگت دھوتی
یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیہ ہے ۔ جرأت

جِلانا ۔ (بکسر اول) مرے کو زندہ کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

رتبہ سوا مسیح سے پایا حسین نے
مردے کو بعد مرگ جلایا حسین نے ۔ عشق

قول فیصل ۔ جِلانا کسی کو مرنے سے بچا لینے کے لیے بھی بولتے ہیں ۔

جلانا ۔ وحات کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پہ لے آنا ۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل ۔ بالعموم مستعمل نہیں ۔

جَلانا ۔ (بفتح اول) کسی چیز میں آگ لگانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

سرکش تھا جو اس باغ خلائق تھی جس کو
اب یہ بھی گرتی تھی تو کھاتی تھی اسی کو ۔ ذوق

جَلانا ۔ روشن کرنا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ اندھیرا ہو گیا چراغ جلا دو ۔

جَلانا ۔ آزردہ کرنا ، ستانا ، تکلیف دہ باتوں سے کسی کے دل کو اذیت پہونچانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

جہاں ہم ہو چکے مجبور عشق کی آگ بھڑکی بجھی
جہاں بہ یاں جلاتی ہیں ان جوہیں جلا بجھی ۔ امیر

جَلا وطن ۔ وطن سے نکالا ہوا ۔ فارسی ترکیب ، فصیح ، رائج ۔

کیا ہے گلشن میں جو قفس میں نہیں
عاشقوں کو جلا وطن دیکھا ۔ میر

قول فیصل ۔ اردو میں (بکسر اول) جِلا وطن مستعمل ہے ۔

جَلائے وطن ۔ وطن ترک کر دینا ۔ وطن چھوڑ کر چلا جانا ۔ فارسی ترکیب ، قلیل الاستعمال ۔

سینے میں اک دم بھی ٹھہرتا نہیں ہو دل
عادت اسی سینے کو جلائے وطن کی ہے ۔ اکبر

جِلباب ۔ (بکسر اول) چادر ۔ عربی ، قلیل الاستعمال ۔

محل صرف ۔ ادھر حال روز نے بحر ظلمات کا رستہ لیا ادھر انور نے جلباب خلاف رخ انور نکالا ۔
(فسانۂ آزاد)

جَل بانک ۔ پانی کے اندر مچھلیوں سے لڑنے کا فن ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

محل صرف ۔ کہیں جل بانک ہو رہی ہے کہیں داؤ پیچ کوئی ملاح پھیرتا ہے کوئی کھڑی لگاتا ہے ۔
(فسانۂ آزاد)

جَل بُجھنا ۔ جل کر خاک ہو جانا ۔ اردو ، فصیح ، رائج ۔

کیا ناز تھی پر فروغ حسن ہے اے شعلہ رو
جل بجھے غیرت سے گر دیکھے تو جوہن چراغ ۔ ذوق

جلبلانا ۔ غصے کے اثر سے بے چین ہونا ، غصے سے گرم ہو جانا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ نوکر موا لیٹے ہو گیا تو چار گھنٹے کے لیے کہیں جا کے بیٹھ رہا ۔ میاں گھر بھر میں جلبلاتے پھر رہے ہیں کہ ہٹے گا تو سزا دیئے بغیر نہ رہوں گا ۔

جَل بَل کے خاک ہو جانا ۔ جل بھن کے خاک ہو جانا ۔ اردو ، متروک ۔

خاک از فسردہ ساں آخر ہے جل بل کے خاک
دل جگر سینے میں اپنے آہ ہو ان کے سبب ۔ جرأت

جَلب منفعت ۔ نفع حاصل کرنا ۔ عربی الفاظ ، فارسی ترکیب ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

قول فیصل ۔ جلب کے معنی عربی میں کھینچنا اور حاصل کرنا ہیں ۔

جَل بُھن کے ۔ غصے سے پیچ و تاب کھا کے ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

شیخ غرض میں یہ بات ہوا ان جو جل بھن کے کباب
کھولے کے ایک گوشہ میں جنس یہ حجاب ۔ تمنا

جَل بُھن کے خاک ہو جانا ۔ کسی ناگوار بات پر بہت ہی کڑھا جانا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

محل صرف ۔ زعفران نے باہر آ کر دیکھا تو حضرت موجیں لے رہے ہیں جل بھن کے خاک ہی تو ہو گئی ۔
(فسانۂ آزاد)

جَل بُھنکے رہ جانا ۔ پیچ و تاب کھا کے رہ جانا ۔ اردو ، عورتوں کی زبان ۔

آتش کے بیچ رشک سے ہم جل بھن کے رہ گئے
رو دے نہ ہو گئے تیغوں تو خاک جیں کے رہ گئے ۔ ممنون

جل بھن کے سلفا ہو جانا ۔ کوئی بات سخت ناگوار ہونا ۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل ۔ عوام کی زبان ہے ۔ زیادہ تر جل کے سلفا ہو جانا بولتے ہیں ۔

جل بھن کے کباب ہو جانا ۔ کسی ناگوار بات کے انتہائی پیچ و تاب ہو تکتے ہیں ۔ اردو ، غیر فصیح ، رائج ۔

اور جل بھن کے دل کباب ہوا
پیدا باطن میں پیچ و تاب ہوا ۔ (بہشت عشق)

قول فیصل:- کباب کا لفظ بالعموم "گوآپ" کہا جاتا ہے۔

جل بھُن کے کوئلہ ہو جانا:- جل کر راکھ یا خاک ہو جانا۔ ۲- کسی کام یا شخص سے غصے کے مارے جلتے جلتے خاک ہو جانا۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ (لغت دہلی)

قول فیصل:- لکھنؤ میں بالعموم "جل کے کوئلہ ہو جانا" بولتے ہیں۔

جل پان:- ناشتہ، معمولی سا کھانا پینا۔ چائے شربت یا مفرحات وغیرہ سے کسی کی خاطر داری کرنا۔ ہندی، اہل ہنود کی زبان۔

محل صرف:- کھانے کی دعوت کل ہوگی آج صرف جل پان ہے۔

قول فیصل:- چند سال سے یہ "جل پان" استعمال میں ہے اس سے قبل اس محل پر "چائے پانی" بولتے تھے۔

جل پری:- پانی کی ایک فرضی پری۔ اردو۔ مؤنث، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- پریوں کی ایک نسل ایسی فرض کی گئی ہے جو ہمیشہ پانی میں رہتی ہے۔ اس کا اوپر کا نصف جسم حسین عورت کا اور کمر سے نیچے کا نصف جسم مچھلی کا فرض کیا گیا ہے۔

جل بُکا:- بیزار، متنفر۔ اردو۔ مذکر، متروک۔

نقش بستان دو جہاں سے ایسے جل بکے ہیں ہم
باغ جنت میں نہ لیں گے نام سیب و انار کا (رشک)

جل ترنگ:- چینی کے چند چھوٹے بڑے پیالوں میں پانی بھر کر ان کو خاص ہلکی دو کڑیوں سے بجاتے ہیں اور ان سے مطلوبہ سُر پیدا کرتے ہیں۔ ان آلات کے مجموعے کو جل ترنگ کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف:- وہ محفل بھی رشک گلشن تھی جل ترنگ اس پر بجتی تھی۔ (طلسم ہوشربا)

جلتواہی:- نااتفاقی، رنجش، فساد، جھگڑا۔ اردو، مؤنث، دہلی کی زبان۔

جلتواہی نہ رہی یار میں اور غیروں میں
سیکڑوں خاک کیے ہم نے جلا کر تعویذ (ذوق)

قول فیصل:- ذوق نے "جلتواہی" نظم کیا ہے لیکن لکھنؤ میں یہ کبھی مستعمل نہیں۔

پڑے دونوں کی آگ دوستی میں جلتواہی سی
گل و بلبل کو گر دو دن رہے اس تمنا کی کھڑوں (سودا)

جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو:- کسی آفت یا مصیبت کے وقت عورتیں یہ جملے زبان پر جاری کرتی ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

قول فیصل:- "صاحب کمال" کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔ جیسے جبھی ہماری بائیں آنکھ بے طور پھڑک رہی ہے۔ مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی داہنی آنکھ کا پھڑکنا ستم ہے ایک دفعہ آہستہ آہستہ کہنا شروع کیا جل تو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ (فسانۂ آزاد)

عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ صاحب نور اللغات نے "صاحب کمال کی جگہ" "عزّ و کمال" لکھا ہے لیکن اس تغیر کے ساتھ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

صاحب فرہنگ اثر نے "صاحب کمال" کو بلا اضافت لکھا ہے حالانکہ بالعموم اضافت کے ساتھ مستعمل ہے۔

جلتوں:- (جلتا کی جمع) جلنے والے۔ اردو، متروک۔

نہ لے بات تو بھڑ نہ وہ کام
کہ اس آتش کے جلتوں بیچ ہو نام (سودا)

جل تھل بھر جانا:- پانی ہی پانی ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع چشم دریا جب برسی تو جل تھل بھر گئے (ناسخ)

قول فیصل:- اس کا متعدی "جل تھل بھر دینا" بھی مستعمل ہے۔

اک آن میں جب بھر دیے جل تھل ورق کیا
وارفتہ زری جس کے کباب کر کے گھٹا نے (امیر)

جلتی آگ بجھانا:- کنایۃً لڑائی کم کرنا۔ لڑائی مٹانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- صاحب نور اللغات نے انھیں معنوں میں "جلتی آگ پر پانی ڈالنا" بھی لکھا ہے لیکن دونوں محاورے لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلتی آگ میں تیل ڈالنا:- کنایۃً لڑائی بھڑکانا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:- لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلتی آگ میں کودنا:- اپنے ہاتھوں اپنے کو مصیبت میں ڈالنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل صرف:- کسی پرائے جھگڑے میں خواہ مخواہ شریک ہو جانا گویا جلتی آگ میں کودنا ہے۔

جلتی آگ میں گرنا:- کنایہ ہے اپنے کو ہلاکت میں ڈالنے سے۔ اردو، فصیح، رائج۔

ذرا سی جان ہے بلبل جگر پروانے کا دیکھو
کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے (جرأت)

جلتی بلتی:- بہت گرم۔ اردو، متروک۔

محل صرف:- یہ جلتی بلتی فصل، یہ گرما گرم، ان چلچلاتی دھوپ کہ ہرن کالا ہو جائے۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل:- صاحب فرہنگ اثر نے "جلتی بلتی دھوپ" بھی لکھا ہے لیکن اب لکھنؤ میں یہ بھی مستعمل نہیں۔ ان معنوں میں صرف "چلچلاتی دھوپ" بولتے ہیں۔

جلتی بھٹی میں جھونک دینا:- جان بوجھ کر تباہ کر دینا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ہے مزاجوں میں فرقِ شام و سحر
جلتی بھٹی میں جھونک دوں کیونکر (آرزو لکھنوی)

جلتے توے پر چوتڑ رکھنا:- یقین دلانے کی

تشفی کی کوشش کرنا۔ اُردو۔ عوام کی زبان۔

محلِ صرف:۔ وہ اگر جلتے توے پر بھی جز تحریر رکھ دیں تو میں اُن کی بات کا یقین نہیں کروں گا۔

جلتے جھونپڑے سے جو کچھ نکل آئے وہ غنیمت ہے:۔ مصیبت پڑنے پر تھوڑا اساثہ بھی بہت ہوتا ہے۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جَل جانا ۱:۔ ذرا آتش ہو جانا، سوختہ ہو جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

دل میں ذوقِ وصل و یادِ یار تک باقی نہیں
آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا — غالبؔ

جَل جانا ۲:۔ کوئی ناپسندیدہ صورت سامنے آنے یا کوئی ناگوار بات واقع ہونے سے دل میں غصے اور نفرت کے جذبات پیدا ہونا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

ع داغ کے نام سے تو رشک سے وہ جل جاتے ہیں — داغؔ

جَل جانا ۳:۔ رشک و حسد کے جذبات سے متاثر ہونا۔ اُردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ کسی کو ترقی کرتے دیکھا اور وہ جل گئے۔

جَل جانا ۴:۔ درخت کا مر کر جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ع میں وہ نہال ہوں کہ اُگا اور جل گیا — (دبیرؔ)

جَل جانا ۵:۔ پانی یا عرق وغیرہ کا آگ پر خشک ہو جانا۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ گوشت کا پانی جل جائے تو ترکاری ڈال دینا۔

جَلّ جلالہٗ:۔ اُس کی عظمت بہت بڑی ہے۔ عربی جملہ۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محلِ صرف:۔ اپنے گھر میں اللہ جل شانہٗ کی پرستش کرنے لگا۔
جل جلالہٗ کیا سنگ تفرقہ نکالنے پھینکا۔ (فسانۂ عجائب)

قول فیصل:۔ حضرت خدا کے بزرگ و برتر کی شان بزرگی ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔

جَلجَلانا:۔ غصے میں ہونا۔ ہندی، عورتوں کی زبان۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جَلجَلاہٹ:۔ غصہ، غضب۔ ہندی، مؤنث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جَل جوگنی:۔ جونک، چڑیل، بدمزاج، جلے تن، بلا، چڑیل۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ اب بوڑھی عورتیں صرف "بلا، چڑیل" بھتنی" کے معنوں میں بولتی ہیں۔ دیگر معنی میں مستعمل نہیں۔

جِلد ۱:۔ (بکسر اول) کھال، چمڑا، پوست۔ عربی، مؤنث۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ چیچک تو اچھی ہو گئی لیکن جلد پر دانوں کے گہرے گہرے نشان ابھی باقی ہیں۔

قول فیصل:۔ اس کی جمع "اجلاد" اور "جلود" مستعمل ہے۔

جِلد ۲:۔ وہ دفتی جو کتاب کے دونوں طرف اس کی حفاظت و خوشنمائی کی غرض سے چڑھاتے ہیں اور اس پر خوشنما کاغذ یا کپڑا منڈھتے ہیں۔ عربی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ اس کا صرف "بنانا" اور "باندھنا" کے ساتھ زیادہ ہے۔

جِلد ۳:۔ کسی کتاب کا ایک مکمل جزو یا حصہ۔ اردو صرف۔ فصیح، رائج۔

محلِ صرف:۔ جون ۱۹۶۲ء میں مہذب اللغات کی تیسری جلد شائع ہوئی۔

قول فیصل:۔ کتاب کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے بھی بولتے ہیں جیسے "بعض کتب فروشوں کا دستور ہے کہ اُن کے یہاں کوئی شخص کسی کتاب کی ایک جلد لے یا تین جلدیں خریدے، قیمت میں کوئی رعایت نہیں کرتے۔

جَلد:۔ (بفتح اول) فوراً، بلا توقف۔ فارسی، فصیح، رائج۔

وہ جلد آئیں گے یادِ بر میں خدا جانے
ہیں گل بچھونوں کو کلیاں بچھاؤں بستر پر — عارفؔ لکھنوی

قول فیصل:۔ غیاث اللغات اور بہار عجم وغیرہ نے اس لفظ کو عربی اور فارسی میں مشترک لکھا ہے۔

جَلد باز:۔ ہر کام میں بے ضرورت اور بے محل جلدی کرنے والا۔ فارسی صفت، فصیح، رائج۔

کر دیں گے ہیں وہ نقش مجھ کو الزام
لکھیں گے جلد بازوں میں مرا نام — نسیمؔ

قول فیصل:۔ علاوہ اس کے بے ضرورت جلدی کرنے کے لیے "جلد بازی" بولتے ہیں جو مؤنث ہے۔

جِلد ساز:۔ کتاب کی جلد باندھنے والا۔ فارسی، مذکر۔ فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ جلد باندھنے کے کام کو "جلد سازی" کہتے ہیں۔

جَلدو:۔ (بضم اول و واو معروف) صلہ، انعام، ترکی، مذکر۔

سو بار جو رو قتل سے جلدو سے وحشت میں ملا
تیغ قاتل بدرنگ بے زور خست قربانی ہوئی — رندؔ

جَلدی ۱:۔ عجلت، تعجیل۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

کر بیٹھے جی بھی پیسے سفر غلط کریں گے
جلدی شخص کا ہے کیا ہم مریں گے — ذوقؔ

جَلدی ۲:۔ فوراً، بلا توقف، بلا تاخیر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

کٹ لی ہے سو کس کس کا جھلا داغ اٹھائے
اب خوب حسرت یوں کہ جلدی موت آئے — ذوقؔ

جلدی کی پڑی ہونا:۔ عجلت ہونا، گھبراہٹ ہونا۔ اُردو، غیر فصیح، رائج۔

پڑا ہے حال پر آنسا تقاضا
تمہیں لی دیں گے کیا جلدی پڑی ہے — داغؔ

جلدی سے:۔ فوراً، بلا توقف۔ اُردو۔ فصیح، رائج۔

ہنر کو گہوارہ میں جلدی سے لٹایا
سر پیٹ کے زینب نے بچپن کو سنایا — انیس

جلدی کام شیطان کا:۔ کسی کام کو بلا غور و تامل کر گزرنا شیطانی فعل ہے اور نقصان کا باعث ہے۔ اردو مقولہ۔ فصیح، رائج۔

کھیل بگڑا کیا عجول انسان کا
سچ ہے جلدی کام ہے شیطان کا — شاد لکھنوی

جلدی مچانا:۔ جلدی کرنا۔ اُردو۔ غیر فصیح، رائج۔

محل صرف:۔ مرشد زادہ صاحب تقدمات مشاہدہ کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔ (ابن الوقت)

جُل دینا:۔ فریب دینا، دھوکا دینا، دم دینا، جھانسا دینا۔ اُردو۔ عورتوں کی زبان۔

کیا فریب آپ سے کیا میں نے
کس ستم گر کو جُل دیا میں نے — شوق

جَلسہ مذ۔ ایک بار بیٹھنا، ایک طرح بیٹھنا۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جلسہ مذ:۔ محفل رقص و سرود، ناچ رنگ کی محفل۔ اُردو، عرف۔ فصیح، رائج۔

جلسہ نہیں مظلوم کی یہ بزم عزا ہے
یاں رونے کی لذت ہے رلانے کا مزا ہے — انیس

قول فیصل:۔ پہلے کے روسا و امرا نیز عوام اس لفظ کا استعمال خصوصیت کے ساتھ رقص و سرود کی محفل کے لیے ہی کرتے تھے۔ رفتہ رفتہ عام محفلوں اور عام صحبتوں کے لیے بولا جانے لگا۔

جلال لکھنوی نے اپنے لغت "سرمایۂ زبان اردو" میں اس کے معنی "رقص و سرود کی انجمن" کے لکھے تھے اور اس زمانے میں انھیں معنوں میں خاص طور سے بولتے تھے ہر محفل ہر صحبت، ہر انجمن اور ہر اجتماع کے لیے اب بھی مستعمل ہو رہا ہے۔ لہٰذا "جلسۂ تعزیت" کی غلط ترکیب بھی رائج ہو گئی۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے جلال سے اس اضافے کے ساتھ اختلاف کیا ہے کہ یہ معنی بھی اس لفظ میں شامل ہیں صرف "محفل رقص و سرود" ہی منحصر نہیں لیکن جلال نے جس زمانے میں اپنا لغت لکھا تھا اس زمانے میں جو معنی مستعمل تھے وہ لکھے اس لئے صاحب فرہنگ کا اختلاف قابل قبول نہیں۔ موجودہ دور کے رائج معنی کا اضافہ قابل لحاظ ضرور ہے لیکن جلال کی تحقیق پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جلسہ مذ:۔ نماز میں سجدہ کے اول مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ اور دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں۔ عربی، فقہ، اہل سنت کی اصطلاح۔

جِلف:۔ (بکسر اول)۔ احمق، بیوقوف۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

نے دست مرد بندگی نے قدر سرافگندگی
جو مکرمت تم پر ہوئی اب جلف دانی پر بھی ہے — تمیز

قول فیصل:۔ اس کی جمع "اجلاف" اور "جلوف" ہے۔

جَلَق:۔ (بفتح اول و دوم) ہاتھ کی حرکت سے انزال ہونا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

قول فیصل:۔ عربی میں "زلق" [illegible] جماع انزال ہونے کے معنی میں مستعمل ہے۔ اسی سے فارسی والوں نے "مُٹھی لگانے" کے معنی میں "جلق" بنا لیا۔ اردو میں عوام "مُٹھ" بولتے ہیں۔ اس کا صرف "لگانا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ عربی تعلیم یافتہ حضرات اور اطباء "استمنا بالید" کہتے ہیں۔ بازاری لوگ "مُٹھ لگانا" بولتے ہیں۔ جلق لگانے والے کو "مجلوق" کہتے ہیں۔

جلقی:۔ وہ شخص جس کو جلق کی عادت ہو۔ اُردو صفت، مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں عوام ایسے شخص کو "زنخا" کہتے ہیں۔

جَل کاگ:۔ آبی کوا۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں "جل کوّا" کہتے ہیں۔

جل ککڑ:۔ جلے تن، مغلوب الغضب، وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے یا غصہ ہو جائے۔ غالباً ہندی، مونث۔ (نور اللغات)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جل ککڑا:۔ مغلوب الغضب، وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے۔ مجازاً بہت غصہ ور۔ اردو۔ عورتوں کی زبان۔

سیدھے منہ بات بھی ہنس کر تے
تم سا جل ککڑا کوئی نوج نہ ہو — [illegible]

جل ککڑی:۔ جل ککڑا کی تانیث۔ اردو، مونث۔ عورتوں کی زبان۔

[illegible] کی طرح سیدھی ہے جل ککڑی میری سوت
چرخی کے [illegible] بیٹھی ہیں اب غصہ دار روز — جان صاحب

جل کے پتنگا ہو جانا:۔ جل کر راکھ (خاک) ہو جانا یا کسی کام یا شخص سے غصے کے مارے جل کے خاک ہو جانا۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ (لغت دہلی)

[illegible] الفت ہی نہیں ہو کہ جل کے آخر ہو گئے پتنگے
ہواجیاں کی یہ تو یاد و غبار ہو کر [illegible] — (لغت دہلی)

قول فیصل:۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جل کے خاک ہو جانا:۔ مٹ جانا، فنا ہو جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

سب جل کے خاک ہو چکے ابھی بددعا کروں
برآفت [illegible] بجز صبر کیا کروں — انیس

جل کے کباب ہو جانا:۔ کسی ناگوار صدمے کے اثر سے بے انتہا متاثر ہونا، کسی کو دیکھ کر جل جانا۔ اردو محاورہ۔ فصیح، رائج۔

رنج و غم تب سے جلو میں چلے ہیں اے شاہ عشق
دوڑتا ہے خود سواری میں تری پیدل فراق — قدر

قول فیصل:- دہلی میں مونث بولتے ہیں۔

حاضر ہے گلے تو مِن وحشت کی جلو میں
باہے مِلے گھر بھی وہ آکے گھر کرے — ذوق

جَلْوَت ع:- خلوت کی ضد، اپنے کو دکھانا، سامنے آنا، ظاہر ہونا۔ عربی، مونث، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

کبھی اُٹھ کے جلوہ آنکھوں میں کبھی وطیس انجمن
یہی خلوت مری ہوگی یہی جلوت ہوگی — جہر

جَلْوَتی:- ظاہر، نمایاں، مجازاً مقرب۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

عشق ڈوبتا ہے کہ جو تجھے جلوتی منزل دوس
لے بھی رسوائے سر کو جو دیا دار گئے — تیر

جَلْوخانہ:- صحن جو سلاطین وامراء کے در دولت کے سامنے ہوتا ہے۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

خالی بہاروں سے جلوخانہ ہو گیا
ڈیوڑھی اور اس کی ہو گئی ویرانہ ہو گیا — انیس

جَلَودار:- وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے (سواری کے) ہمراہ چلے۔ فارسی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

دنیا میں جو کہ ساہے رہوار تھا
جبریل سا خادم ہے جلودار تھا — انیس

جَلَوریز:- باگ ڈھیلی، باگیں چھوڑے ہوئے، ڈھیلی باگ سے گھوڑا دوڑاتے ہوئے۔ فارسی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

گھوڑا کے جو شبر نے تازی کو کیا تیز
اعدا پہ چلا غول رسولوں کا جلوریز — انیس

جُلُوس ع:- (بضم اول و دوم و واو معروف) بیٹھنا۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

جُلُوس ع:- مجازاً تخت نشینی۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہوتا ہے جو جہان میں حکم سے تصّہ ہے وہ سب
نہ کا کہیں جلوس ہو راج کا ہو کہیں تلک — نجن

جلوس ع:- شان و شوکت ظاہر کرنے والی چیزیں جو امراء اور بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ہوتی تھیں۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل:- برات کے ساتھ جو باجے جھنڈیاں اور اسی قسم کی دوسری چیزیں ہوتی ہیں ان کے مجموعے کو بھی جلوس کہتے ہیں۔

تعزیوں کے ساتھ جو باجے جھنڈیاں وغیرہ ہوتی ہیں اُن کو بھی جلوس کہتے ہیں۔

جلوس ع:- شان و شوکت کر و فر۔ اُردو، متروک۔

جس کا علم جو ناج بدرو حسین کا
دونا جلوس ہو گیا فوج حسین کا — مونس

جلوس کرنا:- تخت حکومت پر بیٹھنا۔ اُردو، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

سر پہ رکھ تاج سرخ جوں شہ روس
کیا اورنگ لعل گوں پہ جلوس — حسرت گلوں

جلو کرنا:- آگے آگے چلنا۔ اُردو، متروک۔

ہر طرف کتاں نکالیاں پیش پیش
نصرت کرے جلو تری اور فتح اہتمام — سودا

جَلْوَہ ع:- (بفتح اول) نظارہ، نمائش۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

ساقی بہ جلوہ دشمن ایمان و آگہی
مطرب بہ نغمہ رہزن تمکین و ہوش ہے — غالب

جَلْوَہ ع:- تجلی، نور۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

جلوہ وہ دم صبح کا وہ نور کا عالم
دیکھ صدا نوبت و شہنائی کی ہر دم — انیس

جِلْوَہ:- (بکسر اول) اپنے آپ کو کسی خاص انداز سے دکھانا۔ عربی، مذکر۔

قول فیصل:- اُردو میں ان معنوں میں بھی بفتح اول ہی بولتے ہیں۔

جُلْوَہ:- (بضم اول) شادی میں آرسی مصحف کی رسم۔ اُردو، مذکر، عورتوں کی زبان۔

ڈومنی جلوہ لگی دینے جو ہیں
اور وہاں ماتھا مرا ٹھنکا وہیں — سودا

قول فیصل:- لکھنؤ میں تنہا مستعمل نہیں ہے سہرا کہا تو ملا کے "سہرا جلوہ" بولتے ہیں۔

جلوہ افگن:- جلوہ نما، نمودار، ظاہر، نمایاں۔ فارسی، صفت، فصیح، رائج۔

تھا زلیخا کے جو دل میں حضرت یوسف کا عشق
جلوہ افگن تھی اُسی آئینے میں صورت آپ کی — رشید

جلوہ پرداز:- جلوہ دکھانے والا۔ فارسی، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

ہے قابل جو وہ سرا فراز
جو جب میں ہوا ہے جلوہ پرداز — تیر

جلوہ دکھانا:- سج دھج دکھانا، سامنے آنا اور دیدار دکھانا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

فلک سے جلوہ اُنہیں نور حق دکھاتا ہے
کسی کو جیسے کوئی دور سے بلاتا ہے — عشق

جلوہ دینا:- سامنے آنا، صورت دکھانا۔ اُردو، متروک۔

جلوے دیں جوں چنبیلی کے بوٹے
اس طرح جائی جوہی کب چھوٹے — اسد

جلوہ طراز:- جلوہ دکھانے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

یوں ہماوات کی ہے اُس کے رنگین بگ
آہ زہرون شفق شام میں ہو جلوہ طراز — سودا

جلوہ فرما:- نمودار، نمایاں، ظاہر۔ فارسی، فصیح، رائج۔

تمہی کو جہاں جلوہ فرما نہ دیکھا
برابر تھا دنیا کو دیکھا نہ دیکھا — درد

جلوہ فرمانا :۔ سامنے آنا، صحبت میں بیٹھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

وہ دوسرے دن جو وقت شام آیا
شاہزادے نے جلوہ فرمایا — شوق

جلوہ کرنا :۔ جلوہ دکھانا۔ اردو، متروک۔

پڑھ کر یہ جو جیا ن عالی تیغ بُری نے
جلوہ کیا پردے سے نکلتے ہی پری نے — انیس

جَلوہ گر :۔ جلوہ فرما، جلوہ دکھانے والا۔ فارسی، فصیح، رائج۔

جلوہ گر ہونا :۔ نمودار ہونا، ظاہر ہونا، رونق بخش ہونا۔ بادشاہوں یا امیروں کا تشریف لانا یا تشریف رکھنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

نکلا حرم سے حضرت خیر النسا کا ماہ
کرسی پہ جلوہ گر ہوا وہ عرش بارگاہ — انیس

جَلوہ گری :۔ جلوہ دکھانا، روشنی۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

تھی جلوہ گری نور خدا سے وہ جہاں کی
گردوں پہ جھک جاتی تھی جیسے کہ نشانی — نفیس

جلوہ ملنا :۔ سامنے آنا، نمودار ہونا، ظاہر ہونا۔ اردو، متروک۔

محل صرف :۔ بعض نسخوں میں نظم کر جلوہ ملا اور نثر اردو ملک۔ وحشت مام ہجا ہو ان وحشی نے گھوڑا اڑا کر سامنے تخت شاہ اسلامیاں آکر کرب کو ولپائے تخت کو چوم کر اجازت بیداری چاہی کی۔ (طلسم ہوش ربا)

جلوہ لگ ہونا :۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، جلوہ فرما ہونا۔ اردو، متروک۔

وہ جو گلشن میں جلوہ لگ ہوا
پھول غیرت سے جل کے خاک ہوا — میر

جلوہ نما ہونا :۔ جلوہ فرما ہونا۔ اردو، فصیح، رائج۔

خورشید سا تھا جلوہ نما خانہ زین پر
گھوڑا وہ رکاب تھا پہ تھے پاؤں زمین پر — انیس

جلوہ نمائی :۔ جلوہ دکھانا۔ فارسی، مؤنث، فصیح، رائج۔

آئینہ میں یہ کہاں جلوہ نمائی
روشن ہوا دل جب کہ وہ صورت نظر آئی — انیس

جَلْھایا :۔ تند خو۔ اردو۔ دہلی کی زبان

کموں میں کس سے ہے جو شخص رنگیں
لگا ہے میرا اس جلھایا سے عشق — رنگین

جَلی :۔ روشن، آشکارا، ظاہر۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

اقبال و جلال کا زمانہ جلی ہے
وہ نور خدا ہے وہ نور علی ہے — انیس

جَلی :۔ خفی کی ضد، موٹے اور نمایاں لکھے ہوئے حروف۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

قول فیصل :۔ کتابت میں اس کا صرف مختلف الفاظ کے ساتھ ہے جیسے جلی کتابت۔ جلی حروف، جلی قلم وغیرہ۔

جَلیبا :۔ (بیائے مجہول)۔ مسہوت، فرت۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلی بھنی باتیں :۔ رشک و حسد و عداوت کی باتیں۔ (فرہنگ اثر)

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں قلیل الاستعمال ہے۔

جَلیبی :۔ (جلیبی)، ایک خاص وضع کی پگڑی جس میں چند یا انگلی رہتی ہے۔ اردو، متروک

جلیبی وہ دستار تھی لٹ پٹی
حسینوں سے جیسی جلی اور کٹی — اختر شاہزادہ

جَلیبی :۔ ایک مشہور مٹھائی۔ جو خمیر کیے ہوئے بیسن کی بنا کر روغن میں تلتے ہیں اور شکر کے شیرے میں ڈال کر تیار کرتے ہیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

جلیبیاں تلنا :۔ اناڑی اپنے واسطے کو ہاتھ رکھ کے آبغ کرنے کر جو وہ طرف ایک خاص انداز سے وکت دیتے ہیں اس کو حقارت و مزاح سے کہتے ہیں۔ اردو، عوام کی زبان۔

جلے پاؤں کی بلی :۔ مجازاً وہ عورت جو ایک جگہ قرار سے نہ بیٹھے۔ اردو، دہلی کی زبان۔

پھرنے کا از پھرتی کیا ولی تھی
یہ جلے پاؤں کی یہ بلی تھی — جرأت

قول فیصل :۔ لکھنؤ میں ایسی عورت کے لیے جو ایک جگہ قرار سے نہ بیٹھتی ہو اُس کے پاؤں میں بلی بندھی ہے بولتے ہیں۔

جلے پر لون (یا نمک) چھڑکنا :۔ ستائے کو ستانا، دکھ پر دکھ دینا۔ اردو، عورتوں کی زبان، (فرہنگ)

قول فیصل :۔ لکھنؤ کی عورتیں اس محل پر کٹے پر نمک بھی چھڑکنا بولتی ہیں۔

جلے پھپھولے پھوڑنا :۔ شکایت آمیز یا طعن آمیز باتوں سے دل کا بخار نکالنا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

ہم کے آگے جیں جا ئے خاک
پھوڑتا ہے جلے پھپھولے آگ — غالب

قول فیصل :۔ صاحب نور اللغات نے اس کا لازم (جلے پھپھولے پھوٹنا) بھی لکھا ہے جس کی مثال پیش نہیں کی ہے۔

جلے تن :۔ وہ شخص جسے بات کی برداشت نہ ہو۔ جھلا، تند مزاج۔ اردو، متروک۔

آہ ہے بت پہ خرمن ہستی رقیب
پھر نہ کیسے کا کہ وہی ہے جلے تن کیا — قلق

قول فیصل :۔ دہلی میں اس محل پر جلاتن بولتے ہیں۔

جلے تن :۔ حاسد، رشک کرنے والا۔ ارنعہ

لکھنؤ کی زبان۔ (رزم اللغات)

قول فیصل:۔ اب لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جلی جلبلی باتیں۔ شکایت آمیز گفتگو۔ (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل:۔ عورتوں کی زبان ہے۔ ایسی باتوں کے لئے بولتی ہیں جن میں طعن وتشنیع ہو اور سننے والے کو ناگوار ہوں۔

جلیبری:۔ (بفتحِ ری) لوہاروں کی ناند جس میں لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ہندی، مؤنث۔ لوہاروں کی اصطلاح۔

جلیس لـ:۔ (بیائے معروف) ہمنشین، مصاحب، ساتھی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

کیا داغ، اہلِ طبیعت کیا نفیس
کیا مصاحب بے بدل کیسے جلیس میر

جلیس لـ:۔ سید ابو محمد عرف ابو صاحب کا تخلص۔ آپ انیس کے پوتے، سلیس کے بیٹے اور میر علی نواب قدیم کے بڑے بھائی تھے۔ نہایت خوشگو شاعر تھے۔ تقریباً پانچ سات مرثیے کہے ہیں۔ صاحب رشید آپ کے خسر تھے اور انھیں سے اصلاح لیتے تھے ۱۸۵۰ء میں پیدا ہوئے اور ۱۹۰۵ء میں انتقال کیا۔ مقبرہ میر انیس میں دفن ہوئے۔

جلی کٹی:۔ رشک وحسد کی گفتگو، طنز آمیز گفتگو۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

اب ختم بھی کیجئے یہ باتیں
آخر یہ جلی کٹی کہاں تک نامعلوم

قول فیصل:۔ اب جلی کٹی اور اس کے جملہ تصرفات عورتوں کی زبان پر زیادہ ہیں۔

جلی کٹی باتیں:۔ رشک وحسد کی باتیں۔ اردو، فصیح، رائج۔

باتیں جلی کٹی ہیں ہر اک فقرہ سار ہے
تیزی تیغ کی سی ہے زباں دراز ہے تعشق

جلی کٹی پر آنا:۔ طنز آمیز گفتگو شروع کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

یہ دل لگی نہیں ابھی جلی کٹی پہ آؤ
ہنسی ہنسی میں بیاں تو مجھ کو رلائیگا بھوک گیا رند

جلی کٹی رہنا:۔ دشمنی رہنا، عداوت رہنا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

گھر گھر ٹھیک ہیں رہی برقِ جلی کٹی
محفل نشیں کوئی یہ نیا گل کتر گیا شاد لکھنوی

جلی کٹی کا فقرہ:۔ طنز آمیز فقرہ۔ اردو، فصیح، رائج۔

ع پردہ اٹھاؤں کو سنا یا فقرہ جلی کٹی کا (امیر)

جلی کٹی ہونا:۔ دشمنی ہونا۔ اردو محاورہ، فصیح، رائج۔

ع محفل میں ہمیشہ ہوتی جلی کٹی ہے (شاد)

جلیل لـ:۔ (بیائے معروف) بزرگی رکھنے والا۔ بزرگ۔ عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ع کی عرض جبرئیل نے رب جلیل ہے تعشق

جلیل لـ:۔ فصاحت جنگ نواب جلیل حسن کا تخلص۔ آپ امیر مینائی کے شاگرد اور اعلیٰ حضرت نظام دکن کے استاد تھے اپنے عہد کے نہایت خوشگو اساتذہ میں تھے۔ جلیل وطن چھوڑا۔ ۱۸۶۴ء میں پیدا ہوئے۔ زیادہ حصہ عمر حیدر آباد دکن میں گزرا اور وہیں ۱۹۴۶ء کے بعد انتقال کیا۔

جلیل القدر۔ بڑی عزت والا، بڑے مرتبے والا۔ عربی، صفت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

جم:۔ بڑا بادشاہ۔ فارسی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ بادشاہ جمشید کے نام کے مخفف کی صورت سے زیادہ مستعمل ہے۔ جیسے جام جم وغیرہ۔

جماد:۔ پتھر، جواہرات وغیرہ۔ عربی، مذکر، قلیل الاستعمال۔

گاہ کرتا جماد کو گویا
گہ گل کاغذی کے تئیں بویا (دبستان گلزار)

قول فیصل:۔ اردو میں اس کی جمع جمادات زیادہ مستعمل ہے۔

جمادات:۔ وہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں، پتھر، جواہرات وغیرہ (جماد کی جمع) عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

آپ کے منہ میں جمادات کے سب
یا جمادیں ہوں حواس جہاں ہیں ہیں نکلے سودا

جمادی الاٰخر:۔ (جمادی اُخرا) قمری مہینوں کا چھٹا مہینہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ عربی میں اس مہینے کو جمادی الآخرۃ بھی کہتے ہیں۔

جمادی الاولےٰ:۔ (جمادی اولا) پانچواں قمری مہینہ۔ عربی، مذکر، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ فارسیوں نے اولیٰ سے اول کر لیا اور جمادی کی ی کو ظاہر کرکے جمادی الاول تلفظ کرنے لگے چنانچہ شرف الدین بخاری نے کہا ہے۔

نیمہ از جمادی الاول
بود کایں نظم گشت مستکمل

اردو میں بالعموم (بفتحِ دال) جمادی الاول بولتے ہیں۔

جمادی الثانی:۔ قمری مہینوں کا چھٹا مہینہ، جمادی الآخر۔ عربی ترکیب، فارسی صورت، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

قول فیصل:۔ اردو میں بفتحِ اول جمادی الثانی بولتے ہیں۔

جمار:۔ (بکسرِ اول) کنکریاں، کنکریاں مارنا۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

قول فیصل:۔ اشارہ ہے اُن کنکریوں کی طرف جو حج کرنے والے ایک خاص جگہ پر زمین پر تین پھینکتے ہیں جو مناسک حج میں داخل ہے۔ مکمل فقرہ عربی میں رمی الجمار اور فارسی میں رمی جمار ہے۔

گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے
ہیں رمی جمار کے اشارے محسن

جمازہ:۔ تیز رفتار اونٹ، سانڈنی۔ عربی، قلیل الاستعمال۔

بس جاذبِ لیلیٰ یہ کہنا ہے جرسِ دل کا
ہارا پردۂ غفلت ہی بس پردہ ہو محمل کا (ناسخ)

جماع ۔ مباشرت، مجامعت، ہم بستری۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقہ کی زبان۔

جماعت ۱؎ (بفتح اول) آدمیوں کا گروہ، آدمیوں کا جتھا۔ عربی، مؤنث، فصیح، رائج۔

رحمت و زحمت و ہیبت نے کیا دل کا طواف
حج ادا کرنے جماعت کی جماعت آ گئی! (امیر)

جماعت ۲؎ مدرسہ یا اسکول کا درجہ۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ وہ اس سال چھٹی جماعت سے پاس ہو کر ساتویں جماعت میں آیا ہے

جماعت ۳؎ پیش نماز کے پیچھے صف بستہ ہو کر نماز ادا کرنے کی صورت۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

قربان مؤذن کے نمازی کے میں واری
قائم یہ جماعت رہے یا حضرت باری (انیس)

جماعت تیار ہونا ۔ نمازیوں کے گروہ کا نماز کے لیے صف بستہ ہو جانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

دے جلد جام ساقی ٹوٹے خمار میرا
تیار ہے جماعت ہے انتظار میرا (امیر)

جماگی ۔ جمعہ کے دن بچوں کا خرچ۔ شہزادگانِ دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ادا کرتے تھے "دریائے لطافت" سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو اطفالِ مکتب استاد کو تنا کو جماعت وغیرہ کا خرچ دیتے تھے اسے بھی کہتے تھے لیکن اہل لکھنؤ ان معنوں میں نہیں بولتے تھے۔ (نور اللغات)

قول فیصل ۔ صحیح لفظ "جمعگی" تھا جس کا تلفظ کثرت استعمال سے "جماگی" ہو گیا تھا لکھنؤ میں نہ پہلے مستعمل تھا نہ اب ہے۔

جمّال ۔ بفتح اول و تشدید میم، ساربان، اونٹ کا محافظ۔ عربی، مذکر۔ تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

حضرت کو بہت جب قلق دل نے ستایا
جمال سے ناقے کو محمد کے منگایا (انیس)

جمال ۔ بفتح اول و دوم حسن، خوبصورتی۔ عربی، مذکر، فصیح، رائج۔

خوب دیکھا تو جوانی کا ہے سارا جوبن
حسن حوروں کا نہ پریوں کا جمال اچھا ہے (امیر)

جمال گوٹہ ۔ ایک مشہور پھل جو دوا استعمال ہوتا ہے اور دست لاتا ہے۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جمالی ۔ منسوب بہ جمال، عربی، صفت، فصیح، رائج۔

ہے شہ میں صفات ذو الجلالی باہم
آثار جلالی و جمالی باہم (غالب)

قول فیصل ۔ عاملوں کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے اس نام کو کہتے ہیں جس میں آثارِ غضب نہ ہوں۔

کیا اسم جمالی نے وہ عمل
شکل جن ہوئی وہ عقل بیکل (رشک گلزار)

جمالی خربزہ ۔ ایک قسم کا خوش رنگ خربوزہ جو کھانے میں خوش ذائقہ نہیں ہوتا تھا۔ اردو، متروک۔

قول فیصل ۔ مجازاً ہر خوش نما چیز کے لیے بھی بولتے تھے جو ظاہر میں دلفریب ہو اور باطن میں اچھی نہ ہو جیسے۔

آپ بھی کہیں گے میں آدمی ہوں ۔ نرے جوجنے ہی رہے بس جمالی خربزے ہی نکلے (فسانۂ [illegible])

جمالی خربزے ڈالی کی رونق ۔ ظاہری رونق رکھنے والی چیز کے لیے بولتے تھے۔ اردو، مثل، متروک۔

محل صرف ۔ دس پانچ کو تم بھی بلاؤ، بھیڑ بھڑکا تو ہو جائے۔ لڑنے والے ہم کیا کم ہیں۔ مگر ذرا دو چار جمالی خربزے بھی چاہئیں ڈالی کی رونق ہو جائے (فسانۂ آزاد)

قول فیصل ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے خربزے کی جگہ "خربوزے" لکھا ہے اور "رونق" کی جگہ زینت تحریر کیا ہے۔ مگر اہل لکھنؤ اب کسی صورت سے نہیں بولتے۔

جمانا ۱؎ کسی رقیق شے کو منجمد کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ دودھ میں شکر ملا کر اس کو مشین میں جما لیتے ہیں۔ اسی کو آئس کریم یا ملائی کی برف کہتے ہیں۔

جمانا ۲؎ جمع کرنا، اکٹھا کرنا۔ اردو، قلیل الاستعمال۔

ع ۔ بزم جمالی خالی گپ کی ([illegible])

جمانا ۳؎ دل میں بٹھانا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ نہ معلوم کس نے ان کے دل میں یہ بات جما دی ہے کہ بغیر شرکت سرمائے کے آج کل تجارت نہیں ہو سکتی۔

جمانا ۴؎ ایک چیز میں دوسری چیز کو بہت مضبوطی کے ساتھ لگا دینا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ تم نے بوتل کی ڈاٹ ایسی جما دی کہ اب نکلتی ہی نہیں ہے۔

جمانا ۵؎ استقلال و استحکام پیدا کرنا۔ اردو، فصیح، رائج۔

محل صرف ۔ اس نے دو ہی مہینے میں اپنی دوکان ایسی جمالی ہے کہ پرانے دوکانداروں کو حیرت ہے [illegible]

جمانا ف۔ مارنا، رسید کرنا۔ اردو، عوام کی زبان۔

محلِ صرف۔ اس نے سر پر ایک ایسا گھونسا جمایا کہ اتنا بڑا پہلوان چکر کھا کے گر پڑا۔

جماوٹ۔ جمنا، جما ہونا۔ اردو، دہلی کی زبان۔

سب گھٹا وجد اسب سے نرالی ٹھک مٹک
وہ تصویر ہی کی جماوٹ خاصی!

جماؤ (بواؤ مجہول) بستگی، انجماد، جمنے کی قابلیت، قیام، ٹھہراؤ، بندی۔ مذکر۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جماوڑا۔ ازدحام ایک جگہ اکٹھا ہونا۔ اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج۔

برسے گی برف عرصۂ محشر میں دشت دشت
گر میرا سرد آہوں کا وہاں ہو گیا جماؤ

جمائنا۔ جماہی لینا۔ اردو۔ متروک۔

اس میکدے میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن
خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جمائتے ہیں — میر

جماہی۔ ایک حالت میں بیٹھے بیٹھے جسم میں سستی پیدا ہو جانے کی وجہ سے یا اکثر نیند کے غلبے سے انسان پورا منہ کھول کر بہت لمبی سانس لیتا ہے۔ اس مخصوص فعل کو جماہی کہتے ہیں۔ اردو، مؤنث، فصیح، رائج۔

پھر مرے زہد کے ساماں پہ تباہی آئی
قصد توبہ کا کیا تھا کہ جماہی آئی — آرزو

قول فیصل۔ پرند اور چوپائے جانور بھی جماہی لیتے ہیں۔ اس کا صرف "آنا۔ لینا" کے ساتھ زیادہ ہے۔ اس کی جمع "جماہیاں" مستعمل ہے۔

صاحب نور اللغات نے اس کا تلفظ "جمہائی" بھی لکھا ہے لیکن یہ تلفظ لکھنؤ میں مستعمل نہیں۔

جمپ۔ جست، انگریزی، مؤنث۔ رائج۔

ع۔ مشرقی بھی کچھ کم نہیں ہیں جمپ میں (اکبر الہ آبادی)

جمپر۔ ایک جدید وضع کا لباس جو عورتیں اوپر کے جسم میں پہنتی ہیں۔ انگریزی، رائج۔

قول فیصل۔ کثرت استعمال سے اب اس کو اردو بھی کہہ سکتے ہیں۔

جم ٹھکٹو۔ اس طرح جم جانا کہ جنبش نہ ہو سکے، آدمی یا کسی چیز کا نہایت استقلال و استحکام کے ساتھ جگہ پکڑ لینا۔ اردو، متروک۔

محلِ صرف۔ درد زہ کا سریع الزوال مرض جم ٹھکٹو ہو کر دوامی ہو گیا۔ (اودھ پنچ)

جم جانا ف۔ منجمد ہو جانا۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف۔ عراق میں ایسا جاڑا پڑتا ہے کہ برتن میں رکھا ہوا پانی تک جم جاتا ہے۔

جم جانا ف۔ ایک چیز کا دوسری چیز سے بہت زیادہ اتصال و اتحاد ہو جانا، چپک جانا۔ اردو، فصیح۔ رائج۔

محلِ صرف۔ جاڑوں میں اگر بہت دن تک نہ نہاؤ تو ہاتھ پیروں پر میل جم جاتا ہے۔

جمجاہ۔ جمشید بادشاہ کے برابر رتبہ رکھنے والا، مجازاً عالی مرتبہ۔ فارسی، مذکر، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس لفظ کا استعمال بالعموم تحریر و القاب میں کیا جاتا ہے۔

جم جم ف۔ سدا، ہمیشہ۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

منہ نہ موڑا تیغ سے جم جم اٹھائے زخم ناز
آفریں اے سوز صد رحمت ہے تیرے پیر کو — سوز

قول فیصل۔ بالعموم دعائے خیر کے جملوں میں استعمال ہوتا ہے۔

جم جم ف۔ (دعائیہ فقرہ) خیر کے ساتھ، برکت کے ساتھ، خدا کرے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

لاتی ہوں طوق و جوشن جھومر ذرا پھرا دو
جم جم پھرے سے یہ رشتہ قمریوں ٹالے دکھاؤ — عیش

جم جم ف۔ (دعائیہ فقرہ) خدا رکھے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ہو چکی طفلی چڑھا ہے نشہ جوانی کا انہیں
اب تو جام بادۂ گلرنگ تم جم جم پیجے — ناسخ

قول فیصل۔ مرد بہت کم اس کے ساتھ بولتے تھے عورتوں میں زیادہ مستعمل تھا۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔

جم جم جیو۔ ہمیشہ جیو (دعائیہ فقرہ)۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

ع۔ جم جم جیو تم بول ذرا دکھاؤ نہ تیو (جان صاحب)

قول فیصل۔ "جم جم سلامت رہنا" بھی بولتے تھے جو اب قلیل الاستعمال ہے۔

کہتی ہوں میں خدا سے یہ شام اور سویرے
جم جم رہیں سلامت بابی کے بچے میرے — (جان صاحب)

جم جم سے۔ خیر سے، فضل خدا سے۔ اردو، عورتوں کی زبان۔

تیری جانب سے یہ گماں کیا خوب
جھوٹ جم جم سے ہے بہت مرغوب — شوق

قول فیصل۔ محبت آمیز طنز کے محل پر بولتے ہیں۔

جم جوں (جوں بواؤ معروف و نون غنہ) ایک خاص قسم کی جوں جو انسان کے جسم میں پڑ جاتی ہے اور کھال میں اس طرح پیوست ہو جاتی ہے کہ کھینچنے سے بھی الگ نہیں ہوتی۔ اردو، فصیح، رائج۔

قول فیصل۔ اس کی جمع "جم جوئیں" مستعمل ہے۔

جم خانہ ایک اونیٰ قسم کی گھوڑ دوڑ جس میں تین سو روپیہ سے زیادہ انعام نہیں دیا جاتا نیز وہ جگہ جہاں مختلف قسم کے انگریزی کھیل ہوتے رہیں۔ (اردو) گھوڑ دوڑ والوں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ اردو میں اس کا تلفظ جیم خانہ بکسر اول و بیائے مجہول زیادہ زبانوں پر ہے۔

جمدھر ۔ ایک قسم کا خنجر کٹار۔ ہندی، مذکر، متروک۔

اور زیر زرہ پہنے تھا اس طرح کا بکتر
خنجر سا اثر جس پہ کرے اور نہ جمدھر — انیس

جمدھر ۔ ایک طرح کا بادامی کاغذ۔ ہندی، مذکر (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جمدھر ۔ ایک قسم کا نگین کنکوا۔ اردو، مذکر، فصیح، رائج۔

محل معروف۔ جمدھر نے مانگ وار کو کاٹ دیا۔

جمشید ۔ قدیم ایران کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ فارسی، مذکر، رائج۔

قول فیصل۔ فارسی میں اس کا تلفظ بفتح اول و کسر سوم و بیائے مجہول بھی صحیح ہے اور بہ یائے معروف بھی۔ لیکن اردو میں بالعموم بیائے مجہول مستعمل ہے عام بول چال میں بفتح شین (جمشید) بھی بولتے ہیں۔

جمع ۱۔ کل، تمام۔ عربی، مونث، فصیح، رائج

قول فیصل۔ ان معنوں میں اردو میں صرف "کل" کے ساتھ ملا کر "کل جمع" بولتے ہیں جیسے "اب میرے پاس کل جمع دو روپے رہ گئے ہیں"۔

جمع ۲۔ عربی میں دو سے زیادہ کے لیے اور فارسی نیز اردو میں۔ ایک سے زیادہ کے لیے کہتے ہیں۔ عربی، مونث، علم القواعد کی اصطلاح۔

فعل معروف جانا گرد انے
جمع اور تثنیہ کو پہچانے — (وحشت کلکتوی)

جمع ۳۔ گروہ، جماعت، مجمع۔ عربی، مونث، متروک۔

اس سے اک جمع نے لیا ہو جوگ
ایک فرقے کا ہو یہ تپ کا روگ — میر

جمع ۴۔ جوڑ۔ عربی، مونث، فصیح، رائج۔

محل معروف۔ امتحان کے پرچے میں ایک سوال تقسیم کا تھا اور ایک ضرب کا لیکن جمع کے دو سوال تھے

جمع ۵۔ میزان چند رقموں کا مجموعہ ہو حساب۔ (نور اللغات)

قول فیصل۔ ان معنوں میں بالعموم ''حاصل جمع'' بولتے ہیں۔

جمع ۶۔ مال، دولت، رقم، سرمایہ۔ اردو صرف، مونث، غیر فصیح، رائج۔

خالی رہیں گے جب تو نہ ہاتھ تمہارے
کچھ جمع ہو ایسی کہ چلے ساتھ تمہارے — انیس

جمع ۷۔ لاگت، اصل سرمایہ۔ اردو، مونث عوام کی زبان۔

محل معروف۔ مجھ کو فائدے کا کچھ خیال نہیں ہے اگر میری جمع بھی نکل آئے گی تو میں بیچ ڈالوں گا

جمع ۸۔ محاصل، پیداوار، آمدنی۔ اردو صرف مونث، قلیل الاستعمال۔

آجائے ہوا میں جو تری زلف معنبر
دم بھر میں پریشان کرے جمع ختن کی — رشک

جمع انگنی ۔ پورے غول کا شکار کرنا۔ فارسی ترکیب متروک۔

اس پریشان کو نشانہ کر
یار نے جمع انگنی کی ہے — میر

جمع الجمع ۔ کسی اسم جمع کی جمع عربی، مونث، فصیح رائج۔

ع۔ حوران جناں گر تھیں اور یہ جو ترجمان ...

قول فیصل۔ حور کی جمع حور ہے اور اسی کی جمع فارسی قاعدے سے الف نون بڑھا کر "حوران" بنالی گئی ہے۔

جمعبندی ۔ (جمع بندی) لگان اور لگان تقسیم جمع۔ اردو، مونث، زمینداروں کی اصطلاح۔

قول فیصل۔ زمینداری کے کاغذات کا وہ رجسٹر جو پٹواری کے پاس رہتا ہے۔ اور جس میں ہر کاشتکار کا نام، کھیت یا کھیتوں کا رقبہ، لگان کی تفصیل درج ہوتی ہے جمعبندی کا رجسٹر کہلاتا ہے۔

جمع بین الاختین ۔ دو سگی بہنوں کا ایک ہی زمانہ میں کسی کے عقد میں آنا۔ عربی فقرہ، مسلمانوں کی اصطلاح

قول فیصل۔ مسلمانوں کی شریعت میں حرام ہے اور اس فقرے کا استعمال یا تو تعلیم فقہ کے وقت ہوتا ہے یا اگر کسی شخص سے یہ فعل حرام سرزد ہو تو اعتراض کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔

جمع بین النقیضین ۔ دو متضاد چیزوں کا اکٹھا ہونا عربی تعلیم یافتہ طبقے کی زبان۔

محل معروف۔ دونوں میں کا سا قدر رکھنا جمع بین النقیضین ہے کوئی آسان کام نہیں۔ (مصنفات)

قول فیصل۔ اس محل پر محتاج سند نہیں زیادہ تر بولتے ہیں

جمع جتھا ۔ سرمایہ، پونجی، اثاثہ۔ اردو، مونث عوام کی زبان۔

محل معروف۔ ایک مہینے میں کئی خون کئے۔ پہلے ایک سو اگر کو قدر جس قیس کر جمع رہا سی پر ڈھیر کر دیئے

جی جتا ہمارے باپ کی ہوگئی۔ (فسانۂ آزاد)

جمع خرچ ۔ آمدنی و مصارف۔ اُردو ترکیب مذکر فصیح، رائج۔

نہ کہہ کہ گریہ بہ مقدار حسرت دل ہے
مری نگاہ میں ہے جمع خرچ دریا کا (غالبؔ)

جمعدار ۔ جماعت کا افسر، سپاہیوں کا سردار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبیدار کے نیچے کا ہندوستانی افسر۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل معروف۔ جمعدار یہ کیا فساد ہے لالہ خیال وہ نہیں بیچتے تو زبردستی کیوں کرتے ہو۔ (فسانۂ آزاد)

قول فیصل۔ فارسی لفظ۔ جماعت دار (یعنی صاحبِ جماعت) کا بگڑا ہوا ہے

موجودہ زمانے میں ایک ادنیٰ عہدہ دار کو کہتے ہیں۔ جو مہتروں پر بطور افسر مقرر ہوتا ہے اور ان کے کام کا نگراں ہوتا ہے۔ اسی کو مہتروں کا جمعدار بھی کہتے ہیں۔ بعض دفتروں یا اداروں کے ادنیٰ ملازم یا چپراسیوں کے افسر کو بھی کہتے ہیں۔ صاحبِ نور اللغات نے "سقے" کے لیے بھی لکھا ہے لیکن لکھنؤ میں سقے یا بہشتی کے لیے مستعمل نہیں۔ جمعدار کے عہدے کو "جمعداری" کہتے ہیں۔ تانیث کے محل پر "جمعدارنی" بولتے ہیں

جمعرات ۔ ہفتہ کے سات دنوں میں کا ایک دن پنجشنبہ، برہسپت۔ اُردو مؤنث فصیح، رائج۔

جمع ضدین ۔ دو متضاد چیزوں کا اکٹھا ہونا عربی الفاظ۔ فارسی ترکیب۔ مؤنث قلیل الاستعمال

جمع ضدین اس کو کہتے ہیں!
ساتھ رکھتی ہے آب و تاب شراب (رشکؔ)

قول فیصل:۔ اب اس محل پر زیادہ تر "اجتماعِ ضدین" بولتے ہیں۔

جمع کرنا ۱ ۔ اکٹھا کرنا، ذخیرہ کرنا۔ اُردو فصیح، رائج

دامن میں جمع سنگ بیاباں کئے ہوئے
بیٹھا ہوں اپنے دفن کا ساماں کئے ہوئے (شہودؔ)

جمع کرنا ۲ ۔ کسی شرط یا اصول کے ماتحت کسی شخص یا ادارے کے پاس روپیہ امانت رکھوانا۔ اُردو فصیح، رائج۔

محل معروف۔ اپنی تنخواہ میں سے ہر مہینے بینک میں دس روپیہ جمع کر دیتا ہوں۔

جمع کرنا ۳ ۔ وصول شدہ رقم کو فرد حساب میں درج کر لینا۔ اُردو، فصیح، رائج۔

محل معروف۔ لالہ نے روپیہ تو کھاتے میں جمع کر لیا لیکن الگ سے رسید نہیں دی۔

جُمُعہ ۱ ۔ ہفتہ کے سات دنوں میں سے ایک دن کا نام۔ آدینہ۔ شکروار۔ اُردو، مذکر، فصیح، رائج۔

جمعہ کے دن تربت عاشق پہ آیا کیجئے!
آٹھ دن میں ایک دن رکھئے ہماری یاد کا (عشقؔ)

قول فیصل۔ یہ لفظ عربی ہے اور عربی میں اس کا تلفظ بضم اول و دوم (جُمُعہ) ہے۔ اُردو میں اس کا تلفظ عوام کی زبانوں پر "جُمّا" ہے۔

جُمُعہ ۲ ۔ نماز جمعہ۔ اُردو، مذکر، مسلمانوں کی اصطلاح۔

محل معروف۔ اس وقت اجازت دیجئے۔ انشاء اللہ دوپہر کو جمعے میں ملاقات ہوگی۔

قول فیصل۔ نماز جمعہ پڑھنے کے لیے اہلسنت حضرات "جمعہ پڑھنا" بولتے ہیں۔

جمعہ پیر اسی دروازے کے فقیر ۔ ہر وقت موجود۔ اُردو (نور اللغات)

قول فیصل۔ لکھنؤ میں بالعموم مستعمل نہیں۔

جمعہ جمعہ آٹھ دن ۔ کسی بات کو قلیل مدت ظاہر کرنے کے لیے بولتے ہیں۔ اُردو محاورہ فصیح رائج۔

محل معروف۔ ابھی آپ کو انگریزی شروع کیے ہوئے جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ انگریزوں کی طرح بولنے لگوں۔

جمعہ جمعہ آٹھ دن کی پیدائش ۔ کسی شخص کی ناتجربہ کاری ظاہر کرنے کے لیے طنز و حقارت کے محل پر کہتے ہیں۔ اُردو محاورہ، فصیح، رائج۔

محل معروف۔ واہ بھئی خلاق ہو۔ آپ کیا جانیں ابھی جمعہ جمعہ آٹھ دن کی تو پیدائش ہے آپ کی۔ (فسانۂ آزاد)

جمعہ کا نکاح ہفتہ کی طلاق ۔ کسی ایسی بات کے لیے بولتے ہیں جو وقوع ہونے کے بعد بہت جلد ہی ختم بھی ہو جائے۔ اردو مثل، عورتوں کی زبان۔

قول فیصل۔ بالعموم کسی نکاح کے بعد جلد طلاق ہو جائے یا دو آدمیوں میں بار بار لڑائی اور میل ہوتا رہے۔ تو بولتے ہیں جیسے دو مہینے کے بعد ابھی بیوی سے میل ہوا تھا لیکن سنا ہے کہ وہ پھر بگڑ کے میکے چلی گئی ہیں۔ وہی ایسے ہیں جو ایسی باتیں گوارا کرتے ہیں۔ مجھ کو یہ جمعہ کا نکاح ہفتہ کی طلاق اچھی نہیں معلوم ہوتی۔

جَمعیّت ۱ ۔ آدمیوں کا گروہ، مجمع، اجتماع۔ عربی مؤنث فصیح۔ رائج۔

جمعیت لشکر کو پریشاں کیا دم میں
جو فوج کی جاں تھے انھیں بیجاں کیا دم میں (انیسؔ)

جَمعیّت ۲ ۔ اطمینان، سکون، دلجمعی، جمعیت خاطر کا مخفف۔ عربی قلیل الاستعمال۔

تنگی دل غم کو آخر باعثِ راحت ہوئی
اس قدر بڑھی پریشانی کہ جمعیت ہوئی (اکبرؔ)

جمعیتِ خاطر - تسلی تشفی - دلجمعی، سکون خاطر، اطمینان خاطر عربی الفاظ - فارسی ترکیب - مؤنث فصیح رائج -

مری جمعیت خاطر کا ساماں حشر کیا کرتا
قیامت ہوگئی ترتیب اجزائے پریشاں میں — عزیز لکھنوی

جمِّ غفیر (غفیر بیائے معروف) ہجوم عام، انبوہ کثیر - عربی الفاظ، فارسی ترکیب - مذکر فصیح، رائج -

چلے تو کوئے یار میں تنہا اسیر تھا
نکلا جو گھر سے یار تو جمِّ غفیر تھا — اسیر

قول فیصل - عربی میں، جمّ بمعنی گروہ اور غفیر بمعنی ڈھانپنے والا - کثرت ہجوم سے چونکہ زمین چھپ جاتی ہے اس لئے جمِّ غفیر کے معنی ہجوم عام ہوگئے -

جم کا دیا - ثابت قدم - (فرہنگ اثر)
قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں -

جم کے بیٹھنا - اس طرح بیٹھنا کہ کوئی اٹھا نہ سکے مستقل ارادے سے بیٹھنا - اردو، فصیح، رائج -

اس انجمن میں اگر جم کے بیٹھ بھی جاؤں
ہزار مرتبہ اٹھوکے اٹھائے درد جگر — داغ

جمگھٹ - بھیڑ، انبوہ، ہجوم - اردو - مذکر غیر فصیح - رائج -

نہ توڑ تنگ حوادث سے لے نہنگ دل کو
مقام ہو یہ بڑی بگڑوں کے جمگھٹ کا — اسیر

قول فیصل - اس کا صرف "ہونا - رہنا" وغیرہ کے ساتھ زیادہ ہو -

جمگھٹ - دیوالی کی صبح، دیوالی کا دوسرا دن - ہندی - رائج -

دیوالی اُس نے جھری جان بوجھ کے ہم
پر داغ گور بنا دیا ہو جمگھٹ کا! — قمر

قول فیصل - کثرت استعمال سے اردو میں آ سکتے ہیں -

جمگھٹا - جمع - اردو، مذکر، غیر فصیح، رائج -

شام سے صبح - صبح سے تا شام
نشہ بازوں کا جمگھٹا ہے مدام — (قلق)

قول فیصل - اس کا صرف "ہونا - لگانا" کے ساتھ زیادہ ہو - اس کی جمع "جمگھٹے" اور اپنے محل پر "جمگھٹوں" مستعمل ہو -

جُمَّل - (بضم اول) حروف ابجد کے اعداد کا حساب جس سے مادۂ تاریخ نکالتے ہیں - عربی - مذکر فصیح، رائج -

عمل صرف - بحساب جمل ہر حرف کے اعداد مختلف ہیں -

جَمَل - (بفتح اول) اونٹ - عربی، مذکر، قلیل الاستعمال
قول فیصل - عام بول چال میں تنہا مستعمل نہیں بعض مخصوص لفظوں کے ساتھ ملا کر استعمال کرتے ہیں جیسے - جنگ جمل وغیرہ -

جملگی - (۱) ہمگی، تمامی، عمومیت - (۲) تمام سب کل، میزان، ہمہ، جملہ، سب کا سب مجموع - (فرہنگ آصفیہ)
قول فیصل - اب اردو میں مستعمل نہیں -

جملہ - تمام، سب، کل - عربی، فصیح، رائج -

جملہ آئین عقل کی عالم فراموشی کے ساتھ
کھینچ لی تصویر جنوں دوست مدہوشی کے ساتھ — محشر لکھنوی

جُملہ - چند مختلف الفاظ کا مجموعہ جن سے پوری بات سمجھ میں آ جائے فقرہ، کلام - عربی، مذکر، فصیح رائج -

کبھی گھبرا کے دریا پر جو میں فرقت میں جاتا ہوں
زبان موج پر آتا ہے جملہ خیر باشد کا — اسیر

قول فیصل - علم نحو میں مختلف خصوصیات رکھنے والے جملوں کے الگ الگ نام ہیں - جیسے جملہ اسمیہ، جملہ فعلیہ، جملہ شرطیہ - جملہ انشائیہ - جملہ خبریہ، جملہ قسمیہ، جملہ ندائیہ، وغیرہ

جملہ معترضہ - کسی ایک سلسلہ کی گفتگو کے درمیان دوسرا غیر متعلق جملہ استعمال کر دیتے ہیں اس کو جملہ معترضہ کہتے ہیں - عربی الفاظ، فارسی ترکیب، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

قول فیصل - اس جملے کا اضافہ اصلی جملے کے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پیدا کرتا اور اگر حذف کر دیا جائے تو بھی اصلی جملے کے مفہوم پر کوئی اثر نہیں پڑتا - جیسے "اس وقت اس نے - اللہ اس کو غارت کرے - میرا سب دودھ پھینک کر مجھ کو سخت زحمت میں مبتلا کر دیا ہو"

جمن - ہندوستان میں صوبہ اتر پردیش کے ایک دریا کا نام جو جمنوتری نام کے ایک پہاڑ سے نکلتا ہے اور الہ آباد میں آ کے گنگا سے مل جاتا ہے، جمنا - فارسی - مذکر، قلیل الاستعمال -

دریائے فیض کا ہے ترے تنگ رنگ ڈھنگ
دیں کہاں ترا جمن وگنگ رنگ ڈھنگ — تقی

جمنا - اتر پردیش کا ایک مشہور دریا - جمن اردو - فصیح - رائج -

ہوا دونوں آنکھوں سے یہ جوش اشک
کہ گنگا سے جمنا مقابل ہوئی! — اسیر

جمنا - منجمد ہونا، بستہ ہونا، اردو فصیح رائج عمل معروف - جمے ہوئے پانی کو برف کہتے ہیں

جمنا - کسی جسم کی جلد یا کسی چیز کی سطح پر کسی دوسری چیز کا اس طرح لگنا، بیٹھنا، یا چپکنا کہ بغیر الگ کئے الگ نہ ہو - اردو، فصیح - رائج -
عمل معروف - اُن کے کپڑوں پر گرد جمی ہوئی دیکھ کر میں فوراً سمجھ گیا کہ وہ کہیں دور سے چلے ہوئے آ رہے ہیں -

جُمنا ۲ بوئے ہوئے بیج میں جڑ پیدا ہونا اور انکوے نکلنا - اُردو فصیح - رائج -

محل معروف - جتنے بیج ہم نے بوئے تھے وہ سب جم گئے سب میں انکوے پھوٹ رہے ہیں -

قول فیصل - درخت کے زمین میں جڑ پکڑ جانے کو بھی کہتے ہیں - جیسے "پانی کافی نہیں دیا گیا اس پر بھی گلاب جم گیا - ملین بیلہ سوکھ گیا" -

جمنا ۵ - اپنا کام انجام دیے بغیر جب کہیں سے ہٹنے کا ارادہ نہ ہو - تو کہتے ہیں - اُردو فصیح - رائج -

جب معرکہ میں جم گئے ہم پاؤں گاڑ کے
دم میں قدم اکھاڑ دیئے ہیں پہاڑ کے (انیس)

جمنا ۶ - کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا - اس طرح بیٹھنا گویا اب اٹھنا ہی نہیں ہے - اُردو غیر فصیح رائج -

جما ہو بزم منعم میں ز بس سبز قدم
میں کہ مجھ کو اکھاڑوں وہ مجھ گرا نہیں (آتش)

جمنا ۷ - مستقل ہونا - اُردو - فصیح - رائج -

محل معروف - ابھی تو میں خود ادھر اُدھر عارضیاں کر رہا ہوں کسی ایک دفتر میں جم جاؤں تو تمہارے لیے بھی کوشش کروں -

جمنا ۸ - کسی ظرف میں رکھے ہوئے کسی مرکب کے کسی جزو کا تہ میں بیٹھ جانا اکٹھا ہو جانا - اُردو فصیح - رائج -

محل معروف - تم نے چائے پھیکی پی لی اور شکر سب پیالی کے پیندے ہی میں جمی رہ گئی

جمنا ۹ - مشق ہونا ، رواں ہونا - اُردو فصیح رائج

محل معروف - بہت دنوں سے کتابت چھوٹی ہوئی ہے - دو چار دن ٹھیک لکھوں تو ہاتھ جم جائے گا اور کافی تیز لکھ سکوں گا -

جمنا ۱۰ - بکثرت آدمیوں کا جمع ہو جانا - اُردو فصیح - رائج -

محل معروف - میلا اچھا خاصا جما ہوا تھا لیکن چار بوندیں پڑ جانے سے بالکل رنگ خراب ہو گیا

جمنا ۱۱ - گھوڑے کا کودنے کے واسطے رک جانا کھڑا ہو جانا - (نور اللغات)

قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں -

جمنا پاری - بکری کی ایک قسم جس کے کان دیسی بکری کے مقابلے میں زیادہ لمبے ہوتے ہیں - اُردو فصیح - رائج -

اب اس کا ہر پہاڑ ایان جمنا پاری ہو (تسلیم)

جمناسٹک - انگریزی ورزش کا ایک طریقہ جو زمین میں بانس وغیرہ گاڑ کر یا دو آڑی لکڑیاں نصب کر کے کرتے ہیں - اُردو - رائج -

قول فیصل - انگریزی کا لفظ ہے - انگریزی میں اس کا صحیح تلفظ بکسر اول ہے -

جمنوٹ - کنویں کی بنیاد ، کنویں کی بنیاد رکھنے کی رسم - ہندی - مؤنث - (فرہنگ آصفیہ)

قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں -

جُمُود - بضم اول و دوم و واؤ معروف) - جمنا - جما ہونا - عربی - مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل - اُردو میں مجازاً سکوت و بے حسی نیز ایک حالت میں قائم رہنے کے معنوں میں مستعمل ہے

پابند غم انسان ہوا جاتا ہو بیچارہ پریشان ہوا جاتا ہے
گھٹتا ہو تو آتا ہے جمود کی صورت گر بڑھتا ہو تو شیطان ہوا جاتا ہے
(جوش ملیح آبادی)

جمو گدار - ترقی کو پیادہ ، ترقی و جمع اور دیوان

قول فیصل - لکھنؤ میں مستعمل نہیں -

جموگا - (بفتح اول و واؤ مجہول) بچوں کی ایک بیماری جس میں جبڑے بیٹھ جاتے ہیں - اور بچہ دودھ نہیں پیتا - اُردو فصیح - رائج

جمہور - (بضم اول و سوم و واؤ معروف) آدمیوں کا بڑا گروہ - عربی - مذکر - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان

قول فیصل - اس کی جمع "جماہیر" ہے -

اردو میں بفتح اول (جَمہور) زبانوں پر ہے -

جمہوریت - (بضم اول و واؤ معروف) - ایسی حکومت جس میں بادشاہ نہ ہوتا ہو بلکہ ایک مقررہ مدت کے لیے صدر منتخب ہوتا ہو جو اپنی کونسل کے مشورہ سے حکومت کے کام انجام دیتا ہو - عربی فصیح - رائج -

محل معروف - ہندوستان میں جمہوریت قائم ہونے کے بعد راجندر پرشاد ہی پہلے صدر منتخب ہوئے تھے -

قول فیصل - اسی کو "جمہوری حکومت" اور "جمہوری سلطنت" بھی کہتے ہیں جیسے "جمہوریہ ہند بھی آج دنیا کی بڑی اور ممتاز جمہوری حکومتوں میں ہے - "جمہوری سلطنت" بھی مستعمل ہے - بالعموم بفتح اول زبانوں پر ہے

جمی جم - جب عورتیں کسی چیز کی نفی کرنا چاہتی ہیں تو محبت کے پیش نظر یہ فقرہ (جمی جم) کہتی ہیں - اُردو - عورتوں کی زبان -

سکھے سو سو فریب کے دم ہیں
ابھی انہی عرضیں جمی جم ہیں (شوق)

جمیع - (بفتح اول و یائے معروف) کل سب تمام - عربی - صفت ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -

محل معروف - خدا تم کو جمیع آفات سے محفوظ رکھے -

جمیل - (بفتح اوّل و یائے معروف) خوبصورت حسین - عربی - صفت - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
محل معروف - ایک حسین و جمیل انسان اگر صاحب خلق و مروت بھی ہو تو زیادہ قابل قدر ہوتا ہے -
قول فیصل - تانیث کے محل پر "جمیلہ" بولتے ہیں -

جمی ہونا - دل کو لگی ہونا - اردو - دہلی کی زبان -

وہ سادہ دل ہوں کہ تا وقت و اپسیں مجھ کو
جمی ہوئی ہو بہت بیوفا کے آنے کی — داغ

جن ١ - دنیا کی وہ مخلوق جو آدم سے پہلے دنیا میں تھی اور جس کی خلقت آگ سے ہوئی ہے - عربی - مذکر - فصیح - رائج -

۲ - جو دجن کو بے صورت ہوا ہو گیا — (آتش)

قول فیصل - عربی میں اس کا تلفظ بہ تشدید نون ہے لیکن فارسی نیز اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے جس کی جمع "جنہ اور جنات" مستعمل ہے -

۳ - اُس روز سے اب تک کو پڑھتے ہی جنات — (ذوقی)

اردو قاعدے سے اس کی جمع "جنوں" رائج ہے - منیر نے بہ تشدید نون اوّل "جنّوں" نظم کیا ہے جو بالعموم مستعمل نہیں -

ساتی کہتے تھے بچا ہے یہ دھیان
کہ جنوں کی لڑائی سے بچے جان — منیر

اگر کسی آدمی سے کوئی ایسا کام سرزد ہو جو عام انسان نہ کرسکتے ہوں تو اُس کو بھی مجازاً "جن" کہا جاتے ہیں جیسے "وہ من کا بھاری پتھر اس نے دانت سے پکڑ کے اٹھا لیا یہ آدمی کیا ہے جن ہے -"
تانیث کے محل پر واحد کے لیے عورتیں "جناتی" بولتی ہیں -

جِن ٢ - جن کی جمع - اردو فصیح - رائج -

اقبال نے آدمی جن آئینہ کر دیے — جن پر یکہ تھا دیں نہ ہوا شگ — (صاحب)

قول فیصل - تعظیم کے محل پر واحد کے لیے بھی بولتے ہیں - جیسے "میری تقریر پر جن صاحب کو اعتراض ہو وہ ہاتھ اٹھا دیں -"

تکرار کے ساتھ "جن جن" (متعدد میں سے چند کو مخصوص کرنے کے محل پر) بولتے ہیں -

جن جن کو ہے شوق نظم وہ سب سُن لیں
منبر ہو مرا تخت سلیماں ہوں میں — محذوب

جن ٣ - شخص - تنفس - آدمی - بشر - ہندی - مذکر - قلیل الاستعمال -
محل معروف - "جن سنگھ" ہندوستان کی ایک سیاسی جماعت کا نام ہے -

جناب ١ - درگاہ - آستانہ - عربی - مونث - فصیح - رائج -

ہے آج کیوں ذلیل کہ کل تک نہ تھی پسند
گستاخی فرشتہ ہماری جناب میں — غالب

جنابِ ٢ - غصے یا طنز کے محل پر کسی معمولی شخص کو بھی اس لفظ سے مخاطب کرتے ہیں - اردو - صرف فصیح - رائج -
محل معروف - جناب آپ کی باتیں بھی عجیب ہوتی ہیں -

جناب ٣ - حضرت - قبلہ - حضور - آپ - فارسی - فصیح - رائج -

کیا ہے قصور جس پر یہ غصہ ہو یہ عتاب
کرتا ہوں بات میں کوئی بے مرضیِ جناب — انیس

قول فیصل - دیگر الفاظ کے ساتھ ملا کر بھی بولتے ہیں جیسے "جناب عالی - جناب والا - جناب من" وغیرہ تعظیم کے محل پر ناموں کے شروع میں اضافہ کرکے بھی بولتے ہیں

پیمبران اولو العزم تھے حسینؑ کے پاس
جناب آدم و نوح و خلیل مرتبہ شناس — عشق

خدائے تعالیٰ کے بعض ناموں کے ساتھ بھی تعظیماً اضافہ کرکے بولتے ہیں - جیسے "جناب اقدس الٰہی - جناب باری" وغیرہ - بعض لوگ تانیث کے محل پر "جنابہ" لکھتے ہیں جو غیر فصیح نیز غلط ہے -

جناب ٤ - اہل تشیع اپنے مجتہدین کے لیے استعمال کرتے ہیں - اردو - صرف شیعوں کی اصطلاح -
محل معروف - پہلے جناب نے نماز پڑھائی اس کے بعد فوراً ہی مجلس شروع ہوگی -
قول فیصل - ان معنوں میں اس لفظ کا استعمال لکھنؤ میں عام طور پر ہے - دیگر مقامات پر کم رائج مستعمل ہے -

جنابت - دور ہونا - مجازاً - حاجت غسل ہونا - عربی - مونث - تعلیم یافتہ طبقے کی زبان -
محل معروف - حالت جنابت میں قرآن مجید کے حرفوں پر ہاتھ لگانا - اور مسجد میں داخل ہونا حرام ہے -

جن اُترنا - کسی کے سر سے مسلط جن کا ہٹ جانا - اردو - فصیح - رائج -

درد سر عشق کا سر سے نہ مرے دور ہوا !
جل کے جن تجھ سے نہ اے آتشِ سودا اُترا — آتش

قول فیصل - مجازاً "غصہ دور ہونے" کے معنی میں بھی بولتے ہیں -

اے پری غرور سے کیا ضد ہے کہاں کا غصہ
جان دی میں نے مگر جن نہ تمہارا اُترا — رشک

اس کا متعدی "جن اُتارنا" ہے دونوں مستعمل ہیں

جناح - بازو - پہلو - مقدمۂ لشکر و ہراول - عربی - قلیل الاستعمال -

قلب و جناح کے جو دلاور ہوئے تلف
گھبرا کے میمنہ پہ گری میسرہ کی صف — انیس

قول فیصل - اس کی جمع "اجنحہ" ہے اور یہ بھی قلیل الاستعمال ہے -

مرنا ان اولیٰ اجتہاد سند گو تو !
کرتے ہیں سدا معجزے خوں غوثؑ مرتضیٰ — (انشا)

جَنَازَہ ۔ مُردے کا صندوق ، مُردے کا تابوت مجازاً میّت ، مُردہ ، لاش ۔ عربی ۔ فصیح ۔ رائج ۔

دیکھو آ کے بیمار تمھارا تو نہیں ہے
نکلا ہے جنازہ سرِ بازار کسی کا — (عشق)

جَنَازَہ اُٹھانا ۔ میّت کو دفن کرنے کے لیے لے جانا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

وہ داغ دردمند جو کل تک مریض تھا
آج آ کے آپ ہی کا جنازہ اُٹھائیے — (داغ)

قولِ فیصل ۔ اس کا لازم جنازہ اُٹھنا بھی مستعمل ہے۔

جَنَازَہ تیار کرنا ۔ میّت کو غسل و کفن کے بعد قبر میں اتارنے کے قابل بنانا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

تیار جنازہ مرا کر لیں تو سدھاریں !
ہاتھوں سے مجھے قبر میں دھر لیں تو سدھاریں — (انیس)

جَنَازَہ دھوم سے اُٹھنا ۔ شان و شوکت کے ساتھ میّت اٹھنا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

جلد ہی بیکس و مضطر کا جنازہ اُٹھے
دھوم سے شاہ کی دختر کا جنازہ اُٹھے — (عشق)

جَنَازَہ نکلنا ۔ میّت کا کسی راستے سے لے جایا جانا ۔ اُردو ۔ فصیح ۔ رائج ۔

یقیں ہے خوب تڑپے گا کفن میں یہ دلِ مضطر
جنازہ جب ہمارا کوچۂ قاتل سے نکلے گا — (محمود)

جَنَازَہ نکلے ۔ مر جائے ، مُردہ نکلے (کوسنے کے محل پر) ۔ اُردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

محلِ صرف ۔ خدا کرے اس کا آج کے سا دن جنازہ نکلے — (فسانۂ آزاد)

جَنَاغ ۔ دو آدمیوں کے درمیان شرط ۔ عربی ۔ متروک ۔

غم ہی شرط زرے سے مجھے باہم جناغ ہے — (میر)

جِنَاں ۔ جنت ۔ فارسی ۔ مذکر ۔ فصیح ۔ رائج ۔

جناں لاکھ آراستہ ہو مگر
مدینے کے گلشن کو پاتا نہیں ! — (امیر)

قولِ فیصل ۔ یہ لفظ عربی ہے ۔ اعلان نون کے ساتھ "جنان" جنت کی جمع ہے ۔ فارسی اور اُردو میں باخفائے نون آخر نیز بطور واحد مستعمل ہے ۔

جَنَانا ۔ دائی کا کام انجام دینا ، بچہ ہونے میں جب دستِ زچہ کے لیے سہولت پہونچانا ۔ اُردو ۔ فصیح ، رائج ۔

محلِ صرف ۔ تمھارا بچہ نا لڑکا کس کے ہاتھ سے جنایا ہوا ہے ؟

قولِ فیصل ۔ اسی محل پر "جنوانا" بھی بولتے ہیں ۔

جَنَاہی جَنَاہی ۔ فرداً فرداً ، الگ الگ نام بنام ۔ اُردو ۔ عورتوں کی زبان ۔

محلِ صرف ۔ ایک گھر کے لوگوں کا حصہ جناہی جناہی دو ۔ ایک ہی میں دے دو ۔ گھر جا کے وہ خود بانٹ لیں گے ۔

قولِ فیصل ۔ بعض عورتیں "جنائی جنائی" بھی بولتی ہیں ۔ لیکن سرپوشیدہ ہے اب قلیل الاستعمال ہے ۔

جَنَائی ۔ بچہ جنانے والی عورت ، دائی ، قابلہ ۔ اُردو ۔ دہلی کی زبان ۔

پانچوں کپڑے بن کے میں اپنے
دوں گی جلا نہا جنائی کو — (رنگین)

قولِ فیصل ۔ لکھنؤ میں ایسی عورت کو عام طور سے "دائی" کہتے ہیں اور عورتیں کسی کے ساتھ "دائی جنائی" بھی کہتی ہیں ۔ صاحب فرہنگ آصفیہ نے اس کے معنی "بچہ جنانے کی اُجرت" بھی لکھے ہیں ، جو لکھنؤ میں مستعمل نہیں ۔

جُنُب ۔ وہ شخص جس کو غسلِ جنابت کی ضرورت پیدا ہو گئی ہو ۔ عربی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

لازم ہے بار ما کو پیے تو غم کے خم
طاہر جنب نہ ہو کبھی آبِ قلیل سے — (امیر)

جُنبَاں ۔ جنبش دینے والا ، ہلانے والا ۔ فارسی ، تعلیم یافتہ طبقے کی زبان ۔

سلسلہ جنبانِ وحشت ہیں نئی تدبیریں
طوقِ منّت کے بدلتے ہیں مری زنجیریں — (رشید)

قولِ فیصل ۔ جنبش کرنے والے کے معنی میں بھی بولتے ہیں ۔ اس کا مترادف "جُنباں" ہے ۔

جُنبِش ۔ حرکت ، گردش ، ہلنا ۔ فارسی ، مؤنث ۔ فصیح ۔ رائج ۔

وہ جواں ، عشرہ پیری کا مزہ کیا جانیں
عشق تو وجد میں ہے جنبشِ سر کہتی ہے — (امیر)

قولِ فیصل ۔ اس کا مخفف "جنبش" ہے ۔ اس کا صرف "جنبش دینا ، جنبش کرنا ، جنبش کرانا" وغیرہ ہے ۔ ترکیب کے ساتھ "جنبشِ ابرو ، جنبشِ پلک ، جنبشِ لب" وغیرہ بولتے ہیں ۔

بس جنبشِ پلک پہ ملک تھے زمین پر
منکال تو لپٹ گئے شانوں سے آن کر — (انیس)

کیا وجہ کہیں خونِ شدن دل کا پیارے
دیکھو تو ہو آ گئے ہیں تم جنبشِ لب کو — (میر)

جُنبِش میں ہونا ۔ حرکت میں ہونا ۔ ہلنا ۔ اُردو ۔ فصیح ، رائج ۔

جنبش میں ہے آسماں ہو تزلزل زمین کو
اُلٹے ہوئے ہے حق کا ولی آستین کو — (مؤلف)

جُنبِش ہونا ۔ حرکت ہونا ۔ اُردو ۔ فصیح ، رائج ۔

دریا کی طرح فوج کو جنبش ہوئی یکبار
تیغوں کا اٹھی موج میانِ صفِ کفار — (انیس)

تمت بالخیر